Presented by: https://jafrilibrary.com

القرآن الکریم

شیعہ ترجمہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مطالبِ قرآنِ حکیم

شیعہ نکتہ نظر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کریم کے ترجمہ، تفسیر وتاویل کا حق صرف معصومینؑ کو حاصل ہے، جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے:

رسول اللہؐ نے فرمایا: بیشک میں تمہارے درمیان ثقلین چھوڑ رہا ہوں، اللہ کی کتاب اور علیؑ بن ابی طالبؑ، اور جان لو کہ تمہارے لئے علیؑ کتاب اللہ سے افضل ہے کیونکہ بیشک وہی تمہارے لئے اللہ کی کتاب کا ترجمان ہے۔[البرھان فی تفسیر القرآن۔ج ا۔ص ۶۹]

ہماری جوان نسل کی اکثریت عربی زبان پر عبور نہیں رکھتی جس کی وجہ سے قرآن کریم کو سمجھنا دشوار ہو جاتا ہے، اور مزید یہ کہ تعلیمات محمد وآل محمدؐ کے مطابق اردو ترجمہ ومعانی بھی نایاب ہے۔

لہذا قرآن مجید کے مطالب کو سمجھنے کے لئے یہ ہماری ادنٰی کاوش ہے، مگر ہم سب مومنین کا فرض ہے کہ عربی زبان سیکھیں تاکہ تفاسیر واحادیث معصومینؑ کا بلاواسطہ مطالعہ کر سکیں۔

یااللہ! بحق معصومینؑ ہماری غلطیوں کو معاف اور نظرانداز فرما اور ہمارے زمانے کے امامؑ کا جلد ظہور فرما۔ الٰہی آمین

]السید ابو محمد نقوی۔ ربیع الاول ۱۴۳۸ ہجری۔ دسمبر ۲۰۱۶ عیسوی[

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الفہرس السور

سورۃالفاتحۃ 7
سورۃالبقرۃ 8
سورۃآل عمران 49
سورۃالنساء 72
سورۃالمائدۃ 97
سورۃالاَنعام 114
سورۃالاَعراف 134
سورۃالاَنفال 157
سورۃالتوبۃ 166
سورۃیونس 182
سورۃھود 194
سورۃیوسف 207
سورۃالرعد 219
سورۃاِبراھیم 225
سورۃالحجر 231
سورۃالنحل 237
سورۃالاِسراء 250
سورۃالکھف 261
سورۃمریم 272
سورۃطٰہ 280
سورۃالاَنبیاء 290
سورۃالحج 299
سورۃالمؤمنون 308
سورۃالنّور 317
سورۃالفرقان 327
سورۃالشعراء 334
سورۃالنّمل 346
سورۃالقصص 355
سورۃالعنکبوت 365
سورۃالرّوم 373
سورۃلقمان 379
سورۃالسجدۃ 383
سورۃالاَحزاب 386
سورۃسبأ 395
سورۃفاطر 401
سورۃیٰس 406
سورۃالصافات 412
سورۃص 421
سورۃالزمر 428
سورۃغافر 437
سورۃفصّلت 446
سورۃالشوریٰ 452
سورۃالزخرف 458
سورۃالدّخان 466
سورۃالجاثیۃ 470
سورۃالاَحقاف 474
سورۃمحمد 478
سورۃالفتح 482
سورۃالحجرات 486
سورۃق 489
سورۃالذاریات 493
سورۃالطور 497
سورۃالنجم 500
سورۃالقمر 504
سورۃالرحمٰن 508
سورۃالواقعۃ 512
سورۃالحدید 517
سورۃالمجادلۃ 521
سورۃالحشر 524
سورۃالممتحنۃ 527
سورۃالصف 529
سورۃالجمعۃ 531
سورۃالمنافقون 533
سورۃالتغابن 535
سورۃالطلاق 537
سورۃالتحریم 539
سورۃالملک 541
سورۃالقلم 544
سورۃالحاقۃ 547

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

الفہرس السور

سورۃالمعارج	550	سورۃالبروج	587	سورۃالعادیات	607
سورۃنوح	553	سورۃالطارق	589	سورۃالقارعۃ	608
سورۃالجن	555	سورۃالاعلیٰ	590	سورۃالتکاثر	609
سورۃالمزمل	558	سورۃالغاشیۃ	591	سورۃالعصر	610
سورۃالمدثر	560	سورۃالفجر	593	سورۃالھمزۃ	611
سورۃالقیامۃ	564	سورۃالبلد	595	سورۃالفیل	612
سورۃالانسان	566	سورۃالشمس	567	سورۃقریش	613
سورۃالمرسلات	569	سورۃاللیل	598	سورۃالماعون	614
سورۃالنبا	572	سورۃالضحی	600	سورۃالکوثر	615
سورۃالنازعات	575	سورۃالشرح	601	سورۃالکافرون	616
سورۃعبس	578	سورۃالتین	602	سورۃالنصر	617
سورۃالتکویر	580	سورۃالعلق	603	سورۃالمسد	618
سورۃالانفطار	582	سورۃالقدر	604	سورۃالاخلاص	619
سورۃالمطففین	583	سورۃالبینۃ	605	سورۃالفلق	620
سورۃالانشقاق	585	سورۃالزلزلۃ	606	سورۃالناس	621

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الفَاتِحَة

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ (١)	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ (٢)	ہر حمد اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے۔
ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ (٣)	سب پر بلااستحقاق عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی رحم کرنے والا ہے۔
مَـٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ (٤)	مالک ہے جزاوسزا کے دن کا (جس دن کے حاکم مولا علیؑ ہوں گے)۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (٥)	ہم تیری ہی عبادت (تیرے بتلائے ہوئے طریقہ ولایت پر) کرتے ہیں اور تیری ہی استعانت (مولا علیؑ کی مدد) چاہتے ہیں۔
ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ (٦)	ہمیں ھدایت کرتارہ صراط مستقیم (مولا علیؑ اور انکی ولایت) کی۔
صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ (٧)	ان ہستیوں (محمدؐ وآل محمدؐ) کی صراط جن پر تیری نعمت (یعنی ولایت الہیہ معصومینؑ کی ولایت ہے جو تمام مخلوقات پر لازم قرار دی گئی) ہے، جن پر نہ کبھی تیرا غضب ہوا اور نہ ہی گمراہ ہوئے۔

(اللہ کا مطلب ہے کہ مخلوقات پر تمام نعمتیں محمدؐ وآل محمدؐ کے صدقے میں ہیں، مخلوقات پر محمدؐ وآل محمدؐ کی ولایت لازم ہے، اور محمدؐ وآل محمدؐ کی مخالفت کرنے والوں کے لئے پستی وھلاکت ورسوائی ہے)

(ولایت الہیہ، ولایت علیؑ، ولایت معصومینؑ، اور ولایت محمدؐ وآل محمدؐ سب کا مطلب ایک ہی ہے۔ اور صراطِ مستقیم ہمیشہ قائم ودائم رہنے والا ولایتِ علیؑ کا راستہ ہے۔)

(عالمین ان تمام ہزاروں عوالم کا مجموعہ ہے جو حواس خمسہ اور ادراک میں آسکتے ہیں یا نہیں آسکتے، ان سب عالمین پر معصومینؑ کی ولایت حاوی ہے)

(سورة حمد کی تلاوت کے اختتام پر ولایت علیؑ کی نعمت عظمیٰ پر ہونے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے "الحمد للہ رب العٰلمین" تلاوت کرنا چاہیے)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ البَقَرَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓمٓ (١)	انا اللہ الملک (اور آل محمدؐ)۔
ذَٰلِكَ ٱلۡكِتَٰبُ لَا رَيۡبَۛ فِيهِۛ هُدًى لِّلۡمُتَّقِينَ (٢)	)مولا علیؑ (وہ کتاب ہیں جس میں کوئی ریب) کسی قسم کے شک وشبہ اور نقص کی گنجائش (نہیں ہے جو متقین) یعنی جو ولایت علیؑ پر عملاً قائم ہیں (کی ھدایت کرنے والے ہیں۔
ٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡغَيۡبِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ (٣)	وہ لوگ جو (امام قائمؑ کی) غیبت (صغریٰ و کبریٰ) پر ایمان رکھتے ہیں اور (اقرار ولایت معصومینؑ کے ساتھ) صلاۃ قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق (علم و معرفت اور جان ومال) عطا کیا ہے اسے وہ انفاق (تبلیغ، خرچ) کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبۡلِكَ وَبِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ (٤)	اور وہ لوگ ایمان رکھتے ہیں تمام جو کچھ آپؐ کی طرف نازل ہوا ہے اور جو کچھ آپؐ سے پہلے نازل ہو چکا ہے اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔
أُوْلَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (٥)	وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ھدایت (ولایت علیؑ) پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ (٦)	بیشک جن لوگوں نے حق کا کفر کیا ان کے لئے برابر ہے کہ آپؐ انہیں ڈرائیں یا آپؐ انہیں نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
خَتَمَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ وَعَلَىٰ سَمۡعِهِمۡۖ وَعَلَىٰٓ أَبۡصَٰرِهِمۡ غِشَٰوَةٞۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٞ (٧)	اللہ نے ان کے قلوب پر مہر لگادی ہے اور ان کی سماعتوں پر اور ان کی بصارتوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے عذاب عظیم ہے۔
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَبِٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَمَا هُم بِمُؤۡمِنِينَ (٨)	اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخر پر مگر وہ حقیقتاً مؤمنین نہیں ہیں (یعنی ولایتِ علیؑ پر ایمان نہیں رکھتے)۔
يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَمَا يَخۡدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُونَ (٩)	وہ دھوکا بازی کر رہے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں، مگر وہ دھوکا نہیں دے رہے سوائے اپنے ہی نفسوں کے اور وہ شعور نہیں رکھتے (کہ وہ ملعون و مغضوب ہیں)۔
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ فَزَادَهُمُ ٱللَّهُ مَرَضٗاۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمُۢ بِمَا كَانُواْ يَكۡذِبُونَ (١٠)	ان کے قلوب میں (ولایتِ علیؑ میں شک کا) مرض ہے پس اللہ نے ان کے مرض میں زیادتی کر دی ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، کیونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے (کہ ہم بھی ولایت علیؑ کا عقیدہ رکھتے ہیں)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ قَالُوٓا۟ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (١١)	اور جب ان سے کہاجاتاہے کہ تم کرۂارض پر(یہ کہہ کر کہ ولایت علیؑ کااقرار ضروری نہیں)فسادنہ پھیلاؤتووہ کہتے ہیں ہم توصرف اور صرف عقائد کی اصلاح کرنے والے ہیں(یعنی ظاہری طورپر دین محمدؐاور ولایت علیؑ کالبادہ مگر در حقیقت نفسانی شھوات کا پرچار)۔
أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ ٱلْمُفْسِدُونَ وَلَـٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ (١٢)	خبر دار بیشک یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں اور لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ءَامِنُوا۟ كَمَآ ءَامَنَ ٱلنَّاسُ قَالُوٓا۟ أَنُؤْمِنُ كَمَآ ءَامَنَ ٱلسُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ ٱلسُّفَهَآءُ وَلَـٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ (١٣)	اور جب ان سے کہاجاتاہے کہ (ولایت علیؑ پر)ایمان لاؤجس طرح (سلمان وبوزر جیسے)لوگ ایمان لائے تووہ کہتے ہیں کیاہم ایمان لائیں جسطرح بیوقوف لوگ ایمان لائے؟خبر دار بیشک یہی لوگ بیوقوف ہیں لیکن انہیں علم نہیں ہے(اپنے انجام کا)۔
وَإِذَا لَقُوا۟ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَوْا۟ إِلَىٰ شَيَـٰطِينِهِمْ قَالُوٓا۟ إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ (١٤)	اور جب یہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جوایمان لائے توکہتے ہیں ہم بھی ایمان لائے ہیں (ولایت علیؑ پر)،اور جب اپنے شیطانوں(منکرین اقرار ولایت علیؑ)کے ساتھ تخلیہ میں ہوتے ہیں تووہ کہتے ہیں دراصل ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم صرف اور صرف ان کا مذاق اڑارہے تھے۔
ٱللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِى طُغْيَـٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ (١٥)	اللہ ان کامذاق اڑاتاہے(دنیاوآخرت میں ان کے مذاق کی جزادے کر)اور اللہ انہیں مہلت دیتاہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔
أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱشْتَرَوُا۟ ٱلضَّلَـٰلَةَ بِٱلْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَـٰرَتُهُمْ وَمَا كَانُوا۟ مُهْتَدِينَ (١٦)	یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے ھدایت کے بدلے گمراہی خریدلی ہے،پس انکی تجارت فائدہ مند نہیں ہے(کہ دین فروشی کی وجہ سے جنت کی بجائے نار میں جائیں گے) اور وہ حق کی طرف ھدایت پانے والے نہیں ہوئے۔
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ ٱلَّذِى ٱسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُۥ ذَهَبَ ٱللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِى ظُلُمَـٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ (١٧)	ان کی مثال اس شخص کی مثل ہے جس نے آگ روشن کی پس جب وہ آگ اپنے ارد گرد کوروشن کردے تواللہ ان کے نور کوبجھادے اور انہیں ظلمات میں ترک کر دے کہ ان کی بصارت نہ رہے۔
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (١٨)	بہرے گونگے اندھے ہوں گے(جہنم کے اندر)پس وہ(معصومینؑ کی طرف)رجوع نہیں کرتے۔
أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمَـٰتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَـٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِم مِّنَ ٱلصَّوَٰعِقِ حَذَرَ ٱلْمَوْتِ ۚ وَٱللَّهُ مُحِيطٌۢ بِٱلْكَـٰفِرِينَ (١٩)	یاجسطرح آسمان سے زوردار بارش جس میں اندھیری گھٹائیں اور گرج اور بجلی کی چمک،وہ اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں گھسالیتے ہیں جلادینے والی بجلی سے موت (منکرین اقرار ولایت پر لعنت وعذاب)کے ڈر سے،اور اللہ کافروں کوگھیرے ہوئے ہے۔
يَكَادُ ٱلْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَـٰرَهُمْ ۖ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا۟ فِيهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا۟ ۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَـٰرِهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (٢٠)	قریب ہے کہ برق ان کی بصارتوں کوسمیٹ کرلے جائے،جب بھی بجلی انکوروشنی دیتی ہے تواس میں چلنے لگتے ہیں(معصومؑ کے سامنے اقرار ولایت)،اور جب ان پر اندھیراہوجاتاہے توکھڑے رہ جاتے ہیں(معصومؑ کی غیبت میں انکار ولایت)،اور اگر اللہ چاہتاتوضرور ان کی سماعت اور بصارت ضائع ہوجاتی،بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱعۡبُدُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمۡ وَٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ (٢١)	اے لوگو عبادت کرو (محمدؐ وآل محمدؐ کی تعظیم کی خاطر) اپنے رب کی جس نے تمہیں خلق کیا اور ان (تمام مخلوقات) کو جو تم سے پہلے تھیں تاکہ تم تقویٰ کرو۔
ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ فِرَٲشً۬ا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءً۬ وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً۬ فَأَخۡرَجَ بِهِۦ مِنَ ٱلثَّمَرَٲتِ رِزۡقً۬ا لَّكُمۡۖ فَلَا تَجۡعَلُواْ لِلَّهِ أَندَادً۬ا وَأَنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٢٢)	جس نے تمہارے لئے ارض کو فرش بنایا اور آسمان کو چھت اور آسمان سے پانی نازل کیا پس اس سے تمہارے لئے ثمرات میں سے رزق پیدا کیا، پس تم اللہ کے مدمقابل (خود ساختہ اولیاء) نہ بناؤ جبکہ تمہیں علم بھی ہے۔
وَإِن كُنتُمۡ فِى رَيۡبٍ۬ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلَىٰ عَبۡدِنَا فَأۡتُواْ بِسُورَةٍ۬ مِّن مِّثۡلِهِۦ وَٱدۡعُواْ شُہَدَآءَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمۡ صَـٰدِقِينَ (٢٣)	اور اگر تم شک میں ہو جو کچھ (ولایت علیؑ کے متعلق) ہم نے اپنے عبدؐ پر نازل کیا ہے تو تم بھی اس قرآن کی مثل ایک سورۃ لے آؤ اور بلالو اپنے شھادت دینے والوں (تصدیق کرنے والے مددگاروں) کو سوائے اللہ کے اگر تم سچے ہو۔
فَإِن لَّمۡ تَفۡعَلُواْ وَلَن تَفۡعَلُواْ فَٱتَّقُواْ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلۡحِجَارَةُۖ أُعِدَّتۡ لِلۡكَـٰفِرِينَ (٢٤)	پس اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو بچو اس نار سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، جو کافروں (منکرینِ ولایتِ علیؑ) کے لئے تیار کی گئی ہے۔
وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أَنَّ لَهُمۡ جَنَّـٰتٍ۬ تَجۡرِى مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَـٰرُۖ كُلَّمَا رُزِقُواْ مِنۡہَا مِن ثَمَرَةٍ۬ رِّزۡقً۬اۙ قَالُواْ هَـٰذَا ٱلَّذِى رُزِقۡنَا مِن قَبۡلُۖ وَأُتُواْ بِهِۦ مُتَشَـٰبِهً۬اۖ وَلَهُمۡ فِيهَآ أَزۡوَٲجٌ۬ مُّطَهَّرَةٌ۬ۖ وَهُمۡ فِيہَا خَـٰلِدُونَ (٢٥)	اور بشارت دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح اعمال (تحتِ ولایتِ علیؑ) انجام دیئے کہ ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب ان کو اس (جنت) میں ثمرات میں سے رزق دیا جائے گا تو وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو اس سے قبل بھی ہمیں رزق میں دیا گیا تھا، حالانکہ انہیں اس کے مشابہ (ہم شکل) دیا جائے گا، اور اس میں ان کے لئے مطھر (ہر نجاست سے پاک) ازواج ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
۞ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَسۡتَحۡىِۦٓ أَن يَضۡرِبَ مَثَلاً۬ مَّا بَعُوضَةً۬ فَمَا فَوۡقَهَاۚ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ فَيَعۡلَمُونَ أَنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّهِمۡۖ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِهَـٰذَا مَثَلاً۬ۘ يُضِلُّ بِهِۦ كَثِيرً۬ا وَيَہۡدِى بِهِۦ كَثِيرً۬اۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِۦۤ إِلَّا ٱلۡفَـٰسِقِينَ (٢٦)	بیشک اللہ نہیں شرماتا (یعنی پروا نہیں) کہ وہ مثال بیان کرے جو بعوضہ (مولا علی المرتضیٰؑ جس کے نفس کے **عوض** اللہ نے اپنی مرضیاں اسے عطا فرمادیں ہیں) ہے یا جو اس سے اوپر (یعنی مولا محمد مصطفیؐ) ہے۔ پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو جانتے ہیں کہ بیشک وہ (مولا علیؑ اور انکی ولایت) حق ہے ان کے رب کی طرف سے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا پس وہ کہتے ہیں کیا ارادہ ہے اللہ کا اس مثال سے، اللہ اس سے بہت لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت لوگوں کو اس سے ھدایت دیتا ہے۔ مگر اللہ اس سے سوائے فاسقوں (اللہ کے دین سے خارج) کے کسی اور کو گمراہ نہیں کرتا۔ [بعوضہ کا مطلب ہے جس کا عوض دے دیا گیا ہو]

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مِيثَٰقِهِۦ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ (٢٧)	جواللہ کے (توحید الٰہی، نبوت محمدؐ، اور ولایت علیؑ کے) عہد کو توڑ دیتے ہیں اسے مضبوط باندھ لینے کے بعد اور وہ اس (حق تمسک اور صلہ رحمی جو محمدؐ وآل محمدؐ کے ساتھ فرض ہے) کو قطع کرتے ہیں جس کا اللہ نے امر کیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور وہ زمین میں (امامت وولایت سے برآت ظاہر کر کے) فساد کرتے ہیں وہی لوگ (جنت حرام کر کے اور خود بمع پیروکاروں کے دوزخ میں جا کر) خسارہ اٹھانے والے ہیں۔
كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِٱللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَٰتًا فَأَحْيَٰكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٨)	تم اللہ سے کس طرح کفر کر سکتے ہو جبکہ تم (والدین کے صلب ورحم میں بے روح) مردہ تھے تو اس نے تمہیں زندہ (پیدا) کیا پھر تمہیں (دنیا کی زندگی کے بعد) موت دے گا پھر تمہیں (قبر میں) حیات دے گا (تاکہ ولایت معصومینؑ کی بدولت مومن کو نعمتیں اور حق پوش کافر کو عذاب ملے) پھر (روز قیامت ابدی جزاو سزا کیلئے) اس کی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔
هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ لَكُم مَّا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ ٱسْتَوَىٰٓ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَسَوَّىٰهُنَّ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ (٢٩)	وہی ہے جس نے خلق کیا تمہارے لئے وہ سب کچھ جو زمین میں ہے، پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی تو ان کو درست کر کے سات آسمان بنا دیئے؛ اور وہ ہر شی کا علیم ہے۔
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّى جَاعِلٌ فِى ٱلْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوٓا۟ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ ٱلدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّىٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ (٣٠)	اور (اے حبیبؐ یاد کرو) جب تمہارے رب نے ملائکہ سے کہا: بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: کیا تو اس میں ایسے کو مقرر کرے گا جو اس میں فساد کرے گا اور وہ اس میں خون بہائے گا (جسطرح پہلے جنات نے زمین پر کیا)، اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ہم تیری تقدیس کرتے ہیں؟ فرمایا: بیشک میں خوب علم رکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ (٣١)	اور اللہ نے آدم کو تمام (معصومینؑ کے) اسماء تعلیم کر دیئے پھر ان (معصوم ہستیوںؑ کے انوار) کو ملائکہ کے سامنے پیش کیا، پھر اللہ نے فرمایا: مجھے ان ہستیوںؑ کے اسماء بتاؤ اگر تم سچے ہو۔
قَالُوا۟ سُبْحَٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ (٣٢)	انہوں نے کہا: تو منزہ ہے ہمیں کچھ علم نہیں سوائے اسکے جو تو نے ہمیں تعلیم کیا؛ بیشک تو ہی علیم و حکیم ہے۔
قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ أَنۢبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ ۖ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّىٓ أَعْلَمُ غَيْبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ (٣٣)	اللہ نے فرمایا: اے آدم تم انہیں (یعنی ملائکہ کو) ان ہستیوںؑ کے اسماء بتاؤ۔ پس جب اس نے انہیں ان ہستیوںؑ کے اسماء بتائے، اللہ نے فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا یقیناً مجھے آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم ہے اور مجھے علم ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَٱسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ (٣٤)	اور (اے حبیبؐ یاد کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہا: آدم کو سجدہ کرو، تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے؛ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ حق پوش کافروں میں سے ہو گیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقُلْنَا يَـٰٓـَٔادَمُ ٱسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ ٱلْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَـٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ‎(٣٥)	اور ہم نے کہا: اے آدم تم اور تمہاری زوجہ جنت میں سکونت اختیار کرو اور تم دونوں اس میں سے جی بھر کے جہاں سے تم چاہو کھاؤ مگر تم دونوں اس شجرہ (شجرۃ طیبۃ علم محمدؐ و آل محمدؐ) کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں (محمدؐ و آل محمدؐ کی منزلت کی خواہش کرنے والے) ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔
فَأَزَلَّهُمَا ٱلشَّيْطَـٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَـٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ‎(٣٦)	پس ان دونوں کو (جھوٹی قسم اٹھا کر) شیطان نے اس سے متزلزل کر دیا تو ان دونوں کو اس (جنت) میں سے خارج کروا دیا جس میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا: تم سب (یہاں سے) اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک مدت تک زمین میں جائے قرار (و معیشت) اور (منفعت کا) سر و سامان ہے۔
فَتَلَقَّىٰٓ ءَادَمُ مِن رَّبِّهِۦ كَلِمَـٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ‎(٣٧)	پس آدم کو اس کے رب سے چند کلمات (بحق محمدؐ و آل محمدؐ توبہ قبول کرنے کے دعائی کلمات) القیٰ (موصول) ہوئے تو اللہ نے اس کی طرف توجہ فرمائی؛ بیشک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔
قُلْنَا ٱهْبِطُوا۟ مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّى هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ‎(٣٨)	ہم نے کہا: تم سب کے سب اس میں سے اتر جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت (علیؑ) آئے تو جو کوئی میری ہدایت کا اتباع کرے گا تو ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی وہ محزون (مغموم) ہوں گے۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَآ أُو۟لَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ‎(٣٩)	اور جن لوگوں نے کفر (حق چھپانا) کیا اور ہماری (محمدؐ و آل محمدؐ کی فضیلت اور نصب ولایت والی) آیات کی تکذیب کی وہی اہل نار ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
يَـٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا۟ بِعَهْدِىٓ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّـٰىَ فَٱرْهَبُونِ ‎(٤٠)	اے بنی اسرائیل! ذکر کرو میری اس نعمت کا جو میں نے تم پر انعام کی تھی اور تم وفا کرو میرے عھد کو (کہ تم محمدؐ پر اور اس کے اکبر ولی علیؑ پر ایمان لاؤ گے تو) میں وفا کروں گا تمہارے عھد کو (جنت میں ابدی نعمتیں دینے کا) تو لھذا صرف مجھ سے ڈرو (کہ محمدؐ کی مخالفت نہ ہو)۔
وَءَامِنُوا۟ بِمَآ أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوٓا۟ أَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهِۦ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِى ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّـٰىَ فَٱتَّقُونِ ‎(٤١)	اور ایمان لاؤ اس پر جو میں نے نازل کیا ہے (محمدؐ پر اسکی نبوت اور علیؑ کی ولایت کے متعلق) جو تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے (یعنی پہلی آسمانی کتب میں بھی ولایت محمدؐ و آل محمدؐ مصدقہ ہے) اور اس (علیؑ کی ولایت کا انکار کر) کے اول نمبر کے حق پوش کافر نہ بن جاؤ، اور میری آیات (ولایت) قلیل قیمت پر (دنیا کی خاطر) نہ بیچو، تو لھذا صرف مجھ سے (امر محمدؐ و آل محمدؐ چھپانے سے) ڈرو۔
وَلَا تَلْبِسُوا۟ ٱلْحَقَّ بِٱلْبَـٰطِلِ وَتَكْتُمُوا۟ ٱلْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ‎(٤٢)	اور تم حق کو باطل کا لباس نہ پہناؤ اور تم حق (آسمانی کتب میں ذکر محمدؐ و آل محمدؐ) کو نہ چھپاؤ جبکہ تم علم رکھتے ہو۔
وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱرْكَعُوا۟ مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ ‎(٤٣)	اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور (اللہ کی عظمت اور معصومینؑ کی اطاعت میں) رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیا تم لوگوں کو نیکی کا امر کرتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو؛ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔	۞ أَتَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ ٱلْكِتَٰبَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (٤٤)
اور استعانت (مدد) لو صبر (محمدؐ) اور صلاۃ (علیؑ) سے؛ اور بیشک یہ (صلاۃ سے مدد) بڑی گراں ہے مگر (ولایت کی مخالفت کرنے سے ڈرنے والے) خاشعین پر نہیں۔	وَٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى ٱلْخَٰشِعِينَ (٤٥)
جو سمجھتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے رب سے ملاقات کریں گے اور وہ یقیناً اسی کی طرف پلٹیں (رجوع کریں) گے۔	ٱلَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ (٤٦)
اے بنی اسرائیل! ذکر کرو میری اس نعمت (موسیٰؑ و ہارونؑ کی ہدایت کردہ ولایت محمدؐ و آل محمدؐ) کا جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تم کو عالمین پر (یعنی دین و دنیا میں) فضیلت دی۔	يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّى فَضَّلْتُكُمْ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ (٤٧)
اور تقویٰ (ذمہ دارانہ احتیاط) اختیار کرو اس یوم کے لئے (جس نزع کے دن) کوئی شخص دوسرے شخص کو کوئی جزا (کفایت) نہ دے سکے گا اور نہ کسی سے شفاعت (موت سے تاخیر کی سفارش) قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے عدل (موت کا فدیہ) لیا جائے گا اور نہ ان (مجرموں) کی نصرت کی جا سکے گی۔	وَٱتَّقُوا۟ يَوْمًا لَّا تَجْزِى نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَٰعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (٤٨)
اور جب ہم نے تمہیں آلِ (خاندانِ) فرعون سے نجات دی وہ تمہیں برے عذاب میں مبتلا رکھتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے اور وہ تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے؛ اور اس میں تمہارے لئے تمہارے رب کی طرف سے ایک عظیم آزمائش تھی۔	وَإِذْ نَجَّيْنَٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِى ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (٤٩)
اور جب ہم نے (تجدید عہدِ ولایتِ محمدؐ و آل محمدؐ کے باعث) تمہارے لئے بحر کو پھاڑ دیا پھر ہم نے تمہیں نجات دی اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔	وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ ٱلْبَحْرَ فَأَنجَيْنَٰكُمْ وَأَغْرَقْنَآ ءَالَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (٥٠)
اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا تو تم نے اسؑ کے بعد (غیر موجودگی میں) بچھڑے کو (معبود) اپنا لیا اور تم ظالم تھے۔	وَإِذْ وَٰعَدْنَا مُوسَىٰٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ٱتَّخَذْتُمُ ٱلْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَنتُمْ ظَٰلِمُونَ (٥١)
پھر ہم نے اس کے بعد (تجدیدِ ولایت کی خاطر) تمہیں معاف کر دیا کہ شاید تم شکر کرو۔	ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم مِّنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٥٢)
۔اور (اے حبیبؐ یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) اور فرقان (حق اور باطل کے درمیان فرق ظاہر کرنے والی چیز: ولایت محمدؐ و آل محمدؐ کا دل و زبان سے اقرار) عطا کئے تاکہ تم (قوم موسیٰ) ہدایت پا سکو۔	وَإِذْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (٥٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم یقیناً تم نے بچھڑے کو (معبود) اپنا لینے سے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے پس اپنے باری تعالیٰ کے حضور توبہ کرو اور اپنے (بچھڑے کی عبادت کرنے والے مجرم) لوگوں کو قتل کرو؛ وہ تمہارے باری تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے؛ پھر اس نے تمہاری طرف توجہ کی (محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کا واسطہ دینے کی وجہ سے)؛ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔	وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِۦ يَٰقَوۡمِ إِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ أَنفُسَكُم بِٱتِّخَاذِكُمُ ٱلۡعِجۡلَ فَتُوبُوٓاْ إِلَىٰ بَارِئِكُمۡ فَٱقۡتُلُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ عِندَ بَارِئِكُمۡ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ (٥٤)
۔اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ہرگز تمہارے (کہنے پر فرقان) پر ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ ہم خود اللہ کو علانیہ دیکھ لیں پس تم کو صاعقہ (بجلی کے کڑک دار دھماکے) نے آلیا اور تم دیکھ رہے تھے۔	وَإِذۡ قُلۡتُمۡ يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى ٱللَّهَ جَهۡرَةٗ فَأَخَذَتۡكُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَأَنتُمۡ تَنظُرُونَ (٥٥)
۔پھر ہم نے تمہیں زندہ کر دیا تمہارے مر جانے کے بعد (تاکہ تم دوسروں کو بتاؤ کہ مرنے کے بعد تم نے محمدؐ و آل محمدؐ کا ملک و اقتدار دیکھا) شاید کہ تم شکر کرو۔	ثُمَّ بَعَثۡنَٰكُم مِّنۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (٥٦)
۔اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ (میٹھا اور پرندہ) نازل کیا؛ کھاؤ طیب چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں رزق میں دیں ہیں؛ انہوں نے (عھد و میثاقِ اہلبیتؑ بدل کر) ہم پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ اپنے نفسوں پر ہی ظلم کر رہے تھے۔	وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ ٱلۡغَمَامَ وَأَنزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ ٱلۡمَنَّ وَٱلسَّلۡوَىٰۖ كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقۡنَٰكُمۡۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (٥٧)
۔اور (اے حبیبؐ یاد کرو) جب ہم نے کہا: اس قریہ (شام کے ایک شہر اریحا) میں داخل ہو جاؤ اور اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ اور اس کے دروازے (جس پر محمدؐ اور علیؑ کی تصویریں بنی ہوئی تھیں) پر سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور کہنا "حطة" (اللہ گناہ معاف فرما ولایتِ معصومینؑ کے صدقے) ہم تمہاری خطاؤں سے در گزر کریں گے اور ہم عنقریب (عھد ولایت پر قائم رہنے والے) محسنین کو مزید عطا کریں گے۔	وَإِذۡ قُلۡنَا ٱدۡخُلُواْ هَٰذِهِ ٱلۡقَرۡيَةَ فَكُلُواْ مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدٗا وَٱدۡخُلُواْ ٱلۡبَابَ سُجَّدٗا وَقُولُواْ حِطَّةٞ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطَٰيَٰكُمۡۚ وَسَنَزِيدُ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٥٨)
۔پس جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہوں نے اس قول کو بدل کر کچھ اور (ھطا سمقانا: سرخ گندم) کر دیا جو ان سے کہا گیا تھا پھر ہم نے ظلم کرنے والوں پر (جو سجدہ کرنے کی بجائے پشت دکھاتے ہوئے داخل ہوئے) آسمان سے (طاؤن کا) عذاب نازل کیا اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے رہے تھے۔	فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ قَوۡلًا غَيۡرَ ٱلَّذِي قِيلَ لَهُمۡ فَأَنزَلۡنَا عَلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ رِجۡزٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُواْ يَفۡسُقُونَ (٥٩)
۔اور جب موسیٰ نے (بحق محمدؐ و آل محمدؐ دعا کرتے ہوئے) اپنی قوم کے لئے پانی مانگا (جب وہ پیاس سے بلبلا رہے تھے) تو ہم نے کہا: اپنے عصا سے چٹان پر ضرب مارو؛ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے؛ تحقیق تمام لوگوں نے اپنی اپنی پانی لینے کی جگہ کو جان لیا؛ (ہم نے کہا) اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو، اور زمین میں بد معاشی سے فساد نہ پھیلاؤ۔	۞ وَإِذِ ٱسۡتَسۡقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِۦ فَقُلۡنَا ٱضۡرِب بِّعَصَاكَ ٱلۡحَجَرَۖ فَٱنفَجَرَتۡ مِنۡهُ ٱثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنٗاۖ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٖ مَّشۡرَبَهُمۡۖ كُلُواْ وَٱشۡرَبُواْ مِن رِّزۡقِ ٱللَّهِ وَلَا تَعۡثَوۡاْ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ (٦٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذۡ قُلۡتُمۡ يَٰمُوسَىٰ لَن نَّصۡبِرَ عَلَىٰ طَعَامٖ وَٰحِدٖ فَٱدۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلۡأَرۡضُ مِنۢ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَاۖ قَالَ أَتَسۡتَبۡدِلُونَ ٱلَّذِي هُوَ أَدۡنَىٰ بِٱلَّذِي هُوَ خَيۡرٌۚ ٱهۡبِطُواْ مِصۡرٗا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلۡتُمۡۗ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلذِّلَّةُ وَٱلۡمَسۡكَنَةُ وَبَآءُو بِغَضَبٖ مِّنَ ٱللَّهِۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَانُواْ يَكۡفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقۡتُلُونَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعۡتَدُونَ (٦١)	۔اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ ہم ہر گز ایک ہی طعام (من وسلویٰ) پر صبر نہیں کریں گے پس ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ہمارے لئے وہ (چیزیں) پیدا کرے جو زمین سے اگتی ہیں جیسے اسکی سبزیاں اور اسکے کھیرے اور اسکے لہسن اور اسکی مسور اور اسکے پیاز؛ (موسیٰ نے) کہا: کیا تم ادنیٰ چیز لیتے ہو اس کے بدلے میں جو بہتر ہے؛ کسی شہر میں جا اترو تو تمہارے لئے (وہاں وہ سب کچھ ہے) جو تم نے مانگا ہے؛ اور ان پر ذلت اور پستی (غربت) مسلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب (اور لعنت) میں گھر گئے؛ وہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیات کا کفر (حق پوشی) کرتے رہے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے (اور نکتہ چینی و نافرمانی کرتے تھے)؛ وہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حدود سے تجاوز کرتے رہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ هَادُواْ وَٱلنَّصَٰرَىٰ وَٱلصَّٰبِـِٔينَ مَنۡ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَلَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ (٦٢)	۔بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی بنے ہوئے ہیں اور نصاریٰ ہیں اور صابئین (دین بدلنے والے نو مسلم) ہیں (ان میں سے) جو لوگ بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں گے اور (تحتِ ولایتِ معصومینؑ) عمل صالح کریں گے تو ان کیلئے انکا اجر ان کے رب کے پاس ہے، اور ان پر نہ کوئی (فاسقوں کی طرح) خوف ہو گا اور نہ کوئی (مخالفینِ ولایت کی طرح) حزن (وملال) طاری ہو گا۔
وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ ٱلطُّورَ خُذُواْ مَآ ءَاتَيۡنَٰكُم بِقُوَّةٖ وَٱذۡكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ (٦٣)	۔اور جب ہم نے تم سے میثاق (پختہ عھد) لیا اور تمہارے اوپر (جبرائیلؑ نے کوہِ) طور کو بلند کیا؛ (اور کہا) جو کچھ (عھدِ ولایتِ معصومینؑ) ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے تھام لو اور ذکر (اقرارِ ولایت) کرو جو کچھ اس میں ہے شاید تم تقویٰ اختیار کر لو (مخالفتِ ولایت سے ڈرو کہ عذاب واجب نہ ہو جائے)۔
ثُمَّ تَوَلَّيۡتُم مِّنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَۖ فَلَوۡلَا فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ لَكُنتُم مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ (٦٤)	۔پھر اس کے بعد تم (عھد سے) پھر گئے، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی (اگر تم توبہ نہ کرتے) تم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہوتے۔
وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ ٱلَّذِينَ ٱعۡتَدَوۡاْ مِنكُمۡ فِي ٱلسَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُونُواْ قِرَدَةً خَٰسِـِٔينَ (٦٥)	۔اور یقیناً تمہیں علم ہے کہ تم میں سے جن لوگوں نے سبت (ہفتے کے دن مچھلی کے شکار کی ممانعت کے قانون) کی خلاف ورزی کی پس ہم نے ان سے کہا: ذلیل ہو کر (مسخ شدہ) بندر بن جاؤ۔
فَجَعَلۡنَٰهَا نَكَٰلٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةٗ لِّلۡمُتَّقِينَ (٦٦)	۔تو ہم نے ان کو اس زمانے والوں اور ان کے بعد آنے والوں کیلئے عبرت اور متقین کیلئے نصیحت بنا دیا۔
وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِۦٓ إِنَّ ٱللَّهَ يَأۡمُرُكُمۡ أَن تَذۡبَحُواْ بَقَرَةٗۖ قَالُوٓاْ أَتَتَّخِذُنَا هُزُوٗاۖ قَالَ أَعُوذُ بِٱللَّهِ أَنۡ أَكُونَ مِنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ (٦٧)	۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو (قبیلے کے ایک مقتول کو مذبوح گائے کا ٹکڑا مار کر زندہ کر کے اسکے نامعلوم قاتل کا پتہ لگانے کیلئے)؛ انہوں نے کہا: کیا تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو؟ اس نے کہا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالُواْ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِىَ ۚ قَالَ إِنَّهُۥ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَٱفْعَلُواْ مَا تُؤْمَرُونَ (٦٨)	۔انہوں نے کہا: اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو کہ وہ ہمیں تفصیل سے بیان کرے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ اس نے کہا: وہ کہتا ہے تحقیق وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ کنواری اس کے درمیانی (عمر) کی ہو، پس تمہیں جو امر کیا جاتا ہے اسے کرو۔
قَالُواْ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُۥ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ ٱلنَّـٰظِرِينَ (٦٩)	۔انہوں نے کہا: اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو کہ وہ ہمارے لئے بیان کرے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ اس نے کہا: وہ کہتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو اس کا رنگ شوخ ہو کہ دیکھنے والوں کو خوش کرے۔
قَالُواْ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِىَ إِنَّ ٱلْبَقَرَ تَشَـٰبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّآ إِن شَآءَ ٱللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (٧٠)	۔انہوں نے کہا: اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو کہ وہ ہمارے لئے بیان کرے کہ وہ کیسی ہے کیونکہ گائیں ہمیں ملتی جلتی لگتی ہیں، اور بیشک اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور ھدایت پا جائیں گے۔
قَالَ إِنَّهُۥ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ ٱلْأَرْضَ وَلَا تَسْقِى ٱلْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُواْ ٱلْـَٔـٰنَ جِئْتَ بِٱلْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُواْ يَفْعَلُونَ (٧١)	۔اس نے کہا: وہ کہتا ہے کہ وہ گائے کام کرنے والی نہیں کہ جو زمین جوتتی ہو اور نہ وہ کھیتوں کو پانی دیتی ہے، صحیح سالم ہے اس پر کوئی داغ نہیں ہے؛ انہوں نے کہا: اب تم حق (صحیح بات) لائے ہو؛ پھر انہوں نے اسے ذبح کیا ورنہ قریب نہ تھا کہ وہ (ایسا) کرتے۔
وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَٱدَّٰرَٰٔتُمْ فِيهَا ۖ وَٱللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ (٧٢)	۔اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر اس بارے میں ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے؛ اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا جو کچھ تم چھپاتے تھے۔
فَقُلْنَا ٱضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْىِ ٱللَّهُ ٱلْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ ءَايَـٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٧٣)	۔پھر ہم نے کہا: اس (گائے) کے ایک حصے سے اسے (مقتول) ضرب لگاؤ، اس طرح اللہ مردوں کو زندگی بخشتا ہے، اور تمہیں اپنی آیات (انبیاءؑ کی نبوت اور آئمہؑ کی امامت کے دلائل) دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِىَ كَٱلْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ ٱلْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ ٱلْأَنْهَـٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ ٱلْمَآءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَـٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (٧٤)	۔پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت (خیر اور انسانیت سے خالی) ہو گئے کہ وہ پتھروں کی مانند یا (اس سے بھی) زیادہ سخت؛ اور یقیناً پتھروں میں سے تو کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جس سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور ان میں سے (کوئی ایسا بھی ہوتا ہے) جو پھٹتا ہے تو اس میں سے پانی نکل آتا ہے؛ اور ان میں سے کوئی اللہ کے خوف سے گر پڑتا ہے (یہودیوں کے مطالبہ پر رسول اللہؐ نے یہ معجزات کر کے دکھائے: پہاڑ نے کلمہ پڑھا، اسکی چٹان سے پانی کر چشمہ پھوٹا اور ایک چٹان نیچے لڑھک گئی)؛ اور اللہ ان سے غافل نہیں ہے جو اعمال تم کر رہے ہو۔
۞ أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُواْ لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَـٰمَ ٱللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُۥ مِنۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٥)	۔کیا پھر بھی تم طمع رکھتے ہو کہ وہ تمہاری بات پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان میں سے ایک فریق ایسا بھی ہے جو اللہ کا کلام سنتے ہیں بھر اس کو سمجھ لینے کے بعد اسکی تحریف کر دیتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہوتے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا لَقُوا۟ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوٓا۟ أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم بِهِۦ عِندَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (٧٦)	۔اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے ہیں (سلمان، مقداد، ابوذر، اور عمار) تو کہتے ہیں: ہم بھی ایمان لائے ہیں (نبوت وامامت پر)، اور جب وہ ایک دوسرے کے ساتھ تخلیے میں ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تاکہ وہ اس سے تم پر تمہارے رب کے نزدیک حجت قائم کردیں؛ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟
أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (٧٧)	۔کیا انہیں علم نہیں یقیناً اللہ کے علم میں ہے جو وہ (دلوں میں حق کی مخالفت) چھپاتے ہیں اور جو وہ (بناوٹی ایمان) ظاہر کرتے ہیں۔
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ ٱلْكِتَـٰبَ إِلَّآ أَمَانِىَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (٧٨)	۔اور ان میں سے کچھ لوگ (نومولود کی طرح) بے علم ہیں جو کتاب کا علم نہیں رکھتے سوائے جھوٹی آرزؤں (سنی سنائی باتوں) کے اور وہ ظنِ (اجتہادی) کے سوا کچھ نہیں کرتے (ولایت محمدؐ وآل محمدؐ کی مخالفت میں اپنے رہبروں کی تقلید کرتے ہیں جو حرام ہے)۔
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ ٱلْكِتَـٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَـٰذَا مِنْ عِندِ ٱللَّهِ لِيَشْتَرُوا۟ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ (٧٩)	۔پس ان لوگوں کیلئے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں (جس میں فضائلِ معصومینؑ تحریف کرکے لکھتے ہیں) پھر وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے ذریعے قلیل قیمت حاصل کریں؛ پس ان کیلئے ہلاکت ہے اسکی وجہ سے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھی اور ان کیلئے (پھر مزید) ہلاکت ہے اس کمائی (کہ عوام کو ولایت محمدؐ وعلیؑ کی مخالفت پر پکا کرنے) کی وجہ سے جو وہ کررہے ہیں۔
وَقَالُوا۟ لَن تَمَسَّنَا ٱلنَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ ٱللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ ٱللَّهُ عَهْدَهُۥٓ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (٨٠)	۔اور وہ کہتے ہیں: ہمیں (جہنم کی) نار ہرگز مس نہیں کرے گی سوائے معدود (چند گنے چنے) ایام کے؛ ان سے کہو: کیا تم نے اللہ سے کوئی عھد لیا ہے کہ اللہ اپنے عھد کی ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ کے ذمے ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہے؟
بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَـٰطَتْ بِهِۦ خَطِيٓـَٔتُهُۥ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ (٨١)	۔کیوں نہیں! جو بھی (ولایتِ علیؑ کا کفر کرکے) بدی کمائے گا اور اسکی خطاکاری (ولایت علیؑ سے جھگڑا) اسکا احاطہ کرلے گی، پس وہی (دشمنانِ علیؑ کی ولایت والے) لوگ اہل نار ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أُو۟لَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ (٨٢)	۔اور جو لوگ ایمان لائے (جن کے امیر امیر المؤمنین علیؑ ہیں) اور انہوں نے عملِ صالح کئے وہی لوگ اہل جنت ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَٰمَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينِ وَقُولُوا۟ لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ (٨٣)	۔اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے میثاق لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے ،اور حسن سلوک کرو گے والدین (مؤمنین کے افضل ترین والدین محمدؐ اور علیؑ ہیں) اور قرابت داروں (افضل ترین قرابتدار آل محمدؐ ہیں) اور یتیموں (جو معرفتِ امامؑ نہیں رکھتے انکو تعلیم دو) اور مسکینوں کے ساتھ ،اور تم لوگوں سے اچھی بات کہنا اور صلاۃ قائم کرنا اور زکاۃ دینا؛ پھر تم میں سے قلیل کے سوا سب پھر گئے اور تم منہ پھیرنے والے ہو۔
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (٨٤)	۔اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہ تم اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نکالو گے ،تو تم نے اقرار کیا اور تم گواہ بھی ہو۔
ثُمَّ أَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَٰرِهِمْ تَظَٰهَرُونَ عَلَيْهِم بِٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَٰرَىٰ تُفَٰدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ ٱلْكِتَٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْىٌ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ ٱلْعَذَابِ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (٨٥)	۔پھر تم ایسے لوگ ہو جو اپنوں کو قتل کرتے ہو (آل محمدؐ کو قتل کرنے والے اس امت کے یہودی ہیں) اور اپنے ہی ایک فریق کو ان کی بستیوں سے نکالتے ہو (جیسے ابوذرؓ کو ربذہ کے صحرا میں ملک بدر کیا)، تم ان کے خلاف ظلم اور زیادتی کے ساتھ (ایک دوسرے کی) پشت پناھی کرتے ہو؛ اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں تو تم ان کا فدیہ دیتے ہو حالانکہ انہیں نکالنا ہی تم پر حرام تھا؛ کیا تم کتاب کے بعض حصے پر ایمان لاتے ہو اور بعض حصے کا تم انکار کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو ایسا کریں ان کی جزا اس دنیا کی حیات میں رسوائی کے سوا کچھ نہیں اور یوم قیامت وہ شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں گے؛ اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو عمل تم کر رہے ہو۔
أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱشْتَرَوُا۟ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا بِٱلْءَاخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ ٱلْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (٨٦)	۔یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خرید لیا ہے، پس ان پر عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی ان کی نصرت کی جائے گی۔
وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ بِٱلرُّسُلِ ۖ وَءَاتَيْنَا عِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَيَّدْنَٰهُ بِرُوحِ ٱلْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌۢ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ ٱسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ (٨٧)	۔اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (تورات جس میں محمدؐ و آل محمدؐ کے فضائل درج تھے) عطا کی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے ،اور ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو بینات (معجزات مثلاً مردہ زندہ کرنا، مبروص کو شفا دینا وغیرہ) دیں اور روح القدس سے اس کی مدد کی (کہ روشندان کے راستے نکال کر آسمان پر لے گیا)؛ کیا جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس اس (ولایت محمدؐ و آل محمدؐ جو اعلیٰ ترین غرض اور افضل ترین مراد ہے) کو لے کر آیا جسے تمہارے دل نہیں چاہتے تھے تو تم نے تکبر کیا، تو تم نے (معصومینؑ کے) ایک فریق کو جھٹلایا اور ایک فریق کو تم نے قتل کیا۔
وَقَالُوا۟ قُلُوبُنَا غُلْفٌۢ ۚ بَل لَّعَنَهُمُ ٱللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ (٨٨)	۔اور انہوں نے کہا کہ ہمارے قلوب پر غلاف ہے؛ بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی لعنت ہے اسلئے جو وہ ایمان لاتے ہیں بہت قلیل ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتَٰبٞ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ مُصَدِّقٞ لِّمَا مَعَهُمۡ وَكَانُواْ مِن قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُونَ عَلَى ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَلَمَّا جَآءَهُم مَّا عَرَفُواْ كَفَرُواْ بِهِۦۚ فَلَعۡنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ (٨٩)	۔اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب (قرآن) آگئی ہے جو اس (تورات) کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے پاس ہے (جس میں محمدؐ و علیؑ کا ذکر ہے)، اور اسؐ (محمدؐ کے ظہور) سے قبل وہ (بحقِ محمدؐ و آل محمدؐ) فتح پانے کی دعائیں مانگا کرتے تھے ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا، پس جب وہؐ ان کے پاس آگیا جسے انہوں نے (نعت و صفات محمدی سے) پہچان لیا تو انہوں نے اسےؐ ماننے سے انکار کر دیا، پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔
بِئۡسَمَا ٱشۡتَرَوۡاْ بِهِۦٓ أَنفُسَهُمۡ أَن يَكۡفُرُواْ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بَغۡيًا أَن يُنَزِّلَ ٱللَّهُ مِن فَضۡلِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦۖ فَبَآءُو بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٖۚ وَلِلۡكَٰفِرِينَ عَذَابٞ مُّهِينٞ (٩٠)	۔کیا ہی بُری ہے وہ چیز جس کے بدلے میں انہوں نے اپنے نفسوں کو بیچ دیا ہے کہ وہ اس چیز کا جو اللہ نے (فضائلِ علیؑ میں) نازل کی ہے اس ضد پر انکار کرتے ہیں کہ اللہ اپنا فضل اپنے عباد میں سے جس پر چاہتا ہے (یعنی علیؑ پر) نازل کرتا ہے، پس وہ (بنو امیہ) غضب پر غضب میں گھر گئے ہیں؛ اور کافروں (دشمنانِ معصومینؑ) کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ ءَامِنُواْ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُواْ نُؤۡمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيۡنَا وَيَكۡفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهُۥ وَهُوَ ٱلۡحَقُّ مُصَدِّقٗا لِّمَا مَعَهُمۡۗ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُونَ أَنۢبِيَآءَ ٱللَّهِ مِن قَبۡلُ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (٩١)	۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے (محمدؐ پر) نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہماری طرف (تورات میں) نازل کیا گیا ہے اور وہ انکار کرتے ہیں جو کچھ اس کے علاوہ ہے، حالانکہ وہ حق ہے جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو انکے پاس ہے؛ ان سے کہو کہ پھر تم کیوں اللہ کے نبیوں کو اس سے قبل قتل کرتے رہے اگر تم مؤمنین ہو۔
۞ وَلَقَدۡ جَآءَكُم مُّوسَىٰ بِٱلۡبَيِّنَٰتِ ثُمَّ ٱتَّخَذۡتُمُ ٱلۡعِجۡلَ مِنۢ بَعۡدِهِۦ وَأَنتُمۡ ظَٰلِمُونَ (٩٢)	۔اور تحقیق تمہارے پاس موسیٰؑ (اپنی نبوت اور محمدؐ کے فضل و شرف کے) واضح دلائل لے کر آیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظلم کرنے والے تھے۔
وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ ٱلطُّورَ خُذُواْ مَآ ءَاتَيۡنَٰكُم بِقُوَّةٖ وَٱسۡمَعُواْۖ قَالُواْ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا وَأُشۡرِبُواْ فِي قُلُوبِهِمُ ٱلۡعِجۡلَ بِكُفۡرِهِمۡۚ قُلۡ بِئۡسَمَا يَأۡمُرُكُم بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمۡ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (٩٣)	۔اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اور تمہارے اوپر طور کو بلند کیا؛ (اور کہا) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور سنو؛ انہوں نے کہا: ہم نے سنا (تمہارا قول) اور ہم نے نافرمانی کی (تمہارے حکم کی)؛ اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے قلوب میں بچھڑا رچ بس گیا تھا؛ کہہ دو: بہت بُری ہے وہ (انکارِ ولایتِ محمدؐ و آل محمدؐ) جس کا تمہیں تمہارا ایمان حکم دیتا ہے اگر تم مؤمنین ہو۔
قُلۡ إِن كَانَتۡ لَكُمُ ٱلدَّارُ ٱلۡأٓخِرَةُ عِندَ ٱللَّهِ خَالِصَةٗ مِّن دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ ٱلۡمَوۡتَ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٩٤)	۔ کہہ دو: اگر اللہ کے ہاں دارِ آخرت (جنت) دوسرے لوگوں کی بجائے خالص تمہارے لئے ہے تو موت کی تمنا کرو اگر تم صادق ہو۔
وَلَن يَتَمَنَّوۡهُ أَبَدَۢا بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡۗ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِٱلظَّٰلِمِينَ (٩٥)	۔اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے ان (کرتوتوں یعنی انکارِ محمدؐ و آل محمدؐ) کی وجہ سے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہیں؛ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَتَجِدَنَّهُمۡ أَحۡرَصَ ٱلنَّاسِ عَلَىٰ حَيَوٰةٍ۬ وَمِنَ ٱلَّذِينَ أَشۡرَكُواْ‌ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ أَلۡفَ سَنَةٍ۬ وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهِۦ مِنَ ٱلۡعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ‌ۗ وَٱللَّهُ بَصِيرُۢ بِمَا يَعۡمَلُونَ (٩٦)	۔اور تم ان (یہودیوں) کو سب لوگوں سے زیادہ زندگی کا حریص پاؤ گے، اور ان (مجوسی) لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا ہے، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار سال عمر دے دی جائے، اور اگر یہ عمر بھی اسے دی جائے تو یہ اسے عذاب سے بچانے والی نہیں ہے؛ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔
قُلۡ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِيلَ فَإِنَّهُ ۥ نَزَّلَهُ ۥ عَلَىٰ قَلۡبِكَ بِإِذۡنِ ٱللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدً۬ى وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ (٩٧)	۔(اے میرے حبیبؐ) کہہ دو کہ جو بھی جبرائیلؑ کا دشمن ہے (کہ وہ محمدؐ و علیؑ کا معاون ہے اور ان کے دشمنوں کو ھلاک کرتا ہے، وہ جان لے کہ) بیشک جبرائیلؑ نے اس قرآن کو اللہ کے اذن سے آپؐ کے قلب پر نازل کیا ہے جو اس سے پہلے موجود (تورات، انجیل، زبور، صحف ابراھیمؑ اور دیگر انبیاء کی کتب) کی تصدیق کرتا ہے اور مؤمنین (شیعانِ محمدؐ و علیؑ) کیلئے ھدایت اور بشارت ہے۔
مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَـٰٓٮِٕكَتِهِۦ وَرُسُلِهِۦ وَجِبۡرِيلَ وَمِيكَٮٰلَ فَإِنَّ ٱللَّهَ عَدُوٌّ۬ لِّلۡكَـٰفِرِينَ (٩٨)	۔جو بھی اللہ اور اسکے ملائکہ اور اسکے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل (جو سب علیؑ کی تایید کرتے ہیں) کا دشمن ہے تو بیشک اللہ (ان سب) کافروں کا دشمن ہے۔
وَلَقَدۡ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ءَايَـٰتِۭ بَيِّنَـٰتٍ۬‌ۖ وَمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا ٱلۡفَـٰسِقُونَ (٩٩)	۔اور تحقیق ہم نے (اے حبیبؐ) تمہاری طرف (نبوت و امامت پر دال) واضح آیات نازل کی ہیں، اور ان کا انکار نہیں کرتے مگر فاسق (ناصبی) لوگ۔
أَوَڪُلَّمَا عَـٰهَدُواْ عَهۡدً۬ا نَّبَذَهُ ۥ فَرِيقٌ۬ مِّنۡہُم‌ۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ (١٠٠)	۔کیا جب بھی انہوں نے کوئی عھد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسے پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر (یہود و نواصب) ایمان نہیں لاتے۔
وَلَمَّا جَآءَهُمۡ رَسُولٌ۬ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ مُصَدِّقٌ۬ لِّمَا مَعَهُمۡ نَبَذَ فَرِيقٌ۬ مِّنَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَـٰبَ ڪِتَـٰبَ ٱللَّهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمۡ كَأَنَّہُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (١٠١)	۔اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول اس چیز کی تصدیق کرتا ہوا آیا جو ان کے پاس پہلے سے موجود تھی تو ان لوگوں میں سے ایک فریق نے جنہیں کتاب دی گئی تھی، اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھوں پیچھے پھینک دیا (یعنی محمدؐ و علیؑ کے حسد میں اسے متروک العمل کر دیا) گویا کہ وہ اسے جانتے ہی نہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱتَّبَعُواْ مَا تَتۡلُواْ ٱلشَّيَـٰطِينُ عَلَىٰ مُلۡكِ سُلَيۡمَـٰنَ‌ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيۡمَـٰنُ وَلَـٰكِنَّ ٱلشَّيَـٰطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ ٱلنَّاسَ ٱلسِّحۡرَ وَمَآ أُنزِلَ عَلَى ٱلۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَـٰرُوتَ وَمَـٰرُوتَ‌ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنۡ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَآ إِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ‌ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنۡہُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِۦ بَيۡنَ ٱلۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهِۦ‌ۚ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنۡ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِ‌ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنفَعُهُمۡ‌ۚ وَلَقَدۡ عَلِمُواْ لَمَنِ ٱشۡتَرَٮٰهُ مَا لَهُ ۥ فِى ٱلۡأَخِرَةِ مِنۡ خَلَـٰقٍ‌ۚ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡاْ بِهِۦۤ أَنفُسَهُمۡ‌ۚ لَوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ (١٠٢)	۔اور اس چیز کا اتباع کرنے لگے جو سلیمانؑ کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھتے تھے (ناصبیوں نے سمجھا کہ سلیمانؑ جادو کے زور پر حکومت کرتے تھے، اسی طرح محمدؐ معجزات دکھاتے ہیں اور علیؑ کو سکھا رہے ہیں)، حالانکہ سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا بلکہ شیاطین نے ہی کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے، اور جو کچھ بابل میں دو ملائکہ ہاروت ماروت پر نازل کیا گیا (اس کے پیچھے پڑ گئے)؛ اور وہ کسی ایک کو بھی نہیں سکھاتے تھے حتیٰ کہ اس سے کہتے کہ ہم صرف ایک آزمائش ہیں پس تم کفر نہ کرو (یعنی جادو کے نتائج سے ڈرانے اور سحر کو زائل کرنے کیلئے علم دیتے)؛ پس وہ لوگ ان دونوں سے سیکھتے جس سے شوہر اور زوجہ کے مابین جدائی ڈالی جا سکے؛ حالانکہ وہ اس سے اللہ کے اذن (علم) کے بغیر کسی ایک کو بھی ضرر پہنچانے والے نہ تھے، اور وہ سیکھتے تھے جو ان کو ضرر پہنچائے اور فائدہ نہ دے؛ اور تحقیق انہیں معلوم تھا کہ جو بھی اس کا خریدار بنے گا اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ (جنت) نہیں؛ اور بہت بُری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنے نفسوں کو بیچ ڈالا؛ کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔
وَلَوۡ أَنَّهُمۡ ءَامَنُواْ وَٱتَّقَوۡاْ لَمَثُوبَةٌ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ خَيۡرٌ‌ۖ لَّوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ (١٠٣)	۔اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کی طرف سے بہتر ثواب ملتا؛ کاش وہ جانتے ہوتے۔
يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَقُولُواْ رَٲعِنَا وَقُولُواْ ٱنظُرۡنَا وَٱسۡمَعُواْ‌ۗ وَلِلۡكَـٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٠٤)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو "راعنا" نہ کہا کرو (یعنی ہمارے حال کا خیال کریں، لیکن یہود کی زبان میں میری سن تیری نہ سنی جائے، تو یہود نے جان بوجھ کر راعنا کہنا شروع کر دیا) بلکہ "انظرنا" کہا کرو (یعنی ہم پر نظرِ کرم کریں) اور (توجہ سے) سنا کرو؛ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔
مَّا يَوَدُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَـٰبِ وَلَا ٱلۡمُشۡرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيۡكُم مِّنۡ خَيۡرٍ مِّن رَّبِّكُمۡ‌ۗ وَٱللَّهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهِۦ مَن يَشَآءُ‌ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلۡفَضۡلِ ٱلۡعَظِيمِ (١٠٥)	۔اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے (حق ماننے سے) انکار کیا ہے وہ پسند نہیں کرتے اور نہ ہی مشرکین کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر (محمدؐ و آل محمدؐ کے فضل و شرف میں آیات و معجزات) نازل ہو مگر اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت (دینِ اسلام اور موالاتِ محمدؐ و علیؑ) کیلئے مخصوص کر لیتا ہے؛ اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔
۞ مَا نَنسَخۡ مِنۡ ءَايَةٍ أَوۡ نُنسِهَا نَأۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡہَآ أَوۡ مِثۡلِهَآ‌ۗ أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيرٌ (١٠٦)	۔ہم آیات میں سے کوئی (آیت) نہ منسوخ کرتے ہیں اور (نہ ہی) ہم بُھلا دیتے ہیں، ہم اسی میں سے خیر لاتے ہیں اور اسی کی مثل (یعنی ایک امامؑ کے دنیا سے پردہ پوش ہونے کے بعد اسی کے صلب سے اسی کے مثل دوسرا امامؑ موجود ہوتا ہے)؛ کیا تم نہیں جانتے بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔
أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ لَهُ ۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ‌ۗ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ (١٠٧)	۔کیا تم نہیں جانتے بیشک آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کیلئے ہے؛ اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی اور نصیر نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْـَٔلُوا۟ رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۗ وَمَن يَتَبَدَّلِ ٱلْكُفْرَ بِٱلْإِيمَـٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ (١٠٨)	۔کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ اپنے رسولؐ سے تم اسی طرح (فضول) سوال کرو جسطرح اس سے قبل موسیٰ سے سوال کیئے گئے تھے؛اور جو ایمان کو کفر سے تبدیل کر لے تو یقیناوہ متوازن سبیل سے بھٹک گیا۔
وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَـٰبِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنۢ بَعْدِ إِيمَـٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلْحَقُّ ۖ فَٱعْفُوا۟ وَٱصْفَحُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (١٠٩)	۔اہل کتاب میں سے اکثر چاہتے ہیں کہ کاش وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کفار میں واپس لے جائیں،اپنے دلوں میں (فضائلِ محمدؐ وآل محمدؑ سے) حسد کرتے ہوئے، اس کے بعد کہ ان پر (معجزات سے) حق واضح ہو چکا ہے،پس تم در گذر کرو اور نظر انداز کرو (یعنی جہالت سے در گذر اور باطل کو دلیل سے رد کرو) حتیٰ کہ اللہ اپنا امر لے آئے؛بیشک اللہ ہر شئی پر قادر ہے۔
وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا۟ لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (١١٠)	۔اور صلاۃ قائم کرو (معصومینؑ پر صلوات کے ساتھ) اور زکاۃ دو (اسکو جو دشمنِ معصومؑ نہ ہو)؛اور جو خیر تم اپنے نفسوں کیلئے آگے بھیجو گے تم اسے (جاہِ محمدؐ و علیؑ و آلھماؑ کے صدقے) اللہ کے ہاں پالو گے؛ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے جو اعمال تم کر رہے ہو۔
وَقَالُوا۟ لَن يَدْخُلَ ٱلْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَـٰرَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا۟ بُرْهَـٰنَكُمْ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ (١١١)	۔اور وہ کہتے ہیں کہ جنت میں ہر گز کوئی داخل نہیں ہو گا مگر جو یہودی ہو یا نصرانی؛ یہ انکی تمنائیں ہیں (بغیر دلیل کے)؛(اے میرے حبیبؐ) کہہ دو اپنی کوئی دلیل لاؤ اگر تم صادق ہو (جیسے رسول اللہؐ براھین لے کر آئے)۔
بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُۥ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُۥٓ أَجْرُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (١١٢)	۔کیوں نہیں،جو بھی (برھان وحجت پر) اللہ کیلئے اپنا چہرہ جھکا دے اور وہ محسن ہو (اعمال اللہ کیلئے کرے) تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے،اور ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا (کافروں کی طرح عذاب دیکھ کر) اور نہ وہ محزون ہوں گے (موت کے وقت بشارتِ جنت پا کر)۔
وَقَالَتِ ٱلْيَهُودُ لَيْسَتِ ٱلنَّصَـٰرَىٰ عَلَىٰ شَىْءٍ وَقَالَتِ ٱلنَّصَـٰرَىٰ لَيْسَتِ ٱلْيَهُودُ عَلَىٰ شَىْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ ٱلْكِتَـٰبَ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَٱللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ فِيمَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (١١٣)	۔اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی شئی پر نہیں ہیں،اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی شئی پر نہیں ہیں (یعنی ایک دوسرے کے دین کو باطل اور کفر قرار دیا)، حالانکہ وہ (دونوں) کتاب پڑھتے ہیں (یعنی کتاب سے گمراہی سے نکلنے کی ھدایت لینے کی بجائے بلادلیل تقلید شروع کر دی اور ایک دوسرے کو کافر کہنا شروع کر دیا)؛اسی طرح ان کے قول کے مثل ان لوگوں نے بھی کہا جو (حق کا) علم نہیں رکھتے،پس اللہ یوم قیامت ان کے مابین اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَـٰجِدَ ٱللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا ٱسْمُهُۥ وَسَعَىٰ فِى خَرَابِهَآ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِينَ ۚ لَهُمْ فِى ٱلدُّنْيَا خِزْىٌ وَلَهُمْ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١١٤)	۔اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد میں اس کے اسم کا ذکر کرنے سے منع کرے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے؛وہ لوگ اس قابل نہیں ہیں کہ ان میں داخل بھی ہوں مگر خائف ہو کر؛ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں عذابِ عظیم ہے۔(اللہ تعالی کا اسم رضی مولا علیؑ ہیں)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلِلَّهِ ٱلْمَشْرِقُ وَٱلْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا۟ فَثَمَّ وَجْهُ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ (١١٥)	۔اور اللہ کیلئے مشرق اور مغرب ہیں، پس جس طرف بھی تم منہ کرو گے تو اس طرف وجہ اللہ پاؤ گے، بیشک اللہ وسعت والا علیم ہے۔
وَقَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَـٰنَهُۥ ۖ بَل لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُۥ قَـٰنِتُونَ (١١٦)	اور انہوں نے کہا کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، وہ منزہ ہے؛ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے؛ سب اس کے تابع فرمان ہیں۔
بَدِيعُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ (١١٧)	۔وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے؛ اور جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو صرف اس کیلئے یہ کہتا ہے کن (ہو جا) پس وہ ہو جاتا ہے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا ٱللَّهُ أَوْ تَأْتِينَآ ءَايَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَـٰبَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا ٱلْـَٔايَـٰتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (١١٨)	۔اور ان لوگوں نے جو علم نہیں رکھتے کہا کہ اللہ ہم سے خود کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی آیت (کیوں نہیں) آتی؛ اسی طرح ان کے قول کی مثل ان لوگوں نے بھی کہا تھا جو ان سے قبل تھے، ان کے قلوب ایک دوسرے کے مشابہ ہیں؛ یقیناً ہم نے یقین کرنے والی قوم کیلئے آیات واضح کر دی ہیں۔
إِنَّآ أَرْسَلْنَـٰكَ بِٱلْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْـَٔلُ عَنْ أَصْحَـٰبِ ٱلْجَحِيمِ (١١٩)	۔بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے، اور اہل جحیم کے متعلق تم سے پوچھ (جواب طلبی) نہیں کی جائے گی۔
وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ ٱلْيَهُودُ وَلَا ٱلنَّصَـٰرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى ٱللَّهِ هُوَ ٱلْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَ ٱلَّذِى جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ (١٢٠)	۔اور یہودی تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے اور نہ ہی نصرانی حتیٰ کہ تم ان کی ملت کا اتباع کرنے لگو؛ (اے میرے حبیبؐ) کہہ دو بیشک اللہ کی ھدایت ہی (اصل) ھدایت ہے؛ اور اگر تم نے ان کی خواہشات کا اتباع کیا اس کے بعد جو علم تمہارے پاس آ چکا ہے، تو اللہ کی طرف سے تمہارے لئے کوئی ولی نہ ہو گا اور نہ ہی نصیر۔
ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَـٰهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ يَتْلُونَهُۥ حَقَّ تِلَاوَتِهِۦٓ أُو۟لَـٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِهِۦ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ (١٢١)	۔جن لوگوں (یعنی آئمہ طاہرینؑ) کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اسطرح تلاوت کرتے ہیں جسطرح اسکی تلاوت کرنے کا حق ہے؛ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں؛ اور جو اس کا کفر کرتے ہیں پس وہی خسارہ پانے والے ہیں۔
يَـٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّى فَضَّلْتُكُمْ عَلَى ٱلْعَـٰلَمِينَ (١٢٢)	۔اے بنی اسرائیل میری اس نعمت کا ذکر کرو جو میں نے تم پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں نے تمہیں عالمین پر فضیلت دی ہے۔
وَٱتَّقُوا۟ يَوْمًا لَّا تَجْزِى نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَـٰعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (١٢٣)	۔اور ڈرو اس یوم سے جس دن کوئی نفس کسی نفس کو کچھ جزا نہیں دے سکے گا اور نہ کسی سے بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کو شفاعت فائدہ دے گی اور نہ ان کی نصرت کی جا سکے گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ وَإِذِ ٱبْتَلَىٰٓ إِبْرَٰهِـۧمَ رَبُّهُۥ بِكَلِمَـٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّى جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِى ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى ٱلظَّـٰلِمِينَ (١٢٤)	۔اور جب ابراھیمؑ کو اس کے رب نے کلمات کے ساتھ آزمایا تو اس نے ان کو پورا کر دیا (یعنی تمام معصومینؑ کے قائمؑ تک نام لے کر ان کے حق کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا کی)؛ اللہ نے کہا: بیشک میں تم کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں؛ اس نے کہا: اور میری اولاد میں سے بھی؛ اللہ نے کہا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا (یعنی تا قیامت کوئی ظالم امام نہیں ہو سکتا اور امامت ذریتِ ابراھیمؑ میں ہی ہو گی)۔
وَإِذْ جَعَلْنَا ٱلْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَٱتَّخِذُوا۟ مِن مَّقَامِ إِبْرَٰهِـۧمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَآ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِـۧمَ وَإِسْمَـٰعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِينَ وَٱلْعَـٰكِفِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ (١٢٥)	۔اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کیلئے مرکزِ ثواب اور جائے امن بنایا: اور (کہا) مقامِ ابراھیمؑ کو صلاۃ کی جگہ بناؤ (حج و عمرہ میں وہاں دو رکعت صلاۃ پڑھو)؛ اور ہم نے ابراھیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو حکم دیا کہ میرے بیت کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کیلئے طاہر رکھو۔
وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَـٰذَا بَلَدًا ءَامِنًا وَٱرْزُقْ أَهْلَهُۥ مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ مَنْ ءَامَنَ مِنْهُم بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ ۖ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُۥ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُۥٓ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلنَّارِ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ (١٢٦)	۔اور جب ابراھیمؑ نے کہا: اے میرے رب اس بلد کو امن والا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں انہیں پھلوں سے رزق دے؛ اللہ نے کہا: اور جو کفر کرے گا اسے میں قلیل سر و سامان دوں گا پھر اسے نار کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا؛ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔
وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَٰهِـۧمُ ٱلْقَوَاعِدَ مِنَ ٱلْبَيْتِ وَإِسْمَـٰعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ (١٢٧)	۔اور جب ابراھیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے: (تو انہوں نے دعا کی) اے ہمارے رب ہم سے قبول کر لے، بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔
رَبَّنَا وَٱجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ (١٢٨)	۔اے ہمارے رب ہمیں اپنا مسلم بنا لے اور ہماری ذریت میں سے بھی اپنے لئے ایک مسلم امت بنا دے، اور ہمیں اپنی عبادت کرنے کے مناسک (طریقے) دکھا دے اور ہم پر توجہ رکھ، بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔
رَبَّنَا وَٱبْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ (١٢٩)	۔اے ہمارے رب اور ان لوگوں (مسلم امت ذریتِ اسمٰعیلؑ) میں انہی میں سے ایک رسولؐ مبعوث فرما جو انہیں تیری آیات تلاوت کر کے سنائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے؛ بیشک تو ہی غالب اور حکمت والا ہے۔
وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَٰهِـۧمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُۥ ۚ وَلَقَدِ ٱصْطَفَيْنَـٰهُ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُۥ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ (١٣٠)	۔اور کون ہے جو ابراھیمؑ کی ملت (دین) سے منہ موڑے سوائے اس کے جو اپنے نفس کو حماقت میں مبتلا کرے؛ اور تحقیق ہم نے اسے دنیا میں چن لیا اور بیشک وہ آخرت میں صالحین (محمدؐ و آل محمدؐ) میں سے ہے۔
إِذْ قَالَ لَهُۥ رَبُّهُۥٓ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ (١٣١)	۔جب اسے اس کے رب نے کہا: مطیع ہو جا، اس نے کہا: میں عالمین کے رب کا مطیع ہوا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَوَصَّىٰ بِهَآ إِبۡرَٰهِـۧمُ بَنِيهِ وَيَعۡقُوبُ يَٰبَنِيَّ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصۡطَفَىٰ لَكُمُ ٱلدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسۡلِمُونَ (١٣٢)	۔اور اس بات (یعنی ولایتِ علیؑ) کی ابراھیمؑ نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی اور یعقوبؑ نے بھی: اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لئے دین منتخب کیا ہے پس تم نہ مرنا مگر (اس حال میں کہ) تم مسلم ہو (یعنی ولایت کے سامنے سرِ تسلیم خم ہو)۔
أَمۡ كُنتُمۡ شُهَدَآءَ إِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوبَ ٱلۡمَوۡتُ إِذۡ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعۡبُدُونَ مِنۢ بَعۡدِي قَالُواْ نَعۡبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ ءَابَآئِكَ إِبۡرَٰهِـۧمَ وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَ إِلَٰهًا وَٰحِدًا وَنَحۡنُ لَهُۥ مُسۡلِمُونَ (١٣٣)	۔کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوبؑ کی موت کا وقت آیا، جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا: تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہم تیرے اور تیرے آباء واجداد ابراھیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو واحد معبود ہے، اور ہم اس کے مسلم ہیں۔
تِلۡكَ أُمَّةٞ قَدۡ خَلَتۡۖ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَكُم مَّا كَسَبۡتُمۡۖ وَلَا تُسۡـَٔلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٣٤)	۔وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، اس کیلئے ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا، اور جو کچھ وہ کرتے رہے تھے اس کے متعلق تم سے سوال نہیں کیا جائے گا۔
وَقَالُواْ كُونُواْ هُودًا أَوۡ نَصَٰرَىٰ تَهۡتَدُواْۗ قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ إِبۡرَٰهِـۧمَ حَنِيفٗاۖ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (١٣٥)	۔اور انہوں نے کہا: یہودی یا نصرانی بن جاؤ تو تم ھدایت پاؤ گے؛ (اے حبیبؐ) کہہ دو: بلکہ ابراھیمؑ کا دین (اپناؤ) جو حنیف (حق کی طرف مڑا ہوا) تھا اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔
قُولُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيۡنَا وَمَآ أُنزِلَ إِلَىٰٓ إِبۡرَٰهِـۧمَ وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ وَٱلۡأَسۡبَاطِ وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِيَ ٱلنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهُۥ مُسۡلِمُونَ (١٣٦)	۔کہو: ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا (یعنی آل محمدؐ پر) اور جو ابراھیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کے نواسوں پر نازل ہوا اور جو موسٰیؑ اور عیسٰیؑ کو دیا گیا اور جو نبیوںؑ کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم ان میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور ہم اس کے مسلم ہیں۔
فَإِنۡ ءَامَنُواْ بِمِثۡلِ مَآ ءَامَنتُم بِهِۦ فَقَدِ ٱهۡتَدَواْۖ وَّإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنَّمَا هُمۡ فِي شِقَاقٖۖ فَسَيَكۡفِيكَهُمُ ٱللَّهُۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (١٣٧)	۔پس اگر وہ (یعنی تمام لوگ) اس طرح ایمان لائیں جس طرح تم لائے (یعنی سنتِ معصومینؑ کے مطابق) تو وہ ھدایت پا گئے، اور اگر وہ منہ موڑیں تو صرف وہ نزاع و تفریق (کفر) میں مبتلا ہیں، پس عنقریب اللہ ان (سے نمٹنے) کیلئے کافی ہے، اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔
صِبۡغَةَ ٱللَّهِۖ وَمَنۡ أَحۡسَنُ مِنَ ٱللَّهِ صِبۡغَةٗۖ وَنَحۡنُ لَهُۥ عَٰبِدُونَ (١٣٨)	۔صبغۃ اللہ (اللہ کا رنگ اختیار کرو، میثاقِ ولایتِ علیؑ)، اور اللہ کے رنگ سے زیادہ اچھا اور کس کا رنگ ہو گا، اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔
قُلۡ أَتُحَآجُّونَنَا فِي ٱللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَآ أَعۡمَٰلُنَا وَلَكُمۡ أَعۡمَٰلُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهُۥ مُخۡلِصُونَ (١٣٩)	۔(اے حبیبؐ) کہہ دو: کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی، اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے، اور ہم اس کے مخلص (بندے) ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَمۡ تَقُولُونَ إِنَّ إِبۡرَٰهِـۧمَ وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ وَٱلۡأَسۡبَاطَ كَانُواْ هُودًا أَوۡ نَصَٰرَىٰۗ قُلۡ ءَأَنتُمۡ أَعۡلَمُ أَمِ ٱللَّهُۗ وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَٰدَةً عِندَهُۥ مِنَ ٱللَّهِۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ (١٤٠)	۔کیا تم کہتے ہو کہ ابراھیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کے نواسے یہودی یا نصرانی تھے؟ کہہ دو: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس شخص (جو ولایتِ علیؑ کے خلاف کھسر پھسر کرے) سے بڑھ کر زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اس شہادت (گواہی) کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے؛ اور اللہ غافل نہیں ہے جو تم کر رہے ہو۔
تِلۡكَ أُمَّةٞ قَدۡ خَلَتۡۖ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَكُم مَّا كَسَبۡتُمۡۖ وَلَا تُسۡـَٔلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٤١)	۔وہ ایک امت تھی جو گذر چکی، اس کیلئے ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا، اور جو کچھ وہ کرتے رہے اس کے متعلق تم سے سوال نہیں کیا جائے گا۔
۞ سَيَقُولُ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَ ٱلنَّاسِ مَا وَلَّىٰهُمۡ عَن قِبۡلَتِهِمُ ٱلَّتِي كَانُواْ عَلَيۡهَاۚ قُل لِّلَّهِ ٱلۡمَشۡرِقُ وَٱلۡمَغۡرِبُۚ يَهۡدِي مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ (١٤٢)	۔اب لوگوں میں سے احمق (یہود اور دوسرے) کہیں گے کہ ان لوگوں کو اس قبلہ (بیت المقدس) سے جس پر تھے کس چیز نے ہٹا دیا؛ کہہ دو کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کیلئے ہے وہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ھدایت دیتا ہے۔
وَكَذَٰلِكَ جَعَلۡنَٰكُمۡ أُمَّةٗ وَسَطٗا لِّتَكُونُواْ شُهَدَآءَ عَلَى ٱلنَّاسِ وَيَكُونَ ٱلرَّسُولُ عَلَيۡكُمۡ شَهِيدٗاۗ وَمَا جَعَلۡنَا ٱلۡقِبۡلَةَ ٱلَّتِي كُنتَ عَلَيۡهَآ إِلَّا لِنَعۡلَمَ مَن يَتَّبِعُ ٱلرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيۡهِۚ وَإِن كَانَتۡ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى ٱلَّذِينَ هَدَى ٱللَّهُۗ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَٰنَكُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِٱلنَّاسِ لَرَءُوفٞ رَّحِيمٞ (١٤٣)	۔اور اسی طرح ہم نے تم (آئمۃ معصومینؑ) کو امتِ وسطیٰ بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسولؐ تم پر گواہ ہو؛ اور ہم نے اسے قبلہ نہیں بنایا جس پر تم تھے مگر اسلئے کہ ہم معلوم (ظاہر) کریں کہ کون رسولؐ کا اتباع کرتا ہے ان لوگوں میں سے جو اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹ جاتے ہیں؛ اور بیشک یہ بڑی گراں بات تھی سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ نے ھدایت دی ہے؛ اور اللہ تمہارے ایمان (ماضی کی صلاتوں) کو ضائع نہیں کرے گا؛ بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ رؤف ورحیم ہے۔
قَدۡ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِي ٱلسَّمَآءِۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةٗ تَرۡضَىٰهَاۚ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِۚ وَحَيۡثُ مَا كُنتُمۡ فَوَلُّواْ وُجُوهَكُمۡ شَطۡرَهُۥۗ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ لَيَعۡلَمُونَ أَنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّهِمۡۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُونَ (١٤٤)	۔یقیناً ہم تمہارے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، پس ہم تمہیں اس قبلے کی طرف موڑ دیں جسے تم پسند کرتے ہو، تو اپنا چہرہ تم مسجدِ حرام کی طرف موڑ لو؛ اور جہاں کہیں تم ہو تو اسی طرف اپنے منہ موڑ لیا کرو؛ اور بیشک جن لوگوں کو کتاب (تورات وانجیل) دی گئی ہے وہ ضرور جانتے ہیں کہ بیشک یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے؛ اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو وہ کر رہے ہیں۔
وَلَئِنۡ أَتَيۡتَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ بِكُلِّ ءَايَةٖ مَّا تَبِعُواْ قِبۡلَتَكَۚ وَمَآ أَنتَ بِتَابِعٖ قِبۡلَتَهُمۡۚ وَمَا بَعۡضُهُم بِتَابِعٖ قِبۡلَةَ بَعۡضٖۚ وَلَئِنِ ٱتَّبَعۡتَ أَهۡوَآءَهُم مِّنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلۡعِلۡمِ إِنَّكَ إِذٗا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (١٤٥)	۔اور اگر تم ان لوگوں کے سامنے جن کو کتاب دی گئی ہے ہر طرح کی آیات لے آؤ تو پھر بھی وہ تمہارے قبلے کا اتباع نہیں کریں گے، اور نہ تم ان کے قبلہ کے تابع ہو، اور نہ وہ ایک دوسرے کے قبلہ کے تابع ہیں، اور اگر تم نے ان کی خواہشات کا اتباع کیا اس علم کے بعد جو تمہارے پاس آچکا ہے، تب یقیناً تم ظالموں میں سے ہو گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسؐ (اللہ کے رسولؐ) کو پہچانتے ہیں جسطرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں؛ اور بیشک ان میں سے ایک فریق یقیناً حق کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ جانتے بھی ہیں۔	ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَعْرِفُونَهُۥ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَآءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ ٱلْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (١٤٦)
۔حق (آپؐ کی رسالت) تمہارے رب کی طرف سے ہے پس تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔	ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُمْتَرِينَ (١٤٧)
۔اور ہر ایک کیلئے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ رخ کرتا ہے پس تم خیر (ولایت) کی طرف سبقت کرو؛ جہاں کہیں بھی تم (اصحابِ قائمؑ) ہوگے اللہ تم سب کو لے آئے گا؛ بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔	وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَٱسْتَبِقُوا۟ ٱلْخَيْرَٰتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا۟ يَأْتِ بِكُمُ ٱللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (١٤٨)
۔اور جہاں کہیں سے بھی تم نکلو پس اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف موڑ لیا کرو؛ اور بیشک وہ یقیناً حق ہے تمہارے رب کی طرف سے؛ اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔	وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُۥ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (١٤٩)
۔اور جہاں کہیں سے بھی تم نکلو تو اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف موڑ لیا کرو؛ اور جہاں کہیں تم ہو پس اپنا چہرہ اسی کی جانب موڑو، تاکہ لوگوں کیلئے تمہارے خلاف کوئی حجت باقی نہ رہے، مگر جو ان میں سے ظلم کرنے والے ہیں، پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو، اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر تمام کروں اور تاکہ تم ھدایت پاسکو۔	وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا۟ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُۥ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَٱخْشَوْنِى وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِى عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٥٠)
۔جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان تم میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تمہارے لئے ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور وہ تمہارا تزکیہ کرتا ہے اور وہ تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور وہ تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔	كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا۟ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا۟ تَعْلَمُونَ (١٥١)
۔پس تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کرتا ہوں اور میرے لئے شکر کرو اور تم میرا کفر نہ کرو۔	فَٱذْكُرُونِىٓ أَذْكُرْكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِى وَلَا تَكْفُرُونِ (١٥٢)
۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر (مولا محمدؐ) اور صلاۃ (مولا علیؑ) سے استعانت (مدد) مانگو؛ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ (١٥٣)
۔اور جو اللہ کی سبیل میں قتل ہو جاتے ہیں انہیں تم مردہ نہ کہو؛ بلکہ وہ حیات ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔	وَلَا تَقُولُوا۟ لِمَن يُقْتَلُ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتٌۢ ۚ بَلْ أَحْيَآءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ (١٥٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور ہم تمہیں (اے مؤمنین) ضرور آزمائیں گے (ظہور سے پہلے) کسی قدر خوف اور بھوک اور اموال و نفوس و ثمرات میں نقصان سے؛ اور بشارت دو (ظہورِ قائمؑ کی) صابرین کو۔	وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ ٱلْخَوْفِ وَٱلْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ (١٥٥)
وہ لوگ جب ان پر مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔	ٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوٓاْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ (١٥٦)
وہی ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے صلوات اور رحمت ہے، اور وہی ہیں کہ وہ ھدایت یافتہ ہیں۔	أُوْلَٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُهْتَدُونَ (١٥٧)
بیشک صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں، پس جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان کا طواف کرے؛ اور جو طوعاً (اپنی مرضی سے) خیر کرے، تو بیشک اللہ شاکر (بڑا قدردان) و علیم ہے۔	۞ إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ ٱلْبَيْتَ أَوِ ٱعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ ٱللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (١٥٨)
بیشک جو لوگ ان بینات اور ھدایت کو چھپاتے ہیں جو ہم نے (علیؑ کے بارے میں) نازل کی ہیں بعد اس کے کہ ہم نے وہ کتاب میں لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر دی ہیں، وہی ہیں کہ ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور ان پر سب لعنت کرنے والے (یعنی معصومینؑ) لعنت کرتے ہیں۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلْنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلْهُدَىٰ مِنۢ بَعْدِ مَا بَيَّنَّٰهُ لِلنَّاسِ فِى ٱلْكِتَٰبِ ۙ أُوْلَٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ ٱللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ ٱللَّٰعِنُونَ (١٥٩)
مگر جن لوگوں نے (فضائل چھپانے سے) توبہ کر لی اور (اپنے اعمال کی) اصلاح کر لی اور (محمدؐ و علیؑ کی ولایت کا حق) بیان کر دیا پس وہی ہیں کہ ان کی میں توبہ قبول کرتا ہوں، اور میں توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہوں۔	إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَبَيَّنُواْ فَأُوْلَٰٓئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ (١٦٠)
بیشک جن لوگوں نے (نبوتِ محمدؐ اور ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا اور وہ مر گئے جبکہ وہ کفار تھے وہی ہیں کہ ان پر اللہ اور ملائکہ اور سب لوگوں کی اجتماعی لعنت ہے (یعنی کفار بھی اپنے اوپر لعنت کرتے ہیں)۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ أُوْلَٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ ٱللَّهِ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ (١٦١)
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پر عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔	خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ ٱلْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (١٦٢)
اور تمہارا معبود معبودِ واحد ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمان و رحیم ہے۔	وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحْمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ (١٦٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور لیل ونہار کے آنے جانے میں اور کشتیاں جو بحر میں چلتی ہیں جو لوگوں کو منافع دیتی ہیں اور جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا پانی میں سے تو اس سے زمین کو حیات دی اس کی موت کے بعد اور اس میں ہر قسم کے چلنے والے پھیلا دیئے، اور ہواؤں کی گردش میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان تابع فرمان ہیں یقیناً آیات ہیں عقل کرنے والی قوم کیلئے۔	إِنَّ فِي خَلْقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱلْفُلْكِ ٱلَّتِي تَجْرِي فِي ٱلْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ وَمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ ٱلْمُسَخَّرِ بَيْنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (١٦٤)
۔اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو اس کا) مد مقابل بناتے ہیں (یعنی خود ساختہ امام بنا کر) وہ ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ سے محبت؛ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی سب سے زیادہ محبت اللہ کیلئے (اور آلِ محمدؐ کیلئے) ہے؛ اور کاش جو لوگ ظلم کرتے ہیں وہ دیکھ لیں (اب سمجھ لیں وہ خود ساختہ امام اور ان کے شیعہ) جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو سمجھ آئے گی)، کہ بیشک تمام قوت مجموعی طور پر اللہ کیلئے ہے، اور بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔	وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ ٱللَّهِ ۖ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ إِذْ يَرَوْنَ ٱلْعَذَابَ أَنَّ ٱلْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعَذَابِ (١٦٥)
۔جب وہ (پیر، رہبر) لوگ جن کا اتباع (پیروی، تقلید) کیا گیا تھا ان لوگوں سے جنہوں نے انکا اتباع کیا تھا برآت (تبرا) کریں گے اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان کے اسباب (ذرائع، تعلقات) قطع ہو جائیں گے۔	إِذْ تَبَرَّأَ ٱلَّذِينَ ٱتُّبِعُوا۟ مِنَ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوا۟ وَرَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ ٱلْأَسْبَابُ (١٦٦)
۔اور وہ (مرید، مقلد) لوگ جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا کہیں گے: کاش کہ ہمارے لئے (دنیا میں) ایک دفعہ واپس جانا ممکن ہو تو ہم بھی ان سے اسی طرح برآت کریں جس طرح انہوں نے ہم سے برآت کی ہے؛ اسی طرح اللہ انکے اعمال ان کیلئے حسرتیں بنا کر انہیں دکھائے گا؛ اور وہ (دشمنانِ علیؑ) نار سے نہیں نکل سکیں گے۔	وَقَالَ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوا۟ لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا۟ مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ ٱللَّهُ أَعْمَٰلَهُمْ حَسَرَٰتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُم بِخَٰرِجِينَ مِنَ ٱلنَّارِ (١٦٧)
۔اے لوگو کھاؤ زمین پر ان چیزوں میں سے جو حلال اور طیب ہیں، اور شیطان کے نقشِ قدم (ہر چیز جو اللہ کی طرف سے نہ ہو) کا اتباع نہ کرو؛ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُوا۟ مِمَّا فِى ٱلْأَرْضِ حَلَٰلًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا۟ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (١٦٨)
۔وہ صرف تمہیں برائی (ولایتِ معصومینؑ کی مخالفت) اور فحش کاموں کا امر کرتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کے متعلق وہ باتیں کہو جو تم نہیں جانتے (یعنی کسی کو امام بنا لینا جس کو اللہ نے نہیں بنایا)۔	إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِٱلسُّوٓءِ وَٱلْفَحْشَآءِ وَأَن تَقُولُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (١٦٩)
۔اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اتباع کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اس کا اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء واجداد کو پایا؛ کیا گر ان کے آباء واجداد کچھ بھی عقل سے کام نہ لیتے ہوں اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوں؟	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّبِعُوا۟ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُوا۟ بَلْ نَتَّبِعُ مَآ أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَآ ۗ أَوَلَوْ كَانَ ءَابَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْـًٔا وَلَا يَهْتَدُونَ (١٧٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ كَمَثَلِ ٱلَّذِى يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَآءً وَنِدَآءً ۚ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (١٧١)	۔اوران لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا ہے اس کی طرح ہے جو انکو پکارتا ہے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہیں سنتے؛ بہرے گونگے اندھے اسلئے وہ کچھ نہیں سمجھتے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَـٰتِ مَا رَزَقْنَـٰكُمْ وَٱشْكُرُواْ لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (١٧٢)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو طیب چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق میں دیں ہیں اور اللہ کیلئے شکرادا کرو (رزقِ معرفتِ معصومینؑ کا) اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو (یعنی معصومین کی اطاعت کرتے ہو)۔
إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةَ وَٱلدَّمَ وَلَحْمَ ٱلْخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهِۦ لِغَيْرِ ٱللَّهِ ۖ فَمَنِ ٱضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٧٣)	۔صرف اس نے تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو (ذبیحہ) اللہ کے غیر سے منسوب ہو حرام کیا ہے، پس جو شخص مجبور ہو جائے وہ باغی (مخالفِ امامؑ) نہ ہو اور نہ ہی حد سے بڑھنے والا (غاصبِ حق) تو اس پر کوئی گناہ نہیں؛ بیشک اللہ غفور و رحیم ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلْكِتَـٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَـٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِى بُطُونِهِمْ إِلَّا ٱلنَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ ٱللَّهُ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٧٤)	۔بیشک جو لوگ اس (فضیلتِ محمدؐ و علیؑ) کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے الکتاب میں سے نازل کیا ہے اور اس کے بدلے قلیل قیمت (دنیا میں ریاست و مال) حاصل کرتے ہیں، وہی لوگ اپنے پیٹوں میں نہیں بھرتے سوائے (یومِ قیامت دوزخ کی) نار کے اور اللہ ان سے یومِ قیامت کلام نہیں کرے گا (سوائے لعنت کے) اور نہ ہی ان کا (گناہوں سے) تزکیہ کرے گا، اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
أُولَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱشْتَرَوُاْ ٱلضَّلَـٰلَةَ بِٱلْهُدَىٰ وَٱلْعَذَابَ بِٱلْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى ٱلنَّارِ (١٧٥)	۔وہی لوگ ہیں جنہوں نے ھدایت کے بدلے گمراہی کو خرید لیا ہے اور مغفرت کے بدلے عذاب کو، پس وہ (غیر معصوم کا اتباع کرکے) کتنا صبر کر رہے ہیں نار پر۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ نَزَّلَ ٱلْكِتَـٰبَ بِٱلْحَقِّ ۗ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ ٱخْتَلَفُواْ فِى ٱلْكِتَـٰبِ لَفِى شِقَاقٍ بَعِيدٍ (١٧٦)	۔وہ (عذاب) اسلئے کہ اللہ نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا؛ اور بیشک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا یقیناً وہ جھگڑے میں دور (شدید مخالفتِ ولایتِ معصومینؑ میں) ہیں۔
۞ لَّيْسَ ٱلْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ وَلَـٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ وَٱلْمَلَـٰٓئِكَةِ وَٱلْكِتَـٰبِ وَٱلنَّبِيِّـۧنَ وَءَاتَى ٱلْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ ذَوِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَـٰمَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِ وَٱلسَّآئِلِينَ وَفِى ٱلرِّقَابِ وَأَقَامَ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَى ٱلزَّكَوٰةَ وَٱلْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَـٰهَدُواْ ۖ وَٱلصَّـٰبِرِينَ فِى ٱلْبَأْسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ وَحِينَ ٱلْبَأْسِ ۗ أُولَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ صَدَقُواْ ۖ وَأُولَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُتَّقُونَ (١٧٧)	۔نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف موڑ لو بلکہ نیکی یہ ہے جو اللہ اور یومِ آخر اور ملائکہ اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے، اور مال اس کی محبت پر قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور (غلاموں کی) گردنیں آزاد کرانے پر دے، اور صلاۃ قائم کرے اور زکاۃ دے، اور جب وہ عہد کریں تو اپنے عہد وفا کریں، اور تنگدستی اور مصیبت میں اور جنگ کے وقت صابرین ہوں، وہی لوگ ہیں جنہوں نے صداقت کی؛ اور وہی لوگ متقین ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡقِصَاصُ فِي ٱلۡقَتۡلَىۖ ٱلۡحُرُّ بِٱلۡحُرِّ وَٱلۡعَبۡدُ بِٱلۡعَبۡدِ وَٱلۡأُنثَىٰ بِٱلۡأُنثَىٰۚ فَمَنۡ عُفِيَ لَهُۥ مِنۡ أَخِيهِ شَيۡءٞ فَٱتِّبَاعُۢ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَأَدَآءٌ إِلَيۡهِ بِإِحۡسَٰنٖۗ ذَٰلِكَ تَخۡفِيفٞ مِّن رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٞۗ فَمَنِ ٱعۡتَدَىٰ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَلَهُۥ عَذَابٌ أَلِيمٞ (١٧٨)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر مقتولوں کے متعلق قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے؛ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت؛ اور جس شخص کو اس (مقتول) کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو معروف طریقے سے (قصاص کی وصولی کی) پیروی کرو اور اچھے طریقے سے اس (وارث) کو ادا کرو؛ وہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف ہے اور رحمت؛ پس جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔
وَلَكُمۡ فِي ٱلۡقِصَاصِ حَيَوٰةٞ يَٰٓأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ (١٧٩)	۔اور تمہارے لئے قصاص میں حیات ہے (یعنی پھر لوگ کسی کو قتل کرنے سے ڈریں گے) اے صاحبانِ عقل تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔
كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ ٱلۡمَوۡتُ إِن تَرَكَ خَيۡرًا ٱلۡوَصِيَّةُ لِلۡوَٰلِدَيۡنِ وَٱلۡأَقۡرَبِينَ بِٱلۡمَعۡرُوفِۖ حَقًّا عَلَى ٱلۡمُتَّقِينَ (١٨٠)	۔جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے تو تم پر فرض کیا گیا ہے کہ اگر کوئی مال چھوڑ رہا ہو تو والدین اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے وصیت کرے، یہ متقین پر حق (فرض) ہے۔
فَمَنۢ بَدَّلَهُۥ بَعۡدَمَا سَمِعَهُۥ فَإِنَّمَآ إِثۡمُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُۥٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٞ (١٨١)	۔پس جو اس (وصیت) کو سننے کو بعد بدل دیں تو اس کا گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلتے ہیں؛ بیشک اللہ سمیع و علیم ہے۔
فَمَنۡ خَافَ مِن مُّوصٖ جَنَفًا أَوۡ إِثۡمٗا فَأَصۡلَحَ بَيۡنَهُمۡ فَلَآ إِثۡمَ عَلَيۡهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (١٨٢)	۔پس جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے غلطی یا گناہ کا خوف ہو تو ان (ورثا) کے مابین اصلاح کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے؛ بیشک اللہ غفور و رحیم ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ (١٨٣)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر صیام فرض کئے گئے ہیں جسطرح تم سے قبل لوگوں پر فرض کئے گئے شاید کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔
أَيَّامٗا مَّعۡدُودَٰتٖۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوۡ عَلَىٰ سَفَرٖ فَعِدَّةٞ مِّنۡ أَيَّامٍ أُخَرَۚ وَعَلَى ٱلَّذِينَ يُطِيقُونَهُۥ فِدۡيَةٞ طَعَامُ مِسۡكِينٖۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيۡرٗا فَهُوَ خَيۡرٞ لَّهُۥۚ وَأَن تَصُومُواْ خَيۡرٞ لَّكُمۡۖ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (١٨٤)	۔معدود ایام؛ پس جو تم میں مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے ایام میں تعداد پوری کرے؛ اور جو (کھلانے کی) طاقت رکھتے ہیں ان پر (ایک صوم کی قضا کا) فدیہ ایک مسکین کا طعام ہے؛ پس جس نے طوعاً نیکی کی تو وہ اس کیلئے بہتر ہے؛ اور اگر تم صوم رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔
شَهۡرُ رَمَضَانَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ فِيهِ ٱلۡقُرۡءَانُ هُدٗى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَٰتٖ مِّنَ ٱلۡهُدَىٰ وَٱلۡفُرۡقَانِۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ ٱلشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوۡ عَلَىٰ سَفَرٖ فَعِدَّةٞ مِّنۡ أَيَّامٍ أُخَرَۗ يُرِيدُ ٱللَّهُ بِكُمُ ٱلۡيُسۡرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ ٱلۡعُسۡرَ وَلِتُكۡمِلُواْ ٱلۡعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُواْ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (١٨٥)	۔رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے ھدایت ہے اور (اس میں) ھدایت کے واضح دلائل اور فرقان (حق و باطل میں فرق دکھانے والا) ہیں، پس جو تم میں سے اس مہینے میں حاضر ہو تو وہ اس کے صوم رکھے؛ اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے ایام سے تعداد پوری کرے؛ اللہ تمہارے ساتھ آسانی (ولایتِ علیؑ) کا ارادہ رکھتا ہے اور تمہارے ساتھ سختی (ولایتِ غیر معصوم) کا ارادہ نہیں رکھتا، اور تاکہ تم تعداد مکمل کرو اور جو ھدایت (ولایت) اس نے تمہیں دی ہے اس پر اللہ کی بڑائی کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (١٨٦)	۔اور (اے حبیبؐ) جب تجھؑ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو بیشک میں قریب ہوں؛ میں پکارنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، پس ان کو چاہیئے کہ میرے حکم کو مانیں اور چاہیئے وہ مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ راہِ راست پالیں۔
أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ ٱلصِّيَامِ ٱلرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ ٱللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَٱلْـَٰٔنَ بَٰشِرُوهُنَّ وَٱبْتَغُوا۟ مَا كَتَبَ ٱللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ ٱلْخَيْطُ ٱلْأَبْيَضُ مِنَ ٱلْخَيْطِ ٱلْأَسْوَدِ مِنَ ٱلْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا۟ ٱلصِّيَامَ إِلَى ٱلَّيْلِ وَلَا تُبَٰشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَٰكِفُونَ فِى ٱلْمَسَٰجِدِ تِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ ءَايَٰتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (١٨٧)	۔تمہارے لئے صیام کی رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے؛ وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کیلئے لباس ہو؛ اللہ کو معلوم ہے بیشک تم اپنے آپ سے خیانت کرتے تھے تو اس نے تم پر توجہ کی اور تم سے درگذر فرمائی، پس اب تم ان سے مباشرت کرو اور حاصل کرو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے، اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ فجر کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے نمایاں ہو جائے، پھر صیام رات تک تمام کرو، اور اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو جبکہ تم مساجد میں اعتکاف کر رہے ہو؛ یہ اللہ کی حدود ہیں پس ان کے قریب بھی نہ جاؤ؛ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کیلئے واضح کرتا ہے تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔
وَلَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا۟ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (١٨٨)	۔اور تم آپس میں ایک دوسرے کے اموال باطل طریقے سے نہ کھاؤ اور ان کو حاکموں کے سامنے اسلئے پیش نہ کرو تا کہ تم لوگوں کے اموال کا کچھ حصہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ جبکہ تم جانتے بھی ہو۔
۞ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْأَهِلَّةِ قُلْ هِىَ مَوَٰقِيتُ لِلنَّاسِ وَٱلْحَجِّ وَلَيْسَ ٱلْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا۟ ٱلْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنِ ٱتَّقَىٰ وَأْتُوا۟ ٱلْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَٰبِهَا وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (١٨٩)	۔(اے میرے حبیبؐ) وہ تمؑ سے نئے چاندوں (ہلال) کے متعلق سوال کرتے ہیں؛ کہہ دو کہ یہ لوگوں کیلئے اوقات ہیں اور حج کیلئے؛ اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے آؤ بلکہ نیکی ہے جو تقویٰ کرے، اور گھروں (محمدؐ و آلِ محمدؐ) میں ان کے دروازوں (معصومینؑ کی بیعت اور اقرارِ ولایت) سے آؤ، اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔
وَقَٰتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ (١٩٠)	۔اور اللہ کی سبیل میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑیں اور حد سے نہ بڑھو؛ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔
وَٱقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَٱلْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ ٱلْقَتْلِ وَلَا تُقَٰتِلُوهُمْ عِندَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَٰتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَٰتَلُوكُمْ فَٱقْتُلُوهُمْ كَذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلْكَٰفِرِينَ (١٩١)	۔اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں تم ان کو پاؤ اور ان کو وہاں سے نکالو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے اور فتنہ قتل سے شدید بُرا ہے، اور ان سے مسجدِ حرام کے قریب نہ لڑو حتیٰ کہ وہ اس میں تم سے لڑیں، پس اگر وہ تم سے لڑیں تو ان کو قتل کرو؛ اسی طرح کافروں کی جزا ہے۔
فَإِنِ ٱنتَهَوْا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٩٢)	۔پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ غفور و رحیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔اوران سے لڑو حتیٰ کہ کوئی فتنہ (شرک) نہ رہے اور دین (صرف) اللہ کیلئے ہو جائے؛ پھر اگروہ باز آجائیں تو کوئی حملہ نہیں سوائے ظالموں (قاتلانِ حسینؑ کی نسل) پر۔	وَقَٰتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ ٱلدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ ٱنتَهَوْا۟ فَلَا عُدْوَٰنَ إِلَّا عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ (١٩٣)
۔ماہِ حرام (میں حملے) کا بدلہ ماہِ حرام (میں جوابی لڑائی) ہے اور حرمتوں (کی پامالی کے بدلے) کیلئے قصاص ہے؛ پس جو تم پر زیادتی کرے تو اس پر جواباً اسی طرح زیادتی کرو جس طرح اس نے تم پر زیادتی کی ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو بیشک اللہ متقین کے ساتھ ہے۔	ٱلشَّهْرُ ٱلْحَرَامُ بِٱلشَّهْرِ ٱلْحَرَامِ وَٱلْحُرُمَٰتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ ٱعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَٱعْتَدُوا۟ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا ٱعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلْمُتَّقِينَ (١٩٤)
۔اور اللہ کی سبیل میں خرچ کرو اور تم (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو (یعنی میانہ روی اختیار کرو)، اور اچھے کام کرو، بیشک اللہ اچھے کام کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔	وَأَنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا تُلْقُوا۟ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى ٱلتَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوٓا۟ ۛ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ (١٩٥)
۔اور اللہ کیلئے حج اور عمرہ تمام کرو؛ پس اگر تم کہیں گھِر جاؤ تو جو قربانی میسر ہو (پیش کردو)، اور تم اپنے سر نہ مونڈو جب تک قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے، پس جو تم میں سے مریض ہو یا اسکے سر میں کوئی تکلیف ہو (اور وہ سر منڈوالے) تو اس کیلئے صیام یا صدقہ یا قربانی فدیہ ہے، پس جب تم امن میں ہو، پس جو عمرہ سے فائدہ اٹھالے حج تک تو جو قربانی اسے میسر آجائے (پیش کرے)، اور جو نہ پائے تو تین ایام صیام رکھے حج کے دوران (ذی الحجہ میں) اور سات جب تم واپس آجاؤ؛ یہ دس کامل ہوئے؛ یہ اس شخص کیلئے ہے جس کا گھر بار مسجدِ حرام کے قریب نہ ہو؛ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔	وَأَتِمُّوا۟ ٱلْحَجَّ وَٱلْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا ٱسْتَيْسَرَ مِنَ ٱلْهَدْىِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا۟ رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ ٱلْهَدْىُ مَحِلَّهُۥ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِۦٓ أَذًى مِّن رَّأْسِهِۦ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِٱلْعُمْرَةِ إِلَى ٱلْحَجِّ فَمَا ٱسْتَيْسَرَ مِنَ ٱلْهَدْىِ ۚ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَٰثَةِ أَيَّامٍ فِى ٱلْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُۥ حَاضِرِى ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ (١٩٦)
۔حج کے معروف مہینے ہیں (شوال، ذی القعدہ، ذی الحجہ)، پس جو شخص ان میں (احرام باندھ کر اپنے اوپر) حج فرض کرلے تو حج کے دوران نہ جنسی تعلقات ہیں اور نہ نافرمانی (جھوٹ، گالیاں وغیرہ) اور نہ لڑائی جھگڑا (قسمیں، شیخی مارنا وغیرہ)؛ اور تم نیکی کا جو کوئی کام کروگے اللہ اسکو جانتا ہے؛ اور تم زادِ راہ لے کر جاؤ اور یقیناً تقویٰ بہتر زادِ راہ ہے، اور اے صاحبانِ عقل مجھ سے ڈرو۔	ٱلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَٰتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ ٱلْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِى ٱلْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا۟ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ ٱللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا۟ فَإِنَّ خَيْرَ ٱلزَّادِ ٱلتَّقْوَىٰ ۚ وَٱتَّقُونِ يَٰٓأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ (١٩٧)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ أَن تَبۡتَغُواْ فَضۡلاً مِّن رَّبِّكُمۡۚ فَإِذَآ أَفَضۡتُم مِّنۡ عَرَفَٰتٍ فَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ عِندَ ٱلۡمَشۡعَرِ ٱلۡحَرَامِۖ وَٱذۡكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمۡ وَإِن كُنتُم مِّن قَبۡلِهِۦ لَمِنَ ٱلضَّآلِّينَ (١٩٨)	۔تم پر کوئی الزام نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو؛ پس جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اس کا اسطرح ذکر کرو جسطرح اس نے تمہیں ہدایت کی ہے، اور بیشک اس سے قبل تم یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔
ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَفَاضَ ٱلنَّاسُ وَٱسۡتَغۡفِرُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٩٩)	۔پھر وہاں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے استغفار کرو؛ بیشک اللہ غفور و رحیم ہے۔
فَإِذَا قَضَيۡتُم مَّنَٰسِكَكُمۡ فَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ كَذِكۡرِكُمۡ ءَابَآءَكُمۡ أَوۡ أَشَدَّ ذِكۡرًاۗ فَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنۡيَا وَمَا لَهُۥ فِي ٱلۡأَخِرَةِ مِنۡ خَلَٰقٍ (٢٠٠)	۔پس جب تم اپنے (حج کے) مناسک پورے کر لو تو اللہ کا ذکر کرو جسطرح تم اپنے آباء واجداد کا ذکر کیا کرتے تھے یا اس سے بھی زیادہ؛ پس لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں ہی عطا کر دے اور ان کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔
وَمِنۡهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةً وَفِي ٱلۡأَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ (٢٠١)	۔اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں نار کے عذاب سے بچا لے۔
أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُواْۚ وَٱللَّهُ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ (٢٠٢)	۔یہ وہی ہیں ان کیلئے کمائی کا حصہ ہے جو انہوں نے کمائی ہے؛ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔
۞ وَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ فِيٓ أَيَّامٍ مَّعۡدُودَٰتٍۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوۡمَيۡنِ فَلَآ إِثۡمَ عَلَيۡهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَآ إِثۡمَ عَلَيۡهِۚ لِمَنِ ٱتَّقَىٰۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّكُمۡ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ (٢٠٣)	۔اور معدود (گنے ہوئے) ایام میں اللہ کا ذکر کرو؛ پھر جو جلدی کرے کہ دو دنوں میں (واپس چلا جائے) تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو تاخیر کرے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، یہ اس کیلئے جو تقویٰ کرتا ہے؛ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کی طرف محشور کئے جاؤ گے۔
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُعۡجِبُكَ قَوۡلُهُۥ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَيُشۡهِدُ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلۡبِهِۦ وَهُوَ أَلَدُّ ٱلۡخِصَامِ (٢٠٤)	۔اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جس کا قول تمہیں حیاتِ دنیا میں بھلا لگتا ہے اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے جو اس کے قلب میں ہے، حالانکہ وہ کٹر دشمنِ حق ہے۔
وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي ٱلۡأَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيهَا وَيُهۡلِكَ ٱلۡحَرۡثَ وَٱلنَّسۡلَۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ ٱلۡفَسَادَ (٢٠٥)	۔اور جب وہ (دشمنانِ مولا علیؑ) بااختیار ہوتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد برپا کرے اور کھیتی (دین) اور نسل کو (اپنے ظلم اور برے کردار سے) ھلاک کرے؛ اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُ ٱتَّقِ ٱللَّهَ أَخَذَتۡهُ ٱلۡعِزَّةُ بِٱلۡإِثۡمِۚ فَحَسۡبُهُۥ جَهَنَّمُۖ وَلَبِئۡسَ ٱلۡمِهَادُ (٢٠٦)	۔اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو عزت (جھوٹے وقار کا مسئلہ) اسے گناہ پر جما دیتی ہے تو اس کیلئے جہنم کافی ہے؛ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشۡرِى نَفۡسَهُ ٱبۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ رَءُوفُۢ بِٱلۡعِبَادِ (٢٠٧)	۔اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو (یعنی مولا علیؑ) اپنے نفس کو اللہ کی مرضیاں حاصل کرنے کیلئے بیچ دیتا ہے؛ اور اللہ (ایسے) عباد پر بہت شفیق ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱدۡخُلُواْ فِى ٱلسِّلۡمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُواْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ إِنَّهُۥ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٢٠٨)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہوا السلم (ولایتِ علیؑ و آئمہؑ) میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ، اور تم شیطان کے نقوشِ قدم (ولایتِ ثانی و اول) کا اتباع نہ کرو؛ بیشک وہ تمہارا اکھلا دشمن ہے۔
فَإِن زَلَلۡتُم مِّنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡكُمُ ٱلۡبَيِّنَٰتُ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٠٩)	۔پس اگر تم متزلزل ہو گئے بعد اسکے کہ تمہارے پاس واضح دلائل آچکے تو جان لو بیشک اللہ طاقتور اور حکیم ہے۔
هَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن يَأۡتِيَهُمُ ٱللَّهُ فِى ظُلَلٍ مِّنَ ٱلۡغَمَامِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَقُضِىَ ٱلۡأَمۡرُۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ (٢١٠)	۔کیا وہ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ الغمام کے سایوں میں ان کے پاس آجائے اور ملائکہ بھی اور معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے؛ اور تمام معاملات اللہ کی طرف لائے جاتے ہیں۔
سَلۡ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ كَمۡ ءَاتَيۡنَٰهُم مِّنۡ ءَايَةِۭ بَيِّنَةٍۗ وَمَن يُبَدِّلۡ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَإِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٢١١)	۔بنی اسرائیل سے پوچھو ہم نے انہیں کتنی واضح آیات دیں؛ اور جو اللہ کی نعمت کو بدل دے بعد اسکے کہ وہ اسکے پاس آجائے تو بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔
زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَا وَيَسۡخَرُونَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْۘ وَٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ وَٱللَّهُ يَرۡزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ (٢١٢)	۔جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کیلئے حیاتِ دنیا خوشنما بنا دی گئی ہے اور وہ ایمان لانے والے لوگوں کا تمسخر اڑاتے ہیں، اور جو لوگ تقویٰ کرتے ہیں وہ یومِ قیامت ان سے بالا ہوں گے؛ اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔
كَانَ ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً فَبَعَثَ ٱللَّهُ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَ ٱلنَّاسِ فِيمَا ٱخۡتَلَفُواْ فِيهِۚ وَمَا ٱخۡتَلَفَ فِيهِ إِلَّا ٱلَّذِينَ أُوتُوهُ مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡبَيِّنَٰتُ بَغۡيَۢا بَيۡنَهُمۡۖ فَهَدَى ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لِمَا ٱخۡتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ ٱلۡحَقِّ بِإِذۡنِهِۦۗ وَٱللَّهُ يَهۡدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسۡتَقِيمٍ (٢١٣)	۔سب لوگ واحد امت تھے، پھر اللہ نے انبیاء کو بشارت دینے والے اور نذارت کرنے والے بنا کر مبعوث فرمایا، اور ان کے ساتھ کتاب نازل کی حق کے ساتھ تاکہ لوگوں کے مابین اس بارے میں فیصلہ کریں جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا؛ اور انہوں نے اس میں اختلاف نہیں کیا سوائے ان لوگوں کے جن کو وہ دیا گیا، ان کے پاس واضح دلائل آجانے کے بعد، آپس میں زیادتی کرنے کیلئے، پس جو لوگ ایمان لائے انہیں اللہ نے اپنے اذن سے حق کی ھدایت کی جس کے بارے میں انہوں نے اختلاف کیا؛ اور اللہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف ھدایت دیتا ہے۔
أَمۡ حَسِبۡتُمۡ أَن تَدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَأۡتِكُم مَّثَلُ ٱلَّذِينَ خَلَوۡاْ مِن قَبۡلِكُمۖ مَّسَّتۡهُمُ ٱلۡبَأۡسَآءُ وَٱلضَّرَّآءُ وَزُلۡزِلُواْ حَتَّىٰ يَقُولَ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ مَتَىٰ نَصۡرُ ٱللَّهِۗ أَلَآ إِنَّ نَصۡرَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ (٢١٤)	۔کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر وہ (امتحان) نہیں آئے جیسے ان لوگوں پر جو تم سے قبل گذر چکے ہیں؛ ان کو تنگدستی اور مصیبت نے چھوا اور ان کو زلزلہ دیا گیا حتیٰ کہ رسول اور اسکے ساتھ ایمان لانے والے پکار اٹھے: اللہ کی نصرت کب آئے گی؟ خبردار اللہ کی نصرت قریب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَسۡـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَۖ قُلۡ مَآ أَنفَقۡتُم مِّنۡ خَيۡرٖ فَلِلۡوَٰلِدَيۡنِ وَٱلۡأَقۡرَبِينَ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ وَٱلۡمَسَٰكِينِ وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِۗ وَمَا تَفۡعَلُواْ مِنۡ خَيۡرٖ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٞ (٢١٥)	۔(اے میرے حبیبؐ) یہ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دو خیر (مال) میں سے جو بھی تم خرچ کرو تو والدین اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے؛ اور خیر کا جو بھی تم کام کرو تو بیشک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔
كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٞ لَّكُمۡۖ وَعَسَىٰٓ أَن تَكۡرَهُواْ شَيۡـٔٗا وَهُوَ خَيۡرٞ لَّكُمۡۖ وَعَسَىٰٓ أَن تُحِبُّواْ شَيۡـٔٗا وَهُوَ شَرّٞ لَّكُمۡۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ (٢١٦)	۔تم پر جنگ فرض کی گئی اور وہ تم پر ناگوار ہے، اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی شئ سے کراہت کرو اور وہ تمہارے لئے خیر ہو، اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی شئ سے محبت کرو اور وہ تمہارے لئے شر ہو؛ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلشَّهۡرِ ٱلۡحَرَامِ قِتَالٖ فِيهِۖ قُلۡ قِتَالٞ فِيهِ كَبِيرٞۖ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَكُفۡرُۢ بِهِۦ وَٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ وَإِخۡرَاجُ أَهۡلِهِۦ مِنۡهُ أَكۡبَرُ عِندَ ٱللَّهِۚ وَٱلۡفِتۡنَةُ أَكۡبَرُ مِنَ ٱلۡقَتۡلِۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَٰتِلُونَكُمۡ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمۡ عَن دِينِكُمۡ إِنِ ٱسۡتَطَٰعُواْۚ وَمَن يَرۡتَدِدۡ مِنكُمۡ عَن دِينِهِۦ فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٞ فَأُوْلَٰٓئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٢١٧)	۔یہ تم سے ماہِ حرام میں لڑائی کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہہ دو اس میں لڑنا کبیر (گناہ) ہے؛ لیکن اللہ کی سبیل سے روکنا اور اسکا کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے روکنا اور اس کے اھل کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ہے، اور فتنہ قتل سے زیادہ بڑا ہے؛ اور وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں؛ اگر ان کی استطاعت ہو؛ اور جو تم میں سے اپنے دین سے مرتد ہوا اور وہ کافر ہوتے ہوئے مر گیا تو ویسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں حبط (ضائع) ہو گئے، اور وہی اہلِ نار ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَٰهَدُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أُوْلَٰٓئِكَ يَرۡجُونَ رَحۡمَتَ ٱللَّهِۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (٢١٨)	۔بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کی سبیل میں جہاد کیا، وہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں؛ اور اللہ غفور و رحیم ہے۔
۞ يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡخَمۡرِ وَٱلۡمَيۡسِرِۖ قُلۡ فِيهِمَآ إِثۡمٞ كَبِيرٞ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَإِثۡمُهُمَآ أَكۡبَرُ مِن نَّفۡعِهِمَاۗ وَيَسۡـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ ٱلۡعَفۡوَۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُونَ (٢١٩)	۔یہ آپؐ سے خمر (شراب وغیرہ) اور میسر (جوا و شطرنج وغیرہ) کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہہ دو ان دونوں میں کبیر گناہ ہے اور لوگوں کیلئے منافع بھی ہے، اور ان دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے زیادہ بڑا ہے، اور یہ آپؐ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دو جو (تمہاری ضرورت سے) زائد ہو؛ اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم تفکر کرو،
فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۗ وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡيَتَٰمَىٰۖ قُلۡ إِصۡلَاحٞ لَّهُمۡ خَيۡرٞۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمۡ فَإِخۡوَٰنُكُمۡۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ ٱلۡمُفۡسِدَ مِنَ ٱلۡمُصۡلِحِۚ وَلَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ لَأَعۡنَتَكُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٞ (٢٢٠)	۔دنیا اور آخرت کے متعلق؛ اور یہ آپؐ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں؛ کہہ دو ان کیلئے اصلاح (بہبود) بہتر ہے؛ اور اگر تم انکو اپنے ساتھ شامل کر لو تو وہ تمہارے بھائی ہی ہیں؛ اور اللہ مفسد اور مصلح (میں فرق) کو جانتا ہے؛ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمہیں مشکل میں ڈال دیتا؛ بیشک اللہ طاقتور اور حکیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَا تَنكِحُواْ ٱلْمُشْرِكَـٰتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُواْ ٱلْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُواْ ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُوْلَـٰٓئِكَ يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَٱللَّهُ يَدْعُوٓاْ إِلَى ٱلْجَنَّةِ وَٱلْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِۦ ۖ وَيُبَيِّنُ ءَايَـٰتِهِۦ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (٢٢١)	۔اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو حتیٰ کہ وہ ایمان لے آئیں؛اور بیشک مؤمنہ کنیز مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بھلی لگے،اور تم مشرکین سے (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو حتیٰ کہ وہ ایمان لے آئیں؛اور بیشک مؤمن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بھلا لگے؛وہ لوگ تمہیں نار کی طرف دعوت دیتے ہیں، اور اللہ اپنے اذن سے جنت اور مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے؛اور وہ اپنی آیات لوگوں کیلئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَٱعْتَزِلُواْ ٱلنِّسَآءَ فِى ٱلْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ ٱللَّهُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلتَّوَّٰبِينَ وَيُحِبُّ ٱلْمُتَطَهِّرِينَ (٢٢٢)	۔اور یہ آپؐ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہہ دو وہ تکلیف ہے، پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو، اور تم انکے قریب نہ جاؤ حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائیں، پس جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے؛ بیشک اللہ توابین سے محبت کرتا ہے اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُواْ لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعْلَمُوٓاْ أَنَّكُم مُّلَـٰقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ (٢٢٣)	۔تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتی ہیں، تو تم اپنی کھیتی میں جیسے تم چاہو آؤ اور اپنے لئے (خیر) آگے بھیجو؛اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملاقات کرو گے اور مؤمنین کو بشارت دے دو۔
وَلَا تَجْعَلُواْ ٱللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَـٰنِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ ٱلنَّاسِ ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٤)	۔اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ (عذر) نہ بناؤ کہ تم نیکی اور تقویٰ اور لوگوں نے درمیان صلح نہیں کراؤ گے؛اور اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
لَّا يُؤَاخِذُكُمُ ٱللَّهُ بِٱللَّغْوِ فِىٓ أَيْمَـٰنِكُمْ وَلَـٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٢٥)	۔اور اللہ تمہاری قسموں میں لغو (غلط، بے معنی باتوں) کا مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو تمہارے قلوب نے کمایا ہے اسکی وجہ سے تمہارا مواخذہ کرے گا؛اور اللہ غفور و حلیم ہے۔
لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِن فَآءُو فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٢٦)	۔ان لوگوں کیلئے جو اپنی بیویوں سے (نہ ملنے کی) قسم اٹھا لیں چار مہینے کی مہلت ہے، پس اگر وہ رجوع کر لیں تو بیشک اللہ غفور و رحیم ہے۔
وَإِنْ عَزَمُواْ ٱلطَّلَـٰقَ فَإِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٧)	۔اور اگر وہ طلاق کا عزم کر لیں تو بیشک اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلۡمُطَلَّقَٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَٰثَةَ قُرُوٓءٖۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ فِيٓ أَرۡحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤۡمِنَّ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنۡ أَرَادُوٓاْ إِصۡلَٰحٗاۚ وَلَهُنَّ مِثۡلُ ٱلَّذِي عَلَيۡهِنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٞۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۲۸)	۔اور مطلقہ عورتیں اپنے نفسوں کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں؛اور ان کیلئے حلال نہیں ہے کہ جو اللہ نے انکے ارحام میں خلق کیا ہے اسے وہ چھپائیں اگر وہ اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتی ہیں؛اور ان کے شوہر ان کو اس (مدت) میں واپس لے جانے کے زیادہ حقدار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ کریں؛اور ان (عورتوں) کیلئے بھی اسی طرح (حقوق) ہیں جسطرح ان پر ہیں معروف طریقے سے،اور مردوں کو ان پر ایک درجہ ہے؛اور اللہ عزیز و حکیم ہے۔
ٱلطَّلَٰقُ مَرَّتَانِۖ فَإِمۡسَاكُۢ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ تَسۡرِيحُۢ بِإِحۡسَٰنٖۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمۡ أَن تَأۡخُذُواْ مِمَّآ ءَاتَيۡتُمُوهُنَّ شَيۡـًٔا إِلَّآ أَن يَخَافَآ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِۖ فَإِنۡ خِفۡتُمۡ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيمَا ٱفۡتَدَتۡ بِهِۦۗ تِلۡكَ حُدُودُ ٱللَّهِ فَلَا تَعۡتَدُوهَاۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ (۲۲۹)	۔طلاق دو مرتبہ ہے،پس معروف طریقے سے روک لینا یا احسان کے ساتھ رخصت کر دینا (تیسری طلاق)؛اور تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم اس میں سے کوئی شیٔ واپس لو جو تم نے انکو دیا ہے مگر یہ کہ ان دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود قائم نہیں رکھ سکیں گے؛پس اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہیں رکھ سکیں گے،تو ان دونوں پر کوئی الزام نہیں اس میں کہ عورت (خلع لینے کیلئے) جو فدیہ میں دے دے؛یہ اللہ کی حدود ہیں پس ان سے تجاوز نہ کرو،اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں تو وہی ظالم ہیں۔
فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُۥ مِنۢ بَعۡدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهُۥۗ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ أَن يَتَرَاجَعَآ إِن ظَنَّآ أَن يُقِيمَا حُدُودَ ٱللَّهِۗ وَتِلۡكَ حُدُودُ ٱللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ (۲۳۰)	۔پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو وہ عورت اس کے بعد اس کیلئے حلال نہیں ہے حتیٰ کہ وہ اس کے سوا کسی اور شوہر سے نکاح کرے؛پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو پھر ان دونوں پر کوئی الزام نہیں کہ وہ دونوں رجوع کر لیں اگر وہ سمجھیں کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم رکھیں گے؛اور یہ اللہ کی حدود ہیں جن کو وہ اس قوم کیلئے بیان کر رہا ہے جو جانتی ہے۔
وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمۡسِكُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٖۚ وَلَا تُمۡسِكُوهُنَّ ضِرَارٗا لِّتَعۡتَدُواْۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهُۥۚ وَلَا تَتَّخِذُوٓاْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ هُزُوٗاۚ وَٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ أَنزَلَ عَلَيۡكُم مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَٱلۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُم بِهِۦۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ (۲۳۱)	۔اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ (مقررہ) مدت کو پہنچ جائیں تو ان کو معروف طریقے سے روک لو یا معروف طریقے سے رخصت کر دو،اور تم ان کو ضرر پہنچانے کیلئے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرو،اور جو یہ کرے گا تو تحقیق اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا؛اور اللہ کی آیات کا مذاق نہ بناؤ اور ذکر کرو اللہ کی نعمت کا جو تم پر ہے اور جو کتاب و حکمت میں سے تم پر نازل کیا گیا جس کے ذریعے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے؛اور اللہ سے ڈرو اور جان لو بیشک اللہ ہر شیٔ کو خوب جانتا ہے۔
وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحۡنَ أَزۡوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوۡاْ بَيۡنَهُم بِٱلۡمَعۡرُوفِۗ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ مِنكُمۡ يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۗ ذَٰلِكُمۡ أَزۡكَىٰ لَكُمۡ وَأَطۡهَرُۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ (۲۳۲)	۔اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی مدت تک پہنچ جائیں تو انہیں نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر لیں جب وہ آپس میں معروف طریقے سے راضی ہوں؛یہ وعظ (نصیحت) ہے اس کیلئے جو تم میں سے اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتا ہے؛یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ اور طاہر ہے؛اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔اور مائیں اپنی اولاد کو ان (باپوں) کیلئے کامل دو سال دودھ پلائیں جو ارادہ کرلیں کہ رضاعت تمام کریں؛ اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ان (ماؤں) کا رزق اور لباس معروف طریقے سے ہے؛ کسی شخص کو تکلیف نہ دی جائے مگر اس کی وسعت کے مطابق، نہ کسی ماں کو اسکے بچے کی وجہ سے ضرر پہنچایا جائے اور نہ کسی باپ کو اسکے بچے کی وجہ سے، اور وارث پر بھی اسی طرح (ذمہ داری) ہے، پھر اگر وہ دونوں باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کرلیں تو ان دونوں پر کوئی الزام نہیں؛ اور اگر تم ارادہ کرلو کہ تم اپنی اولاد کو کسی اور سے دودھ پلاؤ تو تم پر کوئی الزام نہیں اگر تم نے معروف طریقے سے جو دینے کا طے کیا ہے وہ تم ادا کردو؛ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو بیشک اللہ سب دیکھ رہا ہے جو تم کررہے ہو۔	۞ وَٱلْوَٰلِدَٰتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَٰدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ ٱلرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى ٱلْمَوْلُودِ لَهُۥ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِٱلْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَٰلِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَّهُۥ بِوَلَدِهِۦ ۚ وَعَلَى ٱلْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُوٓا۟ أَوْلَٰدَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّآ ءَاتَيْتُم بِٱلْمَعْرُوفِ ۗ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٣)
۔اور جو لوگ تم میں سے وفات پاجائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ بیویاں اپنے نفسوں کے ساتھ چار ماہ دس دن انتظار کریں، پھر جب وہ اپنی مدت تک پہنچ جائیں تو تم پر (انکے فیصلے کی وجہ سے) کوئی الزام نہیں جو انہوں نے اپنے نفسوں کے بارے میں معروف طریقے سے کیا؛ اور اللہ باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔	وَٱلَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَٰجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِىٓ أَنفُسِهِنَّ بِٱلْمَعْرُوفِ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٣٤)
۔اور تم پر کوئی الزام نہیں کہ تم ان عورتوں سے منگنی کیلئے اشارہ کنایہ کرو یا تم اپنے دلوں میں چھپائے رکھو؛ اللہ کو معلوم ہے کہ تم انہیں جلد یاد کروگے لیکن ان سے خفیہ طور پر وعدہ نہ کرو سوائے اس کے کہ تم معروف طریقے سے بات کہو؛ اور نہ ہی تم عقدِ نکاح کا عزم کرو حتیٰ کہ لکھی (فرض) مدت (اپنے اختتام کو) پہنچ جائے؛ اور جان لو بیشک اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے ڈرو، اور جان لو بیشک اللہ غفور و حلیم (بردبار) ہے۔	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِۦ مِنْ خِطْبَةِ ٱلنِّسَآءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِىٓ أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ ٱللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّآ أَن تَقُولُوا۟ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا۟ عُقْدَةَ ٱلنِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ ٱلْكِتَٰبُ أَجَلَهُۥ ۚ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِىٓ أَنفُسِكُمْ فَٱحْذَرُوهُ ۚ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٣٥)
۔تم پر کوئی الزام نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جن کو تم نے مس نہیں کیا یا تم نے ان کیلئے ابھی مہر مقرر نہیں کیا، اور ان کو مال متاع (فائدہ) دو خوشحال آدمی اپنی استطاعت کے مطابق اور غریب آدمی اپنی استطاعت کے مطابق، معروف طریقے سے مال متاع، حق ہے نیک آدمیوں پر۔	لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ ٱلنِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا۟ لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى ٱلْمُوسِعِ قَدَرُهُۥ وَعَلَى ٱلْمُقْتِرِ قَدَرُهُۥ مَتَٰعًۢا بِٱلْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى ٱلْمُحْسِنِينَ (٢٣٦)
۔اور اگر تم ان کو طلاق دو قبل اسکے کہ تم ان کو مس کرو اور تم نے یقیناً ان کیلئے مہر بھی مقرر کردیا ہو تو جو تم نے مقرر کیا ہے اس کا نصف (دینا ہوگا) مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں یا وہ (ولی) مرد معاف کردے جس کے ہاتھ میں عقدۂ نکاح ہے؛ اور اگر تم معاف کرو تو تقویٰ کے زیادہ قریب ہے؛ اور تم آپس میں فضل کو نہ بھول جاؤ؛ بیشک اللہ سب دیکھ رہا ہے جو تم کررہے ہو۔	وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّآ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا۟ ٱلَّذِى بِيَدِهِۦ عُقْدَةُ ٱلنِّكَاحِ ۚ وَأَن تَعْفُوٓا۟ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنسَوُا۟ ٱلْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٧)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حَـٰفِظُواْ عَلَى ٱلصَّلَوَٰتِ وَٱلصَّلَوٰةِ ٱلْوُسْطَىٰ وَقُومُواْ لِلَّهِ قَـٰنِتِينَ (٢٣٨)	۔حفاظت کرو اپنی صلاتوں کی اور وسطی صلاۃ (مولا علیؑ کی نمائندہ صلاۃِ عصر) کی، اور اللہ کیلئے فرمانبرداری (وقنوت) کے ساتھ قیام کرو۔
فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (٢٣٩)	۔پس اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سوار (پڑھ لو)، اور جب تم امن میں ہو تو اللہ کا ذکر کرو جسطرح اس نے تمہیں تعلیم کیا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔
وَٱلَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَٰجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَٰجِهِم مَّتَـٰعًا إِلَى ٱلْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِى مَا فَعَلْنَ فِىٓ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٤٠)	۔اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور ازواج چھوڑ جائیں، وہ اپنی ازواج کیلئے ایک سال تک بغیر (گھر سے) نکالے نان ونفقہ کی وصیت کریں، پھر اگر وہ (خود گھر سے) باہر چلی جائیں تو جو کچھ انہوں نے اپنے نفسوں کے بارے میں معروف طریقے سے کیا اس کو تم پر کوئی الزام نہیں؛ اور اللہ عزیز و حکیم ہے۔
وَلِلْمُطَلَّقَـٰتِ مَتَـٰعٌۢ بِٱلْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى ٱلْمُتَّقِينَ (٢٤١)	۔اور مطلقہ عورتوں کو معروف طریقے سے مال متاع دو؛ یہ متقین پر حق ہے۔
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمْ ءَايَـٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٢٤٢)	۔اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے بیان کرتا ہے تا کہ تم عقل کرو۔
۞ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَـٰرِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ ٱلْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ ٱللَّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَـٰهُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (٢٤٣)	۔کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے، تو اللہ نے ان سے کہا مر جاؤ، پھر اس نے ان کو زندہ کیا؛ بیشک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔
وَقَـٰتِلُواْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱعْلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٤٤)	۔اور اللہ کی سبیل میں لڑو اور جان لو بیشک اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
مَّن ذَا ٱلَّذِى يُقْرِضُ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَـٰعِفَهُۥ لَهُۥٓ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَٱللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٤٥)	۔کون ہے جو قرضِ حسنہ (صلۂ امامؑ، ولایت کی خاطر خرچ کرنا) اللہ کو قرض دے تو اللہ اسکو اس کیلئے کئی گنا اضافہ کر دے؛ اور اللہ ہی تنگدستی دیتا ہے اور کشادگی دیتا ہے، اور اسی کی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلْمَلَإِ مِنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنۢ بَعْدِ مُوسَىٰٓ إِذْ قَالُواْ لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ٱبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَـٰتِلْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ ٱلْقِتَالُ أَلَّا تُقَـٰتِلُواْ ۖ قَالُواْ وَمَا لَنَآ أَلَّا نُقَـٰتِلَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَـٰرِنَا وَأَبْنَآئِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ ٱلْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِٱلظَّـٰلِمِينَ (٢٤٦)	۔کیا تم نے بنی اسرائیل کے ملاؤں (شوریٰ) کو نہیں دیکھا جب انہوں نے موسیٰؑ کے بعد اپنے نبیؑ (ارمیاؑ) سے کہا ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دو کہ ہم اللہ کی سبیل میں لڑیں؛ اس نے کہا کیا ایسا تو نہیں کہ تم پر لڑنا فرض کر دیا جائے تو تم نہ لڑو؛ انہوں نے کہا ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی سبیل میں نہ لڑیں اور یقیناً ہمیں ہمارے گھروں اور بچوں سے نکالا گیا؛ پھر جب ان پر لڑنا فرض کیا گیا تو ان میں سے قلیل کے سوا سب منہ موڑ گئے؛ اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔اوران کے نبی نے ان سے کہا بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے؛انہوں نے کہا ہم پر اس کی بادشاہت کیسے ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ بادشاہت کے حقدار ہم ہیں اور اسے تو مال میں وسعت بھی نہیں دی گئی؛اس نے کہا بیشک اللہ نے تم پر اسے چنا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی عطا کی ہے؛اور اللہ اپنی بادشاہی جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے؛اور اللہ بڑی وسعت والا علیم ہے۔	وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ ٱللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوٓا۟ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ ٱلْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِٱلْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ ٱلْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُۥ بَسْطَةً فِى ٱلْعِلْمِ وَٱلْجِسْمِ ۖ وَٱللَّهُ يُؤْتِى مُلْكَهُۥ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ (٢٤٧)
۔اوران کے نبی نے ان سے کہا بیشک اس کی بادشاہی کی آیت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ تابوت (واپس) آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکینہ (سکون) ہے اور آلِ موسٰیؑ اور آلِ ہارونؑ کے ترکہ میں سے بقیہ چیزیں ہیں اس کو ملائکہ اٹھائے ہوئے ہیں؛ بیشک اس میں یقیناً تمہارے لئے آیت ہے اگر تم مؤمنین ہو۔	وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ ءَايَةَ مُلْكِهِۦٓ أَن يَأْتِيَكُمُ ٱلتَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ ءَالُ مُوسَىٰ وَءَالُ هَٰرُونَ تَحْمِلُهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٤٨)
۔پھر جب طالوت لشکروں کے ساتھ نکلا،اس نے کہا بیشک اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے، پس جو اس میں سے پی لے گا وہ مجھ سے نہیں ہے،اور جو اس کو نہیں چکھے گا تو بیشک وہ مجھ سے ہے سوائے اس کے جو اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے،تو ان میں سے قلیل کے سوا انہوں نے اس میں سے پیا؛ پھر جب وہ (طالوت) اور جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ اسے پار کر گئے،انہوں نے کہا آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکروں کے ساتھ (مقابلے) کی طاقت نہیں؛ جو لوگ سمجھتے تھے بیشک وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں انہوں نے کہا کتنے قلیل گروہ اللہ کے اذن سے بڑے گروہ پر غالب آ جاتے ہیں؛اور اللہ صابرین کے ساتھ ہے۔	فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِٱلْجُنُودِ قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّى وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُۥ مِنِّىٓ إِلَّا مَنِ ٱغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهِۦ ۚ فَشَرِبُوا۟ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُۥ هُوَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ قَالُوا۟ لَا طَاقَةَ لَنَا ٱلْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ ۚ قَالَ ٱلَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ ٱللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةًۢ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ (٢٤٩)
۔اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلے پر نکلے تو انہوں نے دعا کی اے ہمارے رب ہم پر صبر کا فیضان (بارش) کر اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔	وَلَمَّا بَرَزُوا۟ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ قَالُوا۟ رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ (٢٥٠)
۔پس انہوں نے اللہ کے اذن سے ان کو شکست دے دی،اور داوُدؑ نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اس کو بادشاہی اور حکمت عطا کی اور جس میں سے وہ چاہتا ہے اسے تعلیم دی؛اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے نہ ہٹاتا (نیکوکار شیعوں کی وجہ سے دوسرے شیعوں سے مصیبت نہ دفع کرتا) تو زمین فساد سے بھر جاتی لیکن اللہ عالمین پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ ٱللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُۥدُ جَالُوتَ وَءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ ٱلْمُلْكَ وَٱلْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُۥ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ ٱلْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ (٢٥١)
۔یہ اللہ کی آیات ہیں ہم آپؐ پر تلاوت کرتے ہیں حق کے ساتھ؛اور بیشک آپؐ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔	تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِٱلْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ (٢٥٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ تِلْكَ ٱلرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ ٱللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَٰتٍ ۚ وَءَاتَيْنَا عِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَيَّدْنَٰهُ بِرُوحِ ٱلْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا ٱقْتَتَلَ ٱلَّذِينَ مِنۢ بَعْدِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ ٱلْبَيِّنَٰتُ وَلَٰكِنِ ٱخْتَلَفُوا۟ فَمِنْهُم مَّنْ ءَامَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا ٱقْتَتَلُوا۟ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (٢٥٣)	۔یہ رسول، ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی،ان میں سے کچھ نے اللہ سے کلام کیااور بعض کے درجے بلند کئے؛اور ہم نے عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ کو روشن دلائل عطا کئے اور روح القدس سے اس کی مدد کی؛اور اگر اللہ چاہتا توان کے بعد والے لوگ بینات ان کے پاس آجانے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے کچھ ایمان لائے اور ان میں سے کچھ نے کفر کیا؛اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے، لیکن اللہ جو ارادہ کرتا ہے وہ کرتا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَنفِقُوا۟ مِمَّا رَزَقْنَٰكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَٰعَةٌ ۗ وَٱلْكَٰفِرُونَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ (٢٥٤)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کچھ ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ یوم آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی اور نہ شفاعت؛اور کفر کرنے والے ہی ظالم ہیں۔
ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْحَىُّ ٱلْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُۥ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ مَن ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ (٢٥٥)	۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ حی و قیوم ہے،اس کو اونگھ لاحق نہیں ہوتی اور نہ ہی نیند؛اسی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کر سکے مگر اس کے اذن کے ساتھ (یعنی معصومینؑ شافعون ہیں)؛ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور کچھ ان کے پیچھے ہے،اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے،اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر وسیع ہے اور ان کی حفاظت اس کو نہیں تھکاتی،اور وہ علی العظیم ہے۔
لَآ إِكْرَاهَ فِى ٱلدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ ٱلرُّشْدُ مِنَ ٱلْغَىِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤْمِنۢ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسْتَمْسَكَ بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقَىٰ لَا ٱنفِصَامَ لَهَا ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٥٦)	۔دین میں زبردستی نہیں ہے،یقیناً ھدایت گمراہی سے واضح الگ ہو چکی ہے، پس جو طاغوت سے کفر کرے اور وہ اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے (ولایتِ علیؑ) کو تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں؛اور اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
ٱللَّهُ وَلِىُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يُخْرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَوْلِيَآؤُهُمُ ٱلطَّٰغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ ٱلنُّورِ إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِ ۗ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٢٥٧)	۔اللہ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے،وہ ان کو ظلمتوں سے نور (امامؑ عادل کی ولایت) کی طرف نکال لاتا ہے؛اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اولیاء طاغوت ہیں، وہ ان کو نور سے ظلمتوں (معصومینؑ کے دشمنوں کی ولایت) کی طرف نکال لے جاتے ہیں؛وہی لوگ اہلِ نار ہیں،وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراھیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا اس لئے کہ اللہ نے اسے بادشاہی دی تھی، جب ابراھیمؑ نے کہا میرا رب وہ ہے جو حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے، اس نے کہا میں حیات دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں؛ ابراھیمؑ نے کہا پس بیشک اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو اسے مغرب سے لے آ تو وہ شخص جس نے کفر کیا تھا مبہوت ہو گیا؛ اور اللہ ظالم قوم کو ھدایت نہیں دیتا۔	أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِى حَآجَّ إِبْرَٰهِـۧمَ فِى رَبِّهِۦٓ أَنْ ءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ ٱلْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّىَ ٱلَّذِى يُحْىِۦ وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا۠ أُحْىِۦ وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَأْتِى بِٱلشَّمْسِ مِنَ ٱلْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ ٱلْمَغْرِبِ فَبُهِتَ ٱلَّذِى كَفَرَ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٢٥٨)
۔یا اس شخص (عزیرؑ) کی طرح جو ایک بستی پر سے گذرا اور وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی، اس نے کہا اللہ اس کو اسکی موت کے بعد کسطرح حیات دے گا، تو اللہ نے اسے سو سال تک موت دے دی پھر اسے اٹھایا؛ اللہ نے کہا تم کتنا عرصہ پڑے رہے؟ اس نے کہا میں ایک یوم یا یوم کا کچھ حصہ؛ اللہ نے کہا بلکہ تم ایک سو سال پڑے رہے پس اپنے طعام اور اپنے مشروب کی طرف دیکھو وہ باسی نہیں ہوئے، اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو اور (ہم نے یہ اسلئے کیا ہے) تاکہ ہم تمہیں لوگوں کیلئے آیت بنا دیں اور ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم انہیں کسطرح اٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں؛ پس جب اس پر (حقیقت) واضح ہو گئی، تو اس نے کہا میں جانتا ہوں بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔	أَوْ كَٱلَّذِى مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْىِۦ هَـٰذِهِ ٱللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ ٱللَّهُ مِا۟ئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُۥ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِا۟ئَةَ عَامٍ فَٱنظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَٱنظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ ءَايَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَٱنظُرْ إِلَى ٱلْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (٢٥٩)
۔اور (اے حبیبؐ یاد کرو) جب ابراھیم نے کہا اے میرے رب! مجھ کو دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح حیات دے گا؟ اللہ نے کہا کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ اس نے کہا کیوں نہیں لیکن تاکہ میرا قلب مطمعن ہو جائے؛ اللہ نے کہا تو پرندوں میں سے چار پکڑ لو اور انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لو پھر (ذبح اور ٹکڑے کرنے کے بعد) ان کا ایک ایک جز ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں بلاؤ وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے؛ اور جان لو بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔	وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّ أَرِنِى كَيْفَ تُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَـٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِى ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ ٱلطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ ٱجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ٱدْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَٱعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٦٠)
۔ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی سبیل میں خرچ کرتے ہیں اس دانے کی مانند ہے جو سات بالیاں (سٹے) اگائے ہر بالی میں سو دانے ہوں؛ اور اللہ جس کیلئے چاہتا ہے کئی گنا اضافہ کر دیتا ہے؛ اور اللہ وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔	مَّثَلُ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِى كُلِّ سُنۢبُلَةٍ مِّا۟ئَةُ حَبَّةٍ ۗ وَٱللَّهُ يُضَـٰعِفُ لِمَن يَشَآءُ ۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١)
۔جو لوگ اپنے اموال اللہ کی سبیل میں خرچ کرتے ہیں پھر وہ پیچھا نہیں کرتے جو انہوں نے خرچ کیا ہے احسان جتاتے ہوئے اور نہ دکھ دیتے ہوئے، ان کیلئے انکا اجر انکے رب کے پاس ہے، اور نہ ان پر کوئی خوف ہے اور نہ وہ محزون ہوں گے۔	ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَآ أَنفَقُوا۟ مَنًّا وَلَآ أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٦٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَآ أَذًىۗ وَٱللَّهُ غَنِىٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣)	۔اچھی بات اور در گزر اس صدقے سے بہتر ہے جس کا پیچھا تکلیف دینے کیلئے کیا جائے؛ اور اللہ بے نیاز و بردبار ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُبْطِلُواْ صَدَقَٰتِكُم بِٱلْمَنِّ وَٱلْأَذَىٰ كَٱلَّذِى يُنفِقُ مَالَهُۥ رِئَآءَ ٱلنَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِۖ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُۥ وَابِلٌ فَتَرَكَهُۥ صَلْدًاۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُواْۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَٰفِرِينَ (٢٦٤)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے صدقات کو احسان جتانے اور تکلیف دینے سے باطل نہ کرو (یعنی معصومینؑ سے عداوت نہ کرو)، اس شخص (عدوآلِ محمدؐ) کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں رکھتا؛ پس اس کی مثال ایک چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی پڑی ہوئی ہے پھر اس پر زور کی بارش پڑتی ہے تو اسے صاف چٹان چھوڑ جاتی ہے؛ جو انہوں نے کمایا وہ اس میں کسی شئ پر قادر (فائدہ اٹھانے کے قابل) نہیں ہوں گے؛ اور اللہ کافروں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔
وَمَثَلُ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمُ ٱبْتِغَآءَ مَرْضَاتِ ٱللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَـَٔاتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٦٥)	۔اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضائیں حاصل کرنے کیلئے اور اپنے نفوس کو ثابت قدم رکھتے ہوئے خرچ کرتے ہیں اس باغ کی مثل ہے جو ایک اونچی جگہ پر ہو اس پر موسلادھار بارش پڑے تو وہ اپنا پھل دوگنا دے، اور اگر زور کی بارش نہ پڑے تو ہلکی پھوار (کافی ہو جائے)؛ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔
أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُۥ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ لَهُۥ فِيهَا مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ وَأَصَابَهُ ٱلْكِبَرُ وَلَهُۥ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ فَأَصَابَهَآ إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَٱحْتَرَقَتْۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢٦٦)	۔کیا تم میں سے کوئی چاہے گا کہ اس کا ایک کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اس میں اس کیلئے ہر طرح کے پھل بھی ہوں، اور اسے بڑھاپا آجائے اور اسکی اولاد (ابھی) کمزور ہو، پھر اس (باغ) پر آگ والا بگولا آجائے تو وہ جل جائے؛ اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم تفکر کرو۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِۖ وَلَا تَيَمَّمُواْ ٱلْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِـَٔاخِذِيهِ إِلَّآ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِۚ وَٱعْلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ غَنِىٌّ حَمِيدٌ (٢٦٧)	۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنی کمائی میں سے اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کی ہیں طیب (بہتر، پاک) چیزیں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو، اور اس میں سے خبیث (عیب دار، ناکارہ) چیز کو نہ چھانٹو خرچ کرنے کیلئے حالانکہ تم خود اسے نہ لو مگر اس سے آنکھیں بند کر کے؛ اور جان لو بیشک اللہ بے نیاز اور حمید ہے۔
ٱلشَّيْطَٰنُ يَعِدُكُمُ ٱلْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِٱلْفَحْشَآءِۖ وَٱللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًاۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦٨)	۔شیطان تم سے غربت کا وعدہ کرتا ہے (کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو) اور تمہیں فحش کاموں کا حکم دیتا ہے اور اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے؛ اور اللہ وسعت والا اور علیم ہے۔
يُؤْتِى ٱلْحِكْمَةَ مَن يَشَآءُۚ وَمَن يُؤْتَ ٱلْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِىَ خَيْرًا كَثِيرًاۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ ٱلْأَلْبَٰبِ (٢٦٩)	۔وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جسے حکمت (معرفت امامؑ) عطا کی جائے تو یقیناً اسے خیرِ کثیر عطا کی گئی؛ اور ذکر نہیں کرتے سوائے صاحبانِ عقل کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔اور خرچے میں سے جو بھی تم خرچ کرو یا نذر میں سے کوئی نذر ادا کرو تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے؛اور ظالموں کا ناصروں میں سے کوئی نہیں۔	وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُهُۥ ۗ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (٢٧٠)
۔اگر تم صدقات کو ظاہر کرو تو وہ بھی اچھا ہے،اور اگر تم ان کو چھپاؤ اور وہ غریبوں کو دے دو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے؛اور اللہ تمہاری برائیاں تم سے مٹادے گا؛اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔	إِن تُبْدُوا۟ ٱلصَّدَقَٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا ٱلْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّـَٔاتِكُمْ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٧١)
۔ان کی ھدایت تمہارے ذمہ نہیں بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ھدایت دیتا ہے؛اور خیر (مال) میں سے جو تم خرچ کرو گے تو وہ تمہارے ہی نفوس کیلئے (فائدہ مند) ہے؛اور تم خرچ نہیں کرتے مگر وجہ اللہ کی طلب میں؛اور خیر (مال) میں سے جو بھی تم خرچ کرو گے تمہیں پورا (اجر) دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔	۞ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَىٰهُمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا۟ مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ وَجْهِ ٱللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا۟ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (٢٧٢)
۔(خرچ کرو) غریبوں کیلئے جو اللہ کی سبیل میں گھرے ہوئے ہیں اور زمین میں دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے، ناواقف آدمی باعفت ظاہر داری کی وجہ سے انہیں خوشحال سمجھتا ہے، تم انہیں انکے چہروں سے پہچان سکتے ہو، وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے؛اور خیر (مال) میں سے جو بھی تم خرچ کرتے ہو تو بیشک اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔	لِلْفُقَرَآءِ ٱلَّذِينَ أُحْصِرُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِى ٱلْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ ٱلْجَاهِلُ أَغْنِيَآءَ مِنَ ٱلتَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُونَ ٱلنَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا۟ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٌ (٢٧٣)
۔جو لوگ (یعنی مولا علیؑ) اپنے اموال رات اور دن میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں تو ان کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، اور ان پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ وہ محزون ہوتے ہیں۔	ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٤)
۔جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر اس شخص کی طرح جسے شیطان نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو؛ وہ اسلئے کہ انہوں نے کہا کہ بس تجارت سود کی مثل ہے، جبکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام؛ تو جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت پہنچ جائے اور وہ باز آجائے تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کیلئے ہے؛ اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے؛ اور جو دوبارہ کرے تو وہ لوگ اہلِ نار ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	ٱلَّذِينَ يَأْكُلُونَ ٱلرِّبَوٰا۟ لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ ٱلَّذِى يَتَخَبَّطُهُ ٱلشَّيْطَٰنُ مِنَ ٱلْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوٓا۟ إِنَّمَا ٱلْبَيْعُ مِثْلُ ٱلرِّبَوٰا۟ ۗ وَأَحَلَّ ٱللَّهُ ٱلْبَيْعَ وَحَرَّمَ ٱلرِّبَوٰا۟ ۚ فَمَن جَآءَهُۥ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ فَٱنتَهَىٰ فَلَهُۥ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٢٧٥)
۔اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے؛ اور اللہ کسی کافر گناہگار (حق پوش بد عمل) کو پسند نہیں کرتا۔	يَمْحَقُ ٱللَّهُ ٱلرِّبَوٰا۟ وَيُرْبِى ٱلصَّدَقَٰتِ ۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (٢٧٦)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے اور صلاۃ قائم کی اور زکاۃ دی ان کیلئے انکا اجر انکے رب کے پاس ہے،اور ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُاْ ٱلزَّكَوٰةَ لَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ (٢٧٧)
۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مؤمنین ہو۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ ٱلرِّبَوٰٓاْ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (٢٧٨)
۔پس اگر تم نے ایسا نہ کیا تو آگاہ ہو جاؤ اللہ اور اس کے رسولؐ کی جنگ سے،اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے اموال کا اصل زر تمہارے لئے ہے،نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔	فَإِن لَّمۡ تَفۡعَلُواْ فَأۡذَنُواْ بِحَرۡبٖ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦۖ وَإِن تُبۡتُمۡ فَلَكُمۡ رُءُوسُ أَمۡوَٰلِكُمۡ لَا تَظۡلِمُونَ وَلَا تُظۡلَمُونَ (٢٧٩)
۔اور اگر (مقروض) تنگدست ہو تو اسے فراخی تک مہلت دو؛اور اگر تم صدقہ کر دو تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔	وَإِن كَانَ ذُو عُسۡرَةٖ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيۡسَرَةٖۚ وَأَن تَصَدَّقُواْ خَيۡرٞ لَّكُمۡۖ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٢٨٠)
۔اور اس یوم سے ڈرو جس میں تم واپس اللہ کی طرف لائے جاؤ گے،پھر ہر شخص کو جو اس نے کمایا تھا کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	وَٱتَّقُواْ يَوۡمٗا تُرۡجَعُونَ فِيهِ إِلَى ٱللَّهِۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفۡسٖ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (٢٨١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيۡنٍ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى فَٱكۡتُبُوهُۚ وَلۡيَكۡتُب بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبُۢ بِٱلۡعَدۡلِۚ وَلَا يَأۡبَ كَاتِبٌ أَن يَكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ ٱللَّهُۚ فَلۡيَكۡتُبۡ وَلۡيُمۡلِلِ ٱلَّذِي عَلَيۡهِ ٱلۡحَقُّ وَلۡيَتَّقِ ٱللَّهَ رَبَّهُۥ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـٔٗاۚ فَإِن كَانَ ٱلَّذِي عَلَيۡهِ ٱلۡحَقُّ سَفِيهًا أَوۡ ضَعِيفًا أَوۡ لَا يَسۡتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهُۥ بِٱلۡعَدۡلِۚ وَٱسۡتَشۡهِدُواْ شَهِيدَيۡنِ مِن رِّجَالِكُمۡۖ فَإِن لَّمۡ يَكُونَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٞ وَٱمۡرَأَتَانِ مِمَّن تَرۡضَوۡنَ مِنَ ٱلشُّهَدَآءِ أَن تَضِلَّ إِحۡدَىٰهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحۡدَىٰهُمَا ٱلۡأُخۡرَىٰۚ وَلَا يَأۡبَ ٱلشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُواْۚ وَلَا تَسۡـَٔمُوٓاْ أَن تَكۡتُبُوهُ صَغِيرًا أَوۡ كَبِيرًا إِلَىٰٓ أَجَلِهِۦۚ ذَٰلِكُمۡ أَقۡسَطُ عِندَ ٱللَّهِ وَأَقۡوَمُ لِلشَّهَٰدَةِ وَأَدۡنَىٰٓ أَلَّا تَرۡتَابُوٓاْ إِلَّآ أَن تَكُونَ تِجَٰرَةً حَاضِرَةٗ تُدِيرُونَهَا بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ أَلَّا تَكۡتُبُوهَاۗ وَأَشۡهِدُوٓاْ إِذَا تَبَايَعۡتُمۡۚ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٞ وَلَا شَهِيدٞۚ وَإِن تَفۡعَلُواْ فَإِنَّهُۥ فُسُوقُۢ بِكُمۡۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۖ وَيُعَلِّمُكُمُ ٱللَّهُۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ (٢٨٢)

۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم معین مدت کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو؛ اور تمہارے درمیان اس کو کاتب عدل کے ساتھ لکھے، اور کاتب اسے لکھنے سے انکار نہ کرے پس وہ لکھے جسطرح اللہ نے سکھایا ہے، اور جس پر حق عائد ہوتا ہے وہ املا کروائے اور وہ اللہ سے ڈرے جو اسکا رب ہے اور اس میں کسی شئ کی کمی نہ کرے؛ اور اگر وہ جس پر حق عائد ہوتا ہے نادان ہو یا کمزور ہو یا وہ استطاعت نہ رکھتا ہو کہ املا کرا سکے تو اس کا سرپرست عدل کے ساتھ املا کرائے؛ اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ پیش کرو، پس اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم بطور گواہ پسند کرو اسلئے کہ اگر ان میں سے ایک عورت بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے؛ اور گواہ انکار نہ کریں جب ان کو بلایا جائے؛ اور اسے لکھنے میں سستی نہ کرو (قرض) چھوٹا ہو یا بڑا اسکی مدت تک؛ یہ تمہارے لئے اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ ہے اور گواہی کیلئے زیادہ ٹھیک ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو سوائے اسکے کہ تجارت دست بدست (آمنے سامنے) ہو جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو تو تم پر کوئی الزام نہیں کہ تم اسکو نہ لکھو؛ اور گواہ بنالو جب تم خرید و فروخت کرو، اور کاتب کو ضرر نہ پہنچایا جائے اور نہ ہی گواہ کو؛ اور اگر تم نے ایسا کیا تو بیشک یہ تمہاری نافرمانی ہے؛ اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے؛ اور اللہ ہر شئ کو خوب جانتا ہے۔

۞ وَإِن كُنتُمۡ عَلَىٰ سَفَرٖ وَلَمۡ تَجِدُواْ كَاتِبٗا فَرِهَٰنٞ مَّقۡبُوضَةٞۖ فَإِنۡ أَمِنَ بَعۡضُكُم بَعۡضٗا فَلۡيُؤَدِّ ٱلَّذِي ٱؤۡتُمِنَ أَمَٰنَتَهُۥ وَلۡيَتَّقِ ٱللَّهَ رَبَّهُۥۗ وَلَا تَكۡتُمُواْ ٱلشَّهَٰدَةَۚ وَمَن يَكۡتُمۡهَا فَإِنَّهُۥٓ ءَاثِمٞ قَلۡبُهُۥۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيمٞ (٢٨٣)

۔اور اگر تم سفر پر ہو اور تمہیں کوئی کاتب نہ ملے تو رہن قبضے میں دیا جائے؛ پس اگر تم ایک دوسرے پر اعتماد کرو تو جس کے پاس امانت رکھی گئی ہے وہ اس کی امانت ادا کر دے اور وہ اللہ سے ڈرے جو اسکا رب ہے؛ اور تم گواہی نہ چھپاؤ اور جو اسکو چھپائے گا تو بیشک اسکا قلب گناہگار ہے؛ اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

لِّلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ وَإِن تُبۡدُواْ مَا فِيٓ أَنفُسِكُمۡ أَوۡ تُخۡفُوهُ يُحَاسِبۡكُم بِهِ ٱللَّهُۖ فَيَغۡفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ (٢٨٤)

۔اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ اور جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا؛ پھر وہ جسے چاہے گا معاف کر دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا؛ اور اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّن رُّسُلِهِۦۚ وَقَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ (۲۸۵)	۔رسولؐ اس پر ایمان رکھتا ہے جو اسؐ پر اسکے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور مؤمنین بھی؛ وہ سب اللہ اور اسکے ملائکہ اور اسکی کتب اور اسکے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں؛ (اور کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے؛ اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اے ہمارے رب تیری مغفرت ہے اور تیری طرف ہی (آخری) منزل ہے۔
لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا ٱكۡتَسَبَتۡۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ (۲۸٦)	۔اللہ کسی کو مکلف (ذمہ داری کا بوجھ) نہیں کرتا مگر اسکی وسعت (طاقت) کے مطابق؛ جو (خیر) کسی نے کمایا اسی کیلئے ہے اور جو (بدی) کسی نے کمائی اسی پر ہے؛ اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر بیٹھیں تو تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا، اے ہمارے رب اور تو ہم پر بوجھ نہ لادنا جسطرح تو نے ان لوگوں پر لادا جو ہم سے قبل تھے، اے ہمارے رب اور تو ہم پر بوجھ نہ لادنا جس کیلئے ہم میں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولا ہے، پس کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔ (یہ آخری دو آیات معراج پر بالمشافہ وحی کی گئیں پھر اللہ نے اپنے حبیبؐ کو ولایتِ علیؑ بالمشافہ عطا فرمائی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ آل عِمۡرَان

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
۔انا اللہ المجید۔	الٓمٓ (١)
۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حی و قیوم ہے۔	ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُ (٢)
۔اس نے آپؐ پر کتاب نازل کی حق کے ساتھ جو پہلے موجود (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور اس نے تورات اور انجیل نازل کی،	نَزَّلَ عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ مُصَدِّقٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَأَنزَلَ ٱلتَّوۡرَىٰةَ وَٱلۡإِنجِيلَ (٣)
۔جو اس سے قبل لوگوں کیلئے ہدایت تھیں اور اس نے فرقان نازل کیا بیشک جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا کفر کیا ان کیلئے شدید عذاب ہے؛ اور اللہ زبردست غالب اور انتقام لینے والا ہے۔	مِن قَبۡلُ هُدٗى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ ٱلۡفُرۡقَانَۗ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ لَهُمۡ عَذَابٞ شَدِيدٞۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٞ ذُو ٱنتِقَامٍ (٤)
۔بیشک اللہ پر زمین میں کوئی شئ مخفی نہیں ہے اور نہ ہی آسمان میں۔	إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَخۡفَىٰ عَلَيۡهِ شَيۡءٞ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فِي ٱلسَّمَآءِ (٥)
۔وہ وہی ہے جو ارحام میں تمہاری تصویریں بناتا ہے جیسی وہ چاہتا ہے؛ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔	هُوَ ٱلَّذِي يُصَوِّرُكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡحَامِ كَيۡفَ يَشَآءُۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٦)
۔وہ وہی ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس میں محکم آیات ہیں جو کتاب کا اصل ہیں اور دوسری مشابہ (ان سے ملتی جلتی) ہیں؛ پس جن لوگوں کے قلوب میں ٹیڑھا پن ہے وہ جو مشابہ ہیں ان کے پیچھے پڑ جاتے ہیں فتنہ تلاش کرنے کیلئے اور اس کا مطلب (اپنی مرضی کے مطابق) حاصل کرنے کیلئے، حالانکہ اس کی تاویل اللہ اور راسخون فی العلم (علم میں پختہ ہستیاں یعنی معصومینؑ) کے علاوہ کوئی نہیں جانتا جو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں سب ہمارے رب کی طرف سے ہے، اور ذکر نہیں کرتے مگر صاحبانِ عقل۔	هُوَ ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ مِنۡهُ ءَايَٰتٞ مُّحۡكَمَٰتٌ هُنَّ أُمُّ ٱلۡكِتَٰبِ وَأُخَرُ مُتَشَٰبِهَٰتٞۖ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمۡ زَيۡغٞ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَٰبَهَ مِنۡهُ ٱبۡتِغَآءَ ٱلۡفِتۡنَةِ وَٱبۡتِغَآءَ تَأۡوِيلِهِۦۖ وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ يَقُولُونَ ءَامَنَّا بِهِۦ كُلّٞ مِّنۡ عِندِ رَبِّنَاۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ (٧)
۔اے ہمارے رب ہماری ھدایت کے بعد ہمارے قلوب کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر، بیشک تو عطا کرنے والا ہے۔	رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوبَنَا بَعۡدَ إِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةًۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡوَهَّابُ (٨)
۔اے ہمارے رب بیشک تو لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے، بیشک اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔	رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ ٱلنَّاسِ لِيَوۡمٖ لَّا رَيۡبَ فِيهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُخۡلِفُ ٱلۡمِيعَادَ (٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغۡنِيَ عَنۡهُمۡ أَمۡوَٰلُهُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُهُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيۡـٔٗاۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمۡ وَقُودُ ٱلنَّارِ (١٠)	۔بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اللہ کے ہاں ہرگز ان کے اموال ان کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد؛ اور وہی لوگ نار کا ایندھن ہیں۔
كَدَأۡبِ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ وَٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُ بِذُنُوبِهِمۡۗ وَٱللَّهُ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (١١)	۔آل فرعون کے رویہ کی طرح اور جو لوگ ان سے قبل تھے؛ انہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی، تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا؛ اور اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔
قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغۡلَبُونَ وَتُحۡشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمِهَادُ (١٢)	۔کہہ دو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ہے تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور تم جہنم کی طرف محشور کئے جاؤ گے؛ اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔
قَدۡ كَانَ لَكُمۡ ءَايَةٞ فِي فِئَتَيۡنِ ٱلۡتَقَتَاۖ فِئَةٞ تُقَٰتِلُ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَأُخۡرَىٰ كَافِرَةٞ يَرَوۡنَهُم مِّثۡلَيۡهِمۡ رَأۡيَ ٱلۡعَيۡنِۚ وَٱللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصۡرِهِۦ مَن يَشَآءُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبۡرَةٗ لِّأُوْلِي ٱلۡأَبۡصَٰرِ (١٣)	۔یقیناً تمہارے لئے ان دو گروہوں میں نشانی ہے جن کی مدبھیڑ ہوئی؛ ایک گروہ اللہ کی سبیل میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا وہ ان کو (اپنی) آنکھوں سے دوگنا دیکھ رہے تھے؛ اور اللہ اپنی نصرت سے جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے؛ بیشک اس میں عبرت ہے بصارت رکھنے والوں کیلئے۔
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ ٱلشَّهَوَٰتِ مِنَ ٱلنِّسَآءِ وَٱلۡبَنِينَ وَٱلۡقَنَٰطِيرِ ٱلۡمُقَنطَرَةِ مِنَ ٱلذَّهَبِ وَٱلۡفِضَّةِ وَٱلۡخَيۡلِ ٱلۡمُسَوَّمَةِ وَٱلۡأَنۡعَٰمِ وَٱلۡحَرۡثِۗ ذَٰلِكَ مَتَٰعُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۖ وَٱللَّهُ عِندَهُۥ حُسۡنُ ٱلۡمَـَٔابِ (١٤)	۔لوگوں کیلئے خواہشات کی محبت خوشنما بنا دی گئی ہے: عورتیں اور بیٹے اور سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے ڈھیر اور نسلی گھوڑے اور مویشی اور کھیت؛ یہ حیاتِ دنیا کا مال متاع ہے، اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔
۞ قُلۡ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيۡرٖ مِّن ذَٰلِكُمۡۖ لِلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ عِندَ رَبِّهِمۡ جَنَّٰتٞ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا وَأَزۡوَٰجٞ مُّطَهَّرَةٞ وَرِضۡوَٰنٞ مِّنَ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ بَصِيرُۢ بِٱلۡعِبَادِ (١٥)	۔کہہ دو کیا میں تمہیں ان چیزوں سے بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں ان کیلئے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاک ازواج اور اللہ کی رضامندیاں ہوں گی؛ اور اللہ بندوں پر نگاہ رکھنے والا ہے۔
ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ إِنَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ (١٦)	۔جو لوگ کہتے ہیں اے ہمارے رب یقیناً ہم ایمان لائے ہیں پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں نار کے عذاب سے بچا لے۔
ٱلصَّٰبِرِينَ وَٱلصَّٰدِقِينَ وَٱلۡقَٰنِتِينَ وَٱلۡمُنفِقِينَ وَٱلۡمُسۡتَغۡفِرِينَ بِٱلۡأَسۡحَارِ (١٧)	۔یہ لوگ صبر کرنے والے اور سچے اور فرمانبردار اور خرچ کرنے والے اور سحری کے اوقات مغفرت مانگنے والے ہیں۔
شَهِدَ ٱللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَأُوْلُواْ ٱلۡعِلۡمِ قَآئِمَۢا بِٱلۡقِسۡطِۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (١٨)	۔اللہ گواہی دیتا ہے بیشک اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ملائکہ اور اولوا العلم (اہل علم یعنی آئمہؑ) عدل پر قائم ہیں (وہ بھی گواہی دیتے ہیں)؛ کوئی معبود نہیں سوائے اس زبردست حکیم کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلدِّينَ عِندَ ٱللَّهِ ٱلۡإِسۡلَٰمُۗ وَمَا ٱخۡتَلَفَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلۡعِلۡمُ بَغۡيَۢا بَيۡنَهُمۡۗ وَمَن يَكۡفُرۡ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ (١٩)	۔بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام (تسلیمِ ولایتِ علیؑ) ہے، جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر ان کے پاس علم آجانے کے بعد ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کیلئے؛ اور جو اللہ کی آیات کا کفر کرے گا تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔
فَإِنۡ حَآجُّوكَ فَقُلۡ أَسۡلَمۡتُ وَجۡهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِۗ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡأُمِّيِّـۧنَ ءَأَسۡلَمۡتُمۡۚ فَإِنۡ أَسۡلَمُواْ فَقَدِ ٱهۡتَدَواْۖ وَّإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنَّمَا عَلَيۡكَ ٱلۡبَلَٰغُۗ وَٱللَّهُ بَصِيرُۢ بِٱلۡعِبَادِ (٢٠)	۔پس اگر وہ آپؐ سے جھگڑا کریں تو کہہ دو میں نے اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا دیا ہے اور جس نے میرا اتباع کیا ہے؛ اور ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے اور امیوں سے کہہ دو کیا تم نے اطاعت قبول کر لی ہے؟ پس اگر وہ اطاعت قبول کر لیں تو یقیناً وہ ھدایت پا گئے، اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپؐ کے ذمہ صرف تبلیغ (پہنچا دینا) ہے؛ اور اللہ بندوں پر نگاہ رکھنے والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكۡفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقۡتُلُونَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ بِغَيۡرِ حَقّٖ وَيَقۡتُلُونَ ٱلَّذِينَ يَأۡمُرُونَ بِٱلۡقِسۡطِ مِنَ ٱلنَّاسِ فَبَشِّرۡهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٢١)	۔بیشک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے اور وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے (تینتالیس نبیؑ ایک دن میں) اور ان لوگوں (ایک سو بارہ ان انبیاء کے حمایتیوں) کو قتل کرتے رہے جو لوگوں کو عدل وانصاف کا حکم دیتے رہے، پس ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔
أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ (٢٢)	۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے، اور ناصروں میں سے انکا کوئی نہیں۔
أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيبٗا مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِ يُدۡعَوۡنَ إِلَىٰ كِتَٰبِ ٱللَّهِ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٞ مِّنۡهُمۡ وَهُم مُّعۡرِضُونَ (٢٣)	۔کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں سے کچھ حصہ دیا گیا ہے انہیں (جب) اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک فریق منہ موڑ جاتا ہے اور وہ ہیں ہی منہ پھیرنے والے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَالُواْ لَن تَمَسَّنَا ٱلنَّارُ إِلَّآ أَيَّامٗا مَّعۡدُودَٰتٖۖ وَغَرَّهُمۡ فِي دِينِهِم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ (٢٤)	۔وہ اسلئے کہ انہوں نے کہا ہمیں نار ہرگز مس نہیں کرے گی مگر چند گنے ہوئے ایام، اور ان کو دھوکا دیا ان کے دین میں جو وہ افترا پردازی کرتے رہے۔
فَكَيۡفَ إِذَا جَمَعۡنَٰهُمۡ لِيَوۡمٖ لَّا رَيۡبَ فِيهِ وَوُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٖ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (٢٥)	۔پس کیا حال ہو گا جب ہم انہیں اس یوم جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں، اور ہر نفس کو جو اس نے کمایا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلِ ٱللَّهُمَّ مَـٰلِكَ ٱلۡمُلۡكِ تُؤۡتِى ٱلۡمُلۡكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ ٱلۡمُلۡكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ‌ۖ بِيَدِكَ ٱلۡخَيۡرُ‌ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ۬ قَدِيرٌ۬ (٢٦)	۔کہواے اللہ حکومت کے مالک، تو جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور تو جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے،اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے تو چاہے؛ تیرے ہاتھ میں خیر ہے؛ بیشک تو ہر شئ پر قادر ہے۔
تُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَتُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيۡلِ‌ۖ وَتُخۡرِجُ ٱلۡحَىَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَىِّ‌ۖ وَتَرۡزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ۬ (٢٧)	۔تو لیل کو نہار میں داخل کرتا ہے اور تو نہار کو لیل میں داخل کرتا ہے،اور تو بے جان (کافر) سے جاندار (مؤمن) نکالتا ہے اور تو جاندار سے بے جان کو نکالتا ہے،اور تو بغیر حساب کے رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔
لَّا يَتَّخِذِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ٱلۡكَـٰفِرِينَ أَوۡلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ‌ۖ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٲلِكَ فَلَيۡسَ مِنَ ٱللَّهِ فِى شَىۡءٍ إِلَّآ أَن تَتَّقُواْ مِنۡهُمۡ تُقَٮٰةً۬‌ۗ وَيُحَذِّرُڪُمُ ٱللَّهُ نَفۡسَهُ ۥ‌ۗ وَإِلَى ٱللَّهِ ٱلۡمَصِيرُ (٢٨)	۔مؤمنین کافروں کو مؤمنوں کے علاوہ سرپرست نہ بنائیں اور جس نے ایسا کیا تو اللہ سے اس کا کچھ تعلق نہیں ہے مگر ان سے محتاط رہتے ہوئے بڑی احتیاط کے ساتھ؛ اور اللہ تمہیں اپنے نفس سے ڈراتا ہے؛ اور اللہ کی طرف ہی آخری منزل ہے۔
قُلۡ إِن تُخۡفُواْ مَا فِى صُدُورِڪُمۡ أَوۡ تُبۡدُوهُ يَعۡلَمۡهُ ٱللَّهُ‌ۗ وَيَعۡلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَمَا فِى ٱلۡأَرۡضِ‌ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ ڪُلِّ شَىۡءٍ۬ قَدِيرٌ۬ (٢٩)	۔کہہ دو جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اگر تم اسے چھپاؤ یا تم اسے ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے؛ اور وہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے؛ اور اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔
يَوۡمَ تَجِدُ ڪُلُّ نَفۡسٍ۬ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ۬ مُّحۡضَرً۬ا وَمَا عَمِلَتۡ مِن سُوٓءٍ۬ تَوَدُّ لَوۡ أَنَّ بَيۡنَہَا وَبَيۡنَهُ ۥۤ أَمَدَۢا بَعِيدً۬ا‌ۗ وَيُحَذِّرُڪُمُ ٱللَّهُ نَفۡسَهُ ۥ‌ۗ وَٱللَّهُ رَءُوفُۢ بِٱلۡعِبَادِ (٣٠)	۔جس دن ہر نفس حاضر پائے گا جو اس نے خیر میں سے عمل کیا ہو گا اور جو اس نے بُرائی میں سے عمل کیا ہو گا،اور وہ چاہے گا کہ کاش بُرائی اور اس کے درمیان زمانہ دراز (حائل) ہوتا؛ اور اللہ تمہیں اپنے نفس سے ڈراتا ہے؛ اور اللہ بندوں کے ساتھ بڑا شفیق ہے۔
قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِى يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوبَكُمۡ‌ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ۬ رَّحِيمٌ۬ (٣١)	۔(اے حبیبؐ) کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میرا اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا؛ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔
قُلۡ أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ‌ۖ فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلۡكَـٰفِرِينَ (٣٢)	۔(اے حبیبؐ) کہہ دو اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو، پس اگر وہ منہ موڑ لیں تو بیشک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔
۞ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصۡطَفَىٰٓ ءَادَمَ وَنُوحً۬ا وَءَالَ إِبۡرَٲهِيمَ وَءَالَ عِمۡرَٲنَ عَلَى ٱلۡعَـٰلَمِينَ (٣٣)	۔بیشک اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ اور آلِ ابراهیمؑ اور آلِ عمرانؑ کو عالمین پر منتخب کیا۔
ذُرِّيَّةَۢ بَعۡضُہَا مِنۢ بَعۡضٍ۬‌ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٣٤)	۔یہ ایک دوسرے کی نسل سے تھے اور اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com
Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِذۡ قَالَتِ ٱمۡرَأَتُ عِمۡرَٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرۡتُ لَكَ مَا فِي بَطۡنِي مُحَرَّرٗا فَتَقَبَّلۡ مِنِّيٓۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٣٥)	۔جب عمران کی عورت نے کہا اے میرے رب بیشک تیرے لئے نذر کرتی ہوں کہ جو میرے بطن میں ہے تیرے لئے وقف ہے پس تو مجھ سے قبول کر لے، بیشک تو سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ إِنِّي وَضَعۡتُهَآ أُنثَىٰ وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ وَلَيۡسَ ٱلذَّكَرُ كَٱلۡأُنثَىٰۖ وَإِنِّي سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَإِنِّيٓ أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ (٣٦)	۔پھر جب اس نے اسے جنم دیا، اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے لڑکی کو جنم دیا ہے؛ اور اللہ زیادہ جانتا ہے جو اس نے جنم دیا؛ اور لڑکا لڑکی کی مانند نہیں ہوتا، اور بیشک میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور بیشک میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٖ وَأَنۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنٗا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّاۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا ٱلۡمِحۡرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزۡقٗاۖ قَالَ يَٰمَرۡيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَاۖ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِندِ ٱللَّهِۖ إِنَّ ٱللَّهَ يَرۡزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ (٣٧)	۔تو اس کے رب نے اسے اچھی قبولیت کے ساتھ قبول کر لیا اور اسے اچھے طریقے سے پروان چڑھایا، اور زکریاؑ نے اس کی کفالت کی، زکریاؑ جب بھی اس کے محراب (حجرہ عبادت) میں داخل ہوا تو اس کے پاس رزق پایا، اس نے کہا اے مریمؑ یہ تیرے لئے کہاں سے آیا ہے؟ وہ کہتی یہ اللہ کے پاس سے آیا ہے؛ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُۥۖ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةٗ طَيِّبَةًۖ إِنَّكَ سَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ (٣٨)	۔اس وقت زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا، اس نے کہا اے میرے رب مجھے اپنے پاس سے طیب اولاد عطا فرما، بیشک تو دعا سننے والا ہے۔
فَنَادَتۡهُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٞ يُصَلِّي فِي ٱلۡمِحۡرَابِ أَنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيَىٰ مُصَدِّقَۢا بِكَلِمَةٖ مِّنَ ٱللَّهِ وَسَيِّدٗا وَحَصُورٗا وَنَبِيّٗا مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (٣٩)	۔تو ملائکہ نے اسے ندا دی جب وہ محراب میں کھڑا صلاۃ پڑھ رہا تھا؛ بیشک اللہ تجھے یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرے گا اور سید اور پاکدامن اور صالحین میں سے نبی ہوگا۔
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٞ وَقَدۡ بَلَغَنِيَ ٱلۡكِبَرُ وَٱمۡرَأَتِي عَاقِرٞۖ قَالَ كَذَٰلِكَ ٱللَّهُ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ (٤٠)	۔اس نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ یقیناً مجھے بڑھاپا آ پہنچا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے؛ اس (فرشتے) نے کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
قَالَ رَبِّ ٱجۡعَل لِّيٓ ءَايَةٗۖ قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمۡزٗاۗ وَٱذۡكُر رَّبَّكَ كَثِيرٗا وَسَبِّحۡ بِٱلۡعَشِيِّ وَٱلۡإِبۡكَٰرِ (٤١)	۔اس نے کہا اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی قرار دے؛ اس نے کہا تیرے لئے نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن بات نہ کر سکو گے مگر اشارے سے؛ اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرو اور صبح و شام تسبیح کرو۔
وَإِذۡ قَالَتِ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرۡيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصۡطَفَىٰكِ وَطَهَّرَكِ وَٱصۡطَفَىٰكِ عَلَىٰ نِسَآءِ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٤٢)	۔اور جب ملائکہ نے کہا اے مریمؑ بیشک اللہ نے تجھے منتخب کیا اور تیری تطہیر کی اور تمہیں عالمین کی (اس زمانے کی) عورتوں پر منتخب کیا۔
يَٰمَرۡيَمُ ٱقۡنُتِي لِرَبِّكِ وَٱسۡجُدِي وَٱرۡكَعِي مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ (٤٣)	۔اے مریمؑ اپنے رب کی فرمانبردار ہو (کر قنوت پڑھو) اور سجدہ کرو اور راکعین کے ساتھ رکوع کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔اور(لوگوں کیلئے)یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تمہاری طرف وحی کررہے ہیں؛اور آپؐ(لباسِ بشری میں)ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریمؑ کی کفالت کرے گا،اور آپؐ(لباسِ بشری میں)ان کے پاس نہیں تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	ذَٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَٰمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (٤٤)
۔جب ملائکہ نے کہا اے مریمؑ بیشک اللہ تمہیں اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا اسم مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا وہ دنیا وآخرت میں معزز ہوگا اور مقربین میں سے ہوگا۔	إِذْ قَالَتِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ٱسْمُهُ ٱلْمَسِيحُ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ (٤٥)
۔اور وہ لوگوں سے گہوارے میں بھی کلام کرے گا اور بڑی عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا۔	وَيُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِى ٱلْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (٤٦)
۔اس نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ مجھے کسی بشر نے مس تک نہیں کیا؟اس نے کہا اسی طرح ہے،اللہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے؛جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرلیتا ہے تو صرف اس کیلئے کہتا ہے کن(ہوجا)تو وہ ہوجاتا ہے۔	قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِى بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ ٱللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ (٤٧)
۔اور اسے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دے گا۔	وَيُعَلِّمُهُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ (٤٨)
۔اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا،(عیسیٰؑ نے کہا)بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی آیت(معجزے)لایا ہوں،بیشک میں تمہارے لئے طین سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے اِذن سے پرندہ بن جاتا ہے،اور میں پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو ٹھیک کرتا ہوں اور میں اللہ کے اِذن سے مردوں کو زندہ کرتا ہوں،اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو تم اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو؛بیشک اس میں تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم مؤمنین ہو۔	وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَنِّى قَدْ جِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّىٓ أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ ٱلطِّينِ كَهَيْـَٔةِ ٱلطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًۢا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ ٱلْأَكْمَهَ وَٱلْأَبْرَصَ وَأُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِى بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٤٩)
۔اور تصدیق کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے تورات میں ہے اور تاکہ میں تمہارے لئے ان چیزوں کو حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئی تھیں(ملاؤں کی طرف سے)اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آیت لایا ہوں،پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔	وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (٥٠)
۔بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اسی کی عبادت کرو؛یہی صراطِ مستقیم ہے۔	إِنَّ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٥١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ فَلَمَّآ أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنۡهُمُ ٱلۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ أَنصَارِيٓ إِلَى ٱللَّهِۖ قَالَ ٱلۡحَوَارِيُّونَ نَحۡنُ أَنصَارُ ٱللَّهِ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَٱشۡهَدۡ بِأَنَّا مُسۡلِمُونَ (٥٢)	-پس جب عیسیٰؑ نے ان کے کفر کو محسوس کیا، اس نے کہا میرا کون مدد گار ہے اللہ کی طرف؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مدد گار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور گواہ رہنا بیشک ہم مسلم ہیں۔
رَبَّنَآ ءَامَنَّا بِمَآ أَنزَلۡتَ وَٱتَّبَعۡنَا ٱلرَّسُولَ فَٱكۡتُبۡنَا مَعَ ٱلشَّٰهِدِينَ (٥٣)	-اے ہمارے رب جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور ہم رسول کا اتباع کرتے ہیں پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔
وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ ٱللَّهُۖ وَٱللَّهُ خَيۡرُ ٱلۡمَٰكِرِينَ (٥٤)	-اور انہوں (عیسیٰؑ کے مخالفوں) نے خفیہ چال چلی اور اللہ نے (جوابی) خفیہ تدبیر کی؛ اور اللہ بہتر خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔
إِذۡ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَىٰٓ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوكَ فَوۡقَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَأَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ فِيمَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ (٥٥)	-جب اللہ نے کہا اے عیسیٰؑ بیشک میں (دنیا میں) تمہاری مدت وفا (پوری) کرنے والا ہوں اور تمہیں اپنی طرف بلند کرنے والا ہوں اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان سے تجھے پاک کرنے والا ہوں اور جن لوگوں نے تیرا اتباع کیا ہے ان کو یوم قیامت تک ان لوگوں پر فوقیت دے کر رکھوں گا جنہوں نے کفر کیا، پھر تم سب میری طرف رجوع کرو گے اور میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا اس بارے میں جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔
فَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيدًا فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ (٥٦)	-پس جہاں تک کفر کرنے والے لوگوں کا تعلق ہے تو ان کو میں دنیا و آخرت میں شدید عذاب دوں گا، اور ناصرین میں سے ان کیلئے کوئی نہیں۔
وَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَيُوَفِّيهِمۡ أُجُورَهُمۡۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ ٱلظَّٰلِمِينَ (٥٧)	-اور جہاں تک تعلق ہے ایمان لانے والے لوگوں کا اور انہوں نے صالح اعمال کئے تو وہ ان کے اجروں کو پورا دے گا؛ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔
ذَٰلِكَ نَتۡلُوهُ عَلَيۡكَ مِنَ ٱلۡأٓيَٰتِ وَٱلذِّكۡرِ ٱلۡحَكِيمِ (٥٨)	-یہ ہم تمہیں آیات اور ذکرِ حکیم تلاوت کر کے سنا رہے ہیں۔
إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ ٱللَّهِ كَمَثَلِ ءَادَمَۖ خَلَقَهُۥ مِن تُرَابٖ ثُمَّ قَالَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ (٥٩)	-بیشک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے نزدیک آدمؑ کے مثل ہے اس نے اسے تراب سے خلق کیا پھر اسے کہا ہو جا پس وہ ہو گیا۔
ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ ٱلۡمُمۡتَرِينَ (٦٠)	-حق تمہارے رب کی طرف سے ہے پس تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
فَمَنۡ حَآجَّكَ فِيهِ مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡاْ نَدۡعُ أَبۡنَآءَنَا وَأَبۡنَآءَكُمۡ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمۡ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمۡ ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَل لَّعۡنَتَ ٱللَّهِ عَلَى ٱلۡكَٰذِبِينَ (٦١)	-پھر جو آپؐ سے اس بارے میں تمہارے پاس علم آجانے کے بعد جھگڑا کرے تو کہہ دو آؤ ہم اپنے بیٹوں (مولا حسنؑ و حسینؑ) کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں (سیدہ فاطمہؑ) کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنے نفسوں (مولا علیؑ) کو اور تم اپنے نفسوں کو، پھر ہم دعا کریں تو کاذبین پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلْقَصَصُ ٱلْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ (٦٢)	۔بیشک یہ سچا (مباہلہ کا) قصہ ہے، اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے؛ اور بیشک اللہ ہی زبردست اور حکیم ہے۔
فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِٱلْمُفْسِدِينَ (٦٣)	۔پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو بیشک اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔
قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ تَعَالَوْا۟ إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا ٱللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِۦ شَيْـًٔا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ ٱللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَقُولُوا۟ ٱشْهَدُوا۟ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٦٤)	۔(اے حبیبؐ) کہہ دو اے اہلِ کتاب آؤ اس کلمہ کی طرف جو مشترک ہے ہمارے درمیان اور تمارے درمیان کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم اس کے ساتھ کسی شئی کا شرک نہ کریں اور اپنے میں سے اللہ کے علاوہ بعض لوگوں کو اپنے رب نہ بنائیں پس اگر وہ منہ موڑلیں تو کہو گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں۔
يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِىٓ إِبْرَٰهِيمَ وَمَآ أُنزِلَتِ ٱلتَّوْرَىٰةُ وَٱلْإِنجِيلُ إِلَّا مِنۢ بَعْدِهِۦٓ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (٦٥)	۔اے اہلِ کتاب تم ابراھیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو، تورات اور انجیل نازل نہیں کی گئی مگر اس کے بعد؛ تو کیا تم (اتنا بھی) عقل نہیں کرتے۔
هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ حَٰجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِۦ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِۦ عِلْمٌ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (٦٦)	۔یہ تمہی لوگ ہو کہ تم نے اس بارے میں جھگڑا کیا جس کا تمہیں علم تھا تو اس بارے میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؛ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
مَا كَانَ إِبْرَٰهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ (٦٧)	۔ابراھیمؑ نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی بلکہ وہ حق کی طرف مڑا ہوا مسلم تھا؛ اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔
إِنَّ أَوْلَى ٱلنَّاسِ بِإِبْرَٰهِيمَ لَلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا ٱلنَّبِىُّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۗ وَٱللَّهُ وَلِىُّ ٱلْمُؤْمِنِينَ (٦٨)	۔بیشک ابراھیمؑ سے تعلق میں سب سے زیادہ حق ان لوگوں کا ہے جنھوں نے اس کا اتباع کیا اور یہ نبیؐ اور جو لوگ اس پر ایمان لائے؛ اور اللہ مومنین کا ولی ہے۔
وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (٦٩)	۔اہلِ کتاب کا ایک گروہ چاہتا ہے کہ کاش تمہیں گمراہ کردیں؛ اور وہ گمراہ نہیں کرتے مگر اپنے آپ کو لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔
يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (٧٠)	۔اے اہلِ کتاب تم اللہ کی آیات کا کفر کیوں کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو۔
يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تَلْبِسُونَ ٱلْحَقَّ بِٱلْبَٰطِلِ وَتَكْتُمُونَ ٱلْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (٧١)	۔اے اہلِ کتاب تم حق کو باطل میں ملبوس کیوں کرتے ہو اور تم حق کو چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔
وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ ءَامِنُوا۟ بِٱلَّذِىٓ أُنزِلَ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَجْهَ ٱلنَّهَارِ وَٱكْفُرُوٓا۟ ءَاخِرَهُۥ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٧٢)	۔اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کہتا ہے کہ دن کے شروع میں ایمان لاؤ اس پر جو ایمان لانے والے لوگوں پر نازل کیا گیا اور دن کے آخر میں انکار کردو تاکہ شاید وہ بھی پھر جائیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۔اور تم کسی کی بات نہ مانو سوائے اسکے جو تمہارے دین کا اتباع کرتا ہے؛ کہہ دو ھدایت صرف اللہ کی ھدایت ہے، کہ کسی کو دے دیا جائے مثل اسکے جو تمہیں دیا گیا یا وہ تمہارے رب کے حضور تمہارے خلاف حجت پیش کریں؛ کہہ دو بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا سب جاننے والا ہے۔	وَلَا تُؤۡمِنُوٓاْ إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمۡ قُلۡ إِنَّ ٱلۡهُدَىٰ هُدَى ٱللَّهِ أَن يُؤۡتَىٰٓ أَحَدٞ مِّثۡلَ مَآ أُوتِيتُمۡ أَوۡ يُحَآجُّوكُمۡ عِندَ رَبِّكُمۡۗ قُلۡ إِنَّ ٱلۡفَضۡلَ بِيَدِ ٱللَّهِ يُؤۡتِيهِ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٞ (٧٣)
۔وہ مخصوص کرلیتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے؛ اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔	يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهِۦ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ ذُو ٱلۡفَضۡلِ ٱلۡعَظِيمِ (٧٤)
۔اور اہلِ کتاب میں ایسے بھی ہیں جن کو تم اگر ایک ڈھیر امانت کے طور دے دو تو وہ تمہیں ادا کردیں گے اور ان میں وہ بھی ہیں کہ اگر تم ایک دینار بھی امانت کے طور دو تو وہ اس کو ادا نہیں کریں گے مگر یہ کہ تم اس (کے سر) پر کھڑے رہو؛ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان امیوں (اہل مکہ) کے بارے میں ہم پر کوئی راہِ (الزام) نہیں، اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔	۞ وَمِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ مَنۡ إِن تَأۡمَنۡهُ بِقِنطَارٖ يُؤَدِّهِۦٓ إِلَيۡكَ وَمِنۡهُم مَّنۡ إِن تَأۡمَنۡهُ بِدِينَارٖ لَّا يُؤَدِّهِۦٓ إِلَيۡكَ إِلَّا مَا دُمۡتَ عَلَيۡهِ قَآئِمٗاۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَالُواْ لَيۡسَ عَلَيۡنَا فِي ٱلۡأُمِّيِّـۧنَ سَبِيلٞ وَيَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُونَ (٧٥)
۔کیوں نہیں جو اپنا عہد وفا کرے اور تقویٰ اختیار کرے تو بیشک اللہ متقین کو پسند کرتا ہے۔	بَلَىٰ مَنۡ أَوۡفَىٰ بِعَهۡدِهِۦ وَٱتَّقَىٰ فَإِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُتَّقِينَ (٧٦)
۔بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ دیتے ہیں (جو خود ساختہ امام ہو، جو آئمہ معصومینؑ کی مخالفت کرے، جو کہے کہ فلانے اور فلانے کا بھی اسلام میں حصہ ہے) ان لوگوں کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور یوم قیامت اللہ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ يَشۡتَرُونَ بِعَهۡدِ ٱللَّهِ وَأَيۡمَٰنِهِمۡ ثَمَنٗا قَلِيلًا أُوْلَٰٓئِكَ لَا خَلَٰقَ لَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ ٱللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ (٧٧)
۔اور بیشک ان میں ایک فریق ہے جو کتاب کے متعلق اپنی زبانوں کو (اسطرح) پیچ و خم دیتے ہیں کہ تم سمجھو کہ وہ کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا، اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔	وَإِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيقٗا يَلۡوُۥنَ أَلۡسِنَتَهُم بِٱلۡكِتَٰبِ لِتَحۡسَبُوهُ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ وَمَا هُوَ مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُونَ (٧٨)
۔کسی بشر کیلئے نہیں ہے کہ اللہ اس کو کتاب اور حکم اور نبوت عطا کرے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کی بجائے میرے بندے بن جاؤ، بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) رب والے بن جاؤ اس لئے کہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس لئے کہ تم خود درس بھی لیتے ہو۔	مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤۡتِيَهُ ٱللَّهُ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡحُكۡمَ وَٱلنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَادٗا لِّي مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَٰكِن كُونُواْ رَبَّٰنِيِّـۧنَ بِمَا كُنتُمۡ تُعَلِّمُونَ ٱلۡكِتَٰبَ وَبِمَا كُنتُمۡ تَدۡرُسُونَ (٧٩)
۔اور وہ تمہیں یہ بھی حکم نہیں دے گا کہ تم ملائکہ اور نبیوں کو ارباب بنالو؛ کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلم ہو۔	وَلَا يَأۡمُرَكُمۡ أَن تَتَّخِذُواْ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ وَٱلنَّبِيِّـۧنَ أَرۡبَابًاۗ أَيَأۡمُرُكُم بِٱلۡكُفۡرِ بَعۡدَ إِذۡ أَنتُم مُّسۡلِمُونَ (٨٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذْ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَٰقَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ لَمَآ ءَاتَيْتُكُم مِّن كِتَٰبٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِۦ وَلَتَنصُرُنَّهُۥ ۚ قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِى ۖ قَالُوٓا۟ أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَٱشْهَدُوا۟ وَأَنَا۠ مَعَكُم مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ (٨١)	۔اور جب اللہ نے نبیوں سے میثاق لیا (اور کہا) کہ جو میں تمہیں کتاب اور حکمت میں سے عطا کر رہا ہوں پھر تمہارے پاس رسول آئے گا اس چیز کی تصدیق کرتا ہوا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اسؐ پر ایمان لانا اور ضرور اس (مولا علیؑ) کی نصرت کرنا (رجعت میں)؛ اللہ نے کہا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس بات پر تم میرے عہد کی ذمہ داری لیتے ہو؛ انہوں نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں؛ اللہ نے کہا پس تم گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔
فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ (٨٢)	۔پس جو اس کے بعد پھر جائے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔
أَفَغَيْرَ دِينِ ٱللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُۥٓ أَسْلَمَ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (٨٣)	۔کیا وہ اللہ کے دین کی بجائے کوئی اور دین چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی و ناخوشی اسی کے تابع ہے (رجعت میں ہر جگہ سے کلمۂ توحید بلند ہوگا) اور سب اسی کی طرف واپس لائے جائیں گے۔
قُلْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ أُنزِلَ عَلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ وَٱلْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَٱلنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ (٨٤)	۔کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہم پر نازل ہوا اور جو ابراھیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کے نواسوں پر نازل ہوا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور نبیوں کو انکے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم ان میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے، اور ہم اس کے تابع فرمان ہیں۔
وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ ٱلْإِسْلَٰمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِى ٱلْءَاخِرَةِ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ (٨٥)	۔اور جو اسلام (اقرار نبوتِ محمدؐ اور ولایتِ علیؑ) کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔
كَيْفَ يَهْدِى ٱللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا۟ بَعْدَ إِيمَٰنِهِمْ وَشَهِدُوٓا۟ أَنَّ ٱلرَّسُولَ حَقٌّ وَجَآءَهُمُ ٱلْبَيِّنَٰتُ ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ (٨٦)	۔اللہ اس قوم کو کس طرح ھدایت دے جنھوں نے ایمان لانے کے بعد (ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا اور گواہی دی کہ رسولؐ حق ہے اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آئے اور اللہ ظالموں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔
أُو۟لَٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ ٱللَّهِ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ (٨٧)	۔یہ وہی لوگ ہیں ان کی جزا بیشک اللہ اور ملائکہ اور سب انسانوں کی اجتماعی لعنت ہے۔
خَٰلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ ٱلْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (٨٨)	۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان سے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٨٩)	۔سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بَعْدَ إِيمَٰنِهِمْ ثُمَّ ٱزْدَادُوا۟ كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلضَّآلُّونَ (٩٠)	۔بیشک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے چلے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی، اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمۡ كُفَّارٞ فَلَن يُقۡبَلَ مِنۡ أَحَدِهِم مِّلۡءُ ٱلۡأَرۡضِ ذَهَبٗا وَلَوِ ٱفۡتَدَىٰ بِهِۦٓۗ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ (٩١)	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے جبکہ وہ کفار تھے تو اگر ان میں سے کوئی کرۂ ارض کے برابر سونا بھی اپنے فدیہ میں دے گا تو ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا؛ یہ وہی (دشمنانِ آلِ محمدؐ) لوگ ہیں جن کیلئے دردناک عذاب ہے اور ناصرین میں سے ان کیلئے کوئی نہیں۔
لَن تَنَالُواْ ٱلۡبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَۚ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيۡءٖ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٞ (٩٢)	تم نیکی کو ہر گز نہیں پاسکتے حتیٰ کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو (یعنی حق معصومینؑ ادا کرو)؛ اور جو شئے بھی تم خرچ کروگے تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔
۞ كُلُّ ٱلطَّعَامِ كَانَ حِلّٗا لِّبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسۡرَٰٓءِيلُ عَلَىٰ نَفۡسِهِۦ مِن قَبۡلِ أَن تُنَزَّلَ ٱلتَّوۡرَىٰةُۚ قُلۡ فَأۡتُواْ بِٱلتَّوۡرَىٰةِ فَٱتۡلُوهَآ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٩٣)	کھانے کی تمام چیزیں بنی اسرائیل کیلئے حلال تھیں مگر وہ جو اسرائیل نے تورات کے نازل کئے جانے سے پہلے اپنے آپ پر حرام کرلی تھیں؛ کہہ دو تو لاؤ تورات پھر اسے پڑھو (اس میں وہ چیزیں حرام نہیں ہیں) اگر تم سچے ہو۔
فَمَنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ (٩٤)	پس جو لوگ اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹ افترا کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔
قُلۡ صَدَقَ ٱللَّهُۗ فَٱتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبۡرَٰهِيمَ حَنِيفٗاۖ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (٩٥)	کہہ دو اللہ نے سچ فرمایا، پس تم ابراھیمؑ کی ملت (دین) کا اتباع کرو جو حنیف (حق کی طرف مڑا ہوا) تھا اور مشرکین میں سے نہ تھا۔
إِنَّ أَوَّلَ بَيۡتٖ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكٗا وَهُدٗى لِّلۡعَٰلَمِينَ (٩٦)	بیشک پہلا بیت جو لوگوں کیلئے بنایا گیا وہی ہے جو بکہ (مکہ) میں ہے، عالمین کیلئے برکت اور ھدایت (کا مرکز)۔
فِيهِ ءَايَٰتُۢ بَيِّنَٰتٞ مَّقَامُ إِبۡرَٰهِيمَۖ وَمَن دَخَلَهُۥ كَانَ ءَامِنٗاۗ وَلِلَّهِ عَلَى ٱلنَّاسِ حِجُّ ٱلۡبَيۡتِ مَنِ ٱسۡتَطَاعَ إِلَيۡهِ سَبِيلٗاۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٩٧)	اس میں واضح نشانیاں ہیں، مقامِ ابراھیمؑ، جو اس میں داخل ہو جائے (معرفتِ معصومینؑ کے ساتھ) وہ محفوظ ہو گیا (دنیا و آخرت میں)؛ اور لوگوں پر اللہ کیلئے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو اس تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو؛ اور جو انکار (ترک) کرے تو بیشک اللہ عالمین سے بے نیاز ہے۔
قُلۡ يَٰٓأَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ لِمَ تَكۡفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعۡمَلُونَ (٩٨)	(اے حبیبؐ) کہہ دو اے اہلِ کتاب تم اللہ کی آیات کا کفر کیوں کرتے ہو، اور اللہ اس پر گواہ (دیکھ رہا ہے) جو تم کررہے ہو۔
قُلۡ يَٰٓأَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ مَنۡ ءَامَنَ تَبۡغُونَهَا عِوَجٗا وَأَنتُمۡ شُهَدَآءُۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ (٩٩)	(اے حبیبؐ) کہہ دو اے اہلِ کتاب جو ایمان لاتے ہیں تم ان کو اللہ کی سبیل سے کیوں روکتے ہو، تم اس میں ٹیڑھا پن چاہتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو (اسکے حق ہونے کا)؛ اور جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن تُطِيعُوا۟ فَرِيقًا مِّنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَـٰبَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَـٰنِكُمْ كَـٰفِرِينَ (١٠٠)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم ان لوگوں میں سے ایک فریق کی اطاعت کرو گے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد واپس کافر کر دیں گے۔
وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ءَايَـٰتُ ٱللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُۥ ۗ وَمَن يَعْتَصِم بِٱللَّهِ فَقَدْ هُدِىَ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (١٠١)	اور تم کس طرح کفر کرو گے جبکہ تم وہ ہو کہ تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسولؐ (موجود) ہے؛ اور جس نے اللہ کو تھام لیا پس یقیناً وہ صراطِ مستقیم کی طرف ھدایت پا گیا۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِۦ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (١٠٢)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم نہ مرنا سوائے اس حال میں کہ تم مسلم (مطیعِ رسولؐ و آئمہؑ) ہو۔
وَٱعْتَصِمُوا۟ بِحَبْلِ ٱللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا۟ ۚ وَٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِۦٓ إِخْوَٰنًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ ٱلنَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمْ ءَايَـٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٠٣)	اور اجتماعی طور پر حبل اللہ (مولا علیؑ و آلِ محمدؐ) کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ کرو، اور اللہ کی نعمت کا ذکر کرو جو تم پر ہے، جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے قلوب کو جوڑ دیا تو تم اس کی نعمت کی بدولت بھائی بھائی بن گئے، اور تم نار کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں (مولا محمدؐ کے ذریعے) اس سے بچا لیا؛ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم ھدایت پا سکو۔
وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى ٱلْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِٱلْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ ٱلْمُنكَرِ ۚ وَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ (١٠٤)	اور تم میں ایک گروہ (آئمہ معصومینؑ) ہونا چاہیئے جو خیر کی طرف دعوت دے اور وہ معروف کا امر کریں اور وہ منکر سے روکیں؛ اور یہ وہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔
وَلَا تَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ تَفَرَّقُوا۟ وَٱخْتَلَفُوا۟ مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلْبَيِّنَـٰتُ ۚ وَأُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠٥)	اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے تفرقہ کیا اور ان کے پاس واضح دلائل آ جانے کے بعد انہوں نے اختلاف کیا؛ اور یہ وہی لوگ ہیں جن کیلئے عظیم عذاب ہے۔
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ٱسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَـٰنِكُمْ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (١٠٦)	جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے، تو جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جن کے چہرے سیاہ ہوں گے، (ان مخالفینِ مولا علیؑ سے کہا جائے گا) کیا تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا تو اب عذاب کا ذائقہ چکھو اس لئے کہ تم کفر کرتے رہے تھے۔
وَأَمَّا ٱلَّذِينَ ٱبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِى رَحْمَةِ ٱللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ (١٠٧)	اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جن کے چہرے روشن ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے؛ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
تِلْكَ ءَايَـٰتُ ٱللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِٱلْحَقِّ ۗ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَـٰلَمِينَ (١٠٨)	یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تم پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں؛ اور اللہ عالمین پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ اور تمام امور اللہ کی طرف واپس لائے جاتے ہیں۔	وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ (١٠٩)
تم خیر امت (آئمہ معصومین) ہو جسے لوگوں کیلئے ظہور دیا تم معروف کا حکم دیتے ہو اور تم منکر سے روکتے ہو اور تمہارا ایمان اللہ پر ہے؛ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یقیناً ان کیلئے بہتر ہوتا؛ ان میں ایمان دار بھی ہیں مگر ان کی اکثریت فاسقوں کی ہے۔	كُنتُمۡ خَيۡرَ أُمَّةٍ أُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَأۡمُرُونَ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَتُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِۗ وَلَوۡ ءَامَنَ أَهۡلُ ٱلۡكِتَٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۚ مِّنۡهُمُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ وَأَكۡثَرُهُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ (١١٠)
وہ تمہیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتے سوائے ستانے کے؛ اور وہ تم سے لڑیں گے تو پیٹھ دکھاتے مڑ جائیں گے، پھر ان کی کوئی مدد نہیں کی جا سکے گی۔	لَن يَضُرُّوكُمۡ إِلَّآ أَذٗىۖ وَإِن يُقَٰتِلُوكُمۡ يُوَلُّوكُمُ ٱلۡأَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ (١١١)
ان پر ذلت مسلط کر دی گئی جہاں کہیں بھی پائے گئے سوائے اللہ کے سہارے (قرآن صامت) اور لوگوں کے سہارے (قرآنِ ناطق کے سہارے جو بچ گئے) اور وہ اللہ کے غضب میں گھر گئے اور ان پر پستی مسلط کر دی گئی؛ وہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیات کا کفر کیا کرتے تھے اور وہ انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے؛ وہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گذرتے رہتے تھے۔	ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلذِّلَّةُ أَيۡنَ مَا ثُقِفُوٓاْ إِلَّا بِحَبۡلٖ مِّنَ ٱللَّهِ وَحَبۡلٖ مِّنَ ٱلنَّاسِ وَبَآءُو بِغَضَبٖ مِّنَ ٱللَّهِ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلۡمَسۡكَنَةُۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَانُواْ يَكۡفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقۡتُلُونَ ٱلۡأَنۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقّٖۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعۡتَدُونَ (١١٢)
وہ سب یکساں نہیں ہیں؛ اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ (حق پر) قائم ہے وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔	۞ لَيۡسُواْ سَوَآءٗۗ مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ أُمَّةٞ قَآئِمَةٞ يَتۡلُونَ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ ءَانَآءَ ٱلَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُونَ (١١٣)
وہ اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ معروف کا حکم دیتے ہیں اور وہ منکر سے روکتے ہیں اور وہ خیرات (نیک کاموں) میں سرعت کرتے ہیں؛ اور وہی لوگ صالح لوگوں میں سے ہیں۔	يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَيَأۡمُرُونَ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَيُسَٰرِعُونَ فِي ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَأُوْلَٰٓئِكَ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (١١٤)
اور وہ خیر میں سے جو بھی کریں گے تو ہرگز اس کا کفر (ناشکری، انکار، ضائع) نہیں کیا جائے گا؛ اور اللہ متقین کو خوب جانتا ہے۔	وَمَا يَفۡعَلُواْ مِنۡ خَيۡرٖ فَلَن يُكۡفَرُوهُۗ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِٱلۡمُتَّقِينَ (١١٥)
بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اموال اور ان کی اولاد ہرگز اللہ سے (بچانے میں) کچھ کام نہیں آئیں گے؛ اور وہی لوگ اہلِ نار ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغۡنِيَ عَنۡهُمۡ أَمۡوَٰلُهُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُهُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيۡـٔٗاۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ (١١٦)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيحٖ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٖ ظَلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ فَأَهۡلَكَتۡهُۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ ٱللَّهُ وَلَٰكِنۡ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (١١٧)	جو کچھ وہ اس دنیا کی حیات میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ہوا کی طرح ہے جس میں پالا ہو جو کسی ایسی قوم کی کھیتی پر پڑ جائے جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو اور وہ اسے تباہ کر دے؛ اور اللہ ان پر ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ بِطَانَةٗ مِّن دُونِكُمۡ لَا يَأۡلُونَكُمۡ خَبَالٗا وَدُّواْ مَا عَنِتُّمۡ قَدۡ بَدَتِ ٱلۡبَغۡضَآءُ مِنۡ أَفۡوَٰهِهِمۡ وَمَا تُخۡفِي صُدُورُهُمۡ أَكۡبَرُۚ قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِۖ إِن كُنتُمۡ تَعۡقِلُونَ (١١٨)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنوں کے علاوہ دوسروں (یہود) کو رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری تباھی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں گے؛ وہ چاہتے ہیں کہ تم مصیبت میں پڑو، یقیناً بغض ان کے منہ سے ظاہر ہو چکا ہے، اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں شدید تر ہے؛ یقیناً ہم نے تمہارے لئے آیات واضح بیان کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔
هَٰٓأَنتُمۡ أُوْلَآءِ تُحِبُّونَهُمۡ وَلَا يُحِبُّونَكُمۡ وَتُؤۡمِنُونَ بِٱلۡكِتَٰبِ كُلِّهِۦ وَإِذَا لَقُوكُمۡ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَوۡاْ عَضُّواْ عَلَيۡكُمُ ٱلۡأَنَامِلَ مِنَ ٱلۡغَيۡظِۚ قُلۡ مُوتُواْ بِغَيۡظِكُمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (١١٩)	یہ تم ہی ایسے لوگ ہو تم ان کو پسند کرتے ہو اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے حالانکہ تم مکمل تمام کتاب پر ایمان رکھتے ہو، اور جب تم سے ملتے ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم بھی ایمان لائے ہیں، اور جب تخلیہ میں ہوتے ہیں تو تم پر غیظ و غضب سے انگلیاں کاٹتے ہیں، ان سے کہہ دو تم اپنے غیظ و غضب میں مر جاؤ؛ بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔
إِن تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٞ تَسُؤۡهُمۡ وَإِن تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٞ يَفۡرَحُواْ بِهَاۖ وَإِن تَصۡبِرُواْ وَتَتَّقُواْ لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔاۗ إِنَّ ٱللَّهَ بِمَا يَعۡمَلُونَ مُحِيطٞ (١٢٠)	اگر تمہیں کوئی اچھائی ملتی ہے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی تکلیف آتی ہے تو اس سے ان کو فرحت ملتی ہے؛ اور اگر تم صبر کرو اور تم تقویٰ اختیار کرو تو ان کی چال تمہیں کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتی؛ بیشک اللہ احاطہ کئے ہوئے ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔
وَإِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ أَهۡلِكَ تُبَوِّئُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ مَقَٰعِدَ لِلۡقِتَالِۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (١٢١)	اور (اے میرے حبیبؐ) جب تم صبح اپنے اہلبیتؑ سے نکلے، مؤمنین کو (میدانِ احد میں) لڑائی کیلئے (مختلف) جگھوں پر مامور کر رہے تھے، اور اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
إِذۡ هَمَّت طَّآئِفَتَانِ مِنكُمۡ أَن تَفۡشَلَا وَٱللَّهُ وَلِيُّهُمَاۗ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (١٢٢)	جب تم میں سے دو گروہ مائل ہو گئے کہ حوصلہ چھوڑ دیں، اور اللہ ان دونوں کا ولی تھا؛ لہذا اللہ پر ہی مؤمنین کو توکل کرنا چاہیئے۔
وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ ٱللَّهُ بِبَدۡرٖ وَأَنتُمۡ أَذِلَّةٞۖ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (١٢٣)	اور (اس سے پہلے) اللہ نے بدر میں بھی تمہاری نصرت کی تھی حالانکہ تم بہت کمزور (قلیل) تھے، پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔
إِذۡ تَقُولُ لِلۡمُؤۡمِنِينَ أَلَن يَكۡفِيَكُمۡ أَن يُمِدَّكُمۡ رَبُّكُم بِثَلَٰثَةِ ءَالَٰفٖ مِّنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ مُنزَلِينَ (١٢٤)	جب تم نے مؤمنین سے کہا کیا تمہارے لئے کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار نازل کردہ ملائکہ کے ساتھ تمہاری مدد فرمائے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بَلَىٰٓ إِن تَصۡبِرُواْ وَتَتَّقُواْ وَيَأۡتُوكُم مِّن فَوۡرِهِمۡ هَٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُم بِخَمۡسَةِ ءَالَٰفٖ مِّنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِينَ (١٢٥)	کیوں نہیں، اگر تم صبر کرو اور تم تقویٰ اختیار کرو اور وہ (دشمن) تم پر یکبار (حملہ آور ہو کر) آ جائیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان یافتہ (سفید عماموں والے) ملائکہ سے تمہاری مدد کرے گا۔
وَمَا جَعَلَهُ ٱللَّهُ إِلَّا بُشۡرَىٰ لَكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِۦۗ وَمَا ٱلنَّصۡرُ إِلَّا مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ (١٢٦)	اور اللہ نے اسے نہیں بنایا مگر تمہارے لئے بشارت اور تمہارے قلوب کو اس سے مطمئن کرنے کیلئے؛ اور کوئی نصرت نہیں سوائے زبردست اور حکیم اللہ کے پاس سے۔
لِيَقۡطَعَ طَرَفٗا مِّنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنقَلِبُواْ خَآئِبِينَ (١٢٧)	تاکہ وہ ایک حصہ قطع کر دے ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا وہ ان کو ذلیل کرے تو وہ نامراد ہو کر پسپا ہو جائیں۔
لَيۡسَ لَكَ مِنَ ٱلۡأَمۡرِ شَيۡءٌ أَوۡ يَتُوبَ عَلَيۡهِمۡ أَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَإِنَّهُمۡ ظَٰلِمُونَ (١٢٨)	تمہارے لئے اس امر میں کچھ نہیں (یعنی حبیبؐ تم ولایتِ علیؑ کی مخالفت کی فکر نہ کرو)، کہ وہ ان کی توبہ قبول کرے یا وہ ان کو عذاب دے پس بیشک وہ ظالم ہیں۔
وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ يَغۡفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (١٢٩)	اور اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ وہ بخش دیتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہے؛ اور اللہ غفور و رحیم ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَأۡكُلُواْ ٱلرِّبَوٰٓاْ أَضۡعَٰفٗا مُّضَٰعَفَةٗۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (١٣٠)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو سود نہ کھاؤ کئی گنا بڑھایا ہوا (سود مرکب)، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا سکو۔
وَٱتَّقُواْ ٱلنَّارَ ٱلَّتِيٓ أُعِدَّتۡ لِلۡكَٰفِرِينَ (١٣١)	اور بچو اس نار سے جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔
وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ (١٣٢)	اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۞ وَسَارِعُوٓاْ إِلَىٰ مَغۡفِرَةٖ مِّن رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلۡأَرۡضُ أُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِينَ (١٣٣)	اور سرعت کرو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور جنت (کی طرف) جس کا عرض (وسعت) آسمانوں اور زمین (جتنا) ہے، جو متقین کیلئے تیار کی گئی ہے۔
ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي ٱلسَّرَّآءِ وَٱلضَّرَّآءِ وَٱلۡكَٰظِمِينَ ٱلۡغَيۡظَ وَٱلۡعَافِينَ عَنِ ٱلنَّاسِۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (١٣٤)	جو لوگ خوشی اور غمی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرتے ہیں؛ اور اللہ محسنین سے محبت کرتا ہے۔
وَٱلَّذِينَ إِذَا فَعَلُواْ فَٰحِشَةً أَوۡ ظَلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ ذَكَرُواْ ٱللَّهَ فَٱسۡتَغۡفَرُواْ لِذُنُوبِهِمۡ وَمَن يَغۡفِرُ ٱلذُّنُوبَ إِلَّا ٱللَّهُ وَلَمۡ يُصِرُّواْ عَلَىٰ مَا فَعَلُواْ وَهُمۡ يَعۡلَمُونَ (١٣٥)	اور جو لوگ جب ان سے کوئی بے حیائی ہو جاتی ہے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر لیتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کیلئے استغفار کرتے ہیں، اور اللہ کے سوا کون گناہ بخش سکتا ہے؟ اور جو فعل انہوں نے کیا اس پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں۔
أُوْلَٰٓئِكَ جَزَآؤُهُم مَّغۡفِرَةٞ مِّن رَّبِّهِمۡ وَجَنَّٰتٞ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ وَنِعۡمَ أَجۡرُ ٱلۡعَٰمِلِينَ (١٣٦)	یہ وہی لوگ ہیں ان کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور کیا (اچھا) اجر ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ (١٣٧)	یقیناتم سے پہلے کئی مثالیں گذر چکی ہیں، پس زمین میں چلو پھرو (یعنی قرآن پڑھو) اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
هَـٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (١٣٨)	یہ (قرآن) لوگوں کیلئے واضح بیان ہے اور متقین کیلئے ھدایت اور نصیحت ہے۔
وَلَا تَهِنُواْ وَلَا تَحْزَنُواْ وَأَنتُمُ ٱلْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (١٣٩)	اور دل شکستہ نہ ہو اور نہ ہی غم کرو اور تم غالب رہو گے اگر تم مومنین ہو۔
إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ ٱلْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُۥ ۚ وَتِلْكَ ٱلْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ ٱلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَآءَ ۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ ٱلظَّـٰلِمِينَ (١٤٠)	اگر تمہیں زخم لگا ہے تو یقیناًاسی کی مثل اس قوم کو بھی زخم لگا ہے؛ اور یہ ایام ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں تا کہ اللہ معلوم (ظاہر) کرے کہ کون لوگ ایمان لائے ہیں اور ان میں سے کچھ شہید بنالے؛ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔
وَلِيُمَحِّصَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَيَمْحَقَ ٱلْكَـٰفِرِينَ (١٤١)	اور تا کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو (آزمائش سے) خالص کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔
أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ ٱلْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ جَـٰهَدُواْ مِنكُمْ وَيَعْلَمَ ٱلصَّـٰبِرِينَ (١٤٢)	کیا تمہارا خیال ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو معلوم (ظاہر) نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا اور صابرین کو معلوم (ظاہر) کر لے۔
وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ ٱلْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (١٤٣)	اور یقیناتم موت (لڑ مرنے) کی تمنا کر رہے تھے قبل اس کے کہ تم اس سے ملاقات کرو، پس تم نے اسے دیکھ لیا ہے بلکہ تم کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔
وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ ٱلرُّسُلُ ۚ أَفَإِيْن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ ٱنقَلَبْتُمْ عَلَىٰٓ أَعْقَـٰبِكُمْ ۚ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ ٱللَّهَ شَيْـًٔا ۗ وَسَيَجْزِى ٱللَّهُ ٱلشَّـٰكِرِينَ (١٤٤)	اور محمدؐ نہیں ہیں سوائے رسول کے، یقیناان سے پہلے بھی رسول گذر چکے ہیں؛ پس اگر وہ فوت ہو جائیں بلکہ (زہر سے) قتل کر دیئے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے؛ اور جو اپنی ایڑیوں پر پھر جائے گا تو وہ اللہ کو ہر گز کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا؛ اور اللہ شاکرین (مولا علیؑ) کو عنقریب جزا دے گا۔
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ كِتَـٰبًا مُّؤَجَّلًا ۗ وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ ٱلدُّنْيَا نُؤْتِهِۦ مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ ٱلْـَٔاخِرَةِ نُؤْتِهِۦ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِى ٱلشَّـٰكِرِينَ (١٤٥)	اور کسی نفس کیلئے (ممکن) نہیں کہ اللہ کے اذن کے بغیر مر جائے، لکھی (مکتوب) مدت (کے مطابق)۔ اور جو ثوابِ دنیا (دنیا میں اجر) چاہے گا اسے ہم اس سے دیں گے، اور جو ثوابِ آخرت چاہے گا اسے ہم اس سے دیں گے، اور عنقریب ہم شاکرین کو جزا دیں گے۔
وَكَأَيِّن مِّن نَّبِىٍّ قَـٰتَلَ مَعَهُۥ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُواْ لِمَآ أَصَابَهُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَمَا ضَعُفُواْ وَمَا ٱسْتَكَانُواْ ۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلصَّـٰبِرِينَ (١٤٦)	اور کتنے ہی نبی تھے جن کے ساتھ مل کر اللہ والوں نے جنگ کی، تو اللہ کی سبیل میں جو مصیبتیں ان پر پڑیں ان سے وہ دل شکستہ نہیں ہوئے اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ سرنگوں ہوئے (نہ ہتھیار ڈالے)؛ اور اللہ صابرین سے محبت کرتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّآ أَن قَالُواْ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِىٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ (١٤٧)	ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہوں اور ہمارے کام میں ہماری بے اعتدالیوں (اسراف) کو بخش دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔
فَـَٔاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ ثَوَابَ ٱلدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ ٱلْـَٔاخِرَةِ ۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ (١٤٨)	تو اللہ نے ان کو دنیا کا ثواب بھی دیا اور اس سے بہتر ثوابِ آخرت بھی؛ اور اللہ محسنین سے محبت کرتا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن تُطِيعُواْ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰٓ أَعْقَٰبِكُمْ فَتَنقَلِبُواْ خَٰسِرِينَ (١٤٩)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم ان لوگوں کی اطاعت کرو گے جنہوں نے کفر کیا وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں پر پھیر دیں گے تو تم خاسرین میں بدل (منقلب ہو) جاؤ گے۔
بَلِ ٱللَّهُ مَوْلَىٰكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ ٱلنَّٰصِرِينَ (١٥٠)	بلکہ اللہ تمہارا مولا ہے، اور وہ ناصرین میں سب سے بہترین ہے۔
سَنُلْقِى فِى قُلُوبِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱلرُّعْبَ بِمَآ أَشْرَكُواْ بِٱللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ سُلْطَٰنًا ۖ وَمَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى ٱلظَّٰلِمِينَ (١٥١)	جن لوگوں نے کفر کیا ہے ہم عنقریب ان (قریش) کے قلوب میں رعب ڈال دیں گے اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا ہے جس کی کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی، اور ان کی پناہ گاہ نار ہے؛ اور ظالموں کا بہت برا ٹھکانا ہے۔
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ ٱللَّهُ وَعْدَهُۥٓ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِۦ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَٰزَعْتُمْ فِى ٱلْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّنۢ بَعْدِ مَآ أَرَىٰكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنكُم مَّن يُرِيدُ ٱلدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ ٱلْـَٔاخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ ۗ وَٱللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ (١٥٢)	اور اللہ نے تم سے اپنا (نصرت کا) وعدہ سچا کر دکھایا جب تم ان کو اللہ کے اذن سے جان سے مار رہے تھے حتیٰ کہ جب تم ہمت ہار گئے اور تم نے (رسولؐ کے) امر میں تنازعہ کیا اور نافرمانی کی اس کے بعد کہ تمہیں اللہ نے وہ کچھ (مالِ غنیمت) دکھا دیا جس سے تم محبت کرتے تھے؛ تم میں سے کچھ دنیا کو چاہتے تھے اور تم میں سے کچھ آخرت کو چاہتے تھے، پھر اس نے تمہیں ان (کافروں) سے (پسپائی میں) پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے، اور بیشک اللہ نے (پھر بھی) تمہیں معاف کر دیا؛ اور اللہ مؤمنین پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔
۞ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُۥنَ عَلَىٰٓ أَحَدٍ وَٱلرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِىٓ أُخْرَىٰكُمْ فَأَثَٰبَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُواْ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ أَصَٰبَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٥٣)	جب تم (رسولؐ کو چھوڑ کر فرار ہو کر پہاڑوں پر) چڑھ رہے تھے اور تم کسی کی طرف پلٹ کر بھی نہیں دیکھتے تھے اور رسولؐ تمہارے پیچھے تمہیں بلا رہا تھا، تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ تم (آئندہ) غمگین نہ ہو اس چیز (مالِ غنیمت) پر جو تمہارے ہاتھ سے جائے اور جو مصیبت تم پر پڑے؛ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيۡكُم مِّنۢ بَعۡدِ ٱلۡغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغۡشَىٰ طَآئِفَةً مِّنكُمۡۖ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ أَهَمَّتۡهُمۡ أَنفُسُهُمۡ يَظُنُّونَ بِٱللَّهِ غَيۡرَ ٱلۡحَقِّ ظَنَّ ٱلۡجَٰهِلِيَّةِۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ ٱلۡأَمۡرِ مِن شَيۡءٍۗ قُلۡ إِنَّ ٱلۡأَمۡرَ كُلَّهُۥ لِلَّهِۗ يُخۡفُونَ فِيٓ أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبۡدُونَ لَكَۖ يَقُولُونَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ ٱلۡأَمۡرِ شَيۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هَٰهُنَاۗ قُل لَّوۡ كُنتُمۡ فِي بُيُوتِكُمۡ لَبَرَزَ ٱلَّذِينَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقَتۡلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمۡۖ وَلِيَبۡتَلِيَ ٱللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمۡۚ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (١٥٤)	پھراس نے غم کے بعد تم پر امان نازل کی (بطور) اونگھ جو تم میں سے ایک گروہ پر چھا گئی، اور ایک گروہ کو یقیناً اپنے نفسوں کی فکر پڑی ہوئی تھی وہ اللہ کے متعلق ناحق جاہلانہ ظنِ (اجتہادی) کر رہے تھے وہ کہہ رہے تھے کیا ہمارے لئے امر میں سے کوئی شئ بھی نہیں؟ (اے حبیبؐ) کہہ دو سارے کا سارا امر اللہ کیلئے ہے؛ وہ اپنے دلوں میں جو کچھ چھپاتے ہیں اسے تم پر ظاہر نہیں کرتے؛ وہ کہتے ہیں اگر ہمارے لئے بھی امر میں کوئی شئ ہوتی تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے؛ کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن لوگوں کا قتل ہونا لکھا گیا تھا وہ ضرور اپنے گھروں سے اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے، اور تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزما لے اور تاکہ تمہارے قلوب میں جو کچھ ہے اسے خالص کر دے؛ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ تَوَلَّوۡاْ مِنكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡتَقَى ٱلۡجَمۡعَانِ إِنَّمَا ٱسۡتَزَلَّهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ بِبَعۡضِ مَا كَسَبُواْۖ وَلَقَدۡ عَفَا ٱللَّهُ عَنۡهُمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (١٥٥)	بیشک دونوں گروہوں کی مدبھیڑ کے دن جو لوگ تم میں سے پیٹھ پھیر گئے تھے ان کو شیطان نے ان کے بعض کرتوتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کمائے تھے پھسلا دیا تھا، اور یقیناً اللہ نے ان کو معاف کر دیا؛ بیشک اللہ بہت بخشنے والا بردبار ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَكُونُواْ كَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لِإِخۡوَٰنِهِمۡ إِذَا ضَرَبُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ أَوۡ كَانُواْ غُزًّى لَّوۡ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِيَجۡعَلَ ٱللَّهُ ذَٰلِكَ حَسۡرَةً فِي قُلُوبِهِمۡۗ وَٱللَّهُ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (١٥٦)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کفر کیا (جنگ پر نہ گئے) اور وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جب وہ زمین پر سفر کیلئے جاتے ہیں یا جنگ میں ہوتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے، تاکہ اللہ اس کو ان کے قلوب میں حسرت بنا دے؛ حالانکہ اللہ ہی حیات دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے؛ اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔
وَلَئِن قُتِلۡتُمۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُونَ (١٥٧)	اور اگر تم اللہ کی سبیل (ولایتِ علیؑ و آئمہؑ) میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو یقیناً اللہ کی مغفرت اور رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔
وَلَئِن مُّتُّمۡ أَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَإِلَى ٱللَّهِ تُحۡشَرُونَ (١٥٨)	اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ تو یقیناً تم اللہ کی طرف ہی محشور کئے جاؤ گے۔
فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ ٱللَّهِ لِنتَ لَهُمۡۖ وَلَوۡ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ ٱلۡقَلۡبِ لَٱنفَضُّواْ مِنۡ حَوۡلِكَۖ فَٱعۡفُ عَنۡهُمۡ وَٱسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِي ٱلۡأَمۡرِۖ فَإِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُتَوَكِّلِينَ (١٥٩)	پس آپؐ اللہ کی رحمت کی وجہ سے ان کیلئے نرم خو ہیں، اور اگر آپؐ تند خو سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے ارد گرد سے بھاگ جاتے، پس ان کو معاف کر دیں اور ان کیلئے مغفرت مانگیں اور کام میں ان سے مشورہ لے لیں، پھر جب عزم کر لو تو اللہ پر توکل کرو؛ بیشک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِن يَنصُرۡكُمُ ٱللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡۖ وَإِن يَخۡذُلۡكُمۡ فَمَن ذَا ٱلَّذِى يَنصُرُكُم مِّنۢ بَعۡدِهِۦۗ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (١٦٠)	اگراللہ تمہاری نصرت کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں،اور اگر وہ تمہیں چھوڑدے تو کون ہے جواس کے بعد تمہاری نصرت کرے گااور اللہ پر ہی مؤمنوں کو توکل کرنا چاہیئے۔
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ أَن يَغُلَّۚ وَمَن يَغۡلُلۡ يَأۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (١٦١)	اور کسی نبی کیلئے(ممکن) نہیں کہ وہ خیانت کرے؛اور جو کوئی خیانت کرے گا قیامت کے دن جو خیانت کی تھی اس کے ساتھ آئے گا،پھر ہر نفس کو جواس نے کمایا تھاپورا بدلہ دیاجائے گااور ان پر ظلم نہیں کیاجائے گا۔
أَفَمَنِ ٱتَّبَعَ رِضۡوَٰنَ ٱللَّهِ كَمَنۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَمَأۡوَىٰهُ جَهَنَّمُۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ (١٦٢)	کیاجو شخص(یعنی معصومینؑ)اللہ کی رضاؤں کااتباع کرے اس(حقِ علیؑ وحق آئمہؑ کے مخالف) کی مانند ہو سکتاہے جواللہ کے غضب میں گھر گیاہواور اس کی پناہ گاہ جہنم ہو؛ اور وہ بہت برا ٹھکاناہے۔
هُمۡ دَرَجَٰتٌ عِندَ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ بَصِيرُۢ بِمَا يَعۡمَلُونَ (١٦٣)	اللہ کے نزدیک ان کے درجات ہیں؛اور جو کچھ وہ کررہے ہیں اللہ اس کودیکھ رہاہے۔
لَقَدۡ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ إِذۡ بَعَثَ فِيهِمۡ رَسُولًا مِّنۡ أَنفُسِهِمۡ يَتۡلُواْ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتِهِۦ وَيُزَكِّيهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡحِكۡمَةَ وَإِن كَانُواْ مِن قَبۡلُ لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ (١٦٤)	تحقیق اللہ نے مؤمنین(خاندانِ رسالت) پر احسان کیاہے کہ خود ان(مؤمنین) ہی میں سے ایک رسولؐ مبعوث کیاہے جوان(لوگوں) کواس کی آیات تلاوت کرکے سناتاہے اور ان(لوگوں) کاتزکیۂ نفس کرتاہے اور ان(لوگوں) کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتاہے،اور بیشک اس سے قبل وہ(امتی لوگ) کھلی گمراہی میں تھے۔
أَوَلَمَّآ أَصَٰبَتۡكُم مُّصِيبَةٌ قَدۡ أَصَبۡتُم مِّثۡلَيۡهَا قُلۡتُمۡ أَنَّىٰ هَٰذَاۖ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِندِ أَنفُسِكُمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيرٌ (١٦٥)	یہ کیاکہ جب تم پر مصیبت پڑتی ہے جبکہ اس سے دوگنی تم(دشمن کو) پہنچاچکے تھے،تم کہنے لگے یہ کہاں سے آئی؟ کہہ دو یہ تمہارے اپنے نفسوں سے آئی ہے؛بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔
وَمَآ أَصَٰبَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡتَقَى ٱلۡجَمۡعَانِ فَبِإِذۡنِ ٱللَّهِ وَلِيَعۡلَمَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٦٦)	اور جو مصیبت تم پر دونوں گروہوں کی مدبھیڑ کے دن پڑی تو وہ اللہ کے اذن سے تھی اور تاکہ اللہ مؤمنین کو معلوم(ظاہر) کرے۔
وَلِيَعۡلَمَ ٱلَّذِينَ نَافَقُواْۚ وَقِيلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡاْ قَٰتِلُواْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَوِ ٱدۡفَعُواْۖ قَالُواْ لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّٱتَّبَعۡنَٰكُمۡۗ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ أَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡإِيمَٰنِۚ يَقُولُونَ بِأَفۡوَٰهِهِم مَّا لَيۡسَ فِى قُلُوبِهِمۡۗ وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُونَ (١٦٧)	اور تاکہ ان لوگوں کو معلوم(ظاہر) کرے جنہوں نے منافقت کی،اور ان سے کہاگیا آؤاللہ کی سبیل میں لڑو یا مدافعت ہی کرو؛انہوں نے کہااگر ہمیں جنگ کا علم ہوتاتو ہم ضرور تمہارے پیچھے پیچھے آتے؛وہ اس دن کفر کے زیادہ قریب تھے ایمان کی بہ نسبت،وہ اپنے منہ سے وہ بات کہتے ہیں جوان کے قلوب میں نہیں ہے؛اور اللہ سب کچھ جانتاہے جو وہ چھپاتے ہیں۔
ٱلَّذِينَ قَالُواْ لِإِخۡوَٰنِهِمۡ وَقَعَدُواْ لَوۡ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُواْۗ قُلۡ فَٱدۡرَءُواْ عَنۡ أَنفُسِكُمُ ٱلۡمَوۡتَ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (١٦٨)	یہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہااور خود(گھروں میں) بیٹھے رہے کہ اگروہ ہماری اطاعت کرتے تو قتل نہ ہوتے؛کہہ دو پس اگر تم صادق ہو تو اپنے نفسوں سے موت کوروک لو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمۡوَٰتَۢاۚ بَلۡ أَحۡيَآءٌ عِندَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُونَ (١٦٩)	اور جو لوگ اللہ کی سبیل میں قتل ہو گئے تم انہیں مردہ خیال نہ کرو؛ بلکہ وہ حیات ہیں اپنے رب کے پاس رزق پاتے ہیں۔
فَرِحِينَ بِمَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضۡلِهِۦ وَيَسۡتَبۡشِرُونَ بِٱلَّذِينَ لَمۡ يَلۡحَقُواْ بِهِم مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ أَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ (١٧٠)	اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ ان کو عطا کیا ہے اس پر وہ خوش ہیں، اور ان کو ان لوگوں کے متعلق بھی بشارت دی جاتی ہے جو ابھی ان سے ملحق نہیں ہوئے مگر ان کے پیچھے (آنے والے شہید) ہیں، کہ ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ محزون ہوں گے۔
۞ يَسۡتَبۡشِرُونَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَفَضۡلٍ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٧١)	ان کو اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل کی بشارت دی جاتی ہے، اور بیشک اللہ مؤمنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
ٱلَّذِينَ ٱسۡتَجَابُواْ لِلَّهِ وَٱلرَّسُولِ مِنۢ بَعۡدِ مَآ أَصَابَهُمُ ٱلۡقَرۡحُۚ لِلَّذِينَ أَحۡسَنُواْ مِنۡهُمۡ وَٱتَّقَوۡاْ أَجۡرٌ عَظِيمٌ (١٧٢)	جن لوگوں (یعنی مولا علیؑ) نے (احد میں) اللہ اور رسولؐ کی پکار پر لبیک کہا زخم لگنے کے بعد، ان میں سے جنہوں نے نیک کام کئے اور تقویٰ اختیار کیا ان کیلئے عظیم اجر ہے۔
ٱلَّذِينَ قَالَ لَهُمُ ٱلنَّاسُ إِنَّ ٱلنَّاسَ قَدۡ جَمَعُواْ لَكُمۡ فَٱخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ إِيمَٰنٗا وَقَالُواْ حَسۡبُنَا ٱللَّهُ وَنِعۡمَ ٱلۡوَكِيلُ (١٧٣)	وہ جن سے لوگوں (یعنی فلانے اور فلانے) نے کہا بیشک تمہارے خلاف بہت سے لوگ جمع ہوئے ہیں پس ان سے ڈرو تو (اس بات سے) ان کے ایمان میں اور اضافہ ہو گیا، اور انہوں (یعنی مولا علیؑ اور انکے اصحاب) نے کہا ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز و محافظ ہے۔
فَٱنقَلَبُواْ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوٓءٌ وَٱتَّبَعُواْ رِضۡوَٰنَ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ ذُو فَضۡلٍ عَظِيمٍ (١٧٤)	تو وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل کی وجہ سے پلٹ آئے، ان کو کوئی ضرر نہ پہنچا اور انہوں نے اللہ کی رضاؤں کا اتباع کیا اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔
إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ يُخَوِّفُ أَوۡلِيَآءَهُۥ فَلَا تَخَافُوهُمۡ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (١٧٥)	یہ تو محض تمہیں شیطان اپنے دوستوں سے خوف دلا رہا تھا، پس تم ان سے خوفزدہ نہ ہو اور مجھ سے خوف کرو اگر تم مؤمنین ہو۔
وَلَا يَحۡزُنكَ ٱلَّذِينَ يُسَٰرِعُونَ فِي ٱلۡكُفۡرِۚ إِنَّهُمۡ لَن يَضُرُّواْ ٱللَّهَ شَيۡـٔٗاۗ يُرِيدُ ٱللَّهُ أَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظّٗا فِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٧٦)	اور تم آزردہ نہ ہو ان لوگوں سے جو کفر میں سرعت کر رہے ہیں، بیشک وہ اللہ کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے؛ اللہ کا ارادہ ہے کہ ان کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، اور ان کیلئے عظیم عذاب ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱشۡتَرَوُاْ ٱلۡكُفۡرَ بِٱلۡإِيمَٰنِ لَن يَضُرُّواْ ٱللَّهَ شَيۡـٔٗا وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٧٧)	بیشک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے، اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
وَلَا يَحۡسَبَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَنَّمَا نُمۡلِي لَهُمۡ خَيۡرٞ لِّأَنفُسِهِمۡۚ إِنَّمَا نُمۡلِي لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوٓاْ إِثۡمٗاۚ وَلَهُمۡ عَذَابٞ مُّهِينٞ (١٧٨)	اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ یہ خیال نہ کریں کہ جو مہلت ہم نے انہیں دی ہے وہ ان کے نفسوں کیلئے بہتر ہے، ہم انہیں محض اس لئے مہلت دیتے ہیں تا کہ وہ گناہوں میں زیادتی کر لیں، اور ان کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَّا كَانَ ٱللَّهُ لِيَذَرَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ عَلَىٰ مَآ أَنتُمۡ عَلَيۡهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ ٱلۡخَبِيثَ مِنَ ٱلطَّيِّبِۗ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى ٱلۡغَيۡبِ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَجۡتَبِي مِن رُّسُلِهِۦ مَن يَشَآءُۖ فَـَٔامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦۚ وَإِن تُؤۡمِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَلَكُمۡ أَجۡرٌ عَظِيمٞ (١٧٩)	اللہ مؤمنین کو نہیں چھوڑنے والا جس حالت پر تم ہو حتیٰ کہ وہ خبیث لوگوں کو طیب لوگوں سے ممیز کر دے؛اور اللہ تمہیں غیب پر مطلع کرنے والا نہیں ہے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے مجتبیٰ (منتخب) کر لیتا ہے، تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ،اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لئے اجر عظیم ہے۔
وَلَا يَحۡسَبَنَّ ٱلَّذِينَ يَبۡخَلُونَ بِمَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضۡلِهِۦ هُوَ خَيۡرٗا لَّهُمۖ بَلۡ هُوَ شَرّٞ لَّهُمۡۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُواْ بِهِۦ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ وَلِلَّهِ مِيرَٰثُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيرٞ (١٨٠)	جو لوگ ان چیزوں میں بخل کرتے ہیں (یعنی مانع زکاۃ) جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ ان کیلئے بہتر ہے؛ بلکہ وہ ان کیلئے شر ہے؛ عنقریب جس چیز میں انہوں نے بخل کیا اس کا انہیں یوم قیامت طوق پہنایا جائے گا؛ اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کیلئے ہے؛ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔
لَّقَدۡ سَمِعَ ٱللَّهُ قَوۡلَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ فَقِيرٞ وَنَحۡنُ أَغۡنِيَآءُۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُواْ وَقَتۡلَهُمُ ٱلۡأَنۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقّٖ وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ ٱلۡحَرِيقِ (١٨١)	یقیناً اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو وہ کہتے ہیں ہم لکھ لیں گے اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے چکھو جلانے والی آگ کا عذاب۔
ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيكُمۡ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٖ لِّلۡعَبِيدِ (١٨٢)	یہ اس لئے کہ جو تم نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجا ہے اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ عَهِدَ إِلَيۡنَآ أَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٖ تَأۡكُلُهُ ٱلنَّارُۗ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٞ مِّن قَبۡلِي بِٱلۡبَيِّنَٰتِ وَبِٱلَّذِي قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوهُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (١٨٣)	جن لوگوں نے کہا کہ اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں حتیٰ کہ وہ ہمارے سامنے ایک قربانی لائے جسے (آسمانی) نار کھا جائے؛ (اے حبیبؐ) کہہ دو یقیناً تمہارے پاس مجھ سے قبل کئی رسول آئے واضح نشانیوں کے ساتھ اور اس چیز کے ساتھ جو تم نے کہی پھر تم نے ان کو کیوں قتل کیا اگر تم صادق ہو۔
فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٞ مِّن قَبۡلِكَ جَآءُو بِٱلۡبَيِّنَٰتِ وَٱلزُّبُرِ وَٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُنِيرِ (١٨٤)	پس اگر یہ آپؐ کو جھٹلائیں تو تحقیق آپؐ سے قبل رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب (حلال و حرام) لے کر آئے تھے۔
كُلُّ نَفۡسٖ ذَآئِقَةُ ٱلۡمَوۡتِۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ أُجُورَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۖ فَمَن زُحۡزِحَ عَنِ ٱلنَّارِ وَأُدۡخِلَ ٱلۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَۗ وَمَا ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَآ إِلَّا مَتَٰعُ ٱلۡغُرُورِ (١٨٥)	ہر نفس موت کا ذائقہ چکھے گا؛ اور یقیناً تمہیں یوم قیامت تمہارے اجر پورے دیئے جائیں گے؛ پس جو نار سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہوا؛ اور حیاتِ دنیا کچھ نہیں سوائے دھوکے کے سامان کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ لَتُبْلَوُنَّ فِىٓ أَمْوَٰلِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَـٰبَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ ٱلَّذِينَ أَشْرَكُوٓا۟ أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا۟ وَتَتَّقُوا۟ فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ ٱلْأُمُورِ (١٨٦)	تمہیں تمہارے اموال اور تمہارے نفسوں میں ضرور آزمایا جائے گا، اور ضرور تم ان لوگوں سے جن کو تم سے قبل کتاب دی گئی ہے اور ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا ہے کثرت سے تکلیف دہ باتیں سنو گے؛ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بیشک یہ عزم والے امور میں سے ہے۔
وَإِذْ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَـٰقَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَـٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهُۥ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُۥ فَنَبَذُوهُ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ وَٱشْتَرَوْا۟ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ (١٨٧)	اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی ہے میثاق لیا کہ تم ضرور اسے (یعنی ظہورِ محمدؐ کو) لوگوں کیلئے بیان کرو گے اور تم اسے نہیں چھپاؤ گے، تو انہوں نے اسے اپنی پس پشت ڈال دیا اور اسے قلیل قیمت پر بیچ دیا؛ پس بہت بری چیز ہے جو وہ خرید رہے ہیں۔
لَا تَحْسَبَنَّ ٱلَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَآ أَتَوا۟ وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا۟ بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا۟ فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ ٱلْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٨٨)	تم خیال نہ کرنا جو لوگ اپنے کئے ہوئے (کرتوتوں) پر خوش ہیں اور وہ پسند کرتے ہیں کہ ان کی ایسے کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے، تو تم خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے محفوظ ہیں، اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (١٨٩)	اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کیلئے ہے؛ اور اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔
إِنَّ فِى خَلْقِ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَـٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ لَـَٔايَـٰتٍ لِّأُو۟لِى ٱلْأَلْبَـٰبِ (١٩٠)	بیشک آسمانوں اور زمین کی خلقت میں اور لیل و نہار کے آنے جانے میں یقیناً صاحبانِ عقل کیلئے نشانیاں ہیں۔
ٱلَّذِينَ يَذْكُرُونَ ٱللَّهَ قِيَـٰمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِى خَلْقِ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَـٰذَا بَـٰطِلًا سُبْحَـٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ (١٩١)	وہ لوگ (مولا علیؑ اور معصومہ خواتینؑ سفرِ ہجرت میں) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور وہ آسمانوں اور زمین کی خلقت میں تفکر کرتے ہیں، (اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب تو نے یہ باطل (بے مقصد) خلق نہیں کیا، تو منزہ ہے پس ہمیں نار کے عذاب سے بچالے۔
رَبَّنَآ إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ ٱلنَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُۥ ۖ وَمَا لِلظَّـٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (١٩٢)	اے ہمارے رب بیشک جس کو تو نار میں داخل کرے تو یقیناً تو نے اس کو رسوا کر دیا؛ اور مددگاروں میں سے ظالموں کیلئے کوئی نہیں۔
رَّبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِى لِلْإِيمَـٰنِ أَنْ ءَامِنُوا۟ بِرَبِّكُمْ فَـَٔامَنَّا ۚ رَبَّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ ٱلْأَبْرَارِ (١٩٣)	اے ہمارے رب بیشک ہم نے ایک منادی (مولا محمدؐ) کو سنا وہ ایمان کی طرف بلا رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے مٹا دے اور ہماری وفات ابرار (نیک لوگوں) کے ساتھ کرنا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ إِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ ٱلۡمِيعَادَ (١٩٤)	اے ہمارے رب اور ہمیں وہ عطا کر جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا ہے اور تو ہمیں یومِ قیامت رسوانہ کرنا؛ بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔
فَٱسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ أَنِّي لَآ أُضِيعُ عَمَلَ عَٰمِلٖ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوۡ أُنثَىٰۖ بَعۡضُكُم مِّنۢ بَعۡضٖۖ فَٱلَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخۡرِجُواْ مِن دِيَٰرِهِمۡ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَٰتَلُواْ وَقُتِلُواْ لَأُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّـَٔاتِهِمۡ وَلَأُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ ثَوَابٗا مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِۚ وَٱللَّهُ عِندَهُۥ حُسۡنُ ٱلثَّوَابِ (١٩٥)	پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی، بیشک میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا مرد ہو یا عورت، تم ایک دوسرے سے ہو، پس جن لوگوں (اصحابِ مولا علیؑ) نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری سبیل میں ستائے گئے اور انہوں نے جنگ کی اور قتل ہوگئے ضرور میں ان کے گناہوں کو ان سے مٹادوں گا اور ضرور میں ان کو جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہ اللہ کی طرف سے ثواب ہے؛ اور اللہ کے پاس بہترین ثواب (جزا) ہے۔
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِي ٱلۡبِلَٰدِ (١٩٦)	شہروں میں ان لوگوں کی نقل و حرکت جنہوں نے کفر کیا ہے تمہیں دھوکے میں نہ ڈالیں۔
مَتَٰعٞ قَلِيلٞ ثُمَّ مَأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمِهَادُ (١٩٧)	قلیل لطف اندوزی ہے، پھر ان کی پناہ گاہ جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔
لَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنَّٰتٞ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا نُزُلٗا مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِۗ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ خَيۡرٞ لِّلۡأَبۡرَارِ (١٩٨)	لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کی طرف سے ضیافت؛ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کیلئے بہتر ہے۔
وَإِنَّ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ لَمَن يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُمۡ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِمۡ خَٰشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشۡتَرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ ثَمَنٗا قَلِيلًاۗ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ (١٩٩)	اور بیشک اہلِ کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں (نجاشی اور اس کے ساتھی) جو اللہ اور جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا پر ایمان رکھتے ہیں اللہ کے سامنے جھکتے ہوئے، وہ اللہ کی آیات کو قلیل قیمت پر نہیں بیچتے؛ یہ وہی لوگ ہیں جن کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے؛ بیشک اللہ سرعت سے حساب لینے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱصۡبِرُواْ وَصَابِرُواْ وَرَابِطُواْ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (٢٠٠)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو (فرائض پر) اور ثابت قدم رہو (مصائب پر) اور رابطے میں رہو (آئمہ معصومینؑ سے) اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاسکو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ النِّسَاء

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفۡسٖ وَٰحِدَةٖ وَخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالٗا كَثِيرٗا وَنِسَآءٗۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِي تَسَآءَلُونَ بِهِۦ وَٱلۡأَرۡحَامَۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيبٗا (١)	اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے خلق کیا اور اسی (بچی ہوئی مٹی) سے اس کا جوڑا خلق کیا اور ان دونوں سے کثیر مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اور اللہ سے ڈرو جس کے ذریعے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور خونی رشتہ داروں سے (تعلق توڑنے سے)؛ بیشک اللہ تم پر نگران ہے۔
وَءَاتُواْ ٱلۡيَتَٰمَىٰٓ أَمۡوَٰلَهُمۡۖ وَلَا تَتَبَدَّلُواْ ٱلۡخَبِيثَ بِٱلطَّيِّبِۖ وَلَا تَأۡكُلُوٓاْ أَمۡوَٰلَهُمۡ إِلَىٰٓ أَمۡوَٰلِكُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ حُوبٗا كَبِيرٗا (٢)	اور یتیموں کو ان کے اموال دو اور تم اچھے (مال) کو بُرے (مال) سے نہ بدلو، اور ان کے اموال اپنے اموال سے ملا کر نہ کھا جاؤ؛ بیشک یہ گناہِ کبیرہ ہے۔
وَإِنۡ خِفۡتُمۡ أَلَّا تُقۡسِطُواْ فِي ٱلۡيَتَٰمَىٰ فَٱنكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ ٱلنِّسَآءِ مَثۡنَىٰ وَثُلَٰثَ وَرُبَٰعَۖ فَإِنۡ خِفۡتُمۡ أَلَّا تَعۡدِلُواْ فَوَٰحِدَةً أَوۡ مَا مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُكُمۡۚ ذَٰلِكَ أَدۡنَىٰٓ أَلَّا تَعُولُواْ (٣)	اور اگر تمہیں خوف ہو کہ یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں دو دو اور تین تین اور چار چار سے نکاح کر لو، لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ تم ان کے ساتھ عدل نہیں کر سکو گے تو ایک ہی (پر اکتفا کرو) یا جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہو؛ یہ (طریقہ) زیادہ قریب ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو۔
وَءَاتُواْ ٱلنِّسَآءَ صَدُقَٰتِهِنَّ نِحۡلَةٗۚ فَإِن طِبۡنَ لَكُمۡ عَن شَيۡءٖ مِّنۡهُ نَفۡسٗا فَكُلُوهُ هَنِيٓـٔٗا مَّرِيٓـٔٗا (٤)	اور عورتوں کو ان کے مہر (صدقات: نکاح کی تصدیق کا تحفہ) فراخدلی سے ادا کرو؛ پس اگر وہ اس میں سے کوئی شئ تمہارے لئے دلی خوشی سے چھوڑ دیں تو اسے تسلی مزے سے کھاؤ۔
وَلَا تُؤۡتُواْ ٱلسُّفَهَآءَ أَمۡوَٰلَكُمُ ٱلَّتِي جَعَلَ ٱللَّهُ لَكُمۡ قِيَٰمٗا وَٱرۡزُقُوهُمۡ فِيهَا وَٱكۡسُوهُمۡ وَقُولُواْ لَهُمۡ قَوۡلٗا مَّعۡرُوفٗا (٥)	اور نادان لوگوں (نشئی مرد یا عورت) کو اپنے وہ اموال نہ دو جن کو اللہ نے تمہارے لئے قیام (ذریعۂ معاش) بنایا ہے البتہ اس میں سے انہیں کھانے پینے کو دو اور انہیں پہننے کو دو اور ان سے اچھی بات کہو۔
وَٱبۡتَلُواْ ٱلۡيَتَٰمَىٰ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغُواْ ٱلنِّكَاحَ فَإِنۡ ءَانَسۡتُم مِّنۡهُمۡ رُشۡدٗا فَٱدۡفَعُوٓاْ إِلَيۡهِمۡ أَمۡوَٰلَهُمۡۖ وَلَا تَأۡكُلُوهَآ إِسۡرَافٗا وَبِدَارًا أَن يَكۡبَرُواْۚ وَمَن كَانَ غَنِيّٗا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡۖ وَمَن كَانَ فَقِيرٗا فَلۡيَأۡكُلۡ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ فَإِذَا دَفَعۡتُمۡ إِلَيۡهِمۡ أَمۡوَٰلَهُمۡ فَأَشۡهِدُواْ عَلَيۡهِمۡۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ حَسِيبٗا (٦)	اور یتیموں کی (صلاحیت کی) آزمائش کرتے رہو حتیٰ کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم ان میں رشد (حبِ آلِ محمدؐ، نیک و بد کی تمیز) محسوس کرو تو ان کے اموال ان کے حوالے کر دو، اور ان (اموال) کو اسراف اور جلدی سے نہ کھاؤ (اس ڈر سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں گے؛ اور جو مالدار ہو تو اسے پرہیز کرنی چاہیئے، اور جو غریب ہو تو معروف (مناسب) طریقہ سے کھائے؛ پھر جب تم ان کے اموال ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ بنالو؛ اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

لِّلرِّجَالِ نَصِيبٞ مِّمَّا تَرَكَ ٱلۡوَٰلِدَانِ وَٱلۡأَقۡرَبُونَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٞ مِّمَّا تَرَكَ ٱلۡوَٰلِدَانِ وَٱلۡأَقۡرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ أَوۡ كَثُرَۚ نَصِيبٗا مَّفۡرُوضٗا (٧)	مردوں کیلئے اس (مال) میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، اور عورتوں کیلئے اس میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو وہ تھوڑا ہو یا زیادہ ہو؛ حصہ مقرر ہے۔
وَإِذَا حَضَرَ ٱلۡقِسۡمَةَ أُوْلُواْ ٱلۡقُرۡبَىٰ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ وَٱلۡمَسَٰكِينُ فَٱرۡزُقُوهُم مِّنۡهُ وَقُولُواْ لَهُمۡ قَوۡلٗا مَّعۡرُوفٗا (٨)	اور جب تقسیم (کے موقع) پر قرابتدار اور یتیم اور مسکین حاضر ہو جائیں تو اس (ترکہ) میں سے ان کو بھی کچھ رزق (مال) دو اور ان سے اچھی بات کہو۔
وَلۡيَخۡشَ ٱلَّذِينَ لَوۡ تَرَكُواْ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةٗ ضِعَٰفًا خَافُواْ عَلَيۡهِمۡ فَلۡيَتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلۡيَقُولُواْ قَوۡلٗا سَدِيدًا (٩)	اور ان لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو اپنے پیچھے اگر کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو ان کیلئے بہت خوفزدہ ہوتے، پس انہیں اللہ سے ڈرنا چاہیئے اور وہ صحیح بات کہیں۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يَأۡكُلُونَ أَمۡوَٰلَ ٱلۡيَتَٰمَىٰ ظُلۡمًا إِنَّمَا يَأۡكُلُونَ فِي بُطُونِهِمۡ نَارٗاۖ وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيرٗا (١٠)	بیشک جو لوگ ظلم سے یتیموں کے اموال کھاتے ہیں وہ محض اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں؛ اور عنقریب وہ سعیر (بھڑکتی آگ) میں ڈال کر جلائے جائیں گے۔
يُوصِيكُمُ ٱللَّهُ فِيٓ أَوۡلَٰدِكُمۡۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۚ فَإِن كُنَّ نِسَآءٗ فَوۡقَ ٱثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَۖ وَإِن كَانَتۡ وَٰحِدَةٗ فَلَهَا ٱلنِّصۡفُۚ وَلِأَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَٰحِدٖ مِّنۡهُمَا ٱلسُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُۥ وَلَدٞۚ فَإِن لَّمۡ يَكُن لَّهُۥ وَلَدٞ وَوَرِثَهُۥٓ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ ٱلثُّلُثُۚ فَإِن كَانَ لَهُۥٓ إِخۡوَةٞ فَلِأُمِّهِ ٱلسُّدُسُۚ مِنۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٖ يُوصِي بِهَآ أَوۡ دَيۡنٍۗ ءَابَآؤُكُمۡ وَأَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُونَ أَيُّهُمۡ أَقۡرَبُ لَكُمۡ نَفۡعٗاۚ فَرِيضَةٗ مِّنَ ٱللَّهِۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمٗا (١١)	اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں وصیت کرتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، پس اگر عورتیں (بیٹیاں) دو سے زائد ہوں تو ان کیلئے ترکہ کا دو تہائی ہے، اور اگر اکیلی (بیٹی) ہو تو اس کیلئے نصف ہے؛ اور اس (میت) کے دونوں والدین میں سے ہر ایک کیلئے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے اگر اس کی اولاد ہو، اور اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے وارث والدین ہی ہوں تو اس کی ماں کیلئے تیسرا حصہ ہے، پس اگر اس کے بھائی بہن بھی ہوں تو اس کی ماں کیلئے چھٹا حصہ ہے اس وصیت (کو پورا کرنے) کے بعد جو وہ وصیت کر جائے یا قرض (دینے کے بعد)؛ تمہارے والدین اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون نفع کے لحاظ سے تمہارے زیادہ قریب ہے؛ یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے؛ بیشک اللہ علیم و حکیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ ٱلرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۚ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ ٱلرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ ٱلثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم ۚ مِّنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَٰلَةً أَوِ ٱمْرَأَةٌ وَلَهُۥٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَٰحِدٍ مِّنْهُمَا ٱلسُّدُسُ ۚ فَإِن كَانُوٓاْ أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى ٱلثُّلُثِ ۚ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ (١٢)	اور تمہارے لئے نصف ہے جو ترکہ تمہاری ازواج نے چھوڑا ہے اگر ان کی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لئے چوتھا حصہ ہے جو ترکہ انہوں نے چھوڑا ہے اس وصیت (کو پورا کرنے) کے بعد جو وصیت انہوں نے کی ہے یا قرض (ادا کرنے کے بعد)؛ اور ان (ازواج) کیلئے چوتھا حصہ ہے جو تم نے ترکہ چھوڑا ہے اگر تمہاری اولاد نہ ہو، اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کو آٹھواں حصہ ہے جو تم نے ترکہ میں چھوڑا ہے اس وصیت (کو پورا کرنے) کے بعد جو وصیت تم کر جاؤ یا قرض (ادا کرنے کے بعد)؛ اور اگر مرد جو وراثت چھوڑے کلالہ (جس کے والدین اور اولاد نہ ہوں) ہو یا عورت جس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا، پس اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ تیسرے حصے میں شریک ہوں گے وصیت (کو پورا کرنے) کے بعد جو وصیت اس نے کی ہے یا قرض (دینے کے بعد)، بغیر کسی کو ضرر پہنچائے، یہ اللہ کی طرف سے وصیت ہے؛ اور اللہ علیم و حلیم ہے۔
تِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ (١٣)	یہ اللہ کی حدود ہیں؛ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ اور وہ عظیم کامیابی ہے۔
وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُۥ يُدْخِلْهُ نَارًا خَٰلِدًا فِيهَا وَلَهُۥ عَذَابٌ مُّهِينٌ (١٤)	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا اللہ اسے نار میں داخل کرے گا وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔
وَٱلَّٰتِى يَأْتِينَ ٱلْفَٰحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمْ فَٱسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ ۖ فَإِن شَهِدُواْ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِى ٱلْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّىٰهُنَّ ٱلْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ ٱللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا (١٥)	اور تمہاری عورتوں میں سے جو فحاشی کا ارتکاب کریں تو ان پر اپنوں میں سے چار آدمیوں کی گواہی لو اگر وہ گواہی دے دیں تو ان کو گھروں میں بند رکھو حتیٰ کہ موت ان کی وفات کر دے یا اللہ ان کیلئے کوئی راستہ (حد جاری کرنا) نکال دے۔
وَٱلَّذَانِ يَأْتِيَٰنِهَا مِنكُمْ فَـَٔاذُوهُمَا ۖ فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمَآ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (١٦)	اور اگر تم میں سے دو (غیر شادی شدہ مرد و عورت) اس فعل کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو ایذا دو، پس اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں تو ان سے درگذر کرو؛ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔
إِنَّمَا ٱلتَّوْبَةُ عَلَى ٱللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ ٱلسُّوٓءَ بِجَهَٰلَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُوْلَٰٓئِكَ يَتُوبُ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (١٧)	اللہ پر توبہ (کی قبولیت) تو محض ان لوگوں کیلئے ہے جو جہالت (لاعلمی) میں برائی کرتے ہیں پھر وہ جلدی توبہ کر لیتے ہیں پس انہی لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے؛ اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور توبہ ان لوگوں کیلئے نہیں ہے جو برے کام کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ جب ان میں سے کسی کی موت حاضر ہو جاتی ہے تو کہتا ہے بیشک میں نے اب توبہ کی اور نہ ان لوگوں کی (توبہ ہے) جو مرتے ہیں جبکہ وہ کفار ہوتے ہیں؛ یہ وہی لوگ ہیں جن کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار رکھا ہے۔	وَلَيۡسَتِ ٱلتَّوۡبَةُ لِلَّذِينَ يَعۡمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ حَتَّىٰٓ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ ٱلۡمَوۡتُ قَالَ إِنِّي تُبۡتُ ٱلۡـَٔـٰنَ وَلَا ٱلَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمۡ كُفَّارٌۚ أُوْلَـٰٓئِكَ أَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا أَلِيمٗا (١٨)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ؛ اور تم انہیں تنگ نہ کرو تاکہ جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے اس میں سے کچھ تم چھین لے جاؤ سوائے اس کے کہ وہ کھلی فحاشی کریں، اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی بسر کرو، پس اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی شئ سے کراہت کرتے ہو اور اللہ نے اس میں بہت زیادہ بہتری رکھی ہو۔	يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا يَحِلُّ لَكُمۡ أَن تَرِثُواْ ٱلنِّسَآءَ كَرۡهٗاۖ وَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ لِتَذۡهَبُواْ بِبَعۡضِ مَآ ءَاتَيۡتُمُوهُنَّ إِلَّآ أَن يَأۡتِينَ بِفَٰحِشَةٖ مُّبَيِّنَةٖۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ فَإِن كَرِهۡتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰٓ أَن تَكۡرَهُواْ شَيۡـٔٗا وَيَجۡعَلَ ٱللَّهُ فِيهِ خَيۡرٗا كَثِيرٗا (١٩)
اور اگر تم ایک زوجہ کی جگہ دوسری زوجہ تبدیل کرنے کا ارادہ کر لو، اور تم نے ایک کو ڈھیر مال دیا ہو تو اس میں سے کوئی شئ نہ لو؛ کیا تم اسے بہتان لگا کر لوگے اور کھلے گناہ (کا ارتکاب کر کے)؟	وَإِنۡ أَرَدتُّمُ ٱسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٖ مَّكَانَ زَوۡجٖ وَءَاتَيۡتُمۡ إِحۡدَىٰهُنَّ قِنطَارٗا فَلَا تَأۡخُذُواْ مِنۡهُ شَيۡـًٔاۚ أَتَأۡخُذُونَهُۥ بُهۡتَٰنٗا وَإِثۡمٗا مُّبِينٗا (٢٠)
اور تم اسے کس طرح لوگے جبکہ تحقیق تم ایک دوسرے کیلئے بے حجاب ہو چکے ہو اور انہوں نے تم سے پکا عہد بھی لیا ہے۔	وَكَيۡفَ تَأۡخُذُونَهُۥ وَقَدۡ أَفۡضَىٰ بَعۡضُكُمۡ إِلَىٰ بَعۡضٖ وَأَخَذۡنَ مِنكُم مِّيثَٰقًا غَلِيظٗا (٢١)
اور عورتوں میں سے جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا؛ بیشک یہ فحاشی اور قابل نفرت ہے؛ اور برا طریقہ ہے۔	وَلَا تَنكِحُواْ مَا نَكَحَ ءَابَآؤُكُم مِّنَ ٱلنِّسَآءِ إِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَۚ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةٗ وَمَقۡتٗا وَسَآءَ سَبِيلًا (٢٢)
تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہارے بھائی کی بیٹیاں اور تمہاری بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری گود میں پرورش پانے والی لڑکیاں جو تمہاری ان بیویوں سے ہوں جن سے تم نے دخول کر لیا ہو، پس اگر تم نے ان سے دخول نہ کیا ہو تو (ان کی ماؤں کو چھوڑ کر ان سے نکاح کرنے میں) تم پر کوئی الزام نہیں، اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہارے صلب سے ہیں، اور یہ کہ تم دو بہنوں کو (بیک وقت نکاح میں) جمع کرو مگر جو پہلے ہو چکا؛ بیشک اللہ غفور و رحیم ہے۔	حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ أُمَّهَٰتُكُمۡ وَبَنَاتُكُمۡ وَأَخَوَٰتُكُمۡ وَعَمَّـٰتُكُمۡ وَخَٰلَٰتُكُمۡ وَبَنَاتُ ٱلۡأَخِ وَبَنَاتُ ٱلۡأُخۡتِ وَأُمَّهَٰتُكُمُ ٱلَّـٰتِيٓ أَرۡضَعۡنَكُمۡ وَأَخَوَٰتُكُم مِّنَ ٱلرَّضَٰعَةِ وَأُمَّهَٰتُ نِسَآئِكُمۡ وَرَبَـٰٓئِبُكُمُ ٱلَّـٰتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ ٱلَّـٰتِي دَخَلۡتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمۡ تَكُونُواْ دَخَلۡتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ وَحَلَـٰٓئِلُ أَبۡنَآئِكُمُ ٱلَّذِينَ مِنۡ أَصۡلَٰبِكُمۡ وَأَن تَجۡمَعُواْ بَيۡنَ ٱلۡأُخۡتَيۡنِ إِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ غَفُورٗا رَّحِيمٗا (٢٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور عورتوں میں سے محصنہ (باعفت پرھیز گار) عورتیں (حرام ہیں) مگر جو تمہارے دائیں ہاتھوں کی ملکیت ہیں، اللہ کا تم پر لکھا ہوا فریضہ ہے، اور ان عورتوں کے ماوراء تمہارے لئے حلال ہیں کہ تم ان کو اپنے اموال کے ذریعے (نان نفقہ کی ذمہ داری کے ساتھ) حاصل کر وا پنے نکاح میں لیتے ہوئے نہ کہ عیاشی کرتے ہوئے؛ پس ان میں سے جن سے تم نے (وعدہ کردہ مہر پر) فائدہ اٹھایا ہے تو ان کو انکا فریضہ اجر (مقررہ مہر) دے دو؛ اور تم پر کوئی الزام نہیں کہ فریضہ (مقررہ مہر) کے بعد تم آپس میں جس پر راضی ہو؛ بیشک اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے۔	۞ وَٱلْمُحْصَنَٰتُ مِنَ ٱلنِّسَآءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُكُمْ ۖ كِتَٰبَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَآءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا۟ بِأَمْوَٰلِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَٰفِحِينَ ۚ فَمَا ٱسْتَمْتَعْتُم بِهِۦ مِنْهُنَّ فَـَٔاتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَٰضَيْتُم بِهِۦ مِنۢ بَعْدِ ٱلْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (٢٤)
اور تم میں سے جو مالی استطاعت نہ رکھتا ہو کہ مؤمنہ محصنہ عورتوں سے نکاح کر سکے تو پھر ان میں سے جو تمہارے دائیں ہاتھوں میں ہیں اور جوان مؤمنہ لڑکیوں میں سے (نکاح کرلے)؛ اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے؛ (نسلاً) تم سب ایک دوسرے سے ہو، پس ان سے انکے گھر والوں کی اجازت سے نکاح کرو اور معروف (دین میں رائج) طریقے سے ان کو ان کے اجر (مہر) دے دو تا کہ وہ حصارِ نکاح میں باعفت رہیں، عیاشی (بدکاری) کرنے والی نہ ہوں اور نہ ہی خفیہ یارانے (آشنا) بنانے والی، پس جب وہ حصار (نکاح) میں آجائیں پھر اگر وہ فحاشی کا ارتکاب کریں تو محصنہ عورتوں کی جو سزا (عذاب) ہے اس کی نصف سزا ان پر ہے؛ یہ تم میں سے ان کیلئے ہے جو گناہ میں پڑنے سے ڈرے؛ اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے؛ اور اللہ غفور ورحیم ہے۔	وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا أَن يَنكِحَ ٱلْمُحْصَنَٰتِ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُكُم مِّن فَتَيَٰتِكُمُ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ ۚ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَٰنِكُم ۚ بَعْضُكُم مِّنۢ بَعْضٍ ۚ فَٱنكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَءَاتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِٱلْمَعْرُوفِ مُحْصَنَٰتٍ غَيْرَ مُسَٰفِحَٰتٍ وَلَا مُتَّخِذَٰتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَآ أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَٰحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى ٱلْمُحْصَنَٰتِ مِنَ ٱلْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ ٱلْعَنَتَ مِنكُمْ ۚ وَأَن تَصْبِرُوا۟ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٥)
اللہ کا ارادہ ہے کہ جو لوگ تم سے قبل تھے ان کے طور طریقے تمہارے لئے واضح بیان کرے اور تمہیں ھدایت دے اور تم پر توجہ کرے؛ اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے۔	يُرِيدُ ٱللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٢٦)
اور اللہ کا ارادہ ہے کہ تم پر توجہ کرے، اور جو لوگ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں ان کا ارادہ ہے کہ تم بڑے خطرناک شہوانی میلانات کی طرف جھک جاؤ۔	وَٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ ٱلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ ٱلشَّهَوَٰتِ أَن تَمِيلُوا۟ مَيْلًا عَظِيمًا (٢٧)
اللہ کا ارادہ ہے کہ تم سے تخفیف کرے، اور انسان کو کمزور خلق کیا گیا ہے۔	يُرِيدُ ٱللَّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ ۚ وَخُلِقَ ٱلْإِنسَٰنُ ضَعِيفًا (٢٨)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو آپس میں ایک دوسرے کے اموال باطل طریقہ (مثلاً جوا) سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ باہمی رضامندی سے تجارت ہو، اور تم اپنے نفسوں کو قتل نہ کرو (یعنی دھشت گردی نہ کرو)، بیشک اللہ تمہارے ساتھ رحم کرنے والا ہے۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ إِلَّآ أَن تَكُونَ تِجَٰرَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (٢٩)
اور جو یہ کام کرے گا زیادتی اور ظلم کے ساتھ تو عنقریب ہم اسے نار میں جھونک کر جلائیں گے؛ اور یہ اللہ کیلئے آسان ہے۔	وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَٰنًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا (٣٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِن تَجۡتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنكُمۡ سَيِّـَٔاتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُم مُّدۡخَلاً كَرِيمًا ﴿٣١﴾	اگر تم **کبیرہ گناہوں** سے اجتناب کرو جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہاری برائیوں کو تم سے مٹا دیں گے اور ہم تمہیں عزت والے مقام میں داخل کریں گے۔ **(گناہانِ کبیرہ جن سے دوزخ واجب ہو جاتا ہے:** : ا۔ شرک: اللہ و رسولؐ کے بیان کردہ فضائلِ آلِ محمدؐ سے انکار کرنا اور خود دعٰویٔ ولایت کر دینا، ۲۔ محترم نفس کا قتل: مولا حسینؑ اور ان کے اصحاب کا قتل، قتلِ معصوم تلوار سے ہو یا زبان سے ۳۔ عاقِ والدین: جس کو رسولؐ دین سے عاق کر دیں، مولا محمدؐ اور مولا علیؑ دونوں امت کے باپ ہیں، ۴۔ باعصمت خواتین پر الزام: سیدہ فاطمہؑ کی تکذیب کرتے ہوئے ان کی گواہی کو قبول نہ کرنا، ۵۔ مال یتیم کھانا: حق معصومینؑ غصب کرنا مثلاً مال غنیمت، وراثت، خمس، ۶۔ جہاد سے فرار: مولا علیؑ کی بیعت کی بجائے کسی غیر معصوم کی بیعت (اطاعت، پیروی، تقلید) کرنا، ۷۔ حقِ اہلِ بیتؑ کا انکار مثلاً فضائل، معرفتِ نورانیہ، علم و قدرت، رجعت وغیرہ کا انکار)
وَلَا تَتَمَنَّوۡاْ مَا فَضَّلَ ٱللَّهُ بِهِۦ بَعۡضَكُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍۚ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا ٱكۡتَسَبُواْۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا ٱكۡتَسَبۡنَۚ وَسۡـَٔلُواْ ٱللَّهَ مِن فَضۡلِهِۦٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمًا ﴿٣٢﴾	اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے ایک دوسرے کو فضیلت دی ہے اس کی تمنا نہ کرو (یعنی معصومینؑ کے فضائل کی تمنا نہ کرو)؛ مردوں کیلئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے؛ اور عورتوں کیلئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے؛ اور اللہ سے اسکے فضل کا سوال کرو؛ بیشک اللہ ہر شئی کو خوب جاننے والا ہے۔
وَلِكُلٍّ جَعَلۡنَا مَوَٰلِيَ مِمَّا تَرَكَ ٱلۡوَٰلِدَانِ وَٱلۡأَقۡرَبُونَۚ وَٱلَّذِينَ عَقَدَتۡ أَيۡمَٰنُكُمۡ فَـَٔاتُوهُمۡ نَصِيبَهُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾	اور ہم نے ہر ایک کیلئے اس ترکہ میں سے حقدار مقرر کر دیئے ہیں جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو؛ اور جن لوگوں (یعنی معصومینؑ) سے تمہارے عہد و پیمان بندھے ہوں تو ان کو ان کا حصہ دے دو؛ بیشک اللہ ہر شئی پر گواہ ہے۔
ٱلرِّجَالُ قَوَّٰمُونَ عَلَى ٱلنِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ ٱللَّهُ بَعۡضَهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍ وَبِمَآ أَنفَقُواْ مِنۡ أَمۡوَٰلِهِمۡۚ فَٱلصَّٰلِحَٰتُ قَٰنِتَٰتٌ حَٰفِظَٰتٌ لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ ٱللَّهُۚ وَٱلَّٰتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَٱهۡجُرُوهُنَّ فِي ٱلۡمَضَاجِعِ وَٱضۡرِبُوهُنَّۖ فَإِنۡ أَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُواْ عَلَيۡهِنَّ سَبِيلاًۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾	مرد عورتوں پر نگہبان (مسلسل کفالت و حفاظت کرنے والے) ہیں اس لئے کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لئے کہ وہ اپنے اموال میں سے خرچ کرتے ہیں؛ پس صالحہ عورتیں وہ ہیں جو فرمانبردار ہوں، (شوہروں کی) عدم موجودگی میں (ان حقوق کی) حفاظت کرنے والی ہوں جن کی اللہ نے حفاظت کی ہے؛ اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا خوف ہو تو انہیں نصیحت کرو اور ان کو بستروں میں (تنہا) چھوڑ دو اور ان کو مارو، پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان کے خلاف کوئی راہ تلاش نہ کرو؛ بیشک اللہ کبیر علی ہے۔
وَإِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَٱبۡعَثُواْ حَكَمًا مِّنۡ أَهۡلِهِۦ وَحَكَمًا مِّنۡ أَهۡلِهَآ إِن يُرِيدَآ إِصۡلَٰحًا يُوَفِّقِ ٱللَّهُ بَيۡنَهُمَآۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾	اور اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان افتراق (علیحدگی) کا خوف ہو تو ایک منصف مرد کے گھر والوں سے اور ایک منصف عورت کے گھر والوں سے مقرر کرو، اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کریں تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت (اتفاق) دے گا؛ بیشک اللہ خوب جاننے والا اور باخبر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ وَٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا۟ بِهِۦ شَيْـًٔا ۖ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَـٰنًا وَبِذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَـٰمَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينِ وَٱلْجَارِ ذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْجَارِ ٱلْجُنُبِ وَٱلصَّاحِبِ بِٱلْجَنۢبِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُكُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا (٣٦)	اور اللہ کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کوئی شئ شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو (مولا محمدؐ و مولا علیؑ تمام امت کے باپ ہیں) اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابتدار ہمسائے اور اجنبی ہمسائے اور پہلو والا (ہم نشین اور ہم سفر) اور مسافر اور جو تمہارے دائیں ہاتھوں کی ملکیت ہیں سے؛ بیشک اللہ پسند نہیں کرتا جو متکبر (مغرور) فخر (شیخی) کرنے والا ہو۔
ٱلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَـٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (٣٧)	جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل (کنجوسی) کا حکم دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپاتے ہیں؛ اور ہم نے کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
وَٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمْ رِئَآءَ ٱلنَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَلَا بِٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ ۗ وَمَن يَكُنِ ٱلشَّيْطَـٰنُ لَهُۥ قَرِينًا فَسَآءَ قَرِينًا (٣٨)	اور جو لوگ اپنے اموال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ہی یومِ آخر پر؛ اور جس کا شیطان ساتھی ہو جائے تو بہت بُرا ساتھی ہے۔
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ وَأَنفَقُوا۟ مِمَّا رَزَقَهُمُ ٱللَّهُ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا (٣٩)	اور ان پر کیا (مصیبت آجاتی) اگر وہ اللہ اور یومِ آخر پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے؛ اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔
إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَـٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا (٤٠)	بیشک اللہ ذرہ کے وزن برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر ایک نیکی ہو گی تو اللہ اسکو دوگنا کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے اجرِ عظیم دیتا ہے۔
فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍۭ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَـٰٓؤُلَآءِ شَهِيدًا (٤١)	پس کیا حال ہو گا جب (اے حبیبؐ) ہم ہر امت سے ایک (امامؑ) گواہ لائیں گے اور ان پر ہم آپؐ کو گواہ لائیں گے۔
يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَعَصَوُا۟ ٱلرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ ٱلْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ ٱللَّهَ حَدِيثًا (٤٢)	اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسولؐ کی نافرمانی کی کہ کاش ان کے سمیت زمین کو برابر کر دیا جائے؛ اور وہ اللہ سے کوئی حدیث (بات) نہیں چھپا سکیں گے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَقْرَبُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنتُمْ سُكَـٰرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا۟ مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِى سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا۟ ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰٓ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ ٱلْغَآئِطِ أَوْ لَـٰمَسْتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا۟ مَآءً فَتَيَمَّمُوا۟ صَعِيدًا طَيِّبًا فَٱمْسَحُوا۟ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا (٤٣)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم صلاۃ کے قریب نہ جاؤ جبکہ تم (نیند کی) غنودگی میں ہو حتیٰ کہ تم سمجھو جو تم کہہ رہے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں مگر یہ کہ تم راستے سے گذرو حتیٰ کہ تم غسل کر لو؛ اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفعِ حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو تو اگر پانی نہ ملے تو طیب مٹی سے تیمم کر لو پس اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لو؛ بیشک اللہ درگذر کرنے والا بخشنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيبٗا مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِ يَشۡتَرُونَ ٱلضَّلَٰلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّواْ ٱلسَّبِيلَ (٤٤)	کیاتم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا وہ گمراہی (ولایتِ علیؑ سے دوری) خریدتے ہیں اور ان کا ارادہ ہے کہ تم بھی سبیل (ولایتِ علیؑ) سے گمراہ ہو جاؤ۔
وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِأَعۡدَآئِكُمۡۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَلِيّٗا وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ نَصِيرٗا (٤٥)	اور اللہ تمہارے (یہودی) دشمنوں کو خوب جانتا ہے؛ اور اللہ کافی ہے (بطور) ولی اور اللہ کافی ہے نصرت کرنے والا۔
مِّنَ ٱلَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ ٱلۡكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِۦ وَيَقُولُونَ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا وَٱسۡمَعۡ غَيۡرَ مُسۡمَعٖ وَرَٰعِنَا لَيَّۢا بِأَلۡسِنَتِهِمۡ وَطَعۡنٗا فِي ٱلدِّينِۚ وَلَوۡ أَنَّهُمۡ قَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَا وَٱسۡمَعۡ وَٱنظُرۡنَا لَكَانَ خَيۡرٗا لَّهُمۡ وَأَقۡوَمَ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ ٱللَّهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُونَ إِلَّا قَلِيلٗا (٤٦)	ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے ہیں (کچھ ایسے ہیں) جو کلام کی اس کے موضع (موقع محل) سے تحریف کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور سنو تجھے سنائی نہ دے اور راعنا اپنی زبانوں کو مروڑ کر اور تمہارے دین پر طعن کرتے ہوئے؛ اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور سنو اور ہماری طرف توجہ کیجیئے تو یقیناً ان کیلئے بہتر اور زیادہ صحیح ہوتا، لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے پس وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ ءَامِنُواْ بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقٗا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبۡلِ أَن نَّطۡمِسَ وُجُوهٗا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰٓ أَدۡبَارِهَآ أَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّآ أَصۡحَٰبَ ٱلسَّبۡتِۚ وَكَانَ أَمۡرُ ٱللَّهِ مَفۡعُولًا (٤٧)	اے لوگو جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لاؤ جو ہم نے (علیؑ کے بارے میں) نازل کیا ہے جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم (ظہورِ قائمؑ کے بعد) چہرے بگاڑ دیں اور ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ہم ان پر بھی اسی طرح لعنت کریں جس طرح ہم نے سبت والوں پر لعنت کی تھی؛ اور اللہ کا امر ہمیشہ نافذ ہو کر رہتا ہے۔
إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغۡفِرُ أَن يُشۡرَكَ بِهِۦ وَيَغۡفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُۚ وَمَن يُشۡرِكۡ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱفۡتَرَىٰٓ إِثۡمًا عَظِيمًا (٤٨)	بیشک اللہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک (انکارِ ولایتِ علیؑ) کیا جائے اور جو اس کے علاوہ ہے جسے چاہے بخش دے (یعنی موالیانِ علیؑ کو)، اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو یقیناً اس نے عظیم گناہ گھڑ لیا۔
أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمۚ بَلِ ٱللَّهُ يُزَكِّي مَن يَشَآءُ وَلَا يُظۡلَمُونَ فَتِيلًا (٤٩)	کیاتم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو اپنے نفسوں کے تزکیہ کا دعویٰ کرتے ہیں (یعنی غاصبانِ حق والقاباتِ مولا علیؑ)؛ بلکہ اللہ تزکیہ کرتا ہے جسکا چاہتا ہے اور ان پر دھاگے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
ٱنظُرۡ كَيۡفَ يَفۡتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَۖ وَكَفَىٰ بِهِۦٓ إِثۡمٗا مُّبِينًا (٥٠)	دیکھو وہ کیسے اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں؛ اور کھلے گناہ کیلئے یہی کافی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ نَصِيبًا مِّنَ ٱلْكِتَـٰبِ يُؤْمِنُونَ بِٱلْجِبْتِ وَٱلطَّـٰغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا۟ هَـٰٓؤُلَآءِ أَهْدَىٰ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ سَبِيلًا (٥١)	کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے وہ جبت اور طاغوت (غاصبانِ حقِ مولا علیؑ) پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے (ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا ہے کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لانے والے لوگوں سے زیادہ سبیل میں ھدایت یافتہ ہیں۔
أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَعَنَهُمُ ٱللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ ٱللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ نَصِيرًا (٥٢)	یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے؛ اور جس پر اللہ لعنت کر دے تو تم اس کیلئے ہر گز کوئی مدد گار نہیں پاؤ گے۔
أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ ٱلْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ ٱلنَّاسَ نَقِيرًا (٥٣)	کیا ان کیلئے حکومت (امامت و خلافت) میں کوئی حصہ ہے پھر تو وہ لوگوں (معصومینؑ) کو ذرہ بھی نہیں دیں گے۔
أَمْ يَحْسُدُونَ ٱلنَّاسَ عَلَىٰ مَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۖ فَقَدْ ءَاتَيْنَآ ءَالَ إِبْرَٰهِيمَ ٱلْكِتَـٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَءَاتَيْنَـٰهُم مُّلْكًا عَظِيمًا (٥٤)	کیا وہ لوگوں (معصومینؑ) پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے، پس یقیناً ہم نے آلِ ابراھیمؑ کو کتاب اور حکمت دی ہے اور ہم نے انہیں ملکِ عظیم (یعنی ان میں آئمہؑ قرار دیئے جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور فرض ہے) دیا ہے۔
فَمِنْهُم مَّنْ ءَامَنَ بِهِۦ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا (٥٥)	پس ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اس (مولا علیؑ) پر ایمان لے آئے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اس سے منہ موڑ گئے (غاصبین اور ان کے پیروکار)؛ اور (ان کیلئے) جہنم کی بھڑکتی آگ کافی ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَـٰهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (٥٦)	بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کا کفر کیا ان کو ہم عنقریب نار میں جھونک کر جلائیں گے؛ جب بھی ان کی جلدیں مکمل جل جائیں گی ہم اور جلدیں بدل دیں گے تا کہ وہ عذاب (کا مزہ) چکھیں؛ بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَآ أَزْوَٰجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا (٥٧)	اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے ہم انہیں جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے؛ اس میں ان کیلئے (نجاستوں سے) پاکیزہ ازواج ہوں گی اور ہم ان کو گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔
۞ إِنَّ ٱللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا۟ ٱلْأَمَـٰنَـٰتِ إِلَىٰٓ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ أَن تَحْكُمُوا۟ بِٱلْعَدْلِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِۦٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ سَمِيعًۢا بَصِيرًا (٥٨)	بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتوں کو ان کے اہل لوگوں کے سپرد کر دو (یعنی امامؑ اپنے بعد والے امامؑ کو کتب و سلاح سپرد کر دے)، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو تم عدل کے ساتھ فیصلہ کرو؛ بیشک اللہ تمہیں اچھی نصیحت کرتا ہے؛ بیشک اللہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَأُو۟لِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَـٰزَعْتُمْ فِى شَىْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (٥٩)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اور اولی الامرؑ کی اطاعت کرو جو تم میں (موجود) ہے، پھر اگر تم کسی شئ پر نزاع کرو تو اسے اللہ اور رسولؐ (اور اولی الامرؑ) کی طرف واپس کر دو اگر تم اللہ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتے ہو؛ وہ بہتر اور اچھی تاویل (حقیقی وضاحت) ہے۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ ءَامَنُوا۟ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوٓا۟ إِلَى ٱلطَّـٰغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوٓا۟ أَن يَكْفُرُوا۟ بِهِۦ وَيُرِيدُ ٱلشَّيْطَـٰنُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَـٰلًۢا بَعِيدًا (٦٠)	کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اس پر ایمان لائے ہیں جو تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اور جو تم سے پہلے نازل کیا گیا ہے (مگر) ان (نام نہاد مسلمانوں) کا ارادہ ہے کہ وہ طاغوت (یہود) سے فیصلہ کرائیں جبکہ یقیناً انہیں حکم دیا گیا کہ وہ اس (طاغوت) کا کفر کریں؛ اور شیطان کا ارادہ ہے کہ ان کو بڑی دور والی گمراہی میں گمراہ کرے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا۟ إِلَىٰ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَإِلَى ٱلرَّسُولِ رَأَيْتَ ٱلْمُنَـٰفِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا (٦١)	اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رسولؐ کی طرف (آؤ)، تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ وہ تم سے کنی کتراتے ہوئے رکتے ہیں۔
فَكَيْفَ إِذَآ أَصَـٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآءُوكَ يَحْلِفُونَ بِٱللَّهِ إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَـٰنًا وَتَوْفِيقًا (٦٢)	پھر کیا حال ہوتا ہے جب ان پر مصیبت آتی ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں پھر وہ تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں کہ ہمارا ارادہ سوائے احسان اور موافقت کے کچھ نہ تھا۔
أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يَعْلَمُ ٱللَّهُ مَا فِى قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِىٓ أَنفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيغًا (٦٣)	یہ وہی لوگ ہیں اللہ جانتا ہے جو ان کے قلوب میں (عداوتِ علیؑ) ہے، پس ان سے اعراض کرو اور انہیں نصیحت کرتے رہو اور ان سے انکے اپنے بارے میں صاف واضح بات کہہ دو۔
وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَٱسْتَغْفَرُوا۟ ٱللَّهَ وَٱسْتَغْفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُوا۟ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (٦٤)	اور ہم نے کوئی رسولؑ نہیں بھیجا سوائے اس کے کہ اس کی اللہ کے اذن سے اطاعت کی جائے؛ اور اگر وہ لوگ، جب انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا، (اے علیؑ) تمہارے پاس آتے اور اللہ سے استغفار کرتے اور رسولؐ بھی ان کیلئے استغفار کرتا تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے۔
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا (٦٥)	پس نہیں، (اے میرے حبیبؐ) تمہارے رب کی قسم، وہ کبھی مؤمن نہیں ہو سکتے حتیٰ کہ وہ ان معاملات میں تجھے فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں جن میں ان کے درمیان اختلاف ہوا ہے پھر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اس (ولایتِ علیؑ کے فیصلے سے جو تو نے کیا اور وہ اسے (یعنی مولا علیؑ کو) سر جھکا کر تسلیم کریں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَوۡ أَنَّا كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ أَنِ ٱقۡتُلُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ أَوِ ٱخۡرُجُواْ مِن دِيَٰرِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنۡهُمۡۖ وَلَوۡ أَنَّهُمۡ فَعَلُواْ مَا يُوعَظُونَ بِهِۦ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَأَشَدَّ تَثۡبِيتًا (٦٦)	اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے نفسوں کو قتل کرو (اور امامؑ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرو) یا (امامؑ کی رضا کی خاطر) اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ اسے نہ کرتے سوائے ان میں سے قلیل کے؛ اور اگر وہ انجام دیتے جس کی ان کو نصیحت کی جا رہی ہے تو ضرور ان کیلئے بہتر ہوتا اور زیادہ ثابت قدمی (کا سبب ہوتا)۔
وَإِذٗا لَّأٓتَيۡنَٰهُم مِّن لَّدُنَّآ أَجۡرًا عَظِيمٗا (٦٧)	اور تب ہم ضرور ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم دیتے۔
وَلَهَدَيۡنَٰهُمۡ صِرَٰطٗا مُّسۡتَقِيمٗا (٦٨)	اور ہم ضرور ان کو صراطِ مستقیم کی ھدایت دیتے۔
وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ فَأُوْلَٰٓئِكَ مَعَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ وَٱلصِّدِّيقِينَ وَٱلشُّهَدَآءِ وَٱلصَّٰلِحِينَۚ وَحَسُنَ أُوْلَٰٓئِكَ رَفِيقٗا (٦٩)	اور جو اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کریں گے پس وہی لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین، اور وہ بہت اچھے ساتھی ہیں (یعنی محمدؐ و آلِ محمدؐ)۔
ذَٰلِكَ ٱلۡفَضۡلُ مِنَ ٱللَّهِۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ عَلِيمٗا (٧٠)	یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے؛ اور سب جاننے والا اللہ کافی ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ خُذُواْ حِذۡرَكُمۡ فَٱنفِرُواْ ثُبَاتٍ أَوِ ٱنفِرُواْ جَمِيعٗا (٧١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے اسلحے سنبھالو پھر دستوں میں نکلو یا اکٹھے ہو کر نکلو۔
وَإِنَّ مِنكُمۡ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنۡ أَصَٰبَتۡكُم مُّصِيبَةٞ قَالَ قَدۡ أَنۡعَمَ ٱللَّهُ عَلَيَّ إِذۡ لَمۡ أَكُن مَّعَهُمۡ شَهِيدٗا (٧٢)	اور بیشک تم میں سے ایسا بھی ہے جو پیچھے رہ جاتا ہے، پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر انعام کیا ہے کہ میں ان لوگوں کے ساتھ موجود نہ تھا۔
وَلَئِنۡ أَصَٰبَكُمۡ فَضۡلٞ مِّنَ ٱللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمۡ تَكُنۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُۥ مَوَدَّةٞ يَٰلَيۡتَنِي كُنتُ مَعَهُمۡ فَأَفُوزَ فَوۡزًا عَظِيمٗا (٧٣)	اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہو تو کہتا ہے گویا کہ تمہارے اور اس کے درمیان کوئی محبت ہی نہ تھی، کاش میں تمہارے ساتھ ہوتا تو میں عظیم کامیابی پر فائز ہوتا۔
۞ فَلۡيُقَٰتِلۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱلَّذِينَ يَشۡرُونَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا بِٱلۡأٓخِرَةِۚ وَمَن يُقَٰتِلۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ فَيُقۡتَلۡ أَوۡ يَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ نُؤۡتِيهِ أَجۡرًا عَظِيمٗا (٧٤)	پس وہ اللہ کی سبیل میں لڑیں جن لوگوں نے حیاتِ دنیا کو آخرت کے بدلے فروخت کر دیا ہے؛ اور جو اللہ کی سبیل میں لڑے پھر قتل ہو جائے یا غالب آ جائے تو عنقریب ہم اسے اجر عظیم عطا کریں گے۔
وَمَا لَكُمۡ لَا تُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلۡمُسۡتَضۡعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلۡوِلۡدَٰنِ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخۡرِجۡنَا مِنۡ هَٰذِهِ ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلظَّالِمِ أَهۡلُهَا وَٱجۡعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيّٗا وَٱجۡعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا (٧٥)	اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی سبیل میں اور بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کیلئے نہیں لڑتے جو کہہ رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے باشندے (مشرکینِ مکہ) ظالم ہیں، اور ہمارے لئے اپنے پاس سے ولی بنا دے، اور ہمارے لئے اپنے پاس سے مددگار بنا دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ يُقَـٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَـٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱلطَّـٰغُوتِ فَقَـٰتِلُوٓاْ أَوْلِيَآءَ ٱلشَّيْطَـٰنِ ۖ إِنَّ كَيْدَ ٱلشَّيْطَـٰنِ كَانَ ضَعِيفًا (٧٦)	جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی سبیل میں لڑتے ہیں، اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ طاغوت کی سبیل میں لڑتے ہیں پس شیطان کے اولیاء کے ساتھ لڑو، بیشک شیطان کی چال ضعیف ہوتی ہے۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوٓاْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ ٱلْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ ٱلنَّاسَ كَخَشْيَةِ ٱللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُواْ رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا ٱلْقِتَالَ لَوْلَآ أَخَّرْتَنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَـٰعُ ٱلدُّنْيَا قَلِيلٌ وَٱلْـَٔاخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ ٱتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا (٧٧)	کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ تم اپنے ہاتھ روکے رکھو اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو، پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو ان میں سے ایک فریق لوگوں سے اسطرح ڈرنے لگا جسطرح اللہ سے ڈرنا چاہیئے بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈر، اور کہتے ہیں اے ہمارے رب تو نے ہم پر جنگ کیوں فرض کردی، کیوں نہ تھوڑی مدت کیلئے ہمارے لئے تاخیر کردے؛ کہہ دو دنیا کا مال متاع قلیل ہے اور آخرت بہتر ہے اس کیلئے جو تقویٰ کرے، اور تم پر دھاگے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
أَيْنَمَا تَكُونُواْ يُدْرِككُّمُ ٱلْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِى بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُواْ هَـٰذِهِۦ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُواْ هَـٰذِهِۦ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ ۖ فَمَالِ هَـٰٓؤُلَآءِ ٱلْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا (٧٨)	جہاں کہیں تم ہو گے تمہیں موت پالے گی اگرچہ تم مضبوط برجوں کے اندر ہو؛ اور اگر انہیں کوئی اچھا فائدہ پہنچتا ہے تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو نقصان پہنچتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تمہاری طرف سے ہے؛ کہہ دو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے؛ پس اس قوم کو کیا ہو گیا ہے قریب نہیں کہ وہ کوئی حدیث (بات) سمجھیں۔
مَّآ أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ ٱللَّهِ ۖ وَمَآ أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَـٰكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًا (٧٩)	)اے انسان (جو بھی تجھے کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور جو تجھے نقصان پہنچتا ہے تو تمہارے اپنے نفس کی طرف سے پہنچتا ہے؛ اور)اے میرے حبیبؐ (ہم نے تمہیں تمام انسانوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے؛ اور اللہ بطور گواہ کافی ہے۔
مَّن يُطِعِ ٱلرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ ٱللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَآ أَرْسَلْنَـٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (٨٠)	جس نے رسولؐ کی اطاعت کی پس یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جو منہ موڑ گیا تو ہم نے تمہیں ان لوگوں پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔
وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُواْ مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ ٱلَّذِى تَقُولُ ۖ وَٱللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلًا (٨١)	اور وہ کہتے ہیں (ہم نے) اطاعت (کی)، لیکن جب وہ تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو ان میں سے (فلانوں ڈھمکانوں کا) ایک گروہ راتوں کو اس کے خلاف کرنا طے کرتا ہے جو آپؐ کہتے ہیں؛ اور اللہ لکھ رہا ہے جو وہ راتوں میں چالیں چلتے ہیں اور اللہ پر توکل کرو؛ اور اللہ بطور کارساز و محافظ کافی ہے۔
أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ ٱلْقُرْءَانَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ ٱللَّهِ لَوَجَدُواْ فِيهِ ٱخْتِلَـٰفًا كَثِيرًا (٨٢)	کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے؛ اور اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو ضرور وہ اس میں کثرت سے اختلاف پاتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا جَآءَهُمۡ أَمۡرٞ مِّنَ ٱلۡأَمۡنِ أَوِ ٱلۡخَوۡفِ أَذَاعُواْ بِهِۦۖ وَلَوۡ رَدُّوهُ إِلَى ٱلرَّسُولِ وَإِلَىٰٓ أُوْلِي ٱلۡأَمۡرِ مِنۡهُمۡ لَعَلِمَهُ ٱلَّذِينَ يَسۡتَنۢبِطُونَهُۥ مِنۡهُمۡۗ وَلَوۡلَا فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ لَٱتَّبَعۡتُمُ ٱلشَّيۡطَٰنَ إِلَّا قَلِيلٗا (٨٣)	اور جب ان کے پاس کوئی امر (خبر) امن یا خوف (خطرے) کا آتا ہے تو اسے پھیلا دیتے ہیں؛ اور اگر وہ اسے رسولؐ اور اولی الامرؑ (مولا علیؑ) جو ان میں موجود ہیں کی طرف پلٹا دیں تو وہ لوگ ضرور اسے جان لیتے جو ان میں استنباط (نتیجہ اخذ) کرتے ہیں؛ اور اگر تم پر اللہ کا فضل (مولا محمدؐ) اور اس کی رحمت (ولایتِ آئمہؑ) نہ ہوتی تو قلیل کے سوا تم سب ضرور شیطان کا اتباع کرتے۔
فَقَٰتِلۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفۡسَكَۚ وَحَرِّضِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَۖ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأۡسَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْۚ وَٱللَّهُ أَشَدُّ بَأۡسٗا وَأَشَدُّ تَنكِيلٗا (٨٤)	(اے میرے حبیبؐ (پس اللہ کی سبیل میں لڑو، کوئی مکلف نہیں) کسی کی ذمہ داری نہیں (سوائے تیرے نفس کے) یعنی مولا محمدؐ شجیع الناس لوگوں کی مدد سے بے نیاز ہے (اور مؤمنین کو ابھارو، ہوسکتا ہے کہ اللہ ان لوگوں کا جنگی زور روک دے جنہوں نے کفر کیا ہے؛ اور اللہ زیادہ زور والا اور زیادہ مثالی سزا دینے والا ہے۔
مَّن يَشۡفَعۡ شَفَٰعَةً حَسَنَةٗ يَكُن لَّهُۥ نَصِيبٞ مِّنۡهَاۖ وَمَن يَشۡفَعۡ شَفَٰعَةٗ سَيِّئَةٗ يَكُن لَّهُۥ كِفۡلٞ مِّنۡهَاۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ مُّقِيتٗا (٨٥)	جو شخص اچھائی کی سفارش کرے گا اسے اس سے حصہ ملے گا، اور جو برُائی کی سفارش کرے گا تو اسے اس سے حصہ ملے گا؛ اور اللہ ہر شئی پر نظر رکھنے والا ہے۔
وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٖ فَحَيُّواْ بِأَحۡسَنَ مِنۡهَآ أَوۡ رُدُّوهَآۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ حَسِيبًا (٨٦)	اور جب تمہیں سلامتی کے ساتھ سلام کہا جائے تو اس سے بہتر جواباً سلام کہو یا اسی طرح واپس کہو؛ بیشک اللہ ہر شئی کا حساب لینے والا ہے۔
ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۚ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيهِۗ وَمَنۡ أَصۡدَقُ مِنَ ٱللَّهِ حَدِيثٗا (٨٧)	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو یومِ قیامت جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں؛ اور اللہ سے بڑھ کر حدیث (بات) میں کون صادق ہے۔
۞ فَمَا لَكُمۡ فِي ٱلۡمُنَٰفِقِينَ فِئَتَيۡنِ وَٱللَّهُ أَرۡكَسَهُم بِمَا كَسَبُوٓاْۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَهۡدُواْ مَنۡ أَضَلَّ ٱللَّهُۖ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ سَبِيلٗا (٨٨)	پس تمہیں کیا ہے (کہ تم) منافقین کے بارے میں دو گروہ ہوگئے ہو جبکہ جو انہوں نے کمایا اس کی وجہ سے اللہ ان کو واپس پھیر چکا ہے؛ کیا تمہارا ارادہ ہے کہ تم ھدایت دو جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہے؛ اور جسے اللہ گمراہ کردے تو تم اس کیلئے ہر گز کوئی سبیل نہیں پاؤ گے۔
وَدُّواْ لَوۡ تَكۡفُرُونَ كَمَا كَفَرُواْ فَتَكُونُونَ سَوَآءٗۖ فَلَا تَتَّخِذُواْ مِنۡهُمۡ أَوۡلِيَآءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِۚ فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَخُذُوهُمۡ وَٱقۡتُلُوهُمۡ حَيۡثُ وَجَدتُّمُوهُمۡۖ وَلَا تَتَّخِذُواْ مِنۡهُمۡ وَلِيّٗا وَلَا نَصِيرًا (٨٩)	وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم بھی کفر کرو جس طرح انہوں نے کفر کیا ہے تو تم ان کے برابر ہو جاؤ، پس تم ان میں سے اولیاء (دوست) نہ بناؤ حتیٰ کہ وہ اللہ کی سبیل میں ہجرت نہ کر جائیں؛ پس اگر وہ منہ موڑیں تو تم انہیں جہاں پاؤ انہیں پکڑ لو اور انہیں قتل کرو، اور ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ اور نہ ہی مددگار۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِلَّا ٱلَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوۡمِۭ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُم مِّيثَٰقٌ أَوۡ جَآءُوكُمۡ حَصِرَتۡ صُدُورُهُمۡ أَن يُقَٰتِلُوكُمۡ أَوۡ يُقَٰتِلُواْ قَوۡمَهُمۡۚ وَلَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ لَسَلَّطَهُمۡ عَلَيۡكُمۡ فَلَقَٰتَلُوكُمۡۚ فَإِنِ ٱعۡتَزَلُوكُمۡ فَلَمۡ يُقَٰتِلُوكُمۡ وَأَلۡقَوۡاْ إِلَيۡكُمُ ٱلسَّلَمَ فَمَا جَعَلَ ٱللَّهُ لَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سَبِيلاً (٩٠)	سوا ان لوگوں کے جو اس قوم کے ساتھ جا ملیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے یا وہ تمہارے پاس محصور سینوں (یعنی اللہ نے انکی جرآت سلب کر لی) کے ساتھ آجائیں کہ تم سے لڑ سکیں یا اپنی قوم سے لڑ سکیں؛ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر ضرور مسلط کر دیتا اور وہ تم سے ضرور لڑتے، پس اگر وہ تم سے ہٹ جائیں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہیں سلامتی (صلح) پیش کریں، پھر اللہ نے تمہارے لئے ان کے خلاف (لڑائی کی) کوئی راہ نہیں رکھی۔
سَتَجِدُونَ ءَاخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن يَأۡمَنُوكُمۡ وَيَأۡمَنُواْ قَوۡمَهُمۡ كُلَّ مَا رُدُّوٓاْ إِلَى ٱلۡفِتۡنَةِ أُرۡكِسُواْ فِيهَاۚ فَإِن لَّمۡ يَعۡتَزِلُوكُمۡ وَيُلۡقُوٓاْ إِلَيۡكُمُ ٱلسَّلَمَ وَيَكُفُّوٓاْ أَيۡدِيَهُمۡ فَخُذُوهُمۡ وَٱقۡتُلُوهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوهُمۡۚ وَأُوْلَٰٓئِكُمۡ جَعَلۡنَا لَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنًا مُّبِينًا (٩١)	عنقریب تم کچھ دوسرے لوگ پاؤ گے وہ ارادہ کرتے ہیں کہ وہ تم سے بھی امن میں رہیں اور وہ اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں؛ مگر جب کبھی ان کو کسی فتنے کی طرف لایا جاتا ہے تو اس میں پھیر دیئے جاتے (کود پڑتے) ہیں، پس اگر وہ تم سے نہ ہٹیں اور تمہاری طرف سلامتی کی پیشکش نہ کریں اور وہ اپنے ہاتھ نہ روکیں تو جہاں کہیں تم ان کو پاؤ ان کو پکڑ لو اور ان کو قتل کرو؛ اور وہی لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہارے لئے کھلی دلیل بنا دی ہے۔
وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ أَن يَقۡتُلَ مُؤۡمِنًا إِلَّا خَطَـًٔاۚ وَمَن قَتَلَ مُؤۡمِنًا خَطَـًٔا فَتَحۡرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِۦٓ إِلَّآ أَن يَصَّدَّقُواْۚ فَإِن كَانَ مِن قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّكُمۡ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍۖ وَإِن كَانَ مِن قَوۡمِۭ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُم مِّيثَٰقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِۦ وَتَحۡرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍۖ فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ تَوۡبَةً مِّنَ ٱللَّهِۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (٩٢)	اور کسی مؤمن کیلئے (جائز) نہیں کہ وہ کسی مؤمن کو قتل کر دے مگر (نہ ہی) خطا سے، اور جو کسی مؤمن کو غلطی سے قتل کر دے تو ایک مؤمن کی گردن (یعنی غلام) آزاد کرائے اور دیت اس کے وارثوں کو ادا کی جائے سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں؛ اور اگر وہ (مقتول) تمہاری دشمن قوم سے ہو لیکن وہ مؤمن ہو تو ایک مؤمن گردن آزاد کرے؛ اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو دیت ادا کی جائے اور ایک مؤمن کی گردن آزاد کی جائے گی، پس جو نہ پائے (استطاعت) تو لگاتار دو مہینوں کے صیام رکھے، اللہ سے توبہ کرنے کیلئے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
وَمَن يَقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُۥ جَهَنَّمُ خَٰلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهُۥ وَأَعَدَّ لَهُۥ عَذَابًا عَظِيمًا (٩٣)	اور جو کسی مؤمن کو عمداً قتل کر دے تو اس کی جزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب ہے اور اس کی لعنت اور اس کیلئے اس نے عذابِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ فَتَبَيَّنُواْ وَلَا تَقُولُواْ لِمَنۡ أَلۡقَىٰٓ إِلَيۡكُمُ ٱلسَّلَٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا تَبۡتَغُونَ عَرَضَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا فَعِندَ ٱللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌۚ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبۡلُ فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوٓاْۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيرًا (٩٤)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم اللہ کی سبیل میں چل پڑو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام پیش کرے (یعنی کلمۂ طیبہ پڑھ لے) اسے تم نہ کہو کہ تم مؤمن نہیں ہو (اور اسے قتل کر دو)، (تاکہ) تم حیاتِ دنیا کا سامان حاصل کر لو، پس اللہ کے پاس بہت سارے اثاثے ہیں؛ تم بھی پہلے اسی طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کر دیا لہٰذا تم تحقیق کر لیا کرو؛ بیشک اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کر رہے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مؤمنین میں سے معذور لوگوں کے سوا بیٹھ رہنے والے اور اللہ کی سبیل میں اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں؛ اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کرنے والوں کو اللہ نے بیٹھے رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے؛ اور سب سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے؛ مگر اللہ نے مجاہدین کو قاعدین پر اجرِ عظیم کی فضیلت دی ہے۔	لَّا يَسْتَوِى ٱلْقَٰعِدُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِى ٱلضَّرَرِ وَٱلْمُجَٰهِدُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ ٱللَّهُ ٱلْمُجَٰهِدِينَ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى ٱلْقَٰعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ ٱللَّهُ ٱلْمُجَٰهِدِينَ عَلَى ٱلْقَٰعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا (٩٥)
اس کی طرف سے درجات اور مغفرت اور رحمت؛ اور اللہ ہمیشہ سے غفور و رحیم ہے۔	دَرَجَٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (٩٦)
بیشک جن لوگوں کو ملائکہ وفات دیتے ہیں جبکہ وہ اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں (جو ولایتِ علیؑ کے حق میں نہیں لڑتے)، (ملائکہ) کہتے ہیں تم کس (دین) میں تھے؟ وہ کہتے ہیں ہمیں زمین میں کمزور بنا دیا گیا تھا (یعنی پتہ نہیں تھا حق کدھر ہے)؛ وہ (ملائکہ) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے (یعنی اللہ کا دین اور کتاب اتنی واضح تھی پھر بھی تمہیں نظر نہ آیا)؛ ان لوگوں کی پناہ گاہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ تَوَفَّىٰهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ ظَالِمِىٓ أَنفُسِهِمْ قَالُواْ فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُواْ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ قَالُوٓاْ أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ ٱللَّهِ وَٰسِعَةً فَتُهَاجِرُواْ فِيهَا ۚ فَأُوْلَٰٓئِكَ مَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا (٩٧)
سوائے ان (عقل میں) کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کے جو کوئی حیلہ (کفر کے خلاف تدبیر) کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور (ایمان کی طرف نکلنے کا) کوئی راستہ نہیں پاتے۔	إِلَّا ٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلْوِلْدَٰنِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا (٩٨)
تو ہو سکتا ہے اللہ ان لوگوں کو معاف کر دے؛ اور اللہ ہمیشہ سے معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔	فَأُوْلَٰٓئِكَ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا (٩٩)
اور جو اللہ کی سبیل میں ہجرت کرے گا (امامؑ کے حق میں جہاد کرے گا) وہ زمین میں کثیر پناہ گاہیں اور وسعتِ (رزق) پائے گا؛ اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف مہاجر بن کر نکلے گا پھر اسکو موت پا لے تو یقیناً اس کا اجر اللہ پر واقع ہو گیا؛ اور اللہ ہمیشہ سے غفور و رحیم ہے۔	۞ وَمَن يُهَاجِرْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ يَجِدْ فِى ٱلْأَرْضِ مُرَٰغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِنۢ بَيْتِهِۦ مُهَاجِرًا إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ يُدْرِكْهُ ٱلْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُۥ عَلَى ٱللَّهِ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (١٠٠)
جب تم زمین میں چل نکلو تو تم پر کوئی الزام نہیں کہ تم صلاۃ میں قصر کرو (یعنی قصر واجب ہے)، اگر تمہیں خوف ہو کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ تمہیں فتنہ میں ڈال دیں گے؛ بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔	وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِى ٱلْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ ٱلصَّلَوٰةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ ۚ إِنَّ ٱلْكَٰفِرِينَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا (١٠١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا كُنتَ فِيهِمۡ فَأَقَمۡتَ لَهُمُ ٱلصَّلَوٰةَ فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُم مَّعَكَ وَلۡيَأۡخُذُوٓاْ أَسۡلِحَتَهُمۡۖ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلۡيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمۡ وَلۡتَأۡتِ طَآئِفَةٌ أُخۡرَىٰ لَمۡ يُصَلُّواْ فَلۡيُصَلُّواْ مَعَكَ وَلۡيَأۡخُذُواْ حِذۡرَهُمۡ وَأَسۡلِحَتَهُمۡۗ وَدَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡ تَغۡفُلُونَ عَنۡ أَسۡلِحَتِكُمۡ وَأَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيلُونَ عَلَيۡكُم مَّيۡلَةً وَٰحِدَةًۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ إِن كَانَ بِكُمۡ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوۡ كُنتُم مَّرۡضَىٰٓ أَن تَضَعُوٓاْ أَسۡلِحَتَكُمۡۖ وَخُذُواْ حِذۡرَكُمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ أَعَدَّ لِلۡكَٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (١٠٢)	اور (اے حبیبؐ) جب تم ان میں موجود ہو اور تم ان کیلئے صلاۃ قائم کرو تو ان میں سے ایک گروہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو جائے اور وہ اپنا اسلحہ لئے رہیں، پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں (جنگی پوزیشن میں) اور دوسرا گروہ (آگے) آئے جس نے صلاۃ نہیں پڑھی اور وہ تمہارے ساتھ صلاۃ پڑھے اور اپنا سامانِ حفاظت اور اپنا اسلحہ لئے رہیں، جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کی تمنا ہے کہ اگر تم اپنے اسلحہ اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کردیں؛ اور تم پر کوئی الزام نہیں کہ اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم مریض ہو تو تم اپنا اسلحہ (اتار کر) رکھ دو مگر حفاظتی سامان لئے رہو؛ بیشک اللہ نے کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
فَإِذَا قَضَيۡتُمُ ٱلصَّلَوٰةَ فَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ قِيَٰمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمۡۚ فَإِذَا ٱطۡمَأۡنَنتُمۡ فَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَۚ إِنَّ ٱلصَّلَوٰةَ كَانَتۡ عَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ كِتَٰبًا مَّوۡقُوتًا (١٠٣)	پھر جب تم صلاۃ ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور پہلوؤں پر (لیٹے ہوئے)، پس جب تم اطمینان میں ہو تو صلاۃ قائم کرو، بیشک صلاۃ مؤمنین پر وقت کے ساتھ (فرض) ہے۔
وَلَا تَهِنُواْ فِي ٱبۡتِغَآءِ ٱلۡقَوۡمِۖ إِن تَكُونُواْ تَأۡلَمُونَ فَإِنَّهُمۡ يَأۡلَمُونَ كَمَا تَأۡلَمُونَۖ وَتَرۡجُونَ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا يَرۡجُونَۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (١٠٤)	اور (کافر) قوم کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھاؤ؛ اگر تم الم (تکلیف) اٹھا رہے ہو تو بیشک وہ بھی تکلیف اٹھا رہے ہیں جس طرح تم تکلیف اٹھا رہے ہو، مگر تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
إِنَّآ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ ٱلنَّاسِ بِمَآ أَرَىٰكَ ٱللَّهُۚ وَلَا تَكُن لِّلۡخَآئِنِينَ خَصِيمًا (١٠٥)	بیشک ہم نے آپؐ کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تاکہ آپؐ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں جو اللہ آپؐ کو دکھاتا ہے؛ اور تم خائن لوگوں کی طرف سے جھگڑا کرنے والے نہ بنو۔
وَٱسۡتَغۡفِرِ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا (١٠٦)	اور اللہ سے استغفار کرو؛ بیشک اللہ ہمیشہ سے غفور و رحیم ہے۔
وَلَا تُجَٰدِلۡ عَنِ ٱلَّذِينَ يَخۡتَانُونَ أَنفُسَهُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا (١٠٧)	اور تم ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کرو جو اپنے نفسوں سے خیانت کرتے ہیں؛ بیشک اللہ عادی خیانت کرنے والے گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔
يَسۡتَخۡفُونَ مِنَ ٱلنَّاسِ وَلَا يَسۡتَخۡفُونَ مِنَ ٱللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمۡ إِذۡ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرۡضَىٰ مِنَ ٱلۡقَوۡلِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِمَا يَعۡمَلُونَ مُحِيطًا (١٠٨)	وہ لوگوں سے چھپاتے ہیں مگر وہ اللہ سے نہیں چھپا سکتے، اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ (فلانے ڈھمکانے اور ان کے ساتھی) راتوں کو مشورے کرتے ہیں جو بات اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اللہ احاطہ کئے ہوئے ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هَٰٓأَنتُمۡ هَٰٓؤُلَآءِ جَٰدَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا فَمَن يُجَٰدِلُ ٱللَّهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيلٗا (١٠٩)	یہ تم ہی لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑا کرتے ہو، لیکن یومِ قیامت ان کی طرف سے اللہ سے کون جھگڑا کرے گا یا ان کا کون وکیل ہوگا۔
وَمَن يَعۡمَلۡ سُوٓءًا أَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهُۥ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ ٱللَّهَ يَجِدِ ٱللَّهَ غَفُورٗا رَّحِيمٗا (١١٠)	اور جو برائی کرے گا یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر وہ اللہ سے استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائے گا۔
وَمَن يَكۡسِبۡ إِثۡمٗا فَإِنَّمَا يَكۡسِبُهُۥ عَلَىٰ نَفۡسِهِۦۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمٗا (١١١)	اور جو گناہ کمائے گا تو محض وہ اسے اپنے نفس کے خلاف کمائے گا؛ اور اللہ ہمیشہ سے سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
وَمَن يَكۡسِبۡ خَطِيٓـَٔةً أَوۡ إِثۡمٗا ثُمَّ يَرۡمِ بِهِۦ بَرِيٓـٔٗا فَقَدِ ٱحۡتَمَلَ بُهۡتَٰنٗا وَإِثۡمٗا مُّبِينٗا (١١٢)	اور جو غلطی یا گناہ کمائے گا پھر اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگا دے تو یقیناً اس نے بہتان اور کھلے گناہ (کے بوجھ) کو اٹھا لیا۔
وَلَوۡلَا فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهُۥ لَهَمَّت طَّآئِفَةٞ مِّنۡهُمۡ أَن يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمۡۖ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيۡءٖۚ وَأَنزَلَ ٱللَّهُ عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُن تَعۡلَمُۚ وَكَانَ فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكَ عَظِيمٗا (١١٣)	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے یقیناً ارادہ کر لیا تھا کہ تمہیں گمراہ کریں، اور وہ گمراہ نہیں کرتے مگر اپنے نفسوں کو اور وہ تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے؛ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تمہیں وہ علم دیا ہے جو تم نہیں جانتے تھے؛ اور اللہ کا تم پر عظیم فضل رہا ہے۔ (رسول اللہؐ کے ذریعے امت سے خطاب ہو رہا ہے)
۞ لَّا خَيۡرَ فِي كَثِيرٖ مِّن نَّجۡوَىٰهُمۡ إِلَّا مَنۡ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوۡ مَعۡرُوفٍ أَوۡ إِصۡلَٰحِۭ بَيۡنَ ٱلنَّاسِۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ ٱبۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ ٱللَّهِ فَسَوۡفَ نُؤۡتِيهِ أَجۡرًا عَظِيمٗا (١١٤)	ان کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے سوائے اس کے جو صدقہ یا معروف (قرض) یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے کا امر کرے؛ اور جو یہ اللہ کی مرضیاں حاصل کرنے کیلئے کرے تو عنقریب ہم اسے اجر عظیم عطا کریں گے۔
وَمَن يُشَاقِقِ ٱلرَّسُولَ مِنۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ ٱلۡهُدَىٰ وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيلِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ نُوَلِّهِۦ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصۡلِهِۦ جَهَنَّمَۖ وَسَآءَتۡ مَصِيرًا (١١٥)	اور جو رسولؐ کی مخالفت کرے اس کے بعد کہ اس کیلئے ہدایت واضح ہو چکی ہے اور وہ مؤمنین کی سبیل کی بجائے کسی اور کا اتباع کرے تو ہم اسے اس (خود ساختہ امام کی) طرف پھیر دیں گے جس (خود ساختہ امام کی) طرف وہ پھر گیا ہے اور ہم اسے جہنم میں جھونک کر جلائیں گے؛ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔
إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغۡفِرُ أَن يُشۡرَكَ بِهِۦ وَيَغۡفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُۚ وَمَن يُشۡرِكۡ بِٱللَّهِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلَٰلَۢا بَعِيدًا (١١٦)	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ تم اس کے ساتھ شریک کرو اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے جس کیلئے چاہے گا؛ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو وہ یقیناً دور کی گمراہی میں گم ہو گیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِن يَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦٓ إِلَّآ إِنَٰثٗا وَإِن يَدۡعُونَ إِلَّا شَيۡطَٰنٗا مَّرِيدٗا (١١٧)	وہ اللہ کے سوا نہیں پکارتے مگر مؤنثوں کو (یعنی جو مولا علیؑ کے سوا اپنے آپ کو امیر المؤمنین کہلوائے وہ مرد نہیں بلکہ منکوحہ ہوتا ہے)، اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔
لَّعَنَهُ ٱللَّهُۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيبٗا مَّفۡرُوضٗا (١١٨)	اللہ نے اس پر لعنت کی ہے، اور اس نے کہا میں ضرور تیرے بندوں میں سے مقرر حصہ لوں گا۔
وَلَأُضِلَّنَّهُمۡ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَأٓمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ ءَاذَانَ ٱلۡأَنۡعَٰمِ وَلَأٓمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ ٱللَّهِۚ وَمَن يَتَّخِذِ ٱلشَّيۡطَٰنَ وَلِيّٗا مِّن دُونِ ٱللَّهِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانٗا مُّبِينٗا (١١٩)	اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں (نفسانی خواہشات ابھاروں) گا اور میں ضرور انہیں حکم دوں گا تو یقیناً وہ جانوروں کے کان کاٹیں (چیر لگائیں) گے اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی تخلیق (دین اللہ) میں ضرور تغیر کر دیں گے (مثلاً تبدیلیٔ جنس کا اپریشن)؛ اور جس نے اللہ کی بجائے شیطان کو اپنا ولی بنا لیا تو یقیناً اسے صریح نقصان کا خسارہ ہوا۔
يَعِدُهُمۡ وَيُمَنِّيهِمۡۖ وَمَا يَعِدُهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ إِلَّا غُرُورًا (١٢٠)	وہ ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں آرزوئیں دلاتا ہے؛ اور شیطان ان سے وعدے نہیں کرتا سوائے فریب کے۔
أُوْلَٰٓئِكَ مَأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنۡهَا مَحِيصٗا (١٢١)	انہی لوگوں کی پناہ گاہ جہنم ہے، اور وہ اس سے کوئی راہِ فرار نہیں پائیں گے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۖ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٗاۚ وَمَنۡ أَصۡدَقُ مِنَ ٱللَّهِ قِيلٗا (١٢٢)	اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے عنقریب ہم انہیں جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں تا ابد اس میں ہمیشہ رہیں گے؛ اللہ کا وعدہ حق ہے؛ اور بات میں اللہ سے بڑھ کر صادق کون ہے۔
لَّيۡسَ بِأَمَانِيِّكُمۡ وَلَآ أَمَانِيِّ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِۗ مَن يَعۡمَلۡ سُوٓءٗا يُجۡزَ بِهِۦ وَلَا يَجِدۡ لَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيّٗا وَلَا نَصِيرٗا (١٢٣)	)جنت (نہ تمہاری آرزؤں سے ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزؤں سے؛ جو کوئی برائی کرے گا وہ اس کی جزا پائے گا، اور وہ اللہ کے علاوہ اپنے لئے کوئی ولی اور مددگار نہیں پائے گا۔
وَمَن يَعۡمَلۡ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ مِن ذَكَرٍ أَوۡ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَأُوْلَٰٓئِكَ يَدۡخُلُونَ ٱلۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُونَ نَقِيرٗا (١٢٤)	اور جو صالح کاموں میں سے کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مؤمن ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
وَمَنۡ أَحۡسَنُ دِينٗا مِّمَّنۡ أَسۡلَمَ وَجۡهَهُۥ لِلَّهِ وَهُوَ مُحۡسِنٞ وَٱتَّبَعَ مِلَّةَ إِبۡرَٰهِيمَ حَنِيفٗاۗ وَٱتَّخَذَ ٱللَّهُ إِبۡرَٰهِيمَ خَلِيلٗا (١٢٥)	اور اس سے بڑھ کر کس کا دین بہتر ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کیلئے اطاعت میں جھکا دیا اور وہ محسن ہو اور ابراهیمؑ کے دین کا اتباع کرے جو صرف حق کی طرف مڑا ہوا تھا؛ اور اللہ نے ابراهیمؑ کو خلیل بنایا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا (١٢٦)	اور اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے ہر شئی کا احاطہ کرنے والا ہے۔
وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي ٱلنِّسَآءِۖ قُلِ ٱللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي ٱلْكِتَٰبِ فِي يَتَٰمَى ٱلنِّسَآءِ ٱلَّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلْوِلْدَٰنِ وَأَن تَقُومُوا۟ لِلْيَتَٰمَىٰ بِٱلْقِسْطِۚ وَمَا تَفْعَلُوا۟ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِهِۦ عَلِيمًا (١٢٧)	اور وہ تم سے عورتوں کے متعلق فتویٰ پوچھتے ہیں؛ کہہ دو اللہ تمہیں ان کے متعلق فتویٰ دیتا ہے، اور جو کتاب میں یتیم عورتوں کے متعلق تمہیں تلاوت کر کے سنائے جا رہے ہیں جن کو تم وہ (حقوق) نہیں دیتے جو ان کیلئے لکھے گئے ہیں لیکن تم رغبت رکھتے ہو کہ ان سے نکاح کرو اور کمزور (بے سہارا) بچے (ان کے متعلق فتویٰ)، اور یہ کہ تم یتیموں کیلئے انصاف پر قائم رہو؛ اور خیر میں سے جو بھی تم کرتے ہو تو بیشک اللہ ہمیشہ سے سب جانتا ہے۔
وَإِنِ ٱمْرَأَةٌ خَافَتْ مِنۢ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًاۚ وَٱلصُّلْحُ خَيْرٌۗ وَأُحْضِرَتِ ٱلْأَنفُسُ ٱلشُّحَّۚ وَإِن تُحْسِنُوا۟ وَتَتَّقُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (١٢٨)	اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے بد سلوکی یا بے رخی کا خوف ہو تو ان دونوں پر کوئی الزام نہیں کہ وہ اپنے مابین اصلاح کر کے (معاملات طے کر کے) صلح کر لیں اور صلح بہتر ہے؛ اور تنگ دلی (انسانی) نفسوں میں حاضر (موجود) رہتی ہے؛ اور اگر تم حسن سلوک کرو اور تم تقویٰ اختیار کرو تو بیشک اللہ ہمیشہ سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
وَلَن تَسْتَطِيعُوٓا۟ أَن تَعْدِلُوا۟ بَيْنَ ٱلنِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْۖ فَلَا تَمِيلُوا۟ كُلَّ ٱلْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَٱلْمُعَلَّقَةِۚ وَإِن تُصْلِحُوا۟ وَتَتَّقُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا (١٢٩)	اور تم اپنی بیویوں کے درمیان عدل کرنے کی ہرگز استطاعت نہیں رکھتے اگرچہ تم حرص بھی کرو لہذا تم پوری طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو معلق چھوڑ دو؛ اور اگر تم اصلاح کرو اور تقویٰ کرو تو بیشک اللہ ہمیشہ سے غفور رحیم ہے۔
وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ ٱللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِۦۚ وَكَانَ ٱللَّهُ وَٰسِعًا حَكِيمًا (١٣٠)	اور اگر وہ (شوہر زوجہ) علیحدہ ہو جائیں تو ہر ایک کو اللہ اپنی وسعت سے بے نیاز کر دے گا؛ اور اللہ ہمیشہ سے وسعت والا اور حکمت والا ہے۔
وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَۚ وَإِن تَكْفُرُوا۟ فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا (١٣١)	اور اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے؛ اور تحقیق ہم نے وصیت کی ہے ان لوگوں کو جن کو تم سے قبل کتاب دی گئی اور تمہیں بھی کہ اللہ سے ڈرو؛ اور اگر تم نے کفر کیا تو بیشک جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اللہ کیلئے ہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے بے نیاز اور لائق حمد ہے۔
وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلًا (١٣٢)	اور اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے؛ اور اللہ کارساز بچانے والا کافی ہے۔
إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا ٱلنَّاسُ وَيَأْتِ بِـَٔاخَرِينَۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا (١٣٣)	اگر وہ چاہے تو تمہیں جانے دے (ختم کر دے) اے لوگو! اور دوسروں کو لے آئے؛ اور اللہ ہمیشہ سے اس پر قادر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَّن كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ ٱلدُّنْيَا فَعِندَ ٱللَّهِ ثَوَابُ ٱلدُّنْيَا وَٱلْأَخِرَةِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ سَمِيعًۢا بَصِيرًا (١٣٤)	جو ثوابِ دنیا چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا و آخرت کا ثواب (اجر) ہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے سب سننے والا سب دیکھنے والا ہے۔
۞ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُونُواْ قَوَّٰمِينَ بِٱلْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ أَوِ ٱلْوَٰلِدَيْنِ وَٱلْأَقْرَبِينَۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَٱللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَاۖ فَلَا تَتَّبِعُواْ ٱلْهَوَىٰٓ أَن تَعْدِلُواْۚ وَإِن تَلْوُۥٓاْ أَوْ تُعْرِضُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (١٣٥)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو انصاف قائم کرنے والے بنو اللہ کیلئے گواہ ہو کر اگرچہ (گواہی) تمہارے اپنے خلاف ہو یا والدین یا رشتہ داروں کے، اگرچہ کوئی غنی ہو یا فقیر پس اللہ دونوں سے زیادہ حقدار ہے، پس تم خواہشِ نفس کا اتباع نہ کرو کہ عدل نہ کرو، اور اگر تم (گواہی کو) توڑ موڑ دو (بدل دو) یا تم گریز کرو (یعنی چھپاؤ) تو بیشک اللہ ہمیشہ سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ ءَامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلَّذِى نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِن قَبْلُۚ وَمَن يَكْفُرْ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ وَٱلْيَوْمِ ٱلْأَخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَٰلًۢا بَعِيدًا (١٣٦)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسولؐ پر نازل کی ہے اور کتاب جو اس نے اس سے قبل نازل کی ہے؛ اور جو اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتب اور اس کے رسولوں اور یومِ آخر سے کفر کرے تو یقیناً وہ دور کی گمراہی میں گم ہو گیا۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ءَامَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ٱزْدَادُواْ كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ ٱللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًۢا (١٣٧)	بیشک جو لوگ (دعوتِ رسولؐ پر) ایمان لائے پھر (اعلانِ غدیر پر) کفر کیا پھر (غدیر میں حکمِ رسولؐ پر بیعتِ علیؑ کر کے) ایمان لائے پھر (شہادتِ رسولؐ کے بعد انکارِ ولایتِ علیؑ کر کے) کفر کیا پھر (اپنی بیعت لے کر) کفر میں بڑھتے چلے گئے (اور ان میں ایمان کی رتی بھی باقی نہ رہی) اللہ کبھی ان کی مغفرت نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کو سبیل کی ھدایت دے گا۔
بَشِّرِ ٱلْمُنَٰفِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٣٨)	منافقوں کو بشارت دو کہ بیشک ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
ٱلَّذِينَ يَتَّخِذُونَ ٱلْكَٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَۚ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ ٱلْعِزَّةَ فَإِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (١٣٩)	جو لوگ مؤمنین کی بجائے کافروں کو اولیاء بناتے ہیں؛ کیا وہ ان کے پاس عزت (قوت) چاہتے ہیں حالانکہ عزت تو بیشک تمام تر اللہ کے پاس ہے۔
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى ٱلْكِتَٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُواْ مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُواْ فِى حَدِيثٍ غَيْرِهِۦٓۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْۗ إِنَّ ٱللَّهَ جَامِعُ ٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱلْكَٰفِرِينَ فِى جَهَنَّمَ جَمِيعًا (١٤٠)	اور تحقیق اس نے کتاب میں تم پر نازل کیا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی (آئمۂ حقؑ کے متعلق) آیات کا کفر کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو حتیٰ کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں، ورنہ تم بھی یقیناً ان کی مثل ہو گئے؛ بیشک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا جمع کرنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جو لوگ تمہارے لئے (گردشِ ایام کے) منتظر رہتے ہیں، پس اگر اللہ کی طرف سے تمہارے لئے فتح ہو تو وہ کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، اور اگر کافروں کیلئے نصیب ہو تو وہ (کافروں سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر بازی نہیں لے گئے اور ہم نے تمہیں مؤمنوں سے بچایا ہے! پس اللہ یوم قیامت تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا؛ اور اللہ کافروں کیلئے مؤمنین کے خلاف ہرگز کوئی سبیل نہیں بناتا۔	ٱلَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمۡ فَإِن كَانَ لَكُمۡ فَتۡحٞ مِّنَ ٱللَّهِ قَالُوٓاْ أَلَمۡ نَكُن مَّعَكُمۡ وَإِن كَانَ لِلۡكَٰفِرِينَ نَصِيبٞ قَالُوٓاْ أَلَمۡ نَسۡتَحۡوِذۡ عَلَيۡكُمۡ وَنَمۡنَعۡكُم مِّنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَۚ فَٱللَّهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ وَلَن يَجۡعَلَ ٱللَّهُ لِلۡكَٰفِرِينَ عَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ سَبِيلًا (١٤١)
بیشک منافقین اللہ سے دھوکا بازی کررہے ہیں اور وہ ان کو دھوکے میں ڈال رہا ہے (یعنی دھوکے کے بدلے عذاب دے گا)، اور جب وہ صلاۃ کیلئے اٹھتے ہیں تو سستی (بے دلی) سے اٹھتے ہیں، لوگوں کو دکھانے کیلئے (کہ وہ مؤمن ہیں) اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر قلیل (یعنی دل سے ذکر نہیں کرتے)۔	إِنَّ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَهُوَ خَٰدِعُهُمۡ وَإِذَا قَامُوٓاْ إِلَى ٱلصَّلَوٰةِ قَامُواْ كُسَالَىٰ يُرَآءُونَ ٱلنَّاسَ وَلَا يَذۡكُرُونَ ٱللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (١٤٢)
اس (ایمان اور کفر) کے درمیان متذبذب (ڈانواں ڈول) لوگ، نہ ان (مؤمنوں اور مسلمانوں) کی طرف اور نہ ان (یہود و کفار) کی طرف؛ اور جسے اللہ گمراہ کردے تو تم اس کیلئے ہرگز کوئی راہ نہیں پا سکتے۔	مُّذَبۡذَبِينَ بَيۡنَ ذَٰلِكَ لَآ إِلَىٰ هَٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلَىٰ هَٰٓؤُلَآءِۚ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ سَبِيلًا (١٤٣)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مؤمنین (علیؑ ابن ابی طالبؑ) کی بجائے کافروں (اعداء مولا علیؑ) کو اولیاء نہ بناؤ؛ کیا تمہارا ارادہ ہے کہ تم اللہ کیلئے اپنے خلاف کھلی دلیل بنا دو۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ ٱلۡكَٰفِرِينَ أَوۡلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجۡعَلُواْ لِلَّهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطَٰنًا مُّبِينًا (١٤٤)
بیشک منافقین نار کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے، اور تم ان کا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔	إِنَّ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ فِي ٱلدَّرۡكِ ٱلۡأَسۡفَلِ مِنَ ٱلنَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيرًا (١٤٥)
مگر جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ کو تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کیلئے خالص کردیں پس وہی لوگ مؤمنین کے ساتھ ہوں گے؛ اور عنقریب اللہ مؤمنین کو اجر عظیم عطا فرمائے گا۔	إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ وَأَصۡلَحُواْ وَٱعۡتَصَمُواْ بِٱللَّهِ وَأَخۡلَصُواْ دِينَهُمۡ لِلَّهِ فَأُوْلَٰٓئِكَ مَعَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَۖ وَسَوۡفَ يُؤۡتِ ٱللَّهُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ أَجۡرًا عَظِيمٗا (١٤٦)
اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ؛ اور اللہ ہمیشہ سے قدردان اور سب جاننے والا ہے۔	مَّا يَفۡعَلُ ٱللَّهُ بِعَذَابِكُمۡ إِن شَكَرۡتُمۡ وَءَامَنتُمۡۚ وَكَانَ ٱللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمٗا (١٤٧)
اللہ اعلانیہ بری بات کہنے کو پسند نہیں کرتا سوائے جس پر ظلم کیا گیا ہو؛ اور اللہ ہمیشہ سے سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔	۞ لَّا يُحِبُّ ٱللَّهُ ٱلۡجَهۡرَ بِٱلسُّوٓءِ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ إِلَّا مَن ظُلِمَۚ وَكَانَ ٱللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا (١٤٨)
اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا کسی برائی سے درگذر کرو تو اللہ ہمیشہ سے معاف کرنے والا اور قدرت رکھنے والا ہے۔	إِن تُبۡدُواْ خَيۡرًا أَوۡ تُخۡفُوهُ أَوۡ تَعۡفُواْ عَن سُوٓءٖ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَفُوّٗا قَدِيرًا (١٤٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكۡفُرُونَ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُواْ بَيۡنَ ٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ وَيَقُولُونَ نُؤۡمِنُ بِبَعۡضٖ وَنَكۡفُرُ بِبَعۡضٖ وَيُرِيدُونَ أَن يَتَّخِذُواْ بَيۡنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا (١٥٠)	بیشک جولوگ اللہ اوراس کے رسولوں کا کفر کرتے ہیں اور وہ ارادہ کرتے ہیں کہ وہ اللہ اوراس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور وہ کہتے ہیں ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور ہم بعض کا انکار کرتے ہیں (یعنی اقرارِ رسالتِ محمدؐ اور انکارِ ولایتِ علیؑ کرتے ہیں)، اور ان کا ارادہ ہے کہ وہ اس کے درمیان کوئی راہ اختیار کریں (یعنی شاید بھلائی پا جائیں)۔
أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡكَٰفِرُونَ حَقّٗاۚ وَأَعۡتَدۡنَا لِلۡكَٰفِرِينَ عَذَابٗا مُّهِينٗا (١٥١)	وہ وہی ہیں جو حقیقی کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ وَلَمۡ يُفَرِّقُواْ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّنۡهُمۡ أُوْلَٰٓئِكَ سَوۡفَ يُؤۡتِيهِمۡ أُجُورَهُمۡۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورٗا رَّحِيمٗا (١٥٢)	اور جولوگ اللہ اوراس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انہوں نے ان میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق نہ کی وہی ہیں عنقریب ان کو اللہ ان کے اجر عطا کرے گا؛ اور اللہ ہمیشہ سے بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
يَسۡـَٔلُكَ أَهۡلُ ٱلۡكِتَٰبِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيۡهِمۡ كِتَٰبٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِۚ فَقَدۡ سَأَلُواْ مُوسَىٰٓ أَكۡبَرَ مِن ذَٰلِكَ فَقَالُوٓاْ أَرِنَا ٱللَّهَ جَهۡرَةٗ فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡۚ ثُمَّ ٱتَّخَذُواْ ٱلۡعِجۡلَ مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡبَيِّنَٰتُ فَعَفَوۡنَا عَن ذَٰلِكَۚ وَءَاتَيۡنَا مُوسَىٰ سُلۡطَٰنٗا مُّبِينٗا (١٥٣)	اہلِ کتاب تم سے سوال کرتے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل کراؤ، پس تحقیق انہوں نے موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑا سوال کیا تھا کہ انہوں نے کہا ہمیں علانیہ اللہ دکھاؤ تو صائقہ (بجلی کی کڑک) نے انہیں آلیا ان کے ظلم کی وجہ سے (مرنے کے بعد اللہ نے پھر انہیں زندہ کردیا)، پھر انہوں نے واضح دلائل آجانے کے بعد بچھڑے کو (معبود) اختیار کرلیا پھر بھی ہم نے اس سے درگذر کی، اور ہم نے موسیٰؑ کو سلطانِ مبین عطا فرمایا۔
وَرَفَعۡنَا فَوۡقَهُمُ ٱلطُّورَ بِمِيثَٰقِهِمۡ وَقُلۡنَا لَهُمُ ٱدۡخُلُواْ ٱلۡبَابَ سُجَّدٗا وَقُلۡنَا لَهُمۡ لَا تَعۡدُواْ فِي ٱلسَّبۡتِ وَأَخَذۡنَا مِنۡهُم مِّيثَٰقًا غَلِيظٗا (١٥٤)	اور ہم نے ان کے اوپر طور بلند کیا ان سے میثاق لینے کیلئے اور ہم نے ان سے کہا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے ان سے کہا سبت (کے قانون) میں حد سے نہ بڑھنا اور ہم نے ان سے پختہ میثاق لیا۔
فَبِمَا نَقۡضِهِم مِّيثَٰقَهُمۡ وَكُفۡرِهِم بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَقَتۡلِهِمُ ٱلۡأَنۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقّٖ وَقَوۡلِهِمۡ قُلُوبُنَا غُلۡفُۢۚ بَلۡ طَبَعَ ٱللَّهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُونَ إِلَّا قَلِيلٗا (١٥٥)	پھر ان کے اپنے میثاق توڑنے اور اللہ کی آیات سے ان کے کفر اور ان کے انبیاء کے ناحق قتل کرنے (یعنی ان کے اجداد نے انبیاء کو قتل کیا اور وہ اُس فعل پر راضی ہیں) اور ان کے قول کہ ہمارے قلوب پر غلاف چڑھا ہوا ہے کی وجہ سے؛ بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر چھاپ (مہر) لگادی ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر قلیل۔
وَبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلَىٰ مَرۡيَمَ بُهۡتَٰنًا عَظِيمٗا (١٥٦)	اور ان کے کفر اور ان کا مریمؑ کے (کردار کے) خلاف قول جو بہتانِ عظیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور ان کے قول (کی وجہ سے) بیشک ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو قتل کر دیا ہے، حالانکہ انہوں نے اسے قتل نہیں کیا اور انہوں نے اسے صلیب پر نہیں چڑھایا بلکہ ان کو شبہ میں مبتلا کر دیا گیا؛ اور بیشک جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے یقیناً وہ اس بارے میں شک میں ہیں؛ انہیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں سوائے ظن کا اتباع کرنے کے، اور یقیناً انہوں نے اسے قتل نہیں کیا۔	وَقَوۡلِهِمۡ إِنَّا قَتَلۡنَا ٱلۡمَسِيحَ عِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ رَسُولَ ٱللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمۡۚ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ ٱخۡتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكّٖ مِّنۡهُۚ مَا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٍ إِلَّا ٱتِّبَاعَ ٱلظَّنِّۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينَۢا (١٥٧)
بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا؛ اور اللہ ہمیشہ سے زبردست اور حکمت والا ہے۔	بَل رَّفَعَهُ ٱللَّهُ إِلَيۡهِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمٗا (١٥٨)
اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہے مگر وہ اپنی موت سے پہلے ضرور اس پر ایمان لائے گا (یعنی رجعت میں ہر مذہب کا شخص رسول اللہؐ پر ایمان لائے گا، اور موت سے پہلے ہر ایک مولا محمدؐ اور مولا علیؑ کو دیکھتا ہے، اور سیدہ فاطمہ الزہراء کی اولاد میں سے ہر ایک مرنے سے پہلے اپنے امامؑ کی امامت کا اقرار کرتا ہے)، اور یوم قیامت وہ ان پر گواہ ہو گا۔	وَإِن مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ إِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهِۦ قَبۡلَ مَوۡتِهِۦۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ يَكُونُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيدٗا (١٥٩)
پس ان لوگوں کے ظلم کی وجہ سے جو یہودی بن گئے ہیں ہم نے ان پر وہ طیب (پاک) چیزیں حرام کر دیں جو ان پر حلال کی گئی تھیں اور ان کا کثرت سے اللہ کی سبیل سے روکنے کی وجہ سے۔	فَبِظُلۡمٖ مِّنَ ٱلَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبَٰتٍ أُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ كَثِيرٗا (١٦٠)
اور ان کے سود لینے (کی وجہ سے) اور یقیناً انہیں اس سے روکا گیا تھا اور انکا لوگوں کے اموال باطل طریقے سے کھانے (کی وجہ سے)؛ اور ہم نے ان میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	وَأَخۡذِهِمُ ٱلرِّبَوٰاْ وَقَدۡ نُهُواْ عَنۡهُ وَأَكۡلِهِمۡ أَمۡوَٰلَ ٱلنَّاسِ بِٱلۡبَٰطِلِۚ وَأَعۡتَدۡنَا لِلۡكَٰفِرِينَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا أَلِيمٗا (١٦١)
لیکن ان میں جو علم میں راسخ ہیں اور مومنین وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپؐ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور جو آپؐ سے قبل نازل کیا گیا ہے اور وہ صلاۃ قائم کرنے والے ہیں اور زکاۃ دینے والے ہیں اور اللہ اور یوم آخر پر ایمان لانے والے ہیں؛ انہی لوگوں کو ہم عنقریب اجر عظیم عطا کریں گے۔	لَّٰكِنِ ٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَ يُؤۡمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبۡلِكَۚ وَٱلۡمُقِيمِينَ ٱلصَّلَوٰةَۚ وَٱلۡمُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ أُوْلَٰٓئِكَ سَنُؤۡتِيهِمۡ أَجۡرًا عَظِيمًا (١٦٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ إِنَّآ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ كَمَآ أَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ نُوحٖ وَٱلنَّبِيِّـۧنَ مِنۢ بَعۡدِهِۦۚ وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ وَٱلۡأَسۡبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَٰرُونَ وَسُلَيۡمَٰنَۚ وَءَاتَيۡنَا دَاوُۥدَ زَبُورٗا (١٦٣)	بیشک ہم نے آپؐ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جس طرح ہم نے نوحؑ اور اس کے بعد نبیوں کی طرف کی تھی، اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور (ان سب کے) نواسوں اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ھارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف وحی کی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور عطا کی۔
وَرُسُلٗا قَدۡ قَصَصۡنَٰهُمۡ عَلَيۡكَ مِن قَبۡلُ وَرُسُلٗا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَيۡكَۚ وَكَلَّمَ ٱللَّهُ مُوسَىٰ تَكۡلِيمٗا (١٦٤)	اور رسول (بھیجے) جن کا قصہ ہم نے اس سے قبل آپ سے یقیناً بیان کیا ہے اور (وہ) رسول جن کا قصہ ہم نے آپؐ سے بیان نہیں کیا (یعنی قرآن میں نہیں ہے)؛ اور اللہ نے موسیٰؑ سے ہمکلام ہوتے ہوئے کلام کیا۔
رُّسُلٗا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى ٱللَّهِ حُجَّةُۢ بَعۡدَ ٱلرُّسُلِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمٗا (١٦٥)	)ہم نے وہ (رسول بشارت دینے والے اور نذارت کرنے والے) بنا کر بھیجے (تاکہ ان رسولوں) کے آجانے (کے بعد لوگوں کیلئے اللہ کے خلاف کوئی حجت باقی نہ رہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے زبردست اور حکمت والا ہے۔
لَّٰكِنِ ٱللَّهُ يَشۡهَدُ بِمَآ أَنزَلَ إِلَيۡكَۖ أَنزَلَهُۥ بِعِلۡمِهِۦۖ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يَشۡهَدُونَۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًا (١٦٦)	لیکن اللہ شہادت دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ کی طرف (علیؑ کے بارے) نازل کیا ہے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا ہے، اور ملائکہ بھی شہادت دیتے ہیں؛ اور اللہ بطور گواہ کافی ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ قَدۡ ضَلُّواْ ضَلَٰلَۢا بَعِيدًا (١٦٧)	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی سبیل سے روکا یقیناً وہ دور کی گمراہی میں گم ہوگئے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَظَلَمُواْ لَمۡ يَكُنِ ٱللَّهُ لِيَغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَهۡدِيَهُمۡ طَرِيقًا (١٦٨)	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (آل محمدؐ کے حق پر) ظلم کیا، اللہ نہیں ہے کہ ان کو بخشے اور نہ وہ ان کو راستے کی ھدایت دے گا۔
إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٗا (١٦٩)	سوائے جہنم کے راستے کی جس میں وہ تاابد ہمیشہ رہیں گے؛ اور یہ ہمیشہ سے اللہ کیلئے آسان ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ ٱلرَّسُولُ بِٱلۡحَقِّ مِن رَّبِّكُمۡ فَـَٔامِنُواْ خَيۡرٗا لَّكُمۡۚ وَإِن تَكۡفُرُواْ فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمٗا (١٧٠)	اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے رسولؐ حق (یعنی ولایتِ علیؑ) کے ساتھ آگیا ہے پس ایمان لے آؤ تمہارے لئے بہتر ہے؛ اور اگر تم نے (ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا تو بیشک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کیلئے ہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَٰٓأَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ لَا تَغۡلُواْ فِي دِينِكُمۡ وَلَا تَقُولُواْ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡحَقَّۚ إِنَّمَا ٱلۡمَسِيحُ عِيسَى ٱبۡنُ مَرۡيَمَ رَسُولُ ٱللَّهِ وَكَلِمَتُهُۥٓ أَلۡقَىٰهَآ إِلَىٰ مَرۡيَمَ وَرُوحٞ مِّنۡهُۖ فَـَٔامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦۖ وَلَا تَقُولُواْ ثَلَٰثَةٌۚ ٱنتَهُواْ خَيۡرٗا لَّكُمۡۚ إِنَّمَا ٱللَّهُ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ سُبۡحَٰنَهُۥٓ أَن يَكُونَ لَهُۥ وَلَدٞۘ لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلٗا (١٧١)	اے اہلِ کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کے ذمے کچھ نہ کہو سوائے حق کے؛ مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ محض اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے، جس کو مریمؑ کی طرف القا کیا گیا اور اس کی طرف سے (خلق کی گئی) روح ہے، پس اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور نہ کہو "تین" ہیں؛ باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہے؛ صرف اللہ واحد معبود ہے؛ وہ منزہ ہے کہ اس کا بیٹا ہو، اسی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ اور اللہ ہی کارساز حفاظت کرنے والا ہے۔
لَّن يَسۡتَنكِفَ ٱلۡمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبۡدٗا لِّلَّهِ وَلَا ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ ٱلۡمُقَرَّبُونَۚ وَمَن يَسۡتَنكِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهِۦ وَيَسۡتَكۡبِرۡ فَسَيَحۡشُرُهُمۡ إِلَيۡهِ جَمِيعٗا (١٧٢)	مسیحؑ ہرگز انکار نہیں کرے گا کہ وہ اللہ کا عبد ہے اور نہ ہی مقرب ملائکہ؛ اور جو اس کی عبادت سے انکار کرے گا اور تکبر کرے گا تو عنقریب اللہ ان سب کو اپنے سامنے اکٹھا محشور کرے گا۔
فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَيُوَفِّيهِمۡ أُجُورَهُمۡ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضۡلِهِۦۖ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ ٱسۡتَنكَفُواْ وَٱسۡتَكۡبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا أَلِيمٗا وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيّٗا وَلَا نَصِيرٗا (١٧٣)	جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لائے اور صالح اعمال کئے تو ان کو ان کے اجر پورے پورے عطا کرے گا اور اپنے فضل میں سے (آلِ محمدؐ کے صدقے) ان کو مزید دے گا، اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنھوں نے انکار کیا اور تکبر کیا تو ان کو وہ دردناک عذاب دے گا، اور وہ اللہ کے علاوہ اپنا کوئی ولی نہیں پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَكُم بُرۡهَٰنٞ مِّن رَّبِّكُمۡ وَأَنزَلۡنَآ إِلَيۡكُمۡ نُورٗا مُّبِينٗا (١٧٤)	اے لوگو یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برھان (ناقابل تردید ثبوت: مولا محمدؐ) آچکا ہے اور ہم نے تمہاری طرف نورِ مبین (مولا علیؑ) نازل کیا ہے۔
فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱللَّهِ وَٱعۡتَصَمُواْ بِهِۦ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِي رَحۡمَةٖ مِّنۡهُ وَفَضۡلٖ وَيَهۡدِيهِمۡ إِلَيۡهِ صِرَٰطٗا مُّسۡتَقِيمٗا (١٧٥)	جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور اسے (یعنی ولایتِ علیؑ و آئمہؑ کو) تھام لیا تو عنقریب وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا، اور ان کو اپنی طرف صراطِ مستقیم (مولا علیؑ) کی ھدایت کرے گا۔
يَسۡتَفۡتُونَكَ قُلِ ٱللَّهُ يُفۡتِيكُمۡ فِي ٱلۡكَلَٰلَةِۚ إِنِ ٱمۡرُؤٌاْ هَلَكَ لَيۡسَ لَهُۥ وَلَدٞ وَلَهُۥٓ أُخۡتٞ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ إِن لَّمۡ يَكُن لَّهَا وَلَدٞۚ فَإِن كَانَتَا ٱثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا ٱلثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَۚ وَإِن كَانُوٓاْ إِخۡوَةٗ رِّجَالٗا وَنِسَآءٗ فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۗ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمۡ أَن تَضِلُّواْۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمُۢ (١٧٦)	وہ تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دو اللہ تمہیں کلالہ (جس کے والدین اور اولاد نہ ہو) کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے؛ اگر کوئی ایسا شخص مر جائے جس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اسکے لئے نصف ہے جو اس نے ترکہ چھوڑا، اور وہ (بھائی) اس کا وارث ہوگا اگر اس (مرنے والی بہن) کی اولاد نہ ہو؛ اور اگر دو بہنیں ہوں تو ان کیلئے دو تہائی جو ترکہ اس نے چھوڑا؛ اور اگر کئی بہن بھائی مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کیلئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے؛ اللہ تمہارے لئے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ؛ اور اللہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ المَائدة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَوۡفُواْ بِٱلۡعُقُودِۚ أُحِلَّتۡ لَكُم بَهِيمَةُ ٱلۡأَنۡعَٰمِ إِلَّا مَا يُتۡلَىٰ عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّي ٱلصَّيۡدِ وَأَنتُمۡ حُرُمٌۗ إِنَّ ٱللَّهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيدُ (١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو (ولایتِ علیؑ کے) معاہدے پورے کرو؛ تمہارے لئے چوپائے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں مگر جو تمہیں سنایا جارہا ہے، شکار حلال نہیں ہے جبکہ تم محرم (احرام باندھے) ہو؛ بیشک اللہ جو ارادہ کرتا ہے حکم دیتا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُحِلُّواْ شَعَٰٓئِرَ ٱللَّهِ وَلَا ٱلشَّهۡرَ ٱلۡحَرَامَ وَلَا ٱلۡهَدۡيَ وَلَا ٱلۡقَلَٰٓئِدَ وَلَآ ءَآمِّينَ ٱلۡبَيۡتَ ٱلۡحَرَامَ يَبۡتَغُونَ فَضۡلٗا مِّن رَّبِّهِمۡ وَرِضۡوَٰنٗاۚ وَإِذَا حَلَلۡتُمۡ فَٱصۡطَادُواْۚ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَـَٔانُ قَوۡمٍ أَن صَدُّوكُمۡ عَنِ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ أَن تَعۡتَدُواْۘ وَتَعَاوَنُواْ عَلَى ٱلۡبِرِّ وَٱلتَّقۡوَىٰۖ وَلَا تَعَاوَنُواْ عَلَى ٱلۡإِثۡمِ وَٱلۡعُدۡوَٰنِۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٢)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو شعائر اللہ کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ کسی حرام مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ (اللہ کی نذر کئے ہوئے) پٹے والے جانوروں کی اور بیت الحرام جانے والوں کی جو اپنے رب سے فضل اور رضائیں حاصل کرنا چاہتے ہیں؛ اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کرو؛ اور کسی قوم کی یہ دشمنی کہ اس نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا ہے تمہیں اس بات پر نہ ابھارے کہ تم حد سے تجاوز کرو، اور نیکی اور تقویٰ میں تعاون کرو، اور گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔
حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ ٱلۡمَيۡتَةُ وَٱلدَّمُ وَلَحۡمُ ٱلۡخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيۡرِ ٱللَّهِ بِهِۦ وَٱلۡمُنۡخَنِقَةُ وَٱلۡمَوۡقُوذَةُ وَٱلۡمُتَرَدِّيَةُ وَٱلنَّطِيحَةُ وَمَآ أَكَلَ ٱلسَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ وَمَا ذُبِحَ عَلَى ٱلنُّصُبِ وَأَن تَسۡتَقۡسِمُواْ بِٱلۡأَزۡلَٰمِۚ ذَٰلِكُمۡ فِسۡقٌۗ ٱلۡيَوۡمَ يَئِسَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن دِينِكُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَٱخۡشَوۡنِۚ ٱلۡيَوۡمَ أَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِينَكُمۡ وَأَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ ٱلۡإِسۡلَٰمَ دِينٗاۚ فَمَنِ ٱضۡطُرَّ فِي مَخۡمَصَةٍ غَيۡرَ مُتَجَانِفٖ لِّإِثۡمٖ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (٣)	حرام کر دیا گیا ہے تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس (جانور) کو اللہ کے سوا کسی اور کیلئے پکارا جائے اور جو گلا گھٹ کر اور جو ڈنڈے کی چوٹ کھا کر اور جو بلندی سے گر کر اور جو سینگ سے ٹکر کھا کر مرا ہو اور جس کو کسی درندے نے کھایا ہو سوائے اس کے جسے تم نے (زندہ پا کر) ذبح کر لیا اور جس کو آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم تیروں سے قسمت معلوم کرو؛ یہ فسق (نافرمانی) ہے؛ آج جن لوگوں نے (ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو؛ آج میں نے تمہارے دین کو (ولایتِ علیؑ کے ساتھ) تمہارے لئے اکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام بطور دین پر میں راضی ہو گیا؛ پس جو بھوک کی وجہ سے مجبور ہو جائے (مگر وہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو، تو بیشک اللہ غفور ورحیم ہے۔
يَسۡـَٔلُونَكَ مَاذَآ أُحِلَّ لَهُمۡۖ قُلۡ أُحِلَّ لَكُمُ ٱلطَّيِّبَٰتُ وَمَا عَلَّمۡتُم مِّنَ ٱلۡجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ ٱللَّهُۖ فَكُلُواْ مِمَّآ أَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَٱذۡكُرُواْ ٱسۡمَ ٱللَّهِ عَلَيۡهِۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ (٤)	وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ ان کیلئے کیا حلال کیا گیا ہے؛ کہہ دو تمہارے لئے سب طیب (پاک) چیزیں حلال ہیں، اور (شکار حلال ہے) جو تم نے شکاری جانوروں کو سکھایا ہے جو اللہ نے تمہیں تعلیم دی ہے تم انہیں سدھاتے ہوئے سکھاتے ہو، تو جس (جانور) کو وہ تمہارے لئے روک رکھیں اس میں سے کھالو اور اس پر اللہ کے اسم کا ذکر کرو، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سرعت سے حساب لینے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلۡيَوۡمَ أُحِلَّ لَكُمُ ٱلطَّيِّبَٰتُۖ وَطَعَامُ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ حِلّٞ لَّكُمۡ وَطَعَامُكُمۡ حِلّٞ لَّهُمۡۖ وَٱلۡمُحۡصَنَٰتُ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ وَٱلۡمُحۡصَنَٰتُ مِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ مِن قَبۡلِكُمۡ إِذَآ ءَاتَيۡتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحۡصِنِينَ غَيۡرَ مُسَٰفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِيٓ أَخۡدَانٖۗ وَمَن يَكۡفُرۡ بِٱلۡإِيمَٰنِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهُۥ وَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ (٥)	آج تم پر سب پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں؛ اور ان لوگوں کا طعام (دالیں سبزیاں) جن کو کتاب دی گئی ہے تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا طعام ان کیلئے حلال ہے، اور مؤمنات میں سے محصنہ عورتیں (باعفت پرہیزگار) اور ان لوگوں میں سے محصنہ عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے (تمہارے لئے حلال ہیں) جب تم انہیں ان کے اجر (مہر) ادا کر دو حصار (نکاح) میں لیتے ہوئے نہ کہ عیاشی کرتے ہوئے اور نہ خفیہ آشنا بناتے ہوئے؛ اور جو ایمان (یعنی ولایتِ علیؑ) کا انکار کرے تو اس کا عمل ضائع ہو گیا، اور وہ آخرت میں خاسرین میں سے ہو گا۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا قُمۡتُمۡ إِلَى ٱلصَّلَوٰةِ فَٱغۡسِلُواْ وُجُوهَكُمۡ وَأَيۡدِيَكُمۡ إِلَى ٱلۡمَرَافِقِ وَٱمۡسَحُواْ بِرُءُوسِكُمۡ وَأَرۡجُلَكُمۡ إِلَى ٱلۡكَعۡبَيۡنِۚ وَإِن كُنتُمۡ جُنُبٗا فَٱطَّهَّرُواْۚ وَإِن كُنتُم مَّرۡضَىٰٓ أَوۡ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوۡ جَآءَ أَحَدٞ مِّنكُم مِّنَ ٱلۡغَآئِطِ أَوۡ لَٰمَسۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُواْ مَآءٗ فَتَيَمَّمُواْ صَعِيدٗا طَيِّبٗا فَٱمۡسَحُواْ بِوُجُوهِكُمۡ وَأَيۡدِيكُم مِّنۡهُۚ مَا يُرِيدُ ٱللَّهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُم مِّنۡ حَرَجٖ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (٦)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم صلاۃ کیلئے اٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو اور اپنے سروں (کے اگلے حصہ کا) اور اپنے پاؤں کا ٹخنوں تک مسح کر لو؛ اور اگر تم منجنب ہو تو (غسل کر کے) پاک ہو جاؤ؛ اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی رفعِ حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے اپنی عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تم پانی نہ پاؤ تو طیب مٹی سے تیمم کر لو پس اس (مٹی) سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو؛ اللہ کا ارادہ نہیں کہ تمہارے لئے کوئی مشکل بنا دے لیکن اس کا ارادہ ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت تمام کرے تاکہ تم شکر کرو۔
وَٱذۡكُرُواْ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيثَٰقَهُ ٱلَّذِي وَاثَقَكُم بِهِۦٓ إِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٧)	اور اللہ کی نعمت کا ذکر کرو جو تم پر ہے اور اس کے میثاق (ولایت) کو جس پر تمہیں پکا کیا جب تم نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اور اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو سینوں کے اندر ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُونُواْ قَوَّٰمِينَ لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِٱلۡقِسۡطِۖ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَـَٔانُ قَوۡمٍ عَلَىٰٓ أَلَّا تَعۡدِلُواْۚ ٱعۡدِلُواْ هُوَ أَقۡرَبُ لِلتَّقۡوَىٰۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ (٨)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کیلئے (حق پر) قائم رہنے والے انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو، اور کسی قوم سے نفرت تمہیں اس پر نہ ابھارے کہ تم عدل نہ کرو؛ عدل کرو، یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٌ عَظِيمٞ (٩)	اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے ہیں اور صالح اعمال کرتے ہیں، ان کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ (١٠)	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی وہی لوگ اہلِ جحیم (جہنم) ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ أَن يَبۡسُطُوٓاْ إِلَيۡكُمۡ أَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ أَيۡدِيَهُمۡ عَنكُمۡۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (١١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی نعمت کا ذکر کرو جو تم پر ہے، جب ایک قوم نے منصوبہ بنالیا کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے (صلح حدیبیہ کے ذریعے) ان کے ہاتھ تم (پر اٹھنے) سے روک دیئے، اور اللہ سے ڈرو؛ اور مؤمنوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیئے۔
۞ وَلَقَدۡ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَٰقَ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ وَبَعَثۡنَا مِنۡهُمُ ٱثۡنَيۡ عَشَرَ نَقِيبٗاۖ وَقَالَ ٱللَّهُ إِنِّي مَعَكُمۡۖ لَئِنۡ أَقَمۡتُمُ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَيۡتُمُ ٱلزَّكَوٰةَ وَءَامَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرۡتُمُوهُمۡ وَأَقۡرَضۡتُمُ ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنٗا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمۡ سَيِّـَٔاتِكُمۡ وَلَأُدۡخِلَنَّكُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُۚ فَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ مِنكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ (١٢)	اور تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے میثاق لیا، اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب (سردار) مبعوث کئے؛ اور اللہ نے کہا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم صلاۃ قائم کرو اور تم زکاۃ ادا کرو اور تم میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تم ان کی مدد کرو اور تم اللہ کو قرضِ حسنہ قرضہ دو تو ضرور میں تمہاری برائیاں تم سے مٹادوں گا اور تمہیں ضرور جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، پس تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو یقیناً اس نے متوازن سبیل کو گم کر دیا۔
فَبِمَا نَقۡضِهِم مِّيثَٰقَهُمۡ لَعَنَّٰهُمۡ وَجَعَلۡنَا قُلُوبَهُمۡ قَٰسِيَةٗۖ يُحَرِّفُونَ ٱلۡكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِۦ وَنَسُواْ حَظّٗا مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِۦۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَآئِنَةٖ مِّنۡهُمۡ إِلَّا قَلِيلٗا مِّنۡهُمۡۖ فَٱعۡفُ عَنۡهُمۡ وَٱصۡفَحۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (١٣)	پس ان کے اپنے میثاقِ (ولایتِ علیؑ) کو توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی ہے اور ہم نے ان کے قلوب کو سخت بنادیا، وہ کلام کی اس کے موضع (موقع محل) سے تحریف کرتے تھے، اور وہ اس کا ایک حصہ بھول گئے جو ذکرانکو کرنے کو دیا، اور تم ہمیشہ ان میں خیانت سے مطلع ہوتے رہوگے سوائے ان میں سے قلیل کے پس ان کو معاف کردو اور درگذر کرو؛ بیشک اللہ محسنین سے محبت کرتا ہے۔
وَمِنَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ إِنَّا نَصَٰرَىٰٓ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَهُمۡ فَنَسُواْ حَظّٗا مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِۦ فَأَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ ٱلۡعَدَاوَةَ وَٱلۡبَغۡضَآءَ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِۚ وَسَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ ٱللَّهُ بِمَا كَانُواْ يَصۡنَعُونَ (١٤)	اور ہم نے ان لوگوں سے بھی میثاق لیا جنہوں نے کہا بیشک ہم نصاریٰ ہیں پھر وہ اس کا ایک حصہ بھول گئے جو ذکرانکو کرنے کو دیا، تو ہم نے ان کے درمیان یومِ قیامت تک عداوت اور بغض بھڑکا دیئے؛ اور اللہ عنقریب انہیں خبر دے گا جو کچھ وہ بناتے رہے۔
يَٰٓأَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ كَثِيرٗا مِّمَّا كُنتُمۡ تُخۡفُونَ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَيَعۡفُواْ عَن كَثِيرٖۚ قَدۡ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٞ وَكِتَٰبٞ مُّبِينٞ (١٥)	اے اہلِ کتاب یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسولؐ آگیا ہے جو تمہارے لئے بہت ساری باتوں کو بیان کرتا ہے جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگذر کرتا ہے؛ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور (نبیؐ، علیؑ اور آئمہؑ) اور واضح کتاب آ گئے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضاؤں کا اتباع کرتے ہیں سلام کی سبیلوں (سلامتی کی راہوں) کی ھدایت کرتا ہے اور اپنے اذن سے انہیں ظلمات سے نور کی طرف نکال لاتا ہے اور انہیں صراطِ مستقیم کی طرف ھدایت دیتا ہے۔	يَهْدِي بِهِ ٱللَّهُ مَنِ ٱتَّبَعَ رِضْوَٰنَهُۥ سُبُلَ ٱلسَّلَٰمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ بِإِذْنِهِۦ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (١٦)
یقیناً کفر کیا جن لوگوں نے کہا بیشک اللہ تو وہی مسیحؑ ابن مریمؑ ہے؛ کہہ دو پس کون ہے جو اللہ کے کسی کام میں کسی بھی شئی کے اختیار کا مالک ہوا گر وہ ارادہ کرے کہ مسیحؑ ابن مریمؑ کو ہلاک کر دے اور اس کی ماں کو اور جو زمین میں ہیں ان سب کو؛ اور اللہ ہی کیلئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے؛ وہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے؛ اور اللہ ہر شئی پر قادر ہے۔	لَّقَدْ كَفَرَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْمَسِيحُ ٱبْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ ٱلْمَسِيحَ ٱبْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُۥ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (١٧)
اور یہود اور نصاریٰ نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں؛ کہہ دو پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں پر عذاب کیوں دیتا ہے؛ بلکہ اس کے خلق کئے ہوؤں میں سے تم بھی بشر ہو؛ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے؛ اور اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور اسی کی طرف آخری منزل ہے۔	وَقَالَتِ ٱلْيَهُودُ وَٱلنَّصَٰرَىٰ نَحْنُ أَبْنَٰٓؤُا۟ ٱللَّهِ وَأَحِبَّٰٓؤُهُۥ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم ۖ بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَإِلَيْهِ ٱلْمَصِيرُ (١٨)
اے اہلِ کتاب یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسولؐ آگیا ہے جو تمہارے لئے رسولوں کے وقفے کے بعد (دین) واضح بیان کر رہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو ہمارے پاس کوئی بشیر (بشارت دینے والا) نہیں آیا اور نہ ہی نذیر (ڈرانے والا)، تو یقیناً تمہارے پاس بشیرؐ اور نذیرؐ آچکا ہے؛ اور اللہ ہر شئی پر قادر ہے۔	يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ ٱلرُّسُلِ أَن تَقُولُوا۟ مَا جَآءَنَا مِنۢ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَآءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (١٩)
اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اللہ کی نعمت کا ذکر کرو جو تم پر ہے جب اس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا، اور تمہیں وہ دیا جو عالمین (دنیا) میں کسی ایک کو نہیں دیا۔	وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَءَاتَىٰكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ (٢٠)
اے میری قوم اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور تم اپنی پیٹھوں پر واپس نہ مڑو ورنہ تم خاسرین میں منقلب (تبدیل) ہو جاؤ گے۔	يَٰقَوْمِ ٱدْخُلُوا۟ ٱلْأَرْضَ ٱلْمُقَدَّسَةَ ٱلَّتِى كَتَبَ ٱللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا۟ عَلَىٰٓ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا۟ خَٰسِرِينَ (٢١)
انہوں نے کہا اے موسیٰؑ اس میں تو بڑی زبردست قوم ہے، اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے حتیٰ کہ وہ (خود) اس سے نکل جائیں، اور اگر وہ اس سے نکل جائیں تو ہم داخل ہو جائیں گے۔	قَالُوا۟ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا۟ مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا۟ مِنْهَا فَإِنَّا دَٰخِلُونَ (٢٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان لوگوں میں سے جو (نافرمانی سے) ڈرتے تھے دو آدمیوں (یوشع بن نون اور کالب بن یافنا) نے کہا جن دونوں پر اللہ کا انعام تھا دروازے میں سے ان میں داخل ہو جاؤ، اور جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو بیشک تم غالب ہو جاؤ گے، اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مؤمنین ہو۔	قَالَ رَجُلَانِ مِنَ ٱلَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمَا ٱدْخُلُواْ عَلَيْهِمُ ٱلْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَٰلِبُونَ ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَتَوَكَّلُوٓاْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٣)
انہوں نے کہا اے موسیٰؑ بیشک ہم تو اس میں ہرگز کبھی بھی داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں ہیں پس تم اور تمہارا رب جاؤ اور تم دونوں لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔	قَالُواْ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَآ أَبَدًا مَّا دَامُواْ فِيهَا ۖ فَٱذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَٰتِلَآ إِنَّا هَٰهُنَا قَٰعِدُونَ (٢٤)
اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں اختیار کا مالک نہیں سوائے اپنے نفس اور اپنے بھائی (ھارونؑ) کے پس تو ہمارے اور نافرمان قوم کے درمیان علیحدگی کر دے۔	قَالَ رَبِّ إِنِّى لَآ أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِى وَأَخِى ۖ فَٱفْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ ٱلْقَوْمِ ٱلْفَٰسِقِينَ (٢٥)
اللہ نے کہا پس بیشک یہ (سرزمین) ان پر چالیس سال تک حرام ہے، یہ لوگ زمین میں بھٹکتے پھریں گے؛ پس نافرمان قوم پر غم نہ کر۔	قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ۛ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْفَٰسِقِينَ (٢٦)
اور ان کو آدمؑ کے دو بیٹوں کی خبر تلاوت کر کے سناؤ حقیقت کے ساتھ، جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان دونوں میں سے ایک کی قبول کی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی؛ اس نے کہا میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا؛ اس نے کہا اللہ صرف متقین سے (قربانی) قبول کرتا ہے۔	۞ وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱبْنَىْ ءَادَمَ بِٱلْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ ٱلْءَاخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ ٱللَّهُ مِنَ ٱلْمُتَّقِينَ (٢٧)
اگر تو نے میرے طرف ہاتھ بڑھایا تاکہ تو مجھے قتل کرے تو میں اپنا ہاتھ تمہاری طرف نہیں بڑھاؤں گا تاکہ میں تمہیں قتل کروں، بیشک میں عالمین کے رب سے خوف کرتا ہوں۔	لَئِنۢ بَسَطتَ إِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِى مَآ أَنَا۠ بِبَاسِطٍ يَدِىَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ ٱللَّهَ رَبَّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٢٨)
بیشک میں چاہتا ہوں کہ تم میرا گناہ اور اپنا گناہ دونوں لے لو تو تم اہلِ نار میں سے ہو جاؤ، اور یہی ظالمین کی جزا ہے۔	إِنِّىٓ أُرِيدُ أَن تَبُوٓأَ بِإِثْمِى وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَٰٓؤُاْ ٱلظَّٰلِمِينَ (٢٩)
پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر مائل کر دیا پس اس نے اسے قتل کر دیا اور خاسرین میں سے ہو گیا۔	فَطَوَّعَتْ لَهُۥ نَفْسُهُۥ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُۥ فَأَصْبَحَ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ (٣٠)
پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کھودتا تھا تاکہ اسے دکھائے کہ کس طرح وہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپائے؛ اس نے کہا مجھ پر ہلاکت ہو، کیا میں عاجز ہو گیا ہوں کہ اس کوے کی مثل ہی ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا سکوں، پس وہ نادم ہونے والوں میں سے ہو گیا۔	فَبَعَثَ ٱللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِى ٱلْأَرْضِ لِيُرِيَهُۥ كَيْفَ يُوَٰرِى سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَٰوَيْلَتَىٰٓ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا ٱلْغُرَابِ فَأُوَٰرِىَ سَوْءَةَ أَخِى ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ ٱلنَّٰدِمِينَ (٣١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مِنۡ أَجۡلِ ذَٰلِكَ كَتَبۡنَا عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ أَنَّهُۥ مَن قَتَلَ نَفۡسَۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ أَوۡ فَسَادٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ ٱلنَّاسَ جَمِيعٗا وَمَنۡ أَحۡيَاهَا فَكَأَنَّمَآ أَحۡيَا ٱلنَّاسَ جَمِيعٗاۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا بِٱلۡبَيِّنَٰتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرٗا مِّنۡهُم بَعۡدَ ذَٰلِكَ فِي ٱلۡأَرۡضِ لَمُسۡرِفُونَ (٣٢)	اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر فرض لکھ دیا بیشک جس نے کسی شخص کو قتل کیا بغیر (اس کے کہ وہ) کسی شخص (کو قتل کرے) یا زمین میں فساد (پھیلائے) تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا؛ اور جس نے اس (ایک نفس) کو بچایا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو بچا لیا (جس نے کسی کو گمراہی سے ھدایت کی طرف نکالا تو گویا اسے حیات دی اور جس نے کسی کو ھدایت سے گمراہی کی طرف نکالا تو گویا اسے قتل کیا)؛ اور یقیناً ان کے پاس ہمارے رسول واضح دلائل لے کر آئے، پھر بھی بیشک اس کے بعد ان میں سے اکثر لوگ زمین میں زیادتیاں (خون بہانے اور حرام کو حلال) کرنے والے ہیں۔
إِنَّمَا جَزَٰٓؤُاْ ٱلَّذِينَ يُحَارِبُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَسۡعَوۡنَ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوٓاْ أَوۡ يُصَلَّبُوٓاْ أَوۡ تُقَطَّعَ أَيۡدِيهِمۡ وَأَرۡجُلُهُم مِّنۡ خِلَٰفٍ أَوۡ يُنفَوۡاْ مِنَ ٱلۡأَرۡضِۚ ذَٰلِكَ لَهُمۡ خِزۡيٞ فِي ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٣٣)	جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کی سعی کرتے ہیں ان کی جزا صرف یہ ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف اطراف سے قطع کئے جائیں یا ان کو زمین سے نکال دیا جائے؛ یہ ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کیلئے عذابِ عظیم ہے۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ مِن قَبۡلِ أَن تَقۡدِرُواْ عَلَيۡهِمۡۖ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (٣٤)	سوائے ان لوگوں کے جو اس سے پہلے توبہ کر لیں کہ تم ان پر قابو پاؤ، پس جان لو کہ بیشک اللہ غفور و رحیم ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱبۡتَغُوٓاْ إِلَيۡهِ ٱلۡوَسِيلَةَ وَجَٰهِدُواْ فِي سَبِيلِهِۦ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (٣٥)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ (امامؑ سے قربت و تعلق) تلاش کرو اور اس کی سبیل میں جدوجہد کرو تاکہ تم فلاح پا سکو۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡ أَنَّ لَهُم مَّا فِي ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا وَمِثۡلَهُۥ مَعَهُۥ لِيَفۡتَدُواْ بِهِۦ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنۡهُمۡۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ (٣٦)	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کیلئے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے برابر اس کے ساتھ اور بھی ہو تاکہ وہ اس کو یوم قیامت عذاب سے بچنے کیلئے فدیہ میں دیں تو بھی ان سے قبول نہیں کیا جائے گا، اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
يُرِيدُونَ أَن يَخۡرُجُواْ مِنَ ٱلنَّارِ وَمَا هُم بِخَٰرِجِينَ مِنۡهَاۖ وَلَهُمۡ عَذَابٞ مُّقِيمٞ (٣٧)	وہ چاہیں گے کہ نار سے نکل جائیں مگر وہ اس میں سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کیلئے دائمی عذاب ہے۔
وَٱلسَّارِقُ وَٱلسَّارِقَةُ فَٱقۡطَعُوٓاْ أَيۡدِيَهُمَا جَزَآءَۢ بِمَا كَسَبَا نَكَٰلٗا مِّنَ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٞ (٣٨)	اور چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ (کی انگلیاں) قطع کرو (بطور) جزا جو انہوں نے کمایا، اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا؛ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
فَمَن تَابَ مِنۢ بَعۡدِ ظُلۡمِهِۦ وَأَصۡلَحَ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَتُوبُ عَلَيۡهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٌ (٣٩)	پس جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ اس کی طرف توجہ کرے گا؛ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیا تمہیں علم نہیں کہ بیشک آسمانوں اور زمین کی بادشاھی اللہ ہی کیلیئے ہے؛وہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے؛اور اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔	أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (٤٠)
اے رسولؐ تمہیں غمزدہ نہ کریں جو لوگ کفر میں سرعت کر رہے ہیں ان لوگوں میں سے جو زبانوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے لیکن ان کے قلوب ایمان نہیں لائے،اور ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے ہیں،وہ جھوٹ سننے والے ہیں دوسرے لوگوں کیلیئے سننے والے،وہ آپؐ کے پاس نہیں آتے،وہ الفاظ کو ان کے موقع محل کے بعد تحریف کر دیتے ہیں،وہ کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ دیا جائے تو لے لینا اور اگر تمہیں یہ نہ دیا جائے تو بچ جانا؛اور اللہ جس کیلیئے آزمائش کا ارادہ کر لے تو تم اس کیلیئے اللہ سے (بچنے کا) کچھ اختیار نہیں رکھتے؛یہ وہی لوگ ہیں جن کیلیئے اللہ کا ارادہ نہیں کہ ان کے قلوب کو طاہر کرے؛ان کیلیئے دنیا میں رسوائی ہے،اور ان کیلیئے آخرت میں عذابِ عظیم ہے۔	۞ يَٰٓأَيُّهَا ٱلرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ ٱلَّذِينَ يُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْكُفْرِ مِنَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِأَفْوَٰهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ ٱلَّذِينَ هَادُواْ ۛ سَمَّٰعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّٰعُونَ لِقَوْمٍ ءَاخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ ٱلْكَلِمَ مِنۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهِۦ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَٱحْذَرُواْ ۚ وَمَن يُرِدِ ٱللَّهُ فِتْنَتَهُۥ فَلَن تَمْلِكَ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا ۚ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَمْ يُرِدِ ٱللَّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِى ٱلدُّنْيَا خِزْىٌ ۖ وَلَهُمْ فِى ٱلْأَخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٤١)
جھوٹ سننے والے حرام (شراب،نشہ،فحاشی،جوا،رشوت،کاہن،کتے و مردہ کی قیمت کی کمائی) کھانے والے؛پس اگر وہ آپؐ کے پاس آئیں (اپنے مقدمات لے کر) تو (چاہو تو) ان کے درمیان فیصلہ کر دو یا ان سے اعراض کرو،اور اگر آپؐ ان سے اعراض کریں تو وہ آپؐ کو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے؛اور اگر آپؐ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں؛بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	سَمَّٰعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّٰلُونَ لِلسُّحْتِ ۚ فَإِن جَآءُوكَ فَٱحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ وَإِن تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْـًٔا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَٱحْكُم بَيْنَهُم بِٱلْقِسْطِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلْمُقْسِطِينَ (٤٢)
اور وہ آپؐ کو منصف کس طرح بناتے ہیں اور ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا) ہے پھر اس کے بعد وہ منہ موڑ لیتے ہیں؛اور وہ لوگ مؤمنین ہے ہی نہیں۔	وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ ٱلتَّوْرَىٰةُ فِيهَا حُكْمُ ٱللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَآ أُوْلَٰٓئِكَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ (٤٣)
بیشک ہم نے تورات نازل کی اس میں ھدایت اور نور ہے،اس کے مطابق انبیاء جو کہ مسلم تھے فیصلے کرتے تھے ان لوگوں کیلیئے جو یہودی بن گئے ہیں اور ربیوں اور پادریوں کیلیئے،اسلیئے کہ کتاب اللہ کی حفاظت ان کے سپرد کی گئی تھی اور وہ اس پر گواہ تھے،پس تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات قلیل معاوضے پر نہ بیچو؛اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں۔	إِنَّآ أَنزَلْنَا ٱلتَّوْرَىٰةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا ٱلنَّبِيُّونَ ٱلَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَٱلرَّبَّٰنِيُّونَ وَٱلْأَحْبَارُ بِمَا ٱسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَٰبِ ٱللَّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُاْ ٱلنَّاسَ وَٱخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُواْ بِـَٔايَٰتِى ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَٰفِرُونَ (٤٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَكَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيهَآ أَنَّ ٱلنَّفۡسَ بِٱلنَّفۡسِ وَٱلۡعَيۡنَ بِٱلۡعَيۡنِ وَٱلۡأَنفَ بِٱلۡأَنفِ وَٱلۡأُذُنَ بِٱلۡأُذُنِ وَٱلسِّنَّ بِٱلسِّنِّ وَٱلۡجُرُوحَ قِصَاصٞۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِۦ فَهُوَ كَفَّارَةٞ لَّهُۥۚ وَمَن لَّمۡ يَحۡكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ (٤٥)	اور ہم نے ان پر اس میں لکھ (فرض کر) دیا تھا کہ نفس کے بدلے نفس اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھی قصاص ہے؛ اور جو اس (قصاص) کو صدقہ کر دے تو وہ اس کیلئے کفارہ ہے؛ اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔
وَقَفَّيۡنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم بِعِيسَى ٱبۡنِ مَرۡيَمَ مُصَدِّقٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ ٱلتَّوۡرَىٰةِۖ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡإِنجِيلَ فِيهِ هُدٗى وَنُورٞ وَمُصَدِّقٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ ٱلتَّوۡرَىٰةِ وَهُدٗى وَمَوۡعِظَةٗ لِّلۡمُتَّقِينَ (٤٦)	اور ہم نے ان (انبیاء) کے نقش قدم پر عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو بھیجا تصدیق کرنے والا پہلے سے موجود تورات کی، اور ہم نے اسے انجیل عطا کی اس میں ھدایت اور نور تھا اور تصدیق کرنے والی پہلے سے موجود تورات کی اور متقین کیلئے ھدایت و نصیحت۔
وَلۡيَحۡكُمۡ أَهۡلُ ٱلۡإِنجِيلِ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فِيهِۚ وَمَن لَّمۡ يَحۡكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ (٤٧)	اور تاکہ اہلِ انجیل اس کے مطابق فیصلے کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے؛ اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو وہی لوگ فاسق ہیں (معصومینؑ کی ولایت، وراثت، حقِ خمس کے انکار کی بنیاد رکھنے والے کافر، ظالم، فاسق ہیں)۔
وَأَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ مُصَدِّقٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِۖ فَٱحۡكُم بَيۡنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُۖ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ ٱلۡحَقِّۚ لِكُلّٖ جَعَلۡنَا مِنكُمۡ شِرۡعَةٗ وَمِنۡهَاجٗاۚ وَلَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَكُمۡ أُمَّةٗ وَٰحِدَةٗ وَلَٰكِن لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِي مَآ ءَاتَىٰكُمۡۖ فَٱسۡتَبِقُواْ ٱلۡخَيۡرَٰتِۚ إِلَى ٱللَّهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيعٗا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ (٤٨)	اور (اے میرے حبیبؐ) ہم نے آپؐ کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی تصدیق کرنے والی پہلے سے موجود کتاب (آسمانی کتب) کی اور اس پر نگران پس ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلے کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے اور جو حق آپؐ کے پاس آیا ہے اس سے مڑ کر ان کی خواہشات کا اتباع نہ کرو؛ اور ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے شریعت اور راہِ عمل بنا دی ہے؛ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں واحد امت بنا دیتا لیکن اسلئے کہ جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے پس تم نیکیوں میں سبقت کرو؛ تم سب کو پلٹ کر اللہ کی طرف جانا ہے پھر وہ تمہیں اس کے متعلق بتائے گا جس بارے میں تم اختلاف کرتے رہے تھے۔
وَأَنِ ٱحۡكُم بَيۡنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡ وَٱحۡذَرۡهُمۡ أَن يَفۡتِنُوكَ عَنۢ بَعۡضِ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ إِلَيۡكَۖ فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَٱعۡلَمۡ أَنَّمَا يُرِيدُ ٱللَّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعۡضِ ذُنُوبِهِمۡۗ وَإِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلنَّاسِ لَفَٰسِقُونَ (٤٩)	اور یہ کہ تم ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اس نے نازل کیا ہے اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کرو اور ہوشیار رہو کہ وہ تمہیں اس کے بعض حصے کے متعلق فتنہ (آزمائش) میں نہ ڈال دیں جو اللہ نے تمہاری طرف نازل کیا ہے؛ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو کہ اللہ کا ارادہ صرف ان کو ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے سزا دینا ہے؛ اور بیشک انسانوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔
أَفَحُكۡمَ ٱلۡجَٰهِلِيَّةِ يَبۡغُونَۚ وَمَنۡ أَحۡسَنُ مِنَ ٱللَّهِ حُكۡمٗا لِّقَوۡمٖ يُوقِنُونَ (٥٠)	تو کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور یقین رکھنے والی قوم کیلئے اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ ٱلْيَهُودَ وَٱلنَّصَـٰرَىٰٓ أَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُۥ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٥١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو یہود اور نصاریٰ کو اولیاء (سرپرست) نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے ولی ہیں؛ اور جو تم میں سے ان کو ولی بنائے گا تو بیشک وہ انہی میں سے ہے؛ بیشک اللہ ظالم قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔
فَتَرَى ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَـٰرِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰٓ أَن تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى ٱللَّهُ أَن يَأْتِىَ بِٱلْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِۦ فَيُصْبِحُواْ عَلَىٰ مَآ أَسَرُّواْ فِىٓ أَنفُسِهِمْ نَـٰدِمِينَ (٥٢)	پس تم دیکھتے ہو کہ جن لوگوں کے قلوب میں مرض ہے وہ (منافق) ان میں جلدی کر رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر (مصیبت کا) چکر نہ پڑ جائے؛ تو ہو سکتا ہے کہ اللہ فتح یا اپنی طرف سے کسی اور امر کو لے آئے پھر وہ اس پر نادم ہو جائیں جو انہوں نے اپنے دلوں میں چھپایا تھا۔
وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَهَـٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَقْسَمُواْ بِٱللَّهِ جَهْدَ أَيْمَـٰنِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَـٰلُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَـٰسِرِينَ (٥٣)	اور جو لوگ ایمان لائے کہیں گے کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے نام کی پکی قسمیں کھائیں کہ وہ بیشک تمہارے ساتھ ہیں؛ ان کے اعمال ضائع ہو گئے تو وہ خسارہ اٹھانے والے ہو گئے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِۦ فَسَوْفَ يَأْتِى ٱللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُۥٓ أَذِلَّةٍ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى ٱلْكَـٰفِرِينَ يُجَـٰهِدُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ (٥٤)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم میں سے جو اپنے دین سے (آل محمدؐ کا حق غصب کر کے) مرتد ہو جائے گا تو عنقریب اللہ ایک ایسی قوم (اصحابِ قائمؑ) لے آئے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور وہ اس سے محبت کرتی ہے، مؤمنین کیلئے نرم، کافروں پر سخت، اللہ کی سبیل میں جہاد کریں گے اور وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوفزدہ نہیں ہوں گے؛ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے؛ اور اللہ وسعت والا اور سب جاننے والا ہے۔
إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُمْ رَٰكِعُونَ (٥٥)	تمہارا ولی صرف اللہ اور اسکا رسولؐ اور وہ اہلِ ایمان (مولا علیؑ اور ان کی اولاد آئمہ معصومینؑ) ہیں جو صلاۃ قائم کرتے ہیں اور زکاۃ ادا کرتے ہیں جبکہ وہ رکوع کرتے ہیں۔
وَمَن يَتَوَلَّ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ فَإِنَّ حِزْبَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلْغَـٰلِبُونَ (٥٦)	اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ اور اہلِ ایمان (مولا علیؑ) کو ولی بنائے (وہ جان لے) پس بیشک اللہ کا گروہ (اللہ، اس کے رسولؐ اور اس کے ولیؑ کے شیعہ) وہی لوگ غالب ہیں۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلْكِتَـٰبَ مِن قَبْلِكُمْ وَٱلْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ ۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٥٧)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنا لیا ہے انہیں اولیاء (سرپرست) نہ بناؤ جو ان لوگوں میں سے ہیں جن کو تم سے قبل کتاب دی گئی ہے اور (ان کے علاوہ دوسرے) کافروں کو بھی، اور اللہ سے ڈرو اگر تم مؤمنین ہو۔
وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى ٱلصَّلَوٰةِ ٱتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ (٥٨)	اور جب تم صلاۃ کیلئے ندا دیتے ہو تو اسے مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں؛ وہ اس لئے کہ وہ لوگ عقل نہیں کرتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَٰسِقُونَ (٥٩)	)اے حبیبؐ (کہہ دو اے اہلِ کتاب کیا تم اس لئے ہم سے بگڑے ہوئے ہو)انتقام لے رہے ہو (کہ ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو اس سے قبل نازل کیا گیا پر ایمان رکھتے ہیں، اور بیشک تمہاری اکثریت فاسق ہے۔
قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ ٱللَّهِ ۚ مَن لَّعَنَهُ ٱللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ ٱلْقِرَدَةَ وَٱلْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ ٱلطَّٰغُوتَ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَآءِ ٱلسَّبِيلِ (٦٠)	)اے حبیبؐ (کہہ دو کیا میں تمہیں خبر دوں جن کا اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ بُرا ثواب)بدلہ (ہے؛ جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر غضبناک ہوا اور ان میں سے اس نے بندر اور خنزیر بنا دیئے اور وہ طاغوت کی عبادت کرتے تھے؛ ان لوگوں کا مکان شر ہے اور متوازن سبیل سے بہت زیادہ گمراہ ہیں۔
وَإِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا وَقَد دَّخَلُوا۟ بِٱلْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا۟ بِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا۟ يَكْتُمُونَ (٦١)	اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ یقیناً وہ کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور یقیناً وہ اسی کے ساتھ خارج ہوئے؛ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپائے ہوئے ہیں۔
وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ وَأَكْلِهِمُ ٱلسُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (٦٢)	اور تم ان میں سے اکثر کو دیکھتے ہو کہ وہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری میں سرعت کرتے ہیں؛ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔
لَوْلَا يَنْهَىٰهُمُ ٱلرَّبَّٰنِيُّونَ وَٱلْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ ٱلْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ ٱلسُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا۟ يَصْنَعُونَ (٦٣)	کیوں نہیں روکتے ان کو رابی اور پادری گناہ کی بات کہنے سے اور حرام خوری سے؛ واقعی بہت بُرا ہے جو وہ بنا رہے ہیں۔
وَقَالَتِ ٱلْيَهُودُ يَدُ ٱللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا۟ بِمَا قَالُوا۟ ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَٰنًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ ٱلْعَدَٰوَةَ وَٱلْبَغْضَآءَ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ كُلَّمَآ أَوْقَدُوا۟ نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا ٱللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِى ٱلْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ ٱلْمُفْسِدِينَ (٦٤)	اور یہود نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی فارغ بیٹھا ہے)؛ ان کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان پر لعنت کی گئی ہے اس بات کی وجہ سے جو انہوں نے کہی ہے، بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جسطرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے؛ اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر میں واقعی اضافہ کرتا ہے؛ اور ہم نے ان کے درمیان یومِ قیامت تک کیلئے عداوت اور بغض ڈال دیئے ہیں؛ جب کبھی وہ (آل محمدؐ کے خلاف) جنگ کی آگ بھڑکائیں گے اللہ اسے بجھا دے گا، اور وہ زمین میں فساد کی سعی کرتے ہیں؛ اور اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّقَوْا۟ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّـَٔاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَٰهُمْ جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ (٦٥)	اور اگر واقعی اہلِ کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ کرتے تو ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے مٹا دیتے اور ضرور انہیں نعیم والی جنتوں میں داخل کرتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور اگر واقعی وہ تورات اور انجیل کو قائم کرتے اور جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا (یعنی ولایت قائم کرتے) تو ضرور وہ اپنے اوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے (رزق) کھاتے؛ ان میں سے ایک گروہ میانہ رو ہے؛ لیکن ان میں سے اکثر جو کچھ وہ کر رہے ہیں بہت بُرا ہے۔	وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا۟ ٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا۟ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُونَ (٦٦)
اے رسولؐ تبلیغ کر دو (پہنچادو) جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف (ولایتِ علیؑ کے متعلق) نازل کیا گیا ہے؛ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کی رسالت کو نہیں پہنچایا؛ اور اللہ لوگوں سے تمہیں محفوظ رکھے گا؛ بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔	۞ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُۥ ۚ وَٱللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ ٱلنَّاسِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَـٰفِرِينَ (٦٧)
)اے حبیبؐ (کہہ دو اے اہلِ کتاب تم کسی چیز پر نہیں ہو حتیٰ کہ تم قائم کرو تورات اور انجیل کو اور جو تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا؛ اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر میں واقعی زیادتی کرتا ہے)یعنی ولایتِ امیر المؤمنینؑ(، پس کافروں کی قوم پر غم نہ کرو۔	قُلْ يَـٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَـٰبِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَىْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا۟ ٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَـٰنًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَـٰفِرِينَ (٦٨)
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی بن گئے اور صابئین اور نصاریٰ ان میں سے جو بھی اللہ اور یومِ آخر پر ایمان لایا اور صالح عمل کرے گا تو ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱلَّذِينَ هَادُوا۟ وَٱلصَّـٰبِـُٔونَ وَٱلنَّصَـٰرَىٰ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ وَعَمِلَ صَـٰلِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (٦٩)
یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے میثاق لیا اور ہم نے ان کی طرف رسول بھیجے؛ جب بھی کوئی رسول ان کے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو انہوں نے ایک فریق کی تکذیب کی اور ایک فریق کو وہ قتل کرتے رہے۔	لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَـٰقَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُولٌۢ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا۟ وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ (٧٠)
اور انہوں نے خیال کیا کہ کوئی فتنہ نہیں ہو گا پس وہ (شہادتِ رسولؐ کے بعد) اندھے اور بہرے بن گئے پھر (خلافتِ مولا علیؑ کے دوران) اللہ نے ان پر توجہ کی پھر (شہادتِ امیر المؤمنینؑ کے بعد) ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے بن گئے؛ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔	وَحَسِبُوٓا۟ أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا۟ وَصَمُّوا۟ ثُمَّ تَابَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا۟ وَصَمُّوا۟ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَٱللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ (٧١)
تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں کہا بیشک اللہ مسیحؑ ابن مریمؑ ہی ہے؛ اور مسیحؑ نے کہا اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب اور تمہارا رب ہے؛ بیشک جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کی پناہ گاہ نار ہے؛ اور مددگاروں میں سے ظالموں کیلئے کوئی نہیں۔	لَقَدْ كَفَرَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْمَسِيحُ ٱبْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ ٱلْمَسِيحُ يَـٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُۥ مَن يُشْرِكْ بِٱللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ ٱلْجَنَّةَ وَمَأْوَىٰهُ ٱلنَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّـٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (٧٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَّقَدْ كَفَرَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ ثَالِثُ ثَلَـٰثَةٍۢ ۘ وَمَا مِنْ إِلَـٰهٍ إِلَّآ إِلَـٰهٌۭ وَٰحِدٌۭ ۚ وَإِن لَّمْ يَنتَهُواْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٧٣)	یقیناًان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہابیشک اللہ تین میں سے تیسرا ہے، حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے اس واحد معبود کے؛ اور اگر وہ باز نہ آئے جو وہ کہہ رہے ہیں تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان پر دردناک عذاب ضرور پڑے گا۔
أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى ٱللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُۥ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌۭ رَّحِيمٌۭ (٧٤)	کیا پھر وہ اللہ کی طرف (توبہ کرتے) نہیں پلٹیں گے اور اس سے استغفار نہیں کریں گے؛ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
مَّا ٱلْمَسِيحُ ٱبْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌۭ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ ٱلرُّسُلُ وَأُمُّهُۥ صِدِّيقَةٌۭ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ ٱلطَّعَامَ ۗ ٱنظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ ٱلْـَٔايَـٰتِ ثُمَّ ٱنظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (٧٥)	کچھ نہیں مسیحؑ ابن مریمؑ سوائے ایک رسول کے، تحقیق اس سے قبل کئی رسول گذر چکے ہیں؛ اور اس کی ماں ایک صدیقہ ہے، وہ دونوں کھانا کھاتے تھے؛ دیکھو ہم کس طرح ان کیلئے آیات بیان کرتے ہیں پھر دیکھو وہ کدھر بہکے جا رہے ہیں۔
قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّۭا وَلَا نَفْعًۭا ۚ وَٱللَّهُ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ (٧٦)	کہہ دو کیا تم اللہ کے علاوہ (ان معبودوں کی) عبادت کرتے ہو جو تمہارے لئے نہ کسی ضرر کے اختیار کے مالک ہیں اور نہ ہی نفع کے؛ اور اللہ ہی سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
قُلْ يَـٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَـٰبِ لَا تَغْلُواْ فِى دِينِكُمْ غَيْرَ ٱلْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوٓاْ أَهْوَآءَ قَوْمٍۢ قَدْ ضَلُّواْ مِن قَبْلُ وَأَضَلُّواْ كَثِيرًۭا وَضَلُّواْ عَن سَوَآءِ ٱلسَّبِيلِ (٧٧)	کہہ دو اے اہل کتاب تم اپنے دین میں حق کے بغیر غلو نہ کرو اور تم اس قوم کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو اس سے قبل یقیناً گمراہ ہو چکے تھے اور انہوں نے کثیر لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ متوازن سبیل سے بھٹک گئے۔
لُعِنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُۥدَ وَعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (٧٨)	بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت (خنزیر اور بندر) کی گئی؛ وہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کو اور وہ حد سے آگے بڑھتے رہے۔
كَانُواْ لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍۢ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ (٧٩)	وہ اس برائی سے باز نہیں آتے تھے جس کو وہ کر لیتے تھے؛ واقعی بہت بُرا تھا جو وہ کرتے رہے۔
تَرَىٰ كَثِيرًۭا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِى ٱلْعَذَابِ هُمْ خَـٰلِدُونَ (٨٠)	تم دیکھتے ہو ان میں سے اکثر ان لوگوں کو ولی (سرپرست) بناتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے؛ یقیناً بہت بُرا ہے جو کچھ انہوں نے اپنے نفسوں کیلئے آگے بھیجا ہے اس لئے ان پر اللہ کا غضب ہے اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَلَوْ كَانُواْ يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلنَّبِىِّ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا ٱتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَآءَ وَلَـٰكِنَّ كَثِيرًۭا مِّنْهُمْ فَـٰسِقُونَ (٨١)	اور اگر وہ اللہ اور نبیؐ اور جو کچھ اس پر نازل کیا گیا ہے پر ایمان رکھتے ہوتے تو وہ ان کو اولیاء نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ ٱلنَّاسِ عَدَٰوَةً لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱلۡيَهُودَ وَٱلَّذِينَ أَشۡرَكُواْۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقۡرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ إِنَّا نَصَٰرَىٰۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنۡهُمۡ قِسِّيسِينَ وَرُهۡبَانًا وَأَنَّهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ (٨٢)	واقعی تم ایمان لانے والوں کی عداوت میں سب لوگوں سے شدید یہود اور شرک کرنے والے لوگوں کو پاؤ گے، اور واقعی تم ایمان لانے والوں کی محبت میں زیادہ قریب ان لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے کہا ہم نصاریٰ ہیں؛ وہ اس لئے کہ ان میں پادری (عالم) اور راھب ہیں اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔
وَإِذَا سَمِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَى ٱلرَّسُولِ تَرَىٰٓ أَعۡيُنَهُمۡ تَفِيضُ مِنَ ٱلدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ ٱلۡحَقِّۖ يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱكۡتُبۡنَا مَعَ ٱلشَّٰهِدِينَ (٨٣)	اور جب وہ (حبشہ کا بادشاہ نجاشی) سنتے ہیں جو رسولؐ کی طرف نازل کیا گیا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی ہوتی ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے ہیں پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔
وَمَا لَنَا لَا نُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ ٱلۡحَقِّ وَنَطۡمَعُ أَن يُدۡخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلصَّٰلِحِينَ (٨٤)	اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے ایمان نہ لائیں، اور ہم طمع (امید) رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح قوم کے ساتھ شامل کرلے۔
فَأَثَٰبَهُمُ ٱللَّهُ بِمَا قَالُواْ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٨٥)	تو اللہ اس بات کی وجہ سے جو انہوں نے کہی انہیں جنتیں ثواب میں دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ اور وہ جزا ہے نیک عمل کرنے والوں کی۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ (٨٦)	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی وہی لوگ اہلِ جحیم ہیں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُحَرِّمُواْ طَيِّبَٰتِ مَآ أَحَلَّ ٱللَّهُ لَكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوٓاْۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُعۡتَدِينَ (٨٧)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم حرام نہ کرو طیب چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں اور تم (حد سے) تجاوز نہ کرو؛ بیشک اللہ (حد سے) تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
وَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ حَلَٰلٗا طَيِّبٗاۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِيٓ أَنتُم بِهِۦ مُؤۡمِنُونَ (٨٨)	اور کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تمہیں حلال طیب رزق دیا ہے، اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔
لَا يُؤَاخِذُكُمُ ٱللَّهُ بِٱللَّغۡوِ فِيٓ أَيۡمَٰنِكُمۡ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ ٱلۡأَيۡمَٰنَۖ فَكَفَّٰرَتُهُۥٓ إِطۡعَامُ عَشَرَةِ مَسَٰكِينَ مِنۡ أَوۡسَطِ مَا تُطۡعِمُونَ أَهۡلِيكُمۡ أَوۡ كِسۡوَتُهُمۡ أَوۡ تَحۡرِيرُ رَقَبَةٖۖ فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلَٰثَةِ أَيَّامٖۚ ذَٰلِكَ كَفَّٰرَةُ أَيۡمَٰنِكُمۡ إِذَا حَلَفۡتُمۡۚ وَٱحۡفَظُوٓاْ أَيۡمَٰنَكُمۡۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمۡ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (٨٩)	اللہ تمہاری مہمل (بے معنی) قسموں پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ تمہاری پختہ قسموں پر تمہارا مواخذہ کرے گا، پس (قسم توڑنے کا) کفارہ دس مسکینوں کو وہ اوسط (درجہ کا) کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے پہنانا ہے یا ایک گردن آزاد کرنا ہے؛ پس جو یہ نہ پاسکے تو تین دن صیام رکھنا ہے؛ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم حلف (قسم) اٹھالو؛ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو؛ اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے بیان کرتا ہے شاید کہ تم شکر ادا کرو۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّمَا ٱلۡخَمۡرُ وَٱلۡمَيۡسِرُ وَٱلۡأَنصَابُ وَٱلۡأَزۡلَٰمُ رِجۡسٞ مِّنۡ عَمَلِ ٱلشَّيۡطَٰنِ فَٱجۡتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (٩٠)	اے ایمان لانے والو شراب (نشہ آور اشیاء) اور شطرنج (جوا) اور بتوں کے آستانے اور تیروں سے فال (پانسے) محض نجس ہیں شیطان کے کام میں سے ہیں پس ان سے اجتناب کرو شاید کہ تم فلاح پاسکو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

شیطان کا صرف اور صرف ارادہ ہے کہ شراب اور شطرنج سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور وہ تمہیں اللہ کے ذکر سے اور صلاۃ سے روک دے، تو کیا تم باز آتے ہو؟	إِنَّمَا يُرِيدُ ٱلشَّيۡطَـٰنُ أَن يُوقِعَ بَيۡنَكُمُ ٱلۡعَدَٲوَةَ وَٱلۡبَغۡضَآءَ فِى ٱلۡخَمۡرِ وَٱلۡمَيۡسِرِ وَيَصُدَّكُمۡ عَن ذِكۡرِ ٱللَّهِ وَعَنِ ٱلصَّلَوٰةِ‌ۖ فَهَلۡ أَنتُم مُّنتَهُونَ (٩١)
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور (نافرمانی سے) بچو، پس اگر تم نے منہ موڑ لیا تو جان لو کہ ہمارے رسولؐ کے ذمہ صرف واضح پہنچا دینا ہے۔	وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَ وَٱحۡذَرُواْ‌ۚ فَإِن تَوَلَّيۡتُمۡ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا ٱلۡبَلَـٰغُ ٱلۡمُبِينُ (٩٢)
ان پر جو ایمان لائے اور صالح اعمال کئے کوئی الزام نہیں جو انہوں نے (پہلے) کھایا جبکہ انہوں نے تقویٰ کیا اور ایمان لائے اور صالح اعمال کئے پھر تقویٰ کیا اور ایمان لائے پھر تقویٰ کیا اور نیک رویہ رکھا، اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	لَيۡسَ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوٓاْ إِذَا مَا ٱتَّقَواْ وَّءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ ثُمَّ ٱتَّقَواْ وَّءَامَنُواْ ثُمَّ ٱتَّقَواْ وَّأَحۡسَنُواْ‌ۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٩٣)
اے ایمان لانے والو اللہ تمہیں ضرور آزمائے گا (دورانِ عمرہ وحج) کسی ایسے شکار سے جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچتے ہوں گے تاکہ اللہ معلوم (ظاہر) کرے کہ کون اس سے غائبانہ خوف کرتا ہے، پس اس کے بعد جو (حد سے) تجاوز کرے گا تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔	يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَيَبۡلُوَنَّكُمُ ٱللَّهُ بِشَىۡءٍ مِّنَ ٱلصَّيۡدِ تَنَالُهُ ۥۤ أَيۡدِيكُمۡ وَرِمَاحُكُمۡ لِيَعۡلَمَ ٱللَّهُ مَن يَخَافُهُ ۥ بِٱلۡغَيۡبِ‌ۚ فَمَنِ ٱعۡتَدَىٰ بَعۡدَ ذَٲلِكَ فَلَهُ ۥ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٩٤)
اے ایمان لانے والو شکار نہ مارو جبکہ تم احرام میں ہو؛ اور جو تم میں سے اسے عمداً مارے گا تو اس کا بدلہ اسی طرح کا جانور ہے جیسا اس نے مارا، اس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے یہ ھدیہ (نذرانہ) کعبہ پہنچے یا مسکینوں کا طعام کفارہ (دے) یا اس کے برابر صیام رکھے تاکہ وہ اپنے (کردہ) کام کا وبال چکھے؛ جو کچھ پہلے ہو چکا اللہ نے معاف کر دیا ہے؛ اور جو دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا؛ اور اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔	يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَقۡتُلُواْ ٱلصَّيۡدَ وَأَنتُمۡ حُرُمٌ‌ۚ وَمَن قَتَلَهُ ۥ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثۡلُ مَا قَتَلَ مِنَ ٱلنَّعَمِ يَحۡكُمُ بِهِۦ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنكُمۡ هَدۡيَۢا بَـٰلِغَ ٱلۡكَعۡبَةِ أَوۡ كَفَّـٰرَةٌ طَعَامُ مَسَـٰكِينَ أَوۡ عَدۡلُ ذَٲلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمۡرِهِۦ‌ۗ عَفَا ٱللَّهُ عَمَّا سَلَفَ‌ۚ وَمَنۡ عَادَ فَيَنتَقِمُ ٱللَّهُ مِنۡهُ‌ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ ذُو ٱنتِقَامٍ (٩٥)
تمہارے لئے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے جو تمہارے لئے اور قافلے کیلئے زادِ راہ ہے اور تم پر خشکی کا شکار حرام ہے جب تک تم احرام میں ہو؛ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم محشور کئے جاؤ گے۔	أُحِلَّ لَكُمۡ صَيۡدُ ٱلۡبَحۡرِ وَطَعَامُهُ ۥ مَتَـٰعًا لَّكُمۡ وَلِلسَّيَّارَةِ‌ۖ وَحُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ صَيۡدُ ٱلۡبَرِّ مَا دُمۡتُمۡ حُرُمًا‌ۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِىٓ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ (٩٦)
اللہ نے کعبہ حرمت والے گھر کو لوگوں کیلئے قیام کا مرکز بنایا اور حرمت والے مہینے اور قربانی کے جانور اور (ان کی گردنوں کے) پٹے (شعائر بنائے ہیں)؛ وہ اس لئے کہ تم جان لو بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔	۞ جَعَلَ ٱللَّهُ ٱلۡكَعۡبَةَ ٱلۡبَيۡتَ ٱلۡحَرَامَ قِيَـٰمًا لِّلنَّاسِ وَٱلشَّهۡرَ ٱلۡحَرَامَ وَٱلۡهَدۡىَ وَٱلۡقَلَـٰٓئِدَ‌ۚ ذَٲلِكَ لِتَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَمَا فِى ٱلۡأَرۡضِ وَأَنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيمٌ (٩٧)
جان لو بیشک اللہ شدید سزا دینے والا بھی ہے اور بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	ٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ وَأَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٩٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَّا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلۡبَلَٰغُۗ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا تَكۡتُمُونَ (٩٩)	نہیں رسولؐ پر (ذمہ داری) سوائے تبلیغ (پہنچا دینے) کے؛ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔
قُل لَّا يَسۡتَوِي ٱلۡخَبِيثُ وَٱلطَّيِّبُ وَلَوۡ أَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ ٱلۡخَبِيثِۚ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ يَٰٓأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (١٠٠)	)اے حبیبؐ (کہہ دو خبیث) بد (اور طیب) پاکیزہ (مساوی نہیں ہیں اگرچہ تمہیں خبیثوں کی کثرت اچھی لگے، پس اللہ سے ڈرو اے صاحبانِ عقل شاید کہ تم فلاح پا سکو۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَسۡـَٔلُواْ عَنۡ أَشۡيَآءَ إِن تُبۡدَ لَكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ وَإِن تَسۡـَٔلُواْ عَنۡهَا حِينَ يُنَزَّلُ ٱلۡقُرۡءَانُ تُبۡدَ لَكُمۡ عَفَا ٱللَّهُ عَنۡهَاۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٞ (١٠١)	اے ایمان لانے والو ایسی اشیاء کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں (یعنی دشمنِ علیؑ کا نسب) تو تمہیں بری لگیں، اور اگر تم ان کے متعلق سوال کرو گے جس وقت قرآن نازل کیا جا رہا ہو تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے ان (سابقہ سوالوں) کو معاف کیا؛ اور اللہ بخشنے والا اور تحمل والا ہے۔
قَدۡ سَأَلَهَا قَوۡمٞ مِّن قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ أَصۡبَحُواْ بِهَا كَٰفِرِينَ (١٠٢)	تحقیق تم سے قبل ایک قوم نے اسی طرح کے سوال پوچھے تھے پھر وہ ان کے منکر ہو گئے۔
مَا جَعَلَ ٱللَّهُ مِنۢ بَحِيرَةٖ وَلَا سَآئِبَةٖ وَلَا وَصِيلَةٖ وَلَا حَامٖ وَلَٰكِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَفۡتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَۖ وَأَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُونَ (١٠٣)	اللہ نے نہ کوئی بحیرہ (جس اونٹنی کا پانچواں بچہ نر ہو) مقرر کیا ہے اور نہ سائبہ (دس بچوں والی اونٹنی) اور نہ وصیلہ (نر مادہ جڑواں بچوں والی) اور نہ حام (دس بچوں کا باپ اونٹ)، لیکن جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں؛ اور ان میں سے اکثر عقل نہیں کرتے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡاْ إِلَىٰ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَإِلَى ٱلرَّسُولِ قَالُواْ حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ ءَابَآءَنَآۚ أَوَلَوۡ كَانَ ءَابَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ شَيۡـٔٗا وَلَا يَهۡتَدُونَ (١٠٤)	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رسولؐ کی طرف (آؤ) تو وہ کہتے ہیں ہمیں کافی ہے جس پر ہم نے اپنے آباء واجداد کو پایا ہے؛ کیا اگر ان کے آباء واجداد کوئی شئی بھی نہ جانتے ہوں اور نہ ہی وہ ھدایت یافتہ ہوں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ عَلَيۡكُمۡ أَنفُسَكُمۡۖ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا ٱهۡتَدَيۡتُمۡۚ إِلَى ٱللَّهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيعٗا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (١٠٥)	اے ایمان لانے والو تم پر تمہارے نفوس (کی ذمہ داری ہے)، جو گمراہ ہو وہ تمہیں کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا جب تم ھدایت یافتہ ہو؛ اللہ کی طرف تم سب نے پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ شَهَٰدَةُ بَيۡنِكُمۡ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ ٱلۡمَوۡتُ حِينَ ٱلۡوَصِيَّةِ ٱثۡنَانِ ذَوَا عَدۡلٖ مِّنكُمۡ أَوۡ ءَاخَرَانِ مِنۡ غَيۡرِكُمۡ إِنۡ أَنتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَأَصَٰبَتۡكُم مُّصِيبَةُ ٱلۡمَوۡتِۚ تَحۡبِسُونَهُمَا مِنۢ بَعۡدِ ٱلصَّلَوٰةِ فَيُقۡسِمَانِ بِٱللَّهِ إِنِ ٱرۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِي بِهِۦ ثَمَنٗا وَلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبَىٰ وَلَا نَكۡتُمُ شَهَٰدَةَ ٱللَّهِ إِنَّآ إِذٗا لَّمِنَ ٱلۡأٓثِمِينَ (١٠٦)	اے ایمان لانے والو جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت آ جائے تو وصیت کے وقت اپنوں میں سے دو عادل آدمی اپنے درمیان حاضر کر لو یا دوسرے دو غیروں (غیر مسلموں) میں سے اگر تم زمین میں سفر پر ہو اور تم پر موت کی مصیبت آ جائے؛ اگر تمہیں شک ہو تو ان دونوں کو صلاۃ کے بعد روک لو پھر وہ دونوں اللہ کی قسم اٹھائیں کہ ہم اس کے بدلے کوئی معاوضہ حاصل نہیں کریں گے اگرچہ وہ قرابتدار (ہی کیوں نہ) ہوں اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے، بیشک تب ہم لازمی گناہ گاروں میں سے ہوں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِنۡ عُثِرَ عَلَىٰٓ أَنَّهُمَا ٱسۡتَحَقَّآ إِثۡمٗا فَـَٔاخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَحَقَّ عَلَيۡهِمُ ٱلۡأَوۡلَيَٰنِ فَيُقۡسِمَانِ بِٱللَّهِ لَشَهَٰدَتُنَآ أَحَقُّ مِن شَهَٰدَتِهِمَا وَمَا ٱعۡتَدَيۡنَآ إِنَّآ إِذٗا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (١٠٧)	پس اگر پتہ چل جائے کہ بیشک دونوں نے غلط حق ثابت کیا ہے تو ان کی جگہ دوسرے دو کھڑے ہو جائیں جو مستحق کے قریب ترین لوگوں میں سے ہوں تو وہ دونوں اللہ کی قسم اٹھائیں یقیناً ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ورنہ بیشک ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔
ذَٰلِكَ أَدۡنَىٰٓ أَن يَأۡتُواْ بِٱلشَّهَٰدَةِ عَلَىٰ وَجۡهِهَآ أَوۡ يَخَافُوٓاْ أَن تُرَدَّ أَيۡمَٰنُۢ بَعۡدَ أَيۡمَٰنِهِمۡۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱسۡمَعُواْۗ وَٱللَّهُ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡفَٰسِقِينَ (١٠٨)	یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہی کو اس کی (اصل) صورت میں لائیں گے یا وہ ڈریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی جائیں گی؛ اللہ سے ڈرو اور سنو؛ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ھدایت نہیں دیتا۔
۞ يَوۡمَ يَجۡمَعُ ٱللَّهُ ٱلرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَآ أُجِبۡتُمۡۖ قَالُواْ لَا عِلۡمَ لَنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلۡغُيُوبِ (١٠٩)	جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا تو کہے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں؛ بیشک تو ہی تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔
إِذۡ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ ٱذۡكُرۡ نِعۡمَتِي عَلَيۡكَ وَعَلَىٰ وَٰلِدَتِكَ إِذۡ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ ٱلۡقُدُسِ تُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِي ٱلۡمَهۡدِ وَكَهۡلٗاۖ وَإِذۡ عَلَّمۡتُكَ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡحِكۡمَةَ وَٱلتَّوۡرَىٰةَ وَٱلۡإِنجِيلَۖ وَإِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ ٱلطِّينِ كَهَيۡـَٔةِ ٱلطَّيۡرِ بِإِذۡنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيۡرَۢا بِإِذۡنِيۖ وَتُبۡرِئُ ٱلۡأَكۡمَهَ وَٱلۡأَبۡرَصَ بِإِذۡنِيۖ وَإِذۡ تُخۡرِجُ ٱلۡمَوۡتَىٰ بِإِذۡنِيۖ وَإِذۡ كَفَفۡتُ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ عَنكَ إِذۡ جِئۡتَهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡهُمۡ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا سِحۡرٞ مُّبِينٞ (١١٠)	جب اللہ کہے گا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر (کی تھی) جب میں نے تمہاری روح القدس سے مدد کی، تم گہوارے میں لوگوں سے کلام کرتے تھے اور بڑے ہو کر بھی، اور جب میں نے تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تم میرے اذن سے مٹی سے پرندے کی ھیئت (پتلا) بناتے تھے پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے اذن سے پرندہ بن جاتا تھا اور تم پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو میرے اذن سے اچھا کرتے تھے اور جب تم میرے اذن سے مردوں کو نکالتے تھے، اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تمہارے (قتل) سے روکا جب تم ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے تو ان میں سے جنھوں نے کفر کیا کہا یہ کچھ نہیں سوائے صریح جادو کے۔
وَإِذۡ أَوۡحَيۡتُ إِلَى ٱلۡحَوَارِيِّـۧنَ أَنۡ ءَامِنُواْ بِي وَبِرَسُولِي قَالُوٓاْ ءَامَنَّا وَٱشۡهَدۡ بِأَنَّنَا مُسۡلِمُونَ (١١١)	اور جب میں نے حواریوں کی طرف الھام کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ، انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور گواہ رہو بیشک ہم مسلم ہیں۔
إِذۡ قَالَ ٱلۡحَوَارِيُّونَ يَٰعِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةٗ مِّنَ ٱلسَّمَآءِۖ قَالَ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (١١٢)	جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کیا تمہارا رب استطاعت رکھتا ہے کہ وہ ہم پر آسمان سے خوان نازل کرے؟ اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومنین ہو۔
قَالُواْ نُرِيدُ أَن نَّأۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعۡلَمَ أَن قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَنَكُونَ عَلَيۡهَا مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ (١١٣)	انہوں نے کہا ہمارا ارادہ ہے کہ ہم اس (خوان) سے کھائیں اور ہمارے قلوب مطمئن ہوں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے واقعی سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے کہا اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما، ہمارے لئے ہمارے اگلے اور پچھلے لوگوں کیلئے عید ہو اور تیری طرف سے آیت (نشانی) ہو، اور ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔	قَالَ عِيسَى ٱبۡنُ مَرۡيَمَ ٱللَّهُمَّ رَبَّنَآ أَنزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةٗ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدٗا لِّأَوَّلِنَا وَءَاخِرِنَا وَءَايَةٗ مِّنكَۖ وَٱرۡزُقۡنَا وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ (١١٤)
اللہ نے کہا بیشک میں اسے تم پر نازل کرنے والا ہوں، لیکن جو تم میں سے اس کے بعد کفر کرے گا تو میں بیشک اسے ایسے عذاب سے سزا دوں گا جو عالمین میں کسی ایک کو بھی سزا نہ دوں گا۔	قَالَ ٱللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡۖ فَمَن يَكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنكُمۡ فَإِنِّيٓ أُعَذِّبُهُۥ عَذَابٗا لَّآ أُعَذِّبُهُۥٓ أَحَدٗا مِّنَ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١١٥)
اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے علاوہ دو الہ (معبود) بنالو؟ وہ کہے گا تو منزہ ہے میرے لئے (جائز) نہیں ہے کہ میں وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں ہے؛ اگر میں نے یہ کہا تھا تو تو اسے یقیناً جانتا ہے؛ تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے؛ بیشک تو ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔	وَإِذۡ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ ءَأَنتَ قُلۡتَ لِلنَّاسِ ٱتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيۡنِ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ قَالَ سُبۡحَٰنَكَ مَا يَكُونُ لِيٓ أَنۡ أَقُولَ مَا لَيۡسَ لِي بِحَقٍّۚ إِن كُنتُ قُلۡتُهُۥ فَقَدۡ عَلِمۡتَهُۥۚ تَعۡلَمُ مَا فِي نَفۡسِي وَلَآ أَعۡلَمُ مَا فِي نَفۡسِكَۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ ٱلۡغُيُوبِ (١١٦)
میں نے ان سے کچھ نہیں کہا سوائے اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے، اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا، لیکن جب تو نے مجھے واپس لے لیا تو تو ہی ان پر نگران تھا؛ اور تو ہر شیٔ پر گواہ ہے۔	مَا قُلۡتُ لَهُمۡ إِلَّا مَآ أَمَرۡتَنِي بِهِۦٓ أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمۡۚ وَكُنتُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيدٗا مَّا دُمۡتُ فِيهِمۡۖ فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِي كُنتَ أَنتَ ٱلرَّقِيبَ عَلَيۡهِمۡۚ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٌ (١١٧)
اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں، اور اگر تو ان کو بخش دے تو بیشک تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔	إِن تُعَذِّبۡهُمۡ فَإِنَّهُمۡ عِبَادُكَۖ وَإِن تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَإِنَّكَ أَنتَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (١١٨)
اللہ کہے گا یہ وہ دن ہے جس میں صادقین (معصومینؑ) کو ان کا صدق نفع دے گا؛ ان کیلئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ تا ابد ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں؛ یہ عظیم کامیابی ہے۔	قَالَ ٱللَّهُ هَٰذَا يَوۡمُ يَنفَعُ ٱلصَّٰدِقِينَ صِدۡقُهُمۡۚ لَهُمۡ جَنَّٰتٞ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۖ رَّضِيَ ٱللَّهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُواْ عَنۡهُۚ ذَٰلِكَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (١١٩)
اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان میں ہے؛ اور وہ ہر شیٔ پر قادر ہے۔	لِلَّهِ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا فِيهِنَّۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرُۢ (١٢٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ الانعام	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَجَعَلَ ٱلظُّلُمَٰتِ وَٱلنُّورَۖ ثُمَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُونَ (١)	ہر حمد اللہ کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا اور ظلمت اور نور کو بنایا؛ پھر جنہوں نے کفر کیا وہ دوسروں کو اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔
هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٖ ثُمَّ قَضَىٰٓ أَجَلٗاۖ وَأَجَلٞ مُّسَمًّى عِندَهُۥۖ ثُمَّ أَنتُمۡ تَمۡتَرُونَ (٢)	وہ وہی ہے جس نے تمہیں طین (گیلی چکنی مٹی) سے خلق کیا پھر ایک مدت کا فیصلہ کر دیا؛ اور مقررہ مدت اس کے پاس ہے پھر بھی تم شک میں پڑے ہوئے ہو۔
وَهُوَ ٱللَّهُ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَفِي ٱلۡأَرۡضِۖ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُونَ (٣)	اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں اور زمین میں بھی؛ وہ جانتا ہے تمہاری پوشیدہ اور اعلانیہ باتوں کو اور وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔
وَمَا تَأۡتِيهِم مِّنۡ ءَايَةٖ مِّنۡ ءَايَٰتِ رَبِّهِمۡ إِلَّا كَانُواْ عَنۡهَا مُعۡرِضِينَ (٤)	اور ان کے پاس ان کے رب کی آیات میں سے کوئی آیت نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ موڑنے والے بنے ہوئے ہیں۔
فَقَدۡ كَذَّبُواْ بِٱلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡۖ فَسَوۡفَ يَأۡتِيهِمۡ أَنۢبَٰٓؤُاْ مَا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٥)	پس تحقیق انہوں نے حق کی تکذیب کی جب وہ ان کے پاس آیا؛ پس عنقریب ان کے پاس اس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔
أَلَمۡ يَرَوۡاْ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِن قَبۡلِهِم مِّن قَرۡنٖ مَّكَّنَّٰهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَكِّن لَّكُمۡ وَأَرۡسَلۡنَا ٱلسَّمَآءَ عَلَيۡهِم مِّدۡرَارٗا وَجَعَلۡنَا ٱلۡأَنۡهَٰرَ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهِمۡ فَأَهۡلَكۡنَٰهُم بِذُنُوبِهِمۡ وَأَنشَأۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا ءَاخَرِينَ (٦)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا ان سے پہلے ہم نے کتنی ایسی قوموں کو ھلاک کر دیا جن کو ہم نے زمین میں وہ اقتدار دیا جو ہم نے تم کو نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں، اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو پیدا کر دیا۔
وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتَٰبٗا فِي قِرۡطَاسٖ فَلَمَسُوهُ بِأَيۡدِيهِمۡ لَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا سِحۡرٞ مُّبِينٞ (٧)	اور اگر ہم تم پر کاغذ میں (لکھی ہوئی) کتاب نازل کرتے اور وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ضرور کہتے کہ یہ واضح جادو کے سوا کچھ نہیں۔
وَقَالُواْ لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ مَلَكٞۖ وَلَوۡ أَنزَلۡنَا مَلَكٗا لَّقُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ (٨)	اور انہوں نے کہا اسؐ پر کوئی فرشتہ نازل کیوں نہیں کیا گیا؛ اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کرتے تو معاملے کو فیصلہ کر دیا جاتا پھر ان کو مہلت نہ دی جاتی۔
وَلَوۡ جَعَلۡنَٰهُ مَلَكٗا لَّجَعَلۡنَٰهُ رَجُلٗا وَلَلَبَسۡنَا عَلَيۡهِم مَّا يَلۡبِسُونَ (٩)	اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو پھر بھی اسے مرد (کی شکل میں) بناتے اور ہم ضرور ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور تحقیق آپؐ سے قبل رسولوں کا مذاق اڑایا گیا پھر جن لوگوں نے ان میں سے مذاق اڑایا ان کو اس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔	وَلَقَدِ ٱسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِٱلَّذِينَ سَخِرُوا۟ مِنْهُم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ (١٠)
(اے حبیبؐ) کہہ دو زمین میں چلو پھرو (یعنی قرآن پڑھو) پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا تھا۔	قُلْ سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ ٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ (١١)
(اے حبیبؐ) کہہ دو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے؟ کہو اللہ کا ہے؛ اس نے اپنے نفس پر رحمت لکھ دیا ہے؛ وہ یوم قیامت ضرور تمہیں جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں؛ جن لوگوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا ہے پس وہی ایمان نہیں لاتے۔	قُل لِّمَن مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (١٢)
اور لیل ونہار میں جو کچھ سکون پذیر (ٹھہرا ہوا) ہے اسی کا ہے؛ اور وہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔	۞ وَلَهُۥ مَا سَكَنَ فِى ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ (١٣)
(اے حبیبؐ) کہہ دو کیا میں غیر اللہ کو ولی بنا لوں جو (اللہ) آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والا ہے اور وہ کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا؛ کہہ دو بیشک مجھے امر ہے کہ میں اول ہوں جس نے اطاعت کی اور (یہ بھی کہ) تم مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔	قُلْ أَغَيْرَ ٱللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّىٓ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ (١٤)
(اے حبیبؐ) کہہ دو بیشک میں عظیم دن کے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔	قُلْ إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّى عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٥)
اس دن جس کو اس سے دور رکھا گیا پس یقیناً اس پر اللہ نے رحم کیا؛ اور وہ نمایاں کامیابی ہے۔	مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُۥ ۚ وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْمُبِينُ (١٦)
اور اگر اللہ تمہیں کوئی ضرر پہنچائے تو اسے اس کے سوا کوئی ہٹانے والا نہیں؛ اور اگر وہ تمہیں کوئی خیر عنایت کرے تو وہ ہر شئ پر قادر ہے۔ (یہ رسول اللہؐ کے ذریعے قوم کو خطاب ہے)	وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (١٧)
اور وہ اپنے بندوں پر حاوی ہے؛ اور وہ حکیم اور باخبر ہے۔	وَهُوَ ٱلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْخَبِيرُ (١٨)
(اے حبیبؐ) کہہ دو کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ کہو اللہ، جو میرے اور تمہارے مابین گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس سے تمہیں ڈراؤں اور جن تک یہ (آئمہؑ کے ذریعے) پہنچے؛ کیا تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ کہو میں تو گواہی نہیں دیتا، کہو صرف وہی واحد معبود ہے اور بیشک میں ان سے لاتعلق ہوں جن کو تم شریک بناتے ہو۔	قُلْ أَىُّ شَىْءٍ أَكْبَرُ شَهَٰدَةً ۖ قُلِ ٱللَّهُ ۖ شَهِيدٌۢ بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِىَ إِلَىَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ لِأُنذِرَكُم بِهِۦ وَمَنۢ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ ٱللَّهِ ءَالِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّآ أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ وَإِنَّنِى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (١٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلَّذِينَ ءَاتَيۡنَٰهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ يَعۡرِفُونَهُۥ كَمَا يَعۡرِفُونَ أَبۡنَآءَهُمُۘ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ (٢٠)	جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے (یعنی مولا محمدؐ کو) پہچانتے ہیں جسطرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جن لوگوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے۔
وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ (٢١)	اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے؛ بیشک ظالمین فلاح نہیں پاتے۔
وَيَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشۡرَكُوٓاْ أَيۡنَ شُرَكَآؤُكُمُ ٱلَّذِينَ كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ (٢٢)	اور جس دن ہم ان سب کو ایک ساتھ محشور کریں گے پھر جن لوگوں نے شرک کیا ان سے ہم کہیں گے تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کو تم (معبود) سمجھتے تھے۔
ثُمَّ لَمۡ تَكُن فِتۡنَتُهُمۡ إِلَّآ أَن قَالُواْ وَٱللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشۡرِكِينَ (٢٣)	پھر ان کا کوئی فتنہ نہ ہوگا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم اے ہمارے رب ہم (ولایتِ علیؑ کے) مشرک نہیں تھے۔
ٱنظُرۡ كَيۡفَ كَذَبُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡۚ وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ (٢٤)	دیکھو وہ کیسے اپنے نفسوں پر جھوٹ بولیں گے اور جو جھوٹ وہ گھڑا کرتے تھے وہ ان سے گم ہو جائے گا۔
وَمِنۡهُم مَّن يَسۡتَمِعُ إِلَيۡكَۖ وَجَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٗاۚ وَإِن يَرَوۡاْ كُلَّ ءَايَةٖ لَّا يُؤۡمِنُواْ بِهَاۚ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوكَ يُجَٰدِلُونَكَ يَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٢٥)	اور ان میں سے کچھ آپؐ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں اور ہم نے ان کے قلوب پر پردہ ڈال دیا ہے کہ وہ اس کو سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی (بہرہ پن)؛ اور اگر وہ تمام آیات بھی دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہیں لائیں گے؛ حتیٰ کہ جب آپؐ کے پاس آئیں گے تو آپؐ سے جھگڑا کریں گے، جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ کہیں گے کہ یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔
وَهُمۡ يَنۡهَوۡنَ عَنۡهُ وَيَنۡـَٔوۡنَ عَنۡهُۖ وَإِن يُهۡلِكُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُونَ (٢٦)	اور وہ اس سے دوسروں کو روکتے ہیں اور خود بھی اس سے گریز کرتے ہیں، اور وہ نہیں ہلاک کر رہے سوائے اپنے نفسوں کے لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔
وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذۡ وُقِفُواْ عَلَى ٱلنَّارِ فَقَالُواْ يَٰلَيۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٢٧)	اور کاش تم دیکھ لو جب ان (بنوامیہ) کو نار پر کھڑا کیا جائے گا تو وہ کہیں گے اے کاش ہم واپس بھیجے جائیں اور ہم اپنے رب کی آیات کی تکذیب نہ کریں اور ہم مؤمنین میں سے ہو جائیں۔
بَلۡ بَدَا لَهُم مَّا كَانُواْ يُخۡفُونَ مِن قَبۡلُۖ وَلَوۡ رُدُّواْ لَعَادُواْ لِمَا نُهُواْ عَنۡهُ وَإِنَّهُمۡ لَكَٰذِبُونَ (٢٨)	بلکہ ان پر (حقیقت) ظاہر ہو چکی ہوگی جس (عداوتِ مولا علیؑ) کو اس سے قبل وہ چھپاتے تھے؛ اور اگر ان کو واپس بھیجا جائے تو لازمی وہ دوبارہ وہی کریں گے جس سے ان کو منع کیا گیا تھا اور بیشک وہ واقعی جھوٹے ہیں۔
وَقَالُوٓاْ إِنۡ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوثِينَ (٢٩)	اور انہوں نے کہا ہماری اس دنیا کی زندگی کے سوا اور (کوئی زندگی) نہیں اور ہم (مرنے کے بعد) اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُواْ عَلَىٰ رَبِّهِمْۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّۚ قَالُواْ بَلَىٰ وَرَبِّنَاۚ قَالَ فَذُوقُواْ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (٣٠)	اور کاش تم دیکھو جب ان کو ان کے رب کے سامنے کھڑا کیا جائے گا؛ وہ کہے گا کیا یہ حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم؛ وہ کہے گا تو عذاب کو چکھو اس لئے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔
قَدْ خَسِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَآءِ ٱللَّهِۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتْهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُواْ يَٰحَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْۚ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ (٣١)	تحقیق خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا؛ حتیٰ کہ جب ان پر وہ ساعت اچانک آ جائے گی تو وہ کہیں گے ہائے ہماری حسرت اس کوتاہی پر جو ہم نے اس بارے میں کی، اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے؛ خبردار بہت بُرا بوجھ ہے جو وہ اٹھائے ہوئے ہیں۔
وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌۖ وَلَلدَّارُ ٱلْأٓخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (٣٢)	اور دنیا کی حیات کچھ نہیں سوائے کھیل اور تماشے کے اور دارِ آخرت بہتر ہے ان لوگوں کیلئے جو تقویٰ کرتے ہیں؛ کیا پھر بھی تم عقل نہیں کرتے۔
قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُۥ لَيَحْزُنُكَ ٱلَّذِى يَقُولُونَۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ يَجْحَدُونَ (٣٣)	تحقیق ہم جانتے ہیں بیشک آپؐ غمگیں ہوتے ہیں جو وہ کہتے ہیں مگر در حقیقت وہ آپؐ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ وہ ظالمین اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُواْ عَلَىٰ مَا كُذِّبُواْ وَأُوذُواْ حَتَّىٰٓ أَتَىٰهُمْ نَصْرُنَاۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَٰتِ ٱللَّهِۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِن نَّبَإِىْ ٱلْمُرْسَلِينَ (٣٤)	اور تحقیق آپؐ سے قبل بھی رسول جھٹلائے گئے پس انہوں نے اس جھٹلائے جانے پر صبر کیا اور ان کو ایذا دی گئی حتیٰ کہ ان کے پاس ہماری نصرت آ گئی، اور اللہ کے کلمات (باتوں، احکام) کو بدلنے والا کوئی نہیں، اور یقیناً آپؐ کے پاس رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں
وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ ٱسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى ٱلْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِى ٱلسَّمَآءِ فَتَأْتِيَهُم بِـَٔايَةٍۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى ٱلْهُدَىٰۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْجَٰهِلِينَ (٣٥)	اور اگر آپؐ پر ان کا اعراض گراں ہے (یعنی رحمۃ للعالمینؐ چاہتے تھے کہ سب ایمان لے آئیں) تو اگر تم میں استطاعت ہے کہ زمین میں سرنگ ڈھونڈو یا آسمان میں سیڑھی تو ان کے پاس کوئی نشانی لے آؤ؛ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ضرور ھدایت پر جمع کر دیتا پس (اے لوگو) تم نادانوں میں سے مت بنو۔
۞ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ ٱلَّذِينَ يَسْمَعُونَۘ وَٱلْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ ٱللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (٣٦)	صرف وہی لوگ (دعوتِ حق کو) قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں؛ اور مردوں کو اللہ دوبارہ اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف واپس لائے جائیں گے۔
وَقَالُواْ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦۚ قُلْ إِنَّ ٱللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يُنَزِّلَ ءَايَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٣٧)	اور انہوں نے کہا اسؐ پر اسؐ کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں نازل کی گئی؛ (اے حبیبؐ) کہہ دو بیشک اللہ اس پر قادر ہے کہ آیت نازل کرے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے (کہ آیت آ جانے کے بعد انکار باعثِ ھلاکت ہو گا)۔
وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا طَٰٓئِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّآ أُمَمٌ أَمْثَالُكُمۚ مَّا فَرَّطْنَا فِى ٱلْكِتَٰبِ مِن شَىْءٍۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ (٣٨)	اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں اور کوئی اُڑنے والا نہیں جو اپنے پروں سے اُڑتا ہو مگر تمہاری مثل امتیں ہیں؛ ہم نے کتاب میں کسی شئی کی کمی نہیں چھوڑی پھر وہ اپنے رب کی طرف محشور کئے جائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (٣٩)	اور جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی ہے وہ (ھدایت سے) بہرے اور (حق نہ بولنے والے) گونگے ظلمات (کفر کے اندھیروں) میں ہیں؛ جسے چاہے اللہ اسے گمراہ کردیتا ہے؛ اور جسے چاہے اسے صراطِ مستقیم پر لگا دیتا ہے۔
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (٤٠)	(اے حبیبؐ) کہہ دو تم کیا دیکھتے (سوچتے) ہو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر ساعت (قیامت) آجائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکاروگے، اگر تم سچے ہو۔
بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ (٤١)	بلکہ تم صرف اسی کو پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہے تو اسے (یعنی مصیبت) دور کردیتا ہے جس کیلئے تم اسے پکارتے ہو اور تم بھول جاتے ہو جو تم شرک کرتے ہو۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ (٤٢)	اور تحقیق ہم نے آپؐ سے قبل امتوں کی طرف رسول بھیجے پھر ہم نے غربت اور مصیبت (میں مبتلا کرنے) سے ان پر گرفت کی شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں۔
فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٤٣)	پس جب ان پر ہماری (طرف سے) سختی آئی تو انہوں نے عاجزی کیوں اختیار نہ کی بلکہ ان کے قلوب اور سخت ہوگئے اور شیطان نے ان کیلئے خوشنما بنا دیا جو وہ کر رہے تھے۔
فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ (٤٤)	پس جب انہوں نے اس نصیحت (ولایتِ علیؑ) کو بھلا دیا جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر شئ (دولتِ دنیا) کے دروازے کھول دیئے؛ حتیٰ کہ جب وہ مزے لے رہے تھے جو ان کو دیا گیا تو ہم نے ان کو اچانک (قیامِ قائمؑ سے) پکڑ لیا پس تب وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٤٥)	پھر اس قوم (بنوامیہ و اعداء آلِ محمدؐ) کی جڑ قطع کردی گئی جنہوں نے ظلم کیا؛ اور ہر حمد اللہ کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے۔
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ (٤٦)	(اے حبیبؐ) کہہ دو تم کیا دیکھتے ہو (سوچتے ہو) اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بصارت چھین لے اور تمہارے قلوب پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہیں وہ واپس لا دے؛ دیکھو ہم کس طرح بار بار آیات پیش کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑتے ہیں۔
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ (٤٧)	(اے حبیبؐ) کہہ دو تم کیا دیکھتے ہو (سمجھتے ہو) اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا اعلانیہ آجائے تو کیا ظالموں کی قوم کے سوا کوئی اور ہلاک ہوگا۔
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (٤٨)	اور ہم مرسلین کو نہیں بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے (بنا کر)، پس جو ایمان لائے اور اصلاح کریں تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا يَمَسُّهُمُ ٱلۡعَذَابُ بِمَا كَانُواْ يَفۡسُقُونَ (٤٩)	اور جنھوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی ان کو عذاب مس کرے (یعنی چمٹ جائے) گا کیونکہ وہ نافرمانی کرتے رہے تھے۔
قُل لَّآ أَقُولُ لَكُمۡ عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ وَلَآ أَقُولُ لَكُمۡ إِنِّى مَلَكٌۖ إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّۚ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى ٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡبَصِيرُۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ (٥٠)	(اے حبیبؐ) کہہ دو میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ واقعی میں فرشتہ ہوں، میں اتباع نہیں کرتا مگر جو میری طرف وحی کی جاتی ہے؛ کہہ دو کیا اندھا (جاہل) اور بصارت والا (علم والا) مساوی ہیں؛ پھر کیا تم تفکر نہیں کرتے۔
وَأَنذِرۡ بِهِ ٱلَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحۡشَرُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّهِمۡ لَيۡسَ لَهُم مِّن دُونِهِۦ وَلِىٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ (٥١)	اور اس (قرآن) سے ان لوگوں کو خبردار کرو جو خوف (امید) رکھتے ہیں کہ ان کو ان کے رب کی طرف محشور کیا جائے گا، ان کا اس کے علاوہ کوئی ولی اور شفاعت کرنے والا نہیں شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔
وَلَا تَطۡرُدِ ٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ رَبَّهُم بِٱلۡغَدَوٰةِ وَٱلۡعَشِىِّ يُرِيدُونَ وَجۡهَهُۥۖ مَا عَلَيۡكَ مِنۡ حِسَابِهِم مِّن شَىۡءٍ وَمَا مِنۡ حِسَابِكَ عَلَيۡهِم مِّن شَىۡءٍ فَتَطۡرُدَهُمۡ فَتَكُونَ مِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٥٢)	اور ان (غریب) لوگوں کو دور نہ کرو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں وہ وجہ اللہ کو چاہتے ہیں؛ ان کے حساب میں سے تم (لوگوں) پر کچھ ذمہ داری نہیں اور نہ تمہارے حساب میں ان پر کوئی ذمہ داری ہے پس اگر تم (لوگ) ان کو دور کروگے تو تم (لوگ) ظالمین میں سے ہو جاؤ گے۔
وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعۡضَهُم بِبَعۡضٍ لِّيَقُولُوٓاْ أَهَـٰٓؤُلَآءِ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡهِم مِّنۢ بَيۡنِنَآۗ أَلَيۡسَ ٱللَّهُ بِأَعۡلَمَ بِٱلشَّـٰكِرِينَ (٥٣)	اور اسی طرح ہم نے ان (مالداروں) میں بعض کو بعض کے ذریعہ آزمایا ہے تاکہ وہ (غریب) کہیں کیا یہ ہیں وہ لوگ ہمارے درمیان جن پر اللہ نے فضل کیا ہے؟ کیا اللہ شاکرین کو زیادہ جاننے والا نہیں ہے۔
وَإِذَا جَآءَكَ ٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِـَٔايَـٰتِنَا فَقُلۡ سَلَـٰمٌ عَلَيۡكُمۡۖ كَتَبَ رَبُّكُمۡ عَلَىٰ نَفۡسِهِ ٱلرَّحۡمَةَۖ أَنَّهُۥ مَنۡ عَمِلَ مِنكُمۡ سُوٓءَۢا بِجَهَـٰلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعۡدِهِۦ وَأَصۡلَحَ فَأَنَّهُۥ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٥٤)	اور جب تمہارے پاس وہ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم، تمہارے رب نے اپنے نفس پر رحمت لکھی (واجب کی) ہے، بیشک تم میں سے جو جہالت (لاعلمی) سے بُرائی کرے گا پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ غفور رحیم ہے۔
وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلۡأَيَـٰتِ وَلِتَسۡتَبِينَ سَبِيلُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (٥٥)	اور اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔
قُلۡ إِنِّى نُهِيتُ أَنۡ أَعۡبُدَ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِۚ قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهۡوَآءَكُمۡ قَدۡ ضَلَلۡتُ إِذٗا وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُهۡتَدِينَ (٥٦)	(اے حبیبؐ) کہہ دو بیشک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو؛ کہہ دو میں تمہاری خواہشات کا اتباع نہیں کروں گا (اگر ایسا کروں) تب تو میں یقیناً گمراہ ہوگیا اور نہ میں ھدایت یافتہ میں سے رہا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلۡ إِنِّى عَلَىٰ بَيِّنَةٍ۬ مِّن رَّبِّى وَكَذَّبۡتُم بِهِۦ‌ۚ مَا عِندِى مَا تَسۡتَعۡجِلُونَ بِهِۦۤ‌ۚ إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِ‌ۖ يَقُصُّ ٱلۡحَقَّ‌ۖ وَهُوَ خَيۡرُ ٱلۡفَـٰصِلِينَ (٥٧)	(اے حبیبؐ) کہہ دو بیشک میں اپنے رب کی واضح دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو؛ میرے پاس وہ نہیں ہے جس کیلئے تم عجلت کر رہے ہو؛ نہیں فیصلہ مگر اللہ کیلئے؛ وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں بہترین ہے۔
قُل لَّوۡ أَنَّ عِندِى مَا تَسۡتَعۡجِلُونَ بِهِۦ لَقُضِىَ ٱلۡأَمۡرُ بَيۡنِى وَبَيۡنَكُمۡ‌ۗ وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِٱلظَّـٰلِمِينَ (٥٨)	(اے حبیبؐ) کہہ دو اگر یقیناً میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کیلئے تم عجلت کر رہے ہو تو ضرور میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو جاتا؛ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔
۞ وَعِندَهُ ۥ مَفَاتِحُ ٱلۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَآ إِلَّا هُوَ‌ۚ وَيَعۡلَمُ مَا فِى ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ‌ۚ وَمَا تَسۡقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ۬ فِى ظُلُمَـٰتِ ٱلۡأَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ۬ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِى كِتَـٰبٍ۬ مُّبِينٍ۬ (٥٩)	اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں کوئی انکو نہیں جانتا سوائے اس کے؛ اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے؛ اور کوئی پتہ نہیں گرتا (اسقاط) مگر وہ اس کو جانتا ہے اور کوئی دانہ (بچہ) زمین کی تاریکیوں (رحموں) میں نہیں اور نہ کوئی تر (زندہ) اور نہ کوئی خشک (قبل از وقت بچہ) مگر کتابِ مبین (امامِ مبین کے علم) میں ہے۔
وَهُوَ ٱلَّذِى يَتَوَفَّٮٰكُم بِٱلَّيۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُم بِٱلنَّهَارِ ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيهِ لِيُقۡضَىٰٓ أَجَلٌ۬ مُّسَمًّ۬ى‌ۖ ثُمَّ إِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٦٠)	اور وہ وہی ہے جو تمہیں رات کو وفات دیتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم دن کو انجام دیتے ہو پھر وہ اس میں تمہیں اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ مدت پوری کی جائے، پھر تم اسی کی طرف واپس جاؤ گے پھر وہ تمہیں باخبر کرے گا جو تم کرتے رہے تھے۔
وَهُوَ ٱلۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهِۦ‌ۖ وَيُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةً حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ ٱلۡمَوۡتُ تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُونَ (٦١)	اور وہ اپنے بندوں پر حاوی ہے اور وہ تم پر محافظ (فرشتے) بھیجتا ہے؛ حتیٰ کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت آجاتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اسے وفات دیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔
ثُمَّ رُدُّوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ مَوۡلَٮٰهُمُ ٱلۡحَقِّ‌ۚ أَلَا لَهُ ٱلۡحُكۡمُ وَهُوَ أَسۡرَعُ ٱلۡحَـٰسِبِينَ (٦٢)	پھر وہ اللہ کی طرف واپس لائے جائیں گے جو ان کا حق مولا ہے؛ خبردار فیصلہ (کا اختیار) اسی کیلئے ہے اور وہ انتہائی سرعت سے حساب لینے والا ہے۔
قُلۡ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَـٰتِ ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ تَدۡعُونَهُ ۥ تَضَرُّعً۬ا وَخُفۡيَةً۬ لَّٮِٕنۡ أَنجَٮٰنَا مِنۡ هَـٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّـٰكِرِينَ (٦٣)	کہہ دو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو، اگر اس نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دی تو ہم ضرور شاکرین میں سے ہو جائیں گے۔
قُلِ ٱللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنۡہَا وَمِن كُلِّ كَرۡبٍ۬ ثُمَّ أَنتُمۡ تُشۡرِكُونَ (٦٤)	کہو اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر کرب سے نجات دیتا ہے پھر تم شرک کرتے ہو۔
قُلۡ هُوَ ٱلۡقَادِرُ عَلَىٰٓ أَن يَبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَابً۬ا مِّن فَوۡقِكُمۡ أَوۡ مِن تَحۡتِ أَرۡجُلِكُمۡ أَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعً۬ا وَيُذِيقَ بَعۡضَكُم بَأۡسَ بَعۡضٍ‌ۗ ٱنظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ ٱلۡأَيَـٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُونَ (٦٥)	کہو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے (دھواں یا چنگھاڑ) یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے (زمین دھنسا کر) عذاب بھیج دے یا تمہیں گروہوں میں (تقسیم کر کے ایک دوسرے کو طعنے دیتے ہوئے) الجھا دے اور تمہیں ایک دوسرے کی طاقت (کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

	لڑا کر مزا) چکھائے؛ دیکھو ہم کس طرح آیات کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ سمجھ سکیں۔
وَكَذَّبَ بِهِۦ قَوْمُكَ وَهُوَ ٱلْحَقُّ ۚ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ (٦٦)	اور آپؐ کی قوم نے اس (قرآن) کی تکذیب کی ہے حالانکہ وہ حق ہے؛ (اے حبیبؐ) کہہ دو میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔
لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (٦٧)	ہر خبر کیلئے ایک وقتِ مقرر ہے اور عنقریب تم جان لوگے۔
وَإِذَا رَأَيْتَ ٱلَّذِينَ يَخُوضُونَ فِىٓ ءَايَٰتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا۟ فِى حَدِيثٍ غَيْرِهِۦ ۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ ٱلشَّيْطَٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ ٱلذِّكْرَىٰ مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (٦٨)	اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیات پر نکتہ چینی کر رہے ہوں (یعنی آئمہؑ کے خلاف) تو ان سے منہ موڑ لو جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں غور وخوض کرنے لگ جائیں؛ اور اگر شیطان تمہیں بھلادے تو یاد آجانے کے بعد ظالموں کی قوم کے ساتھ نہ بیٹھو۔
وَمَا عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَىْءٍ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (٦٩)	اور جو تقویٰ کرتے ہیں ان پر ان (ظالموں) کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن یاد دہانی (کی ذمہ داری) شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔
وَذَرِ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِۦٓ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلِىٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِن تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَآ ۗ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ أُبْسِلُوا۟ بِمَا كَسَبُوا۟ ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ (٧٠)	اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنالیا ہے اور دنیا کی حیات نے انہیں دھوکے میں ڈالا ہوا ہے لیکن ان کو اس (قرآن کے ذریعے) سے نصیحت کرتے رہو کہ کہیں کسی نفس کو جو اس نے کمایا ہے ہلاکت میں نہ ڈال دے، اس کیلئے اللہ کے علاوہ کوئی ولی نہیں اور نہ ہی شفاعت کرنے والا، اور اگر وہ ہر طرح کا بدلہ (فدیہ، معاوضہ) بھی دے گا تو اس سے نہیں لیا جائے گا؛ یہ وہی لوگ ہیں جو ہلاکت میں پڑے ہیں بوجہ جو انہوں نے کمایا، ان کیلئے مشروب کھولتا ہوا پانی ہے اور دردناک عذاب ہے اسلئے کہ وہ کفر کرتے رہے تھے۔
قُلْ أَنَدْعُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰٓ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ كَٱلَّذِى ٱسْتَهْوَتْهُ ٱلشَّيَٰطِينُ فِى ٱلْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُۥٓ أَصْحَٰبٌ يَدْعُونَهُۥٓ إِلَى ٱلْهُدَى ٱئْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى ٱللَّهِ هُوَ ٱلْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٧١)	کہہ دو کیا ہم اللہ کے علاوہ ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ ہمیں ضرر دے سکتے ہیں اور ہم اپنی ایڑیوں پر الٹے پھر جائیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں ھدایت دی ہے اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے دام میں پھنسا کر زمین میں حیران چھوڑ دیا ہو، اس کے ساتھی (شیطان) اسے ھدایت کی طرف پکارتے ہوں کہ ہماری طرف آجا؛ (اے حبیبؐ) کہو اللہ کی ھدایت ہی (اصل) ھدایت ہے؛ اور ہمیں امر ہے کہ ہم عالمین کے رب کیلئے سر اطاعت میں جھکادیں۔
وَأَنْ أَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٧٢)	اور یہ کہ تم صلاۃ قائم کرو اور اس سے ڈرو؛ اور وہ وہی ہے جس کی طرف تم محشور کئے جاؤگے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّ‌ۖ وَيَوۡمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ‌ۚ قَوۡلُهُ ٱلۡحَقُّ‌ۚ وَلَهُ ٱلۡمُلۡكُ يَوۡمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ‌ۚ عَـٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَـٰدَةِ‌ۚ وَهُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡخَبِيرُ (٧٣)	اور وہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ آسمانوں اور زمین کو خلق کیا؛ اور جس دن وہ کن کہے گا تو ہو جائے گا؛ اس کا قول حق ہے؛ اور اسی کی بادشاھی ہے جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی؛ غائب (جو ابھی نہیں ہوا) اور حاضر (جو ہو چکا ہے) کو جاننے والا؛ اور وہ حکمت والا باخبر ہے۔
۞ وَإِذۡ قَالَ إِبۡرَٲهِيمُ لِأَبِيهِ ءَازَرَ أَتَتَّخِذُ أَصۡنَامًا ءَالِهَةً‌ۖ إِنِّىٓ أَرَٮٰكَ وَقَوۡمَكَ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ (٧٤)	اور (اے میرے حبیبؐ یاد کرو) جب ابراھیمؑ نے اپنے چچا آزر سے کہا کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو واضح گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔
وَكَذَٲلِكَ نُرِىٓ إِبۡرَٲهِيمَ مَلَكُوتَ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَلِيَكُونَ مِنَ ٱلۡمُوقِنِينَ (٧٥)	اور اسی طرح ابراھیمؑ کو ہم نے آسمانوں اور زمین کی بادشاھیاں دکھائیں تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيۡهِ ٱلَّيۡلُ رَءَا كَوۡكَبً۬ا‌ۖ قَالَ هَـٰذَا رَبِّى‌ۖ فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَآ أُحِبُّ ٱلۡأَفِلِينَ (٧٦)	پس جب اس پر رات طاری ہو گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا، اس نے (انکار کے لہجے میں) کہا یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا اس نے کہا میں ڈوب جانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔
فَلَمَّا رَءَا ٱلۡقَمَرَ بَازِغً۬ا قَالَ هَـٰذَا رَبِّى‌ۖ فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَٮِٕن لَّمۡ يَهۡدِنِى رَبِّى لَأَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلضَّآلِّينَ (٧٧)	پھر جب اس نے چمکتا ہوا قمر دیکھا اس نے (انکار کے لہجے میں) کہا یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا اس نے کہا اگر میرے رب نے میری ھدایت نہ کی ہوتی تو میں بھی یقیناً گمراہ قوم میں سے ہو جاتا۔
فَلَمَّا رَءَا ٱلشَّمۡسَ بَازِغَةً۬ قَالَ هَـٰذَا رَبِّى هَـٰذَآ أَڪۡبَرُ‌ۖ فَلَمَّآ أَفَلَتۡ قَالَ يَـٰقَوۡمِ إِنِّى بَرِىٓءٌ۬ مِّمَّا تُشۡرِكُونَ (٧٨)	پھر جب اس نے سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو اس نے (انکار کے لہجے میں) کہا یہ میرا رب ہے؟ یہ بہت بڑا ہے؟ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا اس نے کہا اے میری قوم بیشک میں ان سے لاتعلق ہوں جن کو تم شریک بناتے ہو۔
إِنِّى وَجَّهۡتُ وَجۡهِىَ لِلَّذِى فَطَرَ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضَ حَنِيفً۬ا‌ۖ وَمَآ أَنَا۟ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (٧٩)	بیشک میں نے حق کی طرف یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس کی طرف متوجہ کیا جو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔
وَحَآجَّهُ ۥ قَوۡمُهُ ۥ‌ۚ قَالَ أَتُحَـٰٓجُّوٓنِّى فِى ٱللَّهِ وَقَدۡ هَدَٮٰنِ‌ۚ وَلَآ أَخَافُ مَا تُشۡرِكُونَ بِهِۦۤ إِلَّآ أَن يَشَآءَ رَبِّى شَيۡـًٔ۬ا‌ۗ وَسِعَ رَبِّى ڪُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا‌ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (٨٠)	اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی؛ اس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو جبکہ یقیناً اس نے مجھے ھدایت دی ہے؛ اور میں ان (معبودوں) سے نہیں ڈرتا جن کو تم اس کا شریک بناتے ہو سوائے اس کے کہ میرا رب کچھ چاہے؛ میرے رب کا علم ہر شئ پر وسیع (حاوی) ہے؛ پھر کیا تم نصیحت نہیں پکڑو گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور جن کو تم نے شریک بنایا ہے میں ان سے کیسے ڈروں؟ اور بیشک تم ان کو اللہ کا شریک بناتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کیلیے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی، تو ہم دونوں فریقین میں سے کون امن کا زیادہ مستحق ہے اگر تم جانتے ہو۔	وَكَيْفَ أَخَافُ مَآ أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِٱللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ عَلَيْكُمْ سُلْطَٰنًا ۚ فَأَىُّ ٱلْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِٱلْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٨١)
جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا (یعنی ولایتِ معصومینؑ میں کسی اور کی ولایت مخلوط نہیں کی) یہ وہی لوگ ہیں جن کیلیے امن ہے اور وہی ھدایت یافتہ ہیں۔	ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَلَمْ يَلْبِسُوٓا۟ إِيمَٰنَهُم بِظُلْمٍ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ (٨٢)
اور یہ ہماری وہ حجت تھی جو ہم نے ابراھیمؑ کو اس کی قوم پر (قائم کرنے کیلیے) دی تھی؛ ہم جس کے درجات چاہتے ہیں بلند کرتے ہیں؛ بیشک تیرا رب حکمت والا اور سب جاننے والا ہے۔	وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ ءَاتَيْنَٰهَآ إِبْرَٰهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَٰتٍ مَّن نَّشَآءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (٨٣)
اور ہم نے اسے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کیئے؛ سب کو ہم نے ھدایت دی، اور اس سے قبل ہم نے نوحؑ کو ھدایت دی اور اس کی ذریت (نسل) سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ھارونؑ (کو بھی)؛ اور اس طرح ہم محسنوں کو جزا دیتے ہیں۔	وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِۦ دَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ (٨٤)
اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ سب صالحین میں سے ہیں۔	وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (٨٥)
اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ، اور ان سب کو ہم نے عالمین پر فضیلت عطا کی۔	وَإِسْمَٰعِيلَ وَٱلْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ (٨٦)
اور ان کے آباءواجداد سے اور ان کی ذریت سے اور ان کے بھائیوں سے اور ہم نے ان کو چن لیا اور ہم نے ان کو صراطِ مستقیم کی طرف ھدایت دی۔	وَمِنْ ءَابَآئِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ وَإِخْوَٰنِهِمْ ۖ وَٱجْتَبَيْنَٰهُمْ وَهَدَيْنَٰهُمْ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٨٧)
یہ اللہ کی ھدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے ھدایت کرتا ہے؛ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے وہ اعمال ضائع ہو جاتے جو وہ کرتے رہے تھے۔	ذَٰلِكَ هُدَى ٱللَّهِ يَهْدِى بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا۟ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (٨٨)
یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا کی، پس اگر یہ (قریش) لوگ اس (ولایتِ علیؑ) سے کفر کرتے ہیں تو یقیناً ہم نے اس کیلیے ایسی (علیؑ کی شیعہ) قوم وکیل مقرر کر دی ہے جو اس کا انکار نہیں کرتے۔	أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحُكْمَ وَٱلنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا۟ بِهَا بِكَٰفِرِينَ (٨٩)
یہ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ھدایت بخشی ہے پس تم (لوگ) بھی ان کی ھدایت کی اقتدا (پیروی) کرو؛ (اے حبیبؐ) کہہ دو میں تم سے اس (کارِ رسالت) پر کسی اجر کو سوال نہیں کرتا؛ وہ کچھ نہیں سوائے عالمین کیلیے یاددہانی (ذکر) کے۔	أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ هَدَى ٱللَّهُ ۖ فَبِهُدَىٰهُمُ ٱقْتَدِهْ ۗ قُل لَّآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَٰلَمِينَ (٩٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا قَدَرُواْ ٱللَّهَ حَقَّ قَدۡرِهِۦٓ إِذۡ قَالُواْ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٖ مِّن شَيۡءٖۗ قُلۡ مَنۡ أَنزَلَ ٱلۡكِتَٰبَ ٱلَّذِي جَآءَ بِهِۦ مُوسَىٰ نُورٗا وَهُدٗى لِّلنَّاسِۖ تَجۡعَلُونَهُۥ قَرَاطِيسَ تُبۡدُونَهَا وَتُخۡفُونَ كَثِيرٗاۖ وَعُلِّمۡتُم مَّا لَمۡ تَعۡلَمُوٓاْ أَنتُمۡ وَلَآ ءَابَآؤُكُمۡۖ قُلِ ٱللَّهُۖ ثُمَّ ذَرۡهُمۡ فِي خَوۡضِهِمۡ يَلۡعَبُونَ (٩١)	اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کا حق ہے، جب انہوں نے کہا اللہ نے کسی بشر پر کوئی شئ نازل نہیں کی؛ کہہ دو پھر وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جسے موسیٰؑ لایا تھا جو لوگوں کیلئے نور اور ھدایت تھی جسے تم نے ورق ورق بنا کر رکھ دیا ہے کچھ کو تم ظاہر کرتے ہو اور زیادہ (اخبارِ رسولؐ) کو تم چھپاتے ہو، اور تم کو وہ تعلیم دی گئی جسے نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباء واجداد؛ کہہ دو اللہ ہی نے، پھر ان کو ان کی نکتہ چینیوں میں کھیلتا چھوڑ دو۔
وَهَٰذَا كِتَٰبٌ أَنزَلۡنَٰهُ مُبَارَكٞ مُّصَدِّقُ ٱلَّذِي بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ ٱلۡقُرَىٰ وَمَنۡ حَوۡلَهَاۚ وَٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ يُؤۡمِنُونَ بِهِۦۖ وَهُمۡ عَلَىٰ صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُونَ (٩٢)	اور یہ کتاب ہم نے اسے مبارک نازل کیا ہے اس کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے (تورات، زبور، انجیل) موجود ہے اور تا کہ تم ام القریٰ (مکہ) اور جو اس کے ارد گرد (تمام اہلِ ارض) ہیں کو خبر دار کرو؛ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی صلاۃ کی حفاظت کرتے ہیں۔
وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمۡ يُوحَ إِلَيۡهِ شَيۡءٞ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثۡلَ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُۗ وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلظَّٰلِمُونَ فِي غَمَرَٰتِ ٱلۡمَوۡتِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ بَاسِطُوٓاْ أَيۡدِيهِمۡ أَخۡرِجُوٓاْ أَنفُسَكُمُۖ ٱلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ ٱلۡهُونِ بِمَا كُنتُمۡ تَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ غَيۡرَ ٱلۡحَقِّ وَكُنتُمۡ عَنۡ ءَايَٰتِهِۦ تَسۡتَكۡبِرُونَ (٩٣)	اور اس (عبد اللہ بن ابی سرح) سے بڑا ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی آئی ہے اور اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ کی گئی ہو اور جو کہے کہ جیسا اللہ نے نازل کیا ہے ویسا میں بھی نازل کروں گا (یعنی جو امام معصومؑ کے علاوہ امامت کا دعویٰ کرے) اور کاش تم دیکھ سکو کہ جب (آل محمدؑ کے حق پر ظلم کرنے والے) ظالم لوگ موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوتے ہیں اور ملائکہ اپنے ہاتھ بڑھاتے ہوئے (کہتے ہیں) نکالو اپنے نفسوں (جانوں) کو؛ آج تمہیں جزا دی جائے گی ذلت (پیاس) والے عذاب سے کیونکہ تم اللہ کے ذمہ ناحق باتیں کہتے تھے اور تم اس کی (فضائلِ آلِ محمدؑ والی) آیات سے تکبر کرتے تھے۔
وَلَقَدۡ جِئۡتُمُونَا فُرَٰدَىٰ كَمَا خَلَقۡنَٰكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٖ وَتَرَكۡتُم مَّا خَوَّلۡنَٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُورِكُمۡۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ زَعَمۡتُمۡ أَنَّهُمۡ فِيكُمۡ شُرَكَٰٓؤُاْۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ (٩٤)	اور تم ہمارے پاس فرادا (اکیلے) آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار خلق کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا تم اسے اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے ہو اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی بھی نہیں دیکھ رہے جن (خود ساختہ اماموں) کے متعلق تمہارا زعم (گمان) تھا کہ واقعی وہ تمہارے (کام بنانے) میں شریک ہیں؛ یقیناً تمہارے درمیان (محبت کا) تعلق قطع ہو گیا ہے اور تم سے وہ سب گم ہو گئے ہیں جن کو تم زعم کئے ہوئے تھے۔
۞ إِنَّ ٱللَّهَ فَالِقُ ٱلۡحَبِّ وَٱلنَّوَىٰۖ يُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتِ مِنَ ٱلۡحَيِّۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ (٩٥)	بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرنے والا ہے وہ زندہ (مؤمن) کو مردے (کافر) سے نکالتا ہے اور مردے (کافر) کو زندہ (مؤمن) سے نکالنے والا ہے؛ وہی تمہارا اللہ ہے پھر تم کدھر بہکائے جا رہے ہو۔
فَالِقُ ٱلۡإِصۡبَاحِ وَجَعَلَ ٱلَّيۡلَ سَكَنٗا وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ حُسۡبَانٗاۚ ذَٰلِكَ تَقۡدِيرُ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ (٩٦)	صبح کو پھاڑنے والا اور اس نے رات کو سکون (کیلئے) بنایا اور شمس و قمر کو حساب کیلئے؛ یہ زبردست سب جاننے والے کی تقدیر (مقرر کردہ قانون) ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلنُّجُومَ لِتَهْتَدُواْ بِهَا فِى ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْأَيَٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٩٧)	اور وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو بنایا تاکہ تم ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو؛ تحقیق ہم نے علم رکھنے والی قوم کیلئے آیات تفصیل سے بیان کی ہیں۔
وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْأَيَٰتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ (٩٨)	اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں واحد نفس سے پیدا کیا پھر ایک جائے قرار (رحم) اور ایک سونپنے کی جگہ (صلب)، تحقیق ہم نے سمجھنے والی قوم کیلئے آیات تفصیل سے بیان کی ہیں۔
وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ نَبَاتَ كُلِّ شَىْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ ٱلنَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّٰتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَٱلزَّيْتُونَ وَٱلرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَٰبِهٍ ۗ ٱنظُرُوٓاْ إِلَىٰ ثَمَرِهِۦٓ إِذَآ أَثْمَرَ وَيَنْعِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكُمْ لَأَيَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٩٩)	اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس سے ہم نے ہر طرح کی نباتات نکالیں اور اس سے ہم نے سرسبز (کھیت اور درخت) نکالے جن سے ہم تہہ بر تہہ دانے نکالتے ہیں اور کھجوروں کے شگوفوں سے لٹکتے ہوئے گچھے (پیدا کرتے ہیں) اور انگور اور زیتون اور انار کے باغات (ہم نے پیدا کئے جن کے پھل ایک دوسرے سے) ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی ہیں؛ دیکھو ان کے ثمر کی طرف جب پھل لگتا ہے اور اس کے پکنے کی طرف؛ بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کیلئے نشانیاں ہیں۔
وَجَعَلُواْ لِلَّهِ شُرَكَآءَ ٱلْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ ۖ وَخَرَقُواْ لَهُۥ بَنِينَ وَبَنَٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ (١٠٠)	اور انہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنا دیا ہے حالانکہ اس نے ان کو خلق کیا ہے اور انہوں نے بغیر علم کے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ دی ہیں؛ وہ منزہ ہے اور بالاتر ہے ان صفات سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔
بَدِيعُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُۥ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ صَٰحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ (١٠١)	وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے؛ اس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس کی کوئی صاحبہ ہی نہیں؛ اور اس نے ہر شئی کو خلق کیا ہے، اور وہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔
ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَٱعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ وَكِيلٌ (١٠٢)	وہ تمہارا اللہ ہے تمہارا رب، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، ہر شئی کا خالق پس اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر شئی پر وکیل (کارساز و محافظ) ہے۔
لَّا تُدْرِكُهُ ٱلْأَبْصَٰرُ وَهُوَ يُدْرِكُ ٱلْأَبْصَٰرَ ۖ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلْخَبِيرُ (١٠٣)	بصارتیں (نگاہیں) اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کو پا لیتا ہے، اور وہ باریک بین اور باخبر ہے۔
قَدْ جَآءَكُم بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ (١٠٤)	یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں آ چکی ہیں تو جو بصیرت سے کام لے گا تو اس کے اپنے نفس کیلئے (فائدہ) ہے اور جو اندھا بنے گا تو اس پر (وبال) ہو گا؛ اور میں تم پر کوئی محافظ نہیں ہوں۔
وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلْأَيَٰتِ وَلِيَقُولُواْ دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُۥ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (١٠٥)	اور اسی طرح ہم مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں تم (کہیں سے) درس لے کر آئے ہو اور تاکہ ہم علم رکھنے والی قوم کیلئے واضح بیان کر دیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تم اتباع کرتے رہو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف وحی کی جاتی ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے اور مشرکین سے منہ موڑ لو۔	ٱتَّبِعْ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ ٱلْمُشْرِكِينَ (١٠٦)
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے؛ اور ہم نے تمہیں اُن پر محافظ نہیں بنایا، اور نہ تم ان پر وکیل ہو۔	وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَآ أَشْرَكُوا۟ ۗ وَمَا جَعَلْنَٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ (١٠٧)
اور ان کو بُرا نہ کہو جن کو وہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں پھر وہ بغیر علم کے زیادتی کرتے ہوئے اللہ کو بُرا بھلا کہیں گے (یعنی اللہ کے ولی کو بُرا بھلا کہیں گے)؛ اسی طرح ہم نے ہر امت کیلئے اس کے عمل کو خوشنما بنا دیا ہے، پھر ان سب کو اپنے رب کی طرف واپس آنا ہے پھر وہ ان کو باخبر کرے گا جو وہ کرتے رہے تھے۔	وَلَا تَسُبُّوا۟ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ فَيَسُبُّوا۟ ٱللَّهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (١٠٨)
اور وہ اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہیں اپنی پکی قسمیں اگر ان کے پاس کوئی آیت آئی تو اس پر ضرور ایمان لائیں گے؛ کہہ دو آیات تو صرف اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کون شعور دے کہ واقعی جب وہ آ جائیں گی تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔	وَأَقْسَمُوا۟ بِٱللَّهِ جَهْدَ أَيْمَٰنِهِمْ لَئِن جَآءَتْهُمْ ءَايَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا ٱلْءَايَٰتُ عِندَ ٱللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَآ إِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ (١٠٩)
اور ہم ان کے دلوں اور نگاہوں کو پھیر دیں گے جس طرح وہ (عالم ذر میں) پہلی بار اس پر ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیں گے۔	وَنُقَلِّبُ أَفْـِٔدَتَهُمْ وَأَبْصَٰرَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا۟ بِهِۦٓ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ (١١٠)
اور اگر واقعی ہم ان کی طرف ملائکہ نازل کر دیتے اور ان سے مردے کلام کرتے اور ہم ان کے سامنے ہر طرح کی چیزیں جمع کر دیتے وہ ایمان لانے والے نہیں تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔	۞ وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَآ إِلَيْهِمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ ٱلْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا۟ لِيُؤْمِنُوٓا۟ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ (١١١)
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے انسان شیطانوں اور جن شیطانوں کو دشمن بنا دیا ہے جو دھوکا دہی کی ملمع کی ہوئی باتیں ایک دوسرے کو وحی کرتے ہیں (رسول اللہؐ کے دور میں حبتر اور زریق)؛ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے پس ان کو چھوڑ دو اور جو وہ افترا پردازیاں کرتے ہیں۔	وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيَٰطِينَ ٱلْإِنسِ وَٱلْجِنِّ يُوحِى بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ ٱلْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (١١٢)
اور تاکہ ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اس طرف مائل ہو جائیں اور تاکہ وہ اس پر راضی ہو جائیں اور تاکہ وہ (جرائم کا) ارتکاب کر لیں جو انہوں نے ارتکاب کرنا ہے۔	وَلِتَصْغَىٰٓ إِلَيْهِ أَفْـِٔدَةُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا۟ مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ (١١٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَفَغَيْرَ ٱللَّهِ أَبْتَغِى حَكَمًا وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ إِلَيْكُمُ ٱلْكِتَـٰبَ مُفَصَّلًا ۚ وَٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَـٰهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُۥ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُمْتَرِينَ (١١٤)	کیا پھر میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ وہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف کتاب تفصیلاََ نازل کی ہے؛اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بیشک یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے لہذا تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَـٰتِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ (١١٥)	اور تیرے رب کا کلمہ (بات) صدق اور عدل میں کامل ہے (یہ امامؑ کے دائیں بازو پر لکھا ہوتا ہے، اور امامِ وقت تمام مخلوقات کے اعمال دیکھتا ہے)؛اس کے کلمات کو کوئی نہیں بدل سکتا، اور وہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِى ٱلْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (١١٦)	اور اگر تم (لوگوں) نے ان کی اطاعت کی جو زمین پر اکثریت میں ہیں وہ تمہیں اللہ کی سبیل (امامؑ) سے گمراہ کر دیں گے؛وہ اتباع نہیں کرتے سوائے ظنِ (اجتہادی) کے اور وہ قیاس آرائیاں کرنے کے سوا کچھ نہیں کرتے۔
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِۦ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ (١١٧)	بیشک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی سبیل سے بھٹکا ہوا ہے، اور وہ ھدایت یافتہ لوگوں کو خوب جانتا ہے۔
فَكُلُوا۟ مِمَّا ذُكِرَ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِـَٔايَـٰتِهِۦ مُؤْمِنِينَ (١١٨)	پس اس (جانور کے گوشت) میں سے کھاؤ جس پر اللہ کے اسم کا ذکر کیا جائے اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو۔
وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا۟ مِمَّا ذُكِرَ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا ٱضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَآئِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُعْتَدِينَ (١١٩)	اور تمہیں کیا ہے کہ تم اس (جانور کے گوشت) میں سے نہیں کھاتے جس پر اللہ کے اسم کا ذکر کیا گیا ہو حالانکہ یقیناً وہ تمہیں تفصیل سے بتا چکا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے مگر تم اس کی طرف مجبور ہو جاؤ؛اور بیشک اکثر لوگ اپنی خواہشات کی بنا پر بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں؛بیشک تمہارا رب ہی حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔
وَذَرُوا۟ ظَـٰهِرَ ٱلْإِثْمِ وَبَاطِنَهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْسِبُونَ ٱلْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا۟ يَقْتَرِفُونَ (١٢٠)	گناہ کے ظاہر (نافرمانی) کو بھی چھوڑ دو اور اس کے باطن (شرک و شک) کو بھی؛بیشک جو لوگ گناہ کما رہے ہیں عنقریب ان کو جزا دی جائے گی جو وہ ارتکاب کرتے رہے۔
وَلَا تَأْكُلُوا۟ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُۥ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ ٱلشَّيَـٰطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَـٰدِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (١٢١)	اور اس (جانور کے گوشت) میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کے اسم کا ذکر نہ کیا گیا ہو کیونکہ وہ بیشک فسق ہے؛اور بیشک شیاطین اپنے (انسانی) اولیاء کی طرف وحی کرتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا (مخاصمت) کریں، اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو بیشک تم واقعی مشرکین ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُۥ نُورًا يَمْشِى بِهِۦ فِى ٱلنَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُۥ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَٰفِرِينَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (١٢٢)	کیاوہ شخص جو مردہ (جاہل) تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیااور اس کیلئے نور (امامؑ جس سے وہ متمسک ہوتا ہے) قرار دیا جس سے وہ لوگوں میں چلتا ہے اس شخص کی مثل ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں (معرفتِ امام کے بغیر پڑا ہے اور) ان سے نکلنے والا نہیں ہے؛ اسی طرح کافروں کیلئے اعمال خوشنما بنادیئے گئے ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔
وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِى كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا۟ فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (١٢٣)	اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے (رؤساء) مجرم بنادیئے ہیں تاکہ وہ اس میں چالیں چلیں؛ اور وہ چالیں نہیں چلتے مگر اپنے نفسوں کے ساتھ لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔
وَإِذَا جَآءَتْهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ رُسُلُ ٱللَّهِ ۘ ٱللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُۥ ۗ سَيُصِيبُ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ صَغَارٌ عِندَ ٱللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَمْكُرُونَ (١٢٤)	اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم ہر گز نہیں مانیں گے حتیٰ کہ ہمیں بھی اس کی مثل دی جائے جو اللہ کے رسولوں کی دی گئی ہے؛ اللہ خوب جانتا ہے کہ اپنی رسالت کس جگہ رکھے؛ جن لوگوں نے جرم کئے ہیں عنقریب ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور شدید عذاب نصیب ہو گا کیونکہ وہ چالبازیاں کرتے تھے۔
فَمَن يُرِدِ ٱللَّهُ أَن يَهْدِيَهُۥ يَشْرَحْ صَدْرَهُۥ لِلْإِسْلَٰمِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُۥ يَجْعَلْ صَدْرَهُۥ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى ٱلسَّمَآءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ ٱللَّهُ ٱلرِّجْسَ عَلَى ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (١٢٥)	پس جسے اللہ ھدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے (دل میں نور کا نکتہ لگا دیتا ہے)، اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے (دل میں کالا نکتہ لگا کر) سینے کو تنگ اور سکڑا ہوا بنا دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہے؛ اسی طرح اللہ ان لوگوں پر رجس (شک) ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔
وَهَٰذَا صِرَٰطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (١٢٦)	اور یہ تمہارےؐ رب کا صراط مستقیم ہے؛ تحقیق ہم نے نصیحت قبول کرنے والی قوم کیلئے آیات تفصیل سے بیان کر دی ہیں۔
۞ لَهُمْ دَارُ ٱلسَّلَٰمِ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (١٢٧)	ان کیلئے ان کے رب کے پاس دار السلام ہے اور وہ ان کا ولی ہے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے تھے۔
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ قَدِ ٱسْتَكْثَرْتُم مِّنَ ٱلْإِنسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم مِّنَ ٱلْإِنسِ رَبَّنَا ٱسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَآ أَجَلَنَا ٱلَّذِىٓ أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ ٱلنَّارُ مَثْوَىٰكُمْ خَٰلِدِينَ فِيهَآ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (١٢٨)	اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا محشور کرے گا، (تو وہ کہے گا) اے گروہِ جن تم نے انسانوں میں سے اکثر کو لے لیا (گمراہی میں)، اور انسانوں میں سے ان (جنوں) کے اولیاء کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی مدت (قیامت) تک پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی؛ اللہ کہے گا نار تمہارا ٹھکانا ہے اس میں ہمیشہ رہو مگر جو اللہ چاہے؛ بیشک تمہارا رب حکمت والا سب جاننے والا ہے۔
وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّى بَعْضَ ٱلظَّٰلِمِينَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ (١٢٩)	اور اس طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کا ولی بناتے ہیں ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کماتے رہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَـٰتِى وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَـٰذَا ۚ قَالُوا۟ شَهِدْنَا عَلَىٰٓ أَنفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا وَشَهِدُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا۟ كَـٰفِرِينَ (١٣٠)	اے گروہ جن وانس کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں میری آیات سناتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؛ وہ کہیں گے ہم اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔
ذَٰلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ ٱلْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَـٰفِلُونَ (١٣١)	یہ اسلئے کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ھلاک کرنے والا نہ تھا جبکہ ان کے باشندے غافل ہوں۔
وَلِكُلٍّ دَرَجَـٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوا۟ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَـٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (١٣٢)	اور ہر ایک کیلئے درجات ہیں (ان اعمال کے اعتبار سے) جو انہوں نے کئے ہیں؛ اور تیرا رب غافل نہیں اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔
وَرَبُّكَ ٱلْغَنِىُّ ذُو ٱلرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنۢ بَعْدِكُم مَّا يَشَآءُ كَمَآ أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ ءَاخَرِينَ (١٣٣)	اور تیرا رب بے نیاز رحمت والا ہے؛ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ تمہارے بعد جسے چاہے لے آئے جس طرح اس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔
إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَءَاتٍ ۖ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ (١٣٤)	بیشک جس چیز (قیامت، ثواب وعقاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے والی ہے، اور تم عاجز کر دینے والے نہیں۔
قُلْ يَـٰقَوْمِ ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّى عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُۥ عَـٰقِبَةُ ٱلدَّارِ ۗ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّـٰلِمُونَ (١٣٥)	(اے میرے حبیبؐ) کہہ دو اے میری قوم تم اپنی جگہوں پر عمل کرتے رہو بیشک میں بھی عمل کر رہا ہوں، پس عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا (اچھا) گھر کس کیلئے ہے بیشک ظالمین فلاح نہیں پاتے۔
وَجَعَلُوا۟ لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ ٱلْحَرْثِ وَٱلْأَنْعَـٰمِ نَصِيبًا فَقَالُوا۟ هَـٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَـٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى ٱللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ (١٣٦)	اور وہ اللہ کیلئے ان کھیتوں اور مویشیوں سے جو خود اس نے پیدا کئے ہیں حصہ مقرر کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ ان کے زعم (دعوے) کے مطابق اللہ کا ہے اور یہ ہمارے (خود ساختہ) شریکوں کا ہے، پھر جو ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا، اور جو اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے؛ بہت بُرا ہے جو وہ فیصلے کرتے ہیں۔
وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ ٱلْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَـٰدِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا۟ عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (١٣٧)	اور اسی طرح کثیر مشرکوں کیلئے ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا دیا ہے تاکہ وہ ان کو تباہ کر دیں اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں؛ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسانہ کرتے لہذا چھوڑ دو ان کو اور جو وہ افتراپردازیاں کرتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں، ان کو کوئی نہیں کھائے گا مگر جس کو ہم چاہیں، ان کے زعم کے مطابق اور کچھ جانور ہیں جن کی پیٹھوں پر سواری حرام کر دی گئی ہے اور کچھ جانور ہیں جن پر وہ اللہ کے اسم کا ذکر نہیں کرتے اس پر افتراپردازی کرتے ہوئے؛ عنقریب ان کو جزا ملے گی ان افتراپردازیوں کی جو وہ کرتے رہے۔	وَقَالُواْ هَـٰذِهِۦٓ أَنۡعَـٰمٌ وَحَرۡثٌ حِجۡرٌ لَّا يَطۡعَمُهَآ إِلَّا مَن نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَأَنۡعَـٰمٌ حُرِّمَتۡ ظُهُورُهَا وَأَنۡعَـٰمٌ لَّا يَذۡكُرُونَ ٱسۡمَ ٱللَّهِ عَلَيۡهَا ٱفۡتِرَآءً عَلَيۡهِۚ سَيَجۡزِيهِم بِمَا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ (١٣٨)
اور وہ کہتے ہیں جو ان جانوروں کے بطنوں میں ہے وہ ہمارے مردوں کیلئے مخصوص ہے اور ہماری ازواج پر حرام ہے، اور اگر وہ مردہ ہو تو اس (کے کھانے) میں سب شریک ہیں؛ عنقریب اللہ ان کو ان کے اوصاف (فتوے بازی) کی جزا دے گا؛ بیشک وہ حکمت والا سب جاننے والا ہے۔	وَقَالُواْ مَا فِى بُطُونِ هَـٰذِهِ ٱلۡأَنۡعَـٰمِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰٓ أَزۡوَٰجِنَاۖ وَإِن يَكُن مَّيۡتَةً فَهُمۡ فِيهِ شُرَكَآءُۚ سَيَجۡزِيهِمۡ وَصۡفَهُمۡۚ إِنَّهُۥ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (١٣٩)
یقیناً خسارے میں پڑ گئے جن لوگوں نے اپنی (ہونے والی) اولاد کو بیوقوفی میں بغیر علم کے قتل کیا اور حرام کر لیا جو رزق اللہ نے ان کو دیا تھا اللہ پر افتراپردازی کرتے ہوئے؛ تحقیق وہ گمراہ ہو گئے ہیں اور وہ ھدایت یافتہ نہ تھے۔	قَدۡ خَسِرَ ٱلَّذِينَ قَتَلُوٓاْ أَوۡلَـٰدَهُمۡ سَفَهَۢا بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَحَرَّمُواْ مَا رَزَقَهُمُ ٱللَّهُ ٱفۡتِرَآءً عَلَى ٱللَّهِۚ قَدۡ ضَلُّواْ وَمَا كَانُواْ مُهۡتَدِينَ (١٤٠)
اور وہ وہی ہے جس نے پیدا کئے باغات ٹٹیوں (لکڑی کے جنگلے) پر چڑھائے جانے والے اور بغیر ٹٹیوں کے اور کھجور اور کھیت جس کی مختلف کھانے کی چیزیں ہیں اور زیتون اور انار، ایک دوسرے سے مشابہ اور مختلف (قسمیں)؛ کھاؤ ان کے پھل جب یہ پھل دیں اور اس کا حق ادا کرو فصل کاٹنے کے دن، اور تم اسراف (حد سے تجاوز، ضائع کاری) نہ کرو؛ بیشک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	۞ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَ جَنَّـٰتٍ مَّعۡرُوشَـٰتٍ وَغَيۡرَ مَعۡرُوشَـٰتٍ وَٱلنَّخۡلَ وَٱلزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا أُكُلُهُۥ وَٱلزَّيۡتُونَ وَٱلرُّمَّانَ مُتَشَـٰبِهًا وَغَيۡرَ مُتَشَـٰبِهٍۚ كُلُواْ مِن ثَمَرِهِۦٓ إِذَآ أَثۡمَرَ وَءَاتُواْ حَقَّهُۥ يَوۡمَ حَصَادِهِۦۖ وَلَا تُسۡرِفُوٓاْۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُسۡرِفِينَ (١٤١)
اور مویشیوں میں سے کچھ سواری و بار برداری کیلئے اور کچھ کھانے (گوشت) بچھانے (کھال) کیلئے ہیں؛ اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اور شیطان کے نقشِ قدم کا اتباع نہ کرو؛ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	وَمِنَ ٱلۡأَنۡعَـٰمِ حَمُولَةً وَفَرۡشًاۚ كُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُواْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيۡطَـٰنِۚ إِنَّهُۥ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (١٤٢)
آٹھ جوڑے ہیں، بھیڑ کے دو اور بکری کے دو؛ کہو کیا اس نے دو نر حرام کئے ہیں یا دو مادہ یا جو دو مادہ کے رحموں میں ہیں پر مشتمل ہے؛ مجھے علم کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔	ثَمَـٰنِيَةَ أَزۡوَٰجٍۖ مِّنَ ٱلضَّأۡنِ ٱثۡنَيۡنِ وَمِنَ ٱلۡمَعۡزِ ٱثۡنَيۡنِۗ قُلۡ ءَآلذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ أَمِ ٱلۡأُنثَيَيۡنِ أَمَّا ٱشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ أَرۡحَامُ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۖ نَبِّـُٔونِى بِعِلۡمٍ إِن كُنتُمۡ صَـٰدِقِينَ (١٤٣)
اور اونٹ کے دو اور گائے کے دو؛ کہو کیا اس نے دو نر حرام کئے ہیں یا دو مادہ یا جو دو مادہ کے رحموں میں ہیں پر مشتمل ہے؛ کیا تم اس وقت شاہد (موجود) تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا، پس اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرے؛ بیشک اللہ ظالموں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔	وَمِنَ ٱلۡإِبِلِ ٱثۡنَيۡنِ وَمِنَ ٱلۡبَقَرِ ٱثۡنَيۡنِۗ قُلۡ ءَآلذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ أَمِ ٱلۡأُنثَيَيۡنِ أَمَّا ٱشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ أَرۡحَامُ ٱلۡأُنثَيَيۡنِۖ أَمۡ كُنتُمۡ شُهَدَآءَ إِذۡ وَصَّـٰكُمُ ٱللَّهُ بِهَـٰذَاۚ فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ ٱلنَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِى ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (١٤٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُل لَّآ أَجِدُ فِي مَآ أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطۡعَمُهُۥٓ إِلَّآ أَن يَكُونَ مَيۡتَةً أَوۡ دَمٗا مَّسۡفُوحًا أَوۡ لَحۡمَ خِنزِيرٖ فَإِنَّهُۥ رِجۡسٌ أَوۡ فِسۡقًا أُهِلَّ لِغَيۡرِ ٱللَّهِ بِهِۦۚ فَمَنِ ٱضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٖ وَلَا عَادٖ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (١٤٥)	(اے حبیبؐ) کہہ دو میں اس وحی میں جو میری طرف کی گئی ہے کوئی چیز کسی کھانے والے پر حرام نہیں پاتا کہ وہ اسے کھائے سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون یا خنزیر کا گوشت کیونکہ بیشک وہ رجس (ناپاک) ہے، یا فسق ہو کہ اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر پکارا گیا ہو، پس جو شخص مجبور ہو جائے (مگر) نہ باغی (نافرمان) ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بیشک تیرا رب بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَعَلَى ٱلَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٖۖ وَمِنَ ٱلۡبَقَرِ وَٱلۡغَنَمِ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ شُحُومَهُمَآ إِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُهُورُهُمَآ أَوِ ٱلۡحَوَايَآ أَوۡ مَا ٱخۡتَلَطَ بِعَظۡمٖۚ ذَٰلِكَ جَزَيۡنَٰهُم بِبَغۡيِهِمۡۖ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ (١٤٦)	اور جو لوگ یہودی بن گئے ہیں ہم نے ان پر ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا، اور گائے اور بکری کی چربی بھی ہم نے ان پر حرام کر دی تھی سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ یا انتڑیوں سے لگی ہوئی ہو یا جو ہڈی سے لگی رہ جائے؛ یہ ہم نے ان کو ان کی بغاوت (سرکشی) کی جزا دی تھی اور یقیناً ہم سچے ہیں۔
فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمۡ ذُو رَحۡمَةٖ وَٰسِعَةٖ وَلَا يُرَدُّ بَأۡسُهُۥ عَنِ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (١٤٧)	پس اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو (اے حبیبؐ) کہہ دو تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے، اور اس کا عذاب مجرموں کی قوم سے رد نہیں کیا جا سکتا۔
سَيَقُولُ ٱلَّذِينَ أَشۡرَكُواْ لَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ مَآ أَشۡرَكۡنَا وَلَآ ءَابَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِن شَيۡءٖۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ حَتَّىٰ ذَاقُواْ بَأۡسَنَاۗ قُلۡ هَلۡ عِندَكُم مِّنۡ عِلۡمٖ فَتُخۡرِجُوهُ لَنَآۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا تَخۡرُصُونَ (١٤٨)	عنقریب جن لوگوں نے شرک کیا ہے وہ کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے؛ اس طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہوئے ہیں حتیٰ کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا؛ کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ؛ تم اتباع نہیں کرتے سوائے ظن کے اور تم نہیں کرتے مگر قیاس آرائیاں۔
قُلۡ فَلِلَّهِ ٱلۡحُجَّةُ ٱلۡبَٰلِغَةُۖ فَلَوۡ شَآءَ لَهَدَىٰكُمۡ أَجۡمَعِينَ (١٤٩)	کہہ دو پس پہنچنے والی حجت (جس کو جاہل و عالم دونوں سمجھ جائیں) تو اللہ کے پاس ہے اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ضرور ھدایت دے دیتا۔
قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ يَشۡهَدُونَ أَنَّ ٱللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَاۖ فَإِن شَهِدُواْ فَلَا تَشۡهَدۡ مَعَهُمۡۚ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُونَ (١٥٠)	کہو لاؤ اپنے گواہ جو اس بات کی شہادت دیں کہ واقعی اللہ نے یہ حرام کیا ہے، پھر اگر وہ شہادت دے دیں تو تم ان کے ساتھ شہادت نہ دینا، اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرنا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ دوسروں کو اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔
۞ قُلۡ تَعَالَوۡاْ أَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ عَلَيۡكُمۡۖ أَلَّا تُشۡرِكُواْ بِهِۦ شَيۡـٔٗاۖ وَبِٱلۡوَٰلِدَيۡنِ إِحۡسَٰنٗاۖ وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُم مِّنۡ إِمۡلَٰقٖ نَّحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَإِيَّاهُمۡۖ وَلَا تَقۡرَبُواْ ٱلۡفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَۖ وَلَا تَقۡتُلُواْ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۚ ذَٰلِكُمۡ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ (١٥١)	(اے حبیبؐ) کہو آؤ میں تمہیں تلاوت کر کے سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو؛ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی، اور فحاشی کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں (باپ کی عورتوں سے نکاح) یا پوشیدہ (زنا)، اور اس نفس کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ؛ یہ اس نے تمہیں ہدایت کی ہے شاید کہ تم عقل کر سکو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَا تَقْرَبُوا۟ مَالَ ٱلْيَتِيمِ إِلَّا بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُۥ ۖ وَأَوْفُوا۟ ٱلْكَيْلَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَٱعْدِلُوا۟ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ ٱللَّهِ أَوْفُوا۟ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (١٥٢)	اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقے سے جو بہتر ہو حتی کہ وہ اپنی شدبدھ (سمجھ بوجھ) کی عمر کو پہنچ جائے، اور ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا رکھو، ہم کسی نفس پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے مطابق، اور جب تم بات کہو تو انصاف سے خواہ تمہارا کوئی قرابتدار ہی ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو؛ یہ اس نے تمہیں ھدایت کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔
وَأَنَّ هَٰذَا صِرَٰطِى مُسْتَقِيمًا فَٱتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا۟ ٱلسُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (١٥٣)	اور بیشک یہ ہی میرا صراط مستقیم (مولا علیؑ) ہے پس اسی کا اتباع کرو، اور دوسری سبیلوں (امامؑ کے علاوہ کسی اور) کا اتباع نہ کرو کیونکہ وہ تمہیں اس کی سبیل سے الگ کردیں گی؛ یہ اس نے تمہیں ھدایت کی ہے شاید کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔
ثُمَّ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ تَمَامًا عَلَى ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ (١٥٤)	پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عطا کی، جو بھلائی کرے اس پر تمام (نعمت) تھی اور ہر شئ کی تفصیل اور ھدایت اور رحمت تھی شاید کہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔
وَهَٰذَا كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ مُبَارَكٌ فَٱتَّبِعُوهُ وَٱتَّقُوا۟ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (١٥٥)	اور یہ کتاب (قرآن) ہم نے مبارک نازل کی ہے پس اس کا اتباع کرو اور تقویٰ اختیار کرو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔
أَن تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أُنزِلَ ٱلْكِتَٰبُ عَلَىٰ طَآئِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَٰفِلِينَ (١٥٦)	کہ تم (قریش یہ نہ) کہو کہ کتاب تو صرف ان دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر نازل کی گئی جو ہم سے قبل تھے اور ہم تو ان کے درس (پڑھنے پڑھانے) سے غافل (بے خبر) تھے۔
أَوْ تَقُولُوا۟ لَوْ أَنَّآ أُنزِلَ عَلَيْنَا ٱلْكِتَٰبُ لَكُنَّآ أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى ٱلَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ ءَايَٰتِنَا سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ بِمَا كَانُوا۟ يَصْدِفُونَ (١٥٧)	یا تم (قریش) کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ھدایت یافتہ ہوتے، پس یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے اور ھدایت اور رحمت (یعنی قرآن)، پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کی تکذیب کرے اور ان سے منہ موڑے؛ جو ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں ہم عنقریب انہیں بدترین عذاب دیں گے کیونکہ وہ منہ موڑ لیا کرتے تھے۔
هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِىَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِىَ بَعْضُ ءَايَٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِى بَعْضُ ءَايَٰتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَٰنُهَا لَمْ تَكُنْ ءَامَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِىٓ إِيمَٰنِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ ٱنتَظِرُوٓا۟ إِنَّا مُنتَظِرُونَ (١٥٨)	کیا وہ محض اس بات کا انتظار کررہے ہیں کہ ان کے پاس ملائکہ آئیں یا تیرا رب آئے یا تیرے رب کی بعض آیات آئیں، جس دن تیرے رب کی بعض آیات (قائم آلِ محمدؐ) آجائیں گی تو پھر کسی ایسے نفس کو اس کا ایمان کوئی نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو (سورج مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے) یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی خیر (ولایتِ علیؑ) کمائی ہو؛ کہہ دو انتظار کرو بیشک ہم بھی انتظار کررہے ہیں۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ فَرَّقُوا۟ دِينَهُمْ وَكَانُوا۟ شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِى شَىْءٍ ۚ إِنَّمَآ أَمْرُهُمْ إِلَى ٱللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ (١٥٩)	بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے (فرقہ فرقہ) کردیا اور وہ (مولا علیؑ کو چھوڑ کر) گروہ گروہ بن گئے ان سے تمہارا کچھ تعلق نہیں؛ ان کا معاملہ صرف اللہ کی طرف (سپرد) ہے پھر وہ ان کو اس سے باخبر کرے گا جو وہ کرتے رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جو نیکی (ولایتِ اہلبیتؑ) لے کر آئے گا تو اس کیلئے دس گنا (اجر) ہے اور جو بدی (عداوتِ اہلبیتؑ) لے کر آئے گا تو اس کی جزا نہیں مگر اسی کی مثل (برابر) اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	مَن جَآءَ بِٱلۡحَسَنَةِ فَلَهُۥ عَشۡرُ أَمۡثَالِهَاۖ وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَىٰٓ إِلَّا مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (١٦٠)
(اے میرے حبیبؐ) کہہ دو بیشک میرے رب نے مجھے صراط مستقیم کی طرف ھدایت دی ہے، ہمیشہ قائم رہنے والا دین، ابراھیمؑ کا دین جو حق کی طرف مڑا ہوا تھا اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔	قُلۡ إِنَّنِي هَدَىٰنِي رَبِّيٓ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ دِينٗا قِيَمٗا مِّلَّةَ إِبۡرَٰهِيمَ حَنِيفٗاۚ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (١٦١)
کہہ دو بیشک میری صلاۃ اور میرے مناسکِ قربانی اور میری حیات اور میری ممات اللہ عالمین کے رب کیلئے ہے۔	قُلۡ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحۡيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٦٢)
اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے امر کیا گیا ہے اور میں مسلمین میں اول ہوں۔	لَا شَرِيكَ لَهُۥۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرۡتُ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلۡمُسۡلِمِينَ (١٦٣)
کہہ دو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں اور وہ ہر شی کا رب ہے؛ اور ہر نفس جو کماتا ہے (اس کی ذمہ داری) اسی پر ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا (مگر جو قاتلانِ حسینؑ پر راضی ہے وہ انہی قاتلان میں شامل ہے)، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف واپس پلٹنا ہے پھر وہ تمہیں اس چیز کے متعلق خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے تھے۔	قُلۡ أَغَيۡرَ ٱللَّهِ أَبۡغِي رَبّٗا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيۡءٖۚ وَلَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ إِلَّا عَلَيۡهَاۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ (١٦٤)
اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفے بنایا اور تم میں بعض کے بعض پر درجات بلند کئے تاکہ جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے؛ بیشک تیرا رب سرعت سے سزا دینے والا ہے، اور بیشک وہ واقعی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	وَهُوَ ٱلَّذِي جَعَلَكُمۡ خَلَٰٓئِفَ ٱلۡأَرۡضِ وَرَفَعَ بَعۡضَكُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٖ دَرَجَٰتٖ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِي مَآ ءَاتَىٰكُمۡۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ ٱلۡعِقَابِ وَإِنَّهُۥ لَغَفُورٞ رَّحِيمُۢ (١٦٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ الاٴعرَاف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓمٓصٓ (١)	انا اللہ المقتدر الصادق۔
كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيۡكَ فَلَا يَكُن فِي صَدۡرِكَ حَرَجٞ مِّنۡهُ لِتُنذِرَ بِهِۦ وَذِكۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ (٢)	(یہ) کتاب تمہاری طرف نازل کی گئی ہے پس اس سے تمہارے سینے میں کوئی دقت محسوس نہ ہو تاکہ تم اس سے نذارت (خبردار) کرو اور مؤمنین کو یاددہانی کراؤ۔
ٱتَّبِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَۗ قَلِيلٗا مَّا تَذَكَّرُونَ (٣)	اتباع کرو اس کا جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ اولیاء کا اتباع نہ کرو؛ تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔
وَكَم مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَا فَجَآءَهَا بَأۡسُنَا بَيَٰتًا أَوۡ هُمۡ قَآئِلُونَ (٤)	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا پس ان پر ہمارا عذاب رات کو آگیا یا جب وہ قیلولہ کر رہے تھے۔
فَمَا كَانَ دَعۡوَىٰهُمۡ إِذۡ جَآءَهُم بَأۡسُنَآ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ (٥)	اور جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو اس کے سوا ان کی کوئی پکار نہ تھی کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی ظالم لوگ تھے۔
فَلَنَسۡـَٔلَنَّ ٱلَّذِينَ أُرۡسِلَ إِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـَٔلَنَّ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (٦)	پس ہم ان لوگوں سے ضرور سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور ہم مرسلین سے بھی ضرور سوال کریں گے۔
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِم بِعِلۡمٖۖ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ (٧)	پھر ہم ضرور ان کو علم کے ساتھ بیان کریں گے اور ہم کبھی بھی غائب نہیں تھے۔
وَٱلۡوَزۡنُ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡحَقُّۚ فَمَن ثَقُلَتۡ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (٨)	اس دن وزن حق ہوگا، پس جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے۔
وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَظۡلِمُونَ (٩)	اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو انہی لوگوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرتے تھے (یعنی آئمہؑ کی مخالفت کرتے تھے)۔
وَلَقَدۡ مَكَّنَّٰكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيهَا مَعَٰيِشَۗ قَلِيلٗا مَّا تَشۡكُرُونَ (١٠)	اور تحقیق ہم نے تمہیں زمین میں آباد کیا (قائم کیا، اختیارات دیئے) اور اس میں تمہارے لئے ذرائع معاش بنائے؛ بہت کم ہے جو تم شکر کرتے ہو۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَٰكُمۡ ثُمَّ صَوَّرۡنَٰكُمۡ ثُمَّ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ لَمۡ يَكُن مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ (١١)	اور تحقیق ہم نے تمہیں خلق کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے ملائکہ سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو، تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے؛ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسۡجُدَ إِذۡ أَمَرۡتُكَ‌ۖ قَالَ أَنَا۟ خَيۡرٌ۬ مِّنۡهُ خَلَقۡتَنِى مِن نَّارٍ۬ وَخَلَقۡتَهُ ۥ مِن طِينٍ۬ (١٢)	اللہ نے کہا تجھے کس نے منع کیا کہ تو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؛ اس نے (قیاس سے) کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے نار سے خلق کیا اور اس کو طین (گیلی چکنی مٹی) سے خلق کیا۔
قَالَ فَٱهۡبِطۡ مِنۡہَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيہَا فَٱخۡرُجۡ إِنَّكَ مِنَ ٱلصَّـٰغِرِينَ (١٣)	اللہ نے کہا پس تو یہاں سے اتر جا کیونکہ تیرے لئے (جائز) نہیں کہ تو اس میں تکبر کرے پس تو نکل جا یقیناً تو ذلیلوں میں سے ہے۔
قَالَ أَنظِرۡنِىٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ (١٤)	اس نے کہا مجھے اس دن تک مہلت دے جب یہ سب اٹھائے جائیں گے۔
قَالَ إِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ (١٥)	اللہ نے کہا بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔
قَالَ فَبِمَآ أَغۡوَيۡتَنِى لَأَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَٲطَكَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ (١٦)	اس نے کہا کیونکہ تو نے مجھے اغوا کیا (گمراہی میں) میں تیری صراطِ مستقیم (ولایتِ علیؑ) پر ضرور ان کی گھات میں بیٹھوں گا۔
ثُمَّ لَأَتِيَنَّہُم مِّنۢ بَيۡنِ أَيۡدِيہِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ أَيۡمَـٰنِہِمۡ وَعَن شَمَآٮِٕلِهِمۡ‌ۖ وَلَا تَجِدُ أَڪۡثَرَهُمۡ شَـٰكِرِينَ (١٧)	پھر میں ان کے آگے سے (آخرت کی خرابی) اور ان کے پیچھے سے (دنیا کی خرابی) اور ان کے دائیں سے (دین کی خرابی) اور ان کے بائیں سے (شہوات سے حملہ کرنے آؤں گا؛ اور تو ان کی اکثریت کو شکر گذار نہ پائے گا۔
قَالَ ٱخۡرُجۡ مِنۡہَا مَذۡءُومً۬ا مَّدۡحُورً۬ا‌ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنۡہُمۡ لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمۡ أَجۡمَعِينَ (١٨)	اللہ نے کہا نکل جا یہاں سے ذلیل ٹھکرایا ہوا؛ ان میں سے واقعی جو بھی تیرا اتباع کرے گا یقیناً میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔
وَيَـٰٓـَٔادَمُ ٱسۡكُنۡ أَنتَ وَزَوۡجُكَ ٱلۡجَنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هَـٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (١٩)	اور اے آدمؑ تو اور تیری زوجہ دونوں اس جنت میں سکونت اختیار کرو پس تم دونوں کھاؤ جہاں سے چاہو لیکن اس شجرہ کے قریب نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔
فَوَسۡوَسَ لَهُمَا ٱلشَّيۡطَـٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا مَا وُ ۥرِىَ عَنۡہُمَا مِن سَوۡءَٲتِہِمَا وَقَالَ مَا نَہَٮٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هَـٰذِهِ ٱلشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيۡنِ أَوۡ تَكُونَا مِنَ ٱلۡخَـٰلِدِينَ (٢٠)	پھر شیطان نے ان دونوں کو وسوسہ میں ڈال دیا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ان سے چھپائی گئیں تھیں ان کے سامنے ظاہر کر دے اور اس نے کہا تمہارے رب نے تم دونوں کو اس شجرہ سے نہیں روکا مگر یہ کہ تم دونوں کہیں ملائکہ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے (نہ) بن جاؤ۔
وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّى لَكُمَا لَمِنَ ٱلنَّـٰصِحِينَ (٢١)	اور اس نے دونوں سے قسمیں کھائیں کہ بیشک میں تم دونوں کیلئے نصیحت کرنے والوں (خیر خواہوں) میں سے ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پس اس نے ان دونوں کو دھوکے سے پھسلادیا پس جب ان دونوں نے شجرہ (کا پھل) چکھا تو ان کی شرمگاہیں ایک دوسرے کیلئے ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں اپنے (جسموں) کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے؛ اور ان کے رب نے انہیں آواز دی کیا میں نے تم دونوں کو اس شجرہ سے روکا نہ تھا اور تم دونوں سے کہا تھا بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔	فَدَلَّىٰهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا ٱلشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ ٱلْجَنَّةِ ۖ وَنَادَىٰهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا ٱلشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَآ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٢٢)
ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور تو نے ہم پر رحم نہ کیا تو واقعی ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔	قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ (٢٣)
اللہ نے کہا تم سب اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لئے ایک وقت تک زمین میں جائے قرار اور مال متاع ہے۔	قَالَ ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ (٢٤)
(اور) کہا اسی میں تم جیو گے اور اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔	قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ (٢٥)
اے بنی آدم یقیناً ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے ستر کو ڈھانکے اور زینت بھی ہے؛ اور تقویٰ کا لباس وہ زیادہ اچھا ہے؛ یہ اللہ کی آیات میں سے ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔	يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَٰرِى سَوْءَٰتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ ٱلتَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (٢٦)
اے بنی آدم شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوا دیا، ان دونوں کے لباس ان سے اتروا دیئے تاکہ ان کو ایک دوسرے کے ستر دکھا دے؛ بیشک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں تم انہیں نہیں دیکھ سکتے؛ بیشک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کے اولیاء بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔	يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَٰتِهِمَآ ۗ إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (٢٧)
اور جب وہ کوئی فحش کام (خود ساختہ امام کی پیروی) کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اسی (طریقے) پر اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اس (غیر معصوم امام کی تقلید) کا امر کیا ہے؛ کہہ دو بیشک اللہ فحاشی کا حکم نہیں دیتا؛ کیا تم اللہ کے ذمہ وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔	وَإِذَا فَعَلُوا۟ فَٰحِشَةً قَالُوا۟ وَجَدْنَا عَلَيْهَآ ءَابَآءَنَا وَٱللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِٱلْفَحْشَآءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (٢٨)
کہہ دو میرا رب انصاف کا حکم دیتا ہے، اور ہر مسجد (آئمہؑ) کے پاس اپنے چہروں کو (قبلہ کی طرف) قائم کرو اور اسی کو پکارو دین کو خالص اسی کیلئے رکھتے ہوئے؛ اس نے جس طرح تمہاری ابتدا کی ہے تم دوبارہ (جی کر) آؤ گے۔	قُلْ أَمَرَ رَبِّى بِٱلْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا۟ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَٱدْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (٢٩)
ایک فریق کو اس نے ھدایت دی اور ایک فریق نے اپنے آپ کو گمراہی کا مستحق بنالیا؛ بیشک انہوں نے اللہ کے علاوہ شیطانوں (آئمۂ حقؑ کے مخالفین) کو اولیاء بنالیا اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ ھدایت یافتہ ہیں۔	فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلضَّلَٰلَةُ ۗ إِنَّهُمُ ٱتَّخَذُوا۟ ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ (٣٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمۡ عِندَ كُلِّ مَسۡجِدٖ وَكُلُواْ وَٱشۡرَبُواْ وَلَا تُسۡرِفُوٓاْۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُسۡرِفِينَ (٣١)	اے بنی آدم تم اپنی زیب وزینت اختیار کرو ہر مسجد کے پاس (یعنی ملاقاتِ امامؑ کیلئے) اور کھاؤ اور پیو مگر اسراف (زیادتی اور ضائع) نہ کرو، بیشک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِينَةَ ٱللَّهِ ٱلَّتِيٓ أَخۡرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَٱلطَّيِّبَٰتِ مِنَ ٱلرِّزۡقِۚ قُلۡ هِيَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا خَالِصَةٗ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ لِقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ (٣٢)	کہہ دو اللہ کی اس زینت کو کس نے حرام کر دیا جسے اس نے اپنے بندوں کیلئے نکالا تھا اور رزق کی پاک چیزوں کو؟ کہہ دو یہ چیزیں دنیا کی حیات میں بھی ان لوگوں کیلئے ہیں جو ایمان لائے ہیں (اور) قیامت کے دن خالصۃً (ان کیلئے)؛ اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں علم رکھنے والی قوم کیلئے۔
قُلۡ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ ٱلۡفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ وَٱلۡإِثۡمَ وَٱلۡبَغۡيَ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَأَن تُشۡرِكُواْ بِٱللَّهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهِۦ سُلۡطَٰنٗا وَأَن تَقُولُواْ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ (٣٣)	کہہ دو میرے رب نے صرف فحش کاموں کو حرام کیا ہے جو ان میں ظاہر ہوں (یعنی زنا) اور جو چھپے ہوں (والد کی عورتوں سے نکاح) اور گناہ (اثم یعنی شراب) اور ناحق زیادتی اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو جس کیلئے اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ کہ تم اللہ کے ذمہ کوئی بات کہو جو تم نہیں جانتے۔
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٞۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَأۡخِرُونَ سَاعَةٗۖ وَلَا يَسۡتَقۡدِمُونَ (٣٤)	اور ہر امت کیلئے ایک مدت (مقرر) ہے، پس جب ان کی مدت (کے اختتام پر ملک الموت) آجائے وہ ایک ساعت بھی تاخیر نہیں کر سکتے اور نہ تقدیم (پہلے، جلدی) کر سکتے ہیں۔
يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ إِمَّا يَأۡتِيَنَّكُمۡ رُسُلٞ مِّنكُمۡ يَقُصُّونَ عَلَيۡكُمۡ ءَايَٰتِي فَمَنِ ٱتَّقَىٰ وَأَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ (٣٥)	اے بنی آدم اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تمہیں میری آیات سنائیں تو جو تقویٰ کرے گا اور اصلاح کرے گا تو ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَٱسۡتَكۡبَرُواْ عَنۡهَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٣٦)	اور جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور ان سے تکبر کیا وہی اہلِ نار ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِهِۦٓۚ أُوْلَٰٓئِكَ يَنَالُهُمۡ نَصِيبُهُم مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ قَالُوٓاْ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ أَنَّهُمۡ كَانُواْ كَٰفِرِينَ (٣٧)	پس اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے؛ ان لوگوں کو لکھی ہوئی (تقدیر) سے ان کا حصہ ان کو پہنچے گا؛ حتیٰ کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) ان کے پاس آئیں گے (اور) ان کو وفات دیں گے تو وہ کہیں گے کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؛ وہ کہیں گے ہم سے گم ہو گئے ہیں اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ کہے گا داخل ہو جاؤ نار میں ان امتوں میں جو تم سے قبل جنوں اور انسانوں میں سے گذر چکی ہیں؛ جب بھی کوئی امت داخل ہوگی وہ اپنی ساتھی (امت) پر لعنت کرے گی؛ حتیٰ کہ جب سب اس میں گرفتار ہو جائیں گے، تو ان میں ہر بعد میں آنے والی (امت) پہلی (امت) کیلئے کہے گی اے ہمارے رب ان لوگوں (ظالم خود ساختہ اماموں) نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا ان کو نار کا دوگنا عذاب دے؛ اللہ کہے گا ہر ایک کیلئے دوہرا ہی ہے لیکن تم جانتے نہیں ہو۔	قَالَ ٱدْخُلُوا۟ فِىٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ فِى ٱلنَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱدَّارَكُوا۟ فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَىٰهُمْ لِأُولَىٰهُمْ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّونَا فَـَٔاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ ٱلنَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ (٣٨)
اور ان میں پہلی امت دوسری امت سے کہے گی تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں تھی پس تم بھی عذاب (کا مزہ) چکھو ان (اعمال) کی وجہ سے جو تم کماتے تھے۔	وَقَالَتْ أُولَىٰهُمْ لِأُخْرَىٰهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ (٣٩)
بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور ان سے تکبر کیا (یعنی مولا علیؑ کے خلاف جنگ کی) ان کیلئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ **جمل** (اونٹ) سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے (یعنی ناممکن ہے)؛ اور اسی طرح ہم مجرموں کو جزا دیتے ہیں۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَٱسْتَكْبَرُوا۟ عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَٰبُ ٱلسَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ ٱلْجَمَلُ فِى سَمِّ ٱلْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُجْرِمِينَ (٤٠)
ان کیلئے جہنم کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا؛ اور اسی طرح ہم ظالموں کو جزا دیتے ہیں۔	لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلظَّٰلِمِينَ (٤١)
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے صالح اعمال کئے ہم کسی نفس پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے مطابق، وہی اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَآ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٤٢)
اور ان کے سینوں میں جو کچھ کدورت (کسی مؤمن کے خلاف عداوت) ہوگی ہم اسے نکال دیں گے، ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور (یوم قیامت جب معصومینؑ جلوہ افروز ہوں گے تو ان کو دیکھ کر) وہ کہیں گے ہر حمد اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں اس (ولایتِ علیؑ و آئمہؑ) کی ہدایت بخشی اور ہم ھدایت پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہماری ھدایت نہ کرتا، یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے حق کے ساتھ آئے تھے؛ اور ان کو ندا آئے گی کہ وہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس وجہ سے ہے جو (اعمال) تم کرتے رہے۔	وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ وَقَالُوا۟ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى هَدَىٰنَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَآ أَنْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ ۖ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ ۖ وَنُودُوٓا۟ أَن تِلْكُمُ ٱلْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٤٣)
اہلِ جنت اہلِ نار کو آواز دیں گے کہ تحقیق ہم نے اس وعدے کو حق پایا جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا تو کیا تم نے بھی اس وعدے کو جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا حق پایا؟ وہ کہیں گے ہاں، تو ایک مؤذن (مولا علیؑ) ان کے درمیان اذان دے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو (جنہوں نے میری ولایت کی تکذیب کی اور میرے حق کو چھپایا)۔	وَنَادَىٰٓ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا۟ نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ (٤٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواللہ کی سبیل سے (لوگوں کو) روکتے تھے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے؛ اور آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔	ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبۡغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ كَٰفِرُونَ (٤٥)
اور ان دونوں (گروہوں) کے درمیان حجاب ہوگا اور اعراف (بلند مقامات) پر کچھ مرد (محمدؐ وآلِ محمدؐ) ہوں گے جو سب (ہر ایک) کو ان کے چہروں کی علامتوں سے پہچانتے ہوں گے اور وہ جنت والوں کو ندا دیں گے کہ سلام علیکم، وہ لوگ جنت میں داخل تو نہیں ہوئے مگر اس کے امیدوار ہوں گے۔	وَبَيۡنَهُمَا حِجَابٌۚ وَعَلَى ٱلۡأَعۡرَافِ رِجَالٌ يَعۡرِفُونَ كُلَّۢا بِسِيمَٰهُمۡۚ وَنَادَوۡاْ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ أَن سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمۡۚ لَمۡ يَدۡخُلُوهَا وَهُمۡ يَطۡمَعُونَ (٤٦)
اور جب ان کی نگاہیں اہلِ نار کی طرف پھیری جائیں گی تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کی قوم میں شامل نہ کرنا۔	۞ وَإِذَا صُرِفَتۡ أَبۡصَٰرُهُمۡ تِلۡقَآءَ أَصۡحَٰبِ ٱلنَّارِ قَالُواْ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (٤٧)
اور صاحبانِ اعراف کچھ اشخاص کو جنہیں وہ ان کے چہروں کی علامات سے پہچانتے ہوں گے ندا دے کر کہیں گے کہ تمہارے جتھے نے تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا اور جو تم تکبر کرتے رہے۔	وَنَادَىٰٓ أَصۡحَٰبُ ٱلۡأَعۡرَافِ رِجَالًا يَعۡرِفُونَهُم بِسِيمَٰهُمۡ قَالُواْ مَآ أَغۡنَىٰ عَنكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَمَا كُنتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُونَ (٤٨)
کیا یہ (اہلِ جنت) وہی لوگ (نہیں) ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان کو اپنی رحمت سے (کوئی فائدہ) نہیں پہنچائے گا؛ (پھر جنت جانے والوں سے کہیں گے) جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگیں ہوگے۔	أَهَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ ٱللَّهُ بِرَحۡمَةٍۚ ٱدۡخُلُواْ ٱلۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ وَلَآ أَنتُمۡ تَحۡزَنُونَ (٤٩)
اور اہلِ نار اہلِ جنت کو آواز دیں گے کہ پانی یا ان چیزوں میں سے کچھ جو اللہ نے تمہیں رزق دیں ہیں ہم پر بھی ڈال دو؛ وہ کہیں گے بیشک ان دونوں کو اللہ نے کافروں پر حرام کیا ہے۔	وَنَادَىٰٓ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ أَنۡ أَفِيضُواْ عَلَيۡنَا مِنَ ٱلۡمَآءِ أَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُۚ قَالُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ (٥٠)
جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا ہے اور دنیا کی حیات نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا ہے، پس آج ہم ان کو بھلادیں گے (یعنی ترک کردیں گے) جس طرح انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا، اور جیسا کہ وہ ہماری آیات سے انکار کرتے رہے تھے۔	ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ دِينَهُمۡ لَهۡوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتۡهُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَاۚ فَٱلۡيَوۡمَ نَنسَىٰهُمۡ كَمَا نَسُواْ لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هَٰذَا وَمَا كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَجۡحَدُونَ (٥١)
اور تحقیق ہم ان کے پاس ایک کتاب لے آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنا پر مفصل بنایا ہے، ایمان لانے والی قوم کیلئے ھدایت اور رحمت ہے۔	وَلَقَدۡ جِئۡنَٰهُم بِكِتَٰبٍ فَصَّلۡنَٰهُ عَلَىٰ عِلۡمٍ هُدًى وَرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ (٥٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأۡوِيلَهُۥۚ يَوۡمَ يَأۡتِي تَأۡوِيلُهُۥ يَقُولُ ٱلَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبۡلُ قَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلۡحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَآءَ فَيَشۡفَعُواْ لَنَآ أَوۡ نُرَدُّ فَنَعۡمَلَ غَيۡرَ ٱلَّذِي كُنَّا نَعۡمَلُۚ قَدۡ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ (٥٣)	کیا وہ صرف اس (کتاب) کی تاویل (حقیقت، نتیجہ، انجام) کا انتظار کر رہے ہیں؛ جس دن (قیامِ قائمؑ کے دن) اس کا نتیجہ آ جائے گا تو جن لوگوں نے اس سے قبل اس کو بھلا دیا تھا کہیں گے تحقیق ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے، تو کیا ہمارے لئے کچھ سفارشی ہیں جو ہمارے لئے سفارش کریں یا ہمیں واپس بھیجا جائے تو ہم وہ عمل نہیں کریں گے جو ہم کرتے رہے تھے؛ یقیناً انہوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا جو وہ جھوٹ گھڑا (افترا پردازی) کرتے تھے۔
إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ يُغۡشِي ٱلَّيۡلَ ٱلنَّهَارَ يَطۡلُبُهُۥ حَثِيثٗا وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ وَٱلنُّجُومَ مُسَخَّرَٰتِۭ بِأَمۡرِهِۦٓۗ أَلَا لَهُ ٱلۡخَلۡقُ وَٱلۡأَمۡرُۗ تَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٥٤)	بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ایام میں خلق کیا پھر عرش کو منظم واستوار کیا، وہ لیل کو نہار پر ڈھانک دیتا ہے اور وہ (نیا دن) اس کا تیزی سے تعاقب کرتا ہے، اور شمس اور قمر اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں؛ خبردار تخلیق اور حکم اسی کیلئے ہے: اللہ بڑی برکتوں والا عالمین کا رب ہے۔
ٱدۡعُواْ رَبَّكُمۡ تَضَرُّعٗا وَخُفۡيَةًۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُعۡتَدِينَ (٥٥)	اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے؛ بیشک وہ حد سے گذرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
وَلَا تُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ بَعۡدَ إِصۡلَٰحِهَا وَٱدۡعُوهُ خَوۡفٗا وَطَمَعًاۚ إِنَّ رَحۡمَتَ ٱللَّهِ قَرِيبٞ مِّنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٥٦)	اور تم زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو (مولا محمدؐ و علیؑ کے ذریعے اصلاح کے بعد مولا علیؑ و آئمہؑ کو چھوڑ کر فساد نہ کرو) اور اسے پکارو خوف اور طمع (امید) کے ساتھ؛ بیشک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے۔
وَهُوَ ٱلَّذِي يُرۡسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشۡرَۢا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِۦۖ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَقَلَّتۡ سَحَابٗا ثِقَالٗا سُقۡنَٰهُ لِبَلَدٖ مَّيِّتٖ فَأَنزَلۡنَا بِهِ ٱلۡمَآءَ فَأَخۡرَجۡنَا بِهِۦ مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِۚ كَذَٰلِكَ نُخۡرِجُ ٱلۡمَوۡتَىٰ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ (٥٧)	اور وہ وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو بطور بشارت بھیجتا ہے؛ حتیٰ کہ جب وہ بھاری بادل اٹھا لیتی ہے تو ہم اسے کسی مردہ شہر (زمین) کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے پانی نازل کرتے ہیں تو ہم اس سے ہر طرح کے ثمرات نکالتے ہیں؛ اسی طرح ہم مردوں کو نکالتے ہیں شاید کہ تم نصیحت لو۔
وَٱلۡبَلَدُ ٱلطَّيِّبُ يَخۡرُجُ نَبَاتُهُۥ بِإِذۡنِ رَبِّهِۦۖ وَٱلَّذِي خَبُثَ لَا يَخۡرُجُ إِلَّا نَكِدٗاۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلۡأٓيَٰتِ لِقَوۡمٖ يَشۡكُرُونَ (٥٨)	اچھی زمین (پاک شہر) اپنی پیداوار اپنے رب کے اذن سے (خوب) نکالتی ہے، اور جو (زمین) خراب ہوتی ہے سوائے مشکل سے تھوڑی سی پیداوار کے کچھ نہیں نکالتی؛ اسی طرح ہم آیات مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں شکر ادا کرنے والی قوم کیلئے۔
لَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ فَقَالَ يَٰقَوۡمِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ غَيۡرُهُۥٓ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٖ (٥٩)	تحقیق ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں؛ بیشک میں تمہارے لئے ایک عظیم دن کے عذاب سے خوف کھاتا ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِهِۦٓ إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ (٦٠)	اس کی قوم کے ملاؤں نے کہا بیشک ہم تمہیں صریح گمراہی میں دیکھتے ہیں۔
قَالَ يَٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِي ضَلَٰلَةٞ وَلَٰكِنِّي رَسُولٞ مِّن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٦١)	اس نے کہا اے میری قوم مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں تو عالمین کے رب کا رسول ہوں۔
أُبَلِّغُكُمۡ رِسَٰلَٰتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمۡ وَأَعۡلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ (٦٢)	میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا ناصح (خیر خواہ) ہوں اور میں اللہ کی طرف سے علم رکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
أَوَعَجِبۡتُمۡ أَن جَآءَكُمۡ ذِكۡرٞ مِّن رَّبِّكُمۡ عَلَىٰ رَجُلٖ مِّنكُمۡ لِيُنذِرَكُمۡ وَلِتَتَّقُواْ وَلَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ (٦٣)	کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ذکر (نصیحت) تم میں سے ایک مرد کے ذریعے آیا ہے تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے اور تم تقویٰ کرو اور شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيۡنَٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ فِي ٱلۡفُلۡكِ وَأَغۡرَقۡنَا ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَآۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمًا عَمِينَ (٦٤)	پس انہوں نے اس کی تکذیب کی تو ہم نے اس کو اور جو لوگ اس کی ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ہم نے غرق کر دیا جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی تھی؛ بیشک وہ اندھوں کی قوم تھی۔
۞ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمۡ هُودٗاۚ قَالَ يَٰقَوۡمِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ غَيۡرُهُۥٓۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ (٦٥)	اور عاد کی طرف انکا بھائی ہودؑ (بھیجا)؛ اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں؛ کیا پھر تم تقویٰ نہیں کرتے۔
قَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦٓ إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِي سَفَاهَةٖ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ (٦٦)	اس کی قوم میں سے جن ملاؤں نے کفر کیا تھا کہا بیشک ہم تمہیں بیوقوفی میں دیکھتے ہیں اور بیشک ہمارا ظنِ اجتہادی ہے کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔
قَالَ يَٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِي سَفَاهَةٞ وَلَٰكِنِّي رَسُولٞ مِّن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٦٧)	اس نے کہا اے میری قوم مجھ میں کوئی بیوقوفی نہیں ہے بلکہ میں عالمین کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔
أُبَلِّغُكُمۡ رِسَٰلَٰتِ رَبِّي وَأَنَا۠ لَكُمۡ نَاصِحٌ أَمِينٌ (٦٨)	میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امین ناصح ہوں۔
أَوَعَجِبۡتُمۡ أَن جَآءَكُمۡ ذِكۡرٞ مِّن رَّبِّكُمۡ عَلَىٰ رَجُلٖ مِّنكُمۡ لِيُنذِرَكُمۡۚ وَٱذۡكُرُوٓاْ إِذۡ جَعَلَكُمۡ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعۡدِ قَوۡمِ نُوحٖ وَزَادَكُمۡ فِي ٱلۡخَلۡقِ بَصۜۡطَةٗۖ فَٱذۡكُرُوٓاْ ءَالَآءَ ٱللَّهِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (٦٩)	کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کا ذکر تم میں سے ایک مرد کے ذریعے آیا ہے تاکہ تمہیں خبردار کرے؛ اور یاد کرو کہ اس نے نوحؑ کی قوم کے بعد تمہیں جانشین بنایا ہے اور تمہاری جسامت میں اضافہ کیا ہے، پس اللہ کی نعمتوں (ولایتِ معصومینؑ) کا ذکر کرو شاید کہ تم فلاح پاؤ۔
قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ ٱللَّهَ وَحۡدَهُۥ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعۡبُدُ ءَابَآؤُنَاۖ فَأۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٧٠)	انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور ہم ان کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے، تو لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اگر تم صادقین میں سے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ (٧١)	اس نے کہا تحقیق تم پر تمہارے رب کی طرف سے رجس اور غضب واقع ہو چکا ہے؛ کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی؛ پس تم انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ (قیامِ قائم کے) منتظرین میں سے ہوں۔
فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ (٧٢)	پھر ہم نے اس کو اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے نجات دی اپنی رحمت کے ساتھ اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ قطع کر دی جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی تھی اور وہ مؤمنین نہیں تھے۔
وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٧٣)	اور ثمود کی طرف ان کا بھائی صالحؑ (بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں؛ تحقیق تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آ گئی ہے؛ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے آیت ہے پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اس کو اذیت دینے کیلئے مس نہ کرنا ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔
وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (٧٤)	اور یاد کرو کہ اس نے تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں آباد کیا تم اس کے میدانوں میں قصر (محلات) بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو، پس اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرو اور زمین میں فسادی بن کر برائی نہ پھیلاؤ۔
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ (٧٥)	اس قوم کے ملاؤں نے جو تکبر کرتے تھے ان لوگوں سے کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کیا تم جانتے ہو کہ صالح واقعی اپنے رب کا مرسل (بھیجا ہوا) ہے؟ انہوں نے کہا بیشک ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنتُم بِهِ كَافِرُونَ (٧٦)	تکبر کرنے والے لوگوں نے کہا بیشک ہم اس چیز کے منکر ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو۔
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (٧٧)	پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور انہوں نے کہا اے صالحؑ لے آؤ وہ (عذاب) جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اگر تم مرسلین میں سے ہو۔
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ (٧٨)	پھر زلزلے نے انہیں آ لیا تو وہ اپنے گھروں میں زانوؤں کے بل اوندھے (مردے) پڑے رہ گئے۔
فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ (٧٩)	تو صالحؑ نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہیں نصیحت کی لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ (٨٠)	اور لوطؑ (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسا فحش کام کرتے ہو جو تم سے پہلے عالمین میں کسی ایک نے نہیں کیا۔
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (٨١)	بیشک تم عورتوں کی بجائے مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؛ بلکہ تم حد سے گذر جانے والی قوم ہو۔
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ (٨٢)	مگر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ ان کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاکباز بنتے ہیں۔
فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ (٨٣)	پس ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو نجات دے دی سوائے اس کی بیوی کے، جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُجْرِمِينَ (٨٤)	اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی؛ پھر دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا۔
وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا۟ ٱلْكَيْلَ وَٱلْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَٰحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٨٥)	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (کو بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں؛ تحقیق تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آگئی ہے لہذا تم ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو اور زمین میں فساد نہ کرو اس کی اصلاح کے بعد؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مؤمنین ہو۔
وَلَا تَقْعُدُوا۟ بِكُلِّ صِرَٰطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ مَنْ ءَامَنَ بِهِۦ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُفْسِدِينَ (٨٦)	اور تم ہر راستے پر نہ بیٹھو کہ تم لوگوں کو ڈراتے ہو اور تم ان کو اللہ کی سبیل سے روکتے ہو جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور تم اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو، اور یاد کرو جب تم قلیل تھے تو اس نے تمہیں کثرت میں کر دیا، اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔
وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ ءَامَنُوا۟ بِٱلَّذِىٓ أُرْسِلْتُ بِهِۦ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا۟ فَٱصْبِرُوا۟ حَتَّىٰ يَحْكُمَ ٱللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَٰكِمِينَ (٨٧)	اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لاتا ہے جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لاتا تو صبر کرو حتیٰ کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے، اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں بہترین ہے۔
۞ قَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ لَنُخْرِجَنَّكَ يَٰشُعَيْبُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَآ أَوْ لَتَعُودُنَّ فِى مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَٰرِهِينَ (٨٨)	اور اس کی قوم کے ملاؤں نے جو تکبر کرتے تھے کہا اے شعیبؑ ہم تمہیں اور ان کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم لازمی ہماری ملت (دین) میں واپس آؤ گے؛ اس نے کہا کیا اگر ہم کراہت کرنے والے ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَدِ ٱفۡتَرَيۡنَا عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا إِنۡ عُدۡنَا فِي مِلَّتِكُم بَعۡدَ إِذۡ نَجَّىٰنَا ٱللَّهُ مِنۡهَاۚ وَمَا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّعُودَ فِيهَآ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّنَاۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمًاۚ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلۡنَاۚ رَبَّنَا ٱفۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِٱلۡحَقِّ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡفَٰتِحِينَ (٨٩)	یقیناً ہم نے اللہ پر افتراپردازی کی اگر ہم تمہاری ملت میں واپس آجائیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی ہے؛ اور ہم سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس میں واپس آئیں مگر جو اللہ ہمارا رب چاہے؛ ہمارا رب علم میں ہر شئ پر حاوی ہے؛ ہم نے اللہ پر توکل کیا ہے؛ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ کھلا فیصلہ کر دے اور تو کھلا فیصلہ کرنے والوں میں بہترین ہے۔
وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ لَئِنِ ٱتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا إِنَّكُمۡ إِذٗا لَّخَٰسِرُونَ (٩٠)	اور اس کی قوم کے ملاؤں نے جنہوں نے کفر کیا تھا کہا اگر تم نے شعیبؑ کا اتباع کیا تب یقیناً تم خسارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔
فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ جَٰثِمِينَ (٩١)	پھر ان کو زلزلے نے آلیا تو وہ اپنے گھروں میں زانوؤں کے بل اوندھے (مردے) پڑے رہ گئے۔
ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيۡبٗا كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَاۚ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيۡبٗا كَانُواْ هُمُ ٱلۡخَٰسِرِينَ (٩٢)	جن لوگوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی گویا کبھی ان (گھروں) میں بس کر فائدہ ہی نہ اٹھایا تھا، جن لوگوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی وہی خسارہ پانے والے تھے۔
فَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰقَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَٰلَٰتِ رَبِّي وَنَصَحۡتُ لَكُمۡۖ فَكَيۡفَ ءَاسَىٰ عَلَىٰ قَوۡمٖ كَٰفِرِينَ (٩٣)	پس اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم تحقیق ہم نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور تمہیں نصیحت کی، تو میں کیسے کافروں کی قوم پر افسوس کروں۔
وَمَآ أَرۡسَلۡنَا فِي قَرۡيَةٖ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّآ أَخَذۡنَآ أَهۡلَهَا بِٱلۡبَأۡسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُونَ (٩٤)	اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے اہالیان کی غربت اور مصیبت سے گرفت کی شاید کہ وہ عاجزی اختیار کر لیں۔
ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَكَانَ ٱلسَّيِّئَةِ ٱلۡحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَواْ وَّقَالُواْ قَدۡ مَسَّ ءَابَآءَنَا ٱلضَّرَّآءُ وَٱلسَّرَّآءُ فَأَخَذۡنَٰهُم بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ (٩٥)	پھر ہم نے بدحالی کی جگہ خوشحالی کو بدل دیا حتیٰ کہ وہ بڑھے (ہر چیز ضرورت سے زیادہ ہوگئی) اور وہ کہنے لگے تحقیق سختی اور آسانی (کے دن) ہمارے باپ دادا پر بھی آئے تھے پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔
وَلَوۡ أَنَّ أَهۡلَ ٱلۡقُرَىٰٓ ءَامَنُواْ وَٱتَّقَوۡاْ لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِم بَرَكَٰتٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ وَلَٰكِن كَذَّبُواْ فَأَخَذۡنَٰهُم بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (٩٦)	اور اگر واقعی بستیوں کے اہالیان ایمان لاتے اور تقویٰ کرتے تو ہم ضرور ان پر آسمانوں اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان اعمال کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا جو وہ کماتے تھے۔
أَفَأَمِنَ أَهۡلُ ٱلۡقُرَىٰٓ أَن يَأۡتِيَهُم بَأۡسُنَا بَيَٰتٗا وَهُمۡ نَآئِمُونَ (٩٧)	کیا پھر بستیوں کے اہالیان بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آجائے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔
أَوَأَمِنَ أَهۡلُ ٱلۡقُرَىٰٓ أَن يَأۡتِيَهُم بَأۡسُنَا ضُحٗى وَهُمۡ يَلۡعَبُونَ (٩٨)	کیا بستیوں کے اہالیان بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن کو آجائے جبکہ وہ کھیل تماشہ کر رہے ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیاوہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہوگئے ہیں حالانکہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف نہیں ہوتے مگر خسارہ پانے والے لوگ۔	أَفَأَمِنُواْ مَكۡرَ ٱللَّهِۚ فَلَا يَأۡمَنُ مَكۡرَ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ (٩٩)
کیاان لوگوں کو جو (اگلے) باشندوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے ہیں اس بات نے ھدایت نہیں دی کہ اگر ہم چاہیں توان کو بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں ڈال دیں،اوران کے قلوب پر چھاپ لگادیں تووہ کچھ نہ سنیں۔	أَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ ٱلۡأَرۡضَ مِنۢ بَعۡدِ أَهۡلِهَآ أَن لَّوۡ نَشَآءُ أَصَبۡنَٰهُم بِذُنُوبِهِمۡۚ وَنَطۡبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُونَ (١٠٠)
وہ بستیاں جن کی کچھ خبریں ہم تمہیں سنارہے ہیں،اور یقیناًان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے،مگر جس چیز کو وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لانے والے نہ تھے؛اس طرح اللہ کافروں کے قلوب پر چھاپ لگادیتا ہے۔	تِلۡكَ ٱلۡقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ أَنۢبَآئِهَاۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤۡمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ مِن قَبۡلُۚ كَذَٰلِكَ يَطۡبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلۡكَٰفِرِينَ (١٠١)
اور ہم نے ان سے اکثر کو (عالم ذر والے) عہد پر قائم نہ پایابلکہ ہم نے ان میں اکثر کو واقعی فاسق پایا۔	وَمَا وَجَدۡنَا لِأَكۡثَرِهِم مِّنۡ عَهۡدٖۖ وَإِن وَجَدۡنَآ أَكۡثَرَهُمۡ لَفَٰسِقِينَ (١٠٢)
پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اوراس کے ملاؤں کی طرف بھیجاتوانہوں نے بھی ان (آیات) کے ساتھ ظلم کیا،پس دیکھو مفسدوں کا انجام کیساہوا۔	ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَظَلَمُواْ بِهَاۖ فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُفۡسِدِينَ (١٠٣)
اور موسیٰؑ نے کہااے فرعون میں عالمین کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔	وَقَالَ مُوسَىٰ يَٰفِرۡعَوۡنُ إِنِّي رَسُولٞ مِّن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٠٤)
میرا یہ حق ہے کہ میں اللہ (کے نام) پر حق کے سوا کچھ نہ کہوں؛میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل لے کر آیاہوں توتم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔	حَقِيقٌ عَلَىٰٓ أَن لَّآ أَقُولَ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡحَقَّۚ قَدۡ جِئۡتُكُم بِبَيِّنَةٖ مِّن رَّبِّكُمۡ فَأَرۡسِلۡ مَعِيَ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ (١٠٥)
اس نے کہااگر تم آیت لائے ہو تواسے پیش کرو اگر تم سچوں میں سے ہو۔	قَالَ إِن كُنتَ جِئۡتَ بِـَٔايَةٖ فَأۡتِ بِهَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (١٠٦)
پس اس نے اپناعصاپھینکاتویکایک وہ ایک واضح اژدہاتھا۔	فَأَلۡقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعۡبَانٞ مُّبِينٞ (١٠٧)
اوراس نے اپناہاتھ نکالاتویکایک وہ ناظرین کیلئے سفید (اور چمکتاہوا) تھا۔	وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِيَ بَيۡضَآءُ لِلنَّٰظِرِينَ (١٠٨)
فرعون کی قوم کے ملاؤں نے کہابیشک یہ تعلیم یافتہ جادو گرہے۔	قَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ عَلِيمٞ (١٠٩)
یہ چاہتاہے کہ تمہیں تمہاری زمین سے نکال دے،تواب تم کیاحکم دیتے ہو۔	يُرِيدُ أَن يُخۡرِجَكُم مِّنۡ أَرۡضِكُمۡۖ فَمَاذَا تَأۡمُرُونَ (١١٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انہوں نے کہا اس کو اور اسکے بھائی کو انتظار کراؤ اور شہروں میں اکٹھا کرنے والے ہرکارے بھیج دو۔	قَالُوٓاْ أَرۡجِهۡ وَأَخَاهُ وَأَرۡسِلۡ فِى ٱلۡمَدَآئِنِ حَـٰشِرِينَ (١١١)
کہ وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادو گر کو لے آئیں۔	يَأۡتُوكَ بِكُلِّ سَـٰحِرٍ عَلِيمٍ (١١٢)
اور جادو گر فرعون کے پاس آ گئے انہوں نے کہا بیشک ہمیں اجر تو ضرور ملے گا اگر ہم غالب رہے۔	وَجَآءَ ٱلسَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوٓاْ إِنَّ لَنَا لَأَجۡرًا إِن كُنَّا نَحۡنُ ٱلۡغَـٰلِبِينَ (١١٣)
اس نے کہا ہاں اور بیشک تم ہمارے مقربین میں (شامل) ہو گے۔	قَالَ نَعَمۡ وَإِنَّكُمۡ لَمِنَ ٱلۡمُقَرَّبِينَ (١١٤)
انہوں نے کہا اے موسیٰؑ یا یہ کہ تم پھینکو اور یا یہ کہ ہم پھینکنے والی بنتے ہیں۔	قَالُواْ يَـٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلۡقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ نَحۡنُ ٱلۡمُلۡقِينَ (١١٥)
اس نے کہا تم پھینکو، پس جب انہوں نے پھینکے تو لوگوں کی آنکھوں کو مسحور کر دیا اور ان کو خوفزدہ کر دیا اور وہ عظیم جادو لائے۔	قَالَ أَلۡقُواْۖ فَلَمَّآ أَلۡقَوۡاْ سَحَرُوٓاْ أَعۡيُنَ ٱلنَّاسِ وَٱسۡتَرۡهَبُوهُمۡ وَجَآءُو بِسِحۡرٍ عَظِيمٍ (١١٦)
اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا پھینک دو، پس یکا یک وہ اس جھوٹ کو نگلنے لگا جو وہ گھڑ رہے تھے۔	۞ وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنۡ أَلۡقِ عَصَاكَۖ فَإِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَأۡفِكُونَ (١١٧)
پس حق واقع (ثابت) ہو گیا اور باطل ہو گیا جو وہ کر رہے تھے۔	فَوَقَعَ ٱلۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١١٨)
پس وہاں وہ مغلوب ہو گئے اور الٹے ذلیل ہو گئے۔	فَغُلِبُواْ هُنَالِكَ وَٱنقَلَبُواْ صَـٰغِرِينَ (١١٩)
اور جادو گر سجدہ میں ڈال دیے گئے۔	وَأُلۡقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَـٰجِدِينَ (١٢٠)
انہوں نے کہا ہم عالمین کے رب پر ایمان لے آئے۔	قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ (١٢١)
جو موسیٰؑ اور ھارونؑ کا رب ہے۔	رَبِّ مُوسَىٰ وَهَـٰرُونَ (١٢٢)
فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں، بیشک یہ ایک مکر ہے جو تم نے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس سے اس کے اہالیان کو نکال دو، پس عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔	قَالَ فِرۡعَوۡنُ ءَامَنتُم بِهِۦ قَبۡلَ أَنۡ ءَاذَنَ لَكُمۡۖ إِنَّ هَـٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوهُ فِى ٱلۡمَدِينَةِ لِتُخۡرِجُواْ مِنۡهَآ أَهۡلَهَاۖ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ (١٢٣)
یقیناً میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے قطع کر دوں گا پھر تم سب کو اکٹھا صلیب پر چڑھا دوں گا۔	لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَـٰفٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمۡ أَجۡمَعِينَ (١٢٤)
انہوں نے کہا بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔	قَالُوٓاْ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ (١٢٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا تَنقِمُ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ ءَامَنَّا بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ (١٢٦)	اور تم ہم سے انتقام نہیں لیتے سوا اس کے کہ ہم اپنے رب کی آیات پر ایمان لے آئے ہیں جب وہ ہمارے پاس آئیں، اے ہمارے رب ہم پر صبر بہادے اور ہمیں مسلمانوں کی حیثیت میں وفات دینا۔
وَقَالَ ٱلْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُۥ لِيُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَءَالِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىِۦ نِسَآءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَٰهِرُونَ (١٢٧)	اور فرعون کی قوم کے ملاؤں نے کہا کیا تو موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا تاکہ وہ زمین میں فساد کریں اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں؛ اس نے کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو ہم زندہ رہنے دیں گے، اور بیشک ہم ان پر حاوی ہیں۔
قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ ٱسْتَعِينُوا۟ بِٱللَّهِ وَٱصْبِرُوٓا۟ ۖ إِنَّ ٱلْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۖ وَٱلْعَٰقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (١٢٨)	موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے اور صبر سے مدد مانگو، بیشک زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے؛ اور عاقبت (آخرت بخیر) متقین کیلئے ہے (یعنی زمین اور آخرت کے وارث معصومینؑ ہیں)۔
قَالُوٓا۟ أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِنۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ (١٢٩)	قوم نے کہا تیرے آنے سے قبل بھی ہمیں ایذا دی گئی اور تمہارے آنے کے بعد بھی؛ اس نے کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دے پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔
وَلَقَدْ أَخَذْنَآ ءَالَ فِرْعَوْنَ بِٱلسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (١٣٠)	اور تحقیق ہم نے آلِ فرعون پر قحط سالی اور ثمرات میں نقصان سے گرفت کی شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
فَإِذَا جَآءَتْهُمُ ٱلْحَسَنَةُ قَالُوا۟ لَنَا هَٰذِهِۦ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا۟ بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ ۗ أَلَآ إِنَّمَا طَٰٓئِرُهُمْ عِندَ ٱللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (١٣١)	پس جب ان پر خوشحالی آتی تو وہ کہتے یہ ہمارے لئے ہے اور اگر وہ بدحالی میں مبتلا ہو جاتے تو موسیٰؑ اور جو اس کے ساتھ تھے کو بدقسمتی (نحوست، فالِ بد) قرار دیتے؛ خبردار ان کی بدقسمتی صرف اللہ کے پاس ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَقَالُوا۟ مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِۦ مِنْ ءَايَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (١٣٢)	اور انہوں نے کہا خواہ تم ہمیں مسحور کرنے کیلئے کوئی آیت لے آؤ ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلطُّوفَانَ وَٱلْجَرَادَ وَٱلْقُمَّلَ وَٱلضَّفَادِعَ وَٱلدَّمَ ءَايَٰتٍ مُّفَصَّلَٰتٍ فَٱسْتَكْبَرُوا۟ وَكَانُوا۟ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ (١٣٣)	پس ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی دل اور جوئیں اور مینڈک اور خون الگ الگ آیات بھیجیں، مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرموں کی قوم تھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ ٱلرِّجۡزُ قَالُواْ يَٰمُوسَى ٱدۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَۖ لَئِن كَشَفۡتَ عَنَّا ٱلرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ (١٣٤)	اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو وہ کہتے اے موسٰیؑ اپنے رب سے اس عہد کے صدقے دعا کرو جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے کہ اگر تم نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم تم پر ضرور ایمان لے آئیں گے اور یقیناً ہم بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ بھیج دیں گے۔
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ ٱلرِّجۡزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُم بَٰلِغُوهُ إِذَا هُمۡ يَنكُثُونَ (١٣٥)	مگر جب ہم ان سے عذاب ایک مدت تک کیلئے جس کو پہنچنے والے تھے دور کر دیتے تو یکایک وہ عہد توڑ دیتے۔
فَٱنتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَأَغۡرَقۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّ بِأَنَّهُمۡ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ عَنۡهَا غَٰفِلِينَ (١٣٦)	پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو ہم نے انہیں سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ وہ ہماری آیات کی تکذیب کرتے تھے اور ان سے غافل (بے پرواہ) ہو گئے تھے۔
وَأَوۡرَثۡنَا ٱلۡقَوۡمَ ٱلَّذِينَ كَانُواْ يُسۡتَضۡعَفُونَ مَشَٰرِقَ ٱلۡأَرۡضِ وَمَغَٰرِبَهَا ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَاۖ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ ٱلۡحُسۡنَىٰ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ بِمَا صَبَرُواْۖ وَدَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهُۥ وَمَا كَانُواْ يَعۡرِشُونَ (١٣٧)	اور ہم نے اس قوم کو جن کو کمزور بنا کر رکھا گیا تھا زمین کی مشرقوں اور اس کی مغربوں کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکتیں دی تھیں؛ اور تیرے رب کا اچھا کلمہ بنی اسرائیل پر پورا ہو گیا، کیونکہ انہوں نے صبر کیا؛ اور ہم نے تباہ کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم (صنعتیں) بناتے تھے اور جو وہ (عمارتیں) چڑھاتے تھے۔
وَجَٰوَزۡنَا بِبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱلۡبَحۡرَ فَأَتَوۡاْ عَلَىٰ قَوۡمٖ يَعۡكُفُونَ عَلَىٰٓ أَصۡنَامٖ لَّهُمۡۚ قَالُواْ يَٰمُوسَى ٱجۡعَل لَّنَآ إِلَٰهٗا كَمَا لَهُمۡ ءَالِهَةٞۚ قَالَ إِنَّكُمۡ قَوۡمٞ تَجۡهَلُونَ (١٣٨)	اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کا اجازہ (یعنی پار کرا) دیا تو ان کا ایک قوم سے گذر نا ہوا جو اپنے بتوں پر اعتکاف (گرویدہ بنے) بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا اے موسٰیؑ ہمارے لئے بھی معبود بنا دے جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں؛ اس نے کہا بیشک تم جہالت (کی باتیں) کرنے والی قوم ہو۔
إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٞ مَّا هُمۡ فِيهِ وَبَٰطِلٞ مَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٣٩)	بیشک یہ لوگ جس میں لگے ہوئے ہیں برباد ہونے والا ہے اور باطل ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔
قَالَ أَغَيۡرَ ٱللَّهِ أَبۡغِيكُمۡ إِلَٰهٗا وَهُوَ فَضَّلَكُمۡ عَلَى ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٤٠)	اس نے کہا کیا میں تمہارے لئے اللہ کی بجائے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں دنیا والوں پر فضیلت دی ہے۔
وَإِذۡ أَنجَيۡنَٰكُم مِّنۡ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ يَسُومُونَكُمۡ سُوٓءَ ٱلۡعَذَابِۖ يُقَتِّلُونَ أَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُونَ نِسَآءَكُمۡۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٞ مِّن رَّبِّكُمۡ عَظِيمٞ (١٤١)	اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی وہ تمہیں بُرے عذاب میں مبتلا کرتے تھے، وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے اور وہ تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے؛ اور اس میں تمہارے لئے تمہارے رب کی طرف سے عظیم آزمائش تھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ وَوَٰعَدۡنَا مُوسَىٰ ثَلَٰثِينَ لَيۡلَةٗ وَأَتۡمَمۡنَٰهَا بِعَشۡرٖ فَتَمَّ مِيقَٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرۡبَعِينَ لَيۡلَةٗۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَٰرُونَ ٱخۡلُفۡنِي فِي قَوۡمِي وَأَصۡلِحۡ وَلَا تَتَّبِعۡ سَبِيلَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ (١٤٢)	اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور ہم نے اس کو دس (مزید راتوں) سے تمام کیا تو اس کے رب کی مدتِ ملاقات چالیس راتوں میں تمام ہوئی، اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ھارونؑ سے کہا تم میری قوم میں میری خلافت کرنا اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی سبیل کا اتباع نہ کرنا۔
وَلَمَّا جَآءَ مُوسَىٰ لِمِيقَٰتِنَا وَكَلَّمَهُۥ رَبُّهُۥ قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنظُرۡ إِلَيۡكَۚ قَالَ لَن تَرَىٰنِي وَلَٰكِنِ ٱنظُرۡ إِلَى ٱلۡجَبَلِ فَإِنِ ٱسۡتَقَرَّ مَكَانَهُۥ فَسَوۡفَ تَرَىٰنِيۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُۥ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهُۥ دَكّٗا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقٗاۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبۡحَٰنَكَ تُبۡتُ إِلَيۡكَ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٤٣)	اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت و مقام پر آیا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا، اس نے کہا اے میرے رب مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں؛ رب نے کہا تم مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکتے لیکن پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہے تو پھر تم مجھے دیکھ سکو گے، پس جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑا، پھر جب افاقہ ہوا تو کہا تو منزہ ہے میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں (کہ تجھے نہیں دیکھا جا سکتا)۔
قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّي ٱصۡطَفَيۡتُكَ عَلَى ٱلنَّاسِ بِرِسَٰلَٰتِي وَبِكَلَٰمِي فَخُذۡ مَآ ءَاتَيۡتُكَ وَكُن مِّنَ ٱلشَّٰكِرِينَ (١٤٤)	رب نے کہا اے موسیٰؑ بیشک میں نے تجھے تمام لوگوں پر منتخب کیا ہے اپنے پیغامات کیلئے اور اپنے کلام کیلئے، پس جو کچھ میں دوں اسے پکڑ لو اور شاکرین میں سے ہو جاؤ۔
وَكَتَبۡنَا لَهُۥ فِي ٱلۡأَلۡوَاحِ مِن كُلِّ شَيۡءٖ مَّوۡعِظَةٗ وَتَفۡصِيلٗا لِّكُلِّ شَيۡءٖ فَخُذۡهَا بِقُوَّةٖ وَأۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَأۡخُذُواْ بِأَحۡسَنِهَاۚ سَأُوْرِيكُمۡ دَارَ ٱلۡفَٰسِقِينَ (١٤٥)	اور ہم نے اس کیلئے تختیوں میں ہر شیٔ (میں سے کچھ) کے متعلق وعظ و نصیحت اور ہر شیٔ کیلئے تفصیل لکھ دی تھی، (اور اس سے کہا) ان کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو بھی حکم دو کہ وہ اس کے اچھے (پہلو) کو پکڑیں؛ میں عنقریب تمہیں فاسقوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (اچھا پہلو پکڑنے کا مطلب کلام کو بغیر تحریف کے آگے پہنچانا ہوتا ہے)
سَأَصۡرِفُ عَنۡ ءَايَٰتِيَ ٱلَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَإِن يَرَوۡاْ كُلَّ ءَايَةٖ لَّا يُؤۡمِنُواْ بِهَا وَإِن يَرَوۡاْ سَبِيلَ ٱلرُّشۡدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلٗا وَإِن يَرَوۡاْ سَبِيلَ ٱلۡغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلٗاۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ عَنۡهَا غَٰفِلِينَ (١٤٦)	میں اپنی آیات سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو ناحق زمین میں تکبر کرتے ہیں؛ اور اگر وہ ہر قسم کی آیت بھی دیکھ لیں تو وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے، اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھیں تو اسے (اپنی زندگی کی) راہ نہیں بناتے، اور اگر وہ سرکشی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنی راہ بنا لیتے ہیں؛ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور وہ ان سے غافل تھے۔
وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَلِقَآءِ ٱلۡأٓخِرَةِ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡۚ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ إِلَّا مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٤٧)	اور جنہوں نے ہماری آیات کی اور آخرت کی ملاقات کی تکذیب کی ان کے اعمال ضائع ہو گئے؛ کیا ان کو جزا دی جائے گی سوائے اس کے جو وہ کرتے رہے تھے۔
وَٱتَّخَذَ قَوۡمُ مُوسَىٰ مِنۢ بَعۡدِهِۦ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلٗا جَسَدٗا لَّهُۥ خُوَارٌۚ أَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّهُۥ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيهِمۡ سَبِيلًاۘ ٱتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَٰلِمِينَ (١٤٨)	اور موسیٰؑ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنا لیا مجسمہ جس سے گائے کی آواز نکلتی تھی؛ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ بیشک وہ ان سے کلام نہیں کرتا اور نہ انہیں کسی راہ کی ہدایت دے سکتا ہے، (مگر) انہوں نے اسے (معبود) اپنا لیا اور وہ ظالمین تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَمَّا سُقِطَ فِىٓ أَيۡدِيهِمۡ وَرَأَوۡاْ أَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّواْ قَالُواْ لَئِن لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ (١٤٩)	اور جب وہ اپنے ہاتھوں گرے (یعنی ندامت ہوئی) اور انہوں نے دیکھا کہ بیشک وہ گمراہ ہو چکے ہیں، تو انہوں نے کہا اگر ہم پر ہمارے رب نے رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم یقینا خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔
وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ غَضۡبَٰنَ أَسِفًا قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُونِى مِنۢ بَعۡدِىٓۖ أَعَجِلۡتُمۡ أَمۡرَ رَبِّكُمۡۖ وَأَلۡقَى ٱلۡأَلۡوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأۡسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيۡهِۚ قَالَ ٱبۡنَ أُمَّ إِنَّ ٱلۡقَوۡمَ ٱسۡتَضۡعَفُونِى وَكَادُواْ يَقۡتُلُونَنِى فَلَا تُشۡمِتۡ بِىَ ٱلۡأَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِى مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (١٥٠)	اور جب موسیٰؑ غصے اور افسوس میں اپنی قوم کی طرف واپس آیا، اس نے کہا بُری ہے جو جانشینی تم نے کی میرے بعد، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے عجلت کی، اور اس نے تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا؛ اس نے کہا میری ماں کے بیٹے بیشک قوم نے مجھے دبا لیا اور قریب تھے کہ مجھے وہ قتل کر دیتے، پس تو دشمنوں کو مجھ پر خوش نہ ہونے دے اور تو مجھے ظالموں کی قوم کے ساتھ شامل نہ کر۔
قَالَ رَبِّ ٱغۡفِرۡ لِى وَلِأَخِى وَأَدۡخِلۡنَا فِى رَحۡمَتِكَۖ وَأَنتَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ (١٥١)	(موسیٰؑ نے) کہا اے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل کر لے اور تو رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ ٱلۡعِجۡلَ سَيَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمۡ وَذِلَّةٌ فِى ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۚ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلۡمُفۡتَرِينَ (١٥٢)	بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) اپنا لیا ان کو ان کے رب کا غضب پہنچے گا اور اس دنیا کی حیات میں ذلت بھی؛ اور اسی طرح ہم مفتریوں (جھوٹ گھڑنے والوں) کو جزا دیتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ عَمِلُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُواْ مِنۢ بَعۡدِهَا وَءَامَنُوٓاْ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٥٣)	اور جو لوگ بُرے عمل کریں پھر اس کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں بیشک تیرا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔
وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلۡغَضَبُ أَخَذَ ٱلۡأَلۡوَاحَۖ وَفِى نُسۡخَتِهَا هُدًى وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُونَ (١٥٤)	اور جب موسیٰؑ کا غضب ٹھنڈا ہوا تو اس نے تختیاں اٹھا لیں، اور اس کے نسخہ (تحریر) میں ھدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔
وَٱخۡتَارَ مُوسَىٰ قَوۡمَهُۥ سَبۡعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَٰتِنَاۖ فَلَمَّآ أَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ أَهۡلَكۡتَهُم مِّن قَبۡلُ وَإِيَّٰىَۖ أَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَّآۖ إِنۡ هِىَ إِلَّا فِتۡنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهۡدِى مَن تَشَآءُۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَاۖ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡغَٰفِرِينَ (١٥٥)	اور موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر مرد منتخب کئے ہمارے مقررہ وقت و مقام کیلئے، تو جب ان کو زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰؑ نے کہا اے رب اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا؛ کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا اس وجہ سے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا ہے، یہ نہیں سوائے تیری آزمائش کے؛ جس کے ذریعے سے تو جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور تو ھدایت دے دیتا ہے جسے چاہتا ہے؛ تو ہمارا اولی ہے پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بخشنے والوں میں بہترین ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ وَٱكۡتُبۡ لَنَا فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةٗ وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِ إِنَّا هُدۡنَآ إِلَيۡكَۚ قَالَ عَذَابِيٓ أُصِيبُ بِهِۦ مَنۡ أَشَآءُۖ وَرَحۡمَتِي وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٖۚ فَسَأَكۡتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱلَّذِينَ هُم بِـَٔايَٰتِنَا يُؤۡمِنُونَ (١٥٦)	اور تو ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بیشک ہمیں تیری طرف کی ھدایت مل چکی ہے؛ اللہ نے کہا میں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا ہوں جسے چاہتا ہوں، مگر میری رحمت ہر شئی پر وسیع ہے پس میں اسے ان لوگوں کیلئے لکھوں گا جو تقویٰ کریں گے اور وہ زکاۃ دیں گے اور جو ہماری آیات پر ایمان لائیں گے۔
ٱلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ ٱلرَّسُولَ ٱلنَّبِيَّ ٱلۡأُمِّيَّ ٱلَّذِي يَجِدُونَهُۥ مَكۡتُوبًا عِندَهُمۡ فِي ٱلتَّوۡرَىٰةِ وَٱلۡإِنجِيلِ يَأۡمُرُهُم بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَىٰهُمۡ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡخَبَٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ إِصۡرَهُمۡ وَٱلۡأَغۡلَٰلَ ٱلَّتِي كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡۚ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِهِۦ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَٱتَّبَعُواْ ٱلنُّورَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ مَعَهُۥٓ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (١٥٧)	جو لوگ اس رسولؐ نبی امی (ام القری یعنی مکہ کا رہنے والا) کا اتباع کریں گے جسے وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں (نبیؐ، وصیؑ، اور قائمؑ کا ذکر) لکھا ہوا پاتے ہیں، جو ان کو معروف کو حکم دیتا ہے اور ان کو منکر (فضائلِ معصومینؑ کے انکار) سے روکتا ہے اور ان کیلئے طیب (یعنی علم اس کے اھل سے لو) چیزیں حلال کرتا ہے اور ان پر خبیث (مخالفوں کے اقوال) چیزیں حرام کرتا ہے اور ان سے وہ بوجھ اور طوق (معرفتِ امامؑ سے جہالت کے گناہ) اتارتا ہے جو ان پر پڑے ہوئے تھے؛ پس جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی عزت کریں اور اس کی نصرت کریں اور اس نور (مولا علیؑ و آئمہؑ) کا اتباع کریں جو اس کے ساتھ نازل ہوا، وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيۡكُمۡ جَمِيعًا ٱلَّذِي لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۖ فَـَٔامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِ ٱلنَّبِيِّ ٱلۡأُمِّيِّ ٱلَّذِي يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَكَلِمَٰتِهِۦ وَٱتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ (١٥٨)	کہہ دو اے لوگو بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسولؐ ہوں جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاھی ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہی حیات دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، پس تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اس نبی امی پر جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اس کا اتباع کرو شاید کہ تم ھدایت پاؤ۔
وَمِن قَوۡمِ مُوسَىٰٓ أُمَّةٞ يَهۡدُونَ بِٱلۡحَقِّ وَبِهِۦ يَعۡدِلُونَ (١٥٩)	اور موسیٰؑ کی قوم میں ایک گروہ تھا جو حق کے مطابق ھدایت کرتے تھے اور اسی کے مطابق عدل کرتے تھے۔
وَقَطَّعۡنَٰهُمُ ٱثۡنَتَيۡ عَشۡرَةَ أَسۡبَاطًا أُمَمٗاۚ وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ إِذِ ٱسۡتَسۡقَىٰهُ قَوۡمُهُۥٓ أَنِ ٱضۡرِب بِّعَصَاكَ ٱلۡحَجَرَۖ فَٱنۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ ٱثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنٗاۖ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٖ مَّشۡرَبَهُمۡۚ وَظَلَّلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلۡغَمَٰمَ وَأَنزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلۡمَنَّ وَٱلسَّلۡوَىٰۖ كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقۡنَٰكُمۡۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (١٦٠)	اور ہم نے انہیں بارہ خاندانوں کے گروہوں میں تقسیم کر دیا؛ اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی، جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا، کہ اپنے عصا سے چٹان پر ضرب لگاؤ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے؛ تحقیق تمام لوگوں نے اپنے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی؛ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے ان پر من و سلویٰ نازل کیا؛ کھاؤ طیب چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں رزق میں دی ہیں؛ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ اپنے نفسوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔
وَإِذۡ قِيلَ لَهُمُ ٱسۡكُنُواْ هَٰذِهِ ٱلۡقَرۡيَةَ وَكُلُواْ مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ وَقُولُواْ حِطَّةٞ وَٱدۡخُلُواْ ٱلۡبَابَ سُجَّدٗا نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطِيٓـَٰٔتِكُمۡۚ سَنَزِيدُ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (١٦١)	اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں جا کر سکونت اختیار کرو اور اس میں سے کھاؤ جہاں سے تم چاہو اور کہو حطۃ (معاف فرما) اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو ہم تمہیں تمہاری خطائیں بخش دیں گے؛ ہم نیکوکاروں کو مزید دیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنۡهُمۡ قَوۡلاً غَيۡرَ ٱلَّذِى قِيلَ لَهُمۡ فَأَرۡسَلۡنَا عَلَيۡہِمۡ رِجۡزً۬ا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُواْ يَظۡلِمُونَ (١٦٢)	پس ان میں سے جو ظلم کرنے والے تھے انہوں نے اس قول کو جوان سے کہا گیا تھا اور سے بدل دیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب نازل کیا اسلئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔
وَسۡـَٔلۡهُمۡ عَنِ ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلَّتِى كَانَتۡ حَاضِرَةَ ٱلۡبَحۡرِ إِذۡ يَعۡدُونَ فِى ٱلسَّبۡتِ إِذۡ تَأۡتِيهِمۡ حِيتَانُهُمۡ يَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعً۬ا وَيَوۡمَ لَا يَسۡبِتُونَ‌ۙ لَا تَأۡتِيهِمۡ‌ۚ كَذَٲلِكَ نَبۡلُوهُم بِمَا كَانُواْ يَفۡسُقُونَ (١٦٣)	اور ان سے اس بستی کے متعلق پوچھو جو سمندر (کے ساحل) پر واقع تھی، جب وہ لوگ سبت (ہفتے) کے بارے میں حد سے تجاوز کرتے تھے جب کہ ان کے سبت کے دن ان کی مچھلیاں نمایاں ہو کر آتی تھیں اور جس دن سبت نہ ہوتا تو وہ نہیں آتی تھیں، اسطرح ہم ان کو آزمارہے تھے اسلئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔
وَإِذۡ قَالَتۡ أُمَّةٌ۬ مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُونَ قَوۡمًا‌ۙ ٱللَّهُ مُهۡلِكُهُمۡ أَوۡ مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابً۬ا شَدِيدً۬ا‌ۖ قَالُواْ مَعۡذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ (١٦٤)	اور جب ان میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا تم قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں شدید عذاب دینے والا ہے؛ انہوں نے کہا تمہارے رب کے حضور معذرت کیلئے اور شاید وہ تقویٰ اختیار کریں۔
فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُڪِّرُواْ بِهِۦۤ أَنجَيۡنَا ٱلَّذِينَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلسُّوٓءِ وَأَخَذۡنَا ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ بِعَذَابِۭ بَـِٔيسِۭ بِمَا كَانُواْ يَفۡسُقُونَ (١٦٥)	پس جب انہوں نے بھلا دیا جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو برائی سے روکتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا اسلئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔
فَلَمَّا عَتَوۡاْ عَن مَّا نُهُواْ عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُونُواْ قِرَدَةً خَـٰسِـِٔينَ (١٦٦)	پس جب انہوں نے حد سے تجاوز کیا جس چیز سے انہیں روکا گیا تھا تو ہم نے کہا بندر ہو جاؤ ذلیل وخوار۔
وَإِذۡ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَـٰمَةِ مَن يَسُومُهُمۡ سُوٓءَ ٱلۡعَذَابِ‌ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ ٱلۡعِقَابِ‌ۖ وَإِنَّهُ ۥ لَغَفُورٌ۬ رَّحِيمٌ۬ (١٦٧)	اور جب تیرے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ یوم قیامت تک ان پر ضرور ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جوان کو بدترین عذاب میں مبتلا کرتے رہیں گے؛ بیشک تیرا رب واقعی سرعت سے سزا دینے والا ہے، اور بیشک وہ واقعی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَقَطَّعۡنَـٰهُمۡ فِى ٱلۡأَرۡضِ أُمَمً۬ا‌ۖ مِّنۡهُمُ ٱلصَّـٰلِحُونَ وَمِنۡهُمۡ دُونَ ذَٲلِكَ‌ۖ وَبَلَوۡنَـٰهُم بِٱلۡحَسَنَـٰتِ وَٱلسَّيِّـَٔاتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ (١٦٨)	اور ہم نے ان کو زمین میں امتوں میں تقسیم کر دیا، ان میں صالح لوگ بھی ہیں اور ان میں کچھ اس کے علاوہ ہیں، اور ہم نے ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمایا شاید وہ رجوع کریں۔
فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ۬ وَرِثُواْ ٱلۡكِتَـٰبَ يَأۡخُذُونَ عَرَضَ هَـٰذَا ٱلۡأَدۡنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغۡفَرُ لَنَا وَإِن يَأۡتِهِمۡ عَرَضٌ۬ مِّثۡلُهُ ۥ يَأۡخُذُوهُ‌ۚ أَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِم مِّيثَـٰقُ ٱلۡكِتَـٰبِ أَن لَّا يَقُولُواْ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡحَقَّ وَدَرَسُواْ مَا فِيهِ‌ۗ وَٱلدَّارُ ٱلۡأَخِرَةُ خَيۡرٌ۬ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ‌ۗ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (١٦٩)	پھر ان کے بعد جانشینوں نے کتاب وراثت میں لیتے ہوئے ان کی جگہ لی وہ اس دنیا کا مال متاع (سمیٹ) لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں تو عنقریب معاف کر دیا جائے گا، اور اگر اس کی مثل مال متاع پھر ان کے سامنے آجائے تو وہ اسے لے لیں گے؛ کیا ان سے کتاب میں میثاق نہیں لیا گیا کہ وہ اللہ پر کچھ نہ کہیں گے سوائے حق کے اور انہوں نے پڑھا جو اس میں ہے؛ اور دار آخرت ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو تقویٰ کرتے ہیں؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور جو لوگ کتاب سے تمسک (یعنی مضبوط تھامے) رکھتے ہیں اور صلاۃ قائم کرتے ہیں؛ بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	وَٱلَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِٱلۡكِتَٰبِ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُصۡلِحِينَ (١٧٠)
اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو اٹھا کر زور سے ہلایا گویا کہ وہ سائبان تھا اور وہ گمان کرنے لگے کہ وہ ان پر واقعی آپڑے گا، (ہم نے کہا) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے قوت سے پکڑو اور ذکر کرو جو اس میں ہے شاید کہ تم تقویٰ کرو۔	۞ وَإِذۡ نَتَقۡنَا ٱلۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ كَأَنَّهُۥ ظُلَّةٌ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُۥ وَاقِعُۢ بِهِمۡ خُذُواْ مَآ ءَاتَيۡنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذۡكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ (١٧١)
اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی ذریت کو نکالا اور انہیں خود ان کے نفسوں پر گواہ بنایا، (اللہ نے عالم ذر میں پوچھا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہی دیتے ہیں (اور یہ کہ محمدؐ میرا رسول ہے اور یہ کہ علیؑ امیر المومنین ہے)، (یہ ہم نے اس لئے کیا) تاکہ تم یوم قیامت یہ نہ کہو کہ یقیناً ہم اس سے بے خبر تھے۔	وَإِذۡ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِيٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَأَشۡهَدَهُمۡ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ أَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ قَالُواْ بَلَىٰ شَهِدۡنَآ أَن تَقُولُواْ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنۡ هَٰذَا غَٰفِلِينَ (١٧٢)
یا تم یہ نہ کہو کہ شرک تو محض پہلے سے ہمارے باپ دادا نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل ہیں، تو کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا اس وجہ سے جو باطل پرستوں نے کیا۔	أَوۡ تَقُولُوٓاْ إِنَّمَآ أَشۡرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبۡلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ أَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلۡمُبۡطِلُونَ (١٧٣)
اور اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور شاید کہ وہ رجوع کریں۔	وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ وَلَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ (١٧٤)
اور انہیں اس شخص (بلعم بن باعوراء) کی خبر سناؤ جس کو ہم نے اپنی آیات دیں مگر وہ ان سے علیحدہ ہو گیا پس شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔	وَٱتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَأَ ٱلَّذِيٓ ءَاتَيۡنَٰهُ ءَايَٰتِنَا فَٱنسَلَخَ مِنۡهَا فَأَتۡبَعَهُ ٱلشَّيۡطَٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلۡغَاوِينَ (١٧٥)
اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (آیات کے ذریعے) سے بلند کرتے لیکن وہ زمین کے ساتھ لگ گیا اور اپنی خواہش کا اتباع کیا، پس اس کی مثال کتے کی مانند ہے، اگر تم اس پر حملہ کرو تب بھی زبان لٹکائے رہے یا اسے چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے؛ یہی مثال اس قوم کی ہے جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی، پس قصہ سناؤ شاید کہ وہ تفکر کریں۔	وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخۡلَدَ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلۡكَلۡبِ إِن تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ أَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلۡقَوۡمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَاۚ فَٱقۡصُصِ ٱلۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُونَ (١٧٦)
بہت بری مثال ہے اس قوم کی جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور وہ اپنے نفسوں پر ظلم کرتے رہے تھے۔	سَآءَ مَثَلًا ٱلۡقَوۡمُ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَأَنفُسَهُمۡ كَانُواْ يَظۡلِمُونَ (١٧٧)
جسے اللہ ھدایت دے پس وہی ھدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔	مَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِيۖ وَمَن يُضۡلِلۡ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ (١٧٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ ذَرَأۡنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِۖ لَهُمۡ قُلُوبٞ لَّا يَفۡقَهُونَ بِهَا وَلَهُمۡ أَعۡيُنٞ لَّا يُبۡصِرُونَ بِهَا وَلَهُمۡ ءَاذَانٞ لَّا يَسۡمَعُونَ بِهَآۚ أُوْلَٰٓئِكَ كَٱلۡأَنۡعَٰمِ بَلۡ هُمۡ أَضَلُّۚ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡغَٰفِلُونَ (١٧٩)	اور تحقیق ہم نے جہنم جنوں اور انسانوں کی اکثریت کیلئے پیدا کیا ہے، ان کے قلوب ہیں مگر وہ ان سے سمجھتے نہیں (ان پر چھاپہ لگا ہے کہ عقل نہیں کرتے)، اور ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں (ان پر پردہ ہے کہ ھدایت نہیں پاتیں)، اور ان کے کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں (ان میں بہرہ پن ہے کہ ھدایت نہیں سنتے)، وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں؛ وہی لوگ غافل ہیں۔
وَلِلَّهِ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ فَٱدۡعُوهُ بِهَاۖ وَذَرُواْ ٱلَّذِينَ يُلۡحِدُونَ فِيٓ أَسۡمَٰٓئِهِۦۚ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٨٠)	اور اللہ کے اسمائے حسنیٰ (محمدؐ و آلِ محمدؑ) ہیں پس تم اسے انہی سے پکارو، اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے اسماء سے الحاد (کفر کر کے ملحد ہونا) کرتے ہیں، عنقریب انہیں اس کی جزا دی جائے گی جو وہ کرتے رہے تھے۔
وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَآ أُمَّةٞ يَهۡدُونَ بِٱلۡحَقِّ وَبِهِۦ يَعۡدِلُونَ (١٨١)	اور جن کو ہم نے خلق کیا ہے ان میں ایک امت (آئمۂ معصومینؑ) ہے جو حق کے ساتھ ھدایت کرتے ہیں اور اسی کے مطابق عدل کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا سَنَسۡتَدۡرِجُهُم مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُونَ (١٨٢)	اور جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی عنقریب ہم انہیں بتدریج وہاں سے (تباہی کی طرف) لے جائیں گے کہ انہیں علم بھی نہ ہوگا۔
وَأُمۡلِي لَهُمۡۚ إِنَّ كَيۡدِي مَتِينٌ (١٨٣)	اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں؛ بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔
أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواْۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍۚ إِنۡ هُوَ إِلَّا نَذِيرٞ مُّبِينٌ (١٨٤)	کیا وہ تفکر نہیں کرتے، کہ ان کے مالک (رسول اللہؐ) میں کوئی جنون (جنوں کا اثر) نہیں ہے؛ وہ کچھ نہیں سوائے کھلا ڈرانے والے کے۔
أَوَلَمۡ يَنظُرُواْ فِي مَلَكُوتِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ مِن شَيۡءٖ وَأَنۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَدِ ٱقۡتَرَبَ أَجَلُهُمۡۖ فَبِأَيِّ حَدِيثِۭ بَعۡدَهُۥ يُؤۡمِنُونَ (١٨٥)	اور کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاھی (نظام سلطنت) کو نہیں دیکھا اور ہر وہ شئ جو اللہ نے خلق کی ہے، اور یہ کہ ہو سکتا ہے کہ ان کی اجل (مدت) قریب آچکی ہو، پس اس کے بعد وہ کس حدیث (قرآن) پر ایمان لائیں گے؟
مَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُۥۚ وَيَذَرُهُمۡ فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ (١٨٦)	جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے کوئی ھادی نہیں؛ اور وہ ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔
يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرۡسَىٰهَاۖ قُلۡ إِنَّمَا عِلۡمُهَا عِندَ رَبِّيۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقۡتِهَآ إِلَّا هُوَۚ ثَقُلَتۡ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ لَا تَأۡتِيكُمۡ إِلَّا بَغۡتَةٗۗ يَسۡـَٔلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنۡهَاۖ قُلۡ إِنَّمَا عِلۡمُهَا عِندَ ٱللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ (١٨٧)	وہ تم سے ساعت کے متعلق پوچھتے ہیں وہ کب آئے گی؟ (کیونکہ یہودیوں کو پتہ تھا کہ سچا رسول قیامت کا وقت نہیں بتاتا)، (اے حبیبؐ) کہہ دو اس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے، اس کو صرف وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا؛ وہ آسمانوں اور زمین پر بھاری ہے؛ تم پر نہیں آئے گی مگر اچانک؛ وہ تم سے پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کے متعلق نہیں جانتے؛ کہہ دو اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِى نَفۡعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ‌ۚ وَلَوۡ كُنتُ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ لَٱسۡتَڪۡثَرۡتُ مِنَ ٱلۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِىَ ٱلسُّوٓءُ‌ۚ إِنۡ أَنَا۟ إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ (۱۸۸)	(اے حبیبؐ) کہہ دو میں اپنے نفس کیلئے کوئی نفع ملکیت نہیں رکھتا اور نہ ہی کوئی ضرر مگر جو اللہ چاہے (کیونکہ معصومینؑ نے اپنے نفس اللہ کو بیچ دیئے)، اور اگر میں غیب کو زیادہ جانتا ہوتا تو میں ضرور خیر میں سے بہت جمع کر لیتا، اور مجھے کوئی تکلیف (غربت) مس نہ کرتی (یعنی معصومینؑ اللہ کی رضا میں راضی ہیں)، میں کچھ نہیں سوائے ایمان لانے والی قوم کیلئے خبردار کرنے والے اور بشارت دینے والے کے۔
۞ هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفۡسٍ وَٲحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنۡہَا زَوۡجَهَا لِيَسۡكُنَ إِلَيۡہَا‌ۖ فَلَمَّا تَغَشَّٮٰهَا حَمَلَتۡ حَمۡلاً خَفِيفًا فَمَرَّتۡ بِهِۦ‌ۖ فَلَمَّآ أَثۡقَلَت دَّعَوَا ٱللَّهَ رَبَّهُمَا لَٮِٕنۡ ءَاتَيۡتَنَا صَـٰلِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّـٰكِرِينَ (۱۸۹)	وہ وہی ہے جس نے تمہیں واحد نفس سے خلق کیا اور اس (کی بچی ہوئی مٹی) سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس کے پاس سکون پائے، پھر جب مرد نے زوجہ کو ڈھانپ لیا تو اسے خفیف سا حمل ہو گیا تو وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے اللہ اپنے رب سے دعا کی اگر تو نے ہمیں صالح (بچہ) دیا تو ہم شاکرین میں سے ہوں گے۔
فَلَمَّآ ءَاتَٮٰهُمَا صَـٰلِحًا جَعَلَا لَهُ ۥ شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَٮٰهُمَا‌ۚ فَتَعَـٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (۱۹۰)	پھر جب ان دونوں کو صالح (بچہ) دیا تو وہ اس کے شریک بنانے لگے اس چیز میں جو ان دونوں کو دی تھی، پس اللہ ان سے بہت بلند ہے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔
أَيُشۡرِكُونَ مَا لَا يَخۡلُقُ شَيۡـًٔا وَهُمۡ يُخۡلَقُونَ (۱۹۱)	کیا وہ ان کو شریک بناتے ہیں جو کوئی شئ خلق نہیں کرتے بلکہ وہ خلق کئے جاتے ہیں۔
وَلَا يَسۡتَطِيعُونَ لَهُمۡ نَصۡرًا وَلَآ أَنفُسَهُمۡ يَنصُرُونَ (۱۹۲)	اور جو نہ ان کی نصرت کی استطاعت رکھتے ہیں اور نہ وہ اپنے نفسوں کی نصرت کر سکتے ہیں۔
وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوڪُمۡ‌ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ أَدَعَوۡتُمُوهُمۡ أَمۡ أَنتُمۡ صَـٰمِتُونَ (۱۹۳)	اور اگر تم ان کو ھدایت کی طرف دعوت دو تو وہ تمہارا اتباع نہیں کریں گے؛ تمہارے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں دعوت دو یا تم خاموش رہو۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ عِبَادٌ أَمۡثَالُڪُمۡ‌ۖ فَٱدۡعُوهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيبُواْ لَڪُمۡ إِن كُنتُمۡ صَـٰدِقِينَ (۱۹٤)	بیشک تم لوگ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری مثل بندے ہیں پس ان کو پکارو کہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں اگر تم سچے ہو۔
أَلَهُمۡ أَرۡجُلٌ يَمۡشُونَ بِہَآ‌ۖ أَمۡ لَهُمۡ أَيۡدٍ يَبۡطِشُونَ بِہَآ‌ۖ أَمۡ لَهُمۡ أَعۡيُنٌ يُبۡصِرُونَ بِہَآ‌ۖ أَمۡ لَهُمۡ ءَاذَانٌ يَسۡمَعُونَ بِہَا‌ۗ قُلِ ٱدۡعُواْ شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ (۱۹۵)	کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں؛ کہہ دو بلا لو اپنے شریکوں کو پھر میرے خلاف چال چلو اور تم مجھے مہلت نہ دو۔
إِنَّ وَلِـِّۧىَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلۡكِتَـٰبَ‌ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى ٱلصَّـٰلِحِينَ (۱۹٦)	بیشک میرا ولی اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہ صالحین کی محافظت کرتا ہے۔
وَٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسۡتَطِيعُونَ نَصۡرَڪُمۡ وَلَآ أَنفُسَهُمۡ يَنصُرُونَ (۱۹۷)	اور تم لوگ جن کو اس کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری نصرت کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اپنے نفسوں کی نصرت کر سکتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَسۡمَعُواْۖ وَتَرَىٰهُمۡ يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ (١٩٨)	اورا گرتم ان کو ھدایت کی طرف دعوت دو تو وہ نہیں سنتے؛اور تم ان کو دیکھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف دیکھ (یعنی نظر کر) رہے ہیں مگر وہ نہیں دیکھتے (بصارت نہیں رکھتے)۔
خُذِ ٱلۡعَفۡوَ وَأۡمُرۡ بِٱلۡعُرۡفِ وَأَعۡرِضۡ عَنِ ٱلۡجَٰهِلِينَ (١٩٩)	(اے میرے حبیبؐ) در گذر اختیار کرو اور نیکی (ولایت) کا حکم دیتے رہو اور (ولایت کے) جاہلوں سے منہ موڑلو۔
وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٞ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٠٠)	اورا گر شیطان کی طرف سے تمہیں کوئی اکساہٹ ہو تو اللہ سے پناہ مانگو، بیشک وہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ إِذَا مَسَّهُمۡ طَٰٓئِفٞ مِّنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ تَذَكَّرُواْ فَإِذَا هُم مُّبۡصِرُونَ (٢٠١)	بیشک جو لوگ تقویٰ کرتے ہیں جب ان کو شیطان سے برا خیال چمٹتا ہے تو وہ ذکر کرتے ہیں تو یکایک وہ (بصیرت سے) دیکھنے لگتے ہیں۔
وَإِخۡوَٰنُهُمۡ يَمُدُّونَهُمۡ فِي ٱلۡغَيِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُونَ (٢٠٢)	اور ان کے بھائی (جِن) ان کو گمراہی میں کھنچتے ہیں پھر کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔
وَإِذَا لَمۡ تَأۡتِهِم بِـَٔايَةٖ قَالُواْ لَوۡلَا ٱجۡتَبَيۡتَهَاۚ قُلۡ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ مِن رَّبِّيۚ هَٰذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمۡ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ (٢٠٣)	اور جب تم ان کے پاس کوئی آیت نہیں لاتے تو وہ (قریش) کہتے ہیں تم خود اسے منتخب کیوں نہیں کر لیتے؛ کہہ دو میں صرف اتباع کرتا ہوں جو مجھے میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے، یہ تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی باتیں ہیں اور ایمان لانے والی قوم کیلئے ھدایت و رحمت ہے۔
وَإِذَا قُرِئَ ٱلۡقُرۡءَانُ فَٱسۡتَمِعُواْ لَهُۥ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ (٢٠٤)	اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے (یعنی صلاۃ میں امام کی قرآت) سنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔
وَٱذۡكُر رَّبَّكَ فِي نَفۡسِكَ تَضَرُّعٗا وَخِيفَةٗ وَدُونَ ٱلۡجَهۡرِ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ بِٱلۡغُدُوِّ وَٱلۡأٓصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ ٱلۡغَٰفِلِينَ (٢٠٥)	اور صبح و شام اپنے دل میں اپنے رب کا ذکر کرو عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے اور اونچی آواز کی بجائے (پست آواز سے) اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِهِۦ وَيُسَبِّحُونَهُۥ وَلَهُۥ يَسۡجُدُونَ ۩ (٢٠٦)	بیشک جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ (معصومینؑ) اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور وہ اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الأنفال	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡأَنفَالِۖ قُلِ ٱلۡأَنفَالُ لِلَّهِ وَٱلرَّسُولِۖ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَصۡلِحُواْ ذَاتَ بَيۡنِكُمۡۖ وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (١)	وہ تم سے انفال (اموالِ غنیمت) کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہہ دو انفال اللہ اور رسولؐ کیلئے ہیں، پس اللہ سے ڈرو اور اپنے مابین اصلاح کر لو، اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم مؤمنین ہو۔
إِنَّمَا ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَجِلَتۡ قُلُوبُهُمۡ وَإِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُهُۥ زَادَتۡهُمۡ إِيمَٰنٗا وَعَلَىٰ رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُونَ (٢)	مؤمنین صرف وہی لوگ (اصحابِ امیر المومنینؑ) ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو زیادہ کرتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔
ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ (٣)	جو لوگ صلاۃ قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ حَقّٗاۚ لَّهُمۡ دَرَجَٰتٌ عِندَ رَبِّهِمۡ وَمَغۡفِرَةٞ وَرِزۡقٞ كَرِيمٞ (٤)	وہی لوگ حقیقی مؤمن ہیں؛ ان کیلئے ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔
كَمَآ أَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۢ بَيۡتِكَ بِٱلۡحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقٗا مِّنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ لَكَٰرِهُونَ (٥)	جس طرح (جنگ بدر کیلئے) تیرے رب نے تجھے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ نکالا، اور بیشک مؤمنین کا ایک فریق ناپسند کر رہا تھا۔
يُجَٰدِلُونَكَ فِي ٱلۡحَقِّ بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى ٱلۡمَوۡتِ وَهُمۡ يَنظُرُونَ (٦)	وہ حق کے بارے میں تجھ سے جھگڑ رہے تھے اس کے واضح ہو جانے کے بعد گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں جبکہ وہ دیکھ رہے ہیں۔
وَإِذۡ يَعِدُكُمُ ٱللَّهُ إِحۡدَى ٱلطَّآئِفَتَيۡنِ أَنَّهَا لَكُمۡ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ ٱلشَّوۡكَةِ تَكُونُ لَكُمۡ وَيُرِيدُ ٱللَّهُ أَن يُحِقَّ ٱلۡحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ ٱلۡكَٰفِرِينَ (٧)	اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دونوں گروہوں میں سے ایک یقیناً تمہارے لئے ہوگا اور تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح گروہ تمہارے لئے ہو اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے کلمات سے حق کو حق کر دکھائے اور کافروں (بنوامیہ) کی جڑ قطع کر دے۔
لِيُحِقَّ ٱلۡحَقَّ وَيُبۡطِلَ ٱلۡبَٰطِلَ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡمُجۡرِمُونَ (٨)	تاکہ (قیامِ قائمؑ سے) حق کو حق کر دکھائے اور باطل کو باطل کر دکھائے اگرچہ مجرموں کو ناگوار ہو۔
إِذۡ تَسۡتَغِيثُونَ رَبَّكُمۡ فَٱسۡتَجَابَ لَكُمۡ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلۡفٖ مِّنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ مُرۡدِفِينَ (٩)	جب تم اپنے رب سے استغاثہ کر رہے تھے تو اس نے تمہارا (استغاثہ) قبول کیا (اور کہا) بیشک میں تمہاری مدد ایک ہزار پے در پے آنے والے ملائکہ سے کر رہا ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور اللہ نے اس کو بس تمہارے لئے بشارت بنادیا اور تاکہ تمہارے قلوب اس سے مطمئن ہو جائیں، اور نصرت نہیں ہوتی سوائے اللہ کی طرف سے؛ بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔	وَمَا جَعَلَهُ ٱللَّهُ إِلَّا بُشۡرَىٰ وَلِتَطۡمَئِنَّ بِهِۦ قُلُوبُكُمۡ‌ۚ وَمَا ٱلنَّصۡرُ إِلَّا مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ‌ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (١٠)
جب اللہ اپنی طرف سے تم پر غنودگی بطور اطمینان طاری کر رہا تھا اور تم پر آسمان سے پانی نازل کر رہا تھا تاکہ تمہیں اس سے پاک کرے اور تم سے شیطان کی نجاست دور کردے اور تاکہ تمہارے قلوب کو مربوط کردے اور اس کے ذریعے تمہارے قدموں کو جمادے۔	إِذۡ يُغَشِّيكُمُ ٱلنُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنۡهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِۦ وَيُذۡهِبَ عَنكُمۡ رِجۡزَ ٱلشَّيۡطَٰنِ وَلِيَرۡبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ ٱلۡأَقۡدَامَ (١١)
جب تمہارا رب ملائکہ کی طرف وحی کر رہا تھا کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ان کو ثابت قدم رکھو جو لوگ ایمان لائے ہیں؛ جنھوں نے کفر کیا میں ان کے قلوب میں رعب ڈالوں گا پس تم گردنوں پر ضرب لگاؤ اور ان کے ہر پور پر ضرب لگاؤ۔	إِذۡ يُوحِى رَبُّكَ إِلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ أَنِّى مَعَكُمۡ فَثَبِّتُواْ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ‌ۚ سَأُلۡقِى فِى قُلُوبِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱلرُّعۡبَ فَٱضۡرِبُواْ فَوۡقَ ٱلۡأَعۡنَاقِ وَٱضۡرِبُواْ مِنۡهُمۡ كُلَّ بَنَانٍ (١٢)
وہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ شَآقُّواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُ‌ۥ‌ۚ وَمَن يُشَاقِقِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُ‌ۥ فَإِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (١٣)
یہ ہے پس چکھ لو اسے اور بیشک کافروں کیلئے نار کا عذاب ہے۔	ذَٰلِكُمۡ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلۡكَٰفِرِينَ عَذَابَ ٱلنَّارِ (١٤)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم لشکر کی صورت میں جنھوں نے کفر کیا ہے کا سامنا کرو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا لَقِيتُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ ٱلۡأَدۡبَارَ (١٥)
جس نے اس دن ان سے پیٹھ پھیری سوائے اس کے کہ کوئی لڑائی کیلئے جگہ بدلے یا (واپس اپنی) جماعت میں شامل ہو، پس تحقیق وہ اللہ کے غضب میں گھر گیا اور اس کی پناہ گاہ جہنم ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔	وَمَن يُوَلِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ دُبُرَهُ‌ۥٓ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوۡ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدۡ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَمَأۡوَىٰهُ جَهَنَّمُ‌ۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ (١٦)
پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا ہے (یعنی مولا علیؑ کا قتال اللہ کا قتال ہے)، اور تُو نے نہیں پھینکی جب تُو نے پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی (یعنی مولا محمدؐ کا عمل اللہ کا عمل ہے)، اور تاکہ وہ مومنین کو اس سے اچھی طرح آزمالے؛ بیشک اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔	فَلَمۡ تَقۡتُلُوهُمۡ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ قَتَلَهُمۡ‌ۚ وَمَا رَمَيۡتَ إِذۡ رَمَيۡتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ رَمَىٰ‌ۚ وَلِيُبۡلِىَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ مِنۡهُ بَلَآءً حَسَنًا‌ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (١٧)
یہ ہے اور بیشک اللہ کافروں کی چال کمزور کرنے والا ہے۔	ذَٰلِكُمۡ وَأَنَّ ٱللَّهَ مُوهِنُ كَيۡدِ ٱلۡكَٰفِرِينَ (١٨)
اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تحقیق فیصلہ تمہارے پاس آچکا ہے اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم دوبارہ (جنگ کیلئے) آؤ گے تو ہم بھی دوبارہ آئیں گے، اور تمہارا جتھا تمہارے کسی کام نہ آئے گا خواہ وہ کتنا ہی زیادہ ہو، اور بیشک اللہ مؤمنین کے ساتھ ہے۔	إِن تَسۡتَفۡتِحُواْ فَقَدۡ جَآءَكُمُ ٱلۡفَتۡحُ‌ۖ وَإِن تَنتَهُواْ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ۖ وَإِن تَعُودُواْ نَعُدۡ وَلَن تُغۡنِىَ عَنكُمۡ فِئَتُكُمۡ شَيۡـًٔا وَلَوۡ كَثُرَتۡ وَأَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَلَا تَوَلَّوۡاْ عَنۡهُ وَأَنتُمۡ تَسۡمَعُونَ (٢٠)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور اس سے منہ نہ موڑو جبکہ تم سن رہے ہو۔
وَلَا تَكُونُواْ كَٱلَّذِينَ قَالُواْ سَمِعۡنَا وَهُمۡ لَا يَسۡمَعُونَ (٢١)	اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔
۞ إِنَّ شَرَّ ٱلدَّوَآبِّ عِندَ ٱللَّهِ ٱلصُّمُّ ٱلۡبُكۡمُ ٱلَّذِينَ لَا يَعۡقِلُونَ (٢٢)	بیشک اللہ کے نزدیک بدترین چلنے والے وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔
وَلَوۡ عَلِمَ ٱللَّهُ فِيهِمۡ خَيۡرًا لَّأَسۡمَعَهُمۡۖ وَلَوۡ أَسۡمَعَهُمۡ لَتَوَلَّواْ وَّهُم مُّعۡرِضُونَ (٢٣)	اور اگر اللہ کو معلوم ہوتا کہ ان میں (کچھ بھی) بھلائی ہے تو وہ ضرور انہیں سناتا؛ اور اگر انہیں سناتا تو وہ ضرور منہ موڑتے اور وہ ہیں ہی منہ موڑنے والے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱسۡتَجِيبُواْ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيكُمۡۖ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَحُولُ بَيۡنَ ٱلۡمَرۡءِ وَقَلۡبِهِۦ وَأَنَّهُۥٓ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ (٢٤)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسولؐ کی پکار پر لبیک کہو جب (رسولؐ) تمہیں اس چیز کی طرف دعوت دے جو تمہیں حیات دیتی ہے (یعنی ولایتِ علیؑ)، اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہے (کہ مؤمن کو نافرمانی سے روکتا ہے) اور بیشک اسی کی طرف تمہیں محشور کیا جائے گا۔
وَٱتَّقُواْ فِتۡنَةً لَّا تُصِيبَنَّ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنكُمۡ خَآصَّةًۖ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٢٥)	اور اس فتنے سے بچو جو محض انہی لوگوں پر نہیں آئے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہو (یعنی رسولؐ کی شہادت کے بعد علیؑ پر ظلم)، اور جان لو بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔
وَٱذۡكُرُوٓاْ إِذۡ أَنتُمۡ قَلِيلٌ مُّسۡتَضۡعَفُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ ٱلنَّاسُ فَـَٔاوَىٰكُمۡ وَأَيَّدَكُم بِنَصۡرِهِۦ وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (٢٦)	اور یاد کرو جب تم قلیل تھے زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اُچک لیں پھر اللہ نے تم کو پناہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری پشت پناہی کی اور تمہیں طیب چیزوں کا رزق دیا شاید کہ تم شکر کرو۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَخُونُواْ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ وَتَخُونُوٓاْ أَمَٰنَٰتِكُمۡ وَأَنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٢٧)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ اور رسولؐ سے خیانت نہ کرو اور تم اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو جبکہ تم جانتے ہو (ابولبابہ کی مذمت جب اس نے اشارے سے بنو قریظہ کے یہودیوں کو رسولؐ اللہ کا ارادہ بتادیا)۔
وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَآ أَمۡوَٰلُكُمۡ وَأَوۡلَٰدُكُمۡ فِتۡنَةٞ وَأَنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥٓ أَجۡرٌ عَظِيمٞ (٢٨)	اور جان لو بیشک تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں، اور بیشک اللہ کے پاس اجرِ عظیم ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن تَتَّقُواْ ٱللَّهَ يَجۡعَل لَّكُمۡ فُرۡقَانٗا وَيُكَفِّرۡ عَنكُمۡ سَيِّـَٔاتِكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡۗ وَٱللَّهُ ذُو ٱلۡفَضۡلِ ٱلۡعَظِيمِ (٢٩)	اے ایمان لانے والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ تمہارے لئے فرقان (حق و باطل کی کسوٹی) بنادے گا اور وہ تمہاری بُرائیوں کو تم سے مٹادے گا اور تمہیں بخش دے گا؛ اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ ٱللَّهُ ۖ وَٱللَّهُ خَيْرُ ٱلْمَـٰكِرِينَ (٣٠)	اور جب کفر کرنے والے لوگ تمہارے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے تاکہ وہ تجھے قید کر دیں یا وہ تجھے قتل کر دیں یا وہ تجھے نکال دیں؛ اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا؛ اور اللہ خفیہ تدبیر کرنے والوں میں بہترین ہے (شب ہجرت رسولؐ اللہ نے محاصرہ کرنے والوں پر مٹی پھینکی تو وہ کچھ نہ دیکھ سکے اور آپؐ نکل گئے)۔
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتُنَا قَالُواْ قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَـٰذَآ ۙ إِنْ هَـٰذَآ إِلَّآ أَسَـٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ (٣١)	اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو اس کی مثل باتیں ہم بھی کہہ سکتے ہیں، یہ کچھ نہیں سوائے پہلے لوگوں کی کہانیوں کے۔
وَإِذْ قَالُواْ ٱللَّهُمَّ إِن كَانَ هَـٰذَا هُوَ ٱلْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ ٱلسَّمَآءِ أَوِ ٱئْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٣٢)	اور جب انہوں نے کہا اے اللہ اگر واقعی یہ (ولایتِ علیؑ) حق ہے تمہاری طرف سے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔
وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ (٣٣)	اور اللہ ان کو (اس وقت تو) عذاب دینے والا نہ تھا جبکہ تو اُن کے درمیان موجود تھا؛ اور نہ اللہ ان کو (اس وقت) عذاب دینے والا ہے جبکہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔
وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ ٱللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ وَمَا كَانُوٓاْ أَوْلِيَآءَهُۥٓ ۚ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُتَّقُونَ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٣٤)	اور انہیں کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی (ہونے کے لائق) نہیں ہیں؛ نہیں متولی اسکے مگر متقین لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ ٱلْبَيْتِ إِلَّا مُكَآءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُواْ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (٣٥)	اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز نہیں سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے؛ پس چکھو عذاب اس لئے کہ تم کفر کرتے رہے تھے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمْ لِيَصُدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ (٣٦)	بیشک جنہوں نے کفر کیا ہے وہ اپنے اموال اللہ کی سبیل سے روکنے کیلئے خرچ کرتے ہیں؛ اور وہ اسے خرچ کرتے رہیں گے پھر وہ ان پر حسرت (پچھتاوا) بن جائے گا پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے؛ اور جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف محشور کئے جائیں گے۔
لِيَمِيزَ ٱللَّهُ ٱلْخَبِيثَ مِنَ ٱلطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ ٱلْخَبِيثَ بَعْضَهُۥ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُۥ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُۥ فِى جَهَنَّمَ ۚ أُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ (٣٧)	تاکہ اللہ خبیث کو طیب سے الگ کر دے اور خبیثوں کو ایک دوسرے پر رکھے اور سب کو اکٹھا جمع کر کے ان کو جہنم میں ڈال دے؛ وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔
قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِن يَنتَهُواْ يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُواْ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ ٱلْأَوَّلِينَ (٣٨)	کفر کرنے والوں سے کہہ دو اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ پہلے گذر چکا ہے ان کو معاف کر دیا جائے گا، اور اگر وہ دوبارہ کریں گے تو تحقیق پہلے لوگوں کی سنت (عادت) گذر چکی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَـٰتِلُوهُمۡ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتۡنَةٌ۬ وَيَكُونَ ٱلدِّينُ كُلُّهُ ۥ لِلَّهِ‌ۚ فَإِنِ ٱنتَهَوۡاْ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِمَا يَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ۬ (٣٩)	اور ان سے لڑو حتی کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین کل کا کل اللہ کا ہو جائے (یعنی قیامِ قائمؑ کے وقت)، پس اگر وہ باز آجائیں تو بیشک جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ دیکھ رہا ہے۔
وَإِن تَوَلَّوۡاْ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ مَوۡلَٮٰكُمۡ‌ۚ نِعۡمَ ٱلۡمَوۡلَىٰ وَنِعۡمَ ٱلنَّصِيرُ (٤٠)	اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو بیشک اللہ تمہارا مولا ہے؛ بہترین مولا اور بہترین مدد گار۔
۞ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا غَنِمۡتُم مِّن شَىۡءٍ۬ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ ۥ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِى ٱلۡقُرۡبَىٰ وَٱلۡيَتَـٰمَىٰ وَٱلۡمَسَـٰكِينِ وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِ إِن كُنتُمۡ ءَامَنتُم بِٱللَّهِ وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَىٰ عَبۡدِنَا يَوۡمَ ٱلۡفُرۡقَانِ يَوۡمَ ٱلۡتَقَى ٱلۡجَمۡعَانِ‌ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ ڪُلِّ شَىۡءٍ۬ قَدِيرٌ (٤١)	اور جان لو کہ جو کچھ تم نے مالِ غنیمت حاصل کیا ہے تو بیشک اس کا پانچواں حصہ اللہ کیلئے اور رسولؐ کیلئے اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کیلئے ہے، اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور جو ہم نے فیصلے کے دن اپنے عبد پر نازل کیا ہے جس دن دونوں گروہوں کا سامنا ہوا؛ اور اللہ ہر شئی پر قادر ہے۔
إِذۡ أَنتُم بِٱلۡعُدۡوَةِ ٱلدُّنۡيَا وَهُم بِٱلۡعُدۡوَةِ ٱلۡقُصۡوَىٰ وَٱلرَّكۡبُ أَسۡفَلَ مِنكُمۡ‌ۚ وَلَوۡ تَوَاعَدتُّمۡ لَٱخۡتَلَفۡتُمۡ فِى ٱلۡمِيعَـٰدِ‌ۙ وَلَـٰكِن لِّيَقۡضِىَ ٱللَّهُ أَمۡرً۬ا ڪَانَ مَفۡعُولاً لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۢ بَيِّنَةٍ۬ وَيَحۡيَىٰ مَنۡ حَىَّ عَنۢ بَيِّنَةٍ۬‌ۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ (٤٢)	جب تم (وادی بدر کے) قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر اور سواروں کا قافلہ تم سے نیچے تھا (ابوسفیان اور اس کے ساتھی)؛ اور تم نے (کہیں پہلے) وعدہ کیا ہوتا تو تم ضرور قرار داد کی وعدہ خلافی کر جاتے، لیکن (یہ اسلئے ہوا) تاکہ اللہ امر کا فیصلہ کر دے جو ہو کر رہنے والا تھا؛ تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے دلیل کے ساتھ زندہ رہے؛ اور بیشک اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
إِذۡ يُرِيكَهُمُ ٱللَّهُ فِى مَنَامِكَ قَلِيلاً۬‌ۖ وَلَوۡ أَرَٮٰكَهُمۡ ڪَثِيرً۬ا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَـٰزَعۡتُمۡ فِى ٱلۡأَمۡرِ وَلَـٰكِنَّ ٱللَّهَ سَلَّمَ‌ۗ إِنَّهُ ۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٤٣)	جب اللہ ان کو تمہارے خواب میں قلیل دکھا رہا تھا؛ اور اگر وہ تمہیں ان کی کثرت دکھا دیتا تو یقیناً تم ہمت ہار جاتے اور ضرور تم (لڑائی کے) امر میں تنازع کرتے لیکن اللہ نے (تمہیں) سلامت رکھا؛ بیشک جو سینوں میں ہے وہ سب جانتا ہے۔
وَإِذۡ يُرِيكُمُوهُمۡ إِذِ ٱلۡتَقَيۡتُمۡ فِىٓ أَعۡيُنِكُمۡ قَلِيلاً۬ وَيُقَلِّلُكُمۡ فِىٓ أَعۡيُنِهِمۡ لِيَقۡضِىَ ٱللَّهُ أَمۡرً۬ا ڪَانَ مَفۡعُولاً۬‌ۗ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ (٤٤)	اور جب تمہارا سامنا ہوا تو اللہ نے ان کو تمہاری آنکھوں میں قلیل دکھایا اور تمہیں ان کی آنکھوں میں قلیل کر کے دکھایا تاکہ اللہ امر کا فیصلہ کر دے جو ہو کر رہنے والا تھا؛ اور اللہ کی طرف تمام امور رجوع ہوتے ہیں۔
يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا لَقِيتُمۡ فِئَةً۬ فَٱثۡبُتُواْ وَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ ڪَثِيرً۬ا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (٤٥)	اے ایمان والو جب کسی گروہ سے تمہارا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو شاید کہ تم فلاح پاؤ۔
وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُ ۥ وَلَا تَنَـٰزَعُواْ فَتَفۡشَلُواْ وَتَذۡهَبَ رِيحُكُمۡ‌ۖ وَٱصۡبِرُوٓاْ‌ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّـٰبِرِينَ (٤٦)	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی اور آپس میں تنازع نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو؛ بیشک اللہ صابرین کے ساتھ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو (اپنی شان و شوکت) دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی سبیل سے (دوسروں کو) روکتے ہیں؛ اور جو وہ کر رہے ہیں اللہ اسکا احاطہ کئے ہوئے ہے۔	وَلَا تَكُونُواْ كَٱلَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَٰرِهِم بَطَرًا وَرِئَآءَ ٱلنَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِۚ وَٱللَّهُ بِمَا يَعۡمَلُونَ مُحِيطٌ (٤٧)
اور جب شیطان نے ان کیلئے انکے اعمال خوشنما بنا دیئے اور کہا کہ آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں اور میں تمہارا پشت پناہ ہوں، لیکن جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو وہ الٹے پاؤں پھر گیا اور کہا میں تم سے لاتعلق ہوں بیشک میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے ہو میں واقعی اللہ سے خوف کھاتا ہوں؛ اور اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔	وَإِذۡ زَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ أَعۡمَٰلَهُمۡ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ ٱلۡيَوۡمَ مِنَ ٱلنَّاسِ وَإِنِّي جَارٞ لَّكُمۡۖ فَلَمَّا تَرَآءَتِ ٱلۡفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيۡهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيٓءٞ مِّنكُمۡ إِنِّيٓ أَرَىٰ مَا لَا تَرَوۡنَ إِنِّيٓ أَخَافُ ٱللَّهَۚ وَٱللَّهُ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٤٨)
جب منافقین اور وہ لوگ جن کے قلوب میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا ہے؛ اور جو اللہ پر توکل کرے تو اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔	إِذۡ يَقُولُ ٱلۡمُنَٰفِقُونَ وَٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰٓؤُلَآءِ دِينُهُمۡۗ وَمَن يَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٞ (٤٩)
اور کاش تم دیکھ سکتے کہ جب ملائکہ ان لوگوں کو وفات دیتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں لگاتے ہیں، اور (کہتے ہیں) چکھو عذاب جلانے والی آگ کا۔	وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذۡ يَتَوَفَّى ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يَضۡرِبُونَ وُجُوهَهُمۡ وَأَدۡبَٰرَهُمۡ وَذُوقُواْ عَذَابَ ٱلۡحَرِيقِ (٥٠)
یہ (ان اعمال کی) وجہ سے ہے جو تم نے آگے بھیجے ہیں اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔	ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيكُمۡ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَيۡسَ بِظَلَّٰمٖ لِّلۡعَبِيدِ (٥١)
آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کے رویہ کی طرح؛ انہوں نے اللہ کی آیات سے کفر کیا تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا؛ بیشک اللہ قوت والا اور شدید سزا دینے والا ہے۔	كَدَأۡبِ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ وَٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُ بِذُنُوبِهِمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِيّٞ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٥٢)
یہ اس لئے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم پر انعام کی ہو حتیٰ کہ وہ اس کو بدل دیں جو ان کے دلوں میں ہے اور بیشک اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔	ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ لَمۡ يَكُ مُغَيِّرٗا نِّعۡمَةً أَنۡعَمَهَا عَلَىٰ قَوۡمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنفُسِهِمۡ وَأَنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٞ (٥٣)
آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کے رویہ کی طرح؛ انہوں نے اپنے رب کی آیات کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔	كَدَأۡبِ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ وَٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ فَأَهۡلَكۡنَٰهُم بِذُنُوبِهِمۡ وَأَغۡرَقۡنَآ ءَالَ فِرۡعَوۡنَۚ وَكُلّٞ كَانُواْ ظَٰلِمِينَ (٥٤)
بیشک اللہ کے نزدیک بدترین چلنے والے وہ لوگ (بنوامیہ) ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے اور وہ ایمان نہیں لاتے۔	إِنَّ شَرَّ ٱلدَّوَآبِّ عِندَ ٱللَّهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ (٥٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلَّذِينَ عَـٰهَدتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهۡدَهُمۡ فِى كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمۡ لَا يَتَّقُونَ (٥٦)	جن سے تم نے عہد لیا پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔
فَإِمَّا تَثۡقَفَنَّهُمۡ فِى ٱلۡحَرۡبِ فَشَرِّدۡ بِهِم مَّنۡ خَلۡفَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَذَّڪَّرُونَ (٥٧)	پس اگر تم ان کو جنگ میں پاؤ تو (ان کی ایسی خبر لو کہ) جو ان کے پیچھے ہیں ان کو تتر بتر کر دو شاید کہ وہ سبق لیں۔
وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوۡمٍ خِيَانَةً فَٱنۢبِذۡ إِلَيۡهِمۡ عَلَىٰ سَوَآءٍ‌ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلۡخَآٮِٕنِينَ (٥٨)	اور اگر تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس (معاہدے) کو برابری کے ساتھ ان کی طرف پھینک دو؛ بیشک اللہ (مولا علیؑ سے) خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
وَلَا يَحۡسَبَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ سَبَقُوٓاْ‌ۚ إِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُونَ (٥٩)	اور جنھوں نے کفر کیا وہ گمان نہ کریں کہ وہ سبقت لے جائیں گے بیشک وہ (ہمیں) عاجز نہیں کر سکتے۔
وَأَعِدُّواْ لَهُم مَّا ٱسۡتَطَعۡتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ ٱلۡخَيۡلِ تُرۡهِبُونَ بِهِۦ عَدُوَّ ٱللَّهِ وَعَدُوَّڪُمۡ وَءَاخَرِينَ مِن دُونِهِمۡ لَا تَعۡلَمُونَهُمُ ٱللَّهُ يَعۡلَمُهُمۡ‌ۚ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَىۡءٍ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ يُوَفَّ إِلَيۡكُمۡ وَأَنتُمۡ لَا تُظۡلَمُونَ (٦٠)	اور تم جو استطاعت رکھتے ہو قوت (دفاع) اور تیار بندھے گھوڑے ان کے خلاف مہیا رکھو، اس سے اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں اور ان کے علاوہ دوسروں (دشمنوں) کو خوفزدہ رکھو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ ان کو جانتا ہے؛ اور جو کچھ تم اللہ کی سبیل میں خرچ کرو گے تمہیں پورا (اجر) دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
۞ وَإِن جَنَحُواْ لِلسَّلۡمِ فَٱجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِ‌ۚ إِنَّهُ ۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٦١)	اور اگر وہ (دشمن) صلح و سلامتی کیلئے آمادہ ہوں تو تم بھی اس کی طرف آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر توکل کرو؛ بیشک وہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
وَإِن يُرِيدُوٓاْ أَن يَخۡدَعُوكَ فَإِنَّ حَسۡبَكَ ٱللَّهُ‌ۚ هُوَ ٱلَّذِىٓ أَيَّدَكَ بِنَصۡرِهِۦ وَبِٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٦٢)	اور اگر وہ تمہیں دھوکا دینے کا ارادہ کریں تو یقیناً اللہ تمہارے لئے کافی ہے؛ وہ وہی ہے جس نے اپنی نصرت (مولا علیؑ) کے ساتھ اور مؤمنین (مولا علیؑ) کے ذریعے تمہاری تائید کی۔
وَأَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوبِهِمۡ‌ۚ لَوۡ أَنفَقۡتَ مَا فِى ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعًا مَّآ أَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوبِهِمۡ وَلَـٰكِنَّ ٱللَّهَ أَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ‌ۚ إِنَّهُ ۥ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٦٣)	اور ان کے قلوب کو جوڑ دیا؛ اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے تو ان کے قلوب کو باہم نہ جوڑ سکتے لیکن اللہ نے ان کو آپس میں جوڑا ہے؛ بیشک وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
يَـٰٓأَيُّہَا ٱلنَّبِىُّ حَسۡبُكَ ٱللَّهُ وَمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٦٤)	اے نبیؐ تمہارے لئے اللہ کافی ہے اور مؤمنین میں سے جو تیرا اتباع کرتے ہیں (یعنی مولا علیؑ)۔
يَـٰٓأَيُّہَا ٱلنَّبِىُّ حَرِّضِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ عَلَى ٱلۡقِتَالِ‌ۚ إِن يَكُن مِّنكُمۡ عِشۡرُونَ صَـٰبِرُونَ يَغۡلِبُواْ مِاْئَتَيۡنِ‌ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّاْئَةٌ يَغۡلِبُوٓاْ أَلۡفًا مِّنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُونَ (٦٥)	اے نبیؐ مؤمنین کو جنگ پر ابھارو؛ اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سے سو آدمی ہوں تو وہ کفر کرنے والوں میں سے ہزار آدمیوں پر غالب رہیں گے کیونکہ وہ سمجھ نہ رکھنے والی قوم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلۡـَٔـٰنَ خَفَّفَ ٱللَّهُ عَنكُمۡ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمۡ ضَعۡفًاۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّاْئَةٌ صَابِرَةٌ يَغۡلِبُواْ مِاْئَتَيۡنِۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمۡ أَلۡفٌ يَغۡلِبُوٓاْ أَلۡفَيۡنِ بِإِذۡنِ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ مَعَ ٱلصَّـٰبِرِينَ (٦٦)	اب اللہ نے تم پر سے تخفیف کی ہے اور جان لیا ہے کہ تم میں کچھ ضعف ہے؛ پس اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سے ہزار ہوں تو وہ اللہ کے اذن سے دو ہزار پر غالب آئیں گے؛ اور اللہ صابرین کے ساتھ ہے۔
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُۥٓ أَسۡرَىٰ حَتَّىٰ يُثۡخِنَ فِى ٱلۡأَرۡضِۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ ٱلدُّنۡيَا وَٱللَّهُ يُرِيدُ ٱلۡأَخِرَةَۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٦٧)	کسی نبی کیلئے (زیبا) نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں حتیٰ کہ وہ زمین میں (دشمنوں کو) کچل دے؛ تم لوگ دنیا کا سرو سامان چاہتے ہو، اور اللہ آخرت کا ارادہ رکھتا ہے؛ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
لَّوۡلَا كِتَـٰبٌ مِّنَ ٱللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيمَآ أَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٦٨)	اگر اللہ کا نوشتہ پہلے سے نہ ہوتا تو جو کچھ تم لوگوں نے لیا ہے اس کی وجہ سے ضرور تم کو عذابِ عظیم چمٹ جاتا۔
فَكُلُواْ مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلَـٰلاً طَيِّبًاۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٦٩)	پس جو مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس میں سے کھاؤ حلال طیب، اور اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ غفور و رحیم ہے۔
يَـٰٓأَيُّہَا ٱلنَّبِىُّ قُل لِّمَن فِىٓ أَيۡدِيكُم مِّنَ ٱلۡأَسۡرَىٰٓ إِن يَعۡلَمِ ٱللَّهُ فِى قُلُوبِكُمۡ خَيۡرًا يُؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّآ أُخِذَ مِنكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٧٠)	اے نبیؐ تم لوگوں کے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں ان سے کہو اگر اللہ کو معلوم ہوگا کہ تمہارے قلوب میں خیر ہے تو وہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور وہ تمہیں بخش دے گا؛ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَإِن يُرِيدُواْ خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُواْ ٱللَّهَ مِن قَبۡلُ فَأَمۡكَنَ مِنۡہُمۡۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٧١)	اور اگر وہ تم سے خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو تحقیق اس سے قبل وہ اللہ سے بھی خیانت کر چکے ہیں پس اس نے تمہیں ان پر قابو دے دیا ہے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَـٰهَدُواْ بِأَمۡوَٲلِهِمۡ وَأَنفُسِهِمۡ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلَّذِينَ ءَاوَواْ وَّنَصَرُوٓاْ أُوْلَـٰٓئِكَ بَعۡضُہُمۡ أَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍۚ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَلَمۡ يُہَاجِرُواْ مَا لَكُم مِّن وَلَـٰيَتِهِم مِّن شَىۡءٍ حَتَّىٰ يُہَاجِرُواْۚ وَإِنِ ٱسۡتَنصَرُوكُمۡ فِى ٱلدِّينِ فَعَلَيۡكُمُ ٱلنَّصۡرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوۡمِۭ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَہُم مِّيثَـٰقٌۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (٧٢)	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی سبیل میں اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کیا اور جنہوں نے (مہاجروں کو) پناہ دی اور نصرت کی وہی ایک دوسرے کے ولی ہیں؛ اور جو ایمان تو لائے مگر انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارا ان کی ولایت (وحکومت) میں کوئی حصہ نہیں حتیٰ کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے نصرت مانگیں تو تم پر ان کی نصرت فرض ہے سوائے اس قوم کے خلاف کہ تمہارے اور ان کے درمیان میثاق ہو؛ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بَعۡضُہُمۡ أَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍۚ إِلَّا تَفۡعَلُوهُ تَكُن فِتۡنَةٌ فِى ٱلۡأَرۡضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ (٧٣)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایک دوسرے کے ولی ہیں؛ اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَـٰهَدُواْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلَّذِينَ ءَاوَواْ وَّنَصَرُوٓاْ أُوْلَـٰٓٮِٕكَ هُمُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ حَقًّ۬اۚ لَّهُم مَّغۡفِرَةٌ۬ وَرِزۡقٌ۬ كَرِيمٌ۬ (٧٤)	اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی سبیل میں جہاد کیا اور جنہوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی نصرت کی وہی حقیقی مؤمنین ہیں؛ ان کیلئے بخشش اور باعزت رزق ہے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنۢ بَعۡدُ وَهَاجَرُواْ وَجَـٰهَدُواْ مَعَكُمۡ فَأُوْلَـٰٓٮِٕكَ مِنكُمۡۚ وَأُوْلُواْ ٱلۡأَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ أَوۡلَىٰ بِبَعۡضٍ۬ فِى كِتَـٰبِ ٱللَّهِۗ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيمُۢ (٧٥)	اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ (مل کر) جہاد کیا تو وہ بھی تم میں سے ہیں؛ مگر اللہ کی کتاب میں خونی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں (یعنی رسولؐ اللہ کے بعد مولا علیؑ ولایتِ الٰہیہ کے حقدار ہیں)؛ بیشک اللہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ براۤت (التّوبَة)

بَرَآءَةٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦٓ إِلَى ٱلَّذِينَ عَـٰهَدتُّم مِّنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (١)	(اللہ کے مؤذن اور اذان یعنی مولا علی نے یہ آیات نو ہجری دس ذی الحجۃ کے دن مکہ میں تلاوت کر کے اعلان کیا) برآت (اعلانِ بیزاری ولا تعلقی) ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے ان مشرکین کیلئے جن سے تم نے معاہدے کئے تھے۔
فَسِيحُواْ فِى ٱلۡأَرۡضِ أَرۡبَعَةَ أَشۡهُرٍ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى ٱللَّهِ ۙ وَأَنَّ ٱللَّهَ مُخۡزِى ٱلۡكَـٰفِرِينَ (٢)	پس تم لوگ زمین میں چار ماہ اور چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور بیشک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔
وَأَذَٰنٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦٓ إِلَى ٱلنَّاسِ يَوۡمَ ٱلۡحَجِّ ٱلۡأَكۡبَرِ أَنَّ ٱللَّهَ بَرِىٓءٌ مِّنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبۡتُمۡ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۖ وَإِن تَوَلَّيۡتُمۡ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى ٱللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٣)	اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے لوگوں کو حجِ اکبر کے دن اذان (اطلاعِ عام) دی جارہی ہے کہ بیشک اللہ مشرکین سے بیزار (بریٔ الذمہ) ہو چکا ہے اور اس کا رسولؐ بھی؛ پس اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم منہ موڑ لو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں؛ اور کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ عَـٰهَدتُّم مِّنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ثُمَّ لَمۡ يَنقُصُوكُمۡ شَيۡـًٔا وَلَمۡ يُظَـٰهِرُواْ عَلَيۡكُمۡ أَحَدًا فَأَتِمُّوٓاْ إِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ إِلَىٰ مُدَّتِهِمۡ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُتَّقِينَ (٤)	سوائے ان مشرکین کے جن سے تم نے معاہدہ کیا اور انہوں نے اس میں تمہارے (حق میں) کوئی نقصان نہیں کیا اور تمہارے خلاف کسی ایک کی بھی مدد نہیں کی تو تم ان کے ساتھ ان کے معاہدے کو اس کی مدت تک پورا کرو؛ بیشک اللہ متقین کو پسند کرتا ہے۔
فَإِذَا ٱنسَلَخَ ٱلۡأَشۡهُرُ ٱلۡحُرُمُ فَٱقۡتُلُواْ ٱلۡمُشۡرِكِينَ حَيۡثُ وَجَدتُّمُوهُمۡ وَخُذُوهُمۡ وَٱحۡصُرُوهُمۡ وَٱقۡعُدُواْ لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُاْ ٱلزَّكَوٰةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمۡ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٥)	پس جب محترم مہینے گذر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں انہیں پاؤ اور انہیں پکڑ و اور انہیں محصور کر و اور ہر گھات میں ان کیلئے بیٹھو، پس اگر وہ توبہ کر لیں اور صلاۃ قائم کریں اور زکاۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو؛ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَإِنۡ أَحَدٌ مِّنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ٱسۡتَجَارَكَ فَأَجِرۡهُ حَتَّىٰ يَسۡمَعَ كَلَـٰمَ ٱللَّهِ ثُمَّ أَبۡلِغۡهُ مَأۡمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُونَ (٦)	اور اگر مشرکین میں سے کوئی تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو تاکہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے امان کی جگہ تک پہنچا دو؛ یہ اس لئے کہ وہ ایسی قوم ہے جو علم نہیں رکھتی۔
كَيۡفَ يَكُونُ لِلۡمُشۡرِكِينَ عَهۡدٌ عِندَ ٱللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِۦٓ إِلَّا ٱلَّذِينَ عَـٰهَدتُّمۡ عِندَ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ ۖ فَمَا ٱسۡتَقَـٰمُواْ لَكُمۡ فَٱسۡتَقِيمُواْ لَهُمۡ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُتَّقِينَ (٧)	مشرکین کیلئے اللہ کے پاس اور اس کے رسولؐ کے پاس کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا، تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تو تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو؛ بیشک اللہ متقین کو پسند کرتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كَيۡفَ وَإِن يَظۡهَرُواْ عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُواْ فِيكُمۡ إِلًّا وَلَا ذِمَّةًۚ يُرۡضُونَكُم بِأَفۡوَٰهِهِمۡ وَتَأۡبَىٰ قُلُوبُهُمۡ وَأَكۡثَرُهُمۡ فَٰسِقُونَ (٨)	کیسا (معاہدہ)؟ اگر وہ تم پر قابو پائیں تو تمہارے معاملہ میں قرابت کا لحاظ نہیں کرتے اور نہ (کسی عہد کی) ذمہ داری کا؛ وہ اپنی منہ زبانی تم کو راضی کرتے ہیں مگر ان کے قلوب انکار کرتے ہیں، اور ان میں اکثر فاسقین ہیں۔
ٱشۡتَرَوۡاْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ ثَمَنٗا قَلِيلٗا فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِهِۦٓۚ إِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٩)	انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے قلیل قیمت حاصل کی ہے پس وہ اس کی سبیل سے لوگوں کو روکتے ہیں؛ بیشک بہت بُرا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔
لَا يَرۡقُبُونَ فِي مُؤۡمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةٗۚ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُعۡتَدُونَ (١٠)	مؤمن کے معاملے میں نہ وہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی (عہد کی) ذمہ داری کا؛ اور وہ وہی ہیں جو حد سے گذرنے والے ہیں۔
فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُاْ ٱلزَّكَوٰةَ فَإِخۡوَٰنُكُمۡ فِي ٱلدِّينِۗ وَنُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ لِقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ (١١)	پس اگر وہ توبہ کر لیں اور صلاۃ قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں؛ اور ہم آیات کو جاننے والی قوم کیلئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔
وَإِن نَّكَثُوٓاْ أَيۡمَٰنَهُم مِّنۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمۡ فَقَٰتِلُوٓاْ أَئِمَّةَ ٱلۡكُفۡرِ إِنَّهُمۡ لَآ أَيۡمَٰنَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنتَهُونَ (١٢)	اگر وہ اپنا عہد کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو کفر کے اماموں (یعنی مولا علیؑ سے جنگ کرنے والوں) سے لڑو کیونکہ ان کے نزدیک واقعی قسموں کی کوئی قدر نہیں، شاید کہ وہ باز آجائیں۔
أَلَا تُقَٰتِلُونَ قَوۡمٗا نَّكَثُوٓاْ أَيۡمَٰنَهُمۡ وَهَمُّواْ بِإِخۡرَاجِ ٱلرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٍۚ أَتَخۡشَوۡنَهُمۡۚ فَٱللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخۡشَوۡهُ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (١٣)	کیا تم ایسی قوم سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنا عہد توڑا اور انہوں نے رسولؐ کو جلاوطن کرنے کا ارادہ کیا اور پہلی بار انہوں نے تم سے (جنگ کی) ابتداء کی؛ کیا تم ان سے ڈرتے ہو حالانکہ اللہ کا حق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومنین ہو۔
قَٰتِلُوهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ ٱللَّهُ بِأَيۡدِيكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُورَ قَوۡمٖ مُّؤۡمِنِينَ (١٤)	ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو عذاب دے گا اور انہیں ذلیل کرے گا اور ان کے خلاف تمہاری نصرت کرے گا اور مؤمنوں کی قوم کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔
وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوبِهِمۡۗ وَيَتُوبُ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (١٥)	اور ان کے قلوب کے غیظ کو دور کرے گا؛ اور جسے چاہے اللہ اس پر توجہ کرتا ہے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
أَمۡ حَسِبۡتُمۡ أَن تُتۡرَكُواْ وَلَمَّا يَعۡلَمِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ جَٰهَدُواْ مِنكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَا رَسُولِهِۦ وَلَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَلِيجَةٗۚ وَٱللَّهُ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ (١٦)	کیا تمہارا خیال ہے کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو معلوم نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا ہے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ اور مؤمنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہیں بنایا؛ اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔
مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِينَ أَن يَعۡمُرُواْ مَسَٰجِدَ ٱللَّهِ شَٰهِدِينَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِم بِٱلۡكُفۡرِۚ أُوْلَٰٓئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ وَفِي ٱلنَّارِ هُمۡ خَٰلِدُونَ (١٧)	مشرکین کیلئے یہ (کام) نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد (تعمیر و نگرانی) کریں وہ اپنے نفسوں پر خود کفر کی شہادت دیتے ہیں؛ انہی لوگوں کے اعمال ضائع ہو گئے ہیں اور وہ نار میں ہمیشہ رہیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَـٰجِدَ ٱللَّهِ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَأَقَامَ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَى ٱلزَّكَوٰةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ فَعَسَىٰٓ أُو۟لَـٰٓئِكَ أَن يَكُونُوا۟ مِنَ ٱلْمُهْتَدِينَ (١٨)	اللہ کی مسجدوں کو صرف وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور صلاۃ قائم کرتے ہیں اور زکاۃ ادا کرتے ہیں اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے پس توقع ہے کہ وہی لوگ ھدایت یافتہ میں سے ہو جائیں۔
۞ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ ٱلْحَآجِّ وَعِمَارَةَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ كَمَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَجَـٰهَدَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُۥنَ عِندَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (١٩)	کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کی خدمت اس شخص (کے کام) کے مانند بنادیا ہے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لایا اور اللہ کی سبیل میں جہاد کیا؛ اللہ کے نزدیک وہ مساوی نہیں ہیں (یعنی حمزہؓ و عباسؓ مولا علیؑ کے برابر نہیں ہیں)؛ اور اللہ ظالموں کی قوم کو ھدایت نہیں دیتا۔
ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهَاجَرُوا۟ وَجَـٰهَدُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ ٱللَّهِ ۚ وَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ (٢٠)	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے اللہ کی سبیل میں اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کیا، اللہ کے نزدیک ان کا زیادہ عظیم درجہ ہے؛ اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَٰنٍ وَجَنَّـٰتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ (٢١)	ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور خوشنودی اور جنتوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کیلئے ہمیشہ قائم رہنے والی نعمت ہے۔
خَـٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ (٢٢)	وہ ان میں تا ابد ہمیشہ رہیں گے؛ بیشک اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوٓا۟ ءَابَآءَكُمْ وَإِخْوَٰنَكُمْ أَوْلِيَآءَ إِنِ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْكُفْرَ عَلَى ٱلْإِيمَـٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ (٢٣)	اے ایمان لانے والو اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو سرپرست نہ بناؤ اگر وہ ایمان (ولایتِ علیؑ) پر کفر (دوسروں کی ولایت) کو ترجیح دیں؛ اور تم میں سے جو ان کو سرپرست بنائے پس وہی لوگ ظالم ہیں۔
قُلْ إِن كَانَ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَٰنُكُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَٰلٌ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَـٰرَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَـٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَجِهَادٍ فِى سَبِيلِهِۦ فَتَرَبَّصُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَـٰسِقِينَ (٢٤)	(اے میرے حبیبؐ) کہہ دو اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری ازواج اور تمہارے خاندان اور اموال جو تم نے کمائے اور تجارت جس کے ماندپڑ جانے کا تمہیں خوف ہے اور مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کے رسولؐ اور اس کی سبیل میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو حتیٰ کہ اللہ اپنے امر کو لے آئے اور اللہ فاسقوں کی قوم کو پسند نہیں کرتا۔
لَقَدْ نَصَرَكُمُ ٱللَّهُ فِى مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْـًٔا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ ٱلْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ (٢٥)	تحقیق اللہ نے کثیر (یعنی ۸۰) مواقع پر تمہاری نصرت کی اور (جنگ) حنین کے دن بھی، جب تمہاری کثرت نے تمہیں ناز میں ڈال دیا مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین وسیع ہونے کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھر اللہ نے اپنی تسکین اپنے رسولؐ پر اور مومنین پر نازل فرمائی اور وہ لشکر اتارے جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور کفر کرنے والوں کو سزا دی؛ اور یہ کافروں کی جزا ہے۔	ثُمَّ أَنزَلَ ٱللَّهُ سَكِينَتَهُۥ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَعَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمۡ تَرَوۡهَا وَعَذَّبَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلۡكَٰفِرِينَ (٢٦)
پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہتا ہے توجہ کرتا ہے اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	ثُمَّ يَتُوبُ ٱللَّهُ مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٧)
اے ایمان لانے والو مشرکین بالکل نجس ہیں پس وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں، اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہو تو اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب اللہ تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا؛ بیشک اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّمَا ٱلۡمُشۡرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُواْ ٱلۡمَسۡجِدَ ٱلۡحَرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هَٰذَاۚ وَإِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيكُمُ ٱللَّهُ مِن فَضۡلِهِۦٓ إِن شَآءَۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٢٨)
جنگ کرو اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے خلاف جو اللہ پر اور یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسولؐ نے حرام کیا ہے اسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو دین نہیں اپناتے، حتیٰ کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ ماتحت رہیں۔	قَٰتِلُواْ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَلَا بِٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ ٱلۡحَقِّ مِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ حَتَّىٰ يُعۡطُواْ ٱلۡجِزۡيَةَ عَن يَدٍ وَهُمۡ صَٰغِرُونَ (٢٩)
یہودی کہتے ہیں کہ عزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے؛ وہ ان کے اپنے منہ کی بات ہے، وہ اپنے سے قبل کفر کرنے والوں کا قول نقل کر رہے ہیں، اللہ ان کو قتل کرے (یعنی لعنت)؛ وہ کدھر بہکائے جا رہے ہیں۔	وَقَالَتِ ٱلۡيَهُودُ عُزَيۡرٌ ٱبۡنُ ٱللَّهِ وَقَالَتِ ٱلنَّصَٰرَى ٱلۡمَسِيحُ ٱبۡنُ ٱللَّهِۖ ذَٰلِكَ قَوۡلُهُم بِأَفۡوَٰهِهِمۡۖ يُضَٰهِـُٔونَ قَوۡلَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَبۡلُۚ قَٰتَلَهُمُ ٱللَّهُۚ أَنَّىٰ يُؤۡفَكُونَ (٣٠)
انہوں نے اپنے ربیوں اور اپنے راہبوں کو اللہ کے علاوہ ارباب (یعنی اگر وہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام کہتے تو مقلد مان لیتے تھے) بنا لیا ہے اور مسیحؑ ابن مریمؑ کو بھی، حالانکہ ان کو حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ وہ معبودِ واحد کی عبادت کریں، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے؛ وہ منزہ ہے ان سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔	ٱتَّخَذُوٓاْ أَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَٰنَهُمۡ أَرۡبَابًا مِّن دُونِ ٱللَّهِ وَٱلۡمَسِيحَ ٱبۡنَ مَرۡيَمَ وَمَآ أُمِرُوٓاْ إِلَّا لِيَعۡبُدُوٓاْ إِلَٰهًا وَٰحِدًاۖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۚ سُبۡحَٰنَهُۥ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (٣١)
وہ ارادہ کرتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ (کے فتووں) سے بجھا دیں اور اللہ اس کے سوا (ہر بات کا) انکار کرتا ہے کہ وہ اپنا نور پورا کر کے رہے گا خواہ کافر (کتنا ہی) ناپسند کریں۔	يُرِيدُونَ أَن يُطۡفِـُٔواْ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفۡوَٰهِهِمۡ وَيَأۡبَى ٱللَّهُ إِلَّآ أَن يُتِمَّ نُورَهُۥ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡكَٰفِرُونَ (٣٢)
وہ وہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ھدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اس کو تمام ادیان پر غالب کر دے (قائمؑ کے ظہور کے وقت) خواہ مشرکوں کو (کتنا ہی) ناگوار ہو۔	هُوَ ٱلَّذِيٓ أَرۡسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلۡهُدَىٰ وَدِينِ ٱلۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡمُشۡرِكُونَ (٣٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْأَحْبَارِ وَٱلرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَٰلَ ٱلنَّاسِ بِٱلْبَـٰطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۗ وَٱلَّذِينَ يَكْنِزُونَ ٱلذَّهَبَ وَٱلْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٣٤)	اے ایمان لانے والو بیشک رابیوں اور راھبوں میں سے اکثر لوگوں کے اموال باطل طریقے سے کھاتے ہیں اور وہ اللہ کی سبیل سے روکتے ہیں؛ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی سبیل میں خرچ نہیں کرتے، پس ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔
يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِى نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَـٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا۟ مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ (٣٥)	جس دن جہنم میں ان پر نار دہکائی جائے گی اور ان سے ان کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا، (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے نفسوں کیلئے جمع کیا تھا تو چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔
إِنَّ عِدَّةَ ٱلشُّهُورِ عِندَ ٱللَّهِ ٱثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِى كِتَـٰبِ ٱللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ مِنْهَآ أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا۟ فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَـٰتِلُوا۟ ٱلْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَـٰتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلْمُتَّقِينَ (٣٦)	بیشک مہینوں کی تعداد اللہ کے ہاں کتابِ الٰہی میں بارہ مہینے (بارہ آئمۂ معصومینؑ) ہے جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا ہے ان میں سے چار (علی المرتضیٰؑ، علی زین العابدینؑ، علی الرضاؑ، علی النقیؑ) محترم ہیں؛ یہی قائم رہنے والا دین ہے، پس تم ان میں اپنے نفسوں پر ظلم نہ کرو (یعنی سب ھادی ہیں) اور مشرکین سے سب (مل کر) لڑو جیسا کہ وہ تم سے سب (مل کر) لڑتے ہیں؛ اور جان لو بیشک اللہ متقین کے ساتھ ہے۔
إِنَّمَا ٱلنَّسِىٓءُ زِيَادَةٌ فِى ٱلْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُحِلُّونَهُۥ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُۥ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوا۟ عِدَّةَ مَا حَرَّمَ ٱللَّهُ فَيُحِلُّوا۟ مَا حَرَّمَ ٱللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَـٰلِهِمْ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَـٰفِرِينَ (٣٧)	مہینوں کو آگے پیچھے کر لینا محض کفر میں زیادتی ہے جس سے کفر کرنے والوں کو مزید گمراہ کیا جاتا ہے کسی سال اس (ماہ) کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس (ماہ) کو حرام کر لیتے ہیں تاکہ (مہینوں کی) تعداد پوری کر دیں جو اللہ نے حرام کئے ہیں اسطرح وہ اللہ کا حرام کیا ہوا حلال کرتے ہیں؛ ان کے بُرے اعمال ان کیلئے خوشنما بنا دیئے گئے ہیں؛ اور اللہ کافروں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ ٱنفِرُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱثَّاقَلْتُمْ إِلَى ٱلْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا مِنَ ٱلْـَٔاخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَـٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (٣٨)	اے ایمان لانے والو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں کہا گیا کہ اللہ کی سبیل میں نکلو تو تم زمین سے چمٹ گئے؛ کیا تم آخرت کی بجائے دنیا کی زندگی پر راضی ہو؟ پس دنیا کی زندگی کا مال متاع تو آخرت (کے مقابلہ) میں بہت قلیل ہے۔
إِلَّا تَنفِرُوا۟ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْـًٔا ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (٣٩)	اگر تم نہ نکلے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا، اور تمہارے بدلے کسی اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے؛ اور اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ ٱللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ثَانِىَ ٱثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِى ٱلْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَٰحِبِهِۦ لَا تَحْزَنْ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ ٱللَّهُ سَكِينَتَهُۥ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُۥ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ٱلسُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ ٱللَّهِ هِىَ ٱلْعُلْيَا ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٤٠)	اگر تم نے اس (نبیؐ) کی نصرت نہ کی تو (پرواہ نہیں) یقیناً اللہ نے اس کی (اس وقت بھی) نصرت کی تھی جب اسے کفر کرنے والوں نے نکال دیا تھا وہ دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہؐ اپنے صحابی سے کہہ رہا تھا "غم نہ کر بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے" تو اللہ نے اسؐ پر اپنی تسکین نازل کی اور اسؐ کی مدد ایسے لشکروں سے کی جن کو تم نہیں دیکھ سکتے تھے اور کفر کرنے والوں کا کلمہ (بول) نیچا کر دیا اور اللہ کا کلمہ وہ تو اعلیٰ ہے؛ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
ٱنفِرُوا۟ خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَٰهِدُوا۟ بِأَمْوَٰلِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٤١)	نکلو ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اللہ کی سبیل میں اپنے اموال کے ساتھ اور اپنے نفسوں کے ساتھ؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّٱتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ ٱلشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِٱللَّهِ لَوِ ٱسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ (٤٢)	اگر فائدہ (اسباب کا حصول آسان) قریب ہوتا اور سفر میانہ ہوتا تو ضرور تمہارے پیچھے آتے لیکن ان کو مسافت بہت دور لگی؛ اور وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں استطاعت ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے، وہ اپنے نفسوں کو ھلاکت میں ڈال رہے ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔
عَفَا ٱللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ ٱلَّذِينَ صَدَقُوا۟ وَتَعْلَمَ ٱلْكَٰذِبِينَ (٤٣)	اللہ تمہیں معاف کرے، آپؐ نے انہیں کیوں اجازت دی حتیٰ کہ تمہارے لئے واضح ہو جاتے جو لوگ سچے ہیں اور تم جھوٹوں کو بھی جان لیتے۔
لَا يَسْتَـْٔذِنُكَ ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ أَن يُجَٰهِدُوا۟ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِٱلْمُتَّقِينَ (٤٤)	جو لوگ اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے (رخصت کی) اجازت نہ لیں کہ وہ اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کریں، اور اللہ متقین کو خوب جانتا ہے۔
إِنَّمَا يَسْتَـْٔذِنُكَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَٱرْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِى رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ (٤٥)	آپؐ سے صرف وہی لوگ (رخصت کی) اجازت لیتے ہیں جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے قلوب شک میں ہیں پس وہ اپنے شک میں متردد ہیں۔
۞ وَلَوْ أَرَادُوا۟ ٱلْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا۟ لَهُۥ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ ٱللَّهُ ٱنۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ ٱقْعُدُوا۟ مَعَ ٱلْقَٰعِدِينَ (٤٦)	اور اگر وہ (واقعی) نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کیلئے ساز و سامان ضرور تیار کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا ناپسند ہوا تو انہیں سست کر دیا اور کہہ دیا گیا بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔
لَوْ خَرَجُوا۟ فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا۟ خِلَٰلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ ٱلْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّٰعُونَ لَهُمْ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِٱلظَّٰلِمِينَ (٤٧)	اگر وہ لوگ تم میں مل کر نکلتے تو سوائے خرابی کے تمہارے اندر کچھ اضافہ نہ کرتے اور فتنہ تلاش کرنے کیلئے تمہارے درمیان دوڑ دھوپ کرتے، اور تم میں ان کی سننے والے بھی ہیں؛ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَقَدِ ٱبۡتَغَوُاْ ٱلۡفِتۡنَةَ مِن قَبۡلُ وَقَلَّبُواْ لَكَ ٱلۡأُمُورَ حَتَّىٰ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَظَهَرَ أَمۡرُ ٱللَّهِ وَهُمۡ كَٰرِهُونَ (٤٨)	یقیناانہوں نے اس سے قبل بھی فتنے تلاش کئے ہیں اور تمہارے لئے امور الٹ پھیر کئے ہیں حتیٰ کہ حق آگیا اور اللہ کا امر ظاہر ہو گیا اور وہ ناپسند کر رہے تھے۔
وَمِنۡهُم مَّن يَقُولُ ٱئۡذَن لِّي وَلَا تَفۡتِنِّيٓۚ أَلَا فِي ٱلۡفِتۡنَةِ سَقَطُواْۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةُۢ بِٱلۡكَٰفِرِينَ (٤٩)	اور ان میں سے کوئی جو کہتا ہے کہ مجھے (رخصت کی) اجازت دے دیجئے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالئے؛ خبر دار فتنے میں تو وہ لوگ پڑے ہوئے ہیں؛ اور بیشک جہنم کافروں کا واقعی احاطہ کئے ہوئے ہے۔
إِن تُصِبۡكَ حَسَنَةٞ تَسُؤۡهُمۡۖ وَإِن تُصِبۡكَ مُصِيبَةٞ يَقُولُواْ قَدۡ أَخَذۡنَآ أَمۡرَنَا مِن قَبۡلُ وَيَتَوَلَّواْ وَّهُمۡ فَرِحُونَ (٥٠)	اگر تمہیں بھلائی نصیب ہوتی ہے تو انہیں برا لگتا ہے، اور اگر تم پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں (اچھا ہوا) ہم نے اپنا امر پہلے ہی (اپنے ہاتھ میں) لے لیا تھا اور وہ منہ موڑ لیتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں۔
قُل لَّن يُصِيبَنَآ إِلَّا مَا كَتَبَ ٱللَّهُ لَنَا هُوَ مَوۡلَىٰنَاۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (٥١)	کہہ دو ہم پر ہر گز (اچھا برا وقت) نہیں آتا مگر جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہ ہمارا مولا ہے، اور اللہ پر ہی مومنین کو توکل کرنا چاہیئے۔
قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُونَ بِنَآ إِلَّآ إِحۡدَى ٱلۡحُسۡنَيَيۡنِۖ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ أَن يُصِيبَكُمُ ٱللَّهُ بِعَذَابٖ مِّنۡ عِندِهِۦٓ أَوۡ بِأَيۡدِينَاۖ فَتَرَبَّصُوٓاْ إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ (٥٢)	کہہ دو کیا تم ہمارے لئے دو بھلائیوں (شہادت یا ظہورِ امامؑ) میں سے ایک کے سوا (کسی اور چیز کا) انتظار کر رہے ہو؛ اور ہم تمہارے لئے انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنے پاس سے تمہیں عذاب نصیب کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (قتل)، پس انتظار کرو بیشک ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔
قُلۡ أَنفِقُواْ طَوۡعًا أَوۡ كَرۡهٗا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمۡ إِنَّكُمۡ كُنتُمۡ قَوۡمٗا فَٰسِقِينَ (٥٣)	کہہ دو تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے ہر گز تم سے قبول نہیں کیا جائے گا؛ بیشک تم فاسق قوم ہو۔
وَمَا مَنَعَهُمۡ أَن تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقَٰتُهُمۡ إِلَّآ أَنَّهُمۡ كَفَرُواْ بِٱللَّهِ وَبِرَسُولِهِۦ وَلَا يَأۡتُونَ ٱلصَّلَوٰةَ إِلَّا وَهُمۡ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمۡ كَٰرِهُونَ (٥٤)	اور انہیں نہیں روکا کہ ان کے خرچ کئے ہوئے مال ان سے قبول ہوں مگر یقیناانہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا (یعنی ولایتِ معصومینؑ سے انکار) اور وہ صلاۃ کیلئے نہیں آتے مگر سستی سے (مارے بندھے) اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر ناپسند کرتے ہوئے۔
فَلَا تُعۡجِبۡكَ أَمۡوَٰلُهُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُهُمۡۚ إِنَّمَا يُرِيدُ ٱللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ أَنفُسُهُمۡ وَهُمۡ كَٰفِرُونَ (٥٥)	پس ان کے اموال تمہیں بھلے نہ لگیں اور نہ ہی ان کی اولاد؛ اللہ کا تو محض ارادہ ہے کہ وہ ان کی وجہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں نکلیں جب وہ کافر ہوں۔
وَيَحۡلِفُونَ بِٱللَّهِ إِنَّهُمۡ لَمِنكُمۡ وَمَا هُم مِّنكُمۡ وَلَٰكِنَّهُمۡ قَوۡمٞ يَفۡرَقُونَ (٥٦)	اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناوہ تم سے ہیں؛ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَٰرَٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْاْ إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ (٥٧)	اگر وہ کوئی جائے پناہ پالیں یا کوئی غار یا سرنگ میں داخل ہونے کی جگہ تو وہ ضرور اس کی طرف پھر جائیں گے جنگلی جانور کی طرح بھاگتے ہوئے۔
وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِى ٱلصَّدَقَٰتِ فَإِنْ أُعْطُواْ مِنْهَا رَضُواْ وَإِن لَّمْ يُعْطَوْاْ مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (٥٨)	اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو تم پر صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں الزام لگاتا ہے، پس اگر ان میں سے کچھ ان کو دے دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں سے نہ دیا جائے تب وہ غصے میں آجاتے ہیں۔
وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُواْ مَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَقَالُواْ حَسْبُنَا ٱللَّهُ سَيُؤْتِينَا ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ وَرَسُولُهُۥٓ إِنَّآ إِلَى ٱللَّهِ رَٰغِبُونَ (٥٩)	اور اگر وہ واقعی اس پر راضی رہتے جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے اللہ ہمیں اپنے فضل سے عطا کرے گا اور اس کا رسولؐ بھی، بیشک ہم اللہ کی طرف راغب (رغبت و دلچسپی رکھتے) ہیں۔
۞ إِنَّمَا ٱلصَّدَقَٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَٱلْمَسَٰكِينِ وَٱلْعَٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَٱلْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِى ٱلرِّقَابِ وَٱلْغَٰرِمِينَ وَفِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٦٠)	صدقات تو محض فقیروں اور مسکینوں (معذور) اور (صدقات و زکاۃ) اکٹھا کرنے والے عاملین اور جن لوگوں کی تالیفِ قلب کی گئی ہے اور گردنوں (کو قید سے چھڑانے) میں اور قرضہ داروں اور اللہ کی سبیل میں اور مسافروں کیلئے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
وَمِنْهُمُ ٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ ٱلنَّبِىَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمْ وَٱلَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ ٱللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٦١)	اور ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو نبیؐ کو ایذا دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ وہ کان ہے (یعنی جو اللہ سے سنتے ہیں آگے بتا دیتے ہیں)؛ کہہ دو کہ کان تمہارے لئے بہتر ہے وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور وہ مومنین پر ایمان رکھتا ہے اور ان کیلئے رحمت ہے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں؛ اور جو لوگ اللہ کے رسولؐ کو ایذا دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
يَحْلِفُونَ بِٱللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥٓ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُواْ مُؤْمِنِينَ (٦٢)	وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں، حالانکہ اللہ اور اس کا رسولؐ اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ ان کو راضی کریں اگر وہ مومنین ہیں۔
أَلَمْ يَعْلَمُوٓاْ أَنَّهُۥ مَن يُحَادِدِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَأَنَّ لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ خَٰلِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ ٱلْخِزْىُ ٱلْعَظِيمُ (٦٣)	کیا انہیں معلوم نہیں کہ بیشک جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرے گا تو واقعی اس کیلئے جہنم کی نار ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا؛ یہ عظیم ذلت و رسوائی ہے۔
يَحْذَرُ ٱلْمُنَٰفِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِى قُلُوبِهِمْ قُلِ ٱسْتَهْزِءُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ (٦٤)	منافقین ڈر رہے ہیں کہ ان پر کوئی سورت نازل (نہ) ہو جائے جو ان کو اس چیز کی خبر دے جو ان کے قلوب میں ہے، کہہ دو اڑاؤ مذاق، بیشک اللہ ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔
وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِٱللَّهِ وَءَايَٰتِهِۦ وَرَسُولِهِۦ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ (٦٥)	اور اگر تم ان سے پوچھو تو وہ ضرور کہیں گے ہم تو بس بحث و تفریح کر رہے تھے؛ کہہ دو کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسولؐ سے مذاق کر رہے تھے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عذر نہ پیش کرو تم نے ایمان لانے کے بعد یقیناً کفر کیا، اگر ہم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے کیونکہ وہ مجرمین ہیں (ان لوگوں کا ذکر ہے جنھوں نے تبوک سے واپسی پر عقبہ میں رسول اللہؐ پر پتھر گرا کر شہید کرنے کی کوشش کی اور مدینہ میں مولا علیؑ کے راستے میں گڑھا کھود کر شہید کرنے کی کوشش کی تو مولا علیؑ کے گھوڑے کو بھی اللہ نے بتا دیا)۔	لَا تَعۡتَذِرُواْ قَدۡ كَفَرۡتُم بَعۡدَ إِيمَـٰنِكُمۡۚ إِن نَّعۡفُ عَن طَآئِفَةٖ مِّنكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةَۢ بِأَنَّهُمۡ كَانُواْ مُجۡرِمِينَ (٦٦)
منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے سے ہیں وہ منکر (غیرِ معصوم کی ولایت) کا حکم دیتے ہیں اور وہ معروف (ولایتِ علیؑ) سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو (خیر سے) روکے رکھتے ہیں؛ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا ہے تو اللہ نے ان کو بھلا دیا؛ بیشک منافقین ہی فاسقین ہیں۔	ٱلۡمُنَـٰفِقُونَ وَٱلۡمُنَـٰفِقَـٰتُ بَعۡضُهُم مِّنۢ بَعۡضٖۚ يَأۡمُرُونَ بِٱلۡمُنكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡمَعۡرُوفِ وَيَقۡبِضُونَ أَيۡدِيَهُمۡۚ نَسُواْ ٱللَّهَ فَنَسِيَهُمۡۚ إِنَّ ٱلۡمُنَـٰفِقِينَ هُمُ ٱلۡفَـٰسِقُونَ (٦٧)
منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کیلئے اللہ نے جہنم کی نار کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے؛ وہی ان کیلئے کافی ہے، اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کیلئے قائم رہنے والا عذاب ہے۔	وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلۡمُنَـٰفِقِينَ وَٱلۡمُنَـٰفِقَـٰتِ وَٱلۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَـٰلِدِينَ فِيهَاۚ هِيَ حَسۡبُهُمۡۚ وَلَعَنَهُمُ ٱللَّهُۖ وَلَهُمۡ عَذَابٞ مُّقِيمٞ (٦٨)
ان لوگوں کی طرح جو تم سے قبل تھے وہ تم سے زیادہ قوت والے تھے اور زیادہ اموال و اولاد والے تھے؛ پس انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا اور تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جیسا کہ ان لوگوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جو تم سے قبل تھے اور تم بھی بحث میں پڑے جس طرح وہ بحث میں پڑے تھے؛ انہی لوگوں کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے، اور وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔	كَٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ كَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنكُمۡ قُوَّةٗ وَأَكۡثَرَ أَمۡوَٰلٗا وَأَوۡلَٰدٗا فَٱسۡتَمۡتَعُواْ بِخَلَٰقِهِمۡ فَٱسۡتَمۡتَعۡتُم بِخَلَٰقِكُمۡ كَمَا ٱسۡتَمۡتَعَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُم بِخَلَٰقِهِمۡ وَخُضۡتُمۡ كَٱلَّذِي خَاضُوٓاْۚ أُوْلَـٰٓئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡمَـٰلُهُمۡ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ وَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَـٰسِرُونَ (٦٩)
کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے قبل تھے: قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود، اور قومِ ابراہیمؑ اور اہلِ مدین اور (قومِ لوطؑ کی) الٹائی گئی بستیاں؛ ان کے پاس ان کے رسولؑ واضح دلائل لے کر آئے، پس اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔	أَلَمۡ يَأۡتِهِمۡ نَبَأُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوحٖ وَعَادٖ وَثَمُودَ وَقَوۡمِ إِبۡرَٰهِيمَ وَأَصۡحَٰبِ مَدۡيَنَ وَٱلۡمُؤۡتَفِكَٰتِۚ أَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِۖ فَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (٧٠)
اور مؤمنین اور مؤمنات ایک دوسرے کے ولی ہیں وہ معروف کا حکم دیتے ہیں اور منکر سے روکتے ہیں اور وہ صلاۃ قائم کرتے ہیں اور زکاۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں؛ انہی پر اللہ رحم کرے گا؛ بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔	وَٱلۡمُؤۡمِنُونَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتُ بَعۡضُهُمۡ أَوۡلِيَآءُ بَعۡضٖۚ يَأۡمُرُونَ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَيُطِيعُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓۚ أُوْلَـٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ ٱللَّهُۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٞ (٧١)
اللہ نے مؤمنین اور مؤمنات سے جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور سدا بہار جنتوں میں پاکیزہ رہائش گاہیں؛ اور اللہ کی رضائیں اکبر (سب سے بڑھ کر) ہیں؛ یہی وہ عظیم کامیابی ہے۔	وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ جَنَّـٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسَٰكِنَ طَيِّبَةٗ فِي جَنَّـٰتِ عَدۡنٖۚ وَرِضۡوَٰنٞ مِّنَ ٱللَّهِ أَكۡبَرُۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (٧٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ جَٰهِدِ ٱلْكُفَّارَ وَٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ (٧٣)	اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو؛ اور ان کی پناہ گاہ جہنم ہے؛ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔
يَحْلِفُونَ بِٱللَّهِ مَا قَالُوا۟ وَلَقَدْ قَالُوا۟ كَلِمَةَ ٱلْكُفْرِ وَكَفَرُوا۟ بَعْدَ إِسْلَٰمِهِمْ وَهَمُّوا۟ بِمَا لَمْ يَنَالُوا۟ ۚ وَمَا نَقَمُوٓا۟ إِلَّآ أَنْ أَغْنَىٰهُمُ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ مِن فَضْلِهِۦ ۚ فَإِن يَتُوبُوا۟ يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ وَإِن يَتَوَلَّوْا۟ يُعَذِّبْهُمُ ٱللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ (٧٤)	وہ اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہیں کہ انہوں نے (وہ بات) نہیں کہی (کچھ لوگوں نے اعلانِ غدیر کے بعد اپنے خیموں میں رسولؐ اللہ اور مولا علیؑ کی شان میں گستاخی کی تو رسولؐ اللہ کے بُلا کر پوچھنے پر مکر گئے)؛ حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کا کلمہ کہا اور اپنے اسلام (لانے) کے بعد کفر کیا اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا جو وہ نہ پا سکے، اور انہوں نے انتقام نہیں لیا (یعنی شیعانِ علیؑ کو جلاوطن کر کے) مگر یہ کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے ان کو اپنے فضل سے غنی کر دیا (یعنی مولا علیؑ کی ذوالفقار کے صدقے مالِ غنیمت اکٹھا کر کر کے مالدار ہو گئے)، پس اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کیلئے بہتر ہے، اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا، اور زمین میں ان کیلئے کوئی ولی نہ ہو گا اور نہ ہی مددگار۔
۞ وَمِنْهُم مَّنْ عَٰهَدَ ٱللَّهَ لَئِنْ ءَاتَىٰنَا مِن فَضْلِهِۦ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (٧٥)	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اس نے ہمیں اپنے فضل سے (کچھ) عطا کیا تو ہم ضرور صدقہ خیرات کریں گے اور ہم ضرور صالح لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔
فَلَمَّآ ءَاتَىٰهُم مِّن فَضْلِهِۦ بَخِلُوا۟ بِهِۦ وَتَوَلَّوا۟ وَّهُم مُّعْرِضُونَ (٧٦)	پس جب اس نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا تو انہوں نے اس پر بخل کیا اور منہ موڑ لیا اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔
فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِى قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُۥ بِمَآ أَخْلَفُوا۟ ٱللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا۟ يَكْذِبُونَ (٧٧)	تو اللہ نے ان کی سزا میں ان کے قلوب میں نفاق ڈال دیا اس دن تک جب وہ اس سے ملیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔
أَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَىٰهُمْ وَأَنَّ ٱللَّهَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ (٧٨)	کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بیشک اللہ ان کے راز اور ان کی خفیہ سرگوشیاں جانتا ہے اور بیشک اللہ تمام غیب خوب جانتا ہے۔
ٱلَّذِينَ يَلْمِزُونَ ٱلْمُطَّوِّعِينَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ فِى ٱلصَّدَقَٰتِ وَٱلَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ ٱللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٧٩)	مؤمنین میں سے خوشی سے دینے والوں پر جو لوگ صدقات کے بارے میں الزام (نکتہ چینی) کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اپنی جدوجہد (کی کمائی) کے سوا کچھ نہیں پاتے تو وہ ان سے تمسخر کرتے ہیں (مولا علیؑ نے کسی کے باغ کو پانی لگا کر کچھ کھجوریں کمائیں اور مولا محمدؐ کی خدمت میں پیش کیں تو منافقین نے مذاق اڑایا)؛ اللہ نے ان کا تمسخر اڑایا ہے، اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
ٱسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ (٨٠)	تم ان کیلئے مغفرت چاہو یا تم ان کیلئے مغفرت نہ چاہو؛ اگر تم ان کیلئے ستر مرتبہ بھی مغفرت مانگو تو اللہ ہرگز انہیں نہیں بخشے گا (اسی لئے رسولؐ اللہ مؤمن کا جنازہ پانچ تکبیروں سے اور دوسروں کا چار سے پڑھاتے تھے)؛ وہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا؛ اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ھدایت نہیں دیتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَرِحَ ٱلۡمُخَلَّفُونَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلَٰفَ رَسُولِ ٱللَّهِ وَكَرِهُوٓاْ أَن يُجَٰهِدُواْ بِأَمۡوَٰلِهِمۡ وَأَنفُسِهِمۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَقَالُواْ لَا تَنفِرُواْ فِي ٱلۡحَرِّۗ قُلۡ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّٗاۚ لَّوۡ كَانُواْ يَفۡقَهُونَ (٨١)	پیچھے رہ جانے والے رسول اللہؐ کے (جنگ پر چلے جانے کے) بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے؛ اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اللہ کی سبیل میں اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کریں اور انہوں نے کہا کہ اس گرمی میں نہ نکلو؛ کہہ دو جہنم کی نار زیادہ شدید گرم ہے؛ کاش وہ سمجھ سکیں۔
فَلۡيَضۡحَكُواْ قَلِيلٗا وَلۡيَبۡكُواْ كَثِيرٗا جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (٨٢)	پس انہیں تھوڑا ہنسنے دو پھر وہ کثرت سے روئیں گے (ان اعمال کی) جزا کے طور پر جو وہ کماتے رہے۔
فَإِن رَّجَعَكَ ٱللَّهُ إِلَىٰ طَآئِفَةٖ مِّنۡهُمۡ فَٱسۡتَـٔۡذَنُوكَ لِلۡخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخۡرُجُواْ مَعِيَ أَبَدٗا وَلَن تُقَٰتِلُواْ مَعِيَ عَدُوًّاۖ إِنَّكُمۡ رَضِيتُم بِٱلۡقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٖ فَٱقۡعُدُواْ مَعَ ٱلۡخَٰلِفِينَ (٨٣)	اگر اللہ تمہیں ان کے کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور پھر وہ تم سے (جہاد کیلئے) نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دو تم اب میرے ساتھ تاابد ہرگز نہیں نکل سکتے اور میرے ساتھ مل کر دشمن سے ہرگز نہیں لڑ سکتے؛ بیشک تم پہلی بار ہی بیٹھ رہنے پر راضی رہے پس پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔
وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰٓ أَحَدٖ مِّنۡهُم مَّاتَ أَبَدٗا وَلَا تَقُمۡ عَلَىٰ قَبۡرِهِۦٓۖ إِنَّهُمۡ كَفَرُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَمَاتُواْ وَهُمۡ فَٰسِقُونَ (٨٤)	اور ان میں سے کوئی ایک بھی مر جائے تو اس پر تاابد صلاۃِ (جنازہ) نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو؛ (کیونکہ) بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا اور وہ مرے ہیں جبکہ وہ فاسق ہیں۔
وَلَا تُعۡجِبۡكَ أَمۡوَٰلُهُمۡ وَأَوۡلَٰدُهُمۡۚ إِنَّمَا يُرِيدُ ٱللَّهُ أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا فِي ٱلدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ أَنفُسُهُمۡ وَهُمۡ كَٰفِرُونَ (٨٥)	اور تمہیں ان کے اموال اور ان کی اولاد تعجب میں نہ ڈالے؛ اللہ کا صرف ارادہ ہے کہ انہیں وہ ان کی وجہ سے دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں (اس حال میں) نکل جائیں جبکہ وہ کافر ہوں۔
وَإِذَآ أُنزِلَتۡ سُورَةٌ أَنۡ ءَامِنُواْ بِٱللَّهِ وَجَٰهِدُواْ مَعَ رَسُولِهِ ٱسۡتَـٔۡذَنَكَ أُوْلُواْ ٱلطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَقَالُواْ ذَرۡنَا نَكُن مَّعَ ٱلۡقَٰعِدِينَ (٨٦)	اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولؐ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے جو صاحبِ دولت ہیں وہ تم سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں گے۔
رَضُواْ بِأَن يَكُونُواْ مَعَ ٱلۡخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُونَ (٨٧)	انہوں نے پسند کر لیا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں اور ان کے قلوب پر چھاپ لگادی گئی ہے پس وہ نہیں سمجھتے۔
لَٰكِنِ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ جَٰهَدُواْ بِأَمۡوَٰلِهِمۡ وَأَنفُسِهِمۡۚ وَأُوْلَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلۡخَيۡرَٰتُۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (٨٨)	لیکن رسولؐ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کیا؛ اور انہی لوگوں کیلئے بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ ذَٰلِكَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (٨٩)	اللہ نے ان کیلئے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ یہ عظیم کامیابی ہے۔
وَجَآءَ ٱلۡمُعَذِّرُونَ مِنَ ٱلۡأَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ ٱلَّذِينَ كَذَبُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥۚ سَيُصِيبُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ (٩٠)	اور بدوؤں (گنواروں) میں سے عذر کرنے والے آئے تاکہ انہیں اجازت دی جائے اور وہ لوگ بیٹھے رہے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے جھوٹ بولا؛ ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان پر دردناک عذاب آئے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَّيۡسَ عَلَى ٱلضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى ٱلۡمَرۡضَىٰ وَلَا عَلَى ٱلَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُواْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِۦۚ مَا عَلَى ٱلۡمُحۡسِنِينَ مِن سَبِيلٍۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٩١)	کوئی حرج نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ مریضوں پر اور نہ ان لوگوں پر جو خرچ کرنے کیلئے کچھ نہیں پاتے، اگر وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے خیر خواہ ہوں؛ نیکو کاروں پر کوئی راہِ (مواخذہ) نہیں؛ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَلَا عَلَى ٱلَّذِينَ إِذَا مَآ أَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَآ أَجِدُ مَآ أَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ تَوَلَّواْ وَّأَعۡيُنُهُمۡ تَفِيضُ مِنَ ٱلدَّمۡعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُواْ مَا يُنفِقُونَ (٩٢)	اور نہ ان لوگوں پر (کوئی حرج ہے) کہ جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تاکہ تم انہیں سواری دو تو تم کہتے ہو تمہیں سوار کرنے کیلئے میرے پاس کچھ نہیں، تو وہ واپس جاتے ہیں اور ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی ہوتی ہیں غم کی وجہ سے کہ وہ خرچ کرنے کیلئے کچھ نہیں پاتے۔
۞ إِنَّمَا ٱلسَّبِيلُ عَلَى ٱلَّذِينَ يَسۡتَـٔۡذِنُونَكَ وَهُمۡ أَغۡنِيَآءُۚ رَضُواْ بِأَن يَكُونُواْ مَعَ ٱلۡخَوَالِفِ وَطَبَعَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (٩٣)	(گرفت کی) راہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو غنی ہو کر بھی تم سے (رخصت کی) اجازت مانگتے ہیں، وہ راضی ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں، اور اللہ نے ان کے قلوب پر چھاپ لگا دی ہے پس وہ کچھ نہیں جانتے۔
يَعۡتَذِرُونَ إِلَيۡكُمۡ إِذَا رَجَعۡتُمۡ إِلَيۡهِمۡۚ قُل لَّا تَعۡتَذِرُواْ لَن نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّأَنَا ٱللَّهُ مِنۡ أَخۡبَارِكُمۡۚ وَسَيَرَى ٱللَّهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُولُهُۥ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَٰلِمِ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٩٤)	جب تم ان کے پاس (تبوک سے) واپس آؤ گے تو وہ تمہیں عذر پیش کریں گے؛ کہہ دو کہ تم عذر نہ کرو ہم تمہاری بات ہر گز نہیں مانیں گے تحقیق اللہ نے ہمیں تمہاری خبریں بتا دی ہیں؛ اور اللہ اور اس کا رسولؐ تمہارے عمل دیکھے گا پھر تم غیب (جو ابھی نہیں ہوا) اور حاضر (جو ہو چکا ہے) کے جاننے والے کی طرف پلٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔
سَيَحۡلِفُونَ بِٱللَّهِ لَكُمۡ إِذَا ٱنقَلَبۡتُمۡ إِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُواْ عَنۡهُمۡۖ فَأَعۡرِضُواْ عَنۡهُمۡۖ إِنَّهُمۡ رِجۡسٌۖ وَمَأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُ جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (٩٥)	جب تم ان کی طرف واپس پلٹو گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں اٹھائیں گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو؛ پس تم ان سے منہ موڑ لو؛ بیشک وہ رجس ہیں اور ان کی پناہ گاہ جہنم ہے (ان اعمال کی) جزا جو وہ کماتے رہے تھے۔
يَحۡلِفُونَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡاْ عَنۡهُمۡۖ فَإِن تَرۡضَوۡاْ عَنۡهُمۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يَرۡضَىٰ عَنِ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡفَٰسِقِينَ (٩٦)	وہ تمہارے سامنے قسمیں اٹھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، پھر اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو بیشک اللہ فاسقین کی قوم سے راضی نہیں ہوتا۔
ٱلۡأَعۡرَابُ أَشَدُّ كُفۡرًا وَنِفَاقًا وَأَجۡدَرُ أَلَّا يَعۡلَمُواْ حُدُودَ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٩٧)	بدو (گنوار) کفر اور منافقت میں زیادہ شدید ہیں اور زیادہ لائق ہیں کہ جو کچھ اللہ نے اپنے رسولؐ پر نازل کیا ہے اس کی حدود کو نہ جان سکیں؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
وَمِنَ ٱلۡأَعۡرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغۡرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ ٱلدَّوَآئِرَۚ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ ٱلسَّوۡءِۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٩٨)	اور بدوؤں میں سے کچھ ایسے ہیں جو خرچ کرتے ہیں اسے چٹی (نقصان، جرمانہ) قرار دیتے ہیں اور تمہارے لئے گردشوں کا انتظار کرتے ہیں؛ بُری گردش انہی پر ہے؛ اور اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمِنَ ٱلۡأَعۡرَابِ مَن يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَٰتٍ عِندَ ٱللَّهِ وَصَلَوَٰتِ ٱلرَّسُولِۚ أَلَآ إِنَّهَا قُرۡبَةٞ لَّهُمۡۚ سَيُدۡخِلُهُمُ ٱللَّهُ فِي رَحۡمَتِهِۦٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (٩٩)	اور بدؤں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قربت کا اور رسولؐ کی دعاؤں (کو حاصل کرنے) کا ذریعہ قرار دیتے ہیں خبردار یہ ان کی قربت کا ذریعہ ہے؛ اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا؛ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلۡأَوَّلُونَ مِنَ ٱلۡمُهَٰجِرِينَ وَٱلۡأَنصَارِ وَٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُم بِإِحۡسَٰنٖ رَّضِيَ ٱللَّهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُواْ عَنۡهُ وَأَعَدَّ لَهُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي تَحۡتَهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۚ ذَٰلِكَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (١٠٠)	اور مہاجرین اور انصار میں سے جو سب سے پہلے سبقت کرنے والے ہیں (ولایتِ علیؑ پر ثابت قدم رہنے والے مؤمنین) اور جن لوگوں نے حسنِ سلوک کے ساتھ ان کی پیروی کی ہے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اس نے ان کیلئے جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں تاابد ہمیشہ رہیں گے؛ یہ عظیم کامیابی ہے۔
وَمِمَّنۡ حَوۡلَكُم مِّنَ ٱلۡأَعۡرَابِ مُنَٰفِقُونَۖ وَمِنۡ أَهۡلِ ٱلۡمَدِينَةِۖ مَرَدُواْ عَلَى ٱلنِّفَاقِ لَا تَعۡلَمُهُمۡۖ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡۚ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٖ (١٠١)	اور تمہارے گرد و پیش جو بدو ہیں ان میں منافقین ہیں، اور اہلِ مدینہ میں بھی، جو نفاق پر برقرار رہتے ہیں، تم انہیں نہیں جانتے ہم ان کو جانتے ہیں؛ ہم ان کو دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ عذابِ عظیم کی طرف واپس لائے جائیں گے۔
وَءَاخَرُونَ ٱعۡتَرَفُواْ بِذُنُوبِهِمۡ خَلَطُواْ عَمَلٗا صَٰلِحٗا وَءَاخَرَ سَيِّئًا عَسَى ٱللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيۡهِمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٌ (١٠٢)	اور دوسرے لوگ جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے انہوں نے عملِ صالح اور دوسرے بُرے کو مخلوط کر دیا ہے؛ ہو سکتا ہے کہ اللہ ان پر توجہ دے؛ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
خُذۡ مِنۡ أَمۡوَٰلِهِمۡ صَدَقَةٗ تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡۖ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٞ لَّهُمۡۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (١٠٣)	ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں طاہر کرو (یہ آیت ماہ رمضان میں نازل ہوئی تو زکاۃ واجب ہوئی) اور ان کا تزکیہ کرو اور ان کیلئے دعا کرو؛ بیشک تمہاری دعا ان کیلئے تسکین ہے؛ اور اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
أَلَمۡ يَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ هُوَ يَقۡبَلُ ٱلتَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهِۦ وَيَأۡخُذُ ٱلصَّدَقَٰتِ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ (١٠٤)	کیا انہیں معلوم نہیں بیشک اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات کو (قبول فرما) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَقُلِ ٱعۡمَلُواْ فَسَيَرَى ٱللَّهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُولُهُۥ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَٰلِمِ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (١٠٥)	اور کہہ دو تم عمل کرو پس اللہ اور اس کا رسولؐ اور مؤمنین (آئمۂ معصومینؑ) تمہارے عمل کو دیکھتے ہیں (ہر صبح تمام مخلوقات کے اعمال مولا محمدؐ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں) اور تمہیں غیب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف واپس لایا جائے گا پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔
وَءَاخَرُونَ مُرۡجَوۡنَ لِأَمۡرِ ٱللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيۡهِمۡۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٞ (١٠٦)	اور کچھ دوسرے ہیں (مثلاً حمزہؓ و جعفرؑ جیسے مؤمنین کو شہید کرنے کے بعد مسلمان ہو جانے والے) جن کو اللہ کے حکم کا انتظار کرایا جا رہا ہے یا تو وہ ان کو عذاب دے یا ان پر توجہ کرے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مَسۡجِدٗا ضِرَارٗا وَكُفۡرٗا وَتَفۡرِيقَۢا بَيۡنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَإِرۡصَادٗا لِّمَنۡ حَارَبَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ مِن قَبۡلُۚ وَلَيَحۡلِفُنَّ إِنۡ أَرَدۡنَآ إِلَّا ٱلۡحُسۡنَىٰۖ وَٱللَّهُ يَشۡهَدُ إِنَّهُمۡ لَكَٰذِبُونَ (١٠٧)	اور جن لوگوں نے ایک مسجد بنائی ہے ضرر پہنچانے اور کفر کرنے اور مؤمنین کے درمیان تفریق پیدا کرنے کیلئے اور ان لوگوں کی کمین گاہ بنانے کیلئے جو (ابو عامر منافق) اس سے قبل بھی اللہ اور اس کے رسولؐ سے جنگ کر چکے ہیں؛ اور وہ ضرور قسمیں اٹھائیں گے کہ ہمارا ارادہ سوائے بھلائی کے کچھ نہیں؛ اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک وہ واقعی جھوٹے ہیں۔
لَا تَقُمۡ فِيهِ أَبَدٗاۚ لَّمَسۡجِدٌ أُسِّسَ عَلَى ٱلتَّقۡوَىٰ مِنۡ أَوَّلِ يَوۡمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِۚ فِيهِ رِجَالٞ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُواْۚ وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلۡمُطَّهِّرِينَ (١٠٨)	تم اس میں تا ابد کھڑے نہ ہونا؛ لازمی وہ مسجد (قبا) جس کی بنیاد یوم اول سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو اس کی زیادہ حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو؛ اس میں ایسے مرد ہیں جو طاہر رہنا محبوب رکھتے ہیں اور اللہ طاہر رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
أَفَمَنۡ أَسَّسَ بُنۡيَٰنَهُۥ عَلَىٰ تَقۡوَىٰ مِنَ ٱللَّهِ وَرِضۡوَٰنٍ خَيۡرٌ أَم مَّنۡ أَسَّسَ بُنۡيَٰنَهُۥ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٖ فَٱنۡهَارَ بِهِۦ فِي نَارِ جَهَنَّمَۗ وَٱللَّهُ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ (١٠٩)	تو کیا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے تقویٰ اور رضاؤں (کی طلب) پر رکھی، بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرتی ہوئی کھائی کے کنارے پر رکھ دی اور وہ اسے لے کر جہنم کی نار میں جا گری؛ اور اللہ ظالموں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔
لَا يَزَالُ بُنۡيَٰنُهُمُ ٱلَّذِي بَنَوۡاْ رِيبَةٗ فِي قُلُوبِهِمۡ إِلَّآ أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمۡۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (١١٠)	یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ان کے قلوب میں ہمیشہ شک بن کر رہے گی سوائے اس کے کہ ان کے قلوب ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں (مولا محمدؐ نے مسجد ضرار کو آگ لگانے اور منھدم کرنے کا حکم دیا)؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
۞ إِنَّ ٱللَّهَ ٱشۡتَرَىٰ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ أَنفُسَهُمۡ وَأَمۡوَٰلَهُم بِأَنَّ لَهُمُ ٱلۡجَنَّةَۚ يُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ فَيَقۡتُلُونَ وَيُقۡتَلُونَۖ وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقّٗا فِي ٱلتَّوۡرَىٰةِ وَٱلۡإِنجِيلِ وَٱلۡقُرۡءَانِۚ وَمَنۡ أَوۡفَىٰ بِعَهۡدِهِۦ مِنَ ٱللَّهِۚ فَٱسۡتَبۡشِرُواْ بِبَيۡعِكُمُ ٱلَّذِي بَايَعۡتُم بِهِۦۚ وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (١١١)	بیشک اللہ نے مؤمنین (آئمہؑ) سے ان کے نفسوں اور اموال کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے؛ وہ اللہ کی سبیل میں لڑتے ہیں تو وہ قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں، یہ اس کا حق وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں؛ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنا وعدہ وفا کرنے والا ہو پس خوشی مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے؛ اور یہی عظیم کامیابی ہے۔
ٱلتَّٰٓئِبُونَ ٱلۡعَٰبِدُونَ ٱلۡحَٰمِدُونَ ٱلسَّٰٓئِحُونَ ٱلرَّٰكِعُونَ ٱلسَّٰجِدُونَ ٱلۡأٓمِرُونَ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَٱلنَّاهُونَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَٱلۡحَٰفِظُونَ لِحُدُودِ ٱللَّهِۗ وَبَشِّرِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١١٢)	توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنے والے صوم رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے معروف کا امر کرنے والے اور منکر سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے؛ اور مؤمنین کو بشارت دے دو۔
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَن يَسۡتَغۡفِرُواْ لِلۡمُشۡرِكِينَ وَلَوۡ كَانُوٓاْ أُوْلِي قُرۡبَىٰ مِنۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ أَنَّهُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ (١١٣)	نبیؐ اور ایمان لانے والوں کیلئے (زیبا) نہیں ہے کہ وہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا کریں خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہوں اس کے بعد کہ ان پر واضح ہو گیا کہ وہ یقیناً اہلِ جحیم ہیں (کچھ مسلمانوں نے مولا محمدؐ سے درخواست کی کہ ان کے باپ دادا جو زمانۂ جاہلیت میں فوت ہو گئے ان کیلئے دعائے مغفرت کریں تو یہ آیت نازل ہوئی)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا كَانَ ٱسۡتِغۡفَارُ إِبۡرَٰهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوۡعِدَةٖ وَعَدَهَآ إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥٓ أَنَّهُۥ عَدُوّٞ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنۡهُۚ إِنَّ إِبۡرَٰهِيمَ لَأَوَّٰهٌ حَلِيمٞ (١١٤)	اور ابراھیمؑ کا استغفار اپنے چچا کیلئے نہیں تھا مگر اس وعدے کی بنا پر جو اس نے اس سے کیا تھا، پس جب اس پر واضح ہو گیا کہ بیشک وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس نے اس سے برآت کی؛ بیشک ابراھیمؑ واقعی نرم دل اور حلیم طبع (بردبار) تھا۔
وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُضِلَّ قَوۡمَۢا بَعۡدَ إِذۡ هَدَىٰهُمۡ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٌ (١١٥)	اور اللہ کسی قوم کو ھدایت دینے کے بعد گمراہ کر دینے والا نہیں حتیٰ کہ وہ ان کیلئے (وہ چیزیں) واضح بیان نہ کر دے جن سے وہ بچیں؛ بیشک اللہ ہر شیٔ کو خوب جانتا ہے۔
إِنَّ ٱللَّهَ لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِيّٖ وَلَا نَصِيرٖ (١١٦)	بیشک اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے؛ وہ حیات دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے؛ اور تمہارا اللہ کے علاوہ کوئی ولی نہیں اور نہ ہی مددگار۔
لَّقَد تَّابَ ٱللَّهُ عَلَى ٱلنَّبِيِّ وَٱلۡمُهَٰجِرِينَ وَٱلۡأَنصَارِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ ٱلۡعُسۡرَةِ مِنۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٖ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡۚ إِنَّهُۥ بِهِمۡ رَءُوفٞ رَّحِيمٞ (١١٧)	یقیناً اللہ نے مہربانی کی نبیؐ پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے مشکل وقت میں اس کا اتباع کیا بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے قلوب ٹیڑھے ہو جائیں، پھر اللہ نے ان کی طرف توجہ کی؛ بیشک وہ ان پر شفیق اور رحم کرنے والا ہے۔
وَعَلَى ٱلثَّلَٰثَةِ ٱلَّذِينَ خُلِّفُواْ حَتَّىٰٓ إِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلۡأَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ أَنفُسُهُمۡ وَظَنُّوٓاْ أَن لَّا مَلۡجَأَ مِنَ ٱللَّهِ إِلَّآ إِلَيۡهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوبُوٓاْۚ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ (١١٨)	اور ان تینوں پر جنہیں پیچھے چھوڑ گئے تھے (غزوہ تبوک میں کعب بن مالک، مرارہ بن ربیع اور ھلال بن امیہ نہ گئے)؛ حتیٰ کہ جب زمین وسیع ہونے کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کے نفوس ان پر تنگ ہو گئے اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے بچنے کیلئے کوئی پناہ گاہ نہیں مگر اسی کی طرف؛ پھر اللہ نے ان پر توجہ کی تاکہ وہ بھی توبہ کریں؛ بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَكُونُواْ مَعَ ٱلصَّٰدِقِينَ (١١٩)	اے ایمان لانے والو اللہ سے ڈرو اور صادقین (محمدؐ و آلِ محمدؐ) کے ساتھ ہو جاؤ۔
مَا كَانَ لِأَهۡلِ ٱلۡمَدِينَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُم مِّنَ ٱلۡأَعۡرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواْ عَن رَّسُولِ ٱللَّهِ وَلَا يَرۡغَبُواْ بِأَنفُسِهِمۡ عَن نَّفۡسِهِۦۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ لَا يُصِيبُهُمۡ ظَمَأٞ وَلَا نَصَبٞ وَلَا مَخۡمَصَةٞ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا يَطَـُٔونَ مَوۡطِئٗا يَغِيظُ ٱلۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنۡ عَدُوّٖ نَّيۡلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِۦ عَمَلٞ صَٰلِحٌۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (١٢٠)	اہلِ مدینہ اور اس کے گرد و نواح کے بدؤں کیلئے جائز نہیں تھا کہ وہ اللہ کے رسولؐ سے پیچھے رہ جاتے اور اپنے نفسوں کی خاطر اسؐ کے نفس سے بے پرواہ ہو جاتے؛ یہ اس لئے کہ اللہ کی سبیل میں نہ ان کو پیاس لگتی ہے اور نہ محنت سے تھکاوٹ اور نہ بھوک اور نہ وہ علاقہ طے کرتے ہیں جو کافروں کو غصہ دلاتا ہے اور نہ وہ کسی دشمن سے انتقام (قتل و قید) لیتے ہیں مگر یہ کہ اس کے بدلے ان کیلئے عمل صالح لکھا جائے گا؛ بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةٗ صَغِيرَةٗ وَلَا كَبِيرَةٗ وَلَا يَقۡطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ ٱللَّهُ أَحۡسَنَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٢١)	اور نہ وہ خرچے میں سے چھوٹا خرچ کرتے ہیں اور نہ بڑا اور نہ وہ کوئی وادی طے کرتے ہیں مگر یہ کہ ان کیلئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو اچھی جزا دے (ان اعمال کی) جو وہ کرتے رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور یہ تو نہیں کہ سارے مؤمنین نکل پڑیں؛ پس کیوں نہیں نکلتے ہر فرقے (گروہ، علاقہ) میں سے کچھ لوگ دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرنے کیلئے تاکہ جب وہ ان کی طرف واپس آئیں تو اپنی قوم کو خبردار کریں شاید کہ وہ بچیں۔	۞ وَمَا كَانَ ٱلْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا۟ كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا۟ فِى ٱلدِّينِ وَلِيُنذِرُوا۟ قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوٓا۟ إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ (١٢٢)
اے ایمان لانے والو کافروں کے ساتھ جنگ کرو جو تمہارے نزدیک ہیں اور ان کو تمہارے اندر سختی پانی چاہیئے؛ اور جان لو بیشک اللہ متقین کے ساتھ ہے۔	يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَـٰتِلُوا۟ ٱلَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ ٱلْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا۟ فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلْمُتَّقِينَ (١٢٣)
اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ کہتے ہیں تم میں سے کس کے ایمان میں اس نے اضافہ کیا ہے؟ لیکن جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے ایمان میں (واقعی) اضافہ کیا ہے اور وہ خوش ہیں۔	وَإِذَا مَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـٰذِهِۦٓ إِيمَـٰنًا ۚ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ فَزَادَتْهُمْ إِيمَـٰنًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (١٢٤)
لیکن جن لوگوں کے قلوب میں مرض ہے ان کے (سابقہ) رجس (شک و نجاست) میں (مزید) رجس کا اضافہ کیا ہے اور وہ مرے تو وہ کافر تھے۔	وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا۟ وَهُمْ كَـٰفِرُونَ (١٢٥)
کیا وہ نہیں دیکھتے یقیناً وہ ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائے جاتے ہیں (بیمار ہو جاتے ہیں) پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت لیتے ہیں۔	أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِى كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ (١٢٦)
اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں؛ کہ کیا تمہیں کوئی دیکھ رہا ہے پھر وہ کھسک جاتے ہیں؛ اللہ نے انکے قلوب (حق سے) پھیر دیئے ہیں کیونکہ وہ نہ سمجھنے والی قوم ہے۔	وَإِذَا مَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَىٰكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ ٱنصَرَفُوا۟ ۚ صَرَفَ ٱللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (١٢٧)
تحقیق تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے جو تم (معصومینؑ) میں سے ہے اس پر زبردست (گراں) ہے کہ تم (آلِ محمدؐ) مصیبت میں پڑو، تمہارے لئے (فلاح کا) حریص ہے (اور) مؤمنین (شیعانِ معصومینؑ) کیلئے رؤف ورحیم ہے۔	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِٱلْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (١٢٨)
پس اگر وہ منہ موڑتے ہیں تو (اے حبیبؐ) کہہ دو میرے لئے اللہ کافی ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے؛ میرا اسی پر توکل ہے اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔	فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَقُلْ حَسْبِىَ ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ (١٢٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ يُونس	
اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اناللہ الرؤف، یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔	الٓرۚ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡحَكِيمِ (١)
کیالوگوں کیلئے عجیب بات ہوگئی کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد کی طرف وحی کی ہے کہ لوگوں کو خبردار کردو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں بشارت دے دو کہ بیشک ان کیلئے ان کے رب کے پاس سچا خیر مقدم (ولایت کی وجہ سے شفاعت) ہے؛ کافروں نے کہا بیشک یہ واقعی کھلا جادوگر ہے۔	أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنۡ أَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ أَنۡ أَنذِرِ ٱلنَّاسَ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِندَ رَبِّهِمۡۗ قَالَ ٱلۡكَٰفِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ مُّبِينٌ (٢)
بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ایام میں خلق کیا پھر عرش کو استوار کیا وہ امر کی تدبیر کرتا ہے؛ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں مگر اس کے اذن کے بعد؛ وہ اللہ تمہارا رب ہے پس اسی کی عبادت کرو؛ پھر کیا تم نصیحت نہیں لیتے۔	إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ يُدَبِّرُ ٱلۡأَمۡرَۖ مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ إِذۡنِهِۦۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡ فَٱعۡبُدُوهُۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٣)
اسی کی طرف تم سب کو اکٹھا رجوع کرنا ہے؛ اللہ کا وعدہ حق ہے؛ بیشک وہی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے صالح عمل کئے ہیں ان کو انصاف کے ساتھ جزا دے؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کیلئے کھولتے ہوئے پانی کا مشروب اور دردناک عذاب ہے اسلئے کہ وہ کفر کرتے تھے۔	إِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيعًاۖ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقًّاۚ إِنَّهُۥ يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ لِيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ بِٱلۡقِسۡطِۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمُۢ بِمَا كَانُواْ يَكۡفُرُونَ (٤)
وہ وہی ہے جس نے شمس کو روشن اور قمر کو نور بنایا ہے اور اس کی منزلیں مقرر کردی ہیں تاکہ تم سالوں کی تعداد اور حساب معلوم کرو؛ نہیں خلق کیا اللہ نے وہ (سب کچھ) مگر حق کے ساتھ؛ وہ آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے علم رکھنے والی قوم کیلئے۔	هُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ ٱلشَّمۡسَ ضِيَآءً وَٱلۡقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُۥ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُواْ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ وَٱلۡحِسَابَۚ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۚ يُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ لِقَوۡمٍ يَعۡلَمُونَ (٥)
بیشک لیل اور نہار کے آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں خلق کیا ہے اس میں تقوٰی کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔	إِنَّ فِي ٱخۡتِلَٰفِ ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ لَأٓيَٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَتَّقُونَ (٦)
بیشک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید (یعنی ایمان) نہیں رکھتے اور دنیا کی حیات پر راضی ہیں اور اس پر مطمئن ہو گئے ہیں اور جو لوگ ہماری آیات (مولا علیؑ و آئمہؑ) سے غافل ہیں۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا وَرَضُواْ بِٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَٱطۡمَأَنُّواْ بِهَا وَٱلَّذِينَ هُمۡ عَنۡ ءَايَٰتِنَا غَٰفِلُونَ (٧)
ان کی پناہ گاہ نار ہے اس وجہ سے جو وہ کماتے رہے تھے۔	أُوْلَٰٓئِكَ مَأۡوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ يَهۡدِيهِمۡ رَبُّهُم بِإِيمَٰنِهِمۡۖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَٰرُ فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ (٩)	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کئے ان کا رب انہیں ان کے ایمان کی وجہ سے ھدایت دے گا، نعمت والی جنتوں میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔
دَعۡوَىٰهُمۡ فِيهَا سُبۡحَٰنَكَ ٱللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ فِيهَا سَلَٰمٞۚ وَءَاخِرُ دَعۡوَىٰهُمۡ أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٠)	اس میں ان کی پکار ہو گی کہ تو منزہ ہے اے اللہ اور اس میں ان کی دعائے ملاقات سلام ہو گی، اور ان کی آخری دعا ہو گی کہ ہر حمد اللہ کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے۔
۞ وَلَوۡ يُعَجِّلُ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ ٱلشَّرَّ ٱسۡتِعۡجَالَهُم بِٱلۡخَيۡرِ لَقُضِيَ إِلَيۡهِمۡ أَجَلُهُمۡۖ فَنَذَرُ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ (١١)	اور اگر اللہ لوگوں کیلئے بُرا کرنے میں عجلت کرتا جتنی عجلت وہ (دنیا کی) بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں تو ضرور ان کی مہلت ختم کرنے کا فیصلہ کر دیا جاتا؛ پس ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکنے کیلئے چھوڑ دیتے ہیں۔
وَإِذَا مَسَّ ٱلۡإِنسَٰنَ ٱلضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۢبِهِۦٓ أَوۡ قَاعِدًا أَوۡ قَآئِمٗا فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهُۥ مَرَّ كَأَن لَّمۡ يَدۡعُنَآ إِلَىٰ ضُرّٖ مَّسَّهُۥۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِينَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٢)	اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنے پہلو پر یا بیٹھے (یعنی جب مرض میں اٹھنے کی طاقت نہیں رکھتا) یا کھڑے پکارتا ہے، تو جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا گذرتا ہے کہ گویا اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں اس تکلیف کیلئے جو اسے پہنچی؛ اسی طرح حد سے گذرنے والوں کیلئے خوشنما بنا دیئے گئے ہیں (وہ اعمال) جو وہ کرتے رہے ہیں۔
وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَا ٱلۡقُرُونَ مِن قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ وَمَا كَانُواْ لِيُؤۡمِنُواْۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (١٣)	اور تحقیق تم سے قبل قوموں (مثلاً عاد و ثمود وغیرہ) کو ہم نے ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا، اور ان کے رسولؑ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے مگر وہ ایمان لانے والے نہ تھے؛ اسی طرح ہم مجرمین کی قوم کو جزا دیتے ہیں۔
ثُمَّ جَعَلۡنَٰكُمۡ خَلَٰٓئِفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُونَ (١٤)	پھر ہم نے تمہیں زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تا کہ ہم دیکھیں تم کس طرح عمل کرتے ہو۔
وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَاتُنَا بَيِّنَٰتٖ قَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا ٱئۡتِ بِقُرۡءَانٍ غَيۡرِ هَٰذَآ أَوۡ بَدِّلۡهُۚ قُلۡ مَا يَكُونُ لِيٓ أَنۡ أُبَدِّلَهُۥ مِن تِلۡقَآيِٕ نَفۡسِيٓۖ إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّۖ إِنِّيٓ أَخَافُ إِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّي عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٖ (١٥)	اور جب ان پر ہماری واضح آیات کی تلاوت کی جاتی ہے، تو جو لوگ ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں اس کی بجائے کوئی اور قرآن لاؤ یا اسے بدل دو (یعنی نیا قرآن لاؤ جس میں علیؑ کا ذکر نہ ہو اور علیؑ کو بدل کر کسی دوسرے کو ولی بناؤ)؛ کہہ دو میرے لئے (ممکن) نہیں ہے کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں، میں نہیں اتباع کرتا مگر جو وحی میری طرف کی جاتی ہے (علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بارے میں)، بیشک اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو مجھے ایک عظیم دن کے عذاب کا ڈر ہے۔
قُل لَّوۡ شَآءَ ٱللَّهُ مَا تَلَوۡتُهُۥ عَلَيۡكُمۡ وَلَآ أَدۡرَىٰكُم بِهِۦۖ فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِيكُمۡ عُمُرٗا مِّن قَبۡلِهِۦٓۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (١٦)	کہہ دو اگر اللہ چاہتا تو میں اس کو تمہارے لئے تلاوت نہ کرتا اور نہ تمہیں اس کا ادراک (سمجھ) دیتا، تو یقیناً میں اس سے قبل تم میں ایک عمر رہا ہوں؛ پھر کیا تم عقل نہیں کرتے۔
فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ (١٧)	پس اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے؛ بیشک مجرمین فلاح نہیں پائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور وہ اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نہ ضرر پہنچا سکتے ہیں اور نہ انکو نفع دے سکتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے اللہ کے ہاں سفارشی ہیں؛ کہو کیا تم اللہ کو وہ خبر بتارہے ہو جو وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؛ وہ منزہ ہے اور اعلیٰ ہے ان سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔	وَيَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنفَعُهُمۡ وَيَقُولُونَ هَٰٓؤُلَآءِ شُفَعَٰٓؤُنَا عِندَ ٱللَّهِۚ قُلۡ أَتُنَبِّـُٔونَ ٱللَّهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ سُبۡحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (١٨)
اور سب لوگ نہیں تھے مگر واحد امت (مذہب) پھر انہوں نے اختلاف کیا؛ اور اگر تیرے رب کی بات پہلے سے طے نہ ہوتی (یعنی اللہ کے علم میں تھا کہ وہ اختلاف کریں گے اور ان میں انبیاء وآئمہ مبعوث کئے) تو جس بات میں وہ اختلاف کر رہے تھے اس کا فیصلہ کر دیا جاتا۔	وَمَا كَانَ ٱلنَّاسُ إِلَّآ أُمَّةٗ وَٰحِدَةٗ فَٱخۡتَلَفُواْۚ وَلَوۡلَا كَلِمَةٞ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ فِيمَا فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ (١٩)
اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں نازل کی گئی، تو کہہ دو کہ غیب (حجۃ القائمؑ) تو صرف اللہ کے پاس ہے پس تم (ظہور قائمؑ کا) انتظار کرو، بیشک میں بھی تمہارے ساتھ منتظرین میں سے ہوں۔	وَيَقُولُونَ لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ ءَايَةٞ مِّن رَّبِّهِۦۖ فَقُلۡ إِنَّمَا ٱلۡغَيۡبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓاْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ ٱلۡمُنتَظِرِينَ (٢٠)
اور جب ہم لوگوں کو کوئی تکلیف چھونے کے بعد رحمت چکھاتے ہیں تو اچانک وہ ہماری آیات کے معاملے میں خفیہ تدبیر کرتے ہیں؛ کہہ دو اللہ خفیہ تدبیر میں زیادہ تیز ہے؛ بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) سب لکھ رہے ہیں جو تم خفیہ تدبیریں کر رہے ہو۔	وَإِذَآ أَذَقۡنَا ٱلنَّاسَ رَحۡمَةٗ مِّنۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ إِذَا لَهُم مَّكۡرٞ فِيٓ ءَايَاتِنَاۚ قُلِ ٱللَّهُ أَسۡرَعُ مَكۡرًاۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُونَ مَا تَمۡكُرُونَ (٢١)
وہ وہی ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے؛ حتیٰ کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور وہ ان کو لے کر اچھی ہوا کے ساتھ چلتی ہے اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں، (اچانک) اس پر طوفانی ہوا آجاتی ہے اور ہر طرف سے ان پر موجیں آنے لگتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے ہیں بیشک وہ گھر گئے ہیں، وہ اللہ کو پکارتے ہیں دین کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے، اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دے دی تو ہم ضرور شاکرین میں سے ہو جائیں گے۔	هُوَ ٱلَّذِي يُسَيِّرُكُمۡ فِي ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمۡ فِي ٱلۡفُلۡكِ وَجَرَيۡنَ بِهِم بِرِيحٖ طَيِّبَةٖ وَفَرِحُواْ بِهَا جَآءَتۡهَا رِيحٌ عَاصِفٞ وَجَآءَهُمُ ٱلۡمَوۡجُ مِن كُلِّ مَكَانٖ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُمۡ أُحِيطَ بِهِمۡ دَعَوُاْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ لَئِنۡ أَنجَيۡتَنَا مِنۡ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ (٢٢)
پھر جب وہ انہیں نجات دیتا ہے تو فوراً وہ زمین میں ناحق بغاوت کرنے لگتے ہیں؛ اے لوگو تمہاری بغاوت محض تمہارے نفسوں کے خلاف ہے، دنیا کی حیات کا مال متاع (چند روزہ ہے) پھر ہماری طرف تمہیں رجوع کرنا ہے پھر ہم تمہیں خبر دیں گے جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔	فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمۡ إِذَا هُمۡ يَبۡغُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّۗ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمۖ مَّتَٰعَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۖ ثُمَّ إِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٢٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٢٤)	دنیا کی حیات کی مثال محض پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے نازل کیا تو اس سے زمین کے نباتات ملتے ہیں جسے انسان اور جانور کھاتے ہیں؛ حتیٰ کہ جب زمین اپنا زیور اختیار کر لیتی ہے اور مزین ہو جاتی ہے اور اس کے مالک سمجھے کہ واقعی وہ اس پر قادر ہیں، تو ہمارا امر اس پر رات میں یا دن میں آجاتا ہے اور ہم نے اسے کٹی ہوئی (تباہ شدہ) بنا دیا گویا کہ کل وہاں کچھ بھی نہ تھا؛ اس طرح ہم تفکر کرنے والی قوم کیلئے آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔
وَٱللَّهُ يَدْعُوٓاْ إِلَىٰ دَارِ ٱلسَّلَٰمِ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢٥)	اور اللہ تمہیں دار السلام (سلامتی کے گھر جنت) کی طرف دعوت دیتا ہے؛ اور جسے وہ چاہتا ہے صراط مستقیم (ولایتِ علیؑ) کی طرف ھدایت دیتا ہے۔
۞ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ ٱلْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُوْلَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٢٦)	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اچھائی کی خوبصورت (جنت) اور مزید (دنیا میں نعمتیں جن کا حساب نہیں لیا جائے گا)؛ اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ہی ذلت؛ وہی لوگ اہلِ جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَٱلَّذِينَ كَسَبُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ ٱلَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُوْلَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٢٧)	اور جن لوگوں نے برائیاں (بدعتیں، شکوک، شہوات) کمائی ہیں تو برائی کی جزا اسی کے مثل ہے، اور ان پر ذلت چھائی ہوگی؛ اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا گویا کہ ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیے گئے ہوں؛ وہی اہل نار ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُواْ مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ (٢٨)	اور جس دن ہم ان سب کو محشور کریں گے پھر ہم ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا کہیں گے (ٹھہر جاؤ) اپنی جگہ تم اور تمہارے شریک، پھر ہم ان (کفار اور مؤمنین) کو ایک دوسرے سے علیحدہ کریں گے اور ان کے شریک کہیں گے تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے۔
فَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَٰفِلِينَ (٢٩)	پس اللہ کافی ہے بطور گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان کہ یقیناً ہم تمہاری عبادت سے واقعی بے خبر تھے۔
هُنَالِكَ تَبْلُواْ كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ ٱلْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (٣٠)	وہاں ہر نفس آزمایا جائے گا جو اس نے پہلے کیا تھا اور اللہ کی طرف واپس لایا جائے گا جو ان کا حقیقی مولا ہے اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔
قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَمَن يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ ٱللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (٣١)	کہہ دو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے، سماعت اور بصارت کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون نکالتا ہے اور جاندار سے بے جان نکالتا ہے اور امر کی تدبیر کون کرتا ہے؛ تو وہ کہیں گے اللہ، پس کہہ دو کیا پھر تم نہیں ڈرتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمُ ٱلْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ ٱلْحَقِّ إِلَّا ٱلضَّلَـٰلُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ (٣٢)	پس وہی اللہ ہے تمہارا حقیقی رب، پھر حق کے بعد کیا ہے سوائے گمراہی کے، پھر تم کدھر پھرائے جارہے ہو۔
كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى ٱلَّذِينَ فَسَقُوٓا۟ أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٣٣)	اس طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی حق ثابت ہوگئی کہ بیشک وہ ایمان نہیں لائیں گے۔
قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ۚ قُلِ ٱللَّهُ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ (٣٤)	کہہ دو کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ہے جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہو پھر اس کا اعادہ بھی کرے؛ کہو (وہ صرف) اللہ ہے جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے پھر تم کدھر بہکائے جارہے ہو۔
قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ ۚ قُلِ ٱللَّهُ يَهْدِى لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَن يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّىٓ إِلَّآ أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (٣٥)	کہہ دو کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف ھدایت کرے؛ کہو اللہ ہی حق کی ھدایت کرتا ہے؛ پھر کیا وہ جو حق کی طرف ھدایت کرتا ہے (یعنی محمدؐ و آلِ محمدؐ) زیادہ مستحق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے یا وہ جو خود ھدایت نہیں پاتا مگر یہ کہ اس کی ھدایت کی جائے، تو تمہیں کیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔
وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ (٣٦)	اور ان میں سے اکثر لوگ نہیں اتباع کرتے مگر ظن کا؛ بیشک ظن (اجتہاد) حق میں کچھ بھی بے نیاز نہیں کرتا (یعنی کام نہیں آتا)، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔
وَمَا كَانَ هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَـٰكِن تَصْدِيقَ ٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ ٱلْكِتَـٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ (٣٧)	اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اسے اللہ کی بجائے (خود) گھڑ لیا جائے بلکہ یہ تو (ان کتابوں کی) تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہیں اور الکتاب کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں یہ عالمین کے رب کی طرف سے ہے۔
أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا۟ بِسُورَةٍ مِّثْلِهِۦ وَٱدْعُوا۟ مَنِ ٱسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ (٣٨)	کیا وہ کہتے ہیں کہ اسؐ نے اسے گھڑ لیا ہے؛ کہہ دو پھر اس کی مثل ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے علاوہ جس کو تم (بلانے کی) استطاعت رکھتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو۔
بَلْ كَذَّبُوا۟ بِمَا لَمْ يُحِيطُوا۟ بِعِلْمِهِۦ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٣٩)	بلکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا جس کا علم میں وہ احاطہ نہیں کر سکے اور جس کی تاویل (نتیجہ یعنی رجعت) ان کے سامنے نہیں آئی؛ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی جو ان سے قبل تھے پھر دیکھو ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔
وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِۦ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِۦ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِٱلْمُفْسِدِينَ (٤٠)	اور ان میں سے کچھ اس پر ایمان لائیں گے اور ان میں سے کچھ (یعنی اعداء محمدؐ و آلِ محمدؐ) اس پر ایمان نہیں لائیں گے؛ اور تمہارا رب مفسدین کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمۡ عَمَلُكُمۡۖ أَنتُم بَرِيٓـُٔونَ مِمَّآ أَعۡمَلُ وَأَنَا۠ بَرِيٓءٞ مِّمَّا تَعۡمَلُونَ (٤١)	اور اگر وہ آپؐ کی تکذیب کرتے ہیں تو کہہ دو میرا عمل میرے لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے، جو کچھ میں کرتا ہوں تم اس سے بری (الذمہ) ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو میں اس سے بری (الذمہ) ہوں۔
وَمِنۡهُم مَّن يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَۚ أَفَأَنتَ تُسۡمِعُ ٱلصُّمَّ وَلَوۡ كَانُواْ لَا يَعۡقِلُونَ (٤٢)	اور ان میں سے کچھ ہیں جو آپؐ کی بات سنتے ہیں؛ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اور اگر وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔
وَمِنۡهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيۡكَۚ أَفَأَنتَ تَهۡدِي ٱلۡعُمۡيَ وَلَوۡ كَانُواْ لَا يُبۡصِرُونَ (٤٣)	اور ان میں سے کچھ ہیں جو تمہاری طرف دیکھتے ہیں؛ تو کیا تم اندھوں کو ھدایت (راہ دکھا) دو گے اور اگر وہ کچھ بھی بصارت نہ رکھتے ہوں۔
إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَظۡلِمُ ٱلنَّاسَ شَيۡـٔٗا وَلَٰكِنَّ ٱلنَّاسَ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (٤٤)	بیشک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔
وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ كَأَن لَّمۡ يَلۡبَثُوٓاْ إِلَّا سَاعَةٗ مِّنَ ٱلنَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيۡنَهُمۡۚ قَدۡ خَسِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِلِقَآءِ ٱللَّهِ وَمَا كَانُواْ مُهۡتَدِينَ (٤٥)	اور جس دن وہ ان کو محشور کرے گا گویا کہ وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر دن کی ایک ساعت، آپس میں ایک دوسرے سے جان پہچان کرنے کیلئے؛ تحقیق خسارے میں رہے وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی ملاقات کی تکذیب کی اور وہ ھدایت یافتہ نہ تھے۔
وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ ٱلَّذِي نَعِدُهُمۡ أَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ ٱللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفۡعَلُونَ (٤٦)	اور یا تو ہم اس میں سے بعض تم کو دکھا دیں جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے یا ہم تم کو پورا دکھا دیں پس انہیں ہماری طرف واپس آنا ہے پھر اللہ شاہد ہے اس پر جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔
وَلِكُلِّ أُمَّةٖ رَّسُولٞۖ فَإِذَا جَآءَ رَسُولُهُمۡ قُضِيَ بَيۡنَهُم بِٱلۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (٤٧)	اور ہر امت کیلئے ایک رسولؐ ہے پھر جب ان کا رسولؐ آ جاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٤٨)	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ (عذاب کا پورا) کب ہوگا اگر تم سچے ہو؟
قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِي ضَرّٗا وَلَا نَفۡعًا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَـٔۡخِرُونَ سَاعَةٗ وَلَا يَسۡتَقۡدِمُونَ (٤٩)	(اے حبیبؐ) کہہ دو میں اپنے نفس کیلئے ضرر کا مالک نہیں اور نہ نفع کا مگر جو اللہ چاہے (کیونکہ معصومینؑ کے نفس اللہ نے لے لئے)؛ ہر امت کیلئے ایک مدت (مقرر) ہے؛ جب ان کی مدت (اختتام کو) آ جاتی ہے تو وہ (موت) ایک ساعت بھی مؤخر نہیں ہوتی اور نہ مقدم۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِنۡ أَتَىٰكُمۡ عَذَابُهُۥ بَيَٰتًا أَوۡ نَهَارٗا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ (٥٠)	کہو تم کیا دیکھتے (سمجھتے) ہو اگر تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن کو آ جائے تو کیا چیز ہے جس کیلئے مجرمین عجلت کر رہے ہیں۔
أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ ءَامَنتُم بِهِۦٓۚ ءَآلۡـَٰٔنَ وَقَدۡ كُنتُم بِهِۦ تَسۡتَعۡجِلُونَ (٥١)	پھر کیا جب وہ (رجعت) واقع ہو جائے تو تم اس (مولا علیؑ) پر ایمان لاؤ گے؛ کیا اب، حالانکہ تم اس کیلئے عجلت کر رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھر جنہوں نے (آلِ محمدؐ کے حق پر) ظلم کیا ان سے کہا جائے گا ہمیشہ رہنے والا عذاب چکھو، کیا تمہیں جزا (بدلہ) دی جائے سوائے اس کے جو تم کماتے رہے تھے۔	ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذُوقُواْ عَذَابَ ٱلۡخُلۡدِ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمۡ تَكۡسِبُونَ (٥٢)
اور وہ تم سے پوچھتے ہیں کیا وہ (علیؑ امام) حق ہے؟ کہہ دو ہاں اور میرے رب کی قسم بیشک وہ واقعی حق (امام) ہے، اور تم اسے عاجز کر سکنے والے نہیں۔	۞ وَيَسۡتَنۢبِـُٔونَكَ أَحَقٌّ هُوَۖ قُلۡ إِي وَرَبِّيٓ إِنَّهُۥ لَحَقٌّۖ وَمَآ أَنتُم بِمُعۡجِزِينَ (٥٣)
اور اگر ہر اس شخص کے پاس جس نے (آلِ محمدؐ کے حق پر) ظلم کیا ہے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ (رجعت میں سزا سے بچنے کیلئے) ضرور اسے فدیہ میں دے گا؛ اور وہ اپنی ندامت چھپائیں گے جب عذاب کو دیکھ لیں گے، اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	وَلَوۡ أَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٖ ظَلَمَتۡ مَا فِي ٱلۡأَرۡضِ لَٱفۡتَدَتۡ بِهِۦۗ وَأَسَرُّواْ ٱلنَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُاْ ٱلۡعَذَابَۖ وَقُضِيَ بَيۡنَهُم بِٱلۡقِسۡطِۚ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (٥٤)
خبر دار بیشک اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ خبر دار بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔	أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۗ أَلَآ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (٥٥)
وہ حیات اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تمہیں واپس لایا جائے گا۔	هُوَ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ (٥٦)
اے لوگو تحقیق تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (قرآن) نصیحت آ گئی ہے اور جو سینوں میں ہے اس کیلئے شفا ہے، اور (مولا محمدؐ) مومنین کیلئے ھدایت اور رحمت ہے۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُم مَّوۡعِظَةٞ مِّن رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٞ لِّمَا فِي ٱلصُّدُورِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ (٥٧)
کہہ دو اللہ کے فضل (نبوتِ محمدؐ) کے ساتھ اور اسکی رحمت (ولایتِ علیؑ) کے ساتھ پس اس کی وجہ سے انہیں (یعنی شیعوں کو) خوش ہونا چاہیئے؛ یہ بہتر ہے ان (مال واولاد) سے جو وہ (مخالفین) لوگ جمع کرتے ہیں۔	قُلۡ بِفَضۡلِ ٱللَّهِ وَبِرَحۡمَتِهِۦ فَبِذَٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُواْ هُوَ خَيۡرٞ مِّمَّا يَجۡمَعُونَ (٥٨)
کہو تم کیا دیکھتے (سمجھتے) ہو جو رزق اللہ نے تمہارے لئے نازل کیا ہے تو اس میں سے تم نے خود کچھ حرام اور کچھ حلال بنا لیا ہے؛ کہو کیا اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ گھڑ رہے ہو۔	قُلۡ أَرَءَيۡتُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ لَكُم مِّن رِّزۡقٖ فَجَعَلۡتُم مِّنۡهُ حَرَامٗا وَحَلَٰلٗا قُلۡ ءَآللَّهُ أَذِنَ لَكُمۡۖ أَمۡ عَلَى ٱللَّهِ تَفۡتَرُونَ (٥٩)
جو لوگ اللہ پر جھوٹ گھڑ رہے ہیں قیامت کے دن ان کا ظن (گمان، اجتہادی بہانہ) کیا ہو گا؛ بیشک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن ان کی اکثریت شکر نہیں کرتی۔	وَمَا ظَنُّ ٱلَّذِينَ يَفۡتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُونَ (٦٠)
اور (اے میرے حبیبؐ) تم جس شان (حال) میں بھی ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ بھی تم تلاوت کرتے ہو اور تم لوگ نہیں کرتے کوئی عمل مگر ہم تم پر شاہد ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو؛ اور کوئی ذرہ برابر چیز زمین میں نہیں جو تیرے رب سے پوشیدہ ہو اور نہ ہی آسمان میں، نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتابِ مبین میں ہے۔	وَمَا تَكُونُ فِي شَأۡنٖ وَمَا تَتۡلُواْ مِنۡهُ مِن قُرۡءَانٖ وَلَا تَعۡمَلُونَ مِنۡ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُودًا إِذۡ تُفِيضُونَ فِيهِۚ وَمَا يَعۡزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثۡقَالِ ذَرَّةٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فِي ٱلسَّمَآءِ وَلَآ أَصۡغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكۡبَرَ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٍ (٦١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَآ إِنَّ أَوۡلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ (٦٢)	خبر دار بیشک اللہ کے اولیاء پر نہ خوف ہوتا ہے اور نہ وہ محزون ہوتے ہیں (یعنی معصومینؑ اور ان کا اتباع کرنے والے)۔
ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ (٦٣)	جو ایمان لائے اور تقویٰ کرتے رہے۔
لَهُمُ ٱلۡبُشۡرَىٰ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ لَا تَبۡدِيلَ لِكَلِمَٰتِ ٱللَّهِۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (٦٤)	ان کیلئے دنیا کی حیات اور آخرت میں بشارت ہے؛ اللہ کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہو سکتی (یعنی امامت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا)؛ یہ عظیم کامیابی ہے۔
وَلَا يَحۡزُنكَ قَوۡلُهُمۡۘ إِنَّ ٱلۡعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًاۚ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٦٥)	اور (اے میرے حبیبؐ) ان کا قول تمہیں افسردہ نہ کرے، بیشک عزت تو ساری کی ساری اللہ کیلئے ہے؛ وہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِي ٱلۡأَرۡضِۗ وَمَا يَتَّبِعُ ٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُرَكَآءَۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَخۡرُصُونَ (٦٦)	خبر دار بیشک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کا ہے؛ اور جو لوگ اللہ کے علاوہ (خود ساختہ) شریکوں کو پکار رہے ہیں وہ (کسی حقیقی چیز کا) اتباع نہیں کر رہے؛ وہ محض ظن کا اتباع کر رہے ہیں اور وہ محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔
هُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيۡلَ لِتَسۡكُنُواْ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبۡصِرًاۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَسۡمَعُونَ (٦٧)	وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے لیل بنائی تا کہ تم اس میں سکون لو اور دن کو دکھانے والا (بنایا ہے)؛ بیشک اس میں سننے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
قَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدًاۗ سُبۡحَٰنَهُۥۖ هُوَ ٱلۡغَنِيُّۖ لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ إِنۡ عِندَكُم مِّن سُلۡطَٰنِۭ بِهَٰذَآۚ أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ (٦٨)	انہوں نے کہا اللہ نے کوئی بیٹا بنایا ہے، وہ منزہ ہے؛ وہ تو بے نیاز ہے؛ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ تمہارے پاس اس کی کوئی سلطانی دلیل نہیں ہے؛ کیا تم اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو جو تم جانتے بھی نہیں۔
قُلۡ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَفۡتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُونَ (٦٩)	کہہ دو بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔
مَتَٰعٌ فِي ٱلدُّنۡيَا ثُمَّ إِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ ٱلۡعَذَابَ ٱلشَّدِيدَ بِمَا كَانُواْ يَكۡفُرُونَ (٧٠)	دنیا میں (قلیل) فائدہ ہے پھر ہماری طرف ہی ان کو واپس آنا ہے پھر ہم انہیں شدید عذاب چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کرتے رہے تھے۔
۞ وَٱتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَأَ نُوحٍ إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِۦ يَٰقَوۡمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُم مَّقَامِي وَتَذۡكِيرِي بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَعَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلۡتُ فَأَجۡمِعُوٓاْ أَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ أَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ ٱقۡضُوٓاْ إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ (٧١)	اور ان پر نوحؑ کی خبر تلاوت کرو جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر میرا (تمہارے درمیان) رہنا اور اللہ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا تم پر گراں ہے تو میں اللہ پر توکل کرتا ہوں پھر تم اپنا اجماعی فیصلہ کرلو اور تمہارے شریک پھر تمہارا معاملہ تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے ساتھ کر گذرو اور تم مجھے مہلت نہ دو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِن تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَأَلۡتُكُم مِّنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِۖ وَأُمِرۡتُ أَنۡ أَكُونَ مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ (٧٢)	پس اگر تم نے منہ موڑا، تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا؛ نہیں میرا اجر مگر اللہ پر، اور مجھے امر کیا گیا ہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں۔
فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيۡنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ فِي ٱلۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنَٰهُمۡ خَلَٰٓئِفَ وَأَغۡرَقۡنَا ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَاۖ فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُنذَرِينَ (٧٣)	پس انہوں نے اس کی تکذیب کی پھر ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم نے غرق کر دیا ان کو جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی، پس دیکھو جنہیں خبردار کر دیا گیا تھا ان کا کیسا انجام ہوا۔
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِۦ رُسُلًا إِلَىٰ قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا كَانُواْ لِيُؤۡمِنُواْ بِمَا كَذَّبُواْ بِهِۦ مِن قَبۡلُۚ كَذَٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلۡمُعۡتَدِينَ (٧٤)	پھر ہم نے اس کے بعد رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف مبعوث کیا پس وہ واضح دلائل کے ساتھ ان کے پاس آئے تو وہ اس پر ایمان لانے والے نہ تھے جس کو وہ اس سے پہلے (عالمِ ذر میں) جھٹلا چکے تھے؛ اس طرح ہم حد سے گذرنے والوں کے قلوب پر چھاپ لگا دیتے ہیں۔
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِم مُّوسَىٰ وَهَٰرُونَ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ بِـَٔايَٰتِنَا فَٱسۡتَكۡبَرُواْ وَكَانُواْ قَوۡمًا مُّجۡرِمِينَ (٧٥)	پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے ملاؤں کی طرف مبعوث کیا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرموں کی قوم تھے۔
فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلۡحَقُّ مِنۡ عِندِنَا قَالُوٓاْ إِنَّ هَٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِينٌ (٧٦)	پس جب ہمارے پاس سے حق ان کے پاس آگیا تو انہوں نے کہا بیشک یہ واقعی واضح جادو ہے۔
قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡۖ أَسِحۡرٌ هَٰذَا وَلَا يُفۡلِحُ ٱلسَّٰحِرُونَ (٧٧)	موسیٰؑ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے پاس آگیا ہے؛ کیا یہ جادو ہے؛ اور جادوگر تو فلاح نہیں پاتے۔
قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ ءَابَآءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا ٱلۡكِبۡرِيَآءُ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا نَحۡنُ لَكُمَا بِمُؤۡمِنِينَ (٧٨)	انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس آئے ہو تا کہ تم ہمیں اس سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور زمین میں بڑائی تم دونوں کی ہو جائے؛ اور ہم تم دونوں کی ماننے والے نہیں ہیں۔
وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ٱئۡتُونِي بِكُلِّ سَٰحِرٍ عَلِيمٍ (٧٩)	اور فرعون نے (اپنے آدمیوں سے) کہا ہر زیادہ علم والے جادوگر کو میرے پاس لاؤ۔
فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلۡقُواْ مَآ أَنتُم مُّلۡقُونَ (٨٠)	پھر جب جادوگر آگئے تو موسیٰؑ نے ان سے کہا پھینکو جو تم پھینکنے والے ہو۔
فَلَمَّآ أَلۡقَوۡاْ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئۡتُم بِهِ ٱلسِّحۡرُۖ إِنَّ ٱللَّهَ سَيُبۡطِلُهُۥٓۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ (٨١)	تو جب انہوں نے (رسیاں وغیرہ) پھینکیں، موسیٰؑ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے؛ بیشک اللہ اسے باطل کر دے گا؛ بیشک اللہ مفسدین کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔
وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلۡحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡمُجۡرِمُونَ (٨٢)	اور اللہ حق کو اپنے کلمات سے حق کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو ناگوار ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَمَآ ءَامَنَ لِمُوسَىٰٓ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِۦ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلْمُسْرِفِينَ (٨٣)	پس موسیٰؑ کو نہ مانا سوائے اس کی قوم کی کچھ اولاد (نوجوانوں) کے، فرعون اور اپنے ملاؤں کے خوف سے کہ انہیں آزمائش میں ڈال دیں؛ اور بیشک فرعون زمین میں غلبہ رکھتا تھا اور بیشک وہ اسراف کرنے والوں میں سے تھا۔
وَقَالَ مُوسَىٰ يَٰقَوْمِ إِن كُنتُمْ ءَامَنتُم بِٱللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوٓاْ إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ (٨٤)	موسیٰؑ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اس پر توکل کرو اگر تم مسلمان ہو۔
فَقَالُواْ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (٨٥)	تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر توکل کیا، اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنا (یعنی ظالموں کو ہم پر مسلط نہ کرنا)۔
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ (٨٦)	اور ہمیں اپنی رحمت سے کافروں کی قوم سے نجات دے۔
وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَٱجْعَلُواْ بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ ۗ وَبَشِّرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ (٨٧)	اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ مصر میں تم دونوں اپنی قوم کیلئے بیوت (مکانات) بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ بناؤ اور صلاۃ قائم کرو؛ اور مؤمنین کو بشارت دے دو۔
وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَآ إِنَّكَ ءَاتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُۥ زِينَةً وَأَمْوَٰلًا فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا ٱطْمِسْ عَلَىٰٓ أَمْوَٰلِهِمْ وَٱشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُواْ حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ (٨٨)	اور موسیٰؑ نے کہا اے ہمارے رب بیشک تو نے فرعون اور اس کے ملاؤں کو دنیا کی حیات میں زینت اور اموال دیئے ہیں، اے ہمارے رب تاکہ وہ تیری سبیل سے گمراہ کریں، اے ہمارے رب ان کے اموال غارت کردے اور ان کے دلوں پر سختی ڈال دے تو وہ ایمان نہ لائیں حتیٰ کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔
قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا فَٱسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (٨٩)	اللہ نے کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی پس تم دونوں قائم رہو اور ان لوگوں کی سبیل کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔
۞ وَجَٰوَزْنَا بِبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱلْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُۥ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَدْرَكَهُ ٱلْغَرَقُ قَالَ ءَامَنتُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱلَّذِىٓ ءَامَنَتْ بِهِۦ بَنُوٓاْ إِسْرَٰٓءِيلَ وَأَنَا۠ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ (٩٠)	اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گذار دیا تو فرعون اور اس کا لشکر ان کے پیچھے چلے سرکشی اور دشمنی میں؛ حتیٰ کہ جب غرقابی نے اسے آلیا تو اس نے کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ بیشک کوئی معبود نہیں سوائے اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائی اور میں مسلمین میں سے ہوں۔
ءَآلْـَٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ ٱلْمُفْسِدِينَ (٩١)	کیا اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نافرمانی کرتا تھا اور تو مفسدوں میں سے تھا۔
فَٱلْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ ءَايَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلنَّاسِ عَنْ ءَايَٰتِنَا لَغَٰفِلُونَ (٩٢)	پس آج ہم تیرے بدن کو بچائیں گے تاکہ تم ان لوگوں کیلئے آیت بن جاؤ جو تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں؛ اور بیشک لوگوں میں اکثریت ہماری آیات سے واقعی غافل ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ بَوَّأۡنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ مُبَوَّأَ صِدۡقٖ وَرَزَقۡنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ فَمَا ٱخۡتَلَفُواْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلۡعِلۡمُۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِي بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ (٩٣)	اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو سچا (اچھا) ٹھکانا مہیا کیا اور انہیں طیب چیزوں کا رزق دیا، پس انہوں نے باہم اختلاف نہیں کیا حتیٰ کہ ان کے پاس علم آگیا؛ بیشک تیرا رب ان کے درمیان یومِ قیامت فیصلہ کرے گا جس چیز میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔
فَإِن كُنتَ فِي شَكّٖ مِّمَّآ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ ٱلَّذِينَ يَقۡرَءُونَ ٱلۡكِتَٰبَ مِن قَبۡلِكَۚ لَقَدۡ جَآءَكَ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡمُمۡتَرِينَ (٩٤)	پس اگر تمہیں (یعنی لوگوں کو) اس میں شک ہے جو ہم نے تمہاری طرف (اللہ کے نزدیک علیؑ کی عظمت وشرف کے بارے میں) نازل کیا ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لو جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں (یعنی انبیاء سے معراج کے دوران پوچھ لو کہ ان کی کتب میں بھی علیؑ کے فضائل تھے)، یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق ہی آیا ہے پس تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ (٩٥)	اور ان لوگوں میں سے نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیات (اوصیاءؑ) کی تکذیب کی ورنہ تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُونَ (٩٦)	بیشک جن لوگوں پر تیرے رب کی بات حق ثابت ہو گئی ہے وہ (ولایت پر) ایمان نہیں لائیں گے۔
وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ ءَايَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ (٩٧)	خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) آیت آجائے حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔
فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ ءَامَنَتۡ فَنَفَعَهَآ إِيمَٰنُهَآ إِلَّا قَوۡمَ يُونُسَ لَمَّآ ءَامَنُواْ كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ ٱلۡخِزۡيِ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنَٰهُمۡ إِلَىٰ حِينٖ (٩٨)	تو ایسی بستی کیوں نہیں ہوئی جو ایمان لائی تو اسے اس کے ایمان نے نفع دیا سوائے یونسؑ کی قوم کے؛ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کا عذاب اس دنیا کی حیات میں ان سے ہٹا دیا اور انہیں ایک مدت تک مال متاع دے دیا۔
وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَأٓمَنَ مَن فِي ٱلۡأَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيعًاۚ أَفَأَنتَ تُكۡرِهُ ٱلنَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُواْ مُؤۡمِنِينَ (٩٩)	اور اگر تیرا رب چاہتا تو جو زمین میں ہیں وہ سب اکٹھے ایمان لے آتے؛ تو کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے حتیٰ کہ وہ مؤمنین بن جائیں۔
وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ أَن تُؤۡمِنَ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ وَيَجۡعَلُ ٱلرِّجۡسَ عَلَى ٱلَّذِينَ لَا يَعۡقِلُونَ (١٠٠)	اور کسی نفس کیلئے (ممکن) نہیں ہے کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لے آئے؛ اور وہ رجس (شک کی نجاست) ڈال دیتا ہے ان پر جو لوگ عقل نہیں کرتے۔
قُلِ ٱنظُرُواْ مَاذَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَمَا تُغۡنِي ٱلۡأٓيَٰتُ وَٱلنُّذُرُ عَن قَوۡمٖ لَّا يُؤۡمِنُونَ (١٠١)	کہہ دو دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا ہے؛ مگر فائدہ نہیں دیتیں آیات (آلِ محمدؐ) اور تنبیہیں (انبیاءؑ) اس قوم کو جو ایمان نہیں لاتی۔
فَهَلۡ يَنتَظِرُونَ إِلَّا مِثۡلَ أَيَّامِ ٱلَّذِينَ خَلَوۡاْ مِن قَبۡلِهِمۡۚ قُلۡ فَٱنتَظِرُوٓاْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ ٱلۡمُنتَظِرِينَ (١٠٢)	تو کیا وہ منتظر ہیں مگر ان لوگوں کے ایام کی طرح جو ان سے قبل گذر چکے ہیں؛ کہہ دو تو تم انتظار کرو بیشک میں بھی (قیامِ قائمؑ کیلئے) تمہارے ساتھ منتظرین میں سے ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان لانے والوں کو نجات دیتے ہیں اس طرح ہم پر حق ہے کہ ہم مؤمنین کو نجات دیں۔	ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ ٱلْمُؤْمِنِينَ (۱۰۳)
(اے میرے حبیبؐ) کہہ دو اے لوگو اگر تم میرے دین کے بارے میں شک میں ہو تو (سن لو کہ) میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے، اور مجھے امر کیا گیا ہے کہ میں مؤمنین میں سے ہوں۔	قُلْ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِن كُنتُمْ فِى شَكٍّ مِّن دِينِى فَلَآ أَعْبُدُ ٱلَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَـٰكِنْ أَعْبُدُ ٱللَّهَ ٱلَّذِى يَتَوَفَّىٰكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ (۱۰٤)
اور یہ کہ اپنے چہرے کو دین کیلئے قائم کر دو حق کی طرف مڑا ہوا، اور تم مشرکوں میں سے نہ ہو۔	وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ (۱۰٥)
اور اللہ کے علاوہ کسی کو نہ پکارو جو تجھے نفع نہیں دے سکتا اور نہ تجھے ضرر دے سکتا ہے، پس اگر تو نے ایسا کیا تو تب تم ظالموں میں سے ہو گے۔	وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (۱۰٦)
اور اگر اللہ تجھے کوئی نقصان پہنچا دے تو اس کے سوا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں، اور اگر وہ تمہارے ساتھ خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی موڑنے والا نہیں؛ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسے وہ نصیب کرتا ہے؛ اور وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِۦ ۚ يُصِيبُ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ (۱۰۷)
(اے میرے حبیبؐ) کہہ دو اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا ہے، پس جو ھدایت پائے گا تو محض اپنے نفس (کے فائدے) کیلئے ھدایت پائے گا، اور جو گمراہ ہو جائے تو محض اپنے آپ پر (وبال کیلئے) گمراہ رہتا ہے، اور میں تم پر کوئی وکیل (کارساز و محافظ) نہیں۔	قُلْ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ (۱۰۸)
اور اتباع کرو جو وحی تمہاری طرف کی جا رہی ہے اور صبر کرو حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں بہترین ہے۔	وَٱتَّبِعْ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيْكَ وَٱصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ ٱللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَـٰكِمِينَ (۱۰۹)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ هُودٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓرۚ كِتَٰبٌ أُحۡكِمَتۡ ءَايَٰتُهُۥ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِن لَّدُنۡ حَكِيمٍ خَبِيرٍ (١)	انااللہ الرؤف، کتاب جس کی آیات محکم ہیں پھر حکمت والے باخبر کی طرف سے مفصل بیان کی گئی ہیں۔
أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَۚ إِنَّنِي لَكُم مِّنۡهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ (٢)	کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو؛ بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے نذیر اور بشیر ہوں۔
وَأَنِ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُم مَّتَٰعًا حَسَنًا إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤۡتِ كُلَّ ذِي فَضۡلٍ فَضۡلَهُۥۖ وَإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيرٍ (٣)	اور یہ کہ تم اپنے رب سے استغفار کرو پھر اسی کی طرف توجہ (توبہ) کرو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک کیلئے اچھا مال متاع دے گا اور ہر صاحب فضل (مولا علیؑ) کو اس کا فضل عطا کرتا ہے، اور اگر تم منہ موڑلو تو بیشک میں تمہارے متعلق ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔
إِلَى ٱللَّهِ مَرۡجِعُكُمۡۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرٌ (٤)	اللہ کی طرف تمہارا رجوع (واپس جانا) ہے، اور وہ ہر شئ پر قادر ہے۔
أَلَآ إِنَّهُمۡ يَثۡنُونَ صُدُورَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُواْ مِنۡهُۚ أَلَا حِينَ يَسۡتَغۡشُونَ ثِيَابَهُمۡ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعۡلِنُونَۚ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٥)	خبردار بیشک وہ (منافق بغضِ علیؑ میں) اپنے سینوں کو موڑتے ہیں تاکہ اس سے چھپ سکیں؛ خبردار جب وہ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں (اور کھڑے ہو جاتے ہیں جب رسولؐ اللہ علیؑ کے فضائل بیان کرتے ہیں)، وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔
۞ وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ رِزۡقُهَا وَيَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَاۚ كُلٌّ فِي كِتَٰبٍ مُّبِينٍ (٦)	اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں مگر یہ کہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے اور وہ اس کے (رات) رہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور اس کے (موت کے) سپرد ہونے کی جگہ کو بھی؛ ہر چیز کتابِ مبین میں ہے۔
وَهُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرۡشُهُۥ عَلَى ٱلۡمَآءِ لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلًاۗ وَلَئِن قُلۡتَ إِنَّكُم مَّبۡعُوثُونَ مِنۢ بَعۡدِ ٱلۡمَوۡتِ لَيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا سِحۡرٌ مُّبِينٌ (٧)	اور وہ وہی ہے جس نے چھ ایام میں آسمانوں اور زمین کو خلق کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تم کو (اطاعت وعبادت میں) آزمالے کہ تم میں سے احسن عمل کرنے والا کون ہے؛ اور اگر تم (ان سے) کہتے ہو کہ بیشک تم موت کے بعد اٹھائے جاؤگے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ضرور کہیں گے یہ نہیں مگر واضح جادو۔
وَلَئِنۡ أَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ ٱلۡعَذَابَ إِلَىٰٓ أُمَّةٍ مَّعۡدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحۡبِسُهُۥٓۗ أَلَا يَوۡمَ يَأۡتِيهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٨)	اور اگر ہم ان سے عذاب امتِ معدودہ (یعنی اصحابِ قائمؑ جن کی تعداد ۳۱۳ معلوم ہے کے آنے) تک مؤخر کردیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ کونسی چیز اسے (یعنی ظہور کو) روکے ہوئے ہے؛ خبردار جس دن وہ ان پر آجائے گا تو ان سے موڑا نہیں جاسکے گا اور وہ ان کو گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَئِنْ أَذَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَٰهَا مِنْهُ إِنَّهُۥ لَيَـُٔوسٌ كَفُورٌ (٩)	اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت چکھاتے ہیں پھر اسے اس سے لے لیتے ہیں، تو وہ بیشک مایوس ناشکرا ہو جاتا ہے۔
وَلَئِنْ أَذَقْنَٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ ٱلسَّيِّـَٔاتُ عَنِّىٓ ۚ إِنَّهُۥ لَفَرِحٌ فَخُورٌ (١٠)	اور اگر ہم اسے نعمت چکھاتے ہیں اس تکلیف کے بعد جو اسے چمٹی تھی تو وہ ضرور کہتا ہے مجھ سے بُرے حالات دور چلے گئے؛ بیشک وہ خوش ہوتا ہے فخر کرتے ہوئے۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (١١)	سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے صبر کیا اور صالح اعمال کئے؛ انہی لوگوں کیلئے مغفرت اور اجر کبیر ہے۔
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهِۦ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا۟ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَآءَ مَعَهُۥ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَآ أَنتَ نَذِيرٌ ۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ وَكِيلٌ (١٢)	(اے میرے حبیبؐ) تو شاید تم بعض حصہ چھوڑنے والے ہو جو تمہاری طرف وحی کی جا رہی ہے اور اس سے تمہارا سینہ تنگ ہو کہ وہ کہیں گے اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ آتا؛ تم محض خبردار کرنے والے ہو؛ اور اللہ ہر شئے پر وکیل ہے (جب یہ آیت نازل ہوئی جس میں مخالفین کی رسول اللہؐ کو اذیت دینے کا بیان ہے جب آپؐ مولا علیؑ کی ولایت وفضیلت بیان کرتے، تو رسولؐ اللہ نے تشہد میں اونچی آواز میں تلاوت کرنا شروع کر دیا: یااللہ مؤمنین کے سینوں میں علیؑ کی مودت دے اور منافقوں کے سینوں میں ہیبت وعظمت ڈال دے)۔
أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا۟ بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِۦ مُفْتَرَيَٰتٍ وَٱدْعُوا۟ مَنِ ٱسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ (١٣)	یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے یہ (قرآن میں آیات ولایتِ علیؑ کو) گھڑ لیا ہے؛ کہہ دو تو اس کی مثل افتراشدہ دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے علاوہ جن کو تم بلانے کی استطاعت رکھتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو۔
فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَكُمْ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَآ أُنزِلَ بِعِلْمِ ٱللَّهِ وَأَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (١٤)	پس اگر وہ تمہارا (ولایت کی طرف بلانے کا) جواب نہ دیں تو جان لو کہ یہ (ذکرِ ولایتِ علیؑ) صرف اللہ کے علم سے نازل ہوا ہے اور یہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے؛ تو کیا تم مسلمان (یعنی ولایت علیؑ تسلیم کرنے والے نہیں) ہو گے؟
مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَٰلَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ (١٥)	جو لوگ دنیا کی حیات اور اس کی زینت کا ارادہ رکھتے ہیں ہم ان کے اعمال کا اس (دنیا) میں ان کو پورا (صلہ) دیتے ہیں اور اس میں ان کیلئے کوئی کمی نہیں کی جاتی۔
أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا ٱلنَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا۟ فِيهَا وَبَٰطِلٌ مَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (١٦)	ان لوگوں کیلئے آخرت میں کچھ نہیں سوائے نار کے، اور ضائع ہو گیا جو کچھ انہوں نے اس (دنیا) میں بنایا اور باطل ہے جو وہ کرتے رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِۦ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِهِۦ مِنَ ٱلْأَحْزَابِ فَٱلنَّارُ مَوْعِدُهُۥ ۚ فَلَا تَكُ فِى مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (١٧)	کیا پھر وہ شخص (مولا محمدؐ) جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہے اور اس کے پیچھے پیچھے اللہ کی طرف سے ایک گواہ (مولا علیؑ) بھی ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (جس میں ولایتِ علیؑ تھی) پیشوا اور رحمت ہو؛ وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں؛ اور گروہوں میں سے جو اس کا کفر کرے تو اس کی وعدہ گاہ نار ہے، پس تم اس (ولایتِ علیؑ) کے بارے میں شک میں نہ پڑو، بیشک وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ ٱلْأَشْهَٰدُ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ (١٨)	اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؛ وہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ (آئمہؑ) کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا، خبردار اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر (جنہوں نے آلِ محمدؐ کے حق پر ظلم کیا)۔
ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ (١٩)	جو لوگ اللہ کی سبیل (ولایتِ علیؑ) سے روکتے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں (یعنی ولایت غیر معصوم کی طرف موڑتے ہیں)؛ اور وہی آخرت کے کافر ہیں۔
أُو۟لَٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا۟ مُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ يُضَٰعَفُ لَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا۟ يَسْتَطِيعُونَ ٱلسَّمْعَ وَمَا كَانُوا۟ يُبْصِرُونَ (٢٠)	وہ لوگ زمین میں عاجز نہ کر سکے اور نہ اللہ کے علاوہ ان کا کوئی ولی تھا، ان کیلئے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا؛ وہ (ذکر امیر المؤمنینؑ) سننے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی وہ دیکھتے تھے۔
أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ (٢١)	انہی لوگوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ گھڑتے تھے ان سے گم ہو گیا (یعنی جس کو مولا علیؑ کی بجائے پکارتے تھے باطل ہو گیا)۔
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ هُمُ ٱلْأَخْسَرُونَ (٢٢)	یقیناً وہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَخْبَتُوٓا۟ إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٢٣)	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے اور اپنے رب کی طرف عاجزی کی، وہی لوگ اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
۞ مَثَلُ ٱلْفَرِيقَيْنِ كَٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْأَصَمِّ وَٱلْبَصِيرِ وَٱلسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٢٤)	دونوں فریقوں کی مثال ایک اندھے بہرے اور ایک دیکھنے سننے والے کی طرح ہے؛ کیا دونوں مساوی ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت نہیں لیتے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٢٥)	اور تحقیق ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، (اس نے کہا) بیشک میں تمہارے لئے واضح خبردار کرنے والا ہوں۔
أَن لَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ (٢٦)	کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو؛ بیشک میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے خوف کھاتا ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تو اس کی قوم کے ملاؤں جنہوں نے کفر کیا تھا کہا ہم تمہیں نہیں دیکھتے مگر ہماری مثل ایک بشر اور ہم نہیں دیکھتے تمہارا اتباع کرتے ہوئے مگر وہ لوگ جو ہم میں سے گھٹیا (فقراء و مساکین) اور نابالغ سوچ والے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمہیں ہمارے اوپر کوئی فضیلت ہے بلکہ ہمارا ظنِ (اجتہادی) ہے کہ تم لوگ جھوٹے ہو۔	فَقَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ مَا نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرٗا مِّثۡلَنَا وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ إِلَّا ٱلَّذِينَ هُمۡ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ ٱلرَّأۡيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمۡ عَلَيۡنَا مِن فَضۡلِۭ بَلۡ نَظُنُّكُمۡ كَٰذِبِينَ (٢٧)
اس نے کہا اے میری قوم تم کیا دیکھتے ہو اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر دی اور وہ تم سے اوجھل رہی؛ کیا ہم اس کو تم پر لازم کر دیں جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو۔	قَالَ يَٰقَوۡمِ أَرَءَيۡتُمۡ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٖ مِّن رَّبِّي وَءَاتَىٰنِي رَحۡمَةٗ مِّنۡ عِندِهِۦ فَعُمِّيَتۡ عَلَيۡكُمۡ أَنُلۡزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمۡ لَهَا كَٰرِهُونَ (٢٨)
اور اے میری قوم میں اس (کارِ رسالت) پر تم سے کسی مال کا سوال نہیں کرتا؛ نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور میں ان لوگوں کو دھکے دینے والا نہیں جو ایمان لائے ہیں؛ بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم جہالت برتنے والی قوم ہو۔	وَيَٰقَوۡمِ لَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مَالًاۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِۚ وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْۚ إِنَّهُم مُّلَٰقُواْ رَبِّهِمۡ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمۡ قَوۡمٗا تَجۡهَلُونَ (٢٩)
اور اے میری قوم میری کون نصرت کرے گا اللہ سے (بچانے کیلئے) اگر میں ان کو دھتکار دوں؛ کیا پھر تم نصیحت نہیں لیتے۔	وَيَٰقَوۡمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمۡۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٣٠)
اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو زیادہ جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں واقعی فرشتہ ہوں اور نہ میں ان لوگوں کے متعلق جن کو تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں کہتا ہوں کہ اللہ ان کو کوئی خیر عطا نہیں کرے گا؛ اللہ زیادہ جانتا ہے کہ ان کے نفسوں (دلوں) میں کیا ہے، بیشک تب تو میں واقعی ظالموں میں سے ہوں گا۔	وَلَآ أَقُولُ لَكُمۡ عِندِي خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٞ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزۡدَرِيٓ أَعۡيُنُكُمۡ لَن يُؤۡتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيۡرًاۖ ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا فِيٓ أَنفُسِهِمۡ إِنِّيٓ إِذٗا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (٣١)
انہوں نے کہا اے نوحؑ تحقیق تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور اکثر تو نے ہم سے جھگڑا کیا تو (اب وہ عذاب) لے آؤ ہم پر جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو۔	قَالُواْ يَٰنُوحُ قَدۡ جَٰدَلۡتَنَا فَأَكۡثَرۡتَ جِدَٰلَنَا فَأۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٣٢)
اس نے کہا وہ تو صرف اللہ ہی لائے گا تم پر اگر اس نے چاہا اور تم عاجز کر سکنے والے نہیں ہو۔	قَالَ إِنَّمَا يَأۡتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ إِن شَآءَ وَمَآ أَنتُم بِمُعۡجِزِينَ (٣٣)
اور اگر میں چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں تو بھی میری خیر خواہی تمہیں نفع نہیں دے سکتی اگر اللہ کا ارادہ ہو کہ تمہیں اغوا کرا (بھٹکا) دے؛ وہی تمہارا رب ہے، اور اسی کی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔	وَلَا يَنفَعُكُمۡ نُصۡحِيٓ إِنۡ أَرَدتُّ أَنۡ أَنصَحَ لَكُمۡ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغۡوِيَكُمۡۚ هُوَ رَبُّكُمۡ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ (٣٤)
یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے؛ کہہ دو اگر میں نے اس کو گھڑ لیا ہے تو میرا اجرم مجھ پر ہے اور میں ان سے بری ہوں جو جرم تم کرتے ہو۔	أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۖ قُلۡ إِنِ ٱفۡتَرَيۡتُهُۥ فَعَلَيَّ إِجۡرَامِي وَأَنَا۠ بَرِيٓءٞ مِّمَّا تُجۡرِمُونَ (٣٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُۥ لَن يُؤۡمِنَ مِن قَوۡمِكَ إِلَّا مَن قَدۡ ءَامَنَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُواْ يَفۡعَلُونَ (٣٦)	اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ بیشک تیری قوم میں سے ہر گز ایمان نہیں لائیں گے مگر جو ایمان لا چکے پس تم ان (کرتوتوں) پر افسوس نہ کرو جو وہ کرتے رہے ہیں۔
وَٱصۡنَعِ ٱلۡفُلۡكَ بِأَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا وَلَا تُخَٰطِبۡنِي فِي ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ إِنَّهُم مُّغۡرَقُونَ (٣٧)	اور ہماری آنکھوں (عین اللہ) کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ اور مجھ سے ان کے بارے میں بات نہ کرنا جنھوں نے ظلم کیا، بیشک وہ غرق ہونے والے ہیں۔
وَيَصۡنَعُ ٱلۡفُلۡكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَأٞ مِّن قَوۡمِهِۦ سَخِرُواْ مِنۡهُۚ قَالَ إِن تَسۡخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا نَسۡخَرُ مِنكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُونَ (٣٨)	اور وہ کشتی بناتا تھا اور جب بھی اس کی قوم کے ملا اس کے پاس سے گذرتے تو اس کا مذاق اڑاتے؛ اس (نوحؑ) نے کہا اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو یقیناً ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے جس طرح تم مذاق اڑا رہے ہو۔
فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٞ يُخۡزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٞ مُّقِيمٌ (٣٩)	پس تم عنقریب جان لوگے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور اس پر ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب جائز ہو جائے گا۔
حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَمۡرُنَا وَفَارَ ٱلتَّنُّورُ قُلۡنَا ٱحۡمِلۡ فِيهَا مِن كُلّٖ زَوۡجَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِ وَأَهۡلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيۡهِ ٱلۡقَوۡلُ وَمَنۡ ءَامَنَۚ وَمَآ ءَامَنَ مَعَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٞ (٤٠)	حتّٰی کہ جب ہمارا امر آگیا اور تنور اُبل پڑا، ہم نے کہا اس میں ہر قسم کے نر مادہ کا جوڑا سوار کر لو اور اپنے گھر والوں کو بھی مگر جن کے متعلق پہلے بات ہو چکی ہے اور جو ایمان لائے ہیں؛ اور اس کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر قلیل۔
۞ وَقَالَ ٱرۡكَبُواْ فِيهَا بِسۡمِ ٱللَّهِ مَجۡر۪ىٰهَا وَمُرۡسَىٰهَآۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ (٤١)	اور نوحؑ نے کہا سوار ہو جاؤ اس میں اللہ کے اسم کے ساتھ اس کا چلنا بھی اور اس کا ٹھہرنا بھی؛ بیشک میرا رب واقعی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَهِيَ تَجۡرِي بِهِمۡ فِي مَوۡجٖ كَٱلۡجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ٱبۡنَهُۥ وَكَانَ فِي مَعۡزِلٖ يَٰبُنَيَّ ٱرۡكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ ٱلۡكَٰفِرِينَ (٤٢)	اور وہ ان کو لے کر چلی جا رہی تھی پہاڑوں کی طرح موجوں میں، اور نوحؑ نے اپنے بیٹے (بیوی کے بیٹے) کو جو علیحدہ (ان سے دور) تھا ندا دی اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔
قَالَ سَـَٔاوِيٓ إِلَىٰ جَبَلٖ يَعۡصِمُنِي مِنَ ٱلۡمَآءِۚ قَالَ لَا عَاصِمَ ٱلۡيَوۡمَ مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَۚ وَحَالَ بَيۡنَهُمَا ٱلۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ ٱلۡمُغۡرَقِينَ (٤٣)	اس نے کہا میں پہاڑ پر پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا؛ نوحؑ نے کہا آج اللہ کے حکم سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس پر اللہ رحم کرے، اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی پس وہ غرق ہونے والوں میں سے ہو گیا۔
وَقِيلَ يَٰٓأَرۡضُ ٱبۡلَعِي مَآءَكِ وَيَٰسَمَآءُ أَقۡلِعِي وَغِيضَ ٱلۡمَآءُ وَقُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ وَٱسۡتَوَتۡ عَلَى ٱلۡجُودِيِّۖ وَقِيلَ بُعۡدٗا لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (٤٤)	اور کہا گیا اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان روک لے اور پانی اتر گیا اور معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا اور وہ (کشتی) جودی پر ٹھہر گئی اور کہا گیا دور ہوئی ظالموں کی قوم۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُۥ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ٱبْنِى مِنْ أَهْلِى وَإِنَّ وَعْدَكَ ٱلْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ ٱلْحَٰكِمِينَ ﴿٤٥﴾	اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا تو کہا میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بیشک تیرا وعدہ حق ہے اور تو فیصلہ کرنے والوں میں بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔
قَالَ يَٰنُوحُ إِنَّهُۥ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُۥ عَمَلٌ غَيْرُ صَٰلِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ ۖ إِنِّىٓ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْجَٰهِلِينَ ﴿٤٦﴾	اللہ نے کہا اے نوحؑ بیشک وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے، بیشک اس کے عمل غیر صالح ہیں پس تو مجھ سے سوال نہ کر جس کے بارے میں تجھے علم نہیں؛ بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں تاکہ تم جاہلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِى وَتَرْحَمْنِىٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٤٧﴾	اس نے کہا میرے رب بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے؛ اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور تو نے مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔
قِيلَ يَٰنُوحُ ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾	کہا گیا اے نوحؑ اتر جا ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ تم پر اور ان امتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں؛ اور کچھ امتوں کو ہم مال متاع دیں گے پھر ان کو ہماری طرف سے دردناک عذاب چمٹ جائے گا۔
تِلْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَٱصْبِرْ ۖ إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں، اس سے پہلے نہ تم (لوگ) ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم؛ پس صبر کرو؛ بیشک عاقبت (اچھا انجام) متقین کیلئے ہے۔
وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾	اور عاد کی طرف ان کے بھائی ھودؑ (کو بھیجا)؛ اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں؛ تم نہیں مگر جھوٹ گھڑنے والے۔
يَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱلَّذِى فَطَرَنِىٓ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾	اے میری قوم میں اس (کارِ رسالت) پر تم سے اجر کا سوال نہیں کرتا؛ نہیں میرا اجر مگر اس پر جس نے مجھے پیدا کیا ہے؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔
وَيَٰقَوْمِ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا۟ مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾	اور اے میری قوم اپنے رب سے استغفار کرو پھر اسی کی طرف توجہ (توبہ) کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت میں مزید قوت کا اضافہ کرے گا اور تم مجرمین بن کر منہ نہ موڑو۔
قَالُوا۟ يَٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِىٓ ءَالِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾	انہوں نے کہا اے ھودؑ تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل کے ساتھ نہیں آئے اور ہم تمہارے قول کی وجہ سے اپنے معبودوں کو ترک کرنے والے نہیں اور نہ ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔
إِن نَّقُولُ إِلَّا ٱعْتَرَىٰكَ بَعْضُ ءَالِهَتِنَا بِسُوٓءٍ ۗ قَالَ إِنِّىٓ أُشْهِدُ ٱللَّهَ وَٱشْهَدُوٓا۟ أَنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾	ہم نہیں کہتے سوائے اس کے کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں کسی بُری چیز میں مبتلا کر دیا ہے؛ اس نے کہا بیشک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بیشک میں ان سے بَری (بیزار) ہوں جن کو تم شریک بناتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مِن دُونِهِۦ ۖ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ (٥٥)	اس (اللہ) کے علاوہ، تو تم سب مل کر میرے خلاف چال چلو پھر تم مجھے مہلت نہ دو۔
إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى ٱللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم ۚ مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ ءَاخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَآ ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٥٦)	بیشک میں اللہ پر توکل کرتا ہوں جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے؛ کوئی چلنے والا نہیں مگر وہ اسے پیشانی (چوٹی) سے پکڑے ہوئے ہے؛ بیشک میرا رب صراطِ مستقیم (یعنی حق) پر ہے۔
فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦٓ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُۥ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (٥٧)	پھر اگر تم منہ موڑلو تو تحقیق میں نے تمہیں (وہ پیغام) پہنچا دیا جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا؛ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو تمہارا جانشین بنائے گا، اور تم اسے کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے؛ بیشک میرا رب ہر شئ کی حفاظت کرنے والا ہے۔
وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَٰهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (٥٨)	اور پھر جب ہمارا امر آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہودؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے نجات دی، اور ہم نے انہیں ایک سخت عذاب سے نجات دی۔
وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْاْ رُسُلَهُۥ وَٱتَّبَعُوٓاْ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (٥٩)	اور یہ ہیں عاد، جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر سرکش کے حکم کا اتباع کیا۔
وَأُتْبِعُواْ فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ أَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُواْ رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ (٦٠)	اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی؛ خبردار بیشک عاد نے اپنے رب سے کفر کیا؛ خبردار دور ہوئے عاد، ہودؑ کی قوم۔
۞ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ وَٱسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَٱسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ (٦١)	اور ثمود کی طرف ان کا بھائی صالحؑ (بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں؛ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں تمہیں آباد کیا پس اسی سے استغفار کرو پھر اسی کی طرف توجہ (توبہ) کرو بیشک میرا رب قریب ہے (دعاؤں کا) جواب دینے والا ہے۔
قَالُواْ يَٰصَٰلِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَآ ۖ أَتَنْهَىٰنَآ أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ (٦٢)	انہوں نے کہا اے صالحؑ تحقیق تو ہم میں تھا اس سے قبل جس سے توقعات تھیں، کیا تم ہمیں روکتے ہو کہ ہم ان کی عبادت نہ کریں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اور بیشک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو شش و پنج میں الجھے ہوئے۔
قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَءَاتَىٰنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُۥ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ (٦٣)	اس نے کہا اے میری قوم تم کیا دیکھتے (سمجھتے) ہو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہو تو میری نصرت کون کرے گا اللہ سے بچانے کیلئے اگر میں اس کی نافرمانی کروں، پس تم میرے لئے خسارے کے سوا کسی اور چیز کا اضافہ نہ کرو گے۔
وَيَٰقَوْمِ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِيٓ أَرْضِ ٱللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ (٦٤)	اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے آیت پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی (کے ارادے) سے مس نہ کرنا ورنہ تمہیں قریب ہی عذاب پکڑ لے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُواْ فِي دَارِكُمْ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ (٦٥)	مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو صالحؑ نے کہا تم اپنے گھروں میں تین دن تک (مال متاع سے) فائدہ اٹھالو؛ یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہو گا۔
فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَٰلِحًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْعَزِيزُ (٦٦)	پھر جب ہمارا امر آگیا تو ہم نے صالحؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے نجات دی اور اس دن کی رسوائی سے بھی؛ بیشک تیرا رب ہی قوت والا اور زبردست ہے۔
وَأَخَذَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ ٱلصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دِيَٰرِهِمْ جَٰثِمِينَ (٦٧)	اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک جان لیوا چنگھاڑ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ (مردہ) پڑے رہ گئے۔
كَأَن لَّمْ يَغْنَوْاْ فِيهَآ أَلَآ إِنَّ ثَمُودَاْ كَفَرُواْ رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ (٦٨)	گویا کہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے؛ خبردار بیشک ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا؛ خبردار دور ہو گئے ثمود۔
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُواْ سَلَٰمًا قَالَ سَلَٰمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ (٦٩)	اور تحقیق ابراہیمؑ کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) بشارت لے کر آئے اور انہوں نے کہا سلام؛ ابراہیمؑ نے بھی کہا سلام اور زیادہ دیر نہ ٹھہرا کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔
فَلَمَّا رَءَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُواْ لَا تَخَفْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ (٧٠)	پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) تک نہیں پہنچ رہے تو انہیں اجنبی (غیر انسان) پایا اور ان سے خوف محسوس کیا؛ انہوں نے کہا خوف نہ کرو بیشک ہمیں لوطؑ کی قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔
وَٱمْرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَٰهَا بِإِسْحَٰقَ وَمِن وَرَآءِ إِسْحَٰقَ يَعْقُوبَ (٧١)	اور اس (ابراہیمؑ) کی بیوی (سارہؑ) بھی کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی پھر ہم نے اسے اسحٰقؑ کی اور اسحٰقؑ کے بعد یعقوبؑ کی بشارت دی۔
قَالَتْ يَٰوَيْلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِى شَيْخًا إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ (٧٢)	اس نے کہا ہائے میری کم بختی کیا میرے ہاں اولاد ہو گی جبکہ میں بانجھ بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بوڑھا ہے؛ بیشک یہ عجیب شئے ہے۔
قَالُوٓاْ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ رَحْمَتُ ٱللَّهِ وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيْكُمْ أَهْلَ ٱلْبَيْتِ إِنَّهُۥ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (٧٣)	انہوں نے کہا کیا تم اللہ کے امر پر تعجب کرتی ہو؟ (ابراہیمؑ کی) اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہیں؛ بیشک وہ بڑا قابل تعریف اور بڑی شان والا ہے۔
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَٰهِيمَ ٱلرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ يُجَٰدِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ (٧٤)	پھر جب ابراہیمؑ کی گھبراہٹ دور ہوئی اور اس کے پاس بشارت آگئی تو وہ ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں جھگڑنے لگا۔
إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّٰهٌ مُّنِيبٌ (٧٥)	بیشک ابراہیمؑ واقعی بردبار نرم دل ہماری طرف رجوع کرنے والا تھا۔
يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَآ إِنَّهُۥ قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ (٧٦)	(ملائکہ نے کہا) اے ابراہیمؑ اس سے اعراض کرو، بیشک تمہارے رب کا امر آچکا ہے، اور بیشک ان لوگوں پر وہ عذاب آنے والا ہے جو رد نہیں کیا جا سکتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَـٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ (٧٧)	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کیلئے افسردہ ہوا اور ان کیلئے تنگی گھبراہٹ محسوس کی اور کہا یہ مصیبت کا دن ہے۔
وَجَآءَهُۥ قَوْمُهُۥ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ يَـٰقَوْمِ هَـٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِى هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِى ضَيْفِىٓ ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ (٧٨)	اور اس کی قوم (کے لوگ) اس کے پاس دوڑتے ہوئے آگئے؛ اور اس سے قبل وہ بُرے کام کیا کرتے تھے؛ لوطؑ نے کہا اے میری قوم یہ (قوم کی بیٹیاں) میری بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ ہیں پس اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے متعلق مجھے ذلیل نہ کرو؛ کیا تم میں کوئی سیدھی عقل والا آدمی نہیں؟
قَالُوا۟ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِى بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ (٧٩)	انہوں نے کہا تحقیق تم جانتے ہی ہو تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق (دلچسپی) نہیں، اور تم جانتے ہو کہ واقعی ہم کیا چاہتے ہیں۔
قَالَ لَوْ أَنَّ لِى بِكُمْ قُوَّةً أَوْ ءَاوِىٓ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ (٨٠)	اس نے کہا کاش میرے پاس تمہارے (مقابلے کے) لئے قوت (قائمؑ) ہوتی یا میں کسی مضبوط رکن (اصحابِ قائمؑ) کی پناہ لے سکتا۔
قَالُوا۟ يَـٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوٓا۟ إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ ٱلَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا ٱمْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُۥ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ ٱلصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ ٱلصُّبْحُ بِقَرِيبٍ (٨١)	(ملائکہ نے) کہا اے لوطؑ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ لوگ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے پس تورات کے کسی حصے میں گھر والوں کو لے کر چل پڑو اور تم میں سے کوئی ایک بھی پلٹ کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی؛ بیشک اس پر وہی آنے والا ہے جو ان پر آئے گا؛ بیشک ان کے وعدے کا وقت صبح ہے؛ کیا صبح قریب نہیں ہے۔
فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَـٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ (٨٢)	پس جب ہمارا امر آگیا تو ہم نے اس (بستی) کا اوپر اسکا نیچا بنا دیا اور اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر تابڑتوڑ برسائے،
مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِىَ مِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ بِبَعِيدٍ (٨٣)	(ہر پتھر) تیرے رب کے ہاں سے نشان زدہ؛ اور یہ (سزا) ظالموں سے دور نہیں ہے۔
۞ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَـٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ وَلَا تَنقُصُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ ۚ إِنِّىٓ أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ (٨٤)	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (کو بھیجا)؛ اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو بیشک میں تمہیں اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں لیکن یقیناً میں تمہارے لئے گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔
وَيَـٰقَوْمِ أَوْفُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (٨٥)	اور اے میری قوم انصاف کے ساتھ ناپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو اور زمین میں بُرائی نہ کرو فسادی بن کر۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بَقِيَّتُ ٱللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ (٨٦)	بقیۃ اللہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مؤمنین ہو، اور میں تم پر کوئی نگران نہیں ہوں۔
قَالُواْ يَٰشُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَآ أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِىٓ أَمْوَٰلِنَا مَا نَشَٰٓؤُاْ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ ٱلْحَلِيمُ ٱلرَّشِيدُ (٨٧)	انہوں نے کہا اے شعیبؑ کیا تمہاری صلاۃ تمہیں یہی امر کرتی ہے کہ ہم ان کو ترک کردیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے اموال میں جو چاہیں (نہ) کرسکیں؛ بیشک تم واقعی بردبار راست باز ہو۔
قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَرَزَقَنِى مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا ٱلْإِصْلَٰحَ مَا ٱسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِىٓ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (٨٨)	اس نے کہا اے میری قوم تم کیا دیکھتے (کہتے) ہو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور وہ مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق دیتا ہے؛ اور میں ارادہ نہیں کرتا کہ تمہاری مخالفت کروں مگر جن (کاموں) سے میں تمہیں روکتا ہوں؛ میں ارادہ نہیں کرتا مگر اصلاح جہاں تک میری استطاعت ہو؛ اور میری توفیق (منحصر) نہیں مگر اللہ پر؛ اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔
وَيَٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىٓ أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَٰلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ (٨٩)	اور اے میری قوم میری مخالفت تمہارے لئے سبب نہ بن جائے کہ تم پر ویسی مصیبت آپڑے جیسی نوحؑ کی قوم یا ھودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر آپڑی تھی؛ اور لوطؑ کی قوم تو تم سے کچھ دور نہیں ہے۔
وَٱسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى رَحِيمٌ وَدُودٌ (٩٠)	اور اپنے رب سے استغفار کرو پھر اسی کی طرف پلٹو؛ بیشک میرا رب رحم کرنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔
قَالُواْ يَٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَىٰكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَٰكَ ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ (٩١)	انہوں نے کہا اے شعیبؑ ہم زیادہ تر نہیں سمجھتے جو کچھ تم کہتے ہو اور بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہمارے درمیان ایک کمزور آدمی ہو، اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم ضرور تجھے سنگسار کردیتے اور تم ہم پر غالب نہیں ہو۔
قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَهْطِىٓ أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ وَٱتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّى بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (٩٢)	اس نے کہا اے میری قوم کیا میری برادری تم پر زیادہ عزت و قوت والی ہے؛ کہ تم نے اس (اللہ) کو اپنے پس پشت ڈال دیا ہے؛ بیشک میرا رب احاطہ کئے ہوئے ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔
وَيَٰقَوْمِ ٱعْمَلُواْ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّى عَٰمِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَٰذِبٌ ۖ وَٱرْتَقِبُوٓاْ إِنِّى مَعَكُمْ رَقِيبٌ (٩٣)	اور اے میری قوم تم اپنی جگہوں پر عمل کرو بیشک میں بھی عمل کرنے والا ہوں؛ عنقریب تم جان لوگے، کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کردے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے؛ اور تم بھی نظر رکھو (نتیجے پر) بیشک میں بھی تمہارے ساتھ نظر رکھنے والا ہوں۔
وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ ٱلصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُواْ فِى دِيَٰرِهِمْ جَٰثِمِينَ (٩٤)	اور جب ہمارا امر آگیا تو ہم نے شعیبؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے نجات دی اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک جان لیوا چنگھاڑ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ (مردہ) پڑے رہ گئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَآۗ أَلَا بُعۡدٗا لِّمَدۡيَنَ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُودُ (٩٥)	گویا کہ وہ ان میں بسے ہی نہ تھے؛ خبردار دور ہوئے اہلِ مدین جسطرح دور ہوئے ثمود۔
وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا وَسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٍ (٩٦)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات اور سلطانِ مبین (مولا علیؑ) کے ساتھ بھیجا،
إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَٱتَّبَعُوٓاْ أَمۡرَ فِرۡعَوۡنَۖ وَمَآ أَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ بِرَشِيدٖ (٩٧)	فرعون اور اس کے ملاؤں کر طرف مگر انہوں نے فرعون کے امر کا اتباع کیا، اور فرعون کا امر صحیح نہ تھا۔
يَقۡدُمُ قَوۡمَهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فَأَوۡرَدَهُمُ ٱلنَّارَۖ وَبِئۡسَ ٱلۡوِرۡدُ ٱلۡمَوۡرُودُ (٩٨)	یوم قیامت وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا اور انہیں نار پر وارد کرے گا؛ اور وہ وارد ہونے کی بہت بُری جائے ورود ہے۔
وَأُتۡبِعُواْ فِي هَٰذِهِۦ لَعۡنَةٗ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۚ بِئۡسَ ٱلرِّفۡدُ ٱلۡمَرۡفُودُ (٩٩)	اور اس (دنیا) میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی ہے اور قیامت کے دن بھی؛ ملنے والا تحفہ بہت بُرا تحفہ ہے۔
ذَٰلِكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡقُرَىٰ نَقُصُّهُۥ عَلَيۡكَۖ مِنۡهَا قَآئِمٞ وَحَصِيدٞ (١٠٠)	یہ بستیوں کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں ان میں سے (بعض) کھڑی ہیں اور (بعض گر چکی ہیں جس طرح) کٹی ہوئی فصل۔
وَمَا ظَلَمۡنَٰهُمۡ وَلَٰكِن ظَلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمۡۖ فَمَآ أَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ ءَالِهَتُهُمُ ٱلَّتِي يَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٖ لَّمَّا جَآءَ أَمۡرُ رَبِّكَۖ وَمَا زَادُوهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيبٖ (١٠١)	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے پس ان کے معبود ان کے کچھ کام نہ آئے جن کو وہ اللہ کے علاوہ پکارتے تھے جب تمہارے رب کا امر آ گیا؛ اور انہوں نے ان کیلئے کچھ اضافہ نہ کیا سوائے بربادی کے۔
وَكَذَٰلِكَ أَخۡذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ ٱلۡقُرَىٰ وَهِيَ ظَٰلِمَةٌۚ إِنَّ أَخۡذَهُۥٓ أَلِيمٞ شَدِيدٌ (١٠٢)	اور اس طرح تیرے رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستی کو پکڑتا ہے جبکہ وہ ظالم ہوتی ہے؛ بیشک اس کی پکڑ شدید دردناک ہوتی ہے۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ ٱلۡأٓخِرَةِۚ ذَٰلِكَ يَوۡمٞ مَّجۡمُوعٞ لَّهُ ٱلنَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوۡمٞ مَّشۡهُودٞ (١٠٣)	بیشک اس میں ایک آیت ہے اس کیلئے جو آخرت کے عذاب سے خوف کھاتا ہے؛ وہ سب لوگوں کو جمع کرنے کا دن ہو گا اور وہ مشاہدے (حاضری و گواہی) کا دن ہو گا۔
وَمَا نُؤَخِّرُهُۥٓ إِلَّا لِأَجَلٖ مَّعۡدُودٖ (١٠٤)	اور ہم اسے مؤخر نہیں کر رہے مگر ایک محدود مدت تک۔
يَوۡمَ يَأۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ فَمِنۡهُمۡ شَقِيّٞ وَسَعِيدٞ (١٠٥)	جب وہ دن آئے گا کوئی شخص کلام نہیں کر سکے گا مگر اس کے اذن کے ساتھ، پھر ان میں سے (کچھ) بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت۔
فَأَمَّا ٱلَّذِينَ شَقُواْ فَفِي ٱلنَّارِ لَهُمۡ فِيهَا زَفِيرٞ وَشَهِيقٌ (١٠٦)	پس جو لوگ شقی (بدبخت) ہوں گے تو وہ نار میں ہوں گے اس میں ان کیلئے سسکیاں اور چیخیں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خَـٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ ٱلسَّمَـٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ (۱۰۷)	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے (یعنی قیامت سے پہلے برزخ میں نارِ دنیا میں) مگر جو تیرا رب چاہے؛ بیشک تیرا رب جو ارادہ کرتا ہے اسے کر گذرتا ہے۔
۞ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ سُعِدُوا۟ فَفِى ٱلْجَنَّةِ خَـٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ ٱلسَّمَـٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۖ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ (۱۰۸)	اور جو لوگ خوش بخت قرار دیئے گئے تو وہ جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے (یعنی برزخ میں جنتِ دنیا میں قیامت سے پہلے) مگر جو تیرا رب چاہے؛ بغیر وقفہ (مسلسل) عطا۔
فَلَا تَكُ فِى مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَـٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ (۱۰۹)	پس تم ان کے بارے شک میں نہ پڑو جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں؛ وہ عبادت نہیں کرتے مگر جس طرح ان کے باپ دادا اس سے قبل عبادت کرتے تھے؛ اور بیشک ہم ان کو ان کا حصہ پورا بغیر کمی کے دیں گے۔
وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَـٰبَ فَٱخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِى شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ (۱۱۰)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا؛ اور اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے سے بات طے نہ ہوتی تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ کیا جا چکا ہوتا؛ اور وہ لوگ شش و پنج میں اس کے بارے شک میں ہیں۔
وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَـٰلَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۱۱۱)	اور بیشک تیرا رب ان سب کو ان کے اعمال کا ضرور پورا پورا بدلہ دے گا؛ بیشک وہ باخبر ہے جو وہ کر رہے ہیں۔
فَٱسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا۟ ۚ إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۱۱۲)	پس ثابت قدم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے اور جو تمہارے ساتھ (اللہ کی طرف) پلٹ آئے ہیں اور تجاوز نہ کریں؛ بیشک وہ دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔
وَلَا تَرْكَنُوٓا۟ إِلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ فَتَمَسَّكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (۱۱۳)	اور ان لوگوں کی طرف نہ جھکو جنہوں نے ظلم کیا ہے ورنہ تمہیں نار چمٹ جائے گی، اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی نہ ہوگا پھر نہ تمہاری نصرت کی جا سکے گی۔
وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ طَرَفَىِ ٱلنَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ ٱلَّيْلِ ۚ إِنَّ ٱلْحَسَنَـٰتِ يُذْهِبْنَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّٰكِرِينَ (۱۱٤)	اور دن کے دونوں اطراف میں صلاۃ قائم کرو اور رات کے پہلے حصہ میں؛ بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں؛ یہ ذاکرین کیلئے ذکر (نصیحت) ہے۔
وَٱصْبِرْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ (۱۱۵)	اور صبر کرو پس بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ ٱلْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُو۟لُوا۟ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ ٱلْفَسَادِ فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَٱتَّبَعَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مَآ أُتْرِفُوا۟ فِيهِ وَكَانُوا۟ مُجْرِمِينَ (۱۱٦)	پس ان قوموں سے جو تم سے قبل تھیں ایسے اہلِ بقیہ (معصومؑ کے ماننے والے) کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے مگر بہت کم (تعداد) کے جن کو ہم نے ان میں سے نجات دی، اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ ان آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئی تھیں اور وہ مجرمین تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ ٱلْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ (١١٧)	اور تمہارا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہ تھا جبکہ اس کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ ٱلنَّاسَ أُمَّةً وَٰحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ (١١٨)	اور اگر تیرا رب چاہتا تو تمام انسانوں کو واحد امت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف کرنے والے رہیں گے۔
إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ (١١٩)	مگر جن پر تیرا رب رحم کرے؛ اور اسی لئے اس نے انہیں خلق کیا تھا؛ اور تیرے رب کی بات پوری ہوگئی کہ میں ضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں سے اکٹھے بھر دوں گا۔
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِى هَٰذِهِ ٱلْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (١٢٠)	اور رسولوں کی یہ سب خبریں ہم تمہیں سنا رہے ہیں جن سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں، اور اس میں تمہارے پاس حق آگیا ہے اور نصیحت اور مؤمنین کیلئے یاد دہانی۔
وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَٰمِلُونَ (١٢١)	اور کہہ دو ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہوں پر عمل کرو؛ بیشک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔
وَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنَّا مُنتَظِرُونَ (١٢٢)	اور تم انتظار کرو، بیشک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔
وَلِلَّهِ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ ٱلْأَمْرُ كُلُّهُۥ فَٱعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (١٢٣)	اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کیلئے ہے اور سارا معاملہ اسی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے پس اسی کی عبادت کرو اور اسی پر توکل کرو اور تمہارا رب اس سے غافل نہیں جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ يُوسُفَ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓر ۚ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ (١)	انااللہ الرؤف، یہ کتابِ مبین کی آیات ہیں۔
إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ قُرۡءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ (٢)	بیشک ہم نے اسے عربی قرآن (بناکر) نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔
نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ أَحۡسَنَ ٱلۡقَصَصِ بِمَآ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ وَإِن كُنتَ مِن قَبۡلِهِۦ لَمِنَ ٱلۡغَٰفِلِينَ (٣)	ہم تم سے بہترین قصے بیان کرتے ہیں اس طرح کہ ہم تمہاری طرف یہ قرآن وحی کرتے ہیں، اور اس سے قبل بھی تو یقیناً بے خبروں میں سے نہیں تھا۔
إِذۡ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّي رَأَيۡتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ رَأَيۡتُهُمۡ لِي سَٰجِدِينَ (٤)	جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا اے میرے ابا بیشک میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے اور شمس اور قمر ہیں میں نے ان کو مجھے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔
قَالَ يَٰبُنَيَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلَىٰٓ إِخۡوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيۡدًا ۖ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لِلۡإِنسَٰنِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٥)	اس نے کہا اے میرے بیٹے تم اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا ورنہ وہ تیرے خلاف سازش کریں گے؛ بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔
وَكَذَٰلِكَ يَجۡتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكَ وَعَلَىٰٓ ءَالِ يَعۡقُوبَ كَمَآ أَتَمَّهَا عَلَىٰٓ أَبَوَيۡكَ مِن قَبۡلُ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٦)	اور اس طرح تیرا رب تجھے منتخب کرے گا اور تمہیں باتوں کی تاویل (تعبیر، اصل مطلب) کی تعلیم دے گا اور تم پر اور آلِ یعقوبؑ پر اپنی نعمت تمام کرے گا جس طرح اس نے تیرے باپوں ابراھیمؑ اور اسحٰقؑ پر اس سے پہلے اسے تمام کیا تھا؛ بیشک تیرا رب سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
۞ لَّقَدۡ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخۡوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ (٧)	تحقیق یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کیلئے آیات ہیں۔
إِذۡ قَالُواْ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ (٨)	جب انہوں نے (آپس میں) کہا یوسفؑ اور اس کا بھائی واقعی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم ایک جتھا ہیں؛ بیشک ہمارا باپ کھلی بھول میں ہے۔
ٱقۡتُلُواْ يُوسُفَ أَوِ ٱطۡرَحُوهُ أَرۡضًا يَخۡلُ لَكُمۡ وَجۡهُ أَبِيكُمۡ وَتَكُونُواْ مِنۢ بَعۡدِهِۦ قَوۡمًا صَٰلِحِينَ (٩)	یوسفؑ کو قتل کر دو یا اسے کسی (دور) سرزمین میں پھینک دو، تمہارے باپ کا رخ تمہارے لئے خالی ہو جائے گا اور اس کے بعد تم صالح لوگ بن جاؤ۔
قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ لَا تَقۡتُلُواْ يُوسُفَ وَأَلۡقُوهُ فِي غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّ يَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ ٱلسَّيَّارَةِ إِن كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ (١٠)	ان میں سے کسی کہنے والے نے کہا یوسفؑ کو قتل نہ کرو بلکہ اسے کسی کنوئیں کی تہ میں ڈال دو کوئی قافلہ اسے اٹھالے جائے گا، اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأۡمَ۬نَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُۥ لَنَٰصِحُونَ (١١)	انہوں نے کہااے ہمارے باپ آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے حالانکہ بیشک ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔
أَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدٗا يَرۡتَعۡ وَيَلۡعَبۡ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ (١٢)	کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں کھاپی لے گااور کھیل کود لے گااور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
قَالَ إِنِّي لَيَحۡزُنُنِيٓ أَن تَذۡهَبُواْ بِهِۦ وَأَخَافُ أَن يَأۡكُلَهُ ٱلذِّئۡبُ وَأَنتُمۡ عَنۡهُ غَٰفِلُونَ (١٣)	اس نے کہابیشک مجھے یہ بات غمزدہ کرتی ہے کہ تم اسے لے جاؤاور مجھے خوف ہے کہ اسے بھیڑیا کھاجائے جبکہ تم اس سے غافل ہو۔
قَالُواْ لَئِنۡ أَكَلَهُ ٱلذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ إِنَّآ إِذٗا لَّخَٰسِرُونَ (١٤)	انہوں نے کہااسے بھیڑیا کھاجائے جبکہ ہم ایک جتھاہیں تب تو ہم یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے۔
فَلَمَّا ذَهَبُواْ بِهِۦ وَأَجۡمَعُوٓاْ أَن يَجۡعَلُوهُ فِي غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّۚ وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمۡرِهِمۡ هَٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ (١٥)	پس جب وہ اسے لے کر چلے اور انہوں نے اجماع کر لیا کہ اسے کنویں کی تہہ میں ڈال دیں، تو ہم نے اس (یوسفؑ) کی طرف وحی کی کہ تم ان کو ان کے اس معاملہ کی خبر دو گے جبکہ وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے۔
وَجَآءُوٓ أَبَاهُمۡ عِشَآءٗ يَبۡكُونَ (١٦)	اور وہ اپنے باپ کے پاس آئے روتے ہوئے شام کو۔
قَالُواْ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَٰعِنَا فَأَكَلَهُ ٱلذِّئۡبُۖ وَمَآ أَنتَ بِمُؤۡمِنٖ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا صَٰدِقِينَ (١٧)	انہوں نے کہااے ہمارے ابابیشک ہم دوڑ لگانے (ایک دوسرے پر سبقت لینے) چلے گئے تھااور یوسفؑ کو ہم نے اپنے مال متاع کے پاس چھوڑ دیا تھاتو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور آپ ہماری بات ماننے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہی ہوں۔
وَجَآءُو عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ بِدَمٖ كَذِبٖۚ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَكُمۡ أَنفُسُكُمۡ أَمۡرٗاۖ فَصَبۡرٞ جَمِيلٞۖ وَٱللَّهُ ٱلۡمُسۡتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ (١٨)	اور وہ یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے؛ (یعقوبؑ نے) کہا بلکہ تمہارے نفسوں نے تمہارے لئے کام آسان کر دیا؛ پس صبر اچھا ہے، اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اس پر اللہ ہی سے استعانت (مدد) مانگی جاسکتی ہے۔
وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٞ فَأَرۡسَلُواْ وَارِدَهُمۡ فَأَدۡلَىٰ دَلۡوَهُۥۖ قَالَ يَٰبُشۡرَىٰ هَٰذَا غُلَٰمٞۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَٰعَةٗۚ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِمَا يَعۡمَلُونَ (١٩)	اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنے سقے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول ڈالا؛ اس نے کہا بشارت ہو یہ لڑکا ہے؛ اور انہوں نے اسے چھپا لیا بطور سامانِ تجارت؛ اور اللہ سب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔
وَشَرَوۡهُ بِثَمَنِۭ بَخۡسٖ دَرَٰهِمَ مَعۡدُودَةٖ وَكَانُواْ فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ (٢٠)	اور انہوں نے اسے کم قیمت پر چند درھموں میں بیچ دیا، اور وہ اس کے معاملے میں زیادہ توقع رکھنے والوں میں سے نہیں تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ ٱلَّذِى ٱشۡتَرَىٰهُ مِن مِّصۡرَ لِٱمۡرَأَتِهِۦٓ أَكۡرِمِى مَثۡوَىٰهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدًاۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى ٱلۡأَرۡضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِۚ وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ (٢١)	اور مصر میں جس نے اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اس کی رہائش باعزت رکھو ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں؛ اور اس طرح ہم نے سرزمین میں یوسفؑ کے قدم جمائے، اور تاکہ ہم اسے باتوں کا اصل مطلب تعلیم کریں؛ اور اللہ اپنے امر پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥٓ ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمًا وَعِلۡمًاۚ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٢٢)	اور جب وہ اپنی پوری جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا؛ اور اس طرح ہم نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔
وَرَٰوَدَتۡهُ ٱلَّتِى هُوَ فِى بَيۡتِهَا عَن نَّفۡسِهِۦ وَغَلَّقَتِ ٱلۡأَبۡوَٰبَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَكَۚ قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ رَبِّىٓ أَحۡسَنَ مَثۡوَاىَۖ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ (٢٣)	اور جس عورت کے گھر میں وہ تھا اس نے اس کے نفس کو پھسلانے کی کوشش کی اور دروازے بند کر دیئے اور کہا تم آ جاؤ؛ اس نے کہا اللہ کی پناہ بیشک میرے رب نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا؛ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔
وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهِۦۖ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَآ أَن رَّءَا بُرۡهَٰنَ رَبِّهِۦۚ كَذَٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ ٱلسُّوٓءَ وَٱلۡفَحۡشَآءَۚ إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُخۡلَصِينَ (٢٤)	اور تحقیق عورت نے اس کا قصد کیا تھا، اور وہ بھی اس کا قصد کر لیتا اگر وہ اپنے رب کا برھان نہ دیکھ لیتا؛ اس طرح (اسلئے ہوا) تاکہ ہم اس سے بدی اور فحاشی کو دور کر دیں؛ بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔
وَٱسۡتَبَقَا ٱلۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيصَهُۥ مِن دُبُرٍ وَأَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا ٱلۡبَابِۚ قَالَتۡ مَا جَزَآءُ مَنۡ أَرَادَ بِأَهۡلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَن يُسۡجَنَ أَوۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٢٥)	اور دونوں نے دروازے کی طرف سبقت کی اور اس (عورت) نے پیچھے سے اس کی قمیص کو (کھینچتے ہوئے) پھاڑ دیا اور دروازے پر دونوں نے اس کے سرتاج کو پایا؛ عورت نے کہا کیا جزا ہے اس شخص کی جو تیری گھر والی سے بُرائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اس کو قید کر دیا جائے یا دردناک عذاب۔
قَالَ هِىَ رَٰوَدَتۡنِى عَن نَّفۡسِىۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ أَهۡلِهَآ إِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ (٢٦)	یوسفؑ نے کہا اس نے میرے نفس کو پھسلانا چاہا، اور اس عورت کے خاندان والوں میں سے ایک گواہی دینے والے (یعنی گہوارے میں ایک بچے) نے گواہی دی، کہ اگر یوسفؑ کی قمیص آگے سے پھٹی ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔
وَإِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٢٧)	اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہو تو عورت جھوٹی ہے اور وہ سچوں میں سے ہے۔
فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُۥ مِن كَيۡدِكُنَّۖ إِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيمٌ (٢٨)	پس جب شوہر نے دیکھا کہ یوسفؑ کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو اس نے کہا بیشک یہ تم عورتوں کی چالوں میں سے ہے؛ بیشک تمہاری چالیں بہت بڑی ہوتی ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يُوسُفُ أَعۡرِضۡ عَنۡ هَٰذَاۚ وَٱسۡتَغۡفِرِي لِذَنۢبِكِۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ ٱلۡخَاطِـِٔينَ (٢٩)	(اور عزیز نے کہا) یوسفؑ! اس معاملے سے اعراض کرو، اور (اے عورت) تو اپنے گناہ کی استغفار کر، بیشک تو ہی خطاکاروں میں سے تھی۔
۞ وَقَالَ نِسۡوَةٞ فِي ٱلۡمَدِينَةِ ٱمۡرَأَتُ ٱلۡعَزِيزِ تُرَٰوِدُ فَتَىٰهَا عَن نَّفۡسِهِۦۖ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّاۖ إِنَّا لَنَرَىٰهَا فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ (٣٠)	اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے نوجوان کے دل کو پھسلا رہی ہے، اس کی محبت واقعی اس کے دل میں بس گئی ہے؛ بیشک ہم دیکھتی (سمجھتی) ہیں کہ وہ (عورت) کھلی گمراہی میں ہے۔
فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ أَرۡسَلَتۡ إِلَيۡهِنَّ وَأَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَـٔٗا وَءَاتَتۡ كُلَّ وَٰحِدَةٖ مِّنۡهُنَّ سِكِّينٗا وَقَالَتِ ٱخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّۖ فَلَمَّا رَأَيۡنَهُۥٓ أَكۡبَرۡنَهُۥ وَقَطَّعۡنَ أَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا مَلَكٞ كَرِيمٞ (٣١)	جب اس نے ان (عورتوں) کی خفیہ تدبیریں سنی تو ان کی طرف (بلاوا) بھیجا اور ان کیلئے مسندیں لگادی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک چھری دی اور یوسفؑ سے کہا ان کے سامنے نکل آ، جب انہوں نے اسے دیکھا تو اس کی بڑی تعریف کی اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور انہوں نے کہا اللہ کا کمال یہ بشر نہیں ہے؛ بیشک یہ نہیں مگر کریم فرشتہ۔
قَالَتۡ فَذَٰلِكُنَّ ٱلَّذِي لُمۡتُنَّنِي فِيهِۖ وَلَقَدۡ رَٰوَدتُّهُۥ عَن نَّفۡسِهِۦ فَٱسۡتَعۡصَمَۖ وَلَئِن لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَآ ءَامُرُهُۥ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُونٗا مِّنَ ٱلصَّٰغِرِينَ (٣٢)	اس نے کہا تو یہی ہے وہ جس کے متعلق تم نے مجھے ملامت کی تھی؛ اور تحقیق میں نے اس کے نفس کو پھسلانا چاہا تو اس نے عصمت اختیار کی؛ اور اگر یہ وہ کچھ نہیں کرے گا جو میں اسے حکم دیتی ہوں تو ضرور قید کیا جائے گا اور واقعی ادنی لوگوں میں سے ہو جائے گا۔
قَالَ رَبِّ ٱلسِّجۡنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدۡعُونَنِيٓ إِلَيۡهِۖ وَإِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّي كَيۡدَهُنَّ أَصۡبُ إِلَيۡهِنَّ وَأَكُن مِّنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ (٣٣)	یوسفؑ نے کہا اے میرے رب قید مجھے اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس کی طرف مجھے وہ دعوت دے رہی ہے، اور اگر تو نے ان کی چالوں کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔
فَٱسۡتَجَابَ لَهُۥ رَبُّهُۥ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٣٤)	تو اس کے رب نے اس کی دعا قبول کرلی اور ان کی چالیں اس سے دور کر دیں؛ بیشک وہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّنۢ بَعۡدِ مَا رَأَوُاْ ٱلۡأٓيَٰتِ لَيَسۡجُنُنَّهُۥ حَتَّىٰ حِينٖ (٣٥)	پھر اس کے بعد ان پر ظاہر ہو گیا جب انہوں نے نشانیاں (آیات) دیکھیں کہ اسے ایک مدت تک قید کر دیں۔
وَدَخَلَ مَعَهُ ٱلسِّجۡنَ فَتَيَانِۖ قَالَ أَحَدُهُمَآ إِنِّيٓ أَرَىٰنِيٓ أَعۡصِرُ خَمۡرٗاۖ وَقَالَ ٱلۡأٓخَرُ إِنِّيٓ أَرَىٰنِيٓ أَحۡمِلُ فَوۡقَ رَأۡسِي خُبۡزٗا تَأۡكُلُ ٱلطَّيۡرُ مِنۡهُۖ نَبِّئۡنَا بِتَأۡوِيلِهِۦٓۖ إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٣٦)	اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان بھی داخل ہوئے؛ ان میں سے ایک نے کہا بیشک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ میں شراب کشید کر رہا ہوں، اور دوسرے نے (جھوٹ بولا اور) کہا بیشک میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں پرندے اس سے کھا رہے ہیں؛ ہمیں اس کی تعبیر بتائیے، ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیکو کار ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ لَا يَأۡتِيكُمَا طَعَامٞ تُرۡزَقَانِهِۦٓ إِلَّا نَبَّأۡتُكُمَا بِتَأۡوِيلِهِۦ قَبۡلَ أَن يَأۡتِيَكُمَاۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّيٓۚ إِنِّي تَرَكۡتُ مِلَّةَ قَوۡمٖ لَّا يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ كَٰفِرُونَ (٣٧)	یوسفؑ نے کہا نہیں آئے گا تمہارے پاس کھانا جو تمہیں دیا جاتا ہے مگر میں تم دونوں کو اس کی تعبیر بتادوں گا قبل اس کے کہ وہ تمہارے پاس آئے؛ یہ (علم) اس میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے تعلیم دیا ہے؛ بیشک میں نے ان لوگوں کا دین ترک رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے منکر ہیں۔
وَٱتَّبَعۡتُ مِلَّةَ ءَابَآءِيٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَۚ مَا كَانَ لَنَآ أَن نُّشۡرِكَ بِٱللَّهِ مِن شَيۡءٖۚ ذَٰلِكَ مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ عَلَيۡنَا وَعَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشۡكُرُونَ (٣٨)	اور میں اپنے باپ دادا ابراھیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے دین کا اتباع کرتا ہوں؛ ہمارے لئے (زیبا) نہیں ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی شئی کو شریک کریں؛ یہ ہم پر اللہ کے فضل سے ہے اور تمام لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔
يَٰصَٰحِبَيِ ٱلسِّجۡنِ ءَأَرۡبَابٞ مُّتَفَرِّقُونَ خَيۡرٌ أَمِ ٱللَّهُ ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّارُ (٣٩)	اے قید خانہ کے ساتھیو کیا متفرق ارباب بہتر ہیں یا واحد غالب اللہ؟
مَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِهِۦٓ إِلَّآ أَسۡمَآءٗ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٍۚ إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِۚ أَمَرَ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلۡقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ (٤٠)	تم اللہ کے سوا محض چند ناموں کی عبادت کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کیلئے کوئی دلیل نازل نہیں کی؛ فرماں روائی صرف اللہ کیلئے ہے؛ اس نے حکم دیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو؛ یہ ہمیشہ قائم رہنے والا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
يَٰصَٰحِبَيِ ٱلسِّجۡنِ أَمَّآ أَحَدُكُمَا فَيَسۡقِي رَبَّهُۥ خَمۡرٗاۖ وَأَمَّا ٱلۡأٓخَرُ فَيُصۡلَبُ فَتَأۡكُلُ ٱلطَّيۡرُ مِن رَّأۡسِهِۦۚ قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ ٱلَّذِي فِيهِ تَسۡتَفۡتِيَانِ (٤١)	اے قید خانہ کے ساتھیو جو تم میں سے ایک ہے تو وہ اپنے رب (بادشاہ) کو شراب پلائے گا، اور رہا دوسرا تو اسے صلیب پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کا سر (نوچ کر) کھائیں گے؛ (اس نے ہنس کر کہا کہ میں نے تو جھوٹ بولا تھا۔ یوسفؑ نے کہا کہ اب تو) فیصلہ ہو چکا ہے اس امر کا جس کے بارے میں تم دونوں پوچھ رہے تھے۔
وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُۥ نَاجٖ مِّنۡهُمَا ٱذۡكُرۡنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَىٰهُ ٱلشَّيۡطَٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهِۦ فَلَبِثَ فِي ٱلسِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِينَ (٤٢)	اور ان دونوں میں سے جس کے متعلق اس کا خیال تھا کہ وہ رہائی پائے گا، اس سے کہا اپنے رب (بادشاہ) کے پاس میرا ذکر کرنا، لیکن شیطان نے اس شخص کو اپنے رب کے پاس ذکر کرنا بھُلا دیا پس وہ (یوسفؑ) قید میں کئی سال پڑا رہا۔
وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ إِنِّيٓ أَرَىٰ سَبۡعَ بَقَرَٰتٖ سِمَانٖ يَأۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٞ وَسَبۡعَ سُنۢبُلَٰتٍ خُضۡرٖ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٖۖ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ أَفۡتُونِي فِي رُءۡيَٰيَ إِن كُنتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُونَ (٤٣)	اور بادشاہ نے کہا بیشک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں سات موٹی گائیں جن کو سات دبلی (گائیں) کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں (سٹے) اور دوسری (سات بالیاں) سوکھی؛ اے ملاؤ میری خواب کے بارے میں فتویٰ دو، اگر تم خوابوں کی تعبیر کر سکتے ہو۔
قَالُوٓاْ أَضۡغَٰثُ أَحۡلَٰمٖۖ وَمَا نَحۡنُ بِتَأۡوِيلِ ٱلۡأَحۡلَٰمِ بِعَٰلِمِينَ (٤٤)	انہوں نے کہا خواب مبہم ہوتے ہیں اور ہم خوابوں کی تعبیر کے عالم نہیں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ ٱلَّذِی نَجَا مِنۡهُمَا وَٱدَّكَرَ بَعۡدَ أُمَّةٍ أَنَا۠ أُنَبِّئُكُم بِتَأۡوِیلِهِۦ فَأَرۡسِلُونِ (٤٥)	اور ان دو (قیدیوں) میں سے جو رہائی پا گیا تھا اور اسے ایک مدتِ دراز کے بعد یاد آیا، اس نے کہا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاتا ہوں مجھے ذرا (قید خانے) بھیج دو۔
یُوسُفُ أَیُّهَا ٱلصِّدِّیقُ أَفۡتِنَا فِی سَبۡعِ بَقَرَ ٰتٍ سِمَانٍ یَأۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَسَبۡعِ سُنۢبُلَـٰتٍ خُضۡرٍ وَأُخَرَ یَابِسَـٰتٍ لَّعَلِّیۤ أَرۡجِعُ إِلَى ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَعۡلَمُونَ (٤٦)	(اس نے جا کر کہا) اے سچے یوسفؑ ہمیں فتویٰ دیں متعلق اس کے سات موٹی گائیں جن کو سات دبلی (گائیں) کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں اور دوسری (سات بالیاں) سوکھی، شاید کہ میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں، شاید کہ وہ جان لیں۔
قَالَ تَزۡرَعُونَ سَبۡعَ سِنِینَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمۡ فَذَرُوهُ فِی سُنۢبُلِهِۦۤ إِلَّا قَلِیلًا مِّمَّا تَأۡكُلُونَ (٤٧)	یوسفؑ نے کہا تم سات سال تک زراعت کرتے رہو گے پس جب تم فصل کاٹو تو اسے ان کی بالیوں میں ہی چھوڑ دو سوائے قلیل (مقدار) کے جسے تم کھاؤ گے۔
ثُمَّ یَأۡتِی مِنۢ بَعۡدِ ذَ ٰلِكَ سَبۡعٌ شِدَادٌ یَأۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ إِلَّا قَلِیلًا مِّمَّا تُحۡصِنُونَ (٤٨)	پھر اس کے بعد سات شدید (سال) آئیں گے وہ کھا جائیں گے جو تم نے پہلے ان کیلئے (جمع کر) رکھا تھا سوائے قلیل (مقدار) جس کو تم محفوظ رکھو گے۔
ثُمَّ یَأۡتِی مِنۢ بَعۡدِ ذَ ٰلِكَ عَامٌ فِیهِ یُغَاثُ ٱلنَّاسُ وَفِیهِ یَعۡصِرُونَ (٤٩)	پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں کی بارشوں سے فریاد رسی کی جائے گی اور اس میں وہ (پھلوں سے) رس نچوڑیں گے۔
وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ ٱئۡتُونِی بِهِۦۖ فَلَمَّا جَاۤءَهُ ٱلرَّسُولُ قَالَ ٱرۡجِعۡ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ ٱلنِّسۡوَةِ ٱلَّـٰتِی قَطَّعۡنَ أَیۡدِیَهُنَّۚ إِنَّ رَبِّی بِكَیۡدِهِنَّ عَلِیمٌ (٥٠)	اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ، مگر جب قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے رب کے پاس واپس جا اور اس سے سوال کر کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟ بیشک میرا رب ان کی چال کو خوب جانتا ہے۔
قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ إِذۡ رَ ٰوَدتُّنَّ یُوسُفَ عَن نَّفۡسِهِۦۚ قُلۡنَ حَـٰشَ لِلَّهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَیۡهِ مِن سُوۤءٍۚ قَالَتِ ٱمۡرَأَتُ ٱلۡعَزِیزِ ٱلۡـَٔـٰنَ حَصۡحَصَ ٱلۡحَقُّ أَنَا۠ رَ ٰوَدتُّهُۥ عَن نَّفۡسِهِۦ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلصَّـٰدِقِینَ (٥١)	(بادشاہ نے عورتوں سے) کہا تمہارا کیا معاملہ ہے جب تم نے یوسفؑ کے نفس کو پھسلانا چاہا؟ انہوں نے کہا کمال اللہ کیلئے ہے ہمیں تو اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں ہوتی؛ عزیز کی بیوی نے کہا اب حق عیاں ہو گیا ہے، میں نے اس کے نفس کو پھسلانا چاہا تھا اور بیشک وہ واقعی سچوں میں سے ہے۔
ذَ ٰلِكَ لِیَعۡلَمَ أَنِّی لَمۡ أَخُنۡهُ بِٱلۡغَیۡبِ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا یَهۡدِی كَیۡدَ ٱلۡخَاۤىِٕنِینَ (٥٢)	(یوسفؑ نے کہا) یہ اس لئے (پوچھا تھا) تاکہ وہ (عزیز) جان لے کہ بیشک میں نے (اسکی) غیر موجودگی میں خیانت نہیں کی تھی اور بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کی راہنمائی نہیں کرتا۔
۞ وَمَاۤ أُبَرِّئُ نَفۡسِیۤۚ إِنَّ ٱلنَّفۡسَ لَأَمَّارَةُۢ بِٱلسُّوۤءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۤۚ إِنَّ رَبِّی غَفُورٌ رَّحِیمٌ (٥٣)	اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کر رہا، بیشک نفس تو بُرائی پر امر کرنے (یعنی اکسانے) والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے؛ بیشک میرا رب بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ تاکہ میں اسے اپنے لئے مخصوص کرلوں، پھر جب اس نے اس سے کلام کیا تو اس نے کہا بیشک آج تم ہمارے ہاں مرتبے والے صاحبِ امانت ہو۔	وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِى بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِى ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ (٥٤)
اسؑ نے کہا مجھے زمین کے خزانوں پر (ذمہ دار) بنادو، بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔	قَالَ ٱجْعَلْنِى عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ إِنِّى حَفِيظٌ عَلِيمٌ (٥٥)
اور اس طرح ہم نے زمین میں یوسفؑ کے قدم جمائے، وہ اس میں جہاں چاہتا تھا جگہ بناتا تھا؛ جسے ہم چاہتے ہیں ہم اپنی رحمت سے عطا کرتے ہیں اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى ٱلْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ (٥٦)
اور یقیناً آخرت کا اجر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور وہ تقوٰی کرتے رہے۔	وَلَأَجْرُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ (٥٧)
اور یوسفؑ کے بھائی آئے تو اس کے ہاں داخل ہوئے تو اس نے ان کو پہچان لیا اور وہ اس سے ناآشنا تھے۔	وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ (٥٨)
اور جب اس نے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا تم اپنے باپ کی طرف سے اپنے بھائی کو بھی میرے پاس لانا، کیا تم دیکھتے نہیں کہ بیشک میں پورا ماپ کر (غلہ) دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔	وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ٱئْتُونِى بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّىٓ أُوفِى ٱلْكَيْلَ وَأَنَا۠ خَيْرُ ٱلْمُنزِلِينَ (٥٩)
پس اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے لئے کوئی ماپ (کر غلہ) نہیں اور نہ تم میرے قریب آؤ گے۔	فَإِن لَّمْ تَأْتُونِى بِهِۦ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِى وَلَا تَقْرَبُونِ (٦٠)
انہوں نے کہا ہم اس کے والد کو بہلائیں پھسلائیں گے اور یقیناً ہم ایسا کرنے والے ہیں۔	قَالُوا۟ سَنُرَٰوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَٰعِلُونَ (٦١)
اور یوسفؑ نے اپنے جوانوں سے کہا ان کا مال تجارت (پونجی) ان کے کجاوں (کے تھیلوں) میں رکھ دو شاید کہ جب وہ اپنے اہل وعیال میں واپس جائیں تو اس کو پہچان لیں شاید وہ پھر واپس آئیں۔	وَقَالَ لِفِتْيَٰنِهِ ٱجْعَلُوا۟ بِضَٰعَتَهُمْ فِى رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَآ إِذَا ٱنقَلَبُوٓا۟ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٦٢)
پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو انہوں نے کہا اے ہمارے ابا ہمیں ماپ (کر غلہ دینے) سے انکار کر دیا گیا ہے لہذا ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ ہم (غلہ) ماپ لائیں اور بیشک ہم اس کی واقعی حفاظت کرنے والے ہیں۔	فَلَمَّا رَجَعُوٓا۟ إِلَىٰٓ أَبِيهِمْ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا ٱلْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَآ أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ (٦٣)
اس نے کہا کیا میں اس کو تمہاری امانت میں دے دوں مگر جیسے اس سے قبل اس کے بھائی کو تمہاری امانت میں دیا تھا؛ مگر اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	قَالَ هَلْ ءَامَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَآ أَمِنتُكُمْ عَلَىٰٓ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَٱللَّهُ خَيْرٌ حَٰفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ (٦٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَمَّا فَتَحُواْ مَتَٰعَهُمۡ وَجَدُواْ بِضَٰعَتَهُمۡ رُدَّتۡ إِلَيۡهِمۡۖ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا مَا نَبۡغِيۖ هَٰذِهِۦ بِضَٰعَتُنَا رُدَّتۡ إِلَيۡنَاۖ وَنَمِيرُ أَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ أَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيرٖۖ ذَٰلِكَ كَيۡلٞ يَسِيرٞ (٦٥)	اور جب انہوں نے اپنا مال متاع کھولا تو دیکھا کہ ان کی پونجی ان کو واپس کر دی گئی ہے؛ انہوں نے کہا اے ہمارے ابا ہمیں کیا چاہیئے، یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے، (اب ہم جائیں گے) اور اپنے گھر والوں کیلئے اناج لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہم ایک اونٹ (کا بوجھ غلہ) زیادہ ماپ لائیں گے؛ یہ آسان (اناج کا) ماپ ہے۔
قَالَ لَنۡ أُرۡسِلَهُۥ مَعَكُمۡ حَتَّىٰ تُؤۡتُونِ مَوۡثِقٗا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأۡتُنَّنِي بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يُحَاطَ بِكُمۡۖ فَلَمَّآ ءَاتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٞ (٦٦)	اس نے کہا میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا حتی کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ تم ضرور اسے میرے پاس لاؤ گے مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے، پس جب انہوں نے اسے اپنا پختہ عہد دے دیا تو اس نے کہا جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس پر وکیل ہے۔
وَقَالَ يَٰبَنِيَّ لَا تَدۡخُلُواْ مِنۢ بَابٖ وَٰحِدٖ وَٱدۡخُلُواْ مِنۡ أَبۡوَٰبٖ مُّتَفَرِّقَةٖۖ وَمَآ أُغۡنِي عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍۖ إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِۖ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُۖ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ (٦٧)	اور اس نے کہا اے میرے بیٹو ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا؛ میں اللہ کے مقابلے میں تمہارے کچھ بھی کام نہیں آسکتا؛ فیصلہ کرنا صرف اللہ کیلئے ہے؛ اسی پر میں نے توکل کیا ہے، اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیئے۔
وَلَمَّا دَخَلُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَمَرَهُمۡ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغۡنِي عَنۡهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍ إِلَّا حَاجَةٗ فِي نَفۡسِ يَعۡقُوبَ قَضَىٰهَاۚ وَإِنَّهُۥ لَذُو عِلۡمٖ لِّمَا عَلَّمۡنَٰهُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ (٦٨)	اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے ان کو حکم دیا تھا؛ تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آسکی مگر وہ یعقوبؑ کے دل میں حاجت (خواہش) تھی جو اس نے پوری کر لی؛ اور بیشک وہ علم والا تھا جو کہ ہم نے اسے تعلیم دیا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيۡهِ أَخَاهُۖ قَالَ إِنِّيٓ أَنَا۠ أَخُوكَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٦٩)	اور جب وہ یوسفؑ کے ہاں داخل ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا بیشک میں تمہارا بھائی ہوں پس تم مایوس نہ ہو جو وہ کرتے رہے ہیں۔
فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ ٱلسِّقَايَةَ فِي رَحۡلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا ٱلۡعِيرُ إِنَّكُمۡ لَسَٰرِقُونَ (٧٠)	پھر جب اس (یوسفؑ) نے ان کا سامان تیار کر دیا تو (پانی پینے والا) پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا پھر ایک منادی نے ندا دی اے قافلہ والو بیشک تم چور ہو (یعنی تم نے یوسفؑ کو باپ سے چرایا تھا)۔
قَالُواْ وَأَقۡبَلُواْ عَلَيۡهِم مَّاذَا تَفۡقِدُونَ (٧١)	وہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے کہا تم کیا گم پاتے ہو؟
قَالُواْ نَفۡقِدُ صُوَاعَ ٱلۡمَلِكِ وَلِمَن جَآءَ بِهِۦ حِمۡلُ بَعِيرٖ وَأَنَا۠ بِهِۦ زَعِيمٞ (٧٢)	انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور جو اسے لائے گا (اس کیلئے) ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔
قَالُواْ تَٱللَّهِ لَقَدۡ عَلِمۡتُم مَّا جِئۡنَا لِنُفۡسِدَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا كُنَّا سَٰرِقِينَ (٧٣)	انہوں نے کہا اللہ کی قسم تحقیق تم لوگ جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے کیلئے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔
قَالُواْ فَمَا جَزَٰٓؤُهُۥٓ إِن كُنتُمۡ كَٰذِبِينَ (٧٤)	انہوں نے کہا اگر تم جھوٹے (ثابت) ہوئے تو اس (چور) کی کیا جزا ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

انہوں نے کہا اس کی جزا (بدلہ) جس کے کجاوے میں وہ پایا جائے تو وہ (شخص خود) اس کی جزا ہے؛ اس طرح ہم ظالموں کو جزا دیتے ہیں۔	قَالُواْ جَزَٰٓؤُهُۥ مَن وُجِدَ فِي رَحۡلِهِۦ فَهُوَ جَزَٰٓؤُهُۥۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلظَّٰلِمِينَ (٧٥)
تو اس نے اپنے بھائی کی خرجی سے قبل ان کی خرجیوں (کی تلاشی) سے ابتداء کی پھر اسے اپنے بھائی کی خرجی سے نکالا؛ اس طرح ہم نے یوسفؑ کیلئے خفیہ تدبیر کی؛ وہ اپنے بھائی کو بادشاہ کے دین (قانون) میں پکڑنے والا نہیں تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے؛ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے ہم چاہیں؛ اور ہر صاحبِ علم کے اوپر ایک زیادہ علم والا ہے۔	فَبَدَأَ بِأَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ أَخِيهِ ثُمَّ ٱسۡتَخۡرَجَهَا مِن وِعَآءِ أَخِيهِۚ كَذَٰلِكَ كِدۡنَا لِيُوسُفَۖ مَا كَانَ لِيَأۡخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ ٱلۡمَلِكِ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ نَرۡفَعُ دَرَجَٰتٖ مَّن نَّشَآءُۗ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِي عِلۡمٍ عَلِيمٞ (٧٦)
انہوں نے کہا اگر یہ چوری کرلے تو یقیناً اس کے بھائی نے بھی اس سے قبل چوری کی تھی، یوسفؑ نے اس (بات) کو اپنے نفس میں چھپائے رکھا اور ان کیلئے اس کو ظاہر نہ کیا؛ اس نے کہا تم بُرے مقام پر ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کررہے ہو۔	۞ قَالُوٓاْ إِن يَسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ أَخٞ لَّهُۥ مِن قَبۡلُۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفۡسِهِۦ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡۚ قَالَ أَنتُمۡ شَرّٞ مَّكَانٗاۖ وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُونَ (٧٧)
انہوں نے کہا اے عزیز (عزت مآب) اس کا باپ بہت بوڑھا ہے تو اس کی جگہ تم ہم میں سے کسی ایک کو پکڑ لو، بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ تم احسان کرنے والوں میں سے ہو۔	قَالُواْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ إِنَّ لَهُۥٓ أَبٗا شَيۡخٗا كَبِيرٗا فَخُذۡ أَحَدَنَا مَكَانَهُۥٓۖ إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٧٨)
اس نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم (کسی اور کو) پکڑ لیں سوائے اس کے جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے، تب تو ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔	قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِ أَن نَّأۡخُذَ إِلَّا مَن وَجَدۡنَا مَتَٰعَنَا عِندَهُۥٓ إِنَّآ إِذٗا لَّظَٰلِمُونَ (٧٩)
جب وہ اس (یوسفؑ) سے مایوس ہوگئے تو مشورہ کرنے کیلئے الگ ہوگئے؛ ان میں سب سے بڑے نے کہا کیا تم جانتے نہیں بیشک تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا تھا اور اس سے قبل جو تم نے یوسفؑ کے بارے میں کوتاہی کی، میں یہ سرزمین ہرگز نہیں چھوڑوں گا حتیٰ کہ میرا باپ مجھے اجازت دے یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ کردے، اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں بہترین ہے۔	فَلَمَّا ٱسۡتَيۡـَٔسُواْ مِنۡهُ خَلَصُواْ نَجِيّٗاۖ قَالَ كَبِيرُهُمۡ أَلَمۡ تَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ أَبَاكُمۡ قَدۡ أَخَذَ عَلَيۡكُم مَّوۡثِقٗا مِّنَ ٱللَّهِ وَمِن قَبۡلُ مَا فَرَّطتُمۡ فِي يُوسُفَۖ فَلَنۡ أَبۡرَحَ ٱلۡأَرۡضَ حَتَّىٰ يَأۡذَنَ لِيٓ أَبِيٓ أَوۡ يَحۡكُمَ ٱللَّهُ لِيۖ وَهُوَ خَيۡرُ ٱلۡحَٰكِمِينَ (٨٠)
تم اپنے والد کے پاس واپس جاؤ اور اس سے کہو اے ہمارے ابا بیشک آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے، اور ہم نے نہیں دیکھا مگر جو ہمیں علم ہوگیا اور نہ ہم غیب کی نگرانی کرنے والے ہیں۔	ٱرۡجِعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَبِيكُمۡ فَقُولُواْ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّ ٱبۡنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدۡنَآ إِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حَٰفِظِينَ (٨١)
اور آپ اس بستی سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں؛ اور بیشک ہم واقعی سچے ہیں۔	وَسۡـَٔلِ ٱلۡقَرۡيَةَ ٱلَّتِي كُنَّا فِيهَا وَٱلۡعِيرَ ٱلَّتِيٓ أَقۡبَلۡنَا فِيهَاۖ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ (٨٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(باپ نے) کہا بلکہ تمہارے نفسوں نے معاملے کو تمہارے لئے آسان کر دیا ہے؛ تو صبر اچھا ہے؛ ہو سکتا ہے اللہ ان سب کو میرے پاس اکٹھا لے آئے؛ بیشک وہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَكُمۡ أَنفُسُكُمۡ أَمۡرٗاۖ فَصَبۡرٞ جَمِيلٌۖ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَأۡتِيَنِي بِهِمۡ جَمِيعًاۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ (٨٣)
اور اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا ہائے افسوس یوسفؑ (کی جدائی) پر اور حزن (آہ و بکا) سے اس کی آنکھیں سفید (نابینا) ہو گئیں پس وہ (غم کو) ضبط کرنے والا تھا۔	وَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَٱبۡيَضَّتۡ عَيۡنَاهُ مِنَ ٱلۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيمٞ (٨٤)
(بیٹوں نے) کہا اللہ کی قسم آپ یوسفؑ کا ذکر ختم نہیں کریں گے حتیٰ کہ آپ ہلاکت کے قریب ہو جائیں یا ہلاک ہو جانے والوں میں ہو جائیں۔	قَالُواْ تَٱللَّهِ تَفۡتَؤُاْ تَذۡكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوۡ تَكُونَ مِنَ ٱلۡهَٰلِكِينَ (٨٥)
اس نے کہا میں اپنی مصیبت اور غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے زیادہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	قَالَ إِنَّمَآ أَشۡكُواْ بَثِّي وَحُزۡنِيٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعۡلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ (٨٦)
اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسفؑ اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو؛ بیشک اللہ کی رحمت سے کافر قوم کے سوا کوئی اور مایوس نہیں ہوتا۔	يَٰبَنِيَّ ٱذۡهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَاْيۡـَٔسُواْ مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ لَا يَاْيۡـَٔسُ مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡكَٰفِرُونَ (٨٧)
پھر جب وہ اس (یوسفؑ) کے ہاں داخل ہوئے تو کہا اے عزیز ہم پر اور ہمارے گھر والوں پر مصیبت آئی ہے اور ہم حقیر سی پونجی لے کر آئے ہیں لیکن آپ ہمیں پورا (غلہ) ماپ دیں اور ہم پر تصدق کریں، بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔	فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَيۡهِ قَالُواْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهۡلَنَا ٱلضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَٰعَةٖ مُّزۡجَىٰةٖ فَأَوۡفِ لَنَا ٱلۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَآۖ إِنَّ ٱللَّهَ يَجۡزِي ٱلۡمُتَصَدِّقِينَ (٨٨)
اس نے کہا کیا تمہیں علم ہے جو کچھ تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا جبکہ (یا ابھی بھی) تم جاہل ہو؟	قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُم مَّا فَعَلۡتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذۡ أَنتُمۡ جَٰهِلُونَ (٨٩)
انہوں نے کہا کیا بیشک تم واقعی یوسفؑ ہو؛ اس نے کہا میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، تحقیق اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے؛ بیشک جو ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	قَالُوٓاْ أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُۖ قَالَ أَنَا۠ يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِيۖ قَدۡ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَآۖ إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٩٠)
انہوں نے کہا اللہ کی قسم یقیناً اللہ نے تمہیں ہم پر ترجیح دی اور بیشک ہم ہی خطاکار تھے۔	قَالُواْ تَٱللَّهِ لَقَدۡ ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ عَلَيۡنَا وَإِن كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ (٩١)
اس نے کہا آج تم پر کوئی الزام (و گرفت) نہیں اللہ تمہیں بخشے اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	قَالَ لَا تَثۡرِيبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡيَوۡمَۖ يَغۡفِرُ ٱللَّهُ لَكُمۡۖ وَهُوَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ (٩٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جاؤ میری اس قمیص (جو اللہ نے ابراھیمؑ کو آگ میں جاتے ہوئے پہنائی تھی) کے ساتھ اور اسے میرے ابا کے چہرے پر ڈال دینا وہ بینا ہو جائیں گے، اور تم اپنے سب گھر والوں کو اکٹھے میرے پاس لے آؤ۔	ٱذْهَبُوا۟ بِقَمِيصِى هَـٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِى يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِى بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ (٩٣)
اور جب قافلہ (مصر سے) نکلا تو ان کے باپ نے (کنعان میں) کہا بیشک میں یوسفؑ کی خوشبو پاتا ہوں اگر تم مجھے سٹھیایا ہوا نہ سمجھو۔	وَلَمَّا فَصَلَتِ ٱلْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّى لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَآ أَن تُفَنِّدُونِ (٩٤)
انہوں نے کہا اللہ کی قسم بیشک تم پرانی بھول میں ہو۔	قَالُوا۟ تَٱللَّهِ إِنَّكَ لَفِى ضَلَـٰلِكَ ٱلْقَدِيمِ (٩٥)
پھر جب بشارت دینے والا (بیٹا یہودا) آیا اس نے اس کے چہرے پر (قمیص) ڈال دی تو وہ پھر بینا ہو گیا، اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بیشک میں اللہ کی طرف سے زیادہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	فَلَمَّآ أَن جَآءَ ٱلْبَشِيرُ أَلْقَىٰهُ عَلَىٰ وَجْهِهِۦ فَٱرْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّىٓ أَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (٩٦)
انہوں نے کہا اے ہمارے ابا ہمارے گناہوں کی ہمارے لئے استغفار کریں بیشک ہم ہی خطاکار تھے۔	قَالُوا۟ يَـٰٓأَبَانَا ٱسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا كُنَّا خَـٰطِـِٔينَ (٩٧)
اس نے کہا میں عنقریب اپنے رب سے تمہارے لئے استغفار کروں گا، بیشک وہ غفور اور رحیم ہے۔	قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ (٩٨)
پھر جب وہ یوسفؑ کے ہاں داخل ہوئے اس نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا داخل ہو چلو مصر میں امن وامان سے اِن شاء اللہ۔	فَلَمَّا دَخَلُوا۟ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ٱدْخُلُوا۟ مِصْرَ إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ (٩٩)
اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر چڑھا کر بٹھایا اور سب اس کے سامنے سجدے میں گر گئے، اور اس نے کہا اے ابا یہ تعبیر ہے میرے قبل (گذر جانے) والے خواب کی، تحقیق میرے رب نے اسے حق (سچ) بنا دیا؛ اور یقیناً اس نے مجھ پر احسان کیا ہے جب مجھے قید سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈال دیا تھا؛ بیشک میرا رب جو چاہتا ہے لطافت سے کرتا ہے بیشک وہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى ٱلْعَرْشِ وَخَرُّوا۟ لَهُۥ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَـٰٓأَبَتِ هَـٰذَا تَأْوِيلُ رُءْيَـٰىَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّى حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِىٓ إِذْ أَخْرَجَنِى مِنَ ٱلسِّجْنِ وَجَآءَ بِكُم مِّنَ ٱلْبَدْوِ مِنۢ بَعْدِ أَن نَّزَغَ ٱلشَّيْطَـٰنُ بَيْنِى وَبَيْنَ إِخْوَتِىٓ ۚ إِنَّ رَبِّى لَطِيفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ (١٠٠)
اے میرے رب تحقیق تو نے مجھے حکومت میں سے عطا کیا اور احادیث (باتوں) کی تعبیر میں سے مجھے تعلیم دی، آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے تو ہی میرا دنیا و آخرت میں ولی ہے، مجھے مسلم (ہونے کی حالت میں) فوت کرنا اور مجھے صالحین کے ساتھ لاحق (شامل کر) دے۔	۞ رَبِّ قَدْ ءَاتَيْتَنِى مِنَ ٱلْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِى مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ أَنتَ وَلِىِّۦ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْـَٔاخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِى مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِى بِٱلصَّـٰلِحِينَ (١٠١)
یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تمہاری طرف وحی کر رہے ہیں، اور تم ان کے پاس (لباسِ بشری میں) نہ تھے جب انہوں نے اپنے امر پر اجماع کیا اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔	ذَٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوٓا۟ أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ (١٠٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَآ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِينَ (١٠٣)	اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں خواہ تم حرص (خواہش) کرو۔
وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۚ إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٞ لِّلۡعَٰلَمِينَ (١٠٤)	اور تم ان سے اس (کارِ رسالت) پر اجر کا سوال نہیں کرتے؛ نہیں یہ مگر عالمین کیلئے ذکر۔
وَكَأَيِّن مِّنۡ ءَايَةٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ يَمُرُّونَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُونَ (١٠٥)	اور آسمانوں اور زمین میں کتنی آیات ہیں جن پر سے وہ لوگ گذرتے ہیں اور وہ ان سے اعراض کر رہے ہوتے ہیں۔
وَمَا يُؤۡمِنُ أَكۡثَرُهُم بِٱللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشۡرِكُونَ (١٠٦)	اور ان کی اکثریت اللہ پر ایمان نہیں لاتی سوائے اس کے کہ وہ (اطاعت میں) شرک کرنے والے ہوتے ہیں۔
أَفَأَمِنُوٓاْ أَن تَأۡتِيَهُمۡ غَٰشِيَةٞ مِّنۡ عَذَابِ ٱللَّهِ أَوۡ تَأۡتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ (١٠٧)	کیا پھر وہ امن میں (محفوظ) ہیں کہ اللہ کے عذاب میں سے چھا جانے والی ان پر آ جائے یا ان پر ساعت اچانک آ جائے اور انہیں شعور بھی نہ ہو۔
قُلۡ هَٰذِهِۦ سَبِيلِيٓ أَدۡعُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا۠ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِيۖ وَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (١٠٨)	(اے حبیبؐ) کہہ دو یہ میری سبیل ہے میں اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں بصیرت کے ساتھ میں اور جس نے (یعنی مولا علیؑ اور آئمہؑ نے) میرا اتباع کیا ہے؛ اور اللہ منزہ ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں۔
وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِم مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡقُرَىٰٓۗ أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۗ وَلَدَارُ ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (١٠٩)	اور ہم نے تم سے قبل نہیں بھیجے مگر مرد ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے جو بستی کے باشندوں میں سے تھے؛ کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے قبل تھے؛ اور یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو تقویٰ کریں؛ کیا پھر بھی تم عقل نہیں کرتے۔
حَتَّىٰٓ إِذَا ٱسۡتَيۡـَٔسَ ٱلرُّسُلُ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُواْ جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَآءُۖ وَلَا يُرَدُّ بَأۡسُنَا عَنِ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (١١٠)	حتیٰ کہ جب رسول مایوس ہو گئے (امت کی طرف سے) اور انہوں نے (یعنی قوم نے) سمجھ لیا کہ بیشک ان سے جھوٹ بولا گیا تھا تو ہماری نصرت ان کے پاس آ گئی تو ہم نے نجات دی جسے ہم نے چاہا؛ اور ہمارا عذاب مجرموں کی قوم سے رد نہیں کیا جا سکتا۔
لَقَدۡ كَانَ فِي قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٞ لِّأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِۗ مَا كَانَ حَدِيثٗا يُفۡتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصۡدِيقَ ٱلَّذِي بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيلَ كُلِّ شَيۡءٖ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٗ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ (١١١)	تحقیق ان کے قصے میں صاحبانِ عقل کیلئے عبرت ہے؛ یہ حدیث (قرآن) گھڑی نہیں گئی بلکہ تصدیق کرتی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے ہیں اور ہر شئی کی تفصیل ہے اور ایمان لانے والی قوم کیلئے ھدایت اور رحمت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الرّعد

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓمٓرۚ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِۗ وَٱلَّذِيٓ أُنزِلَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ ٱلۡحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤۡمِنُونَ (١)	انا اللہ المحی الممیت الرزاق، یہ کتاب کی آیات ہیں؛ اور جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِي رَفَعَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٖ تَرَوۡنَهَاۖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ وَسَخَّرَ ٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَۖ كُلّٞ يَجۡرِي لِأَجَلٖ مُّسَمّٗىۚ يُدَبِّرُ ٱلۡأَمۡرَ يُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُم بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوقِنُونَ (٢)	اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر عرش کو استوار کیا اور شمس و قمر کو مسخر (مطیع) کیا؛ ہر ایک مدتِ مقررہ تک کیلئے چل رہا ہے؛ وہ امر کی تدبیر کرتا ہے آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے شاید کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔
وَهُوَ ٱلَّذِي مَدَّ ٱلۡأَرۡضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَٰسِيَ وَأَنۡهَٰرٗاۖ وَمِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ جَعَلَ فِيهَا زَوۡجَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِۖ يُغۡشِي ٱلَّيۡلَ ٱلنَّهَارَۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَتَفَكَّرُونَ (٣)	اور وہ وہی ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں مضبوط پہاڑ اور نہریں بنائیں؛ اور اس میں ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے بنائے، وہ دن کو رات سے ڈھانک دیتا ہے؛ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَفِي ٱلۡأَرۡضِ قِطَعٞ مُّتَجَٰوِرَٰتٞ وَجَنَّٰتٞ مِّنۡ أَعۡنَٰبٖ وَزَرۡعٞ وَنَخِيلٞ صِنۡوَانٞ وَغَيۡرُ صِنۡوَانٖ يُسۡقَىٰ بِمَآءٖ وَٰحِدٖ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلَىٰ بَعۡضٖ فِي ٱلۡأُكُلِۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَعۡقِلُونَ (٤)	اور زمین میں متصل خطے ہیں اور انگوروں کے باغات اور زراعت اور کھجور کے ایک جڑ والے (دہرے) اور الگ الگ جڑ والے درخت سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں، اور ہم نے پھلوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے (یعنی میٹھے، کھٹے اور کڑوے)؛ بیشک اس میں عقل کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
۞ وَإِن تَعۡجَبۡ فَعَجَبٞ قَوۡلُهُمۡ أَءِذَا كُنَّا تُرَٰبًا أَءِنَّا لَفِي خَلۡقٖ جَدِيدٍۗ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ ٱلۡأَغۡلَٰلُ فِيٓ أَعۡنَاقِهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٥)	اور اگر تمہیں تعجب ہے تو ان کا قول عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے خلق کئے جائیں گے؛ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا کفر کیا، اور انہی کی گردنوں میں طوق ہیں، اور وہی اہلِ نار ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَيَسۡتَعۡجِلُونَكَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبۡلَ ٱلۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهِمُ ٱلۡمَثُلَٰتُۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغۡفِرَةٖ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلۡمِهِمۡۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٦)	اور وہ نیکی سے قبل برائی کیلئے عجلت کرتے ہیں اور ان سے قبل مثالیں گزر چکی ہیں؛ اور بیشک تیرا رب لوگوں کیلئے ظلم پر بخشنے والا ہے، اور بیشک تیرا رب شدید سزا دینے والا ہے۔
وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ ءَايَةٞ مِّن رَّبِّهِۦٓۗ إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرٞۖ وَلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ (٧)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نازل نہیں کی گئی؛ تم محض خبر دار کرنے والے ہو اور ہر قوم کیلئے ایک ھادی (مولا علیؑ اور ان کے بعد ہر زمانے کا امامؑ) ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ ٱلۡأَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُۖ وَكُلُّ شَيۡءٍ عِندَهُۥ بِمِقۡدَارٍ (٨)	اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھائے ہوئے ہے اور جو کچھ رحموں کے اندر کمی ہوتی ہے اور جو کچھ اضافہ ہوتا ہے؛ اور ہر شئ اس کے پاس (مقصودہ) مقدار میں موجود ہے۔
عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلۡكَبِيرُ ٱلۡمُتَعَالِ (٩)	وہ غیب اور حاضر کا عالم بہت بڑا اور بہت اعلیٰ ہے۔
سَوَآءٞ مِّنكُم مَّنۡ أَسَرَّ ٱلۡقَوۡلَ وَمَن جَهَرَ بِهِۦ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفِۭ بِٱلَّيۡلِ وَسَارِبُۢ بِٱلنَّهَارِ (١٠)	اس کیلئے مساوی ہے تم میں سے کوئی خفیہ بات کرے یا کوئی اسے اعلانیہ کرے اور جو کوئی رات میں چھپا ہوا ہو اور دن میں چل رہا ہو۔
لَهُۥ مُعَقِّبَٰتٞ مِّنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهِۦ يَحۡفَظُونَهُۥ مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنفُسِهِمۡۗ وَإِذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِقَوۡمٖ سُوٓءٗا فَلَا مَرَدَّ لَهُۥۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَالٍ (١١)	اس کے نگران (ہر شخص کیلئے) اس کے آگے اور اس کے پیچھے اللہ کے امر سے اس کی حفاظت کرتے ہیں؛ بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا حتیٰ کہ وہ اپنے نفسوں کی حالت نہ بدلیں؛ اور جب اللہ کسی قوم کے متعلق برا ارادہ کر لیتا ہے تو اسے کوئی رد کرنے والا نہیں، اور نہ ان کیلئے اس کے علاوہ کوئی ولی ہے۔
هُوَ ٱلَّذِي يُرِيكُمُ ٱلۡبَرۡقَ خَوۡفٗا وَطَمَعٗا وَيُنشِئُ ٱلسَّحَابَ ٱلثِّقَالَ (١٢)	وہ وہی ہے جو خوف و طمع کیلئے تمہیں بجلی دکھاتا ہے اور وہ بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔
وَيُسَبِّحُ ٱلرَّعۡدُ بِحَمۡدِهِۦ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيفَتِهِۦ وَيُرۡسِلُ ٱلصَّوَٰعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَآءُ وَهُمۡ يُجَٰدِلُونَ فِي ٱللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ ٱلۡمِحَالِ (١٣)	اور گرج اس کی تسبیح کرتی ہے اس کی حمد کے ساتھ اور ملائکہ اس کے خوف سے، اور وہ کڑکتی ہوئی بجلیوں کو بھیجتا ہے تو انہیں جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے جبکہ وہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں، اور وہ شدید قوت و تدبیر والا ہے۔
لَهُۥ دَعۡوَةُ ٱلۡحَقِّۖ وَٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسۡتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيۡءٍ إِلَّا كَبَٰسِطِ كَفَّيۡهِ إِلَى ٱلۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَٰلِغِهِۦۚ وَمَا دُعَآءُ ٱلۡكَٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَٰلٖ (١٤)	اسی کو پکارنا حق ہے؛ اور وہ (معبود) جن کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ ان کو کسی شئ کا جواب نہیں دے سکتے مگر (ان کی مثال) جس طرح کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ اس تک پہنچنے والا نہیں؛ اور (اسی طرح) نہیں دعا کافروں کی مگر گمراہی میں (بیکار و رائیگاں)۔
وَلِلَّهِ يَسۡجُدُ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ طَوۡعٗا وَكَرۡهٗا وَظِلَٰلُهُم بِٱلۡغُدُوِّ وَٱلۡأٓصَالِ ۩ (١٥)	اور جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خوشی سے اور مجبوراً اللہ کو سجدہ کر رہا ہے اور صبح و شام ان کے سائے بھی (مؤمن کا سایہ طوعاً سجدہ کرتا ہے اور کافر کا سایہ کرہاً سجدہ کرتا ہے)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلۡ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ قُلِ ٱللَّهُۚ قُلۡ أَفَٱتَّخَذۡتُم مِّن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُونَ لِأَنفُسِهِمۡ نَفۡعٗا وَلَا ضَرّٗاۚ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِي ٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡبَصِيرُ أَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِي ٱلظُّلُمَٰتُ وَٱلنُّورُۗ أَمۡ جَعَلُواْ لِلَّهِ شُرَكَآءَ خَلَقُواْ كَخَلۡقِهِۦ فَتَشَٰبَهَ ٱلۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡۚ قُلِ ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَيۡءٖ وَهُوَ ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّٰرُ (١٦)	کہو آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؛ کہو اللہ؛ کہو کیا پھر تم نے اس کے علاوہ اولیاء بنا لئے ہیں جو اپنے نفسوں کیلئے بھی نفع کا اختیار ملکیت نہیں رکھتے اور نہ ہی ضرر کا؛ کہو کیا اندھا (کافر) اور بصارت والا (مؤمن) مساوی ہیں، یا کیا ظلمت (کفر) اور نور (ایمان) مساوی ہیں، یا انہوں نے اللہ کے شریک بنائے ہیں جنھوں نے اس کی مخلوق کی طرح خلق کیا ہے تو مخلوق ان کو مشابہ لگتی ہے؛ کہہ دو اللہ ہر شئی کا خالق ہے اور وہ واحد غالب ہے۔
أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَسَالَتۡ أَوۡدِيَةُۢ بِقَدَرِهَا فَٱحۡتَمَلَ ٱلسَّيۡلُ زَبَدٗا رَّابِيٗاۖ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيۡهِ فِي ٱلنَّارِ ٱبۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ أَوۡ مَتَٰعٖ زَبَدٞ مِّثۡلُهُۥۚ كَذَٰلِكَ يَضۡرِبُ ٱللَّهُ ٱلۡحَقَّ وَٱلۡبَٰطِلَۚ فَأَمَّا ٱلزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءٗۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِي ٱلۡأَرۡضِۚ كَذَٰلِكَ يَضۡرِبُ ٱللَّهُ ٱلۡأَمۡثَالَ (١٧)	اس نے آسمان سے پانی نازل کیا تو وادیاں اپنی وسعت کے مطابق بہہ پڑیں پھر سیلاب نے سطح پر اٹھنے والا جھاگ اٹھایا؛ اور جو (دھاتیں لوگ) آگ میں جلاتے ہیں زیور یا برتن حاصل کرنے کیلئے ان پر اسی کی مثل جھاگ ہوتا ہے؛ اس طرح اللہ حق اور باطل (کی مثال) پیش کرتا ہے؛ اور رہا جھاگ تو وہ بیکار چلا جاتا ہے، اور رہی وہ چیز جو انسانوں کو نفع دیتی ہے تو وہ زمین میں پڑی رہتی ہے (یعنی حق مؤمنین کے دلوں میں ثبت ہو جاتا ہے اور کافروں کے دلوں میں ثبت نہیں ہوتا)؛ اس طرح اللہ مثالیں پیش کرتا ہے۔
لِلَّذِينَ ٱسۡتَجَابُواْ لِرَبِّهِمُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ وَٱلَّذِينَ لَمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَهُۥ لَوۡ أَنَّ لَهُم مَّا فِي ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا وَمِثۡلَهُۥ مَعَهُۥ لَٱفۡتَدَوۡاْ بِهِۦٓۚ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوٓءُ ٱلۡحِسَابِ وَمَأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمِهَادُ (١٨)	جن لوگوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کر لی ان کیلئے بھلائی ہے؛ اور جنھوں نے اس کی دعوت قبول نہ کی، اگر واقعی ان کی ملکیت ہو جائے جو کچھ زمین میں ہے سب اور اتنا ہی اس کے ساتھ تو وہ اسے ضرور فدیہ میں دے دیں (عذاب سے بچنے کیلئے)؛ انہی لوگوں کیلئے بُرا حساب ہے، اور ان کی پناہ گاہ جہنم ہے؛ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔
۞ أَفَمَن يَعۡلَمُ أَنَّمَآ أُنزِلَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ ٱلۡحَقُّ كَمَنۡ هُوَ أَعۡمَىٰٓۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ (١٩)	کیا پھر وہ جو جانتا ہے کہ بیشک جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے حق (مولا علیؑ) ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا (مخالفِ اول) ہے؛ صرف صاحبانِ عقل (شیعانِ علیؑ) ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔
ٱلَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهۡدِ ٱللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ ٱلۡمِيثَٰقَ (٢٠)	جو اللہ کا عہد وفا کرتے ہیں اور وہ میثاق (پختہ عہد) کو نہیں توڑتے۔
وَٱلَّذِينَ يَصِلُونَ مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَيَخَافُونَ سُوٓءَ ٱلۡحِسَابِ (٢١)	اور جو اس (تعلق آلِ محمدؐ) کو جوڑتے ہیں جس کا اللہ نے امر کیا ہے کہ اسے جوڑا جائے (یہ معصومینؑ کا صلہ رحمی عرش پر آویزاں ہے اور کہتا ہے: اے اللہ تو اس سے رابطہ رکھ جو مجھ سے رابطہ رکھے اور اس سے قطع کر جو مجھ سے قطع کرے) اور وہ اپنے رب کے سامنے عاجزی اختیار کرتے ہیں اور وہ بُرے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ صَبَرُواْ ٱبۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ سِرّٗا وَعَلَانِيَةٗ وَيَدۡرَءُونَ بِٱلۡحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى ٱلدَّارِ (٢٢)	اور جنھوں (یعنی شیعانِ معصومینؑ) نے اپنے رب کے چہرے کی تلاش میں صبر کیا اور صلاۃ قائم کی اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دفع کرتے ہیں انہی لوگوں کیلئے آخرت کا اچھا گھر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جَنَّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَأَزْوَٰجِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۖ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ (٢٣)	وہ عدن کی جنتوں میں داخل ہوں گے اور جو ان کے باپ دادا اور ازواج اور اولاد میں سے صالح ہیں اور ملائکہ ان کے پاس ہر باب سے داخل ہوں گے۔
سَلَٰمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى ٱلدَّارِ (٢٤)	(کہتے ہوئے) سلام علیکم اس لئے کہ تم نے صبر کیا پس کتنا اچھا ہے آخرت کا گھر۔
وَٱلَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مِيثَٰقِهِۦ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ ۙ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوٓءُ ٱلدَّارِ (٢٥)	اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور اسے قطع کر دیتے ہیں جس کے متعلق اللہ نے امر کیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور وہ زمین میں فساد کرتے ہیں انہی لوگوں کیلئے لعنت ہے اور ان کیلئے بُرا گھر ہے۔
ٱللَّهُ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُواْ بِٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا مَتَٰعٌ (٢٦)	اللہ جس کا چاہتا ہے اس کا رزق فراخ کرتا ہے اور (جسے چاہے) بقدر ضرورت دیتا ہے؛ اور وہ لوگ دنیا کی حیات پر خوش ہیں؛ اور کچھ نہیں دنیا کی حیات آخرت (کے مقابلہ) میں سوائے مال متاع کے۔
وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۗ قُلْ إِنَّ ٱللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِىٓ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ (٢٧)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت نازل کیوں نہیں ہوتی؛ کہہ دو بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو رجوع کرے اسے اپنی طرف ھدایت دیتا ہے۔
ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ ٱللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ ٱللَّهِ تَطْمَئِنُّ ٱلْقُلُوبُ (٢٨)	جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور ان کے قلوب اللہ کے ذکر (مولا محمدؐ) سے مطمئن ہوتے ہیں؛ خبردار اللہ کے ذکر سے ہی قلوب مطمئن ہوتے ہیں۔
ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَـَٔابٍ (٢٩)	جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے ان کیلئے طوبیٰ ہے (طوبیٰ شجرِ جنت ہے جو مولا محمدؐ و علیؑ کے گھر میں ہے اور اس کی شاخ ہر مؤمن کے گھر میں ہوگی) اور اچھا انجام۔
كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَٰكَ فِىٓ أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَآ أُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ ٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِٱلرَّحْمَٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (٣٠)	اسی طرح ہم نے تمہیں ایک امت میں بھیجا ہے جس سے قبل امتیں گزر چکی ہیں تاکہ تم ان کو وہ تلاوت کر کے سناؤ جو ہم نے تمہاریؐ طرف وحی کی ہے اور وہ لوگ رحمان کا انکار کرتے ہیں؛ کہہ دو وہی میرا رب ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔
وَلَوْ أَنَّ قُرْءَانًا سُيِّرَتْ بِهِ ٱلْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ ٱلْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ ٱلْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ ٱلْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ يَاْيْـَٔسِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَن لَّوْ يَشَآءُ ٱللَّهُ لَهَدَى ٱلنَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُواْ قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِىَ وَعْدُ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُخْلِفُ ٱلْمِيعَادَ (٣١)	اور اگر کوئی قرآن ہے جس سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین قطع کی جاتی یا اس سے مردوں کے ساتھ کلام کیا جاتا (تو وہ معصومینؑ کے پاس ہے)؛ بلکہ سب امر اللہ کیلئے ہے؛ کیا پھر جو لوگ ایمان لائے ہیں مایوس نہیں ہوتے کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ھدایت دے دیتا؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ہمیشہ ان پر آفت آ پڑتی ہے اس وجہ سے جو انہوں نے (کرتوت) کئے یا ان کے گھر کے قریب اترتی ہے حتیٰ کہ اللہ کا وعدہ آ جائے؛ بیشک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدِ ٱسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ (٣٢)	اور تحقیق تم سے قبل رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو میں نے ان کو مہلت دی جنہوں نے کفر کیا تھا پھر میں نے ان کو پکڑ لیا، تو کیسی تھی میری سزا۔
أَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا۟ لِلَّهِ شُرَكَآءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّـُٔونَهُۥ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى ٱلْأَرْضِ أَم بِظَٰهِرٍ مِّنَ ٱلْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا۟ عَنِ ٱلسَّبِيلِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ (٣٣)	پھر کیا وہ جو ہر نفس (شخص) پر قائمؑ ہے جو وہ کماتا ہے اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا لئے ہیں؛ کہو ان کے نام تو لو؛ یا تم اللہ کو وہ خبر دے رہے ہو جو وہ زمین میں نہیں جانتا یا جو (رزق) بات سے ظاہر ہے؛ بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کیلئے ان کی خفیہ تدبیریں خوشنما بنادی گئی ہیں اور وہ سبیل (ولایتِ علیؑ) سے روک لئے گئے ہیں؛ اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کا کوئی ھادی (امامؑ) نہیں۔
لَّهُمْ عَذَابٌ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن وَاقٍ (٣٤)	ان کیلئے دنیا کی حیات میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت ہے، اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔
۞ مَّثَلُ ٱلْجَنَّةِ ٱلَّتِى وُعِدَ ٱلْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوا۟ ۖ وَّعُقْبَى ٱلْكَٰفِرِينَ ٱلنَّارُ (٣٥)	متقین سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی مثال (تفصیل) ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں؛ اس کا پھل اور اس کا سایہ دائمی ہے؛ یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ کیا، اور کافروں کا انجام نار ہے۔
وَٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَفْرَحُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ ٱلْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُۥ ۚ قُلْ إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱللَّهَ وَلَآ أُشْرِكَ بِهِۦٓ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُوا۟ وَإِلَيْهِ مَـَٔابِ (٣٦)	اور جن لوگوں (یعنی مولا علیؑ) کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر خوش ہیں جو تمہاریؐ طرف نازل کیا گیا ہے اور گروہوں میں سے کچھ (فرقے) اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں (یعنی مولا علیؑ اور آلِ محمدؐ کی شان میں آیات کے منکر ہیں)؛ کہو دو مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں؛ میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَمَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا وَاقٍ (٣٧)	اور اس طرح ہم نے اس کو عربی حکم (فرمان، قانونِ حکومت) نازل کیا ہے؛ اور اگر تم نے ان کی خواہشات کا اتباع کیا بعد اس کے کہ تمہارے پاس علم آ گیا ہے، تو اللہ کے مقابلے میں تمہارا کوئی ولی نہیں اور نہ ہی بچانے والا۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَٰجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِىَ بِـَٔايَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ (٣٨)	اور تحقیق ہم نے آپؐ سے قبل رسول بھیجے اور انہیں ازواج اور اولاد والا بنایا (یعنی رسولؐ اللہ کی ذریت آلِ محمدؐ ہیں)؛ اور کسی رسول کیلئے (زیبا) نہ تھا کہ وہ کوئی آیت لائے مگر اللہ کے اذن سے؛ ہر مدت (دور) کیلئے کتاب (لکھا ہوا فیصلہ) ہے۔
يَمْحُوا۟ ٱللَّهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُۥٓ أُمُّ ٱلْكِتَٰبِ (٣٩)	اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) ثابت رکھتا ہے، اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ ٱلَّذِى نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ ٱلْبَلَٰغُ وَعَلَيْنَا ٱلْحِسَابُ (٤٠)	اور اگر ہم اس (انجام، رجعت) کا بعض حصہ تمہیں دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے یا ہم تمہیں پورا دکھادیں بہر حال تمہارے ذمہ صرف تبلیغ (رسالت) ہے اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے۔
أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّا نَأْتِى ٱلْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَٱللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِۦ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ (٤١)	کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک ہم زمین کو اس کی اطراف سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں (یعنی معصوم علماء کی شہادت سے)؛ اور اللہ فیصلہ کرتا ہے اس کے فیصلے پر کوئی نظرِ ثانی کرنے والا نہیں؛ اور وہ سرعت سے حساب لینے والا ہے۔
وَقَدْ مَكَرَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ ٱلْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ ٱلْكُفَّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى ٱلدَّارِ (٤٢)	اور تحقیق جو لوگ ان سے قبل تھے انہوں نے خفیہ تدبیریں کیں مگر تمام تر تدبیر اللہ کیلئے ہے؛ وہ جانتا ہے جو ہر نفس کماتا ہے؛ اور عنقریب کفار جان لیں گے کہ آخرت کا اچھا گھر کس کیلئے ہے۔
وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًۢا بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُۥ عِلْمُ ٱلْكِتَٰبِ (٤٣)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں تم بھیجے ہوئے نہیں ہو؛ کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے اور وہ (مولا علیؑ) جس کے پاس الکتاب کا علم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ إبراهيمؑ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓرۚ كِتَٰبٌ أَنزَلۡنَٰهُ إِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ ٱلنَّاسَ مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَمِيدِ (١)	الٓر، کتاب کو ہم نے (اے حبیبؐ) تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ظلمات (کفر) سے نور (ایمان) کی طرف نکالو، ان کے رب کے اذن کے ساتھ عزیز اور حمید کی صراط کی طرف (یعنی آئمۂ معصومینؑ کی امامت)۔
ٱللَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ وَوَيۡلٌ لِّلۡكَٰفِرِينَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِيدٍ (٢)	اللہ وہ ہے جس کیلئے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے؛ اور کافروں کیلئے شدید عذاب (کی وجہ) سے تباہی ہے۔
ٱلَّذِينَ يَسۡتَحِبُّونَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا عَلَى ٱلۡأٓخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبۡغُونَهَا عِوَجًاۚ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ضَلَٰلٍۭ بَعِيدٍ (٣)	جو لوگ دنیا کی حیات کو آخرت پر محبوب رکھتے ہیں اور وہ اللہ کی سبیل (ولایتِ علیؑ) سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں (یعنی غیر معصوم کی ولایت مانتے ہیں)؛ وہی لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔
وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهِۦ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡۖ فَيُضِلُّ ٱللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِي مَن يَشَآءُۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٤)	اور ہم نے نہیں بھیجا کوئی رسول مگر اس قوم کی زبان (میں پیغام) کے ساتھ تاکہ وہ ان کیلئے واضح بیان کرے؛ پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے؛ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنۡ أَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ وَذَكِّرۡهُم بِأَيَّىٰمِ ٱللَّهِۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (٥)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ بھیجا (اور کہا) کہ اپنی قوم کو ظلمات سے نور کی طرف نکالو، اور انہیں ایام اللہ (قیام قائمؑ کا دن، رجعت کا دن، قیامت کا دن) یاد دلاؤ؛ بیشک اس میں ہر صبر و شکر کرنے والے کیلئے آیات ہیں۔
وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ أَنجَىٰكُم مِّنۡ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ يَسُومُونَكُمۡ سُوٓءَ ٱلۡعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُونَ نِسَآءَكُمۡۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمۡ عَظِيمٌ (٦)	اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا ذکر کرو اللہ کی اس نعمت کا جو تم پر ہے جب تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی جو تمہیں بُرے عذاب میں مبتلا رکھتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے؛ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے عظیم آزمائش تھی۔
وَإِذۡ تَأَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِن شَكَرۡتُمۡ لَأَزِيدَنَّكُمۡۖ وَلَئِن كَفَرۡتُمۡ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (٧)	اور جب تمہارے رب نے اعلانیہ بتا کر اختیار دے دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور مزید دوں گا اور اگر تم نے کفر کیا تو بیشک میرا عذاب واقعی شدید ہے۔
وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِن تَكۡفُرُوٓاْ أَنتُمۡ وَمَن فِي ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعًا فَإِنَّ ٱللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ (٨)	اور موسیٰؑ نے کہا اگر تم کفر کرو تم اور جو زمین میں ہیں سب اکٹھے تو بیشک اللہ واقعی بے نیاز ہے جس کی حمد کی جاتی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا۟ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَرَدُّوٓا۟ أَيْدِيَهُمْ فِىٓ أَفْوَٰهِهِمْ وَقَالُوٓا۟ إِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ وَإِنَّا لَفِى شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ (٩)	کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر آئی ہے جو تم سے قبل تھے قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود؛ اور جو ان کے بعد تھے؛ ان کو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے؛ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ انؑ کے منہ میں دیئے اور کہا بیشک ہم کفر کرتے ہیں جس (دعوت) کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور بیشک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو، شش وپنج میں مبتلا۔
۞ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِى ٱللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوٓا۟ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ (١٠)	ان کے رسولوں نے کہا کیا تم اللہ کے متعلق شک میں ہو جو آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والا ہے؛ وہ تمہیں دعوت دیتا ہے تاکہ تمہیں بخش دے تمہارے گناہوں میں سے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے؛ انہوں نے کہا تم نہیں مگر ہماری مثل بشر؛ تمہارا ارادہ ہے کہ تم ہمیں ان سے روکو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے پس تم ہمارے پاس سلطان مبین (واضح دلیل) لاؤ۔
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۖ وَمَا كَانَ لَنَآ أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ (١١)	ان سے ان کے رسولوں نے کہا ہم نہیں مگر تمہاری مثل بشر لیکن اللہ جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے؛ اور ہمارے لئے (ممکن) نہیں کہ ہم تمہارے پاس سلطان (دلیل) لائیں مگر اللہ کے اذن سے؛ اور مؤمنین کو اللہ پر توکل کرنا چاہیئے۔
وَمَا لَنَآ أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَآ ءَاذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ (١٢)	اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں اور تحقیق اس نے ہمیں ہمارے راستوں کی ھدایت کردی؛ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہے ہم اس پر ضرور صبر کریں گے؛ اور توکل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیئے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَآ أَوْ لَتَعُودُنَّ فِى مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ (١٣)	اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم یقینا تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تمہیں ہماری ملت (دین) میں واپس آنا پڑے گا؛ تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم ظالموں کو ضرور ھلاک کردیں گے۔
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِى وَخَافَ وَعِيدِ (١٤)	اور ان کے بعد تمہیں ضرور زمین میں آباد کریں گے؛ یہ اس کیلئے ہے جو میرے مقام (الوہیت) سے خوف کھاتا ہے اور میری وعید (دھمکی) سے خوف کھاتا ہے۔
وَٱسْتَفْتَحُوا۟ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (١٥)	انہوں نے فیصلہ چاہا اور ہر جابر وظالم دشمنِ حق نامراد ہوگیا۔
مِّن وَرَآئِهِۦ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّآءٍ صَدِيدٍ (١٦)	اس کے آگے جہنم ہے اور اسے (زانیوں کی شرمگاہوں سے) پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَتَجَرَّعُهُۥ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُۥ وَيَأْتِيهِ ٱلْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَآئِهِۦ عَذَابٌ غَلِيظٌ (١٧)	وہ اس کا گھونٹ تو بھرے گا مگر قریب نہیں کہ اسے نگل سکے اور اس پر ہر طرف سے موت آئے گی لیکن وہ مرے گا نہیں؛ اور آگے اس کیلئے سخت عذاب ہو گا۔
مَّثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَٰلُهُمْ كَرَمَادٍ ٱشْتَدَّتْ بِهِ ٱلرِّيحُ فِى يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا۟ عَلَىٰ شَىْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ ٱلْبَعِيدُ (١٨)	جن لوگوں نے اپنے رب کا کفر کیا ہے ان کے اعمال کی مثال اس راکھ کی طرح ہے جس پر ایک طوفانی دن میں سخت ہوا چلی ہو (یعنی جس نے ولایتِ امیر المؤمنینؑ کا اقرار نہ کیا)؛ (اسی طرح) جو اعمال انہوں نے کمائے ہیں ان میں وہ کسی شئ پر قادر نہیں ہو سکیں گے؛ یہی دور کی گمراہی ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِٱلْحَقِّ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (١٩)	کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا ہے؛ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور (تماری جگہ) نئ مخلوق کو لے آئے۔
وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ بِعَزِيزٍ (٢٠)	اور یہ بات اللہ پر کچھ بھی دشوار نہیں ہے۔
وَبَرَزُوا۟ لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ ٱلضُّعَفَٰٓؤُا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۚ قَالُوا۟ لَوْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ لَهَدَيْنَٰكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ (٢١)	اور وہ سب اکٹھے اللہ کے سامنے نکلیں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا تھا (یعنی رہبر کبیر بنے ہوئے تھے) کہیں گے بیشک ہم تمہارے تابع (دنیا میں مقلد) تھے تو کیا تم ہمیں اللہ کے عذاب سے بچانے کیلئے کچھ کام آ سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ نے ہمیں (عذاب سے راہِ نجات کی) ھدایت کی ہوتی تو ہم ضرور تمہیں بھی ھدایت کر دیتے اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم جزع فزع (پیچ وتاب کھاتے ہوئے شور مچائیں) یا ہم صبر کریں ہمارے لئے بھاگ کر پناہ لینے کی کوئی جگہ نہیں۔
وَقَالَ ٱلشَّيْطَٰنُ لَمَّا قُضِىَ ٱلْأَمْرُ إِنَّ ٱللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ ٱلْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِىَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَٰنٍ إِلَّآ أَن دَعَوْتُكُمْ فَٱسْتَجَبْتُمْ لِى ۖ فَلَا تَلُومُونِى وَلُومُوٓا۟ أَنفُسَكُم ۖ مَّآ أَنَا۠ بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ أَنتُم بِمُصْرِخِىَّ ۖ إِنِّى كَفَرْتُ بِمَآ أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٢٢)	اور جب (اپنے ساتھیوں میں دنیا والا) معاملہ پورا کر لے گا تو شیطانِ (ثانی) کہے گا بیشک اللہ نے جو وعدہ تم سے کیا حق وعدہ کیا اور میں نے جو وعدہ تم سے کیا تو میں نے اس کی خلاف ورزی کی؛ اور میرا تم پر کوئی اختیار نہیں تھا مگر یہ کہ میں نے تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت کو مستجاب (قبول) کیا، پس تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے نفسوں پر ملامت کرو؛ میں تمہارا فریاد رس نہیں ہوں اور نہ تم میرے فریاد رس ہو؛ بیشک میں انکار کرتا ہوں کہ تم نے اس سے پہلے مجھے (اللہ کا) شریک بنایا تھا؛ بیشک ظالموں کیلئے دردناک عذاب ہے۔
وَأُدْخِلَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَٰمٌ (٢٣)	اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے وہ جنتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اپنے رب کے اذن سے ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ اس میں ان کی دعائے ملاقات سلام ہو گی۔
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِى ٱلسَّمَآءِ (٢٤)	کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کلمۂ طیبہ کی مثال کیسی (بہترین) پیش کی ہے کہ جس طرح شجرۂ طیبہ ہے جس کی جڑ (یعنی مولا محمدؐ) جمی ہوئی ہے (زمینِ توحید میں) اور اس کی شاخیں (مولا علیؑ و آئمہؑ) آسمان میں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تُؤْتِىٓ أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍۭ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (٢٥)	وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے پھل (علمِ معصومینؑ) دے رہا ہے؛ اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں پیش کرتا ہے شاید وہ نصیحت لیں۔
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ٱجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ ٱلْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ (٢٦)	اور کلمۂ خبیثہ کی مثال شجرۂ خبیثہ کی مانند ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ لیا جاتا ہے اس کیلئے کوئی استحکام نہیں ہے۔
يُثَبِّتُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱلْقَوْلِ ٱلثَّابِتِ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ ٱللَّهُ ٱلظَّٰلِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ ٱللَّهُ مَا يَشَآءُ (٢٧)	اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں قولِ ثابت (ولایتِ علیؑ) کی وجہ سے دنیا کی حیات اور آخرت میں ثبات (یعنی قبر میں بھی ثابت قدمی) عطا فرماتا ہے، اور ظالموں کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے، اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
۞ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ بَدَّلُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا۟ قَوْمَهُمْ دَارَ ٱلْبَوَارِ (٢٨)	کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت (آئمۂ معصومینؑ) کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو دارِ ھلاکت میں اتار دیا۔
جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ ٱلْقَرَارُ (٢٩)	(یعنی) جہنم، جس میں وہ جلیں گے؛ اور وہ بہت بری جائے قرار ہے۔
وَجَعَلُوا۟ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا۟ عَن سَبِيلِهِۦ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا۟ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى ٱلنَّارِ (٣٠)	اور انہوں نے اللہ کے مد مقابل بنائے ہیں تاکہ وہ اس کی سبیل سے گمراہ کریں؛ کہہ دو تم مزے کر لو پھر تمہاری منزل نار کی طرف ہے۔
قُل لِّعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يُقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُنفِقُوا۟ مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَٰلٌ (٣١)	میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دو صلاۃ قائم کرو اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خفیہ طور پر اور علانیہ خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ سودا گری ہو گی اور نہ دوست داری۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهِۦ مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى ٱلْبَحْرِ بِأَمْرِهِۦ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلْأَنْهَٰرَ (٣٢)	اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس کے ذریعے تمہارے رزق کیلئے ثمرات نکالے، اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا تاکہ سمندر میں اس کے امر سے چلے، اور تمہارے لئے نہروں کو مسخر کیا۔
وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ (٣٣)	اور تمہارے لئے شمس و قمر کو مسخر کیا (کہ دونوں مدار میں) چلے جا رہے ہیں، اور تمہارے لئے لیل و نہار کو مسخر کیا۔
وَءَاتَىٰكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ لَا تُحْصُوهَآ ۗ إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ (٣٤)	اور تمہیں ہر چیز میں سے دیا جو تم نے اس سے سوال کیا؛ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی تعداد گننا چاہو تو تم ان کا احاطہ (شمار) نہیں کر سکتے؛ بیشک انسان واقعی ظالم کفر کرنے والا ہے۔
وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَٰذَا ٱلْبَلَدَ ءَامِنًا وَٱجْنُبْنِى وَبَنِىَّ أَن نَّعْبُدَ ٱلْأَصْنَامَ (٣٥)	اور جب ابراھیمؑ نے کہا میرے رب اس شہر (مکہ) کو پُرامن بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بچا لے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں (اللہ نے خلیلؑ کی دعا قبول کی اور یہ ثبوت ہے کہ اسمٰعیلؑ کی اولاد میں کوئی بت پرست نہ تھا)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِى فَإِنَّهُۥ مِنِّى ۖ وَمَنْ عَصَانِى فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٣٦)	میرے رب بیشک بتوں نے لوگوں کی اکثریت کو گمراہ کیا ہے، پس جو میرا اتباع کرے گا تو یقیناوہ مجھ سے ہے، اور جو میری نافرمانی کرے تو بیشک تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
رَّبَّنَآ إِنِّىٓ أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِى بِوَادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ ٱلْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ فَٱجْعَلْ أَفْـِٔدَةً مِّنَ ٱلنَّاسِ تَهْوِىٓ إِلَيْهِمْ وَٱرْزُقْهُم مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (٣٧)	اے ہمارے رب بیشک میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو اس وادی جس میں زراعت نہیں تیرے محترم بیت کے پاس بسایا ہے، اے ہمارے رب تاکہ وہ صلاۃ قائم کریں پس تو لوگوں میں سے بعض (یعنی طاہر الولادۃ) کے دلوں کو ان (آلِ محمدؐ) کی طرف مائل کردے اور ان کو ثمرات سے رزق دے شاید کہ وہ شکر کریں۔
رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِى وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ (٣٨)	اے ہمارے رب بیشک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں؛ اور اللہ سے زمین میں کوئی شئی بھی چھپی ہوئی نہیں ہے اور نہ ہی آسمان میں۔
ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى وَهَبَ لِى عَلَى ٱلْكِبَرِ إِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّى لَسَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ (٣٩)	ہر حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ دیئے؛ بیشک میرا رب ضرور دعا سننے والا ہے۔
رَبِّ ٱجْعَلْنِى مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِى ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (٤٠)	اے میرے رب مجھے صلاۃ قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب تو ہماری دعا قبول کرلے۔
رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ ٱلْحِسَابُ (٤١)	اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین اور مؤمنین کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔
وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱللَّهَ غَٰفِلًا عَمَّا يَعْمَلُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ ٱلْأَبْصَٰرُ (٤٢)	اور تم اللہ کو اس سے غافل نہ سمجھو جو کچھ ظالم کررہے ہیں؛ وہ صرف انہیں مؤخر (ڈھیل دینا) کررہا ہے اس دن کیلئے جس میں نگاہیں (خوف سے) پھٹی رہ جائیں گی۔
مُهْطِعِينَ مُقْنِعِى رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْـِٔدَتُهُمْ هَوَآءٌ (٤٣)	وہ سر اٹھائے تیزی سے بھاگ رہے ہوں گے ان کی آنکھیں نہیں جھپکیں گی، اور ان کے دل بیٹھ (ڈوب) رہے ہوں گے۔
وَأَنذِرِ ٱلنَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ ٱلْعَذَابُ فَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ رَبَّنَآ أَخِّرْنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ ٱلرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوٓا۟ أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ (٤٤)	اور (اے میرے حبیبؐ) لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آجائے گا پھر وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں قریب مدت تک (یعنی قیامِ قائمؑ تک) مہلت دے دے ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم تیرے رسولوں کا اتباع کریں گے؛ (ان سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نہ تھے کہ اس سے قبل تم نے قسمیں کھائیں کہ تمہارے لئے زوال ہی نہیں۔
وَسَكَنتُمْ فِى مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ ٱلْأَمْثَالَ (٤٥)	اور تم ان لوگوں (بنوامیہ) کے مساکن (رہائشوں) میں سکونت رکھ چکے ہو جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور تمہارے سامنے واضح ہوچکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی پیش کیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور تحقیق انہوں نے اپنی خفیہ تدبیریں خفیہ طور پر چلیں اور ان کی خفیہ تدبیریں اللہ کے سامنے ہیں؛ اگرچہ ان (بنو عباس) کی خفیہ تدبیر سے پہاڑ ٹل جائیں۔	وَقَدۡ مَكَرُواْ مَكۡرَهُمۡ وَعِندَ ٱللَّهِ مَكۡرُهُمۡ وَإِن كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُولَ مِنۡهُ ٱلۡجِبَالُ (٤٦)
پس ہر گز نہ سمجھو کہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کرے گا؛ بیشک اللہ زبردست اور انتقام لینے والا ہے۔	فَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهِۦ رُسُلَهُۥٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٞ ذُو ٱنتِقَامٖ (٤٧)
جس دن زمین کو دوسری زمین سے بدل دیا جائے گا (یعنی محشر میں زمین مؤمنین کیلئے روٹی بن جائے گی) اور آسمانوں کو بھی اور (سب لوگ) زبردست غالب واحد اللہ کے سامنے نکلیں گے۔	يَوۡمَ تُبَدَّلُ ٱلۡأَرۡضُ غَيۡرَ ٱلۡأَرۡضِ وَٱلسَّمَٰوَٰتُۖ وَبَرَزُواْ لِلَّهِ ٱلۡوَٰحِدِ ٱلۡقَهَّارِ (٤٨)
اور تم مجرموں کو اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔	وَتَرَى ٱلۡمُجۡرِمِينَ يَوۡمَئِذٖ مُّقَرَّنِينَ فِي ٱلۡأَصۡفَادِ (٤٩)
ان کے لباس تارکول کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر نار چھائی ہو گی۔	سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٖ وَتَغۡشَىٰ وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ (٥٠)
تاکہ اللہ ہر شخص کو جزا دے جو اس نے کمایا؛ بیشک اللہ سرعت سے حساب لینے والا ہے۔	لِيَجۡزِيَ ٱللَّهُ كُلَّ نَفۡسٖ مَّا كَسَبَتۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ (٥١)
یہ (قرآنِ ناطق محمدؐ) لوگوں کیلئے اعلانیہ ہے اور تاکہ اس کے ذریعے ان کو ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ صرف وہی واحد معبود ہے اور تاکہ صاحبانِ عقل نصیحت لیں۔	هَٰذَا بَلَٰغٞ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُواْ بِهِۦ وَلِيَعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ (٥٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الحِجر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓرۚ تِلۡكَ ءَايَـٰتُ ٱلۡڪِتَـٰبِ وَقُرۡءَانٍ مُّبِينٍ (١)	آہرا، یہ الکتاب اور قرآن مبین کی آیات ہیں۔
رُّبَمَا يَوَدُّ ٱلَّذِينَ ڪَفَرُواْ لَوۡ كَانُواْ مُسۡلِمِينَ (٢)	شاید جنہوں نے (ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا ہے چاہیں گے کاش وہ مسلمان ہوتے (یعنی کاش امامت کے قائل ہوتے)۔
ذَرۡهُمۡ يَأۡڪُلُواْ وَيَتَمَتَّعُواْ وَيُلۡهِهِمُ ٱلۡأَمَلُۖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ (٣)	چھوڑ دو انہیں کھا (پی) لیں اور وہ فائدہ اٹھالیں اور جھوٹی امید انہیں غافل کئے رکھے پھر عنقریب وہ جان لیں گے۔
وَمَآ أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعۡلُومٌ (٤)	ہم نے ہلاک نہیں کیا کسی بھی بستی کو مگر اس کی معلوم مدت لکھی ہوئی تھی۔
مَّا تَسۡبِقُ مِنۡ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَـٔۡخِرُونَ (٥)	کوئی بھی امت اپنی (مقررہ) مدت سے سبقت نہیں کر سکتی اور نہ ہی وہ مؤخر کر سکتی ہے۔
وَقَالُواْ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِى نُزِّلَ عَلَيۡهِ ٱلذِّكۡرُ إِنَّكَ لَمَجۡنُونٌ (٦)	اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر ذکر نازل کیا گیا ہے تو یقیناً مجنون ہے۔
لَّوۡ مَا تَأۡتِينَا بِٱلۡمَلَـٰٓئِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ (٧)	تو ہمارے پاس ملائکہ کیوں نہیں لے آتا اگر تو سچوں میں سے ہے۔
مَا نُنَزِّلُ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةَ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَمَا كَانُوٓاْ إِذًا مُّنظَرِينَ (٨)	(لیکن) ہم ملائکہ کو نازل نہیں کرتے مگر حق کے ساتھ اور تب انہیں مہلت نہیں دی جاتی۔
إِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا ٱلذِّكۡرَ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَـٰفِظُونَ (٩)	بیشک ہم ہی نے ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی یقیناً اس کی حفاظت کرنے والے ہیں (معصومینؑ ہی اہلِ ذکر ہیں اور تنزیل وتاویل ہیں)۔
وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ فِى شِيَعِ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٠)	اور تحقیق آپؐ سے قبل ہم نے پہلے گروہوں میں (رسول) بھیجے ہیں۔
وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَہۡزِءُونَ (١١)	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔
كَذَٲلِكَ نَسۡلُكُهُۥ فِى قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (١٢)	اس طرح ہم مجرموں کے قلوب کا اس (کفر وگمراہی) سے رابطہ جوڑ دیتے ہیں۔
لَا يُؤۡمِنُونَ بِهِۦۖ وَقَدۡ خَلَتۡ سُنَّةُ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٣)	وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور تحقیق پہلے لوگوں کی سنت گذر چکی ہے۔
وَلَوۡ فَتَحۡنَا عَلَيۡہِم بَابًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَظَلُّواْ فِيهِ يَعۡرُجُونَ (١٤)	اور اگر ہم ان پر آسمان کا باب کھول دیتے تو وہ دن میں اس میں چڑھنے بھی لگتے۔
لَقَالُوٓاْ إِنَّمَا سُكِّرَتۡ أَبۡصَـٰرُنَا بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٌ مَّسۡحُورُونَ (١٥)	تو ضرور کہتے صرف ہماری بصارت نشے میں ہے بلکہ ہماری قوم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِى ٱلسَّمَآءِ بُرُوجً۬ا وَزَيَّنَّـٰهَا لِلنَّـٰظِرِينَ (١٦)	اور تحقیق ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ان کو دیکھنے والوں کیلئے مزین کر دیا ہے۔
وَحَفِظۡنَـٰهَا مِن كُلِّ شَيۡطَـٰنٍ رَّجِيمٍ (١٧)	اور ان کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کر دیا ہے۔
إِلَّا مَنِ ٱسۡتَرَقَ ٱلسَّمۡعَ فَأَتۡبَعَهُ ۥ شِهَابٌ۬ مُّبِينٌ۬ (١٨)	مگر کوئی سُن گن چوری کر لے تو واضح شہاب (جلتا ہوا سیارہ) اس کا پیچھا کرتا ہے۔
وَٱلۡأَرۡضَ مَدَدۡنَـٰهَا وَأَلۡقَيۡنَا فِيهَا رَوَٲسِىَ وَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَىۡءٍ۬ مَّوۡزُونٍ۬ (١٩)	اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں مضبوط پہاڑ ڈال دیئے اور ہم نے اس میں ہر طرح کی چیزیں موزوں (مطلوبہ) مقدار میں اگائیں (یعنی سونا، چاندی، جواہرات، معدنیات وغیرہ)۔
وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيهَا مَعَـٰيِشَ وَمَن لَّسۡتُمۡ لَهُ ۥ بِرَٲزِقِينَ (٢٠)	اور ہم نے تمہارے لئے اس میں اسبابِ معیشت بنائے اور ان کیلئے بھی جن کے تم رازق نہیں ہو۔
وَإِن مِّن شَىۡءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَآٮِٕنُهُ ۥ وَمَا نُنَزِّلُهُ ۥۤ إِلَّا بِقَدَرٍ۬ مَّعۡلُومٍ۬ (٢١)	اور کوئی شئ نہیں مگر اس کے خزانے ہمارے پاس ہیں اور ہم اسے نازل نہیں کرتے مگر معلوم (مقررہ) مقدار کے ساتھ۔
وَأَرۡسَلۡنَا ٱلرِّيَـٰحَ لَوَٲقِحَ فَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً۬ فَأَسۡقَيۡنَـٰكُمُوهُ وَمَآ أَنتُمۡ لَهُ ۥ بِخَـٰزِنِينَ (٢٢)	اور ہم نے بار آور ہواؤں کو بھیجا پھر آسمان سے پانی نازل کیا تو اس سے تمہیں سیراب کیا، اور تم اس کے خازن (جمع کر کے رکھنے والے) نہیں ہو۔
وَإِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡىِۦ وَنُمِيتُ وَنَحۡنُ ٱلۡوَٲرِثُونَ (٢٣)	اور بیشک ہم ہی حیات دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔
وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَقۡدِمِينَ مِنكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا ٱلۡمُسۡتَـٔۡخِرِينَ (٢٤)	اور تحقیق ہم تم میں پہلے گذر جانے والوں کو جانتے ہیں اور یقیناً ہم بعد میں آنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔
وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ‌ۚ إِنَّهُ ۥ حَكِيمٌ عَلِيمٌ۬ (٢٥)	اور بیشک تمہارا رب ہی ان کو محشور کرے گا؛ بیشک وہ حکمت والا اور سب جاننے والا ہے۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَـٰنَ مِن صَلۡصَـٰلٍ۬ مِّنۡ حَمَإٍ۬ مَّسۡنُونٍ۬ (٢٦)	اور تحقیق ہم نے انسان کو صورت میں ڈھلی گوندھی ہوئی آواز پیدا کرنے والی مٹی سے خلق کیا۔
وَٱلۡجَآنَّ خَلَقۡنَـٰهُ مِن قَبۡلُ مِن نَّارِ ٱلسَّمُومِ (٢٧)	اور اس سے قبل ہم نے جنوں کو جھلس دینے والی نار سے خلق کیا تھا۔
وَإِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلَـٰٓٮِٕكَةِ إِنِّى خَـٰلِقُۢ بَشَرً۬ا مِّن صَلۡصَـٰلٍ۬ مِّنۡ حَمَإٍ۬ مَّسۡنُونٍ۬ (٢٨)	اور جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا بیشک میں صورت میں ڈھلی گوندھی ہوئی آواز پیدا کرنے والی سوکھی چکنی مٹی سے بشر خلق کرنے والا ہوں۔
فَإِذَا سَوَّيۡتُهُ ۥ وَنَفَخۡتُ فِيهِ مِن رُّوحِى فَقَعُواْ لَهُ ۥ سَـٰجِدِينَ (٢٩)	پھر جب میں اس کو سنوار (موزوں متوازن کر) لوں اور میں اس میں اپنی روح میں سے کچھ پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔
فَسَجَدَ ٱلۡمَلَـٰٓٮِٕكَةُ كُلُّهُمۡ أَجۡمَعُونَ (٣٠)	تو کل ملائکہ نے اجتماعی طور پر سجدہ کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰٓ أَن يَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ (٣١)	سوائے ابلیس کے؛اس نے انکار کر دیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ (شامل) ہو۔
قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ (٣٢)	اللہ نے کہا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا؟
قَالَ لَمۡ أَكُن لِّأَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهُۥ مِن صَلۡصَٰلٍ مِّنۡ حَمَإٍ مَّسۡنُونٍ (٣٣)	اس نے کہا میں ہرگز بشر کو سجدہ کرنے والا نہیں جس کو تو نے صورت میں ڈھلی گوندھی ہوئی آواز دینے والی چکنی مٹی سے خلق کیا ہے۔
قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ (٣٤)	اللہ نے کہا پس تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے۔
وَإِنَّ عَلَيۡكَ ٱللَّعۡنَةَ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ (٣٥)	اور بیشک بدلے کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ (٣٦)	اس نے کہا اے میرے رب تو تو مجھے اس دن تک مہلت دے دے جس میں (سب دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ (٣٧)	اللہ نے کہا پس بیشک تو مہلت پانے والوں میں سے ہے۔
إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ (٣٨)	وقتِ معلوم (ظہورِ قائمؑ) کے دن تک (یعنی رجعت میں رسول اللہ شیطان کو ذبح کر دیں گے)۔
قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغۡوَيۡتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٣٩)	اس نے کہا اے میرے رب کیونکہ تو نے مجھے اغوا (گمراہ) کیا ہے تو میں ضرور ان کیلئے زمین میں (نافرمانی) خوشنما بنا دوں گا اور ضرور ان سب کو اکٹھا اغوا کر لوں گا۔
إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ (٤٠)	سوائے ان میں سے تیرے مخلص بندوں کے۔
قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَيَّ مُسۡتَقِيمٌ (٤١)	اللہ نے کہا یہ علیؑ کا راستہ مستقیم ہے۔
إِنَّ عِبَادِي لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنٌ إِلَّا مَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡغَاوِينَ (٤٢)	بیشک میرے بندوں (یعنی معصومینؑ اور ان کے حقیقی شیعیوں) پر تمہارے لئے کوئی اختیار نہیں مگر (ان پر) جو تیرا اتباع کرنے والے اغوا شدہ میں سے ہیں۔
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٤٣)	اور بیشک جہنم ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔
لَهَا سَبۡعَةُ أَبۡوَٰبٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُومٌ (٤٤)	اس کے سات باب ہیں؛ ہر باب کیلئے ان میں سے تقسیم شدہ حصہ ہے۔
إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ (٤٥)	بیشک متقین جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔
ٱدۡخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ءَامِنِينَ (٤٦)	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ امن و امان میں۔
وَنَزَعۡنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنۡ غِلٍّ إِخۡوَٰنًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ (٤٧)	اور ہم نکال دیں گے جو ان کے سینوں میں کدورت ہو گی، وہ آپس میں بھائی بھائی آمنے سامنے تختوں پر ہوں گے۔
لَا يَمَسُّهُمۡ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِينَ (٤٨)	ان کو اس میں نہ تھکاوٹ چھوئے گی اور نہ ہی وہ اس میں سے نکالے جائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ نَبِّئۡ عِبَادِيٓ أَنِّيٓ أَنَا ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ (٤٩)	(اے میرے حبیبؐ) میرے بندوں کو خبر دے دو بیشک میں بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔
وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ ٱلۡعَذَابُ ٱلۡأَلِيمُ (٥٠)	اور بیشک میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔
وَنَبِّئۡهُمۡ عَن ضَيۡفِ إِبۡرَٰهِيمَ (٥١)	اور انہیں ابراھیمؑ کے مہمانوں کی خبر دو۔
إِذۡ دَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَقَالُواْ سَلَٰمٗا قَالَ إِنَّا مِنكُمۡ وَجِلُونَ (٥٢)	جب وہ اس کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے کہا سلام؛ (ابراھیمؑ نے) کہا بیشک ہم تم سے ڈرتے ہیں۔
قَالُواْ لَا تَوۡجَلۡ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٖ (٥٣)	انہوں نے کہا تم نہ ڈرو بیشک ہم تمہیں ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔
قَالَ أَبَشَّرۡتُمُونِي عَلَىٰٓ أَن مَّسَّنِيَ ٱلۡكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ (٥٤)	اس نے کہا کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو جبکہ مجھے بڑھاپے نے چھو لیا ہے پھر تم کس بات کی بشارت دے رہے ہو۔
قَالُواْ بَشَّرۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ ٱلۡقَٰنِطِينَ (٥٥)	انہوں نے کہا ہم تمہیں حق کے ساتھ بشارت دیتے ہیں پس تم مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہو۔
قَالَ وَمَن يَقۡنَطُ مِن رَّحۡمَةِ رَبِّهِۦٓ إِلَّا ٱلضَّآلُّونَ (٥٦)	اس نے کہا کون اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے سوائے گمراہوں کے۔
قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ أَيُّهَا ٱلۡمُرۡسَلُونَ (٥٧)	(پھر) اس نے کہا اے بھیجے ہوئے (فرشتو) تو تمہارا (بشارت کے بعد) مقصد کیا ہے؟
قَالُوٓاْ إِنَّآ أُرۡسِلۡنَآ إِلَىٰ قَوۡمٖ مُّجۡرِمِينَ (٥٨)	انہوں نے کہا بیشک ہمیں مجرموں کی قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔
إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٥٩)	سوائے لوطؑ کی آل کے؛ بیشک ہم ان سب کو نجات دیں گے
إِلَّا ٱمۡرَأَتَهُۥ قَدَّرۡنَآ إِنَّهَا لَمِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ (٦٠)	سوائے اس کی بیوی کے ہم نے مقدر کر دیا ہے کہ وہ یقیناً پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔
فَلَمَّا جَآءَ ءَالَ لُوطٍ ٱلۡمُرۡسَلُونَ (٦١)	پھر جب ہمارے بھیجے ہوئے لوطؑ کے گھر والوں کے پاس آئے۔
قَالَ إِنَّكُمۡ قَوۡمٞ مُّنكَرُونَ (٦٢)	لوطؑ نے کہا بیشک تم اجنبی لوگ لگتے ہو۔
قَالُواْ بَلۡ جِئۡنَٰكَ بِمَا كَانُواْ فِيهِ يَمۡتَرُونَ (٦٣)	انہوں نے کہا ہم تمہارے پاس وہ لے کر آئے ہیں جس میں وہ شک کیا کرتے تھے
وَأَتَيۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ (٦٤)	اور ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور بیشک ہم واقعی سچے ہیں۔
فَأَسۡرِ بِأَهۡلِكَ بِقِطۡعٖ مِّنَ ٱلَّيۡلِ وَٱتَّبِعۡ أَدۡبَٰرَهُمۡ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنكُمۡ أَحَدٞ وَٱمۡضُواْ حَيۡثُ تُؤۡمَرُونَ (٦٥)	پس تم رات کے کچھ حصہ (باقی رہنے) میں اپنے گھر والوں کے ساتھ چل پڑو اور (خود) ان کے پیچھے چلو اور تم میں سے کوئی ایک بھی پلٹ کر نہ دیکھے اور چلتے جانا جدھر تمہیں حکم دیا جائے۔
وَقَضَيۡنَآ إِلَيۡهِ ذَٰلِكَ ٱلۡأَمۡرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰٓؤُلَآءِ مَقۡطُوعٞ مُّصۡبِحِينَ (٦٦)	اور ہم نے اس معاملے کا فیصلہ اس تک پہنچا دیا کہ بیشک ان (مجرموں) کی جڑ صبح تک کاٹ دی جائے گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَجَآءَ أَهۡلُ ٱلۡمَدِينَةِ يَسۡتَبۡشِرُونَ (٦٧)	اور شہر کے باسی خوش خوش آ گئے۔
قَالَ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ ضَيۡفِي فَلَا تَفۡضَحُونِ (٦٨)	لوطؑ نے کہا بیشک یہ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے فضیحت نہ کرو۔
وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلَا تُخۡزُونِ (٦٩)	اور اللہ سے ڈرو اور تم مجھے ذلیل نہ کرو۔
قَالُوٓاْ أَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٧٠)	انہوں نے کہا کیا ہم نے تمہیں دنیا بھر کے لوگوں سے (ملاقات کرنے سے) منع نہیں کیا؟
قَالَ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيٓ إِن كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ (٧١)	اس نے کہا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔
لَعَمۡرُكَ إِنَّهُمۡ لَفِي سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُونَ (٧٢)	(اے میرے حبیبؐ) تیری عمر کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بہک رہے تھے۔
فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِينَ (٧٣)	سورج نکلتے ہی ان کو جان لیوا چنگھاڑ نے آ لیا۔
فَجَعَلۡنَا عَٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةٗ مِّن سِجِّيلٍ (٧٤)	تو ہم نے اس (بستی) کا اوپر اس کا نیچا بنا دیا اور ہم نے ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّلۡمُتَوَسِّمِينَ (٧٥)	بیشک اس میں (اپنے دشمن اور دوست میں) تمیز کرنے والوں (یعنی محمدؐ و آلِ محمدؑ) کیلئے آیات ہیں۔
وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٖ مُّقِيمٍ (٧٦)	اور بیشک یہ (جنت کی طرف جانے والی) سبیل (معصومینؑ میں) قائم ہے۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ (٧٧)	بیشک اس میں مومنین کیلئے آیت ہے۔
وَإِن كَانَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡأَيۡكَةِ لَظَٰلِمِينَ (٧٨)	اور بیشک اہلِ ایکہ (مدین کے جنگل کے لوگ) واقعی ظالم تھے۔
فَٱنتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٖ مُّبِينٖ (٧٩)	پھر ہم نے ان سے انتقام لیا اور بیشک دونوں (قوموں کے حالات) امام مبین کے پاس ہیں۔
وَلَقَدۡ كَذَّبَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡحِجۡرِ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (٨٠)	اور بتحقیق اہلِ حجر (ثمود) نے رسولوں کی تکذیب کی۔
وَءَاتَيۡنَٰهُمۡ ءَايَٰتِنَا فَكَانُواْ عَنۡهَا مُعۡرِضِينَ (٨١)	اور ہم نے ان کو اپنی آیات عطا کیں مگر وہ ان سے اعراض کرتے رہے۔
وَكَانُواْ يَنۡحِتُونَ مِنَ ٱلۡجِبَالِ بُيُوتًا ءَامِنِينَ (٨٢)	اور وہ پہاڑوں کو تراش کر محفوظ گھر بناتے تھے۔
فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّيۡحَةُ مُصۡبِحِينَ (٨٣)	پھر ان کو جان لیوا چنگھاڑ نے صبح ہوتے ہی پکڑ لیا۔
فَمَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (٨٤)	تو جو کچھ وہ کماتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔
وَمَا خَلَقۡنَا ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۗ وَإِنَّ ٱلسَّاعَةَ لَأٓتِيَةٞۖ فَٱصۡفَحِ ٱلصَّفۡحَ ٱلۡجَمِيلَ (٨٥)	اور نہیں خلق کیا ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے مگر حق کے ساتھ؛ اور بیشک ساعت واقعی آنے والی ہے پس (اے میرے حبیبؐ) ان سے اچھے طریقے (یعنی بغیر سزا) سے درگزر کرتے ہوئے منہ موڑ لو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلۡخَلَّـٰقُ ٱلۡعَلِيمُ (٨٦)	بیشک تیرا رب سب کا خالق سب جاننے والا ہے۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَـٰكَ سَبۡعً۬ا مِّنَ ٱلۡمَثَانِى وَٱلۡقُرۡءَانَ ٱلۡعَظِيمَ (٨٧)	اور (اے میرے حبیبؐ) تحقیق ہم نے تم کو سات بار بار دہرائی جانے والی (آیات یعنی سورۃ فاتحہ، اور سات اسمائے حسنیٰ جو دوہرائے گئے ہیں: محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ) اور قرآنِ عظیم عطا کیا ہے۔
لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعۡنَا بِهِۦۤ أَزۡوَٲجً۬ا مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَٱخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِينَ (٨٨)	تم آنکھیں اٹھا کر نہ دیکھو اس مال متاع کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دیا ہے اور نہ تم ان پر غم کرو اور اپنے شانوں کو مؤمنین (مولا علیؑ) کیلئے جھکا دو۔
وَقُلۡ إِنِّىٓ أَنَا ٱلنَّذِيرُ ٱلۡمُبِينُ (٨٩)	اور کہہ دو بیشک میں کھلا خبر دار کرنے والا ہوں۔
كَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَى ٱلۡمُقۡتَسِمِينَ (٩٠)	جیسا کہ ہم نے (ایسی ہی تنبیہ) تقسیم کرنے والوں پر نازل کی۔
ٱلَّذِينَ جَعَلُواْ ٱلۡقُرۡءَانَ عِضِينَ (٩١)	جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا (اور اس ولایت پر اکٹھے نہ ہوئے جو اس میں اللہ نے نازل کی ہے)۔
فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٩٢)	پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور ہم ان سب سے پوچھیں گے۔
عَمَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٩٣)	ان (اعمال) کے متعلق جو وہ کرتے رہے تھے۔
فَٱصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَأَعۡرِضۡ عَنِ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (٩٤)	پس (اے حبیبؐ) کھلم کھلا کہہ دو جو تمہیں (ولایتِ علیؑ کے اعلان کا) امر کیا جاتا ہے اور مشرکوں سے منہ موڑ لو۔
إِنَّا كَفَيۡنَـٰكَ ٱلۡمُسۡتَہۡزِءِينَ (٩٥)	بیشک ہم مذاق اڑانے والوں (سے انتقام) کیلئے تمہیں کافی ہیں (پانچ لوگوں نے رسولؐ اللہ کا مذاق اڑایا: ولید، عاص، اسود، اسود، حارث۔ اللہ نے ان کو ایک ہی دن میں بُری قسم کی موتوں سے مار دیا اور سب موت کے وقت کہہ رہے تھے "مجھے محمدؐ کے رب نے قتل کیا ہے")۔
ٱلَّذِينَ يَجۡعَلُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ‌ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ (٩٦)	جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنا لئے ہیں، تو عنقریب وہ جان لیں گے۔
وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُولُونَ (٩٧)	اور تحقیق ہم جانتے ہیں کہ یقیناً ان باتوں سے تمہارا سینہ تنگ ہو رہا ہے جو وہ کہہ رہے ہیں (یعنی آپؐ کی تکذیب کرتے ہیں)۔
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ ٱلسَّـٰجِدِينَ (٩٨)	پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو اور ساجدین میں سے ہو۔
وَٱعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأۡتِيَكَ ٱلۡيَقِينُ (٩٩)	اور اپنے رب کی عبادت کرو حتیٰ کہ تمہیں یقین (ایمان کی آخری منزل) آجائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ النّحل

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
أَتَىٰٓ أَمۡرُ ٱللَّهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوهُ ۚ سُبۡحَـٰنَهُۥ وَتَعَـٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (١)	اللہ کا امر آگیا ہے پس اس کیلئے عجلت نہ کرو (جبرائیلؑ قیام قائم کا اس آیت سے اعلان کرے گا)؛ منزہ ہے وہ اور بلند ہے ان سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔
يُنَزِّلُ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةَ بِٱلرُّوحِ مِنۡ أَمۡرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦٓ أَنۡ أَنذِرُوٓاْ أَنَّهُۥ ۚ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱتَّقُونِ (٢)	وہ ملائکہ کو روح کے ساتھ نازل کرتا ہے اپنے امر سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تاکہ ان (لوگوں) کو خبردار کردو بیشک میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے لہذا مجھ سے ڈرو۔
خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّ ۚ تَعَـٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (٣)	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا؛ وہ ان سے بلند ہے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔
خَلَقَ ٱلۡإِنسَـٰنَ مِن نُّطۡفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (٤)	اس نے انسان کو نطفہ سے خلق کیا پھر یکایک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔
وَٱلۡأَنۡعَـٰمَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمۡ فِيهَا دِفۡءٌ وَمَنَـٰفِعُ وَمِنۡهَا تَأۡكُلُونَ (٥)	اور جانور اس نے ان کو خلق کیا تمہارے لئے ان میں گرم لباس اور منافع ہے اور ان میں سے (بعض کا گوشت) تم کھاتے ہو۔
وَلَكُمۡ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسۡرَحُونَ (٦)	اور ان میں تمہارے لئے جمال ہے جب تم انہیں (شام کو) واپس لاتے ہو اور جب تم انہیں (صبح چرنے) بھیجتے ہو۔
وَتَحۡمِلُ أَثۡقَالَكُمۡ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمۡ تَكُونُواْ بَـٰلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ ٱلۡأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (٧)	اور وہ تمہارے بوجھ اٹھاتے ہیں ایسے شہر تک جہاں تم نہیں پہنچ سکتے مگر اپنی جانوں کی مشقت کے ساتھ؛ بیشک تمہارا رب واقعی شفیق اور رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلۡخَيۡلَ وَٱلۡبِغَالَ وَٱلۡحَمِيرَ لِتَرۡكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُونَ (٨)	اور (خلق کئے) گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (بطور) زینت؛ اور وہ خلق کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔
وَعَلَى ٱللَّهِ قَصۡدُ ٱلسَّبِيلِ وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدَىٰكُمۡ أَجۡمَعِينَ (٩)	اور اللہ کے اوپر ذمہ ہے سیدھی سبیل (بتانا) اور ان میں ٹیڑھی (سبیلیں) بھی ہیں؛ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ھدایت دے دیتا۔
هُوَ ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً ۖ لَّكُم مِّنۡهُ شَرَابٌ وَمِنۡهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ (١٠)	وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی نازل کیا جس میں مشروب (پینے کا پانی) ہے اور اس سے پودے (اگتے) ہیں جن میں تم (جانور) چراتے ہو۔
يُنۢبِتُ لَكُم بِهِ ٱلزَّرۡعَ وَٱلزَّيۡتُونَ وَٱلنَّخِيلَ وَٱلۡأَعۡنَـٰبَ وَمِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةً لِّقَوۡمٍ يَتَفَكَّرُونَ (١١)	وہ اس کے ذریعے تمہارے لئے زراعت (کھیتیاں) اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے ثمرات اگاتا ہے؛ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے واقعی آیت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ ۖ وَٱلنُّجُومُ مُسَخَّرَٰتٌۢ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (١٢)	اور اس نے تمہارے لئے لیل ونہار اور شمس وقمر کو مسخر کیا ہے؛ اور ستارے بھی اس کے امر سے مسخر ہیں؛ بیشک اس میں عقل کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهُۥٓ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (١٣)	اور جو چیزیں اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کی ہیں ان کے مختلف رنگ ہیں؛ بیشک اس میں نصیحت لینے والی قوم کیلئے آیت ہے۔
وَهُوَ ٱلَّذِى سَخَّرَ ٱلْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا۟ مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا۟ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى ٱلْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (١٤)	اور وہ وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اس میں سے تر وتازہ گوشت کھاؤ اور تم اس میں سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس میں چیرتی چلی جاتی ہیں اور تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور شاید کہ تم شکر کرو۔
وَأَلْقَىٰ فِى ٱلْأَرْضِ رَوَٰسِىَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَٰرًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٥)	اور اس نے زمین میں مضبوط پہاڑ ڈال دیے تا کہ تمہیں لے کر ہچکولے نہ کھانے لگے اور نہریں اور راستے (بنائے) شاید کہ تم ھدایت پاؤ۔
وَعَلَٰمَٰتٍ ۚ وَبِٱلنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ (١٦)	اور علامات (آئمۂ معصومینؑ) اور نجم (رسول اللہؐ) سے وہ ھدایت پاتے ہیں۔
أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (١٧)	کیا پھر جو خلق کرتا ہے اس کی مانند ہے جو کچھ بھی خلق نہیں کرتا؛ کیا پھر تم نصیحت نہیں لیتے۔
وَإِن تَعُدُّوا۟ نِعْمَةَ ٱللَّهِ لَا تُحْصُوهَآ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٨)	اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی تعداد شمار کرنا چاہو تو تم ان کا احاطہ نہیں کر سکتے؛ بیشک اللہ واقعی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ (١٩)	اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔
وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ (٢٠)	اور جن (عداوتِ علیؑ کی بنیاد رکھنے والے اولین لوگوں) کو وہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ کسی شئ کو خلق نہیں کرتے بلکہ وہ (خود) خلق کئے گئے ہیں۔
أَمْوَٰتٌ غَيْرُ أَحْيَآءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (٢١)	(در حقیقت وہ) مردہ ہیں زندہ نہیں، اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ کب ان کو اٹھایا جائے گا۔
إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۚ فَٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ (٢٢)	تمہارا معبود صرف واحد معبود ہے پس جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے قلوب منکر ہیں (رجعت کے) اور وہی تکبر کرتے ہیں (ولایتِ علیؑ سے)۔
لَا جَرَمَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُسْتَكْبِرِينَ (٢٣)	اس میں کوئی گڑبڑ نہیں بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں؛ بیشک وہ (ولایتِ علیؑ سے) تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَآ أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوٓاْ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ (٢٤)	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں۔
لِيَحْمِلُوٓاْ أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ ٱلَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ (٢٥)	تاکہ وہ (حقِ علیؑ غصب کرنے والے) قیامت کے دن اپنے بوجھ کامل اٹھائیں اور ان لوگوں کے (جنہوں نے ان کی پیروی کی) کچھ بوجھ بھی جن کو وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے تھے؛ خبردار بہت برُا بوجھ ہے جو وہ اٹھا رہے ہیں۔
قَدْ مَكَرَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى ٱللَّهُ بُنْيَٰنَهُم مِّنَ ٱلْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ ٱلسَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَىٰهُمُ ٱلْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (٢٦)	تحقیق جو لوگ ان سے قبل تھے انہوں نے بھی خفیہ تدبیریں کیں تو اللہ نے ان کی عمارت (جس میں بیٹھ کر سازش کرتے تھے) کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا اور ان پر چھت کو گرا دیا ان کے اوپر اور ان پر عذاب آیا جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔
ثُمَّ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تُشَٰٓقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلْعِلْمَ إِنَّ ٱلْخِزْىَ ٱلْيَوْمَ وَٱلسُّوٓءَ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ (٢٧)	پھر یوم قیامت اللہ ان کو ذلیل کرے گا اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کیلئے تم جھگڑتے تھے؛ جن لوگوں کو علم عطا کیا گیا ہے (یعنی معصومینؑ) کہیں گے بیشک آج ذلت اور بدبختی کافروں پر ہے۔
ٱلَّذِينَ تَتَوَفَّىٰهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ ظَالِمِىٓ أَنفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُاْ ٱلسَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوٓءٍ ۚ بَلَىٰٓ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٢٨)	جن کو ملائکہ وفات دیتے ہیں جب وہ اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں، تو وہ (فوراً) اطاعت پیش کر دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم تو کوئی برُائی نہیں کر رہے تھے؛ (ملائکہ کہیں گے) کیوں نہیں، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔
فَٱدْخُلُوٓاْ أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى ٱلْمُتَكَبِّرِينَ (٢٩)	پس جہنم کے ابواب میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کیلئے؛ پس واقعی بہت برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کیلئے۔
۞ وَقِيلَ لِلَّذِينَ ٱتَّقَوْاْ مَاذَآ أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُواْ خَيْرًا ۗ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ ٱلْمُتَّقِينَ (٣٠)	اور جن لوگوں نے تقویٰ کیا ان سے کہا گیا تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں خیر؛ جن لوگوں نے نیک رویہ رکھا ان کیلئے اس دنیا میں بھلائی ہے؛ اور آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے؛ اور متقین کا گھر واقعی بہت اچھا ہے۔
جَنَّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِى ٱللَّهُ ٱلْمُتَّقِينَ (٣١)	وہ عدن (ہیشگی) کی جنتوں میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان کیلئے وہ سب کچھ ان میں ہو گا جو وہ چاہیں گے؛ اس طرح اللہ متقین کو جزا دیتا ہے۔
ٱلَّذِينَ تَتَوَفَّىٰهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمُ ٱدْخُلُواْ ٱلْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٣٢)	ان لوگوں کو ملائکہ وفات دیتے ہیں جبکہ وہ طیب (پاک ولادت والے شیعانِ علیؑ) ہوتے ہیں، (ملائکہ) کہتے ہیں سلام علیکم، جنت میں داخل ہو جاؤ ان اعمال کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِىَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ ٱللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (٣٣)	کیا وہ انتظار کر رہے ہیں سوائے اس کے کہ ان کے پاس ملائکہ آجائیں (عذاب یا موت لے کر) یا تیرے رب کا امر آجائے (یعنی ظہورِ قائمؑ)؛ اسی طرح ان لوگوں نے بھی کیا جو ان سے قبل تھے؛ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔
فَأَصَابَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا عَمِلُوا۟ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ (٣٤)	تو وہ برائیاں انہیں (گلے) آپڑیں جو وہ کرتے تھے اور وہ اس چیز میں گھر گئے جس کا (یعنی رجعت میں سزا کا) وہ مذاق اڑاتے تھے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ أَشْرَكُوا۟ لَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِۦ مِن شَىْءٍ نَّحْنُ وَلَآ ءَابَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِۦ مِن شَىْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى ٱلرُّسُلِ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ (٣٥)	اور جن لوگوں نے شرک کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہی ہمارے باپ دادا اس کے علاوہ کسی شئی کی عبادت کرتے اور نہ اس کے (حکم کے) علاوہ کسی شئی کو ہم حرام کر لیتے؛ اسی طرح ان لوگوں نے بھی کیا جو ان سے قبل تھے، تو کیا رسولوں پر ذمہ داری ہے سوائے واضح پہنچا دینے کے؟
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِى كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱجْتَنِبُوا۟ ٱلطَّٰغُوتَ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى ٱللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ ٱلضَّلَٰلَةُ ۚ فَسِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ (٣٦)	اور تحقیق ہم نے ہر امت میں رسول مبعوث کیا (اور کہا) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے اجتناب کرو، پھر ان میں کچھ تھے جن کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ان میں کچھ تھے جن پر گمراہی کا استحقاق ہو گیا (آلِ محمدؐ کو جھٹلانے کی وجہ سے)؛ پس زمین میں چلو پھرو اور دیکھو تکذیب کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَىٰهُمْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَن يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ (٣٧)	اگر تم ان کی ہدایت کیلئے حریص ہو جاؤ تو بیشک اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جس کو وہ گمراہ کر دیتا ہے اور نہ ہی ان کیلئے کوئی مددگار ہوتا ہے۔
وَأَقْسَمُوا۟ بِٱللَّهِ جَهْدَ أَيْمَٰنِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ ٱللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٣٨)	اور وہ (نام نہاد مسلمان) اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہیں اپنی پکی قسمیں کہ جو مر جائے اللہ اسے (دوبارہ رجعت میں) نہیں اٹھائے گا؛ کیوں نہیں یہ اس کے ذمہ حق سچ وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ ٱلَّذِى يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَنَّهُمْ كَانُوا۟ كَٰذِبِينَ (٣٩)	تاکہ وہ ان کیلئے واضح کر دے جس چیز میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تاکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ جان لیں کہ بیشک وہ جھوٹے تھے (اعداء آلِ محمدؐ قتل کئے جائیں گے تو مؤمنین کے سینے ٹھنڈے ہوں گے)۔
إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَىْءٍ إِذَآ أَرَدْنَٰهُ أَن نَّقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ (٤٠)	جب ہم کسی شئی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کیلئے ہم صرف (اتنا) کہتے ہیں کن (ہو جا) تو وہ ہو جاتی ہے۔
وَٱلَّذِينَ هَاجَرُوا۟ فِى ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا۟ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ ٱلْءَاخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ (٤١)	اور جن لوگوں نے اللہ (کی سبیل) میں ہجرت کی بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ضرور ان کو دنیا میں اچھا آباد کریں گے؛ اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَلَىٰ رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُونَ (٤٢)	جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔
وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ إِلَّا رِجَالاً نُّوحِيٓ إِلَيۡهِمۡۚ فَسۡـَٔلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ إِن كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ (٤٣)	اور ہم نے تم سے قبل نہیں بھیجے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے، تو اہلِ ذکر (آئمہ معصومینؑ) سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے (لیکن ہر سوال کا جواب دینا آئمہ پر فرض نہیں ہے)۔
بِٱلۡبَيِّنَٰتِ وَٱلزُّبُرِۗ وَأَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُونَ (٤٤)	واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ؛ اور ہم نے تمہارے طرف ذکر (قرآن) کو نازل کیا تاکہ تم اسے لوگوں کیلئے بیان کرو جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور شاید وہ تفکر کریں۔
أَفَأَمِنَ ٱلَّذِينَ مَكَرُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ أَن يَخۡسِفَ ٱللَّهُ بِهِمُ ٱلۡأَرۡضَ أَوۡ يَأۡتِيَهُمُ ٱلۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُونَ (٤٥)	کیا پھر وہ لوگ محفوظ ہیں جنہوں نے بُری خفیہ تدبیریں کیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر وہاں سے عذاب لے آئے جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے۔
أَوۡ يَأۡخُذَهُمۡ فِي تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُم بِمُعۡجِزِينَ (٤٦)	یا ان کو (تجارت یا دوسرے کاموں کیلئے) آمد و رفت میں ہی پکڑ لے پس وہ عاجز کر سکنے والے نہیں۔
أَوۡ يَأۡخُذَهُمۡ عَلَىٰ تَخَوُّفٖ فَإِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوفٞ رَّحِيمٌ (٤٧)	یا ان کو (متوقع مصیبت کی) حالتِ خوف میں پکڑ لے؛ لیکن تمہارا رب واقعی شفیق اور رحم کرنے والا ہے۔
أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَىٰ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ مِن شَيۡءٖ يَتَفَيَّؤُاْ ظِلَٰلُهُۥ عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَٱلشَّمَآئِلِ سُجَّدٗا لِّلَّهِ وَهُمۡ دَٰخِرُونَ (٤٨)	کیا تم نے نہیں دیکھا ان چیزوں کی طرف جو اللہ نے خلق کی ہیں کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں گرتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کر رہے ہوتے ہیں۔
وَلِلَّهِ يَسۡجُدُ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ مِن دَآبَّةٖ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ (٤٩)	اور جو آسمانوں میں اور جو زمین میں چلنے والے اور ملائکہ ہیں وہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔
يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوۡقِهِمۡ وَيَفۡعَلُونَ مَا يُؤۡمَرُونَ ۩ (٥٠)	وہ اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے خوف کھاتے ہیں اور وہ وہ کرتے ہیں جس کا نہیں امر کیا جاتا ہے۔
۞ وَقَالَ ٱللَّهُ لَا تَتَّخِذُوٓاْ إِلَٰهَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ فَإِيَّٰيَ فَٱرۡهَبُونِ (٥١)	اور اللہ نے کہا ہے کہ تم لوگ دو معبود نہ بنالو، وہی صرف واحد معبود ہے (یعنی امامؑ بھی ایک ہی ہو گا بیک وقت دو نہیں ہو سکتے کہ امام قائمؑ کے ہوتے ہوئے کسی غیر معصوم کو بھی امام بنالو)، پس مجھ ہی سے ڈرو۔
وَلَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَلَهُ ٱلدِّينُ وَاصِبًاۚ أَفَغَيۡرَ ٱللَّهِ تَتَّقُونَ (٥٢)	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور ہمیشہ قائم و غالب رہنے والا دین (واجب) اسی کا ہے؛ کیا تم اللہ کے غیر سے ڈرو گے؟
وَمَا بِكُم مِّن نِّعۡمَةٖ فَمِنَ ٱللَّهِۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فَإِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُونَ (٥٣)	اور تمہارے پاس جو کوئی نعمت (صحت، دولت، امن) بھی ہے تو وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی ضرر چھوتا ہے تو اسی کی طرف تم التجا کرتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ ٱلضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (٥٤)	پھر جب وہ اس ضرر کو تم سے دور کر دیتا ہے تو یکایک تم میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔
لِيَكْفُرُواْ بِمَآ ءَاتَيْنَـٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُواْ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (٥٥)	تاکہ اس کا کفر کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے؛ پس فائدہ اٹھالو پھر عنقریب تم جان لو گے۔
وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَـٰهُمْ ۗ تَٱللَّهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ (٥٦)	اور وہ جن (معبودوں) کو نہیں جانتے ان کیلئے اس رزق میں سے حصہ بناتے ہیں جو ہم نے انہیں دیا ہے؛ اللہ کی قسم ہم تم سے ضرور اس (جھوٹ) کے متعلق پوچھیں گے جو تم گھڑتے رہے تھے۔
وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ ٱلْبَنَـٰتِ سُبْحَـٰنَهُۥ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ (٥٧)	اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں قرار دیتے ہیں وہ منزہ ہے، اور خود ان کیلئے وہ کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)۔
وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِٱلْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُۥ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (٥٨)	اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصے سے بھرا ضبط کرتا ہے۔
يَتَوَٰرَىٰ مِنَ ٱلْقَوْمِ مِن سُوٓءِ مَا بُشِّرَ بِهِۦٓ ۚ أَيُمْسِكُهُۥ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُۥ فِى ٱلتُّرَابِ ۗ أَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ (٥٩)	قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس بُرائی سے جس کی اسے بشارت دی گئی تھی؛ کہ کیا ذلت کے ساتھ اس کو تھامے رہے یا اسے مٹی میں دبا دے؛ خبردار بہت بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔
لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ مَثَلُ ٱلسَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ ٱلْمَثَلُ ٱلْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ (٦٠)	جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کی مثال بُرائی ہے، اور اللہ کیلئے مثال اعلیٰ ہے؛ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَلَوْ يُؤَاخِذُ ٱللَّهُ ٱلنَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَـٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَـْٔخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (٦١)	اور اگر اللہ لوگوں کا مواخذہ ان کے ظلم کی بنا پر کرتا تو اس (زمین) پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے، پھر جب ان کی مدت آجاتی ہے تو نہ وہ ایک گھڑی مؤخر ہو سکتے ہیں اور نہ وہ مقدم ہو سکتے ہیں۔
وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ ٱلْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ ٱلْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ ٱلنَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ (٦٢)	اور وہ اللہ کیلئے وہ مقرر کرتے ہیں جو وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ وصف بیان کرتی ہیں کہ ان کیلئے بھلائی ہے؛ کوئی گڑبڑ نہیں بیشک ان کیلئے نار ہے اور یقیناً وہ (اس میں) سب سے آگے بھیج کر بُھلا دیئے جائیں گے۔
تَٱللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَـٰنُ أَعْمَـٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ ٱلْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٦٣)	اللہ کی قسم تحقیق ہم نے آپؐ سے قبل امتوں کی طرف (رسول) بھیجے تو شیطان نے ان کیلئے ان کے اعمال خوشنما بنا دیئے پس وہی آج ان کا ولی ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ ٱلَّذِى ٱخۡتَلَفُواْ فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ (٦٤)	اور ہم نے آپؐ کی طرف کتاب نازل نہیں کی سوائے اس کے کہ تم ان کیلئے وہ چیز (خلافت وامامت) بیان کردو جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور (یہ کتاب) ایمان لانے والی قوم کیلئے ھدایت اور رحمت ہے۔
وَٱللَّهُ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَأَيَةً لِّقَوۡمٍ يَسۡمَعُونَ (٦٥)	اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا تو اس سے زمین کو حیات دی اس کی موت کے بعد؛ بیشک اس میں سننے والے لوگوں کیلئے آیت ہے۔
وَإِنَّ لَكُمۡ فِى ٱلۡأَنۡعَٰمِ لَعِبۡرَةً ۖ نُّسۡقِيكُم مِّمَّا فِى بُطُونِهِۦ مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّٰرِبِينَ (٦٦)	اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں واقعی ایک سبق ہے؛ ہم تمہیں ان کے پیٹ سے ایک چیز پلاتے ہیں گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ جو پینے والوں کیلئے لذیذ ہوتا ہے۔
وَمِن ثَمَرَٰتِ ٱلنَّخِيلِ وَٱلۡأَعۡنَٰبِ تَتَّخِذُونَ مِنۡهُ سَكَرًا وَرِزۡقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَأَيَةً لِّقَوۡمٍ يَعۡقِلُونَ (٦٧)	اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور (شراب) بنالیتے ہو اور اچھا رزق بھی؛ بیشک اس میں عقل کرنے والی قوم کیلئے آیت ہے۔
وَأَوۡحَىٰ رَبُّكَ إِلَى ٱلنَّحۡلِ أَنِ ٱتَّخِذِى مِنَ ٱلۡجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ ٱلشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُونَ (٦٨)	اور تمہارے رب نے نحل (معصومینؑ) کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں (مؤمنین) میں گھر بناؤ اور درختوں (مؤمنات) میں اور ان میں جو وہ چھت والی عمارتیں (مؤمنین کی اولاد) بناتے ہیں۔
ثُمَّ كُلِى مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ فَٱسۡلُكِى سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخۡرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ أَلۡوَٰنُهُۥ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَأَيَةً لِّقَوۡمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٦٩)	پھر ہر طرح کے ثمرات سے کھاؤ اور اپنے رب کے راہوں پر تابعداری سے چل؛ اس کے پیٹ سے ایک شربت نکلتا ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں (یعنی علم کی مختلف اقسام) اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے؛ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے آیت ہے۔
وَٱللَّهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفَّىٰكُمۡ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ أَرۡذَلِ ٱلۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (٧٠)	اور اللہ نے تمہیں خلق کیا ہے پھر وہی تمہیں وفات دیتا ہے، اور تم میں سے کوئی پست ترین عمر کی طرف پلٹا دیا جاتا ہے تاکہ وہ علم کے بعد کوئی شئ نہ جانے؛ بیشک اللہ سب جاننے والا اور قادر ہے۔
وَٱللَّهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍ فِى ٱلرِّزۡقِ ۚ فَمَا ٱلَّذِينَ فُضِّلُواْ بِرَآدِّى رِزۡقِهِمۡ عَلَىٰ مَا مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُهُمۡ فَهُمۡ فِيهِ سَوَآءٌ ۚ أَفَبِنِعۡمَةِ ٱللَّهِ يَجۡحَدُونَ (٧١)	اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے، پھر جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق ان (غلاموں) کو نہیں پلٹاتے جو ان کے دائیں ہاتھوں کی ملکیت ہیں تاکہ وہ اس میں ان کے برابر ہو جائیں؛ کیا پھر وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔
وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ أَزۡوَٰجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنۡ أَزۡوَٰجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ ۚ أَفَبِٱلۡبَٰطِلِ يُؤۡمِنُونَ وَبِنِعۡمَتِ ٱللَّهِ هُمۡ يَكۡفُرُونَ (٧٢)	اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری ہم جنس ازواج بنائی ہیں اور تمہاری ازواج سے تمہارے بیٹے اور پوتے بنائے اور تمہیں طیب چیزوں سے رزق دیا؛ کیا پھر وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اللہ کی نعمت کا کفر کرتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَيَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقٗا مِّنَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ شَيۡـٔٗا وَلَا يَسۡتَطِيعُونَ (٧٣)	اور وہ اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو ان کیلئے آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ استطاعت رکھتے ہیں۔
فَلَا تَضۡرِبُواْ لِلَّهِ ٱلۡأَمۡثَالَۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ (٧٤)	پس تم اللہ کیلئے مثالیں نہ پیش کرو؛ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
۞ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا عَبۡدٗا مَّمۡلُوكٗا لَّا يَقۡدِرُ عَلَىٰ شَيۡءٖ وَمَن رَّزَقۡنَٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنٗا فَهُوَ يُنفِقُ مِنۡهُ سِرّٗا وَجَهۡرًاۖ هَلۡ يَسۡتَوُۥنَۚ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (٧٥)	اللہ ایک مثال پیش کرتا ہے ایک غلام جو کسی کی ملکیت ہے جو کسی شئی کا اختیار نہیں رکھتا اور (دوسرا) جس کو ہم نے اپنی طرف سے رزق دیا ہے اچھا رزق تو وہ اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے؛ کیا وہ مساوی ہیں؟ ہر حمد اللہ کیلئے ہے؛ مگر ان کی اکثریت نہیں جانتی۔
وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلٗا رَّجُلَيۡنِ أَحَدُهُمَآ أَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلَىٰ شَيۡءٖ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوۡلَىٰهُ أَيۡنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأۡتِ بِخَيۡرٍ هَلۡ يَسۡتَوِي هُوَ وَمَن يَأۡمُرُ بِٱلۡعَدۡلِ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ (٧٦)	اور اللہ دو آدمیوں کی مثال پیش کرتا ہے ان میں سے ایک گونگا ہے جو کسی شئی پر قادر نہیں اور وہ اپنے ولی پر بوجھ ہے، وہ جدھر بھی اس کو بھیجتا ہے کوئی خیر نہیں لاتا؛ کیا وہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جو عدل کا حکم دیتا ہے اور وہ صراط مستقیم پر ہے۔
وَلِلَّهِ غَيۡبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَمَآ أَمۡرُ ٱلسَّاعَةِ إِلَّا كَلَمۡحِ ٱلۡبَصَرِ أَوۡ هُوَ أَقۡرَبُۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ (٧٧)	اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کیلئے ہے؛ اور نہیں ساعت (قیامت) کا امر مگر پلک جھپکنے کی مانند یا وہ اس سے بھی قریب ہے؛ بیشک اللہ ہر شئی پر قادر ہے۔
وَٱللَّهُ أَخۡرَجَكُم مِّنۢ بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ شَيۡـٔٗا وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡأَبۡصَٰرَ وَٱلۡأَفۡـِٔدَةَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (٧٨)	اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے بطنوں سے نکالا (جبکہ) تم کچھ نہیں جانتے تھے، اور اس نے تمہارے لئے سماعت اور بصارتیں اور دل بنائے، شاید کہ تم شکر کرو۔
أَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَى ٱلطَّيۡرِ مُسَخَّرَٰتٖ فِي جَوِّ ٱلسَّمَآءِ مَا يُمۡسِكُهُنَّ إِلَّا ٱللَّهُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ (٧٩)	کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں (کس طرح) قابو میں ہیں؛ ان کو کوئی تھامے ہوئے نہیں سوائے اللہ کے؛ بیشک اس میں ایمان رکھنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنۢ بُيُوتِكُمۡ سَكَنٗا وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ ٱلۡأَنۡعَٰمِ بُيُوتٗا تَسۡتَخِفُّونَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ إِقَامَتِكُمۡ وَمِنۡ أَصۡوَافِهَا وَأَوۡبَارِهَا وَأَشۡعَارِهَآ أَثَٰثٗا وَمَتَٰعًا إِلَىٰ حِينٖ (٨٠)	اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو جائے آرام و سکون بنایا اور تمہارے لئے جانوروں کی کھالوں سے گھر (خیمے) بنائے جن کو تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن ہلکا پاتے ہو، اور ان کی اون اور ان کی فر اور ان کے بالوں سے ضرورت کی چیزیں اور مال متاع ایک (مقررہ) مدت تک (بنایا)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَٰلٗا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلۡجِبَالِ أَكۡنَٰنٗا وَجَعَلَ لَكُمۡ سَرَٰبِيلَ تَقِيكُمُ ٱلۡحَرَّ وَسَرَٰبِيلَ تَقِيكُم بَأۡسَكُمۡۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُونَ (٨١)	اور اللہ نے جن چیزوں کو خلق کیا ہے تمہارے لئے ان کے سائے بنائے ہیں اور تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائی ہیں اور تمہارے لئے پوشاکیں بنائی ہیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں اور پوشاکیں (زرہ بکتر) جو تمہیں تمہاری جنگ میں بچاتی ہیں؛ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمت تمام کرتا ہے شاید کہ تم اطاعت کرو۔
فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنَّمَا عَلَيۡكَ ٱلۡبَلَٰغُ ٱلۡمُبِينُ (٨٢)	پس اگر وہ منہ موڑ لیں تو تمہارے ذمہ صرف واضح پہنچا دینا ہے۔
يَعۡرِفُونَ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكۡثَرُهُمُ ٱلۡكَٰفِرُونَ (٨٣)	وہ اللہ کی نعمت (ولایتِ علیؑ) کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان کی اکثریت کافر ہیں۔
وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٖ شَهِيدٗا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُونَ (٨٤)	اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گواہ (امامؑ) کھڑا کریں گے پھر جن لوگوں نے کفر کیا تھا ان کو (عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ہی ان کو توبہ کیلئے کہا جائے گا۔
وَإِذَا رَءَا ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ ٱلۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ (٨٥)	اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو پھر ان پر (عذاب میں کوئی) تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔
وَإِذَا رَءَا ٱلَّذِينَ أَشۡرَكُواْ شُرَكَآءَهُمۡ قَالُواْ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا ٱلَّذِينَ كُنَّا نَدۡعُواْ مِن دُونِكَۖ فَأَلۡقَوۡاْ إِلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلَ إِنَّكُمۡ لَكَٰذِبُونَ (٨٦)	اور جن لوگوں نے شرک کیا تھا جب وہ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے علاوہ پکارا کرتے تھے، تو وہ (شریک) ان پر بات ڈال دیں گے کہ یقیناً تم جھوٹے ہو۔
وَأَلۡقَوۡاْ إِلَى ٱللَّهِ يَوۡمَئِذٍ ٱلسَّلَمَۖ وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ (٨٧)	اور اس دن وہ سب اللہ کے سامنے اطاعت پیش کر دیں گے اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔
ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ زِدۡنَٰهُمۡ عَذَابٗا فَوۡقَ ٱلۡعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يُفۡسِدُونَ (٨٨)	جن لوگوں نے (رسولؐ اللہ کی شہادت کے بعد) کفر کیا اور اللہ کی سبیل (امیر المؤمنین علیؑ) سے روکا ہم ان کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے کیونکہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔
وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٖ شَهِيدًا عَلَيۡهِم مِّنۡ أَنفُسِهِمۡۖ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰٓؤُلَآءِۚ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ تِبۡيَٰنٗا لِّكُلِّ شَيۡءٖ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٗ وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُسۡلِمِينَ (٨٩)	اور جس دن ہم ہر امت میں سے انہی میں سے (یعنی آئمہؑ میں سے) ان پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور ہم تمہیں (اے حبیبؐ) ان لوگوں پر (بطور) گواہ لائیں گے؛ اور ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جو ہر شئی کو بیان کرتی ہے اور مسلمانوں کیلئے ھدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔
۞ إِنَّ ٱللَّهَ يَأۡمُرُ بِٱلۡعَدۡلِ وَٱلۡإِحۡسَٰنِ وَإِيتَآيِٕ ذِي ٱلۡقُرۡبَىٰ وَيَنۡهَىٰ عَنِ ٱلۡفَحۡشَآءِ وَٱلۡمُنكَرِ وَٱلۡبَغۡيِۚ يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ (٩٠)	بیشک اللہ عدل (مولا محمدؐ) اور احسان (مولا علیؑ) اور قریبی رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے (یعنی مودتِ آلِ محمدؐ) اور وہ فحاشی اور برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے (یعنی مولا علیؑ کا حق غصب کرنے والوں سے)، وہ تمہیں وعظ (و نصیحت) کرتا ہے شاید تم سبق لو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَوۡفُواْ بِعَهۡدِ ٱللَّهِ إِذَا عَـٰهَدتُّمۡ وَلَا تَنقُضُواْ ٱلۡأَيۡمَـٰنَ بَعۡدَ تَوۡكِيدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ ٱللَّهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيلاً‌ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُونَ (٩١)	اور اللہ کے عہد کو وفا کرو جب تم اس سے کوئی عہد کرو اور قسمیں پختہ کرنے کے بعد نہ توڑ ڈالو جب کہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر کفیل (ضامن) بنالیا ہے؛ بیشک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔
وَلَا تَكُونُواْ كَٱلَّتِى نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ أَنڪَـٰثًا تَتَّخِذُونَ أَيۡمَـٰنَكُمۡ دَخَلاَۢ بَيۡنَكُمۡ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِىَ أَرۡبَىٰ مِنۡ أُمَّةٍ‌ۚ إِنَّمَا يَبۡلُوڪُمُ ٱللَّهُ بِهِۦ‌ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ مَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ (٩٢)	اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا کاتا ہو سوت مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑوں میں توڑ دیا (یعنی غدیر میں اقرارِ ولایت کرنے کے بعد پوچھتے ہو کہ یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے یا رسولؐ کر طرف سے)؛ تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ بناتے ہو (مگر اللہ کے امامؑ تمہارے خود ساختہ اماموں سے بہتر ہیں) تاکہ ایک امت دوسری امت سے زیادہ فائدہ حاصل کرلے؛ اللہ اس سے صرف تم کو آزماتا ہے؛ اور وہ قیامت کے دن تمہارے لئے ضرور وہ چیزیں بیان کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔
وَلَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَڪُمۡ أُمَّةً وَٲحِدَةً وَلَـٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِى مَن يَشَآءُ‌ۚ وَلَتُسۡـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٩٣)	اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو واحد امت بنادیتا لیکن جسے وہ چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے (عہدِ ولایت توڑنے کی بناپر) اور جسے وہ چاہتا ہے ھدایت دیتا ہے؛ اور تم سے ان (اعمال) کے متعلق ضرور پوچھا جائے گا جو تم کرتے رہے تھے۔
وَلَا تَتَّخِذُوٓاْ أَيۡمَـٰنَكُمۡ دَخَلاَۢ بَيۡنَڪُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمُۢ بَعۡدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُواْ ٱلسُّوٓءَ بِمَا صَدَدتُّمۡ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ‌ۖ وَلَكُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٩٤)	اور تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ پھر قدم جمنے کے بعد پھسل جائے (یعنی خطبۂ غدیر کے بعد) اور تم بُرا (عذاب) چکھو اس لئے کہ تم نے اللہ کی سبیل (مولا علیؑ) سے روکا، اور تمہارے لئے عذابِ عظیم ہو۔
وَلَا تَشۡتَرُواْ بِعَهۡدِ ٱللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلاً‌ۚ إِنَّمَا عِندَ ٱللَّهِ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ إِن ڪُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٩٥)	اور اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو؛ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔
مَا عِندَكُمۡ يَنفَدُ‌ۖ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ بَاقٍ‌ۗ وَلَنَجۡزِيَنَّ ٱلَّذِينَ صَبَرُوٓاْ أَجۡرَهُم بِأَحۡسَنِ مَا ڪَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٩٦)	جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے؛ اور ہم ان لوگوں کو ضرور جزادیں گے جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر ان (اعمال) سے زیادہ بہتر ہو گا جو وہ کرتے رہے تھے۔
مَنۡ عَمِلَ صَـٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوۡ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهُ ۥ حَيَوٰةً طَيِّبَةً‌ۖ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَجۡرَهُم بِأَحۡسَنِ مَا ڪَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٩٧)	جو بھی صالح عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مؤمن تو اسے ہم پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے، اور ہم انہیں ضرور جزادیں گے ان کا اجر ان (اعمال) سے زیادہ بہتر ہو گا جو وہ کرتے رہے تھے۔
فَإِذَا قَرَأۡتَ ٱلۡقُرۡءَانَ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَـٰنِ ٱلرَّجِيمِ (٩٨)	پھر جب تم قرآن قرآت کرنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آجاؤ۔
إِنَّهُ ۥ لَيۡسَ لَهُ ۥ سُلۡطَـٰنٌ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَلَىٰ رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُونَ (٩٩)	بیشک اس کا ان لوگوں پر اختیار نہیں جو ایمان لاتے ہیں اور جو اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (یعنی شیطان ان سے ولایت نہیں چھین سکتا مگر بدن کو نقصان پہنچا سکتا ہے)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّمَا سُلۡطَٰنُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَوَلَّوۡنَهُۥ وَٱلَّذِينَ هُم بِهِۦ مُشۡرِكُونَ (١٠٠)	اس کا اختیار صرف ان لوگوں (کے جسم اور دین) پر ہے جو اسے ولی بناتے ہیں اور اسی کی وجہ سے وہ لوگ مشرک ہیں۔
وَإِذَا بَدَّلۡنَآ ءَايَةٗ مَّكَانَ ءَايَةٖ وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مُفۡتَرِۭۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (١٠١)	اور جب ہم ایک آیت (منسوخ کر کے اس) کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے تو وہ کہتے ہیں تم صرف افترا پرداز ہو؛ بلکہ ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔
قُلۡ نَزَّلَهُۥ رُوحُ ٱلۡقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِٱلۡحَقِّ لِيُثَبِّتَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَهُدٗى وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُسۡلِمِينَ (١٠٢)	کہہ دو اسے روح القدس نے تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے ہیں اور مسلمانوں کیلئے ھدایت اور بشارت ہے۔
وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ أَنَّهُمۡ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُۥ بَشَرٞۗ لِّسَانُ ٱلَّذِي يُلۡحِدُونَ إِلَيۡهِ أَعۡجَمِيّٞ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيّٞ مُّبِينٌ (١٠٣)	اور تحقیق ہم جانتے ہیں یقیناً وہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (نبیؐ) کو صرف ایک بشر تعلیم دیتا ہے؛ جس آدمی کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ واضح عربی زبان ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ لَا يَهۡدِيهِمُ ٱللَّهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٠٤)	بیشک جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے، اللہ ان کی ھدایت نہیں کرتا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
إِنَّمَا يَفۡتَرِي ٱلۡكَذِبَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡكَٰذِبُونَ (١٠٥)	جھوٹ تو صرف وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے، اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔
مَن كَفَرَ بِٱللَّهِ مِنۢ بَعۡدِ إِيمَٰنِهِۦٓ إِلَّا مَنۡ أُكۡرِهَ وَقَلۡبُهُۥ مُطۡمَئِنُّۢ بِٱلۡإِيمَٰنِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِٱلۡكُفۡرِ صَدۡرٗا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٞ مِّنَ ٱللَّهِ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٞ (١٠٦)	جو شخص اپنے ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے سوائے اس کے جسے مجبور کیا گیا ہو اور اس کا قلب ایمان کے ساتھ مطمئن ہو لیکن جس نے کفر کیلئے سینہ کھول دیا تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے، اور ان کیلئے عذابِ عظیم ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ ٱسۡتَحَبُّواْ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا عَلَى ٱلۡأٓخِرَةِ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡكَٰفِرِينَ (١٠٧)	یہ اس لئے کہ یقیناً انہوں نے دنیا کی حیات کو آخرت پر محبوب کر لیا، اور بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔
أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ طَبَعَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ وَسَمۡعِهِمۡ وَأَبۡصَٰرِهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡغَٰفِلُونَ (١٠٨)	انہی لوگوں کے قلوب اور سماعتوں اور بصارتوں پر اللہ نے چھاپہ لگا دیا ہے، اور وہی لوگ غافل ہیں۔
لَا جَرَمَ أَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ (١٠٩)	کوئی گڑبڑ نہیں بیشک وہی آخرت میں خسارہ پانے والے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُواْ مِنۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُواْ ثُمَّ جَـٰهَدُواْ وَصَبَرُوٓاْ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (١١٠)	پھر بیشک تیرا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ہجرت کی بعد اس کے کہ انہیں آزمائش میں ڈالا گیا پھر انہوں نے جہاد کیا اور انہوں نے صبر کیا یقیناً اس کے بعد تیرا رب واقعی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
۞ يَوۡمَ تَأۡتِى كُلُّ نَفۡسٍ تُجَـٰدِلُ عَن نَّفۡسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (١١١)	جس دن ہر شخص اپنے نفس سے جھگڑا کرتے ہوئے آئے گا اور ہر نفس کو جو اس نے عمل کئے ہیں کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلاً قَرۡيَةً كَانَتۡ ءَامِنَةً مُّطۡمَٮِٕنَّةً يَأۡتِيهَا رِزۡقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ بِأَنۡعُمِ ٱللَّهِ فَأَذَٲقَهَا ٱللَّهُ لِبَاسَ ٱلۡجُوعِ وَٱلۡخَوۡفِ بِمَا كَانُواْ يَصۡنَعُونَ (١١٢)	اور اللہ ایک بستی کی مثال پیش کرتا ہے جو پُرامن اور مطمئن تھی اس کے پاس اس کا رزق ہر طرف سے وافر آرہا تھا پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کا کفر کیا تب اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لباس (لپیٹ کر مزا) چکھایا ان (کرتوتوں) کی وجہ سے جو وہ کر رہے تھے۔
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُولٌ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ ٱلۡعَذَابُ وَهُمۡ ظَـٰلِمُونَ (١١٣)	اور تحقیق ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تو انہوں نے اس کی تکذیب کی تو عذاب نے انہیں پکڑ لیا اور وہ ظالم لوگ تھے۔
فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ حَلَـٰلاً طَيِّبًا وَٱشۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ إِن كُنتُمۡ إِيَّاهُ تَعۡبُدُونَ (١١٤)	پس اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں حلال طیب رزق دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔
إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡمَيۡتَةَ وَٱلدَّمَ وَلَحۡمَ ٱلۡخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيۡرِ ٱللَّهِ بِهِۦ‌ۖ فَمَنِ ٱضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١١٥)	صرف اس نے تم پر حرام کیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، مگر جو مجبور ہو جائے خواہش اور سرکشی کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے کا عادی ہو تو اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَلَا تَقُولُواْ لِمَا تَصِفُ أَلۡسِنَتُكُمُ ٱلۡكَذِبَ هَـٰذَا حَلَـٰلٌ وَهَـٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُواْ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ‌ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَفۡتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُونَ (١١٦)	اور تم جھوٹ نہ بولو جن چیزوں کے متعلق تمہاری زبانیں بیان کرتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو؛ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔
مَتَـٰعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١١٧)	(دنیا کا) مال متاع قلیل ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
وَعَلَى ٱلَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمۡنَا مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِن قَبۡلُ‌ۖ وَمَا ظَلَمۡنَـٰهُمۡ وَلَـٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (١١٨)	اور جو لوگ یہودی ہوگئے ان پر ہم نے وہ چیزیں حرام کی تھیں جو اس سے قبل ہم نے تم سے بیان کی ہیں، اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھر بیشک تیرا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت کی بنا پر برا عمل کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کرلی، بیشک اس کے بعد تیرا رب واقعی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواْ ٱلسُّوٓءَ بِجَهَٰلَةٖ ثُمَّ تَابُواْ مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ وَأَصۡلَحُوٓاْ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٞ رَّحِيمٌ (١١٩)
بیشک ابراھیمؑ ایک امت تھا اللہ کا فرمانبردار حق کی طرف مڑا ہوا؛ اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھا۔	إِنَّ إِبۡرَٰهِيمَ كَانَ أُمَّةٗ قَانِتٗا لِّلَّهِ حَنِيفٗا وَلَمۡ يَكُ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (١٢٠)
اس کی نعمتوں کا شاکر؛ اللہ نے اسے منتخب کر لیا اور اسے صراطِ مستقیم کی طرف ھدایت کی۔	شَاكِرٗا لِّأَنۡعُمِهِۚ ٱجۡتَبَىٰهُ وَهَدَىٰهُ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ (١٢١)
اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی؛ اور بیشک وہ آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہو گا۔	وَءَاتَيۡنَٰهُ فِي ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةٗۖ وَإِنَّهُۥ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (١٢٢)
پھر ہم نے آپؐ کی طرف وحی کی کہ ملتِ ابراھیمؑ کا اتباع کرو حق کی طرف مڑے ہوئے؛ اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔	ثُمَّ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ أَنِ ٱتَّبِعۡ مِلَّةَ إِبۡرَٰهِيمَ حَنِيفٗاۖ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (١٢٣)
سبت صرف ان لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا؛ اور بیشک تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان چیزوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔	إِنَّمَا جُعِلَ ٱلسَّبۡتُ عَلَى ٱلَّذِينَ ٱخۡتَلَفُواْ فِيهِۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ (١٢٤)
(اے حبیبؐ) اپنے رب کی سبیل کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور ان لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقے سے جو اچھا ہو (یعنی قرآن کے ساتھ)؛ بیشک تیرا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی سبیل سے گمراہ ہو گئے ہیں اور وہ ھدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔	ٱدۡعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِٱلۡحِكۡمَةِ وَٱلۡمَوۡعِظَةِ ٱلۡحَسَنَةِۖ وَجَٰدِلۡهُم بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِٱلۡمُهۡتَدِينَ (١٢٥)
اور اگر تم بدلہ لو تو جو تم پر زیادتی کی گئی ہے اسی کی مثل تم ان سے بدلہ لو؛ اور اگر تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کیلئے بہتر ہے۔	وَإِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُواْ بِمِثۡلِ مَا عُوقِبۡتُم بِهِۦۖ وَلَئِن صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٞ لِّلصَّٰبِرِينَ (١٢٦)
اور (اے حبیبؐ) صبر کرو اور تمہارا صبر نہیں مگر اللہ کے ساتھ اور ان پر افسوس نہ کرو اور نہ ان خفیہ تدبیروں سے تنگی میں ہونا جو وہ کر رہے ہیں۔	وَٱصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ إِلَّا بِٱللَّهِۚ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِي ضَيۡقٖ مِّمَّا يَمۡكُرُونَ (١٢٧)
بیشک اللہ ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ کرتے ہیں اور جو لوگ نیکوکار ہیں۔	إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَواْ وَّٱلَّذِينَ هُم مُّحۡسِنُونَ (١٢٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَۃُ بنیّ اسرآئیل / الإسراء

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ
منزہ ہے وہ جو اپنے بندے کو ساتھ لے گیا ایک رات سیر پر مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک (جو آسمان میں ہے) جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے تاکہ ہم اسے اپنی آیات میں سے دکھائیں؛ بیشک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔	سُبۡحَـٰنَ ٱلَّذِىٓ أَسۡرَىٰ بِعَبۡدِهِۦ لَيۡلاً مِّنَ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ إِلَى ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡأَقۡصَا ٱلَّذِى بَـٰرَكۡنَا حَوۡلَهُ ۥ لِنُرِيَهُ ۥ مِنۡ ءَايَـٰتِنَآ‌ۚ إِنَّهُ ۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ (١)
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کیلئے ھدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو وکیل (کارساز و محافظ) نہ بنانا۔	وَءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَـٰبَ وَجَعَلۡنَـٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسۡرَٲٓءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُونِى وَڪِيلاً (٢)
(ان لوگوں کی) اولاد جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا؛ بیشک وہ شکر گذار عبد تھا۔	ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوحٍ‌ۚ إِنَّهُ ۥ كَانَ عَبۡدًا شَكُورًا (٣)
اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل تک یہ فیصلہ پہنچادیا تھا کہ تم ضرور زمین میں دو دفعہ فساد برپا کروگے اور تم بڑی سرکشی میں ضرور بلندی اختیار کروگے۔	وَقَضَيۡنَآ إِلَىٰ بَنِىٓ إِسۡرَٲٓءِيلَ فِى ٱلۡڪِتَـٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِى ٱلۡأَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا ڪَبِيرًا (٤)
پس جب ان دو میں سے اول وعدہ آگیا تو ہم نے تمہارے اوپر (مقابلے میں) اپنے ایسے بندے اٹھائے جو شدید جنگی طاقت والے تھے؛ اور وہ ایک وعدہ تھا جو پورا ہو کر رہنے والا تھا۔	فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ أُولَـٰهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَآ أُوْلِى بَأۡسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُواْ خِلَـٰلَ ٱلدِّيَارِ‌ۚ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُولاً (٥)
پھر ہم نے دوبارہ تمہیں ان پر ایک اور موقع دے دیا اور ہم نے تمہاری مدد اموال اور بیٹوں سے کی اور تمہیں کثیر افراد بنادیا۔	ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ ٱلۡڪَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَأَمۡدَدۡنَـٰكُم بِأَمۡوَٲلٍ وَبَنِينَ وَجَعَلۡنَـٰكُمۡ أَڪۡثَرَ نَفِيرًا (٦)
اگر تم نے بھلائی کی تو تم نے اپنے نفسوں کیلئے بھلائی کی، اور اگر تم نے بُرائی کی تو اپنے (نفسوں) کیلئے؛ پھر جب دوسرا وعدہ آگیا (تو تمہارے دشمنوں کو تم پر مسلط کردیا) تاکہ تمہارے چہرے بُرے بنادیں اور مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی بار داخل ہوئے تھے اور وہ تباہ کردیں جس چیز پر وہ غالب آجائیں مکمل طور پر تباہ۔	إِنۡ أَحۡسَنتُمۡ أَحۡسَنتُمۡ لِأَنفُسِكُمۡ‌ۖ وَإِنۡ أَسَأۡتُمۡ فَلَهَا‌ۚ فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ ٱلۡأَخِرَةِ لِيَسُـٔـُۥاْ وُجُوهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُواْ ٱلۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُواْ مَا عَلَوۡاْ تَتۡبِيرًا (٧)
ہو سکتا ہے تمہارا رب تم پر رحم کرے، اور اگر تم (نافرمانی کی طرف) پلٹے تو ہم بھی (سزا کی طرف) پلٹیں گے، اور ہم نے جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنایا ہے۔	عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يَرۡحَمَكُمۡ‌ۚ وَإِنۡ عُدتُّمۡ عُدۡنَا‌ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكَـٰفِرِينَ حَصِيرًا (٨)
بیشک یہ قرآن اس (راہ) کیلئے ھدایت کرتا ہے جو سیدھی قائم ہے (یعنی امام کی طرف) اور ان مؤمنین کو بشارت دیتا ہے جو صالح اعمال کرتے ہیں کہ ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔	إِنَّ هَـٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ يَہۡدِى لِلَّتِى هِىَ أَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعۡمَلُونَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أَنَّ لَهُمۡ أَجۡرًا كَبِيرًا (٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور بیشک جولوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔	وَأَنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْأَخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٠)
اور انسان شر کیلئے دعا کرتا ہے جس طرح وہ خیر کیلئے دعا کرتا ہے؛اور انسان بڑی عجلت کرنے والا ہے۔	وَيَدْعُ ٱلْإِنسَـٰنُ بِٱلشَّرِّ دُعَآءَهُۥ بِٱلْخَيْرِ ۖ وَكَانَ ٱلْإِنسَـٰنُ عَجُولًا (١١)
اور ہم نے لیل ونہار کو دو آیتیں بنایا ہے تو ہم نے لیل کی آیت کو چھپادیا اور نہار کی آیت کو دکھلانے والا بنادیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرسکو اور تاکہ تم سالوں کی تعداد اور حساب جان سکو؛اور ہر شئ کو ہم نے الگ الگ تفصیل سے بیان کیا ہے۔	وَجَعَلْنَا ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ءَايَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَآ ءَايَةَ ٱلَّيْلِ وَجَعَلْنَآ ءَايَةَ ٱلنَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا۟ فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا۟ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ وَٱلْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَىْءٍ فَصَّلْنَـٰهُ تَفْصِيلًا (١٢)
اور ہر انسان کی تقدیر ہم نے اس کی گردن میں لازم کردی ہے(یعنی ولایتِ علیؑ لازم ہے)اور یوم قیامت ہم اس کیلئے ایک کتاب(نامۂ اعمال)نکالیں گے جسے وہ(اپنے سامنے)کھلا ہوا پائے گا۔	وَكُلَّ إِنسَـٰنٍ أَلْزَمْنَـٰهُ طَـٰٓئِرَهُۥ فِى عُنُقِهِۦ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ كِتَـٰبًا يَلْقَىٰهُ مَنشُورًا (١٣)
پڑھ اپنی کتاب(اعمال نامہ)؛آج تم اپنے نفس کیلئے اپنا حساب لینے کیلئے کافی ہو۔	ٱقْرَأْ كِتَـٰبَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ ٱلْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (١٤)
جو کوئی ھدایت پاتا ہے تو بیشک وہ اپنے نفس کیلئے ھدایت پاتا ہے،اور جو گمراہ ہوتا ہے تو بیشک اپنے آپ پر(وبال کیلئے)گمراہ ہوتا ہے؛اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا؛اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں حتیٰ کہ ہم کوئی رسول مبعوث نہ کریں۔	مَّنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (١٥)
اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ھلاک کریں تو ہم اس کے خوشحال لوگوں(یعنی اکابر جو رہبر کبیر بنے ہوتے ہیں)کو حکم کرتے ہیں تو وہ اس میں نافرمانیاں کرتے ہیں تو اس(بستی)پر قول حق ثابت ہو جاتا ہے تو ہم اسے برباد کردیتے ہیں مکمل طور پر برباد۔	وَإِذَآ أَرَدْنَآ أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا۟ فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا ٱلْقَوْلُ فَدَمَّرْنَـٰهَا تَدْمِيرًا (١٦)
اور ہم نے نوحؑ کے بعد کتنی ہی قوموں کو ھلاک کردیا؛اور تیرا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کے لئے باخبر اور دیکھنے والا۔	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ ٱلْقُرُونِ مِنۢ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا (١٧)
جو کوئی عاجلہ(دنیا میں جلد ملنے والی چیزوں)کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس کیلئے اس میں جو ہم چاہتے ہیں عجلت کرتے ہیں جس کیلئے ہم ارادہ کرتے ہیں پھر ہم اس کیلئے جہنم قرار دیتے ہیں جس میں وہ جھلسے گا مذمت شدہ دھتکارا ہوا۔	مَّن كَانَ يُرِيدُ ٱلْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُۥ فِيهَا مَا نَشَآءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُۥ جَهَنَّمَ يَصْلَىٰهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا (١٨)
اور جو آخرت کا ارادہ کرے اور اس کیلئے سعی کرے جیسی سعی اس کیلئے کرنی چاہیئے اور ہو وہ مؤمن تو ان لوگوں کی سعی قابل شکریہ ہوگی۔	وَمَنْ أَرَادَ ٱلْأَخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورًا (١٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كُلاًّ نُّمِدُّ هَٰٓؤُلَآءِ وَهَٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا (٢٠)	ہم ہر ایک کو دے رہے ہیں اِن کو بھی اور اُن کو بھی تیرے رب کی عطا سے؛ اور تیرے رب کی عطا پابند نہیں ہے۔
ٱنظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلَلْأَخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَٰتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلاً (٢١)	دیکھو ہم نے کیسے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے؛ اور آخرت میں واقعی بڑے درجات اور بڑی فضیلتیں ہیں۔
لَّا تَجْعَلْ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولاً (٢٢)	تم (لوگ) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ ورنہ مذمت زدہ فراموش شدہ (بے یار و مددگار) بیٹھے رہ جاؤ گے۔
۞ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَٰنًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ ٱلْكِبَرَ أَحَدُهُمَآ أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَآ أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلاً كَرِيمًا (٢٣)	اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو؛ اگر تمہارے پاس ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو اور نہ انہیں دھکے دو اور ان سے نرم و باعزت بات کرو۔
وَٱخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ ٱلذُّلِّ مِنَ ٱلرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ٱرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (٢٤)	اور ان دونوں کیلئے عاجزی کے بازو جھکائے رکھو رحم کے ساتھ (نہ بُری نظر سے دیکھو نہ اونچی آواز میں بولو نہ ان کے آگے چلو) اور (دعا میں) کہو اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔
رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِن تَكُونُواْ صَٰلِحِينَ فَإِنَّهُۥ كَانَ لِلْأَوَّٰبِينَ غَفُورًا (٢٥)	تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے؛ اگر تم صالحین بن جاؤ تو بیشک وہ پلٹنے والوں کیلئے ہمیشہ سے بخشنے والا ہے۔
وَءَاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا (٢٦)	اور اپنی قریبی رشتہ دار کو اس کا حق دے دو (تو رسولؐ اللہ نے سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کو فدک عطا کیا) اور (سید) مسکینوں اور (سید) مسافر کو اور فضول خرچی کرتے ہوئے (غیر دینی کاموں میں) ضائع نہ کرو۔
إِنَّ ٱلْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓاْ إِخْوَٰنَ ٱلشَّيَٰطِينِ ۖ وَكَانَ ٱلشَّيْطَٰنُ لِرَبِّهِۦ كَفُورًا (٢٧)	بیشک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں؛ اور شیطان اپنے رب کا کفر (انکار و ناشکری) کرنے والا ہے۔
وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ٱبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلاً مَّيْسُورًا (٢٨)	اور اگر تم ان (حاجت مندوں) سے اعراض کرنا چاہو، اپنے رب کی رحمت کی تلاش کرنے کی بنا پر جس کے تم بھی امیدوار ہو تو ان سے نرم بات کہو۔
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ ٱلْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا (٢٩)	اور تم اپنا ہاتھ اپنی گردن سے نہ باندھ رکھو اور نہ اسے پورا پھیلا کر کھول دو ورنہ تم ملامت زدہ دیوالیہ (تہی دست) ہو کر بیٹھ رہو گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرٗا (٣٠)	بیشک تیرا رب رزق کشادہ کرتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور (جسے چاہے) بقدر ضرورت دیتا ہے؛ بیشک وہ اپنے بندوں سے ہمیشہ سے باخبر اور دیکھنے والا ہے۔
وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُمۡ خَشۡيَةَ إِمۡلَٰقٖۖ نَّحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَإِيَّاكُمۡۚ إِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡـٔٗا كَبِيرٗا (٣١)	اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو؛ ہم انہیں رزق دینے والے ہیں اور تمہیں بھی؛ بیشک ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔
وَلَا تَقۡرَبُواْ ٱلزِّنَىٰٓۖ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةٗ وَسَآءَ سَبِيلٗا (٣٢)	اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بیشک وہ فحاشی ہے اور بہت برُا راستہ ہے۔
وَلَا تَقۡتُلُواْ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۗ وَمَن قُتِلَ مَظۡلُومٗا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهِۦ سُلۡطَٰنٗا فَلَا يُسۡرِف فِّي ٱلۡقَتۡلِۖ إِنَّهُۥ كَانَ مَنصُورٗا (٣٣)	اور کسی نفس کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ؛ اور جو مظلومانہ قتل ہو گیا تو اس کے ولی کیلئے ہم نے اختیار قرار دیا ہے پس وہ قتل میں حد سے نہ گذرے (لیکن اگر قائمؑ تمام اہلِ دنیا کو بھی مولا حسینؑ کے خون کے بدلے قتل کر دے تو اسراف نہیں ہے)؛ بیشک اس کی نصرت کی گئی ہے (وہ دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دے گا)۔
وَلَا تَقۡرَبُواْ مَالَ ٱلۡيَتِيمِ إِلَّا بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ حَتَّىٰ يَبۡلُغَ أَشُدَّهُۥۚ وَأَوۡفُواْ بِٱلۡعَهۡدِۖ إِنَّ ٱلۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔولٗا (٣٤)	اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقے سے جو اچھا ہو حتیٰ کہ وہ بلوغت (بالغ عقلی) کو پہنچ جائے، اور عہد کو وفا کرو بیشک عہد کے متعلق پوچھا جائے گا۔
وَأَوۡفُواْ ٱلۡكَيۡلَ إِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُواْ بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ وَأَحۡسَنُ تَأۡوِيلٗا (٣٥)	اور جب تم ماپو تو پورا ماپ دو، (وزن کرو تو) ٹھیک ترازو سے وزن کرو؛ یہ بہتر اور اچھا مقصد و نتیجہ ہے۔
وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِۦ عِلۡمٌۚ إِنَّ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡبَصَرَ وَٱلۡفُؤَادَ كُلُّ أُوْلَٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔولٗا (٣٦)	اور اس چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہارے پاس علم نہ ہو؛ بیشک سماعت اور بصارت اور دل ان سب کے متعلق پوچھا جائے گا (یعنی ایمان تمام اعضاء پر فرض ہے)۔
وَلَا تَمۡشِ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَرَحًاۖ إِنَّكَ لَن تَخۡرِقَ ٱلۡأَرۡضَ وَلَن تَبۡلُغَ ٱلۡجِبَالَ طُولٗا (٣٧)	اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو، بیشک تم زمین کو ہر گز نہیں پھاڑ سکتے اور بلندی میں پہاڑوں کو ہر گز نہیں پہنچ سکتے۔
كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُۥ عِندَ رَبِّكَ مَكۡرُوهٗا (٣٨)	ان سب (کاموں) کی برُائی تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔
ذَٰلِكَ مِمَّآ أَوۡحَىٰٓ إِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ ٱلۡحِكۡمَةِۗ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتُلۡقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومٗا مَّدۡحُورًا (٣٩)	یہ (باتیں) حکمت میں سے ہیں جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کی ہے؛ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ ورنہ تم جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ملامت زدہ دھتکارے ہوئے۔
أَفَأَصۡفَىٰكُمۡ رَبُّكُم بِٱلۡبَنِينَ وَٱتَّخَذَ مِنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ إِنَٰثًاۚ إِنَّكُمۡ لَتَقُولُونَ قَوۡلًا عَظِيمٗا (٤٠)	کیا پھر تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کیلئے منتخب کر لیا ہے اور اس نے ملائکہ میں سے بیٹیاں بنالی ہیں؛ بیشک تم واقعی بڑی عظیم (گناہ والی) بات کہہ رہے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِى هَـٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ لِيَذَّكَّرُواْ وَمَا يَزِيدُهُمۡ إِلَّا نُفُورًا (٤١)	اور تحقیق ہم نے اس قرآن میں مختلف طریقے اپنائے تاکہ وہ (مولا علیؑ کا) ذکر کریں؛ اور (یہ بات) ان میں اضافہ نہیں کرتی سوائے بھاگنے کے۔
قُل لَّوۡ كَانَ مَعَهُ ۥۤ ءَالِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّٱبۡتَغَوۡاْ إِلَىٰ ذِى ٱلۡعَرۡشِ سَبِيلاً (٤٢)	کہہ دو اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ وہ لوگ کہتے ہیں تب وہ عرش والے تک ضرور راہ تلاش کرتے۔
سُبۡحَـٰنَهُ ۥ وَتَعَـٰلَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا (٤٣)	وہ منزہ ہے اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں، انتہائی بلندی پر۔
تُسَبِّحُ لَهُ ٱلسَّمَـٰوَٲتُ ٱلسَّبۡعُ وَٱلۡأَرۡضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ وَإِن مِّن شَىۡءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهِۦ وَلَـٰكِن لَّا تَفۡقَهُونَ تَسۡبِيحَهُمۡ ۗ إِنَّهُ ۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (٤٤)	تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے؛ اور کوئی شئ نہیں مگر اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھ سکتے (اس لئے جانور کے چہرے پر مارنا منع ہے کیوں کہ وہ منہ سے تسبیح کرتے ہیں)؛ بیشک وہ ہمیشہ سے بردبار اور بخشنے والا ہے۔
وَإِذَا قَرَأۡتَ ٱلۡقُرۡءَانَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأَخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُورًا (٤٥)	اور جب تم قرآن قرآت کرتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ بنا دیتے ہیں۔
وَجَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِىٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِى ٱلۡقُرۡءَانِ وَحۡدَهُ ۥ وَلَّوۡاْ عَلَىٰٓ أَدۡبَـٰرِهِمۡ نُفُورًا (٤٦)	اور ہم ان کے قلوب پر غلاف بنا دیتے ہیں کہ اس کو سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن (پیدا کر دیتے ہیں)؛ اور جب تم قرآن میں اپنے واحد رب کا ذکر کرتے ہو (یعنی جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تلاوت کرتے ہو) تو وہ اپنی پیٹھیں پھیر کر بھاگ جاتے ہیں۔
نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦۤ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰٓ إِذۡ يَقُولُ ٱلظَّـٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلاً مَّسۡحُورًا (٤٧)	ہم خوب جانتے ہیں اس کو جو وہ سنتے ہیں جب وہ تمہاری بات سنتے ہیں اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب ظالم لوگ کہتے ہیں تم لوگ اتباع نہیں کر رہے مگر ایک سحر زدہ آدمی کا۔
ٱنظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَالَ فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلاً (٤٨)	دیکھو وہ تمہارے لئے کیسی مثالیں پیش کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہیں اور نہ ہی وہ سبیل (پانے) کی استطاعت رکھتے ہیں۔
وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَـٰمًا وَرُفَـٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقًا جَدِيدًا (٤٩)	اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ (مٹی) ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعی نئے سرے سے خلق کر کے اٹھائے جائیں گے۔
۞ قُلۡ كُونُواْ حِجَارَةً أَوۡ حَدِيدًا (٥٠)	کہہ دو تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔
أَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِى صُدُورِكُمۡ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ ٱلَّذِى فَطَرَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنۡغِضُونَ إِلَيۡكَ رُءُوسَهُمۡ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَرِيبًا (٥١)	یا ایسی مخلوق جو تمہارے سینوں (کے خیال) میں بہت بڑی ہے، پھر وہ کہیں گے ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا؛ کہہ دو وہی جس نے تمہیں پہلی بار ایجاد کیا، پھر وہ اپنے سروں کو تمہاری طرف ہلائیں گے اور وہ کہیں گے کہ وہ کب ہو گا؛ کہہ دو ہو سکتا ہے کہ وہ قریب ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کے ساتھ اس کا جواب دو گے اور تم یہ سمجھ رہے ہو گے کہ تم نہیں پڑے رہے مگر قلیل (سا وقت)۔	يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِۦ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلاً (٥٢)
اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ بات کہو جو بہترین ہو؛ بیشک شیطان ان کے درمیان برُے وسوسے ڈالتا ہے؛ بیشک شیطان ہمیشہ سے انسان کیلئے کھلا دشمن ہے۔	وَقُل لِّعِبَادِى يَقُولُواْ ٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُۚ إِنَّ ٱلشَّيْطَـٰنَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْۚ إِنَّ ٱلشَّيْطَـٰنَ كَانَ لِلْإِنسَـٰنِ عَدُوًّا مُّبِينًا (٥٣)
تمہارا رب تمہیں زیادہ جانتا ہے؛ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے؛ اور ہم نے تمہیں ان پر وکیل (کارساز و محافظ) بنا کر نہیں بھیجا۔	رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْۚ وَمَآ أَرْسَلْنَـٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً (٥٤)
اور تمہارا رب خوب جانتا ہے جو (مخلوقات) آسمانوں اور زمین میں ہیں؛ اور تحقیق ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی (مولا محمدؐ اور مولا علیؑ سب سے افضل ہیں) اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی۔	وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلْأَرْضِۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ عَلَىٰ بَعْضٍۖ وَءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ زَبُورًا (٥٥)
کہہ دو پکارو ان کو جن کو تم اللہ کے علاوہ (معبود) سمجھتے ہو تو وہ تم سے ضرر دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی بدلنے کا۔	قُلِ ٱدْعُواْ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِۦ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ ٱلضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلاً (٥٦)
وہ لوگ جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کی طرف (رسائی کا) وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور وہ اس کے عذاب سے خوف کھاتے ہیں؛ بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے۔	أُوْلَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ ٱلْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُۥ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُۥٓۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (٥٧)
اور کوئی بستی نہیں مگر ہم اسے یوم قیامت سے قبل ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے شدید عذاب دینے والے ہیں؛ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔	وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًاۚ كَانَ ذَٲلِكَ فِى ٱلْكِتَـٰبِ مَسْطُورًا (٥٨)
اور ہمیں نہیں روکا کہ ہم آیات (معجزے) بھیجیں مگر یہ کہ پہلے لوگوں نے ان کی تکذیب کی اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دکھائی دینے والی (نشانی) دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا؛ اور ہم آیات نہیں بھیجتے مگر خوف دلانے کیلئے۔	وَمَا مَنَعَنَآ أَن نُّرْسِلَ بِٱلْأَيَـٰتِ إِلَّآ أَن كَذَّبَ بِهَا ٱلْأَوَّلُونَۚ وَءَاتَيْنَا ثَمُودَ ٱلنَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُواْ بِهَاۚ وَمَا نُرْسِلُ بِٱلْأَيَـٰتِ إِلَّا تَخْوِيفًا (٥٩)
اور (اے حبیبؐ) جب ہم نے تم سے کہا بیشک تیرا رب لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے؛ اور ہم نے نہیں بنایا اس خواب کو جو ہم نے تمہیں دکھایا ہے (کہ فاجر لوگ منبر رسولؐ پر بیٹھ کر لوگوں کو صراطِ مستقیم سے بھگا رہے ہیں) مگر لوگوں کیلئے آزمائش اور قرآن میں ملعون شجرہ (یعنی بنو امیہ)؛ اور ہم انہیں خوف دلاتے ہیں، مگر ان میں اضافہ نہیں ہوتا سوائے بڑی سرکشی کے۔	وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِٱلنَّاسِۚ وَمَا جَعَلْنَا ٱلرُّءْيَا ٱلَّتِىٓ أَرَيْنَـٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَٱلشَّجَرَةَ ٱلْمَلْعُونَةَ فِى ٱلْقُرْءَانِۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَـٰنًا كَبِيرًا (٦٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ قَالَ ءَأَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِينٗا (٦١)	اور (اے حبیبؐ یاد کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے؛ اس نے کہا کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تو نے طین (گیلی مٹی) سے خلق کیا ہے؟
قَالَ أَرَءَيۡتَكَ هَٰذَا ٱلَّذِي كَرَّمۡتَ عَلَيَّ لَئِنۡ أَخَّرۡتَنِ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ لَأَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٗا (٦٢)	(مزید) اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ ہے وہ جس کو تو نے مجھ پر کرامت دی ہے، اگر تو میری (موت) یومِ قیامت تک مؤخر کردے تو میں اس کی ذریت (نسل) کو تباہ کر دوں گا سوائے قلیل کے۔
قَالَ ٱذۡهَبۡ فَمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءٗ مَّوۡفُورٗا (٦٣)	اللہ نے کہا چلے جاؤ، پس ان میں سے جو تیرا اتباع کریں گے تو بیشک جہنم تمہاری (سب کی) جزا ہے بھرپور جزا۔
وَٱسۡتَفۡزِزۡ مَنِ ٱسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُم بِصَوۡتِكَ وَأَجۡلِبۡ عَلَيۡهِم بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِي ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَوۡلَٰدِ وَعِدۡهُمۡۚ وَمَا يَعِدُهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ إِلَّا غُرُورًا (٦٤)	اور پھسلا لے ان میں سے جس پر تو استطاعت رکھتا ہے اپنی آواز کے ساتھ اور حملہ کر ان پر اپنے گھڑ سواروں اور پیادوں کے ساتھ اور شریک ہو جا ان کے اموال اور اولاد میں (یعنی ولایتِ علیؑ کے مخالفین شرکتِ شیطان کی پیداوار ہوتے ہیں) اور ان سے وعدے کر؛ اور شیطان ان سے وعدہ نہیں کرتا سوائے دھوکے کے۔
إِنَّ عِبَادِي لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنٞۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلٗا (٦٥)	بیشک میرے بندوں (شیعانِ علیؑ) پر تیرا کوئی اختیار نہیں؛ اور تیرا رب کافی ہے بطور وکیل۔
رَّبُّكُمُ ٱلَّذِي يُزۡجِي لَكُمُ ٱلۡفُلۡكَ فِي ٱلۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِكُمۡ رَحِيمٗا (٦٦)	تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو؛ بیشک وہ تمہارے ساتھ ہمیشہ سے رحم کرنے والا ہے۔
وَإِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فِي ٱلۡبَحۡرِ ضَلَّ مَن تَدۡعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُۖ فَلَمَّا نَجَّىٰكُمۡ إِلَى ٱلۡبَرِّ أَعۡرَضۡتُمۡۚ وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ كَفُورًا (٦٧)	اور جب سمندر میں تمہیں مصیبت چھوتی ہے تو اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں، پھر جب وہ تمہیں خشکی تک بچا لاتا ہے تو تم منہ موڑ جاتے ہو؛ اور انسان ہمیشہ سے منکر ناشکرا ہے۔
أَفَأَمِنتُمۡ أَن يَخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ ٱلۡبَرِّ أَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبٗا ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمۡ وَكِيلًا (٦٨)	کیا پھر تم محفوظ ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی جانب ہی زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لئے کوئی وکیل نہ پاؤ گے۔
أَمۡ أَمِنتُمۡ أَن يُعِيدَكُمۡ فِيهِ تَارَةً أُخۡرَىٰ فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفٗا مِّنَ ٱلرِّيحِ فَيُغۡرِقَكُم بِمَا كَفَرۡتُمۡ ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمۡ عَلَيۡنَا بِهِۦ تَبِيعٗا (٦٩)	کیا تم محفوظ ہو کہ وہ تمہیں واپس دوسری بار (سمندر میں) بھیج دے پھر تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دے تو وہ تمہیں اس وجہ سے غرق کر دے جس کا تم کفر کرتے تھے، پھر تم ہمارے خلاف اس کا کوئی پیچھا کرنے والا (منتقم) نہ پاؤ گے۔
۞ وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيٓ ءَادَمَ وَحَمَلۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَفَضَّلۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ كَثِيرٖ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيلٗا (٧٠)	اور تحقیق ہم نے بنی آدم کو تکریم دی اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سواریاں دیں اور ہم نے ان کو طیب چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے انہیں اکثر مخلوقات جن کو ہم نے خلق کیا ہے پر فضیلت دی صاف فضیلت۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَوۡمَ نَدۡعُواْ كُلَّ أُنَاسِۭ بِإِمَٰمِهِمۡۖ فَمَنۡ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ يَقۡرَءُونَ كِتَٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُونَ فَتِيلٗا (٧١)	جس دن ہم تمام لوگوں کو انکے امام کے ساتھ بلائیں گے (یعنی جس کو وہ دنیا میں امام مانتے ہوں گے چاہے وہ خود ساختہ غیر معصوم ہو)، پھر جس کو اس کی کتاب (نامۂ اعمال) اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی تو وہ اپنی کتاب پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِۦٓ أَعۡمَىٰ فَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ أَعۡمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلٗا (٧٢)	اور جو اس (دنیا) میں (اللہ کے فرائض سے) اندھا ہے تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور سبیل سے بہت زیادہ گمراہ۔
وَإِن كَادُواْ لَيَفۡتِنُونَكَ عَنِ ٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِيَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهُۥۖ وَإِذٗا لَّٱتَّخَذُوكَ خَلِيلٗا (٧٣)	اور اگرچہ قریب تھا وہ تجھے (یعنی لوگوں کو) اس چیز سے پھیر دیں جو ہم نے تمہاری طرف (علیؑ کے متعلق) وحی کی ہے تاکہ تم ہمارے اوپر اس کے علاوہ (کوئی اور ولی) گھڑ لاؤ، اور تب وہ ضرور تمہیں دوست بنالیں۔
وَلَوۡلَآ أَن ثَبَّتۡنَٰكَ لَقَدۡ كِدتَّ تَرۡكَنُ إِلَيۡهِمۡ شَيۡـٔٗا قَلِيلًا (٧٤)	اور اگر ہم تمہیں مضبوط نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم (لوگ) ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔
إِذٗا لَّأَذَقۡنَٰكَ ضِعۡفَ ٱلۡحَيَوٰةِ وَضِعۡفَ ٱلۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيرٗا (٧٥)	(اگر تم لوگ ایسا کرتے) تب ہم تمہیں ضرور حیات میں دوہرا اور ممات (کے بعد) میں دوہرا چکھاتے (یعنی موت سے قیامت تک) پھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پاتے۔
وَإِن كَادُواْ لَيَسۡتَفِزُّونَكَ مِنَ ٱلۡأَرۡضِ لِيُخۡرِجُوكَ مِنۡهَاۖ وَإِذٗا لَّا يَلۡبَثُونَ خِلَٰفَكَ إِلَّا قَلِيلٗا (٧٦)	اور اگرچہ قریب تھا کہ وہ (اہلِ مکہ) تجھے زمین میں ڈرا کر اکھاڑ دیں تاکہ وہ تجھے اس سے نکال دیں اور (اگر وہ ایسا کرتے) تب تمہارے پیچھے نہ رہتے مگر بہت تھوڑی دیر۔
سُنَّةَ مَن قَدۡ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِن رُّسُلِنَاۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيلًا (٧٧)	(یہ ہماری) سنت ہے ان کے بارے جو ہم نے تم سے قبل رسول بھیجے اور تم ہماری سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤگے۔
أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ ٱلشَّمۡسِ إِلَىٰ غَسَقِ ٱلَّيۡلِ وَقُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِۖ إِنَّ قُرۡءَانَ ٱلۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُودٗا (٧٨)	صلاۃ قائم کرو سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کے اندھیرے تک (چار صلاتیں) اور فجر کا قرآن (صلاۃ میں پڑھنا)؛ بیشک فجر کے قرآن (پڑھنے) کی ہمیشہ سے گواہی دی جاتی ہے۔
وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهِۦ نَافِلَةٗ لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامٗا مَّحۡمُودٗا (٧٩)	اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد (نیند سے اٹھ کر عبادت کرنا) پڑھا کرو یہ تمہارے لئے نفل (اضافی عبادت) ہے، امید (یقینی) ہے کہ تیرا رب تمہیں مقامِ محمود پر مبعوث فرمائے (یعنی مؤمنین کی شفاعت کرنے والا)۔
وَقُل رَّبِّ أَدۡخِلۡنِي مُدۡخَلَ صِدۡقٖ وَأَخۡرِجۡنِي مُخۡرَجَ صِدۡقٖ وَٱجۡعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلۡطَٰنٗا نَّصِيرٗا (٨٠)	اور کہہ دو اے میرے رب مجھے داخل کر سچ داخل ہونے کی جگہ اور مجھے نکال سچ نکلنے کی جگہ سے اور تو میرے لئے اپنے پاس سے سلطانِ نصیر (بااختیار مددگار یعنی مولا علیؑ) قرار دے۔
وَقُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَزَهَقَ ٱلۡبَٰطِلُۚ إِنَّ ٱلۡبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقٗا (٨١)	اور کہہ دو حق آگیا اور باطل فنا ہوگیا (جب قائمؑ نے قیام کیا)؛ بیشک باطل ہمیشہ سے فنا ہونے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا (٨٢)	ہم قرآن میں وہ نازل کر رہے ہیں جو مؤمنین کیلئے شفا اور رحمت ہے، اور (آلِ محمدؐ کے حق پر ظلم کرنے والے) ظالموں میں اضافہ نہیں کرتا سوائے خسارے کے۔
وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا (٨٣)	اور جب ہم انسان پر کوئی نعمت کرتے ہیں تو اعراض کرتا ہے اور اپنی جانب دور ہو جاتا ہے، اور جب اسے شر چھوتا ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔
قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا (٨٤)	کہہ دو ہر ایک اپنے طریقے پر (یعنی نیت پر) عمل کر رہا ہے پس تمہارا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ وہ کون ہے جو سبیل پر زیادہ ھدایت یافتہ ہے۔
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِ ۖ قُلِ ٱلرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّى وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا (٨٥)	اور (اے حبیبؐ) وہ تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہہ دو روح میرے رب کے امر میں سے ہے (روح ملائکۂ مقربین سے بھی افضل ہے جو محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ رہتا ہے) اور تمہیں علم میں سے نہیں دیا گیا سوائے بہت تھوڑے (لوگوں) کے۔
وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِۦ عَلَيْنَا وَكِيلًا (٨٦)	اور اگر ہم چاہیں تو ہم لے جائیں جو وحی ہم نے تمہاری طرف کی ہے پھر تم اپنے لئے ہم پر کوئی وکیل نہ پاؤ گے (یعنی اللہ قادر ہے کہ لوگوں کی نافرمانی کی وجہ سے وحی لے جائے مگر اس کی رحمت ہے کہ ھدایت جاری رکھتا ہے)۔
إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُۥ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا (٨٧)	مگر تیرے رب کی رحمت ہے؛ بیشک اس کا فضل تمؐ پر ہمیشہ سے بہت بڑا ہے۔
قُل لَّئِنِ ٱجْتَمَعَتِ ٱلْإِنسُ وَٱلْجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأْتُوا۟ بِمِثْلِ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِۦ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا (٨٨)	کہہ دو اگر انسان اور جن اکٹھے ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کی مثل لے آئیں تو وہ اس کی مثل نہیں لا سکیں گے اور چاہے وہ ایک دوسرے کے پشت پناہ بن جائیں۔
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِى هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰٓ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (٨٩)	اور تحقیق ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں مختلف طریقوں سے پیش کیں، تو اکثر لوگوں نے (ولایتِ علیؑ سے) انکار کر دیا سوائے کفر کے۔
وَقَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ ٱلْأَرْضِ يَنۢبُوعًا (٩٠)	اور انہوں نے کہا ہم ہرگز تمؐ پر ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ تمؐ ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ جاری کر دو۔
أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ ٱلْأَنْهَٰرَ خِلَٰلَهَا تَفْجِيرًا (٩١)	یا تیرا ایک باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا جس کے درمیان تو بہتی ہوئی نہریں جاری کر دے۔
أَوْ تُسْقِطَ ٱلسَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِىَ بِٱللَّهِ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةِ قَبِيلًا (٩٢)	یا آسمان کو ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے یا تمؐ اللہ اور ملائکہ کو ہمارے سامنے لے آؤ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَوۡ يَكُونَ لَكَ بَيۡتٞ مِّن زُخۡرُفٍ أَوۡ تَرۡقَىٰ فِي ٱلسَّمَآءِ وَلَن نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتَٰبٗا نَّقۡرَؤُهُۥۗ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّي هَلۡ كُنتُ إِلَّا بَشَرٗا رَّسُولٗا (٩٣)	یا تیرا ایک سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے؛ اور ہم ہر گز تمہارا چڑھنا نہیں مانیں گے حتیٰ کہ تو ہم پر کتاب نازل کرے جس کو ہم پڑھیں؛ کہہ دو منزہ ہے میرا رب، کیا میں ہوں مگر بشر رسول۔
وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤۡمِنُوٓاْ إِذۡ جَآءَهُمُ ٱلۡهُدَىٰٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ أَبَعَثَ ٱللَّهُ بَشَرٗا رَّسُولٗا (٩٤)	اور لوگوں کو کس چیز نے روکا کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ھدایت آگئی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول مبعوث کیا ہے؟
قُل لَّوۡ كَانَ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَلَٰٓئِكَةٞ يَمۡشُونَ مُطۡمَئِنِّينَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَلَكٗا رَّسُولٗا (٩٥)	کہہ دو اگر زمین میں ملائکہ مطمئن ہو کر چل رہے ہوتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو رسول بنا کر نازل کرتے۔
قُلۡ كَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدَۢا بَيۡنِي وَبَيۡنَكُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرٗا (٩٦)	کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے؛ بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر اور سب دیکھنے والا ہے۔
وَمَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِۖ وَمَن يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُمۡ أَوۡلِيَآءَ مِن دُونِهِۦۖ وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ عُمۡيٗا وَبُكۡمٗا وَصُمّٗاۖ مَّأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُۖ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنَٰهُمۡ سَعِيرٗا (٩٧)	اور جس کو اللہ ھدایت دے پس وہی ھدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ کردے پھر ہر گز تم ان کیلئے اللہ کے علاوہ اولیاء نہیں پاؤ گے؛ اور یوم قیامت ہم انکو چہروں کے بل محشور کریں گے اندھے اور گونگے اور بہرے؛ ان کی پناہ گاہ جہنم ہے؛ جب کبھی (آگ) دھیمی ہونے لگے گی تو ہم ان کیلئے بھڑکنے میں اضافہ کردیں گے۔
ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمۡ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدٗا (٩٨)	یہ ان کی جزا ہے اسلئے کہ انہوں نے ہماری آیات کا کفر کیا اور انہوں نے کہا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ (مٹی) ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعی نئے سرے سے خلق کر کے اٹھائے جائیں گے۔
۞ أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ أَجَلٗا لَّا رَيۡبَ فِيهِ فَأَبَى ٱلظَّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورٗا (٩٩)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا بیشک جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر قادر ہے کہ وہ ان کی مثل خلق کرے اور ان کیلئے ایک مدت مقرر کرے جس میں کوئی شک نہیں؛ تو ظالموں نے انکار کردیا سوائے کفر کے۔
قُل لَّوۡ أَنتُمۡ تَمۡلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّيٓ إِذٗا لَّأَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ ٱلۡإِنفَاقِۚ وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ قَتُورٗا (١٠٠)	کہہ دو اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تب تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روکے رکھتے؛ اور انسان ہمیشہ سے کنجوس ہے۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَىٰ تِسۡعَ ءَايَٰتِۭ بَيِّنَٰتٖۖ فَسۡـَٔلۡ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ إِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهُۥ فِرۡعَوۡنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَٰمُوسَىٰ مَسۡحُورٗا (١٠١)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو نو واضح آیات عطا کیں، پس بنی اسرائیل سے پوچھو جب وہ ان کے پاس آیا تو اس سے فرعون نے کہا اے موسیٰؑ بیشک میں تجھے واقعی ایک سحر زدہ آدمی سمجھتا ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان بصیرت افروز (آیات) کو نازل نہیں کیا مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے، اور یقیناً میں سمجھتا ہوں اے فرعون تو واقعی ھلاک ہونے والا ہے۔	قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ أَنزَلَ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّى لَأَظُنُّكَ يَٰفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا (١٠٢)
پھر اس (فرعون) نے ارادہ کیا کہ ان کو زمین سے ڈرا کر اکھاڑ دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔	فَأَرَادَ أَن يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ جَمِيعًا (١٠٣)
اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا تم زمین میں بسو، پس جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔	وَقُلْنَا مِنۢ بَعْدِهِۦ لِبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱسْكُنُوا۟ ٱلْأَرْضَ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ ٱلْءَاخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا (١٠٤)
اور اس (قرآن) کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے؛ اور ہم نے تمہیں نہیں بھیجا مگر بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا۔	وَبِٱلْحَقِّ أَنزَلْنَٰهُ وَبِٱلْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (١٠٥)
اور قرآن کو ہم نے حصہ وار (نازل) کیا تا کہ تم لوگوں کو اسے وقفے وقفے سے سناؤ اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔	وَقُرْءَانًا فَرَقْنَٰهُ لِتَقْرَأَهُۥ عَلَى ٱلنَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَٰهُ تَنزِيلًا (١٠٦)
کہہ دو تم اس پر ایمان لاؤ یا تم ایمان نہ لاؤ؛ بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب ان پر یہ تلاوت کیا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑی (منہ) کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔	قُلْ ءَامِنُوا۟ بِهِۦٓ أَوْ لَا تُؤْمِنُوٓا۟ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ مِن قَبْلِهِۦٓ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا (١٠٧)
اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب منزہ ہے بیشک ہمارے رب کا وعدہ واقعی پورا ہونے والا تھا۔	وَيَقُولُونَ سُبْحَٰنَ رَبِّنَآ إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا (١٠٨)
اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر جاتے ہیں اور ان کے خشوع میں اضافہ ہوتا ہے۔	وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩ (١٠٩)
کہہ دو تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر پکارو؛ جس (نام) سے بھی تم پکارو تو اسی کیلئے اسمائے حسنیٰ ہیں، اور تم اپنی صلاۃ میں (ولایتِ علیؑ) نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ اسے پست آواز سے پڑھو (یعنی نہ ہی ولایتِ علیؑ کو چھپاؤ) بلکہ اس کے درمیان سبیل اختیار کرو (یعنی ابھی درمیانی آواز سے پڑھو اور اللہ کے حکم کا انتظار کرو کہ غدیر میں ولایتِ علیؑ کا کھلم کھلا اعلان ہو جائے)۔	قُلِ ٱدْعُوا۟ ٱللَّهَ أَوِ ٱدْعُوا۟ ٱلرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا۟ فَلَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَٱبْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا (١١٠)
اور کہہ دو ہر حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور عاجزی کی وجہ سے اس کا کوئی ولی نہیں اور تکبیر سے اس کی کبریائی بیان کرو۔	وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ وَلِىٌّ مِّنَ ٱلذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًۢا (١١١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الكهف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ عَلَىٰ عَبۡدِهِ ٱلۡكِتَٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَل لَّهُۥ عِوَجَاۜ (١)	ہر حمد اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے عبد پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں بنائی۔
قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأۡسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعۡمَلُونَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمۡ أَجۡرًا حَسَنًا (٢)	سیدھی ہمیشہ قائم رہنے والی، تاکہ وہ اللہ کے پاس سے شدید عذاب سے خبردار کرے (اعداء اللہ کیلئے شدید عذاب مولا علیؑ ہے) اور وہ مؤمنین کو بشارت دے جو صالح اعمال کرتے ہیں کہ بیشک ان کیلئے اچھا اجر ہے۔
مَّٰكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا (٣)	جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
وَيُنذِرَ ٱلَّذِينَ قَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدًا (٤)	اور ان لوگوں کو بھی خبردار کرے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کوئی بیٹا بنالیا ہے۔
مَّا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٍ وَلَا لِأٓبَآئِهِمۡۚ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ أَفۡوَٰهِهِمۡۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا (٥)	اس بات کا انہیں کوئی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا؛ بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے؛ وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ۔
فَلَعَلَّكَ بَٰخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِمۡ إِن لَّمۡ يُؤۡمِنُواْ بِهَٰذَا ٱلۡحَدِيثِ أَسَفًا (٦)	پھر شاید تمؐ اپنی جان کو ہلاک کرلوگے ان کے اثار (طرزِ عمل) کے پیچھے افسوس کے مارے کہ وہ اس حدیث پر ایمان نہیں لاتے۔
إِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى ٱلۡأَرۡضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ أَيُّهُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلًا (٧)	بیشک ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اس کیلئے زینت بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے کون احسن عمل کرتا ہے۔
وَإِنَّا لَجَٰعِلُونَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيدًا جُرُزًا (٨)	اور ہم اس سب کو جو اس (زمین) پر ہے ایک چٹیل میدان بنادیں گے۔
أَمۡ حَسِبۡتَ أَنَّ أَصۡحَٰبَ ٱلۡكَهۡفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُواْ مِنۡ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا (٩)	کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ کھف (غار والے) اور رقیم (کتبے والے) ہماری عجیب آیات میں سے تھے۔
إِذۡ أَوَى ٱلۡفِتۡيَةُ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ فَقَالُواْ رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةً وَهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ أَمۡرِنَا رَشَدًا (١٠)	جب جوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمیں درستگی مہیا فرما۔
فَضَرَبۡنَا عَلَىٰٓ ءَاذَانِهِمۡ فِى ٱلۡكَهۡفِ سِنِينَ عَدَدًا (١١)	پھر ہم نے ان کے کانوں پر (نیند کا) تھپکا مار کر غار میں کئی سال سُلادیا۔
ثُمَّ بَعَثۡنَٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ أَىُّ ٱلۡحِزۡبَيۡنِ أَحۡصَىٰ لِمَا لَبِثُوٓاْ أَمَدًا (١٢)	پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم جان لیں کہ کون سا گروہ بہتر شمار کرتا ہے کہ وہ کتنی مدت پڑے رہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نَّحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَأَهُم بِٱلۡحَقِّۚ إِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ ءَامَنُواْ بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنَٰهُمۡ هُدٗى (١٣)	ہم تمہیں ان کی خبر حق کے ساتھ سناتے ہیں؛ بیشک وہ چند جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان رکھتے تھے اور ہم نے ان کی ھدایت میں اضافہ کیا تھا۔
وَرَبَطۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ إِذۡ قَامُواْ فَقَالُواْ رَبُّنَا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ لَن نَّدۡعُوَاْ مِن دُونِهِۦٓ إِلَٰهٗاۖ لَّقَدۡ قُلۡنَآ إِذٗا شَطَطًا (١٤)	اور ہم نے ان کے قلوب رابطے میں (مضبوط) رکھے جب وہ اٹھے تو انہوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم ہر گز اس کے علاوہ کسی کو معبود نہیں پکاریں گے، (اگر ہم ایسا نہ کریں) تو یقیناً ہم نے تب بہت زیادہ حد سے گذرنے والی بات کہی۔
هَٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةٗۖ لَّوۡلَا يَأۡتُونَ عَلَيۡهِم بِسُلۡطَٰنِۭ بَيِّنٖۖ فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبٗا (١٥)	یہ ہماری قوم اس نے اللہ کے علاوہ معبود بنا لئے ہیں؛ وہ لوگ ان (جھوٹے معبودوں) پر واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؛ پس اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔
وَإِذِ ٱعۡتَزَلۡتُمُوهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ فَأۡوُۥٓاْ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ يَنشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُم مِّن رَّحۡمَتِهِۦ وَيُهَيِّئۡ لَكُم مِّنۡ أَمۡرِكُم مِّرۡفَقٗا (١٦)	اور (وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے) جب تم ان سے الگ ہو چکے ہو اور ان (معبودوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں تو چلو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لئے تمہارے معاملے میں آسانی مہیا کر دے گا۔
۞ وَتَرَى ٱلشَّمۡسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَٰوَرُ عَن كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ ٱلۡيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ ٱلشِّمَالِ وَهُمۡ فِي فَجۡوَةٖ مِّنۡهُۚ ذَٰلِكَ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِۗ مَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِۖ وَمَن يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ وَلِيّٗا مُّرۡشِدٗا (١٧)	اور تم دیکھتے ہو کہ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو ان کی غار سے دائیں جانب چلا جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بچ کر بائیں جانب نکل جاتا ہے اور وہ اس (غار) کے اندر ایک کھلی جگہ میں ہیں؛ وہ اللہ کی آیات میں سے ہیں؛ جسے اللہ ھدایت دے پس وہی ھدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے تم ہر گز کوئی ولی و مرشد نہ پاؤ گے۔
وَتَحۡسَبُهُمۡ أَيۡقَاظٗا وَهُمۡ رُقُودٞۚ وَنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ ٱلۡيَمِينِ وَذَاتَ ٱلشِّمَالِۖ وَكَلۡبُهُم بَٰسِطٞ ذِرَاعَيۡهِ بِٱلۡوَصِيدِۚ لَوِ ٱطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارٗا وَلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبٗا (١٨)	اور تم سمجھتے ہو کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں، اور ہم انہیں دائیں جانب اور بائیں جانب کروٹ دلواتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر بازو پھیلائے ہوئے (بیٹھا) تھا؛ اگر تم ان پر جھانک کر دیکھتے تو ان سے مڑ کر فرار ہو جاتے اور تم واقعی ان کے رعب سے بھر جاتے۔
وَكَذَٰلِكَ بَعَثۡنَٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُواْ بَيۡنَهُمۡۚ قَالَ قَآئِلٞ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡۖ قَالُواْ لَبِثۡنَا يَوۡمًا أَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٖۚ قَالُواْ رَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ فَٱبۡعَثُوٓاْ أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمۡ هَٰذِهِۦٓ إِلَى ٱلۡمَدِينَةِ فَلۡيَنظُرۡ أَيُّهَآ أَزۡكَىٰ طَعَامٗا فَلۡيَأۡتِكُم بِرِزۡقٖ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ أَحَدًا (١٩)	اور اس طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھیں؛ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم کتنی دیر پڑے رہے؟ انہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ پڑے رہے؛ (مزید) انہوں نے کہا تمہارا رب زیادہ جانتا ہے کہ تم کتنی دیر پڑے رہے؛ پس اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا چاندی کا یہ سکہ دے کر شہر بھیجو تو وہ دیکھے کہ بہترین کھانا (کھجور) کہاں (ملتا) ہے تو وہ وہاں سے تمہارے پاس کچھ رزق لائے اور ہوشیار رہے اور کسی ایک کو بھی تمہارے متعلق پتہ نہ لگنے دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّهُمۡ إِن يَظۡهَرُواْ عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوكُمۡ أَوۡ يُعِيدُوكُمۡ فِي مِلَّتِهِمۡ وَلَن تُفۡلِحُوٓاْ إِذًا أَبَدٗا (٢٠)	بیشک اگر انہوں نے تم پر قابو پا لیا تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا تمہیں اپنی ملت (دین) میں واپس لے جائیں گے اور پھر تم ہر گز تا ابد فلاح نہ پا سکو گے۔
وَكَذَٰلِكَ أَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞ وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيهَآ إِذۡ يَتَنَٰزَعُونَ بَيۡنَهُمۡ أَمۡرَهُمۡۖ فَقَالُواْ ٱبۡنُواْ عَلَيۡهِم بُنۡيَٰنٗاۖ رَّبُّهُمۡ أَعۡلَمُ بِهِمۡۚ قَالَ ٱلَّذِينَ غَلَبُواْ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِم مَّسۡجِدٗا (٢١)	اور اس طرح ہم نے (اہلِ شہر کو) ان پر مطلع کر دیا تاکہ وہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ حق سچ ہے اور بیشک ساعت میں کوئی شک نہیں، جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں تنازع کر رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بنا دو؛ ان کا رب ان کے متعلق بہتر جانتا ہے؛ جو لوگ ان کے معاملے میں غالب آ گئے انہوں نے کہا ہم ان پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے۔
سَيَقُولُونَ ثَلَٰثَةٞ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ وَيَقُولُونَ خَمۡسَةٞ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمَۢا بِٱلۡغَيۡبِۖ وَيَقُولُونَ سَبۡعَةٞ وَثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡۚ قُل رَّبِّيٓ أَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعۡلَمُهُمۡ إِلَّا قَلِيلٞۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمۡ إِلَّا مِرَآءٗ ظَٰهِرٗا وَلَا تَسۡتَفۡتِ فِيهِم مِّنۡهُمۡ أَحَدٗا (٢٢)	کچھ کہیں گے تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا، اور کچھ کہتے ہیں پانچ ان کو چھٹا ان کا کتا تھا، بغیر دیکھے نشانے مارتے ہوئے (یعنی ظنی فتاویٰ)، اور کچھ کہتے ہیں سات اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا؛ کہہ دو میرا رب بہتر جانتا ہے ان کی تعداد کو، ان کو کوئی نہیں جانتا سوائے قلیل افراد کے، پس تم ان کے بارے میں بحث نہ کرو سوائے اس بحث کے جو ظاہر ہے، اور نہ ان کے متعلق ان (اہلِ کتاب) میں سے کسی سے پوچھو۔
وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاْيۡءٍ إِنِّي فَاعِلٞ ذَٰلِكَ غَدًا (٢٣)	اور تم کسی شئ کے لئے نہ کہو کہ بیشک وہ (کام) میں کل کروں گا۔
إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ وَٱذۡكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَهۡدِيَنِ رَبِّي لِأَقۡرَبَ مِنۡ هَٰذَا رَشَدٗا (٢٤)	مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور جب تم بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرو اور کہو ہو سکتا ہے کہ میرا رب مجھے ہدایت دے جو اس سے زیادہ درستگی کے قریب ہے۔
وَلَبِثُواْ فِي كَهۡفِهِمۡ ثَلَٰثَ مِاْئَةٖ سِنِينَ وَٱزۡدَادُواْ تِسۡعٗا (٢٥)	اور (کچھ کہتے ہیں) وہ اپنی غار میں تین سو سال پڑے رہے اور مزید نو سال۔
قُلِ ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُواْۖ لَهُۥ غَيۡبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ أَبۡصِرۡ بِهِۦ وَأَسۡمِعۡۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِيّٖ وَلَا يُشۡرِكُ فِي حُكۡمِهِۦٓ أَحَدٗا (٢٦)	کہہ دو اللہ بہتر جانتا ہے جتنا عرصہ وہ پڑے رہے، آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کیلئے ہے؛ کیا خوب دیکھنے والا ہے اور کیا خوب سننے والا ہے؛ ان کا اس کے علاوہ کوئی ولی نہیں، اور وہ اپنے فیصلے میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔
وَٱتۡلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيۡكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلۡتَحَدٗا (٢٧)	اور (اے حبیبؐ) تمہارے رب کی کتاب میں سے جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے تلاوت کر کے سنا دو؛ کوئی اس کے کلمات کو بدلنے والا نہیں، اور تم اس کے علاوہ ہر گز کوئی پناہ گاہ نہ پاؤ گے۔
وَٱصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ ٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ رَبَّهُم بِٱلۡغَدَوٰةِ وَٱلۡعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجۡهَهُۥۖ وَلَا تَعۡدُ عَيۡنَاكَ عَنۡهُمۡ تُرِيدُ زِينَةَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ أَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهُۥ عَن ذِكۡرِنَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ وَكَانَ أَمۡرُهُۥ فُرُطٗا (٢٨)	اور اپنے آپ کو صبر کے ساتھ ان (سلمانؓ جیسے) لوگوں کی معیت میں رکھو جو اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں (یعنی صلاۃ قائم کرتے ہیں) وہ وجہ اللہ چاہتے ہیں اور تم اپنی آنکھیں ان سے نہ ہٹانا کہ تم دنیا کی زندگی کی زینت چاہو، اور نہ اس کی اطاعت کرنا جس کے قلب کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش کا اتباع کیا ہے اور اس کا معاملہ کوتاہی میں حد سے بڑھا ہوا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور کہہ دو حق (ولایتِ علیؑ) تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر کردے، بیشک ہم نے (آلِ محمدؑ کے حق پر ظلم کرنے والے) ظالموں کیلئے نار تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں ان کا احاطہ کرلیں گی؛ اور اگر وہ پانی کی فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا جو چہروں کو جلا ڈالے گا؛ بدترین مشروب؛ اور بہت بُری آرام گاہ۔	وَقُلِ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَآءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظَّٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِن يَسْتَغِيثُوا۟ يُغَاثُوا۟ بِمَآءٍ كَٱلْمُهْلِ يَشْوِى ٱلْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ ٱلشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے بیشک ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے احسن عمل کیا۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾
ان لوگوں کیلئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان کو وہاں سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہ باریک ریشم اور اطلس و دیبا کے سبز کپڑے پہنیں گے، مزین مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے؛ بہترین اجر و ثواب اور بہت اچھی آرام گاہ۔	أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ ۚ نِعْمَ ٱلثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾
اور (اے حبیبؐ) ان کیلئے دو اشخاص کی مثال پیش کرو ہم نے ان میں سے ایک کیلئے دو باغ بنائے تھے انگوروں کے اور ان پر کھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور ان کے درمیان کھیت بنائے۔	۞ وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَٰبٍ وَحَفَفْنَٰهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾
دونوں باغوں میں سے ہر ایک نے خوب پھل دیا اور اس میں کوئی کمی نہ کی، اور ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک نہر جاری کردی۔	كِلْتَا ٱلْجَنَّتَيْنِ ءَاتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ شَيْـًٔا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾
اور اس کا بہت پھل ہوتا تھا، تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا جب وہ اس سے باتیں کر رہا تھا میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور نفری میں زیادہ طاقتور ہوں۔	وَكَانَ لَهُۥ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَٰحِبِهِۦ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَنَا۠ أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾
اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے نفس کیلئے ظالم تھا، اس نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی بھی فنا ہو جائے گا۔	وَدَخَلَ جَنَّتَهُۥ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِۦ قَالَ مَآ أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِۦٓ أَبَدًا ﴿٣٥﴾
اور میں نہیں سمجھتا کہ ساعت قائم ہونے والی ہے، اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف واپس بھی لایا گیا تو میں ضرور اس سے بہتر پالوں گا بدلے میں۔	وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّى لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾
اس سے اس کے ساتھی نے کہا جب وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کیا تو کفر کرتا ہے اس کا جس نے تمہیں تراب سے خلق کیا پھر نطفہ سے پھر تمہیں سنوار کر آدمی بنا دیا (یعنی اے دشمنِ علیؑ! کیا تو اپنی خلقت کو بھول گیا ہے)۔	قَالَ لَهُۥ صَاحِبُهُۥ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَكَفَرْتَ بِٱلَّذِى خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾
لیکن میرا رب تو وہ اللہ ہی ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔	لَّٰكِنَّا۠ هُوَ ٱللَّهُ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿٣٨﴾

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تم نے کیوں نہ کہا ماشاءاللہ لا قوۃ اِلا باللہ، اگر تم دیکھتے (سمجھتے) ہو میں تم سے مال اور اولاد میں کمتر ہوں۔	وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا (٣٩)
تو ہوسکتا ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے دے اور اس (تیرے باغ) پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو وہ صبح کو صاف میدان بن کر رہ جائے۔	فَعَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (٤٠)
یا صبح تک اس کا پانی (زمین میں) نیچے اتر جائے پھر تم اس کی تلاش کی ہر گز استطاعت نہیں رکھتے۔	أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُۥ طَلَبًا (٤١)
اور اس کا پھل (آفت کے) گھیرے میں آگیا تو وہ ہاتھ ملتا رہ گیا اس (مال) پر جو اس نے اس میں خرچ کیا تھا اور وہ (باغ) اپنی ٹٹیوں (لکڑی کے جنگلے) پر گرا پڑا تھا اور وہ کہہ رہا تھا اے کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔	وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِى لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّىٓ أَحَدًا (٤٢)
اور اس کے پاس کوئی گروہ نہیں تھا جو اللہ کے علاوہ اس کی نصرت کرتا اور نہ وہ مدافعت کرسکا۔	وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا (٤٣)
یہاں (ثابت ہے کہ) ولایت اللہ کیلئے حق ہے (یعنی ولایتِ علیؑ ہی ولایتِ الہیہ ہے)؛ وہی بہتر ثواب اور بہتر نتیجہ دینے والا ہے۔	هُنَالِكَ ٱلْوَلَٰيَةُ لِلَّهِ ٱلْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (٤٤)
اور ان کیلئے دنیا کی حیات کی مثال پیش کرو جیسا کہ ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا تو وہ زمین کے نباتات سے مل جاتا ہے پھر وہ خشک بھوسہ ہو جاتی ہیں جسے ہوا بکھیر دیتی ہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے ہر شئی پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔	وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ ٱلرِّيَٰحُ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا (٤٥)
مال اور بیٹے دنیا کی حیات کی زینت ہیں، اور باقی رہنے والے صالح اعمال تیرے رب کے نزدیک بہتر ہیں ثواب اور بہتر امید کیلئے۔	ٱلْمَالُ وَٱلْبَنُونَ زِينَةُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَٱلْبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (٤٦)
اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلادیں گے اور تم زمین کو ہموار میدان دیکھو گے، اور ہم ان کو محشور کریں گے تو ان میں سے کسی ایک کو بھی ہم پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔	وَيَوْمَ نُسَيِّرُ ٱلْجِبَالَ وَتَرَى ٱلْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا (٤٧)
اور وہ تمہارے رب کے سامنے صف در صف پیش کئے جائیں گے؛ تحقیق تم ہمارے پاس آگئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار خلق کیا تھا، بلکہ تم نے سمجھا تھا کہ ہم ہر گز تمہارے لئے وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔	وَعُرِضُوا۟ عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا (٤٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور کتاب (نامۂ اعمال) کو رکھا جائے گا پھر تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ جو کچھ اس میں ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ کہیں گے ہائے ہماری تباہی! یہ کیسی کتاب ہے جو نہیں چھوڑتی کسی چھوٹی بات کو اور نہ بڑی کو مگر اس کا احاطہ کرتی ہے، اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ اس کو حاضر پائیں گے؛ اور تیرا رب کسی ایک پر بھی ظلم نہیں کرے گا۔	وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ فَتَرَى ٱلْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَٰوَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا ٱلْكِتَٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّآ أَحْصَىٰهَا ۚ وَوَجَدُوا۟ مَا عَمِلُوا۟ حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا (٤٩)
اور جب ہم نے ملائکہ سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے؛ وہ جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے امر کی نافرمانی کی؛ کیا پھر تم میرے علاوہ اسے اور اس کی اولاد کو اولیاء بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؛ بہت بُرا بدل ہے ظالموں کیلئے۔	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّۢ ۚ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا (٥٠)
میں نے آسمانوں اور زمین کی خلقت پر ان کو گواہ نہیں بنایا اور نہ ان کے نفسوں کی خلقت پر اور میں گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار، قوتِ بازو) بنانے والا نہیں ہوں۔	۞ مَّآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ ٱلْمُضِلِّينَ عَضُدًا (٥١)
اور جس دن وہ کہے گا پکارو میرے ان شریکوں کو جن کے متعلق تمہارا ابڑاز عم تھا، تو وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ ان کو جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان (جہنم کی) مہلک وادی بنادیں گے۔	وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا۟ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا (٥٢)
اور مجرمین نار دیکھیں گے تو سمجھ لیں گے کہ یقیناً وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچ نکلنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔	وَرَءَا ٱلْمُجْرِمُونَ ٱلنَّارَ فَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا۟ عَنْهَا مَصْرِفًا (٥٣)
اور تحقیق ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر طرح کی مثالیں مختلف طریقوں سے بیان کی ہیں اور انسان ہمیشہ سے ہر شئی سے زیادہ جھگڑالو ہے۔	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِى هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ أَكْثَرَ شَىْءٍ جَدَلًا (٥٤)
اور نہیں روکا لوگوں کو کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ھدایت آگئی اور وہ اپنے رب سے استغفار کریں سوائے اس کے کہ ان کے پاس پہلے لوگوں کی سنت (عادت) آجائے یا ان کے سامنے عذاب آجائے۔	وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤْمِنُوٓا۟ إِذْ جَآءَهُمُ ٱلْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّهُمْ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ ٱلْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ ٱلْعَذَابُ قُبُلًا (٥٥)
اور ہم نے مرسلین نہیں بھیجے مگر بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے، اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ باطل کے سہارے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو پھسلا کر جھوٹا ثابت کریں اور وہ میری آیات کو اور جو تنبیہ انہیں کی گئی ہے اسے مذاق بناتے ہیں۔	وَمَا نُرْسِلُ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَٰدِلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِٱلْبَٰطِلِ لِيُدْحِضُوا۟ بِهِ ٱلْحَقَّ ۖ وَٱتَّخَذُوٓا۟ ءَايَٰتِى وَمَآ أُنذِرُوا۟ هُزُوًا (٥٦)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ فَأَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتۡ يَدَاهُۚ إِنَّا جَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٗاۖ وَإِن تَدۡعُهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ فَلَن يَهۡتَدُوٓاْ إِذًا أَبَدٗا (٥٧)	اوراس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے اعراض کرے اور بھول گیا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے؛ بیشک ہم نے ان کے قلوب پر غلاف بنادیا ہے کہ وہ اس کو سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن؛ اور اگر تم ان کو ھدایت کی طرف بلاؤ تو تب بھی ہر گز وہ تاابد ھدایت نہ پائیں گے۔
وَرَبُّكَ ٱلۡغَفُورُ ذُو ٱلرَّحۡمَةِۖ لَوۡ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُواْ لَعَجَّلَ لَهُمُ ٱلۡعَذَابَۚ بَل لَّهُم مَّوۡعِدٞ لَّن يَجِدُواْ مِن دُونِهِۦ مَوۡئِلٗا (٥٨)	اور تیرا رب بخشنے والا رحم والا ہے؛ اور اگر وہ ان کو ان (کرتوتوں) کی وجہ سے پکڑ لیتا جو انہوں نے کئے ہیں تو ضرور ان کیلئے عذاب میں جلدی کرتا؛ بلکہ ان کیلئے وعدے کا ایک وقت ہے جس سے وہ ہر گز راہِ فرار نہیں پائیں گے۔
وَتِلۡكَ ٱلۡقُرَىٰٓ أَهۡلَكۡنَٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُواْ وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِم مَّوۡعِدٗا (٥٩)	اور یہ وہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے ھلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کی ھلاکت کیلئے ایک وقت مقرر کر دیا۔
وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَىٰهُ لَآ أَبۡرَحُ حَتَّىٰٓ أَبۡلُغَ مَجۡمَعَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ أَوۡ أَمۡضِيَ حُقُبٗا (٦٠)	اور جب موسیٰؑ نے اپنے جوان سے کہا میں نہیں رُکوں گا حتی کہ میں دو سمندروں کے سنگم پر پہنچ جاؤں یا میں عرصۂ دراز تک چلتا رہوں گا۔
فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِي ٱلۡبَحۡرِ سَرَبٗا (٦١)	پھر جب وہ دونوں ان (سمندروں) کے مابین سنگم پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا۔
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَىٰهُ ءَاتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبٗا (٦٢)	پھر جب وہ آگے گذر گئے تو اس نے اپنے جوان سے کہا ہمارے پاس ہمارا کھانا لاؤ یقیناً ہم نے اپنے اس سفر سے تھکاوٹ پائی ہے۔
قَالَ أَرَءَيۡتَ إِذۡ أَوَيۡنَآ إِلَى ٱلصَّخۡرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ ٱلۡحُوتَ وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيۡطَٰنُ أَنۡ أَذۡكُرَهُۥۚ وَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِي ٱلۡبَحۡرِ عَجَبٗا (٦٣)	اس نے کہا کیا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو بیشک میں مچھلی کو بھول گیا، اور مجھے نہیں بھلایا مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں، اور اس نے سمندر میں اپنا راستہ بنالیا، عجیب طریقے سے۔
قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِۚ فَٱرۡتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا قَصَصٗا (٦٤)	موسیٰؑ نے کہا وہی ہے جس کی ہمیں تلاش تھی، پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس آئے۔
فَوَجَدَا عَبۡدٗا مِّنۡ عِبَادِنَآ ءَاتَيۡنَٰهُ رَحۡمَةٗ مِّنۡ عِندِنَا وَعَلَّمۡنَٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلۡمٗا (٦٥)	تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے علم پڑھایا تھا۔
قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰ هَلۡ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰٓ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدٗا (٦٦)	موسیٰؑ نے اس سے کہا کیا میں تمہارا اس (شرط) پر اتباع کر سکتا ہوں کہ تم مجھے وہ دانش تعلیم کرو جو تم کو تعلیم کی گئی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ‎(٦٧)	خضرؑ نے کہابیشک تم ہر گز میرے ساتھ صبر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ خُبْرًا ‎(٦٨)	اور تم کیسے صبر کر سکتے ہو اس پر جس کا تم نے علم میں احاطہ نہ کیا ہو۔
قَالَ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِى لَكَ أَمْرًا ‎(٦٩)	موسیٰؑ نے کہاان شاءاللہ تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہاری نافرمانی نہیں کروں گا کسی امر میں۔
قَالَ فَإِنِ ٱتَّبَعْتَنِى فَلَا تَسْـَٔلْنِى عَن شَىْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ‎(٧٠)	اس نے کہاپس اگر تم میرا اتباع کرتے ہو تو تم مجھ سے کسی شئ کے متعلق نہ پوچھنا حتیٰ کہ میں خود تم سے گفتگو میں اس کا ذکر کروں۔
فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِى ٱلسَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ‎(٧١)	پس وہ دونوں روانہ ہوئے، حتیٰ کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہو گئے اس (خضرؑ) نے اس میں شگاف کر دیا؛ موسیٰؑ نے کہا تم نے اس میں شگاف ڈال دیا تاکہ اس کے (سوار) لوگ غرق ہو جائیں، تحقیق تم بڑی شئ لائے ہو۔
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ‎(٧٢)	اس نے کہا کیا میں نے کہا نہ تھا بیشک تو ہر گز میرے ساتھ صبر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِى بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِى مِنْ أَمْرِى عُسْرًا ‎(٧٣)	موسیٰؑ نے کہا تم میرا مواخذہ نہ کرو میرے بھول جانے کی وجہ سے اور تم میرے معاملے میں مجھے مشکل میں نہ ڈالو۔
فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا لَقِيَا غُلَـٰمًا فَقَتَلَهُۥ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ‎(٧٤)	پھر وہ دونوں روانہ ہوئے، حتیٰ کہ وہ دونوں ایک لڑکے کو ملے تو اس (خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا، موسیٰؑ نے کہا کیا تم نے ایک بے گناہ نفس کو کسی نفس کے (بدلے کے) بغیر قتل کر دیا؛ تحقیق تم بہت بُری شئ لائے ہو۔
۞ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ‎(٧٥)	اس (خضرؑ) نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا بیشک تم میرے ساتھ ہر گز صبر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔
قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَىْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصَـٰحِبْنِى ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّى عُذْرًا ‎(٧٦)	موسیٰؑ نے کہا اگر میں اس کے بعد تم سے کسی شئ کے بارے میں پوچھوں تو تم مجھے ساتھ نہ رکھنا، تحقیق میری طرف سے تم کو عذر پہنچ گیا ہے۔
فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَيَآ أَهْلَ قَرْيَةٍ ٱسْتَطْعَمَآ أَهْلَهَا فَأَبَوْا۟ أَن يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُۥ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ‎(٧٧)	پھر وہ دونوں روانہ ہوئے، حتیٰ کہ جب وہ ایک بستی (ناصرہ) والوں کے پاس آئے تو انہوں نے اس کے باشندوں سے بعام مانگا مگر انہوں نے ان دونوں کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا، پھر انہوں نے اس میں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو اس (خضرؑ) نے اسے پھر قائم کر دیا؛ موسیٰؑ نے کہا اگر تم چاہتے تو تم اس (کام) پر اجرت لے لیتے۔
قَالَ هَـٰذَا فِرَاقُ بَيْنِى وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ‎(٧٨)	اس نے کہا یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، میں تمہیں تاویل (اصل حقیقت) کی خبر دیتا ہوں جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَمَّا ٱلسَّفِينَةُ فَكَانَتۡ لِمَسَٰكِينَ يَعۡمَلُونَ فِي ٱلۡبَحۡرِ فَأَرَدتُّ أَنۡ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُم مَّلِكٞ يَأۡخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصۡبٗا ﴿٧٩﴾	رہی کشتی تو وہ مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کردوں کیوں کہ ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی غصب کرتے ہوئے پکڑ رہا تھا۔
وَأَمَّا ٱلۡغُلَٰمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِينَآ أَن يُرۡهِقَهُمَا طُغۡيَٰنٗا وَكُفۡرٗا ﴿٨٠﴾	اور رہا وہ لڑکا تو اس کے والدین مؤمن تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ ان دونوں پر سرکشی اور کفر سے سختی کرے گا۔
فَأَرَدۡنَآ أَن يُبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرٗا مِّنۡهُ زَكَوٰةٗ وَأَقۡرَبَ رُحۡمٗا ﴿٨١﴾	تو ہم نے ارادہ کیا کہ ان کا رب اس کو ان کیلئے بدل دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور صلہ رحمی میں قریب تر ہو۔
وَأَمَّا ٱلۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَٰمَيۡنِ يَتِيمَيۡنِ فِي ٱلۡمَدِينَةِ وَكَانَ تَحۡتَهُۥ كَنزٞ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَٰلِحٗا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبۡلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنزَهُمَا رَحۡمَةٗ مِّن رَّبِّكَۚ وَمَا فَعَلۡتُهُۥ عَنۡ أَمۡرِيۚ ذَٰلِكَ تَأۡوِيلُ مَا لَمۡ تَسۡطِع عَّلَيۡهِ صَبۡرٗا ﴿٨٢﴾	اور رہی دیوار تو وہ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی ہے اور اس کے نیچے ان دونوں کیلئے خزانہ (سونے کی تختی جس پر مکمل کلمۂ طیبہ لکھا ہوا تھا) ہے اور ان کا باپ صالح آدمی تھا تو تیرے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں اپنی بلوغت کو پہنچ جائیں اور وہ اپنا خزانہ نکال لیں، تمہارے رب کی طرف سے رحمت، اور میں نے اسے اپنے امر سے نہیں کیا، یہ ہے تاویل (حقیقت) جس پر تم صبر نہ کر سکے۔
وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَن ذِي ٱلۡقَرۡنَيۡنِۖ قُلۡ سَأَتۡلُواْ عَلَيۡكُم مِّنۡهُ ذِكۡرًا ﴿٨٣﴾	اور (اے حبیبؐ) وہ تمہیں ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہہ دو میں اس کا کچھ ذکر تمہیں تلاوت کرکے سناتا ہوں۔
إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَءَاتَيۡنَٰهُ مِن كُلِّ شَيۡءٖ سَبَبٗا ﴿٨٤﴾	بیشک ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا تھا اور ہم نے اسے ہر شئی کے اسباب و وسائل دیئے تھے۔
فَأَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾	تو وہ ایک وسیلے کے پیچھے چلا۔
حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ ٱلشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِي عَيۡنٍ حَمِئَةٖ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوۡمٗاۗ قُلۡنَا يَٰذَا ٱلۡقَرۡنَيۡنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمۡ حُسۡنٗا ﴿٨٦﴾	حتیٰ کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ (یعنی مغرب) پہنچا اور اس نے دیکھا (گویا) کہ وہ ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے (بحرِ اسود) میں ڈوب رہا ہے اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا؛ ہم نے کہا اے ذوالقرنین یا تو (ان کو) عذاب دے اور یا تو ان سے حسنِ سلوک اختیار کرے۔
قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهُۥ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابٗا نُّكۡرٗا ﴿٨٧﴾	اس نے کہا رہا وہ جو ظلم کرے گا تو عنقریب ہم اس کو عذاب دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت بُرا عذاب دے گا۔
وَأَمَّا مَنۡ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَلَهُۥ جَزَآءً ٱلۡحُسۡنَىٰۖ وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنۡ أَمۡرِنَا يُسۡرٗا ﴿٨٨﴾	اور رہا وہ جو ایمان لائے گا اور صالح عمل کرے گا تو اس کیلئے اچھی جزا ہے، تو ہم اس کیلئے اپنے امر میں سے آسان کہیں گے۔
ثُمَّ أَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾	پھر وہ ایک وسیلے کے پیچھے چلا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حتیٰ کہ جب وہ سورج طلوع ہونے کی جگہ (یعنی مشرق) پہنچا تو اس نے ایسی قوم پر اسے طلوع ہوتے پایا جس کیلئے ہم نے اس سے (بچاؤ کیلئے) کوئی پردہ (دھوپ سے بچنے کیلئے سایہ، مکان وغیرہ) نہیں بنایا تھا۔	حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ ٱلشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلَىٰ قَوۡمٖ لَّمۡ نَجۡعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتۡرٗا (٩٠)
اسی طرح تھا؛ اور تحقیق ہم نے احاطہ کر رکھا تھا جو کچھ علم اس کے پاس تھا۔	كَذَٰلِكَ وَقَدۡ أَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرٗا (٩١)
پھر وہ ایک وسیلے کے پیچھے چلا۔	ثُمَّ أَتۡبَعَ سَبَبًا (٩٢)
حتیٰ کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان دونوں کے پاس ایک قوم کو پایا، جو مشکل سے کوئی بات سمجھتے تھے۔	حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيۡنَ ٱلسَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوۡمٗا لَّا يَكَادُونَ يَفۡقَهُونَ قَوۡلٗا (٩٣)
انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج اور ماجوج اس زمین میں فساد کرتے ہیں تو کیا ہم اس (کام) پر تمہیں خراج دیں کہ تم ہمارے اور ان کے درمیان ایک فصیل بنا دو۔	قَالُواْ يَٰذَا ٱلۡقَرۡنَيۡنِ إِنَّ يَأۡجُوجَ وَمَأۡجُوجَ مُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلَىٰٓ أَن تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ سَدّٗا (٩٤)
اس نے کہا جو میرے رب نے مجھے اس (زمین) میں اقتدار دیا ہے وہی اچھا ہے پس تم (افرادی) قوت سے میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان بند بنائے دیتا ہوں۔	قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيۡرٞ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا (٩٥)
مجھے لوہے کی چادریں لا کر دو؛ حتیٰ کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (خلا) کو برابر کر دیا تو کہا ہوا دے کر آگ دھکاؤ حتیٰ کہ جب اسے آگ (کی طرح سرخ) بنا دیا تو کہا مجھے لا کر دو میں اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیلوں گا۔	ءَاتُونِي زُبَرَ ٱلۡحَدِيدِۖ حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيۡنَ ٱلصَّدَفَيۡنِ قَالَ ٱنفُخُواْۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارٗا قَالَ ءَاتُونِيٓ أُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرٗا (٩٦)
پس وہ (یاجوج ماجوج) اس پر چڑھ بھی نہیں سکتے تھے اور نہ ان میں اس میں نقب لگانے کی استطاعت تھی۔	فَمَا ٱسۡطَٰعُوٓاْ أَن يَظۡهَرُوهُ وَمَا ٱسۡتَطَٰعُواْ لَهُۥ نَقۡبٗا (٩٧)
اس نے کہا یہ میرے رب کی طرف سے رحمت ہے، مگر جب میرے رب کے وعدے کا وقت آجائے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ ہمیشہ سے حق سچ ہے۔	قَالَ هَٰذَا رَحۡمَةٞ مِّن رَّبِّيۖ فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّي جَعَلَهُۥ دَكَّآءَۖ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّي حَقّٗا (٩٨)
اور اس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے پر (سمندر کی موجوں کی طرح) چڑھائی کریں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم ان کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔	۞ وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٖ يَمُوجُ فِي بَعۡضٖۖ وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِ فَجَمَعۡنَٰهُمۡ جَمۡعٗا (٩٩)
اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کیلئے سامنے پیش کریں گے۔	وَعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡكَٰفِرِينَ عَرۡضًا (١٠٠)
جن لوگوں کی آنکھیں میرے ذکر (یعنی ذکر ولایتِ علیؑ) سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی بھی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔	ٱلَّذِينَ كَانَتۡ أَعۡيُنُهُمۡ فِي غِطَآءٍ عَن ذِكۡرِي وَكَانُواْ لَا يَسۡتَطِيعُونَ سَمۡعًا (١٠١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیا پھر جن لوگوں نے کفر کیا ہے خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے علاوہ میرے (ولایتِ علیؑ کی مخالفت کرنے والے غیر معصوم) بندوں کو اولیاء بنالیں؛ بیشک ہم نے کافروں (خود ساختہ اماموں اور ان کے مقلدوں) کی ضیافت کیلئے جہنم تیار کر رکھا ہے۔	أَفَحَسِبَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَن يَتَّخِذُواْ عِبَادِي مِن دُونِيٓ أَوۡلِيَآءَۚ إِنَّآ أَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكَٰفِرِينَ نُزُلٗا (١٠٢)
کہہ دو کیا ہم تمہیں ان لوگوں کی خبر بتائیں جو اعمال میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں۔	قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُم بِٱلۡأَخۡسَرِينَ أَعۡمَٰلًا (١٠٣)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں ہی گم ہوگئی اور وہ سمجھتے رہے کہ یقیناوہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	ٱلَّذِينَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُونَ أَنَّهُمۡ يُحۡسِنُونَ صُنۡعًا (١٠٤)
یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا کفر کیا تو ان کے اعمال ضائع ہوگئے پس قیامت کے دن ہم ان کیلئے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔	أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهِۦ فَحَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ فَلَا نُقِيمُ لَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَزۡنٗا (١٠٥)
وہ جہنم ان کی جزا ہے اسلئے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیات (اوصیاءؑ) اور میرے رسولوں کو مذاق بنایا۔	ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُواْ وَٱتَّخَذُوٓاْ ءَايَٰتِي وَرُسُلِي هُزُوًا (١٠٦)
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے ان کی ضیافت کیلئے جنت الفردوس ہے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنَّٰتُ ٱلۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا (١٠٧)
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ اس سے کہیں اور جانا نہ چاہیں گے۔	خَٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبۡغُونَ عَنۡهَا حِوَلٗا (١٠٨)
(اے حبیبؐ) کہہ دو اگر میرے رب کے کلمات (لکھنے) کیلئے سمندر روشنائی بن جائے تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے قبل وہ سمندر واقعی ختم ہو جائے اگرچہ ہم اس کے برابر مزید (روشنائی) لے آئیں۔	قُل لَّوۡ كَانَ ٱلۡبَحۡرُ مِدَادٗا لِّكَلِمَٰتِ رَبِّي لَنَفِدَ ٱلۡبَحۡرُ قَبۡلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَٰتُ رَبِّي وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهِۦ مَدَدٗا (١٠٩)
(اے حبیبؐ) کہہ دو میں صرف تمہاری مثل بشر (جس کا جسم نظر آتا ہو یعنی اللہ نے میرے نورِ مجسم کو لباس بشری میں نازل کیا تاکہ تم زیارت کا شرف حاصل کر سکو، ورنہ نورِ امامؑ کا جلوہ تو موسیٰؑ جیسا نبی برداشت نہیں کر سکتا) ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے تمہارا معبود صرف واحد معبود ہے پس جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیئے کہ صالح عمل (یعنی معرفت ولایتِ معصومینؑ حاصل) کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی ایک کو بھی شریک نہ کرے (یعنی ولایتِ علیؑ میں کسی غیر معصوم کی ولایت کو شریک نہ کرے)۔	قُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ فَمَن كَانَ يَرۡجُواْ لِقَآءَ رَبِّهِۦ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلٗا صَٰلِحٗا وَلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهِۦٓ أَحَدَۢا (١١٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ مَريَمّ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
كٓهيعٓصٓ (١)	انا الکافی الھادی الولی العالم الصادق الوعد۔
ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهُۥ زَكَرِيَّآ (٢)	(یہ) ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا اس کے عبد زکریاؑ پر۔
إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا (٣)	جب اس نے اپنے رب کو ندا دی دھیمی ندا۔
قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ ٱلۡعَظۡمُ مِنِّي وَٱشۡتَعَلَ ٱلرَّأۡسُ شَيۡبًا وَلَمۡ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا (٤)	اس نے کہا اے میرے رب بیشک کمزور ہو گئی ہیں ہڈیاں میری اور سفید ہو گیا ہے سر بڑھاپے سے اور اے میرے رب میں کبھی تجھ سے دعا مانگ کر نامراد نہیں رہا۔
وَإِنِّي خِفۡتُ ٱلۡمَوَٰلِيَ مِن وَرَآءِي وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا (٥)	اور بیشک مجھے اپنے پیچھے اپنے موالیوں (رشتہ داروں) سے خوف ہے اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک ولی (وارث) عطا کردے۔
يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنۡ ءَالِ يَعۡقُوبَۖ وَٱجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا (٦)	جو میرا وارث ہو اور آلِ یعقوبؑ کا بھی وارث ہو، اور اے رب اسے اپنا پسندیدہ بنا۔
يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ ٱسۡمُهُۥ يَحۡيَىٰ لَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ مِن قَبۡلُ سَمِيًّا (٧)	اے زکریاؑ بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰؑ ہو گا ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہمنام نہیں بنایا۔
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ ٱلۡكِبَرِ عِتِيًّا (٨)	اس نے کہا اے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا تک پہنچ گیا ہوں۔
قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِن قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔا (٩)	اس (فرشتے) نے کہا اسی طرح ہو گا، تیرا رب کہتا ہے یہ میرے لئے بہت آسان ہے اور میں نے اس سے قبل تجھے خلق کیا تھا جبکہ تو کوئی شئ نہ تھا۔
قَالَ رَبِّ ٱجۡعَل لِّيٓ ءَايَةٗۚ قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَ لَيَالٖ سَوِيًّا (١٠)	اس نے کہا اے رب میرے لئے کوئی آیت بنادے؛ اللہ نے کہا تیرے لئے آیت ہے کہ تو صحیح سالم ہوتے ہوئے بھی تین (دن) راتیں لوگوں سے کلام نہ کر سکے گا۔
فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنَ ٱلۡمِحۡرَابِ فَأَوۡحَىٰٓ إِلَيۡهِمۡ أَن سَبِّحُواْ بُكۡرَةٗ وَعَشِيًّا (١١)	پس وہ اپنی محرابِ (عبادت) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا تو ان کو اشارے سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرو۔
يَٰيَحۡيَىٰ خُذِ ٱلۡكِتَٰبَ بِقُوَّةٖۖ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡحُكۡمَ صَبِيًّا (١٢)	(اللہ نے کہا) اے یحییٰؑ کتاب کو قوت سے پکڑو؛ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی حکمت عطا کی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةً وَكَانَ تَقِيًّا (١٣)	اور اپنے پاس سے نرم دلی اور پاکیزگی؛ اور وہ متقی تھا۔
وَبَرًّا بِوَٰلِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا (١٤)	اور اپنے والدین سے نیکی کرنے والا تھا اور وہ سرکش نافرمان نہیں تھا۔
وَسَلَٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا (١٥)	اور سلام اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن اسے موت آئے اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے۔
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مَرۡيَمَ إِذِ ٱنتَبَذَتۡ مِنۡ أَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا (١٦)	اور (اے حبیبؐ) کتاب میں مریمؑ کا ذکر کر و جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرقی مکان چلی گئی۔
فَٱتَّخَذَتۡ مِن دُونِهِمۡ حِجَابًا فَأَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (١٧)	تو اس نے ان کی طرف سے حجاب اختیار کر لیا، پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح (یعنی فرشتے) کو بھیجا تو وہ اس کیلئے مکمل بشر کی شکل میں نمودار ہوا۔
قَالَتۡ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِٱلرَّحۡمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا (١٨)	اس نے کہا بیشک میں تجھ سے رحمان کی پناہ میں آتی ہوں اگر تم متقی ہو۔
قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا (١٩)	اس نے کہا میں صرف تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں، تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔
قَالَتۡ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَلَمۡ يَمۡسَسۡنِي بَشَرٌ وَلَمۡ أَكُ بَغِيًّا (٢٠)	اس نے کہا میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں کوئی بدکار عورت نہیں ہوں۔
قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجۡعَلَهُۥٓ ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا وَكَانَ أَمۡرًا مَّقۡضِيًّا (٢١)	اس نے کہا اسی طرح ہوگا، تیرے رب نے کہا ہے یہ میرے لئے بہت آسان ہے، اور تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے آیت بنائیں اور ہماری طرف سے رحمت، اور امر کا فیصلہ ہو چکا ہے۔
۞ فَحَمَلَتۡهُ فَٱنتَبَذَتۡ بِهِۦ مَكَانًا قَصِيًّا (٢٢)	پھر اسے اس (بچے) کا حمل ہو گیا تو وہ اس کے ساتھ الگ ہو کر ایک دور مقام پر چلی گئی۔
فَأَجَآءَهَا ٱلۡمَخَاضُ إِلَىٰ جِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ قَالَتۡ يَٰلَيۡتَنِي مِتُّ قَبۡلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسۡيًا مَّنسِيًّا (٢٣)	پھر دردِ زہ اسے ایک کھجور کے تنے تک لے آیا، وہ کہنے لگی اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور میں یاداشت سے مٹا کر بُھلا دی گئی ہوتی۔
فَنَادَىٰهَا مِن تَحۡتِهَآ أَلَّا تَحۡزَنِي قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا (٢٤)	تو (فرشتے) نے اسے نیچے (کی جانب) سے آواز دی کہ تم غم نہ کرو تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ بنا دیا ہے۔
وَهُزِّيٓ إِلَيۡكِ بِجِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ تُسَٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا (٢٥)	اور تم اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ تمہارے اوپر تر و تازہ کھجوریں گریں گی۔
فَكُلِي وَٱشۡرَبِي وَقَرِّي عَيۡنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ ٱلۡبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمَٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ أُكَلِّمَ ٱلۡيَوۡمَ إِنسِيًّا (٢٦)	پس تم کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو، پھر اگر تم آدمیوں میں سے کوئی ایک بھی دیکھو تو اس سے کہہ دو بیشک میں نے رحمان کیلئے صوم کی نذر مانی ہے تو میں ہرگز آج کسی انسان سے کلام نہیں کروں گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَأَتَتْ بِهِۦ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُۥ ۖ قَالُوا۟ يَٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا (٢٧)	پھر وہ اس (بچے) کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم میں آئی؛ انہوں نے کہا اے مریمؑ تحقیق تم نے عجیب کام کیا ہے۔
يَٰٓأُخْتَ هَٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ ٱمْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا (٢٨)	اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ تیری ماں کوئی بدکار عورت تھی۔
فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا۟ كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِى ٱلْمَهْدِ صَبِيًّا (٢٩)	تو مریمؑ نے بچے کی طرف اشارہ کیا؛ انہوں نے کہا ہم اس سے کیسے کلام کریں جو ابھی جھولے میں بچہ ہے۔
قَالَ إِنِّى عَبْدُ ٱللَّهِ ءَاتَىٰنِىَ ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلَنِى نَبِيًّا (٣٠)	بچے نے کہا بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں؛ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔
وَجَعَلَنِى مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَٰنِى بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (٣١)	اور مجھے بابرکت بنایا ہے جہاں بھی میں ہوں، اور مجھے صلاۃ اور زکاۃ کی وصیت (حکم) کی ہے جب تک میں حیات رہوں۔
وَبَرًّۢا بِوَٰلِدَتِى وَلَمْ يَجْعَلْنِى جَبَّارًا شَقِيًّا (٣٢)	اور اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرنا اور اس نے مجھے سرکش شقی نہیں بنایا۔
وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا (٣٣)	اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن زندہ کر کے مجھے اٹھایا جائے گا۔
ذَٰلِكَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ ٱلْحَقِّ ٱلَّذِى فِيهِ يَمْتَرُونَ (٣٤)	یہ ہے عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ، حق بات ہے جس میں وہ لوگ شک کر رہے ہیں۔
مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ ۖ سُبْحَٰنَهُۥٓ ۚ إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ (٣٥)	اللہ کیلئے (لائق) نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنا لے، وہ منزہ ہے؛ جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو صرف اسے کہتا ہے کن (ہو جا) تو وہ ہو جاتا ہے۔
وَإِنَّ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٣٦)	اور بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہے پس تم اسی کی عبادت کرو؛ یہی صراطِ مستقیم ہے۔
فَٱخْتَلَفَ ٱلْأَحْزَابُ مِنۢ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ (٣٧)	پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا، تو جن لوگوں نے کفر کیا ان کیلئے تباہی ہے عظیم دن حاضر ہونے کی جگہ پر۔
أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ ٱلظَّٰلِمُونَ ٱلْيَوْمَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ (٣٨)	وہ خوب سن رہے ہوں گے اور خوب دیکھ رہے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن ظالمین آج کھلی گمراہی میں ہیں۔
وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْحَسْرَةِ إِذْ قُضِىَ ٱلْأَمْرُ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٣٩)	(اے حبیبؐ) ان کو یومِ حسرت سے ڈراؤ جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا، اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ ٱلۡأَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَإِلَيۡنَا يُرۡجَعُونَ (٤٠)	بیشک ہم ہی وراثت میں لیں گے زمین کو اور جو کچھ اس پر ہے اور ہماری طرف ہی وہ سب رجوع کریں گے۔
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِبۡرَٰهِيمَۚ إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقٗا نَّبِيًّا (٤١)	اور (اے حبیبؐ) کتاب میں ابراھیمؑ کا ذکر کرو؛ بیشک وہ صدیق نبی تھا۔
إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِي عَنكَ شَيۡـٔٗا (٤٢)	جب اس نے اپنے چچا سے کہا اے میرے چچا تم کیوں ان کی عبادت کرتے ہو جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ تمہارے کچھ کام آسکتے ہیں۔
يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدۡ جَآءَنِي مِنَ ٱلۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَأۡتِكَ فَٱتَّبِعۡنِيٓ أَهۡدِكَ صِرَٰطٗا سَوِيًّا (٤٣)	اے میرے چچا بیشک میرے پاس علم آچکا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا لہذا میرا اتباع کرو میں تمہیں سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔
يَٰٓأَبَتِ لَا تَعۡبُدِ ٱلشَّيۡطَٰنَۖ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمَٰنِ عَصِيّٗا (٤٤)	اے میرے چچا تم شیطان کی عبادت نہ کرو؛ بیشک شیطان ہمیشہ رحمان کا نافرمان ہے۔
يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٞ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيۡطَٰنِ وَلِيّٗا (٤٥)	اے میرے چچا بیشک مجھے خوف ہے کہ تمہیں رحمان کا عذاب چمٹ جائے تو تم شیطان کے ولی ہو جاؤ۔
قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنۡ ءَالِهَتِي يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُۖ لَئِن لَّمۡ تَنتَهِ لَأَرۡجُمَنَّكَۖ وَٱهۡجُرۡنِي مَلِيّٗا (٤٦)	اس (چچا) نے کہا اے ابراھیمؑ کیا تو میرے معبودوں سے پِھر گیا ہے، اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا تو مجھ سے ہجرت کر جا لمبے عرصے کیلئے۔
قَالَ سَلَٰمٌ عَلَيۡكَۖ سَأَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيٓۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِي حَفِيّٗا (٤٧)	اس نے کہا سلام علیک، میں اپنے رب سے تمہارے لئے استغفار کروں گا؛ بیشک وہ مجھ پر ہمیشہ مہربان ہے۔
وَأَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدۡعُواْ رَبِّي عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّي شَقِيّٗا (٤٨)	اور میں تم لوگوں سے الگ ہوتا ہوں اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو، اور میں اپنے رب کو ہی پکاروں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر نامراد نہیں ہوں گا۔
فَلَمَّا ٱعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَهَبۡنَا لَهُۥٓ إِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَۖ وَكُلّٗا جَعَلۡنَا نَبِيّٗا (٤٩)	پس جب وہ ان لوگوں سے الگ ہو گیا اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے، تو ہم نے اسے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کئے؛ اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔
وَوَهَبۡنَا لَهُم مِّن رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيّٗا (٥٠)	اور ہم نے ان کو اپنی رحمت (مولا محمدؐ) عطا کی اور ہم نے ان کیلئے (اللہ کی) لسانِ صدق علیؑ قرار دیا۔
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مُوسَىٰٓۚ إِنَّهُۥ كَانَ مُخۡلَصٗا وَكَانَ رَسُولٗا نَّبِيّٗا (٥١)	اور (اے حبیبؐ) کتاب میں موسٰیؑ کا ذکر کرو، بیشک وہ مخلص تھا اور وہ رسول نبی تھا۔
وَنَٰدَيۡنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلۡأَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنَٰهُ نَجِيّٗا (٥٢)	اور ہم نے اس کو طور کی داہنی جانب سے ندا دی اور ہم نے اسے سرگوشی کیلئے قریب کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَوَهَبۡنَا لَهُۥ مِن رَّحۡمَتِنَآ أَخَاهُ هَٰرُونَ نَبِيًّا (٥٣)	اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے بھائی ہارونؑ دیا ایک نبی۔
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِسۡمَٰعِيلَۚ إِنَّهُۥ كَانَ صَادِقَ ٱلۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا (٥٤)	اور (اے حبیبؐ) کتاب میں اسمٰعیلؑ کا ذکر کرو بیشک وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول نبی تھا۔
وَكَانَ يَأۡمُرُ أَهۡلَهُۥ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِۦ مَرۡضِيًّا (٥٥)	اور وہ اپنے گھر والوں کو صلاۃ اور زکاۃ کا حکم دیتا تھا، اور وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا۔
وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِدۡرِيسَۚ إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا (٥٦)	اور (اے حبیبؐ) کتاب میں ادریسؑ کا ذکر کرو بیشک وہ صدیق نبی تھا۔
وَرَفَعۡنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا (٥٧)	اور ہم نے اسے اعلیٰ مقام پر بلند کیا۔
أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مِن ذُرِّيَّةِ ءَادَمَ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوحٖ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡرَٰٓءِيلَ وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَٱجۡتَبَيۡنَآۚ إِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُ ٱلرَّحۡمَٰنِ خَرُّواْۤ سُجَّدٗا وَبُكِيّٗا ۩ (٥٨)	یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا جو نبیوں میں سے ہیں آدمؑ کی اولاد سے، اور ان سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا اور ابراھیمؑ و اسرائیلؑ (یعقوبؑ) کی اولاد سے، اور ان سے جن کو ہم نے ھدایت دی اور ہم نے منتخب کیا؛ جب ان پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ سجدے میں گر جاتے ہیں روتے ہوئے۔
۞ فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ أَضَاعُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُواْ ٱلشَّهَوَٰتِۖ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا (٥٩)	پھر ان کے بعد جانشین آئے جنھوں نے صلاۃ کو ضائع کیا اور شہوتوں (نفسانی خواہشات) کا اتباع کیا پس وہ عنقریب برائی (کے انجام) سے ملاقات کریں گے۔
إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَأُوْلَٰٓئِكَ يَدۡخُلُونَ ٱلۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُونَ شَيۡـٔٗا (٦٠)	سوائے ان کے جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں اور صالح عمل کریں تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔
جَنَّٰتِ عَدۡنٍ ٱلَّتِي وَعَدَ ٱلرَّحۡمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِٱلۡغَيۡبِۚ إِنَّهُۥ كَانَ وَعۡدُهُۥ مَأۡتِيّٗا (٦١)	ہمیشہ رہنے والی جنتیں جن کا وعدہ رحمان نے اپنے بندوں سے بغیر دکھائے کر رکھا ہے؛ بیشک وہ اپنا وعدہ سامنے لانے والا ہے۔
لَّا يَسۡمَعُونَ فِيهَا لَغۡوًا إِلَّا سَلَٰمٗاۖ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيهَا بُكۡرَةٗ وَعَشِيّٗا (٦٢)	وہ اس میں کوئی لغو (فضول بات) نہیں سنیں گے، صرف سلام؛ اور اس میں ان کیلئے ان کا رزق صبح و شام ہے۔
تِلۡكَ ٱلۡجَنَّةُ ٱلَّتِي نُورِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّٗا (٦٣)	یہ وہ جنت ہے جو ہم اپنے بندوں کو وراثت میں دیں گے جو متقی رہے ہوں گے۔
وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمۡرِ رَبِّكَۖ لَهُۥ مَا بَيۡنَ أَيۡدِينَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذَٰلِكَۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيّٗا (٦٤)	اور ہمؑ نازل نہیں ہوتے مگر تیرے رب کے امر سے، اسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے، اور تیرا رب کبھی نہیں بھولتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رَّبُّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَٱعۡبُدۡهُ وَٱصۡطَبِرۡ لِعِبَـٰدَتِهِۦۚ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهُۥ سَمِيًّا (٦٥)	آسمانوں اور زمین کا رب اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، پس اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو؛ کیا تم اس کا کوئی ہمنام جانتے ہو۔
وَيَقُولُ ٱلۡإِنسَـٰنُ أَءِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ أُخۡرَجُ حَيًّا (٦٦)	اور انسان کہتا ہے کیا جب مر جاؤں گا پھر واقعی زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔
أَوَلَا يَذۡكُرُ ٱلۡإِنسَـٰنُ أَنَّا خَلَقۡنَـٰهُ مِن قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا (٦٧)	کیا انسان کو یاد نہیں آتا کہ ہم نے ہی اس سے قبل اس کو خلق کیا ہے جبکہ وہ کوئی شئی نہ تھا۔
فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَٱلشَّيَـٰطِينَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا (٦٨)	پس تیرے رب کی قسم ہم ضرور ان کو محشور کریں گے اور شیطانوں کو، پھر ہم ضرور ان کو گھٹنوں کے بل جہنم کے گرد حاضر کریں گے۔
ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمۡ أَشَدُّ عَلَى ٱلرَّحۡمَـٰنِ عِتِيًّا (٦٩)	پھر ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ سے کہ کون رحمان کے خلاف اشد سرکش ہے۔
ثُمَّ لَنَحۡنُ أَعۡلَمُ بِٱلَّذِينَ هُمۡ أَوۡلَىٰ بِهَا صِلِيًّا (٧٠)	پس یقیناً ہم زیادہ جانتے ہیں ان لوگوں کو جو زیادہ مستحق ہیں اس میں جھونک کر جلائے جانے کے۔
وَإِن مِّنكُمۡ إِلَّا وَارِدُهَاۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا (٧١)	اور نہیں تم میں سے کوئی مگر اس پر وارد ہونے والا ہے، یہ تمہارے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔
ثُمَّ نُنَجِّي ٱلَّذِينَ ٱتَّقَواْ وَّنَذَرُ ٱلظَّـٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا (٧٢)	پھر ہم نجات دے دیں گے جن لوگوں نے تقویٰ کیا اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل۔
وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَـٰتُنَا بَيِّنَـٰتٖ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَيُّ ٱلۡفَرِيقَيۡنِ خَيۡرٞ مَّقَامٗا وَأَحۡسَنُ نَدِيًّا (٧٣)	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو جن (قریشی) لوگوں نے (ولایت سے) کفر کیا ہے وہ ان لوگوں سے جو (ولایتِ علیؑ پر) ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ہم دونوں گروہوں میں سے کس کا مقام بہتر ہے اور کس کی مجلسیں زیادہ اچھی ہیں۔
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هُمۡ أَحۡسَنُ أَثَـٰثٗا وَرِءۡيٗا (٧٤)	اور ان سے قبل ہم نے کتنی ہی قوموں کو ھلاک کر دیا ہے جو زیادہ اچھے اثاثے اور ظاہری شان و شوکت رکھتے تھے۔
قُلۡ مَن كَانَ فِي ٱلضَّلَـٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ ٱلرَّحۡمَـٰنُ مَدًّاۚ حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوۡاْ مَا يُوعَدُونَ إِمَّا ٱلۡعَذَابَ وَإِمَّا ٱلسَّاعَةَ فَسَيَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ شَرّٞ مَّكَانٗا وَأَضۡعَفُ جُندٗا (٧٥)	کہہ دو جو (انکارِ ولایتِ علیؑ کی) گمراہی میں رہتا ہے تو اس کیلئے رحمان رسی دراز کر کے مہلت دیتا ہے، حتیٰ کہ جب وہ اس کو دیکھ لیتے ہیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے یا تو عذاب (قیامِ قائمؑ کے وقت) اور یا ساعت؛ پھر انہیں معلوم ہوگا کہ کون بُری جگہ پر ہے (امام قائمؑ کے نزدیک) اور جتھے میں زیادہ کمزور ہے۔
وَيَزِيدُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ٱهۡتَدَوۡاْ هُدٗىۗ وَٱلۡبَـٰقِيَـٰتُ ٱلصَّـٰلِحَـٰتُ خَيۡرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابٗا وَخَيۡرٞ مَّرَدًّا (٧٦)	اور جو لوگ ھدایت پر ہیں اللہ ان کی ھدایت میں اضافہ کرتا ہے (امام قائمؑ کا اتباع کرنے کی وجہ سے)؛ اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب اور اچھے بدلے کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَفَرَءَيْتَ ٱلَّذِى كَفَرَ بِـَٔايَـٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالاً وَوَلَدًا (٧٧)	کیا پھر تونے اس کو دیکھا جس نے ہماری آیات کاانکار کیا ہےاور کہا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد دیئے جائیں گے۔
أَطَّلَعَ ٱلْغَيْبَ أَمِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحْمَـٰنِ عَهْدًا (٧٨)	کیاوہ غیب پر مطلع ہوگیاہے یااس نے رحمان سے کوئی عہد لے لیا ہے۔
كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُۥ مِنَ ٱلْعَذَابِ مَدًّا (٧٩)	ہر گز نہیں؛ہم لکھ رہے ہیں جو وہ کہتاہےاور ہم اس کیلئے عذاب میں اضافہ کریں گے مزید اضافہ۔
وَنَرِثُهُۥ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا (٨٠)	اور ہم ان چیزوں کو وراثت میں لیں گے جو وہ کہتاہےاور وہ ہمارے پاس فرادا(اکیلا) آئے گا۔
وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةً لِّيَكُونُوا۟ لَهُمْ عِزًّا (٨١)	اور انہوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنالئے ہیں تاکہ وہ ان کے مددگار ہوں۔
كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (٨٢)	ہر گز نہیں؛وہ ان کی عبادت کاانکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا ٱلشَّيَـٰطِينَ عَلَى ٱلْكَـٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا (٨٣)	کیاتم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیاطین بھیجے ہیں جو ان کو اُکسارہے ہیں بھڑکاتے ہوئے۔
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا (٨٤)	پس تم ان کیلئے عجلت نہ کرو؛ہم صرف ان کیلئے (سانس) گن رہے ہیں جو گنے ہوئے ہیں۔
يَوْمَ نَحْشُرُ ٱلْمُتَّقِينَ إِلَى ٱلرَّحْمَـٰنِ وَفْدًا (٨٥)	اس دن ہم متقین کو محشور کرکے رحمان کی طرف وفد کی طرح (سواریوں پر) لے جائیں گے۔
وَنَسُوقُ ٱلْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا (٨٦)	اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ہانک کرلے جائیں گے۔
لَّا يَمْلِكُونَ ٱلشَّفَـٰعَةَ إِلَّا مَنِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحْمَـٰنِ عَهْدًا (٨٧)	کوئی شفاعت کااختیار نہیں رکھتاسوائے ان کے جنھوں نے رحمان سے عہد لیاہواہے (ولایتِ علیؑ وآئمہؑ کاعہد)۔
وَقَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحْمَـٰنُ وَلَدًا (٨٨)	اور انہوں نے کہاہے کہ رحمان نے کوئی بیٹابنالیاہے۔
لَّقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا إِدًّا (٨٩)	تحقیق تم ھلاکت خیز شئی لائے ہو۔
تَكَادُ ٱلسَّمَـٰوَٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ ٱلْأَرْضُ وَتَخِرُّ ٱلْجِبَالُ هَدًّا (٩٠)	قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائےاور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر جائیں۔
أَن دَعَوْا۟ لِلرَّحْمَـٰنِ وَلَدًا (٩١)	اس وجہ سے کہ انہوں نے رحمان کیلئے بیٹا تجویز کیاہے۔
وَمَا يَنۢبَغِى لِلرَّحْمَـٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا (٩٢)	اور رحمان کیلئے لائق نہیں کہ وہ کوئی بیٹابنائے۔
إِن كُلُّ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ إِلَّآ ءَاتِى ٱلرَّحْمَـٰنِ عَبْدًا (٩٣)	آسمانوں اور زمین کی ہر چیز میں سے کوئی ایسا نہیں مگر یہ کہ رحمان کے حضور بطور عبد آتاہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَّقَدۡ أَحۡصَىٰهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا (٩٤)	تحقیق وہ ان پر محیط ہے اور ان کو گنتی کر کے شمار کر رکھا ہے۔
وَكُلُّهُمۡ ءَاتِيهِ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فَرۡدًا (٩٥)	اور وہ سب قیامت کے دن اس کے حضور فرداً فرداً آئیں گے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ ٱلرَّحۡمَٰنُ وُدًّا (٩٦)	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے رحمان ان کیلئے (دلوں میں ولایتِ علیؑ کی) محبت قرار دے گا۔
فَإِنَّمَا يَسَّرۡنَٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ ٱلۡمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِۦ قَوۡمًا لُّدًّا (٩٧)	پس (اے حبیبؐ) ہم نے اس (قرآن) کو صرف تمہاری زبان (سے ولایتِ علیؑ کے اعلان) کے ساتھ آسان کیا ہے تاکہ تم اس سے متقین کو بشارت دو اور تم اس سے (ولایتِ علیؑ کی انکاری) جھگڑالو قوم کو خبردار کر دو۔
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُم مِّنۡ أَحَدٍ أَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًۢا (٩٨)	اور ہم نے ان سے قبل کتنی ہی قومیں ہلاک کی ہیں؛ کیا تم ان میں سے کسی ایک کو بھی محسوس کرتے ہو یا تم ان کی کوئی آہٹ (ذکر) بھی سنتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ طٰهٰ	
اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
یا طالب الحق الھادی الیہ۔	طه (١)
ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑو۔	مَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡقُرۡءَانَ لِتَشۡقَىٰٓ (٢)
مگر تذکرہ ہے اس کیلئے جو ڈرے۔	إِلَّا تَذۡكِرَةٗ لِّمَن يَخۡشَىٰ (٣)
نازل کیا گیا اس کی طرف سے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو خلق کیا۔	تَنزِيلٗا مِّمَّنۡ خَلَقَ ٱلۡأَرۡضَ وَٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلۡعُلَى (٤)
رحمان نے عرش کو استوار کیا۔	ٱلرَّحۡمَٰنُ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ ٱسۡتَوَىٰ (٥)
اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ مٹی (زمین) کے نیچے (خزائن) ہیں۔	لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ ٱلثَّرَىٰ (٦)
اور اگر تم اونچی آواز سے بات کرو تو بیشک وہ راز کو بھی جانتا ہے اور مخفی تر بات کو بھی۔	وَإِن تَجۡهَرۡ بِٱلۡقَوۡلِ فَإِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخۡفَى (٧)
اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ اسی کے اسمائے حسنیٰ (بہترین نام) ہیں۔	ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ (٨)
اور کیا تمہیں موسیٰؑ کی خبر پہنچی ہے۔	وَهَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ (٩)
جب اس نے ایک آگ دیکھی تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو مجھے (اس) آگ سے انس (کھینچ) محسوس ہو رہا ہے شاید میں تمہارے پاس اس میں سے کچھ آگ لے آؤں یا آگ پر (موجود سے) کوئی ھدایت پالوں۔	إِذۡ رَءَا نَارٗا فَقَالَ لِأَهۡلِهِ ٱمۡكُثُوٓاْ إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنۡهَا بِقَبَسٍ أَوۡ أَجِدُ عَلَى ٱلنَّارِ هُدٗى (١٠)
پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو ندا دی گئی اے موسیٰؑ!	فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ يَٰمُوسَىٰٓ (١١)
بیشک میں ہی تیرا رب ہوں لہذا اپنی جوتیاں اتار دو، بیشک تو وادئ مقدس طوی میں ہے۔	إِنِّيٓ أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ إِنَّكَ بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ طُوٗى (١٢)
اور میں نے تمہیں چن لیا ہے پس سنو جو وحی کی جاتی ہے۔	وَأَنَا ٱخۡتَرۡتُكَ فَٱسۡتَمِعۡ لِمَا يُوحَىٰٓ (١٣)
بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو اور میرے ذکر کیلئے صلاۃ قائم کرو۔	إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدۡنِي وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكۡرِيٓ (١٤)
بیشک ساعت آنے والی ہے قریب ہوں کہ میں اس (کے وقت) کو مخفی رکھوں تاکہ ہر نفس کو جزا دی جائے جو سعی وہ کرتا ہے۔	إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ أُخۡفِيهَا لِتُجۡزَىٰ كُلُّ نَفۡسِۭ بِمَا تَسۡعَىٰ (١٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرْدَىٰ (١٦)	پس وہ تمہیں اس سے نہ روک دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کا اتباع کرتا ہے ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔
وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ (١٧)	اور اے موسیٰؑ وہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟
قَالَ هِىَ عَصَاىَ أَتَوَكَّؤُاْ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِى وَلِىَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ (١٨)	اس نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بھیڑ بکریوں کیلئے پتے جھاڑتا ہوں اور میرے لئے اس میں دوسرے فائدے (استعمالات) بھی ہیں۔
قَالَ أَلْقِهَا يَٰمُوسَىٰ (١٩)	اس نے کہا اے موسیٰؑ اس کو نیچے پھینکو۔
فَأَلْقَىٰهَا فَإِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ (٢٠)	تو اس نے اسے پھینکا تو یکایک وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ تھا۔
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلْأُولَىٰ (٢١)	اس نے کہا اسے پکڑ لو اور خوف نہ کرو، ہم اسے اس کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے۔
وَٱضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ءَايَةً أُخْرَىٰ (٢٢)	اور اپنا ہاتھ اپنے بازو (بغل) سے ضم کرو سفید چمکتا ہوا نکلے گا بغیر برائی (بیماری) کے، (یہ ہے) دوسری آیت۔
لِنُرِيَكَ مِنْ ءَايَٰتِنَا ٱلْكُبْرَى (٢٣)	تاکہ ہم تمہیں اپنی بڑی آیات میں سے دکھائیں۔
ٱذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ (٢٤)	فرعون کے پاس جاؤ بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔
قَالَ رَبِّ ٱشْرَحْ لِى صَدْرِى (٢٥)	اس نے کہا اے رب میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔
وَيَسِّرْ لِىٓ أَمْرِى (٢٦)	اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے۔
وَٱحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِى (٢٧)	اور میری لسان کا عقدہ حل کر دے۔
يَفْقَهُواْ قَوْلِى (٢٨)	تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔
وَٱجْعَل لِّى وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِى (٢٩)	اور تو میرے لئے میرے خاندان سے ایک وزیر بنا دے۔
هَٰرُونَ أَخِى (٣٠)	ہارونؑ میرا بھائی۔
ٱشْدُدْ بِهِۦٓ أَزْرِى (٣١)	اس سے میری قوت شدید کر دے۔
وَأَشْرِكْهُ فِىٓ أَمْرِى (٣٢)	اور اسے میرے امر میں شریک کر دے۔
كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا (٣٣)	تاکہ ہم تیری تسبیح کثرت سے کریں۔
وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا (٣٤)	اور ہم تیرا ذکر کثرت سے کریں۔
إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا (٣٥)	بیشک تو ہمیشہ سے ہمیں دیکھنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَٰمُوسَىٰ (٣٦)	اس نے کہا تحقیق تمہیں دے دیا گیا جو تو نے سوال کیا اے موسیٰؑ۔
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰٓ (٣٧)	اور تحقیق ہم نے تم پر ایک اور مرتبہ بھی احسان کیا تھا۔
إِذْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰٓ (٣٨)	جب ہم نے تمہاری ماں کی طرف وحی کی تھی جو وحی کی جاتی ہے۔
أَنِ ٱقْذِفِيهِ فِى ٱلتَّابُوتِ فَٱقْذِفِيهِ فِى ٱلْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ ٱلْيَمُّ بِٱلسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّى وَعَدُوٌّ لَّهُۥ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّى وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِىٓ (٣٩)	کہ اس (بچے) کو تابوت میں رکھ دے پھر اس (تابوت) کو دریا میں ڈال دے تو دریا اسے ساحل پر پھینک دے گا، اسے میرا دشمن اور اس (بچے) کا دشمن پکڑ لے گا؛ اور میں نے اپنی طرف سے تم پر محبت ڈال دی، اور تاکہ تو میرے آنکھوں کے سامنے پالا جائے۔
إِذْ تَمْشِىٓ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُۥ ۖ فَرَجَعْنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَٰكَ مِنَ ٱلْغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَٰمُوسَىٰ (٤٠)	جب تیری بہن چل رہی تھی، پھر اس نے کہا کیا میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اس کی کفالت کر سکے؛ پھر ہم نے تمہیں واپس پہنچا دیا تمہاری ماں کے پاس تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کرے؛ اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تمہیں آزمایا آزمائش میں ڈال کر، تو تم کئی سال اہلِ مدین میں پڑے رہے، پھر تم مقررہ وقت پر آئے ہوا ے موسیٰؑ۔
وَٱصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِى (٤١)	اور میں نے اپنے نفس کیلئے تجھے ایجاد کیا ہے۔
ٱذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِـَٔايَٰتِى وَلَا تَنِيَا فِى ذِكْرِى (٤٢)	تم اور تمہارا بھائی میری آیات کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔
ٱذْهَبَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ (٤٣)	تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔
فَقُولَا لَهُۥ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُۥ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ (٤٤)	تو اس سے نرم بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلے یا وہ ڈر جائے۔
قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَآ أَوْ أَن يَطْغَىٰ (٤٥)	دونوں نے کہا اے ہمارے رب بیشک ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا کہ وہ سرکش ہو جائے گا۔
قَالَ لَا تَخَافَآ ۖ إِنَّنِى مَعَكُمَآ أَسْمَعُ وَأَرَىٰ (٤٦)	اس نے کہا تم دونوں نہ ڈرو بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں میں سب سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔
فَأْتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَٰكَ بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلْهُدَىٰٓ (٤٧)	پس دونوں اس کے پاس جاؤ تو کہو بیشک ہم تیرے رب کے رسول ہیں پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے، اور تم انہیں عذاب نہ دو؛ ہم تیرے پاس تیرے رب کی آیت لے کر آئے ہیں؛ اور سلام ہے اس پر جو ھدایت کا اتباع کرتا ہے۔
إِنَّا قَدْ أُوحِىَ إِلَيْنَآ أَنَّ ٱلْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (٤٨)	بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ بیشک اس پر عذاب ہے جو جھٹلائے اور منہ موڑ لے۔
قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ (٤٩)	اس نے کہا تو تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰؑ؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِیٓ أَعْطَىٰ كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ (٥٠)	اس نے کہاہمارارب وہ ہے جس نے ہر شی کو اس کی ساخت عطا کی پھر اس کو ھدایت دی۔
قَالَ فَمَا بَالُ ٱلْقُرُونِ ٱلْأُولَىٰ (٥١)	اس نے کہا پھر پہلی قوموں کی کیا حالت تھی۔
قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّی فِی كِتَٰبٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّی وَلَا يَنسَى (٥٢)	اس نے کہاان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں ہے،میرا رب نہ چوکتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے۔
ٱلَّذِی جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ (٥٣)	جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کیلئے راستے جاری کر دیئے اور آسمان سے پانی نازل کیا؛ پھر اس کے ذریعہ سے مختلف اقسام کی نباتات نکالیں۔
كُلُوا۟ وَٱرْعَوْا۟ أَنْعَٰمَكُمْ ۗ إِنَّ فِی ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِی ٱلنُّهَىٰ (٥٤)	کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ؛ بیشک اس میں عقل کی انتہا والوں (یعنی معصومینؑ) کیلئے واقعی آیات ہیں (یعنی قرآن میں معصومینؑ کا ہی ذکر ہے)۔
۞ مِنْهَا خَلَقْنَٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ (٥٥)	اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں خلق کیا اور اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔
وَلَقَدْ أَرَيْنَٰهُ ءَايَٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ (٥٦)	اور تحقیق ہم نے اسے (فرعون) اپنی سب آیات دکھائیں مگر اس نے تکذیب کی اور انکار کیا۔
قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَٰمُوسَىٰ (٥٧)	اس نے کہا اے موسیٰؑ کیا تم ہمارے پاس اسلئے آئے ہو کہ تم ہمیں ہماری سرزمین سے اپنے جادو سے نکال دو۔
فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِۦ فَٱجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُۥ نَحْنُ وَلَآ أَنتَ مَكَانًا سُوًى (٥٨)	پھر ہم بھی ضرور تمہارے سامنے اسی کی مثل جادو لائیں گے پس ہمارے اور اپنے درمیان وعدے کا وقت مقرر کر لو نہ ہم اس مقررہ کھلی جگہ کی خلاف ورزی کریں گے اور نہ تم۔
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ ٱلزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ ٱلنَّاسُ ضُحًى (٥٩)	موسیٰؑ نے کہا تمہارے لئے وعدے کا وقت یوم زینت (جشن) ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے اٹھ کر اکٹھے ہو جائیں۔
فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُۥ ثُمَّ أَتَىٰ (٦٠)	پھر فرعون پلٹا اور اپنی تدبیر کو جمع کیا پھر آیا۔
قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ ٱفْتَرَىٰ (٦١)	موسیٰؑ نے ان سے کہا تمہارے لئے تباہی ہو تم اللہ پر جھوٹ نہ گھڑو ورنہ وہ عذاب سے تمہیں فنا کر دے گا، اور جس نے جھوٹ گھڑا وہ ناکام ونامراد ہو چکا ہے۔
فَتَنَٰزَعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّجْوَىٰ (٦٢)	تو انہوں نے آپس میں اپنے معاملہ میں تنازع کیا اور رازداری سے سرگوشیاں کیں۔
قَالُوٓا۟ إِنْ هَٰذَٰنِ لَسَٰحِرَٰنِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ ٱلْمُثْلَىٰ (٦٣)	انہوں نے کہا بیشک یہ دونوں واقعی جادوگر ہیں دونوں کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو سے تمہاری سرزمین سے نکال دیں اور تمہارے مثالی طریقے کو بھگا (کر ختم کر) دیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَأَجْمِعُوا۟ كَيْدَكُمْ ثُمَّ ٱئْتُوا۟ صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ ٱلْيَوْمَ مَنِ ٱسْتَعْلَىٰ (٦٤)	پس اپنی تدبیریں جمع کرلو پھر صف بستہ آؤ، آج جو غالب رہا یقیناوہی کامیاب رہا۔
قَالُوا۟ يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ (٦٥)	انہوں نے کہا اے موسیٰؑ یا کہ تم پھینکو اور یا پھر ہم پہلے ہو جائیں جو پھینکیں۔
قَالَ بَلْ أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ (٦٦)	موسیٰؑ نے کہا بلکہ تم ہی پھینکو، تو یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے اسے ایسا خیال ہوا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔
فَأَوْجَسَ فِى نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ (٦٧)	تو موسیٰؑ نے اپنے نفس میں خوف محسوس کیا۔
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ (٦٨)	ہم نے کہا تم خوف مت کرو بیشک تم ہی غالب رہو گے۔
وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ (٦٩)	اور نیچے پھینکو جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے؛ انہوں نے محض جادو کو فریب بنایا ہے اور جادو گر فلاح نہیں پاتا جہاں سے بھی آئے۔
فَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَٰرُونَ وَمُوسَىٰ (٧٠)	پھر جادو گر سجدے میں گرا دیئے گئے انہوں نے کہا ہم ایمان لائے ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر۔
قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ (٧١)	فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں؛ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تھا، پس میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے ضرور قطع کروں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں پر ضرور مصلوب کروں گا اور تم ضرور جان لوگے کہ ہم دونوں میں سے کون عذاب میں زیادہ سخت ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔
قَالُوا۟ لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِى هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ (٧٢)	انہوں نے کہا ہم تمہیں ہرگز ترجیح نہ دیں گے ان واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آچکے ہیں اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے پس فیصلہ کرلے جو بھی تو فیصلہ کرنے والا ہے؛ تو صرف اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔
إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَٰيَٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ (٧٣)	بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور اس جادو کو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا؛ اور اللہ ہی بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ (٧٤)	بیشک جو اپنے رب کے پاس مجرم بن کے آئے گا تو بیشک اس کیلئے جہنم ہے؛ نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔
وَمَنْ يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ ٱلْعُلَىٰ (٧٥)	اور جو اس کے پاس مومن آئے گا جس نے صالح اعمال کئے ہوں گے تو انہیں لوگوں کیلئے اعلیٰ درجات ہوں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جَنَّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ (٧٦)	ہمیشہ رہنے والی جنتیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ اور یہ جزا ہے اس کی جو پاکیزگی اختیار کرے۔
وَلَقَدۡ أَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنۡ أَسۡرِ بِعِبَادِي فَٱضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيقًا فِي ٱلۡبَحۡرِ يَبَسًا لَّا تَخَٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخۡشَىٰ (٧٧)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو چل پڑو اور ان کیلئے سمندر میں (عصا سے) ضرب مار کر خشک راستہ بنادو، نہ تم پکڑے جانے کا خوف کرنا اور نہ تم (ڈوبنے سے) ڈرنا۔
فَأَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ (٧٨)	پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو دریا میں اس چیز نے انہیں ڈھانپ لیا جو ڈھانپ لیتی ہے ان کو۔
وَأَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ (٧٩)	اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ھدایت نہ کی (ان کی)۔
يَٰبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ قَدۡ أَنجَيۡنَٰكُم مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوَٰعَدۡنَٰكُمۡ جَانِبَ ٱلطُّورِ ٱلۡأَيۡمَنَ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ ٱلۡمَنَّ وَٱلسَّلۡوَىٰ (٨٠)	اے بنی اسرائیل تحقیق ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تم سے طور کی دائیں جانب کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ نازل کیا۔
كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقۡنَٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡاْ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِيۖ وَمَن يَحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِي فَقَدۡ هَوَىٰ (٨١)	طیب چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق میں دیں ہیں اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب حلال ہو جائے، اور جس پر میرا غضب حلال ہو گیا تو تحقیق وہ گر گیا۔
وَإِنِّي لَغَفَّارٞ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا ثُمَّ ٱهۡتَدَىٰ (٨٢)	اور بیشک میں ان کیلئے واقعی بخشنے والا ہوں جو توبہ کر لیں اور صالح عمل کریں پھر ھدایت (ولایتِ معصومینؑ) اختیار کر لیں۔
۞ وَمَآ أَعۡجَلَكَ عَن قَوۡمِكَ يَٰمُوسَىٰ (٨٣)	اور کیا چیز تمہیں اپنی قوم سے جلدی لے آئی اے موسیٰؑ؟
قَالَ هُمۡ أُوْلَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِي وَعَجِلۡتُ إِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضَىٰ (٨٤)	اس نے کہا وہ تو میرے نقشِ قدم پر ہیں اور میں نے تیری طرف عجلت کی اے رب تیری رضا کیلئے۔
قَالَ فَإِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۢ بَعۡدِكَ وَأَضَلَّهُمُ ٱلسَّامِرِيُّ (٨٥)	اس نے کہا پس بیشک ہم نے تیری قوم کو تیرے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ہے۔
فَرَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ غَضۡبَٰنَ أَسِفٗاۚ قَالَ يَٰقَوۡمِ أَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًاۚ أَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡعَهۡدُ أَمۡ أَرَدتُّمۡ أَن يَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٞ مِّن رَّبِّكُمۡ فَأَخۡلَفۡتُم مَّوۡعِدِي (٨٦)	تو موسیٰؑ غضب و افسوس میں اپنی قوم کی طرف واپس آیا، اس نے کہا اے میری قوم کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؛ کیا پھر عہد کا وقت تم پر طول پکڑ گیا یا تم نے ارادہ کیا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب حلال ہو جائے تو تم نے مجھ سے وعدے کی خلاف ورزی کی۔
قَالُواْ مَآ أَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلۡنَآ أَوۡزَارٗا مِّن زِينَةِ ٱلۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنَٰهَا فَكَذَٰلِكَ أَلۡقَى ٱلسَّامِرِيُّ (٨٧)	انہوں نے کہا ہم نے اپنے اختیار سے تمہارے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ ہم قوم کے زیورات کے بوجھ سے لدے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَأَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلاً جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ فَقَالُواْ هَـٰذَآ إِلَـٰهُكُمۡ وَإِلَـٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِىَ (۸۸)	پھر اس (سامری) نے ان کیلئے بچھڑے کا مجسمہ نکالا (بنایا) جس کی بیل کی سی آواز تھی تو لوگوں نے کہا یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰؑ کا معبود مگر وہ بھول گیا۔
أَفَلَا يَرَوۡنَ أَلَّا يَرۡجِعُ إِلَيۡهِمۡ قَوۡلاً وَلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَلَا نَفۡعًا (۸۹)	کیا پھر وہ دیکھتے نہ تھے کہ نہ وہ ان کی طرف بات لوٹاتا (جواب دیتا) ہے اور نہ ان کیلئے ضرر کا اختیار رکھتا ہے اور نہ ہی نفع کا۔
وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هَـٰرُونُ مِن قَبۡلُ يَـٰقَوۡمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِۦ‌ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ ٱلرَّحۡمَـٰنُ فَٱتَّبِعُونِى وَأَطِيعُوٓاْ أَمۡرِى (۹۰)	اور تحقیق ہارونؑ نے اس سے قبل ان سے کہا تھا کہ اے میری قوم تم اس کی وجہ سے محض فتنے میں ہو، اور بیشک تمہارا رب رحمان ہے پس میرا اتباع کرو اور میرے امر کی اطاعت کرو۔
قَالُواْ لَن نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عَـٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرۡجِعَ إِلَيۡنَا مُوسَىٰ (۹۱)	انہوں نے کہا ہم ہرگز اس کا اعتکاف (عقیدت مندی سے عبادت کیلئے بیٹھ جانا) نہ چھوڑیں گے حتیٰ کہ ہمارے پاس موسیٰؑ واپس آجائے۔
قَالَ يَـٰهَـٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذۡ رَأَيۡتَهُمۡ ضَلُّوٓاْ (۹۲)	موسیٰؑ نے کہا اے ہارونؑ تمہیں کس چیز نے روکا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا۔
أَلَّا تَتَّبِعَنِ‌ۖ أَفَعَصَيۡتَ أَمۡرِى (۹۳)	کہ تم میرا اتباع نہ کرو؛ کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی۔
قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَأۡخُذۡ بِلِحۡيَتِى وَلَا بِرَأۡسِىٓ‌ۖ إِنِّى خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِى (۹۴)	اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! نہ تم میری داڑھی پکڑو اور نہ میرا سر، بیشک مجھے ڈر تھا کہ تم کہو گے تم نے بنی اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا خیال (انتظار) نہ کیا۔
قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يَـٰسَـٰمِرِىُّ (۹۵)	موسیٰؑ نے کہا اے سامری پھر تیرا کیا معاملہ ہے؟
قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُواْ بِهِۦ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ أَثَرِ ٱلرَّسُولِ فَنَبَذۡتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِى نَفۡسِى (۹۶)	اس نے کہا میں نے وہ چیز دیکھی جو انہوں نے نہیں دیکھی پس میں نے بھیجے ہوئے (جبرائیلؑ) کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی قبضہ کر لی تو میں نے اس کو (بچھڑے میں) ڈال دیا اور اس طرح میرے نفس نے مجھے آمادہ کیا۔
قَالَ فَٱذۡهَبۡ فَإِنَّ لَكَ فِى ٱلۡحَيَوٰةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ‌ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّن تُخۡلَفَهُۥ‌ۖ وَٱنظُرۡ إِلَىٰٓ إِلَـٰهِكَ ٱلَّذِى ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا‌ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُۥ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُۥ فِى ٱلۡيَمِّ نَسۡفًا (۹۷)	موسیٰؑ نے کہا پس تو چلا جا پس بیشک تیرے لئے پوری زندگی میں (سزا) ہے کہ تو کہتا رہے "نہ چھونا"، اور بیشک تیرے لئے وعدے کا وقت ہے جس کی تو ہرگز خلاف ورزی نہیں کر سکے گا، اور اپنے معبود کی طرف دیکھو جس پر تو سائے کی طرح اعتکاف بیٹھا رہا؛ ہم اسے ضرور جلا ڈالیں گے پھر ضرور اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں اڑا دیں گے۔
إِنَّمَآ إِلَـٰهُكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ‌ۚ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا (۹۸)	تمہارا معبود صرف اللہ ہے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ ہر شئ پر اس کا علم وسیع ہے۔
كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ‌ۚ وَقَدۡ ءَاتَيۡنَـٰكَ مِن لَّدُنَّا ذِكۡرًا (۹۹)	اس طرح ہم تمہیں (ان لوگوں کی) خبروں میں سے سناتے ہیں جو پہلے گذر چکے ہیں، اور ہم نے اپنے پاس سے تمہیں ذکر عطا کیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَّنۡ أَعۡرَضَ عَنۡهُ فَإِنَّهُۥ يَحۡمِلُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وِزۡرًا (١٠٠)	جس نے اس سے منہ موڑا تو بیشک وہ یومِ قیامت بوجھ اٹھائے گا۔
خَٰلِدِينَ فِيهِۖ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ حِمۡلٗا (١٠١)	اس میں ہمیشہ رہے گا؛اور بہت بُرا ہے ان کیلئے قیامت کے دن یہ بوجھ۔
يَوۡمَ يُنفَخُ فِي ٱلصُّورِۚ وَنَحۡشُرُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ يَوۡمَئِذٖ زُرۡقٗا (١٠٢)	جس دن صور میں پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس دن پتھرائی ہوئی نیلی آنکھوں کے ساتھ محشور کریں گے۔
يَتَخَٰفَتُونَ بَيۡنَهُمۡ إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا عَشۡرٗا (١٠٣)	وہ آپس میں چپکے چپکے کہیں گے تم لوگ (دنیا میں) نہیں رہے مگر دس دن۔
نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذۡ يَقُولُ أَمۡثَلُهُمۡ طَرِيقَةً إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا يَوۡمٗا (١٠٤)	ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جب ان کا سب سے زیادہ مثالی طریقت والا (زیادہ علم والا) کہے گا کہ تم نہیں رہے مگر ایک دن۔
وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسۡفٗا (١٠٥)	اور (اے حبیبؐ) وہ تم سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دو میرا رب ان کو ریزہ ریزہ کر کے اُڑا دے گا۔
فَيَذَرُهَا قَاعٗا صَفۡصَفٗا (١٠٦)	تو اس (زمین) کو چٹیل میدان بنا چھوڑے گا۔
لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجٗا وَلَآ أَمۡتٗا (١٠٧)	تم اس میں کوئی ٹیڑھ نہ دیکھو گے اور نہ کوئی ٹیلہ۔
يَوۡمَئِذٖ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُۥۖ وَخَشَعَتِ ٱلۡأَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمَٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ إِلَّا هَمۡسٗا (١٠٨)	اس دن وہ (سب لوگ) بلانے والے (امیر المؤمنینؑ) کا اتباع کریں گے جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، اور رحمان کیلئے آوازیں دب جائیں گی پس تم نہیں سنو گے سوائے سانسوں کے۔
يَوۡمَئِذٖ لَّا تَنفَعُ ٱلشَّفَٰعَةُ إِلَّا مَنۡ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُۥ قَوۡلٗا (١٠٩)	اس دن شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کو رحمان اذن دے اور اس کی بات سے راضی ہو (یعنی جو مودتِ معصومینؑ پر زندہ رہا اور مرا اور اسکا قول و عمل اطاعتِ آلِ محمدؐ میں تھا)۔
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِۦ عِلۡمٗا (١١٠)	وہ جانتا ہے جو کچھ ان (لوگوں) کے آگے ہے (گذرے ہوئے انبیاءؑ کی خبریں) اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے (قائمؑ کی خبریں) اور وہ (لوگ) علم میں اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔
۞ وَعَنَتِ ٱلۡوُجُوهُ لِلۡحَيِّ ٱلۡقَيُّومِۖ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمٗا (١١١)	اور چہرے حی و قیوم کے سامنے جھک جائیں گے؛ اور تحقیق نامراد ہو گیا جس نے ظلم اٹھایا۔
وَمَن يَعۡمَلۡ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَلَا يَخَافُ ظُلۡمٗا وَلَا هَضۡمٗا (١١٢)	اور جس نے صالح اعمال میں سے عمل کئے اور وہ مومن بھی ہو (یعنی آلِ محمدؐ سے محبت کے ساتھ ان کے دشمنوں سے بغض رکھتا ہو) تو اسے ظلم کا خوف نہیں ہو گا اور نہ حق تلفی کا۔
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَٰهُ قُرۡءَانًا عَرَبِيّٗا وَصَرَّفۡنَا فِيهِ مِنَ ٱلۡوَعِيدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ أَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرٗا (١١٣)	اور اس طرح ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا اور اس میں ہم نے مختلف طریقوں سے تنبیہ بیان کی شاید وہ ڈریں یا وہ اپنے لئے (قائمؑ اور سفیانی کا) ذکر کریں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّ ۗ وَلَا تَعۡجَلۡ بِٱلۡقُرۡءَانِ مِن قَبۡلِ أَن يُقۡضَىٰٓ إِلَيۡكَ وَحۡيُهُۥ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدۡنِي عِلۡمًا (١١٤)	پس اعلیٰ ہے اللہ بادشاہِ حقیقی، اور قرآن کے ساتھ عجلت نہ کرو اس سے قبل کہ تمہاری طرف اس کی وحی پوری کی جائے اور کہو اے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔
وَلَقَدۡ عَهِدۡنَآ إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبۡلُ فَنَسِيَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهُۥ عَزۡمًا (١١٥)	اور تحقیق ہم نے اس سے قبل آدمؑ کو (محمدؐ سے مہدیؑ تک کی ولایت کے اقرار کا) حکم دیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا (لہذا وہ اولی العزم نہ بنا)۔
وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ (١١٦)	اور جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے؛ اس نے انکار کر دیا۔
فَقُلۡنَا يَٰٓـَٔادَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوّٞ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ ٱلۡجَنَّةِ فَتَشۡقَىٰٓ (١١٧)	تو ہم نے کہا اے آدمؑ بیشک یہ تمہارا اور تمہاری زوجہ کا دشمن ہے پس وہ تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ۔
إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعۡرَىٰ (١١٨)	بیشک تمہارے لئے ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے ہو اور نہ ننگے۔
وَأَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُاْ فِيهَا وَلَا تَضۡحَىٰ (١١٩)	اور بیشک اس میں نہ تمہیں پیاس لگتی ہے اور نہ تمہیں دھوپ لگتی ہے۔
فَوَسۡوَسَ إِلَيۡهِ ٱلشَّيۡطَٰنُ قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ هَلۡ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ ٱلۡخُلۡدِ وَمُلۡكٖ لَّا يَبۡلَىٰ (١٢٠)	پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا، اس نے کہا اے آدمؑ کیا میں تمہیں پتہ بتاؤں ہمیشہ رہنے والے شجرہ اور لازوال بادشاہت کا۔
فَأَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡهِمَا مِن وَرَقِ ٱلۡجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ (١٢١)	پھر ان دونوں نے اس سے کھالیا تو ان کی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنا شروع ہو گئے، اور آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی (یعنی گناہ نہیں بلکہ ترکِ اولیٰ کیا) تو وہ اغوا ہو (یعنی پھسل) گیا۔
ثُمَّ ٱجۡتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدَىٰ (١٢٢)	پھر اس کے رب نے اسے منتخب کیا تو اس پر توجہ کی اور ھدایت فرمائی۔
قَالَ ٱهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيعَۢا ۖ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوّٞ ۖ فَإِمَّا يَأۡتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدٗى فَمَنِ ٱتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقَىٰ (١٢٣)	اللہ نے کہا تم سب یہاں سے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، پس تمہارے پاس میری طرف سے ھدایت آئے تو جو میری ھدایت (آئمہؑ) کا اتباع کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ وہ مصیبت میں پڑے گا۔
وَمَنۡ أَعۡرَضَ عَن ذِكۡرِي فَإِنَّ لَهُۥ مَعِيشَةٗ ضَنكٗا وَنَحۡشُرُهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ أَعۡمَىٰ (١٢٤)	اور جو میرے ذکر (ولایتِ علیؑ) سے منہ موڑے گا تو یقیناً اس کیلئے زندگی تنگ ہو گی اور ہم اسے قیامت کے دن (آنکھوں سے) اندھا محشور کریں گے۔
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِيٓ أَعۡمَىٰ وَقَدۡ كُنتُ بَصِيرٗا (١٢٥)	وہ کہے گا اے رب تو نے مجھے اندھا کیوں محشور کیا جبکہ میں (دنیا میں) بصارت والا تھا (مگر دل ولایتِ علیؑ سے اندھا تھا)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ ءَايَٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ ٱلْيَوْمَ تُنسَىٰ (١٢٦)	اللہ کہے گا جس طرح تیرے پاس ہماری آیات (آئمہؑ طاہرین) آئیں تو تم نے انہیں بُھلا (ترک کر) دیا، اور اسی طرح آج تو بُھلایا جارہا ہے (یعنی دوزخ میں ترک کیا جارہا ہے)۔
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنۢ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ۚ وَلَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰٓ (١٢٧)	اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں جو حد سے گذر جائے اور وہ اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے (یعنی ولایتِ علیؑ میں غیر معصوم کی ولایت شریک کرے)؛ اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ شدید اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔
أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ ٱلْقُرُونِ يَمْشُونَ فِى مَسَٰكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِى ٱلنُّهَىٰ (١٢٨)	کیا پھر ان کو کوئی ہدایت نہ ملی (واضح نہ ہوا) کہ ہم نے ان سے قبل کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر دیا جن کی بستیوں میں وہ چلتے پھرتے ہیں؛ بیشک اس میں عقل کی انتہا والوں (معصومینؑ) کیلئے آیات ہیں (یعنی قرآن میں معصومینؑ کا ہی ذکر ہے)۔
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى (١٢٩)	اور اگر تیرے رب کی طرف سے بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو (اب تک عذاب) یقیناً لازم ہو چکا ہوتا اور (اگر نہ ہوتی) مقررہ مدت۔
فَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ ٱلشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ ءَانَآئِ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ ٱلنَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ (١٣٠)	پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے، اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کرو اور دن کے اطراف پر شاید کہ تم راضی ہو جاؤ۔
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ (١٣١)	اور اپنی آنکھیں اُٹھا کر نہ دیکھنا اس مال متاع کی طرف جو ہم نے ان میں مختلف قسم کے لوگوں کو دیا ہے دنیا کی زندگی کی خوبصورت چمک، تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں؛ اور تیرے رب کا رزق بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔
وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَٱلْعَٰقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ (١٣٢)	اور اپنے گھر والوں کو صلاۃ کا امر کرو اور اس پر ثابت قدم رہو؛ ہم تم سے رزق نہیں مانگتے؛ ہم تمہیں رزق دیتے ہیں؛ اور عاقبت تقویٰ کیلئے ہے۔
وَقَالُوا۟ لَوْلَا يَأْتِينَا بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِى ٱلصُّحُفِ ٱلْأُولَىٰ (١٣٣)	اور وہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں لایا؛ کیا ان کے پاس واضح بیان نہیں آیا جو پہلے صحیفوں میں ہے۔
وَلَوْ أَنَّآ أَهْلَكْنَٰهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِۦ لَقَالُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ (١٣٤)	اور اگر ہم اسؐ کے آنے سے پہلے ہی ان کو کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کا اتباع کرتے اس سے قبل کہ ہم ذلیل و رسوا ہوتے۔
قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا۟ ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَٰبُ ٱلصِّرَٰطِ ٱلسَّوِىِّ وَمَنِ ٱهْتَدَىٰ (١٣٥)	کہہ دو ہر ایک منتظر ہے پس تم بھی انتظار کرو، پھر عنقریب تم جان لوگے کہ کون صراطِ مستقیم (مولا علیؑ) کے اصحاب ہیں اور کون ہدایت یافتہ (اہلبیتؑ کی ولایت پر) ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ الانبیاء	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِي غَفۡلَةٖ مُّعۡرِضُونَ (١)	لوگوں کیلئے ان کا (وقتِ) حساب قریب آگیا ہے اور وہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔
مَا يَأۡتِيهِم مِّن ذِكۡرٖ مِّن رَّبِّهِم مُّحۡدَثٍ إِلَّا ٱسۡتَمَعُوهُ وَهُمۡ يَلۡعَبُونَ (٢)	نہیں آتا ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نیا ذکر مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔
لَاهِيَةٗ قُلُوبُهُمۡۗ وَأَسَرُّواْ ٱلنَّجۡوَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ هَلۡ هَٰذَآ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡۖ أَفَتَأۡتُونَ ٱلسِّحۡرَ وَأَنتُمۡ تُبۡصِرُونَ (٣)	ان کے قلوب غافل ہیں؛ اور وہ رازداری سے سرگوشیاں کرتے ہیں، جن لوگوں نے (آلِ محمدؑ کے حق پر) ظلم کیا ہے، (کہتے ہیں) یہ نہیں مگر تم جیسا بشر، کیا پھر بھی تم جادو میں آجاؤ گے جبکہ تم دیکھ رہے ہو۔
قَالَ رَبِّي يَعۡلَمُ ٱلۡقَوۡلَ فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٤)	اسؑ نے کہا میرا رب آسمان اور زمین میں ہر قول (کہی جانے والی بات) کو جانتا ہے اور وہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
بَلۡ قَالُوٓاْ أَضۡغَٰثُ أَحۡلَٰمِۭ بَلِ ٱفۡتَرَىٰهُ بَلۡ هُوَ شَاعِرٞ فَلۡيَأۡتِنَا بِـَٔايَةٖ كَمَآ أُرۡسِلَ ٱلۡأَوَّلُونَ (٥)	بلکہ وہ کہتے ہیں مبہم خواب بلکہ اس نے خود اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے، ورنہ ہمارے پاس کوئی آیت لائے جیسے پہلوں کو بھیجا گیا تھا۔
مَآ ءَامَنَتۡ قَبۡلَهُم مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَآۖ أَفَهُمۡ يُؤۡمِنُونَ (٦)	ان سے قبل کوئی بستی بھی جسے ہم نے ہلاک کیا ایمان نہ لائی، کیا پھر یہ ایمان لائیں گے۔
وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِمۡۖ فَسۡـَٔلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ إِن كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ (٧)	اور نہیں بھیجا ہم نے تمؐ سے قبل مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے، پس پوچھ لو اہلِ ذکر (آلِ محمدؑ) سے اگر تم نہیں جانتے۔
وَمَا جَعَلۡنَٰهُمۡ جَسَدٗا لَّا يَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَمَا كَانُواْ خَٰلِدِينَ (٨)	اور ہم نے ان کا ایسا جسد نہیں بنایا کہ وہ طعام نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔
ثُمَّ صَدَقۡنَٰهُمُ ٱلۡوَعۡدَ فَأَنجَيۡنَٰهُمۡ وَمَن نَّشَآءُ وَأَهۡلَكۡنَا ٱلۡمُسۡرِفِينَ (٩)	پھر ہم نے ان کا وعدہ سچا کر دیا تو ہم نے انہیں اور جس کو ہم چاہتے تھے نجات دی اور ہم نے حد سے گذر جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔
لَقَدۡ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكُمۡ كِتَٰبٗا فِيهِ ذِكۡرُكُمۡۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (١٠)	تحقیق ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔
وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِن قَرۡيَةٖ كَانَتۡ ظَالِمَةٗ وَأَنشَأۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا ءَاخَرِينَ (١١)	اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو جو ظالم تھیں مسمار کر دیا اور ہم نے ان کے بعد نئے سرے سے دوسری قوم کو پیدا کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَمَّآ أَحَسُّواْ بَأۡسَنَآ إِذَا هُم مِّنۡهَا يَرۡكُضُونَ (١٢)	پھر جب انہیں ہمارا عذاب محسوس ہوا تو یکایک وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔
لَا تَرۡكُضُواْ وَٱرۡجِعُوٓاْ إِلَىٰ مَآ أُتۡرِفۡتُمۡ فِيهِ وَمَسَٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُونَ (١٣)	(کہا گیا) بھاگو نہیں اور اس کی طرف واپس آجاؤ جس میں تم عیش کرتے تھے اور اپنی رہائش گاہوں (کی طرف) شاید کہ تم سے پوچھا جائے۔
قَالُواْ يَٰوَيۡلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ (١٤)	انہوں نے کہا ہائے ہماری تباہی بیشک ہم ظالم تھے۔
فَمَا زَالَت تِّلۡكَ دَعۡوَىٰهُمۡ حَتَّىٰ جَعَلۡنَٰهُمۡ حَصِيدًا خَٰمِدِينَ (١٥)	پس ان کا یہ دعویٰ (اعتراف) ختم نہ ہوا حتیٰ کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی فصل بنا دیا بُجھ کر فنا شدہ۔
وَمَا خَلَقۡنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لَٰعِبِينَ (١٦)	اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے خلق نہیں کیا۔
لَوۡ أَرَدۡنَآ أَن نَّتَّخِذَ لَهۡوًا لَّٱتَّخَذۡنَٰهُ مِن لَّدُنَّآ إِن كُنَّا فَٰعِلِينَ (١٧)	اگر ہم ارادہ کرتے کہ ہم کوئی کھیل بنائیں تو ہم اسے اپنے پاس سے بنا لیتے، ہم ایسا کرنے والے نہیں تھے۔
بَلۡ نَقۡذِفُ بِٱلۡحَقِّ عَلَى ٱلۡبَٰطِلِ فَيَدۡمَغُهُۥ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٞۚ وَلَكُمُ ٱلۡوَيۡلُ مِمَّا تَصِفُونَ (١٨)	بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر (چوٹ) مارتے ہیں تو وہ اس کا دماغ پھوڑ دیتا ہے تو یکایک وہ فنا ہو جاتا ہے؛ اور تمہارے لئے تباہی ہے (ان باتوں) کی وجہ سے جو تم بیان کرتے ہو۔
وَلَهُۥ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَمَنۡ عِندَهُۥ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِهِۦ وَلَا يَسۡتَحۡسِرُونَ (١٩)	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔
يُسَبِّحُونَ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ لَا يَفۡتُرُونَ (٢٠)	وہ رات اور دن تسبیح کرتے رہتے ہیں وہ سست پڑ کر وقفہ نہیں ڈالتے۔
أَمِ ٱتَّخَذُوٓاْ ءَالِهَةٗ مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ هُمۡ يُنشِرُونَ (٢١)	کیا انہوں نے زمین میں معبود بنا لئے ہیں جو (مردوں کو زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کرتے ہیں۔
لَوۡ كَانَ فِيهِمَآ ءَالِهَةٌ إِلَّا ٱللَّهُ لَفَسَدَتَاۚ فَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُونَ (٢٢)	اگر ان (آسمان و زمین) دونوں میں اللہ کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو ان میں ضرور فساد برپا ہوتا، پس اللہ عرش کا رب منزہ ہے ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔
لَا يُسۡـَٔلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡـَٔلُونَ (٢٣)	اس سے نہیں پوچھا جا سکتا اس کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان (مخلوقات) سے پوچھا جائے گا۔
أَمِ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةٗۖ قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَٰنَكُمۡۖ هَٰذَا ذِكۡرُ مَن مَّعِيَ وَذِكۡرُ مَن قَبۡلِيۗ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ٱلۡحَقَّۖ فَهُم مُّعۡرِضُونَ (٢٤)	کیا انہوں نے اس کے علاوہ معبود بنا لئے ہیں؛ کہہ دو تم اپنی برھان (ناقابل تردید دلیل) لاؤ، یہ (قرآن) ذکر ہے (علیؑ کا) جو میرے ساتھ ہے اور ذکر ہے (انبیاء واوصیاء کا) جو میرے قبل تھے؛ لیکن ان کی اکثریت حق کو نہیں جانتی، تو وہ منہ موڑتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيٓ إِلَيۡهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدُونِ (٢٥)	اور ہم نے تم سے قبل کوئی رسول نہیں بھیجا سوائے اس کے کہ ہم نے اس کی طرف یہی وحی کی بیشک میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔
وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَلَدٗاۗ سُبۡحَٰنَهُۥۚ بَلۡ عِبَادٞ مُّكۡرَمُونَ (٢٦)	اور انہوں نے کہا رحمان نے کوئی بیٹا بنالیا ہے وہ منزہ ہے؛ بلکہ وہ تو مکرم بندے ہیں۔
لَا يَسۡبِقُونَهُۥ بِٱلۡقَوۡلِ وَهُم بِأَمۡرِهِۦ يَعۡمَلُونَ (٢٧)	وہ اس سے قول میں سبقت نہیں کرتے اور وہ اس کے امر پر عمل کرتے ہیں۔
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ٱرۡتَضَىٰ وَهُم مِّنۡ خَشۡيَتِهِۦ مُشۡفِقُونَ (٢٨)	وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر جس کیلئے وہ راضی ہو اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے ہیں۔
۞ وَمَن يَقُلۡ مِنۡهُمۡ إِنِّيٓ إِلَٰهٞ مِّن دُونِهِۦ فَذَٰلِكَ نَجۡزِيهِ جَهَنَّمَۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلظَّٰلِمِينَ (٢٩)	اور جو ان میں سے کہے کہ بیشک میں اس کے علاوہ معبود ہوں (یعنی جس کا زعم ہو کہ وہ امام ہے اور وہ امام نہ ہو) تو اس کیلئے ہم اسے جہنم کی جزا دیں گے؛ اس طرح ہم ظالموں کو جزا دیتے ہیں۔
أَوَلَمۡ يَرَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَنَّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقٗا فَفَتَقۡنَٰهُمَاۖ وَجَعَلۡنَا مِنَ ٱلۡمَآءِ كُلَّ شَيۡءٍ حَيٍّۚ أَفَلَا يُؤۡمِنُونَ (٣٠)	کیا وہ نہیں دیکھتے جنہوں نے کفر کیا ہے بیشک سماوات اور زمین ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا؛ پھر ہم نے پانی سے ہر زندہ شئی کو بنایا؛ کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔
وَجَعَلۡنَا فِي ٱلۡأَرۡضِ رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمۡ وَجَعَلۡنَا فِيهَا فِجَاجٗا سُبُلٗا لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُونَ (٣١)	اور ہم نے زمین میں مضبوط پہاڑ بنا دیئے تا کہ انہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے، اور ہم نے اس میں کشادہ وادیوں کے راستے بنائے شاید کہ وہ ہدایت پائیں۔
وَجَعَلۡنَا ٱلسَّمَآءَ سَقۡفٗا مَّحۡفُوظٗاۖ وَهُمۡ عَنۡ ءَايَٰتِهَا مُعۡرِضُونَ (٣٢)	اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا، اور وہ اس کی آیات سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔
وَهُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَۖ كُلّٞ فِي فَلَكٖ يَسۡبَحُونَ (٣٣)	اور وہ وہی ہے جس نے لیل و نہار اور شمس و قمر کو خلق کیا؛ سب (اجرام فلکی اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔
وَمَا جَعَلۡنَا لِبَشَرٖ مِّن قَبۡلِكَ ٱلۡخُلۡدَۖ أَفَإِيْن مِّتَّ فَهُمُ ٱلۡخَٰلِدُونَ (٣٤)	اور ہم نے تم سے پہلے کسی بشر کو ابدی نہیں بنایا؛ کیا پھر اگر تم فوت ہو جاؤ تو وہ ہمیشہ رہیں گے (یعنی اگر ظالم محمدؐ و آلِ محمدؑ کو شہید کر دیں تو کیا ظالم باقی رہیں گے)؟
كُلُّ نَفۡسٖ ذَآئِقَةُ ٱلۡمَوۡتِۗ وَنَبۡلُوكُم بِٱلشَّرِّ وَٱلۡخَيۡرِ فِتۡنَةٗۖ وَإِلَيۡنَا تُرۡجَعُونَ (٣٥)	ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے؛ اور ہم تمہیں شر (مرض و غربت) اور خیر (صحت و دولت) کے ذریعے آزماتے ہیں بطور آزمائش؛ اور ہماری طرف تمہیں واپس لایا جائے گا۔
وَإِذَا رَءَاكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا ٱلَّذِي يَذۡكُرُ ءَالِهَتَكُمۡ وَهُم بِذِكۡرِ ٱلرَّحۡمَٰنِ هُمۡ كَٰفِرُونَ (٣٦)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے جب تمہیں دیکھتے ہیں تو وہ تمہیں نہیں لیتے مگر مذاق میں؛ کیا یہ وہ ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمان کے ذکر کے کافر ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خُلِقَ ٱلۡإِنسَٰنُ مِنۡ عَجَلٍۚ سَأُوْرِيكُمۡ ءَايَٰتِي فَلَا تَسۡتَعۡجِلُونِ (٣٧)	انسان جلد بازی سے بنایا گیا ہے؛ میں تمہیں اپنی آیات دکھاؤں گا پس تم عجلت نہ کرو۔
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٣٨)	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو۔
لَوۡ يَعۡلَمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ ٱلنَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنصَرُونَ (٣٩)	کاش جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ جان لیتے جب وہ اپنے چہروں سے نار کو نہ روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی نصرت کی جا سکے گی۔
بَلۡ تَأۡتِيهِم بَغۡتَةٗ فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ (٤٠)	بلکہ وہ ان پر اچانک آئے گی تو ان کو مبہوت کردے گی پس وہ اس کو دفع کرنے کی استطاعت نہیں رکھیں گے اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔
وَلَقَدِ ٱسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٖ مِّن قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِٱلَّذِينَ سَخِرُواْ مِنۡهُم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٤١)	اور تحقیق تم سے قبل بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے تو جن لوگوں نے ان کا تمسخر اڑایا ان کو اسی چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔
قُلۡ مَن يَكۡلَؤُكُم بِٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ مِنَ ٱلرَّحۡمَٰنِۚ بَلۡ هُمۡ عَن ذِكۡرِ رَبِّهِم مُّعۡرِضُونَ (٤٢)	کہہ دو کون ہے جو تمہیں لیل و نہار میں رحمان سے بچا سکتا ہے؛ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔
أَمۡ لَهُمۡ ءَالِهَةٞ تَمۡنَعُهُم مِّن دُونِنَاۚ لَا يَسۡتَطِيعُونَ نَصۡرَ أَنفُسِهِمۡ وَلَا هُم مِّنَّا يُصۡحَبُونَ (٤٣)	یا ان کے ایسے معبود ہیں جو ان کو ہمارے علاوہ بچا سکتے ہیں؛ وہ تو اپنے نفسوں کی نصرت کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ ان کو ہماری طرف سے ساتھ ملے گا۔
بَلۡ مَتَّعۡنَا هَٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمۡ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيۡهِمُ ٱلۡعُمُرُۗ أَفَلَا يَرَوۡنَ أَنَّا نَأۡتِي ٱلۡأَرۡضَ نَنقُصُهَا مِنۡ أَطۡرَافِهَآۚ أَفَهُمُ ٱلۡغَٰلِبُونَ (٤٤)	بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو مال متاع دیا حتیٰ کہ ان کی عمریں لمبی ہوگئیں؛ کیا پھر وہ نہیں دیکھتے بیشک ہم زمین کو اس کی اطراف سے کم کر رہے ہیں؛ کیا پھر وہ غالب ہو جائیں گے؟
قُلۡ إِنَّمَآ أُنذِرُكُم بِٱلۡوَحۡيِۚ وَلَا يَسۡمَعُ ٱلصُّمُّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ (٤٥)	کہہ دو کہ میں تو وحی کے ساتھ تمہیں صرف خبردار کر رہا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جبکہ ان کو خبردار کیا جائے۔
وَلَئِن مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٞ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَٰوَيۡلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ (٤٦)	اور اگر تیرے رب کے عذاب کی ایک پھونک بھی انہیں چھو جائے تو وہ ضرور کہیں گے ہائے ہماری تباہی بیشک ہم ہی ظالم تھے۔
وَنَضَعُ ٱلۡمَوَٰزِينَ ٱلۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٞ شَيۡـٔٗاۖ وَإِن كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٖ مِّنۡ خَرۡدَلٍ أَتَيۡنَا بِهَاۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَٰسِبِينَ (٤٧)	اور یوم قیامت ہم صحیح تولنے والے میزان (امیر المؤمنینؑ و آئمہؑ) رکھ دیں گے پھر کسی نفس پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا؛ اور اگر رائی کے دانے کے وزن کے برابر بھی (کوئی عمل) ہوگا تو ہم اسے (جزا کیلئے) لے آئیں گے؛ اور حساب لینے والے ہم کافی ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَـٰرُونَ ٱلْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ (٤٨)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ اور ھارونؑ کو فرقان اور روشنی اور ذکر متقین کیلئے عطا کیا۔
ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ وَهُم مِّنَ ٱلسَّاعَةِ مُشْفِقُونَ (٤٩)	جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے خوف سے دبتے ہیں اور وہ ساعت سے ڈرتے ہیں۔
وَهَـٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَـٰهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ (٥٠)	اور یہ مبارک ذکر ہم نے اسے نازل کیا ہے؛ کیا پھر تم اس کے منکر ہو۔
۞ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَآ إِبْرَٰهِيمَ رُشْدَهُۥ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِۦ عَـٰلِمِينَ (٥١)	اور تحقیق ہم نے اس سے قبل ابراھیمؑ کو اس کی دانش مندی عطا کی تھی اور ہم اس کو خوب جانتے تھے۔
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا هَـٰذِهِ ٱلتَّمَاثِيلُ ٱلَّتِىٓ أَنتُمْ لَهَا عَـٰكِفُونَ (٥٢)	جب اس نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا یہ مجسمے کیسے ہیں جن کیلئے تم اعتکاف میں ہو۔
قَالُوا۟ وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا لَهَا عَـٰبِدِينَ (٥٣)	انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کا عبادت گذار پایا۔
قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُمْ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ (٥٤)	اس نے کہا تحقیق تم سب تم اور تمارے باپ دادا کھلی گمراہی میں ہو۔
قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا بِٱلْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ ٱللَّـٰعِبِينَ (٥٥)	انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس حق کے ساتھ آئے ہو یا تم کھیلنے والوں میں سے ہو۔
قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ٱلَّذِى فَطَرَهُنَّ وَأَنَا۠ عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ ٱلشَّـٰهِدِينَ (٥٦)	اس نے کہا بلکہ تمہارا رب وہ رب ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کیا، اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔
وَتَٱللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَـٰمَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا۟ مُدْبِرِينَ (٥٧)	اور اللہ کی قسم میں تمہارے اصنام کیلئے ضرور تدبیر کروں گا بعد اس کے کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔
فَجَعَلَهُمْ جُذَٰذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ (٥٨)	پس اس نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ان کے بڑے (صنم) کے سوا تا کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔
قَالُوا۟ مَن فَعَلَ هَـٰذَا بِـَٔالِهَتِنَآ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٥٩)	انہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کس نے کیا ہے بیشک وہ ظالموں میں سے ہے۔
قَالُوا۟ سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُۥٓ إِبْرَٰهِيمُ (٦٠)	انہوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراھیمؑ کہا جاتا ہے۔
قَالُوا۟ فَأْتُوا۟ بِهِۦ عَلَىٰٓ أَعْيُنِ ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ (٦١)	انہوں نے کہا پھر اس کو لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواہی دیں۔
قَالُوٓا۟ ءَأَنتَ فَعَلْتَ هَـٰذَا بِـَٔالِهَتِنَا يَـٰٓإِبْرَٰهِيمُ (٦٢)	انہوں نے کہا اے ابراھیمؑ کیا تم ہو جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے۔
قَالَ بَلْ فَعَلَهُۥ كَبِيرُهُمْ هَـٰذَا فَسْـَٔلُوهُمْ إِن كَانُوا۟ يَنطِقُونَ (٦٣)	اس نے (اصلاح کے ارادے سے) کہا بلکہ اس کام کو ان کے اس بڑے نے کیا ہے تو انہیں سے پوچھو اگر وہ بولتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَرَجَعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ فَقَالُوٓاْ إِنَّكُمۡ أَنتُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ (٦٤)	پس انہوں نے اپنے نفسوں (دلوں) سے رجوع کیا تو انہوں نے کہا بیشک تم ہی ظالم لوگ ہو۔
ثُمَّ نُكِسُواْ عَلَىٰ رُءُوسِهِمۡ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هَـٰٓؤُلَآءِ يَنطِقُونَ (٦٥)	پھر انہوں نے اپنے سروں کو جھکا لیا (اور کہا) تحقیق تم جانتے ہو کہ یہ نہیں بولتے۔
قَالَ أَفَتَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمۡ شَيۡـًٔا وَلَا يَضُرُّكُمۡ (٦٦)	اس نے کہا کیا پھر تم اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہو جو تم کو کچھ نفع نہیں دے سکتے اور نہ تمہیں ضرر دے سکتے ہیں۔
أُفٍّ لَّكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (٦٧)	تف ہے تمہارے لئے اور ان معبودوں کیلئے جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔
قَالُواْ حَرِّقُوهُ وَٱنصُرُوٓاْ ءَالِهَتَكُمۡ إِن كُنتُمۡ فَـٰعِلِينَ (٦٨)	انہوں نے کہا اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی نصرت کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔
قُلۡنَا يَـٰنَارُ كُونِى بَرۡدًا وَسَلَـٰمًا عَلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ (٦٩)	ہم نے کہا اے نار ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی ابراھیمؑ پر۔
وَأَرَادُواْ بِهِۦ كَيۡدًا فَجَعَلۡنَـٰهُمُ ٱلۡأَخۡسَرِينَ (٧٠)	اور انہوں نے اس کیلئے تدبیر کا ارادہ کیا تھا تو ہم نے انہیں زیادہ خسارہ پانے والا بنا دیا۔
وَنَجَّيۡنَـٰهُ وَلُوطًا إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ٱلَّتِى بَـٰرَكۡنَا فِيهَا لِلۡعَـٰلَمِينَ (٧١)	اور ہم نے اسے اور لوطؑ کو نجات دی اس سرزمین کی طرف جس میں ہم نے عالمین کیلئے برکتیں رکھی ہیں۔
وَوَهَبۡنَا لَهُۥٓ إِسۡحَـٰقَ وَيَعۡقُوبَ نَافِلَةًۖ وَكُلًّا جَعَلۡنَا صَـٰلِحِينَ (٧٢)	اور ہم نے اسے اسحٰقؑ عطا کیا اور یعقوبؑ اس پر مزید؛ اور ہم نے ہر ایک کو صالح بنایا۔
وَجَعَلۡنَـٰهُمۡ أَئِمَّةً يَهۡدُونَ بِأَمۡرِنَا وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡهِمۡ فِعۡلَ ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَإِقَامَ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءَ ٱلزَّكَوٰةِۖ وَكَانُواْ لَنَا عَـٰبِدِينَ (٧٣)	اور ہم نے انہیں امام بنایا جو ہمارے امر سے ھدایت کرتے تھے اور ہم نے انہیں نیک کاموں کے کرنے کی اور صلاۃ قائم کرنے کی اور زکاۃ دینے کی وحی کی تھی اور وہ ہمارے عبادت گذار تھے۔
وَلُوطًا ءَاتَيۡنَـٰهُ حُكۡمًا وَعِلۡمًا وَنَجَّيۡنَـٰهُ مِنَ ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلَّتِى كَانَت تَّعۡمَلُ ٱلۡخَبَـٰٓئِثَۗ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمَ سَوۡءٍ فَـٰسِقِينَ (٧٤)	اور لوطؑ ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا اور اسے اس بستی سے نجات دی جو خبیث کام کرتی تھی؛ بیشک وہ لوگ بُری فاسق قوم تھے۔
وَأَدۡخَلۡنَـٰهُ فِى رَحۡمَتِنَآۖ إِنَّهُۥ مِنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ (٧٥)	اور ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں داخل کیا؛ بیشک وہ صالحین میں سے تھا۔
وَنُوحًا إِذۡ نَادَىٰ مِن قَبۡلُ فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ فَنَجَّيۡنَـٰهُ وَأَهۡلَهُۥ مِنَ ٱلۡكَرۡبِ ٱلۡعَظِيمِ (٧٦)	اور نوحؑ (کو بھی) جب اس سے قبل اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا مستجاب کی تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو کربِ عظیم سے نجات دی۔
وَنَصَرۡنَـٰهُ مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَآۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمَ سَوۡءٍ فَأَغۡرَقۡنَـٰهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٧٧)	اور اس کی نصرت کی اس قوم کے مقابلے میں جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی؛ بیشک وہ بہت بُری قوم تھی تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَدَاوُ ۥدَ وَسُلَيۡمَٰنَ إِذۡ يَحۡكُمَانِ فِي ٱلۡحَرۡثِ إِذۡ نَفَشَتۡ فِيهِ غَنَمُ ٱلۡقَوۡمِ وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شَٰهِدِينَ (٧٨)	اور داؤدؑ اور سلیمانؑ جب وہ دونوں ایک کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں لوگوں کی بھیڑ بکریاں چَر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔
فَفَهَّمۡنَٰهَا سُلَيۡمَٰنَۚ وَكُلًّا ءَاتَيۡنَا حُكۡمًا وَعِلۡمًاۚ وَسَخَّرۡنَا مَعَ دَاوُ ۥدَ ٱلۡجِبَالَ يُسَبِّحۡنَ وَٱلطَّيۡرَۚ وَكُنَّا فَٰعِلِينَ (٧٩)	تو ہم نے سلیمانؑ کو سمجھا دیا، اور ہم نے ہر ایک کو قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا، اور داؤدؑ کے ساتھ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا تھا جو تسبیح کرتے تھے؛ اور ہم یہ کام کرنے والے تھے۔
وَعَلَّمۡنَٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمۡ لِتُحۡصِنَكُم مِّنۢ بَأۡسِكُمۡۖ فَهَلۡ أَنتُمۡ شَٰكِرُونَ (٨٠)	اور ہم نے تمہارے لئے اسے ایسے لباسوں کی صنعت کاری کی تعلیم دی جو تمہیں تمہاری جنگ میں بچائیں، پھر کیا تم شکر گزار ہو۔
وَلِسُلَيۡمَٰنَ ٱلرِّيحَ عَاصِفَةً تَجۡرِي بِأَمۡرِهِۦٓ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَاۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيۡءٍ عَٰلِمِينَ (٨١)	اور سلیمانؑ کیلئے تیز ہوا (کو مسخر کیا) جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں؛ اور ہم ہمیشہ سے ہر شئ کے عالم ہیں۔
وَمِنَ ٱلشَّيَٰطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُۥ وَيَعۡمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَۖ وَكُنَّا لَهُمۡ حَٰفِظِينَ (٨٢)	اور شیاطین (جنوں) میں سے بھی تھے جو اس کیلئے غوطے لگاتے تھے اور وہ اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے، اور ہم ان کے نگران تھے۔
۞ وَأَيُّوبَ إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّي مَسَّنِيَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ (٨٣)	اور ایوبؑ جب اس نے اپنے رب کو ندا دی بیشک مجھے ضرر چھو گیا ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ فَكَشَفۡنَا مَا بِهِۦ مِن ضُرٍّۖ وَءَاتَيۡنَٰهُ أَهۡلَهُۥ وَمِثۡلَهُم مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِندِنَا وَذِكۡرَىٰ لِلۡعَٰبِدِينَ (٨٤)	تو ہم نے اس کی دعا مستجاب کی اور جو تکلیف اسے تھی اس کو ہم نے دور کیا اور ہم نے اسے اس کے اہل و عیال دیئے اور ان کے ساتھ ان کی مثل اور بھی، اپنے پاس سے رحمت کے طور پر اور عبادت گذاروں کیلئے سبق۔
وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِدۡرِيسَ وَذَا ٱلۡكِفۡلِۖ كُلّٞ مِّنَ ٱلصَّٰبِرِينَ (٨٥)	اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ سب صابرین میں سے تھے۔
وَأَدۡخَلۡنَٰهُمۡ فِي رَحۡمَتِنَآۖ إِنَّهُم مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (٨٦)	اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا؛ بیشک وہ صالحین میں سے تھے۔
وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادَىٰ فِي ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (٨٧)	اور مچھلی والا (یونسؑ) جب وہ غضبناک ہو کر چلا گیا تو اس نے ظن کیا (سمجھا) کہ ہم اس پر قدرت نہیں رکھتے، پھر اس نے تاریکیوں میں پکارا کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو منزہ ہے، بیشک میں ظالمین میں سے ہوں۔
فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَنَجَّيۡنَٰهُ مِنَ ٱلۡغَمِّۚ وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِي ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٨٨)	پس ہم نے اس کی دعا مستجاب کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی؛ اور اس طرح ہم مؤمنین کو نجات دیتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ رَبِّ لَا تَذَرْنِى فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْوَٰرِثِينَ (٨٩)	اور زکریاؑ جب اس نے اپنے رب کو ندا دی اے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔
فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ وَوَهَبْنَا لَهُۥ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُۥ زَوْجَهُۥٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ يُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْخَيْرَٰتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا۟ لَنَا خَٰشِعِينَ (٩٠)	پس ہم نے اس کی دعا مستجاب کی، اور ہم نے اسے یحییٰؑ عطا کیا اور اس کی زوجہ کو اس کیلئے صحیح کر دیا؛ بیشک وہ خیرات میں سرعت کرنے والے تھے اور وہ ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے؛ اور وہ ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے۔
وَٱلَّتِىٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَٰهَا وَٱبْنَهَآ ءَايَةً لِّلْعَٰلَمِينَ (٩١)	اور وہ (خاتون) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح میں سے پھونک دیا اور ہم نے اس کے بیٹے کو عالمین کیلئے آیت بنا دیا۔
إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمْ فَٱعْبُدُونِ (٩٢)	بیشک یہ تمہاری امت واحد ہی امت ہے، اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری عبادت کرو۔
وَتَقَطَّعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَٰجِعُونَ (٩٣)	اور انہوں نے آپس میں اپنے امر (دین) کو قطع (ٹکڑے ٹکڑے) کر لیا؛ سب ہمارے طرف پلٹنے والے ہیں۔
فَمَن يَعْمَلْ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِۦ وَإِنَّا لَهُۥ كَٰتِبُونَ (٩٤)	پس جو صالح اعمال میں سے کرے گا اور ہو وہ مومن تو اس کی سعی کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور بیشک ہم اس کیلئے لکھنے والے ہیں۔
وَحَرَٰمٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَٰهَآ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (٩٥)	اور اس بستی پر حرام ہے جس کو ہم نے ہلاک کر دیا بیشک وہ (رجعت میں) واپس نہیں آئیں گے۔
حَتَّىٰٓ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ (٩٦)	حتیٰ کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نیچے دوڑ پڑیں گے (آخری زمانے میں قیامت سے پہلے اور لوگوں کو کھائیں گے)۔
وَٱقْتَرَبَ ٱلْوَعْدُ ٱلْحَقُّ فَإِذَا هِىَ شَٰخِصَةٌ أَبْصَٰرُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يَٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِى غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَٰلِمِينَ (٩٧)	اور وہ برحق وعدہ قریب آ جائے گا تو یکایک ان لوگوں کی آنکھیں جنہوں نے کفر کیا تھا پھٹی رہ جائیں گی؛ (کہیں گے) ہائے ہماری تباہی ہم غفلت میں تھے اس کی طرف سے بلکہ ہم ظالم تھے۔
إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَٰرِدُونَ (٩٨)	بیشک تم اور وہ جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے جہنم کا ایندھن ہو؛ تم اس میں وارد ہونے والے ہو۔
لَوْ كَانَ هَٰٓؤُلَآءِ ءَالِهَةً مَّا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٩٩)	اگر یہ واقعی معبود ہوتے تو اس میں وارد نہ ہوتے؛ اور سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ (١٠٠)	اس میں وہ آہیں بھریں گے اور وہ اس میں کچھ نہیں سنیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ سَبَقَتۡ لَهُم مِّنَّا ٱلۡحُسۡنَىٰٓ أُوْلَـٰٓئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُونَ (١٠١)	بیشک جن لوگوں (یعنی شیعانِ علیؑ) کیلئے ہماری طرف سے بھلائی پہلے سے (طے) ہو چکی ہے وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھیں جائیں گے۔
لَا يَسۡمَعُونَ حَسِيسَهَاۖ وَهُمۡ فِي مَا ٱشۡتَهَتۡ أَنفُسُهُمۡ خَـٰلِدُونَ (١٠٢)	وہ اس کی آہٹ تک نہ سنیں گے، اور وہ ان چیزوں میں جن میں ان کے نفس چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔
لَا يَحۡزُنُهُمُ ٱلۡفَزَعُ ٱلۡأَكۡبَرُ وَتَتَلَقَّىٰهُمُ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةُ هَـٰذَا يَوۡمُكُمُ ٱلَّذِي كُنتُمۡ تُوعَدُونَ (١٠٣)	ان کو بڑی دہشت (کا وقت) غمزدہ نہیں کرے گا (کیونکہ وہ مولا علیؑ کے دامن سے متمسک ہوں گے) اور ملائکہ ان سے ملاقات کریں گے؛ (کہیں گے) یہ تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔
يَوۡمَ نَطۡوِي ٱلسَّمَآءَ كَطَيِّ ٱلسِّجِلِّ لِلۡكُتُبِۚ كَمَا بَدَأۡنَآ أَوَّلَ خَلۡقٖ نُّعِيدُهُۥۚ وَعۡدًا عَلَيۡنَآۚ إِنَّا كُنَّا فَـٰعِلِينَ (١٠٤)	جس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ دیں گے جیسے لکھے ہوئے طومار (لمبا کاغذ) کو لپیٹا جاتا ہے؛ جیسے ہم نے پہلی تخلیق کی ابتداء کی تھی ہم اس کا اعادہ کریں گے؛ یہ وعدہ ہے ہمارے ذمہ؛ بیشک ہم یہ کرنے والے ہیں۔
وَلَقَدۡ كَتَبۡنَا فِي ٱلزَّبُورِ مِنۢ بَعۡدِ ٱلذِّكۡرِ أَنَّ ٱلۡأَرۡضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ ٱلصَّـٰلِحُونَ (١٠٥)	اور تحقیق ہم نے زبور میں ذکر کے بعد لکھ دیا تھا کہ بیشک زمین کو میرے صالح بندے (امام قائمؑ اور معصومینؑ) وراثت میں لیں گے۔
إِنَّ فِي هَـٰذَا لَبَلَـٰغٗا لِّقَوۡمٍ عَـٰبِدِينَ (١٠٦)	بیشک اس میں واقعی پیغام ہے عبادت گذار قوم (شیعانِ اھل بیتؑ) کیلئے۔
وَمَآ أَرۡسَلۡنَـٰكَ إِلَّا رَحۡمَةٗ لِّلۡعَـٰلَمِينَ (١٠٧)	اور ہم نے تمہیں نہیں بھیجا مگر عالمین کیلئے رحمت۔
قُلۡ إِنَّمَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَـٰهُكُمۡ إِلَـٰهٞ وَٰحِدٞۖ فَهَلۡ أَنتُم مُّسۡلِمُونَ (١٠٨)	کہہ دو میری طرف صرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف واحد معبود ہے، پھر کیا تم مسلمان بنتے ہو۔
فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَقُلۡ ءَاذَنتُكُمۡ عَلَىٰ سَوَآءٖۖ وَإِنۡ أَدۡرِيٓ أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٞ مَّا تُوعَدُونَ (١٠٩)	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو کہہ دو میں نے اعلانیہ تم سب کو برابر بتادیا ہے اور مجھے درک نہیں آیا قریب ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
إِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلۡجَهۡرَ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُونَ (١١٠)	بیشک وہ جانتا ہے اونچی آواز میں بات اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔
وَإِنۡ أَدۡرِي لَعَلَّهُۥ فِتۡنَةٞ لَّكُمۡ وَمَتَـٰعٌ إِلَىٰ حِينٖ (١١١)	اور مجھے درک نہیں شاید یہ تمہارے لئے ایک آزمائش ہو اور مال متاع ایک وقت تک کیلئے۔
قَـٰلَ رَبِّ ٱحۡكُم بِٱلۡحَقِّۗ وَرَبُّنَا ٱلرَّحۡمَـٰنُ ٱلۡمُسۡتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ (١١٢)	رسولؐ نے کہا اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کردے؛ اور ہم اپنے رب رحمان سے مدد مانگتے ہیں ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الحَجّ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمۡ ۚ إِنَّ زَلۡزَلَةَ ٱلسَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيمٌ (١)	اے لوگو اپنے رب سے ڈرو، بیشک ساعت کا زلزلہ عظیم شئ ہے۔
يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّآ أَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى ٱلنَّاسَ سُكَـٰرَىٰ وَمَا هُم بِسُكَـٰرَىٰ وَلَـٰكِنَّ عَذَابَ ٱللَّهِ شَدِيدٌ (٢)	جس دن تم دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اس (بچے) سے غافل وہ جائے گی جسے وہ دودھ پلاتی تھی اور ہر حاملہ کو اس کا وضعِ حمل ہو جائے گا اور تم لوگوں کو نشے میں مدہوش (یعنی خوف سے عقل زائل) دیکھو گے حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہو گا۔
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَـٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطَـٰنٍ مَّرِيدٍ (٣)	اور لوگوں میں سے جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش خبیث شیطان کا اتباع کرتے ہیں۔
كُتِبَ عَلَيۡهِ أَنَّهُۥ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُۥ يُضِلُّهُۥ وَيَهۡدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ (٤)	اس پر (فیصلہ) لکھا گیا ہے کہ بیشک جو اسے ولی بنائے گا تو یقیناً وہ اسے گمراہ کرے گا اور وہ اسے جہنم کے عذاب کی طرف ھدایات دے گا۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِن كُنتُمۡ فِى رَيۡبٍ مِّنَ ٱلۡبَعۡثِ فَإِنَّا خَلَقۡنَـٰكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمۡ ۚ وَنُقِرُّ فِى ٱلۡأَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوٓاْ أَشُدَّكُمۡ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ أَرۡذَلِ ٱلۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـًٔا ۚ وَتَرَى ٱلۡأَرۡضَ هَامِدَةً فَإِذَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡهَا ٱلۡمَآءَ ٱهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَأَنۢبَتَتۡ مِن كُلِّ زَوۡجٍۭ بَهِيجٍ (٥)	اے لوگو اگر تم (مرنے کے بعد) اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو بیشک ہم نے تمہیں تراب (مٹی) سے خلق کیا ہے پھر نطفہ سے پھر چمٹنے والے ذرخیز شدہ بیضہ سے پھر جنین سے کامل الصورت اور ناقص الصورت، تاکہ ہم تمہارے لئے واضح کر دیں؛ اور ہم رحموں میں ٹھہراتے ہیں جسے ہم چاہتے ہیں ایک مقررہ مدت تک پھر ہم تمہیں ایک طفل (کی صورت) نکالتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی بلوغت کو پہنچو، اور تم میں سے کسی کو (پہلے) وفات دے دی جاتی ہے اور تم میں سے کوئی پست ترین عمر کی طرف پلٹادیا جاتا ہے تاکہ وہ علم کے بعد کوئی شئ نہ جانے؛ اور تم زمین کو دیکھتے ہو خشک بنجر پھر جب ہم اس پر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ تھرتھراتی ہے اور پھول جاتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡحَقُّ وَأَنَّهُۥ يُحۡىِ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَأَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيرٌ (٦)	یہ اسلئے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بیشک وہ ہر شئ پر قادر ہے۔
وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيهَا وَأَنَّ ٱللَّهَ يَبۡعَثُ مَن فِى ٱلۡقُبُورِ (٧)	اور بیشک ساعت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں، اور بیشک اللہ ان کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَٰبٍ مُّنِيرٍ (٨)	اور لوگوں میں سے کچھ (مولا علیؑ کی ولایت کی مخالفت کی اول بنیاد رکھتے ہوئے) اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم کے اور نہ کوئی ھدایت (ان کے پاس ہے) اور نہ کوئی روشن کتاب۔
ثَانِىَ عِطۡفِهِۦ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ لَهُۥ فِى ٱلدُّنۡيَا خِزۡىٌ ۖ وَنُذِيقُهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ عَذَابَ ٱلۡحَرِيقِ (٩)	ثانی نے غرور سے منہ موڑا تاکہ اللہ کی سبیل سے (یعنی ولایتِ علیؑ سے لوگوں کو) گمراہ کرے؛ اس کیلئے دنیا میں ذلت و رسوائی ہے اور یومِ قیامت ہم اسے جلانے والی آگ کے عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے۔
ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدَاكَ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَيۡسَ بِظَلَّٰمٍ لِّلۡعَبِيدِ (١٠)	یہ ان (اعمال) کی وجہ سے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَعۡبُدُ ٱللَّهَ عَلَىٰ حَرۡفٍ ۖ فَإِنۡ أَصَابَهُۥ خَيۡرٌ ٱطۡمَأَنَّ بِهِۦ ۖ وَإِنۡ أَصَابَتۡهُ فِتۡنَةٌ ٱنقَلَبَ عَلَىٰ وَجۡهِهِۦ خَسِرَ ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأَخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡخُسۡرَانُ ٱلۡمُبِينُ (١١)	اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اللہ کی عبادت کنارے پر (رہ کر) کرتا ہے (یعنی اسلام لانے کے بعد بھی شک میں رہتا ہے)، پس اگر اسے خیر پہنچے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر آزمائش آپڑے تو اپنے منہ کے بل (شرک کی طرف) پھر جاتا ہے، اس نے دنیا میں بھی خسارہ پایا اور آخرت میں بھی؛ یہی واضح خسارے ہیں۔
يَدۡعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُۥ وَمَا لَا يَنفَعُهُۥ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ ٱلۡبَعِيدُ (١٢)	وہ اللہ کے علاوہ ان کو پکارتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتے ہیں اور نہ اسے نفع دے سکتے ہیں؛ یہی ہے دور کی گمراہی۔
يَدۡعُواْ لَمَن ضَرُّهُۥٓ أَقۡرَبُ مِن نَّفۡعِهِۦ ۚ لَبِئۡسَ ٱلۡمَوۡلَىٰ وَلَبِئۡسَ ٱلۡعَشِيرُ (١٣)	وہ ان کو پکارتا ہے جن کا ضرر ان کے نفع سے زیادہ قریب ہے؛ واقعی بہت بُرا مولا ہے اور واقعی بہت بُرا ساتھی (مرید) ہے۔
إِنَّ ٱللَّهَ يُدۡخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجۡرِى مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيدُ (١٤)	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے صالح اعمال کئے اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں؛ بیشک اللہ کرتا ہے جو وہ ارادہ کرتا ہے۔
مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ ٱللَّهُ فِى ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأَخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ إِلَى ٱلسَّمَآءِ ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهُۥ مَا يَغِيظُ (١٥)	جو یہ ظن کرتا ہے کہ اللہ اس کی (علیؑ کے ذریعے) دنیا اور آخرت میں ہرگز نصرت نہیں کرے گا تو اسے چاہیئے کہ آسمان تک ایک رسی لگائے پھر قطع کرے (ایک سوراخ آسمان میں) پھر دیکھے کیا اس کی تدبیر اس چیز کو دور کر سکتی ہے جو اسے غیظ و غضب دلا رہی تھی (یعنی اگر جا سکتے ہو تو جا کر دیکھ لو کہ آسمانوں میں بھی علیؑ مددگار ہے)۔
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَٰهُ ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ وَأَنَّ ٱللَّهَ يَهۡدِى مَن يُرِيدُ (١٦)	اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو بطور واضح آیات نازل کیا اور بیشک اللہ جسے چاہتا ہے ھدایت دیتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ هَادُواْ وَٱلصَّٰبِـِٔينَ وَٱلنَّصَٰرَىٰ وَٱلْمَجُوسَ وَٱلَّذِينَ أَشْرَكُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ (١٧)	بیشک جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی بن گئے اور صابئین (دین بدلنے والے نومسلم) اور نصاریٰ اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا، بیشک اللہ ان کے درمیان یومِ قیامت فیصلہ کرے گا؛ بیشک اللہ ہر شئ پر چشم دید گواہ ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يَسْجُدُ لَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ وَٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ وَٱلنُّجُومُ وَٱلْجِبَالُ وَٱلشَّجَرُ وَٱلدَّوَآبُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ ٱلْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ (١٨)	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ کیلئے سجدہ کررہے ہیں وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور شمس اور قمر اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چلنے والے (جاندار) اور کثیر (تعداد میں) انسان؛ اور اکثریت نے اپنے اوپر عذاب کا استحقاق ثابت کردیا ہے؛ اور جسے اللہ ذلیل کردے تو اسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں؛ بیشک اللہ کرتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے۔
۞ هَٰذَانِ خَصْمَانِ ٱخْتَصَمُواْ فِى رَبِّهِمْ ۖ فَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ ٱلْحَمِيمُ (١٩)	یہ دو مخالفین ہیں (اہل بیتؑ اور بنو امیہ) جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا ہے، تو جن لوگوں نے (ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا ہے ان کیلئے نار کے کپڑے قطع کئے جاچکے ہیں؛ ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔
يُصْهَرُ بِهِۦ مَا فِى بُطُونِهِمْ وَٱلْجُلُودُ (٢٠)	اس سے گل (پگھل) جائے گا جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہوگا اور جلدیں (کھالیں بھی)۔
وَلَهُم مَّقَٰمِعُ مِنْ حَدِيدٍ (٢١)	اور ان کیلئے لوہے کے گرز ہوں گے۔
كُلَّمَآ أَرَادُوٓاْ أَن يَخْرُجُواْ مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُواْ فِيهَا وَذُوقُواْ عَذَابَ ٱلْحَرِيقِ (٢٢)	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ اس میں سے غم کی وجہ سے نکلیں تو اس میں واپس کردیئے جائیں گے، (کہا جائے گا) جلانے والی آگ کے عذاب کا ذائقہ چکھو۔
إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (٢٣)	بیشک جولوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کئے جائیں گے؛ اور وہاں ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔
وَهُدُوٓاْ إِلَى ٱلطَّيِّبِ مِنَ ٱلْقَوْلِ وَهُدُوٓاْ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلْحَمِيدِ (٢٤)	اور انہیں باتوں میں سے پاکیزہ کی طرف ھدایت کی گئی ہے اور انہیں صراطِ حمید (ولایتِ علیؑ) کی طرف ھدایت کی گئی ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ٱلَّذِى جَعَلْنَٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً ٱلْعَٰكِفُ فِيهِ وَٱلْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (٢٥)	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کی سبیل سے روکتے ہیں اور مسجدِ حرام سے جسے ہم نے تمام لوگوں کیلئے بنایا ہے اس میں (مستقل) رہنے والا اور باہر سے آنے والا برابر ہے؛ اور جو اس میں ظلم سے ٹیڑھ پیدا کرنے کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذۡ بَوَّأۡنَا لِإِبۡرَٰهِيمَ مَكَانَ ٱلۡبَيۡتِ أَن لَّا تُشۡرِكۡ بِي شَيۡـٔٗا وَطَهِّرۡ بَيۡتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَٱلۡقَآئِمِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ (٢٦)	اور جب ہم نے ابراھیمؑ کیلئے بیت (کعبہ) کی جگہ کی نشاندہی مقرر کی (اور کہا) کہ تم میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے بیت کو طاہر رکھنا طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کیلئے (یعنی آلِ محمدؐ کیلئے)۔
وَأَذِّن فِي ٱلنَّاسِ بِٱلۡحَجِّ يَأۡتُوكَ رِجَالٗا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٖ يَأۡتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٖ (٢٧)	اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو، وہ تمہارے پاس پیدل اور ہر دبلے اونٹ پر آئیں گے وہ ہر دور دراز راستے سے آئیں گے۔
لِّيَشۡهَدُواْ مَنَٰفِعَ لَهُمۡ وَيَذۡكُرُواْ ٱسۡمَ ٱللَّهِ فِيٓ أَيَّامٖ مَّعۡلُومَٰتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلۡأَنۡعَٰمِۖ فَكُلُواْ مِنۡهَا وَأَطۡعِمُواْ ٱلۡبَآئِسَ ٱلۡفَقِيرَ (٢٨)	تاکہ وہ اپنے لئے منافع (مغفرت) دیکھیں اور وہ معلوم ایامِ (تشریق) میں چوپائے مویشیوں پر اللہ کے اسم کا ذکر کریں جو ان کو رزق میں دیئے گئے ہیں، پس ان میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ غریب کو بھی کھلاؤ۔
ثُمَّ لۡيَقۡضُواْ تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوفُواْ نُذُورَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُواْ بِٱلۡبَيۡتِ ٱلۡعَتِيقِ (٢٩)	پھر وہ اپنی میل کچیل دور کریں (بال و ناخن کاٹنا وغیرہ اور ملاقاتِ امامؑ سے تزکیۂ نفس کرنا) اور اپنی نذریں (مناسک) پوری کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں (طواف النساء)۔
ذَٰلِكَۖ وَمَن يُعَظِّمۡ حُرُمَٰتِ ٱللَّهِ فَهُوَ خَيۡرٞ لَّهُۥ عِندَ رَبِّهِۦۗ وَأُحِلَّتۡ لَكُمُ ٱلۡأَنۡعَٰمُ إِلَّا مَا يُتۡلَىٰ عَلَيۡكُمۡۖ فَٱجۡتَنِبُواْ ٱلرِّجۡسَ مِنَ ٱلۡأَوۡثَٰنِ وَٱجۡتَنِبُواْ قَوۡلَ ٱلزُّورِ (٣٠)	وہ ہے، اور جو اللہ کی حرمتوں (کعبہ کی حرمت، قرآن پر عمل، ولایتِ معصومینؑ) کی تعظیم کرے تو وہ اس کے رب کے نزدیک اس کیلئے بہتر ہے؛ اور تمہارے لئے مویشی حلال کئے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں تلاوت کر کے بتائے جا چکے ہیں پس بتوں (شطرنج) کے رجس سے اجتناب کرو اور جھوٹے قول (گانا) سے اجتناب کرو۔
حُنَفَآءَ لِلَّهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِينَ بِهِۦۚ وَمَن يُشۡرِكۡ بِٱللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ ٱلطَّيۡرُ أَوۡ تَهۡوِي بِهِ ٱلرِّيحُ فِي مَكَانٖ سَحِيقٖ (٣١)	صرف اللہ کی طرف مڑ کر، اس کے ساتھ شرک نہ کرتے ہوئے؛ اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو گویا وہ آسمان سے گر گیا تو اسے پرندے اُچک لے جائیں یا اسے ہوا دور گہری پاش پاش کرنے والی جگہ پھینک دے۔
ذَٰلِكَۖ وَمَن يُعَظِّمۡ شَعَٰٓئِرَ ٱللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقۡوَى ٱلۡقُلُوبِ (٣٢)	وہ ہے، اور جو شعائر اللہ (قربانی کے جانور) کی تعظیم کرے تو یہ قلوب کے تقویٰ سے ہے۔
لَكُمۡ فِيهَا مَنَٰفِعُ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى ثُمَّ مَحِلُّهَآ إِلَى ٱلۡبَيۡتِ ٱلۡعَتِيقِ (٣٣)	تمہارے لئے ان (قربانی کے جانوروں) میں ایک مقررہ مدت تک فوائد ہیں پھر ان کی (قربانی کی) جگہ بیتِ عتیق کی طرف ہے۔
وَلِكُلِّ أُمَّةٖ جَعَلۡنَا مَنسَكٗا لِّيَذۡكُرُواْ ٱسۡمَ ٱللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلۡأَنۡعَٰمِۗ فَإِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ فَلَهُۥٓ أَسۡلِمُواْۗ وَبَشِّرِ ٱلۡمُخۡبِتِينَ (٣٤)	اور ہر امت کیلئے ہم نے (قربانی کا) ایک طریقہ بنایا ہے تاکہ وہ ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کے اسم کا ذکر کریں جو ان کو رزق میں دیئے گئے ہیں؛ پس تمہارا معبود واحد معبود ہے تو اسی کے تم فرمانبردار ہو؛ اور عاجزی اختیار کرنے والوں کو بشارت دے دو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وہ لوگ کہ جب اللہ کا ذکر ہوتا ہے ان کے قلوب لرز جاتے ہیں اور اس پر صبر کرنے والے جو ان پر (مصیبت) پڑتی ہے اور صلاۃ قائم کرنے والے اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَٱلصَّٰبِرِينَ عَلَىٰ مَآ أَصَابَهُمْ وَٱلْمُقِيمِى ٱلصَّلَوٰةِ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ (٣٥)
اور قربانی کے جانور (اونٹ اور مویشی) ہم نے ان کو تمہارے لئے شعائر اللہ بنایا ہے ان میں تمہارے لئے خیر ہے، پس ان پر اللہ کے اسم کا ذکر کرو صفوں میں کھڑے ہوئے، پھر جب وہ اپنے پہلوؤں پر گر جائیں تو تم ان میں سے کھاؤ اور قناعت پسند اور مانگنے والوں کو بھی کھلاؤ؛ اس طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر کیا ہے شاید کہ تم شکر ادا کرو۔	وَٱلْبُدْنَ جَعَلْنَٰهَا لَكُم مِّن شَعَٰٓئِرِ ٱللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَٱذْكُرُوا۟ ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا۟ مِنْهَا وَأَطْعِمُوا۟ ٱلْقَانِعَ وَٱلْمُعْتَرَّ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٣٦)
اللہ کو ان کے گوشت ہر گز نہیں پہنچتے اور نہ ہی ان کا خون لیکن اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے؛ اس طرح اس نے ان کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس ھدایت پر جو اس نے تمہیں دی ہے؛ اور نیکو کاروں کو بشارت دے دو۔	لَن يَنَالَ ٱللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ ٱلتَّقْوَىٰ مِنكُمْ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا۟ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمْ وَبَشِّرِ ٱلْمُحْسِنِينَ (٣٧)
بیشک اللہ ان لوگوں کا دفاع کرتا ہے جو ایمان لائے ہیں؛ بیشک اللہ سب خائن ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔	۞ إِنَّ ٱللَّهَ يُدَٰفِعُ عَنِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ (٣٨)
اجازت دے دی گئی ان لوگوں کو (یعنی رسولؐ اللہ کو) جن کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا؛ اور بیشک اللہ ان (معصومینؑ) کی نصرت پر واقعی قادر ہے۔	أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا۟ وَإِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ (٣٩)
جن کو ناحق ان کے گھروں سے نکال دیا گیا (مکہ سے ہجرت پر مجبور کیا) صرف اسلئے کہ وہ کہتے تھے ہمارا رب اللہ ہے؛ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجے اور معبد اور مساجد جن میں کثرت سے اللہ کے اسم کا ذکر ہوتا ہے واقعی منہدم کر دی جائیں؛ اور اللہ ضرور ان کی نصرت کرے گا جو اس کی نصرت کرتے ہیں؛ بیشک اللہ واقعی طاقتور اور زبردست ہے۔	ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن دِيَٰرِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَن يَقُولُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَٰمِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَٰتٌ وَمَسَٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا ٱسْمُ ٱللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ (٤٠)
وہ لوگ (یعنی آلِ محمدؐ، امام مہدیؑ اور ان کے اصحاب) جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار دیں تو صلاۃ قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور معروف کا حکم دیتے ہیں اور منکر سے روکتے ہیں؛ اور تمام امور کا انجام اللہ کیلئے ہے۔	ٱلَّذِينَ إِن مَّكَّنَّٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ أَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَمَرُوا۟ بِٱلْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا۟ عَنِ ٱلْمُنكَرِ وَلِلَّهِ عَٰقِبَةُ ٱلْأُمُورِ (٤١)
اور (اے حبیبؐ) وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو ان سے قبل تکذیب کر چکے ہیں قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود،	وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ (٤٢)
اور قومِ ابراھیمؑ اور قومِ لوطؑ،	وَقَوْمُ إِبْرَٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ (٤٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَصْحَٰبُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (٤٤)	اور اہلِ مدین، اور موسیٰؑ کی بھی تکذیب کی گئی، تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا، پس کیسی تھی میری سزا۔
فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ (٤٥)	پس کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا جبکہ وہ ظالم تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور معطل کنوئیں اور اونچے محل۔
أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَآ أَوْ ءَاذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى ٱلْأَبْصَٰرُ وَلَٰكِن تَعْمَى ٱلْقُلُوبُ ٱلَّتِى فِى ٱلصُّدُورِ (٤٦)	کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے ایسے قلوب ہوتے جن سے وہ عقل کرتے یا کان جن سے وہ سنتے، پس یقیناً ان کی بصارتیں اندھی نہیں بلکہ ان کے قلوب اندھے ہیں جو سینوں میں ہیں۔
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِٱلْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ ٱللَّهُ وَعْدَهُۥ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ (٤٧)	اور وہ تم سے عذاب کیلئے عجلت کرتے ہیں اور اللہ ہر گز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا؛ اور بیشک تیرے رب کے ہاں ایک یوم ایک ہزار سال کے مانند ہے جسے تم شمار کرتے ہو۔
وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَىَّ ٱلْمَصِيرُ (٤٨)	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر ان کو پکڑ لیا، اور میری طرف ہی آخری منزل ہے۔
قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَآ أَنَا۠ لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٤٩)	(اے حبیبؐ) کہہ دو اے لوگو میں تمہارے لئے صرف واضح طور پر خبر دار کرنے والا ہوں۔
فَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (٥٠)	پس جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے ان کیلئے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔
وَٱلَّذِينَ سَعَوْا۟ فِىٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ (٥١)	اور جو لوگ (جنہوں نے ولایتِ علیؑ کی مخالفت کی بنیاد رکھی) ہماری آیات کو عاجز کرنے کی سعی کرتے ہیں وہی لوگ اہلِ جحیم ہیں۔
وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِىٍّ إِلَّآ إِذَا تَمَنَّىٰٓ أَلْقَى ٱلشَّيْطَٰنُ فِىٓ أُمْنِيَّتِهِۦ فَيَنسَخُ ٱللَّهُ مَا يُلْقِى ٱلشَّيْطَٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ ٱللَّهُ ءَايَٰتِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٥٢)	اور ہم نے تم سے قبل کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر جب اس نے تمنا کی (کہ یا اللہ میرے پاس علیؑ بھیج دے)، تو شیطان نے اس کی تمنا میں ڈال دیا (یعنی رسولؐ کے ناپسندیدہ افراد کو ٹپکا دیا)، تو اللہ نے (علیؑ کو بھیج کر) منسوخ کر دیا جو شیطان نے ڈالا تھا پھر اللہ اپنی آیات کو (علیؑ کی نصرت کے ذریعے) محکم (فیصلہ کن) کر دیتا ہے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى ٱلشَّيْطَٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَٱلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَفِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ (٥٣)	تاکہ وہ اس (خود ساختہ راہنماؤں) کو جو شیطان ڈالتا ہے ان لوگوں کیلئے آزمائش بنا دے جن کے قلوب میں (شک کا) مرض ہے اور جن کے قلوب سخت ہو گئے ہیں؛ اور بیشک ظالم لوگ دور کی مخالفت میں مبتلا ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلِيَعۡلَمَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ أَنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُواْ بِهِۦ فَتُخۡبِتَ لَهُۥ قُلُوبُهُمۡۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ (٥٤)	اور تاکہ وہ لوگ جان لیں جن کو علم دیا گیا ہے کہ بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے قلوب اس کیلئے جھک جائیں؛ اور بیشک اللہ ان لوگوں کی ھدایت صراطِ مستقیم (امامِ مستقیمؑ) کی طرف کرنے والا ہے جو ایمان لائے ہیں۔
وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِي مِرۡيَةٖ مِّنۡهُ حَتَّىٰ تَأۡتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغۡتَةً أَوۡ يَأۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَقِيمٍ (٥٥)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ہمیشہ اس (مولا علیؑ) کی طرف سے شک میں ہی رہیں گے حتیٰ کہ ان پر ساعت اچانک آجائے یا ان پر بانجھ کر دینے والے بے مثال دن کا عذاب آجائے۔
ٱلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٖ لِّلَّهِ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡۚ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ (٥٦)	اس دن بادشاہی اللہ کی ہو گی؛ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا؛ پس جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے وہ نعمت والی جنتوں میں ہوں گے۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا فَأُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٞ مُّهِينٞ (٥٧)	اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی (یعنی ولایتِ علیؑ و آئمہؑ پر ایمان نہ لائے) تو انہیں لوگوں کیلئے ذلت آمیز عذاب ہو گا۔
وَٱلَّذِينَ هَاجَرُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوٓاْ أَوۡ مَاتُواْ لَيَرۡزُقَنَّهُمُ ٱللَّهُ رِزۡقًا حَسَنٗاۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ (٥٨)	اور جن لوگوں نے اللہ کی سبیل میں ہجرت کی پھر قتل کر دیئے گئے یا مر گئے اللہ ان کو ضرور رزق دے گا اچھا رزق؛ اور بیشک اللہ رزق دینے والوں میں بہترین ہے۔
لَيُدۡخِلَنَّهُم مُّدۡخَلٗا يَرۡضَوۡنَهُۥۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٞ (٥٩)	وہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے؛ اور بیشک اللہ واقعی سب جاننے والا اور بردبار ہے۔
۞ ذَٰلِكَ وَمَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوقِبَ بِهِۦ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيۡهِ لَيَنصُرَنَّهُ ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٞ (٦٠)	وہ ہے، اور جو کوئی بدلہ لے (یعنی رسولؐ اللہ) ویسا ہی جیسا کہ اسے ایذا دی گئی (جب ان کے قتل کی سازشیں کی گئیں)، پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی نصرت (قائمؑ کے ذریعے) کرے گا؛ بیشک اللہ واقعی معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِي ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِي ٱلَّيۡلِ وَأَنَّ ٱللَّهَ سَمِيعُۢ بَصِيرٞ (٦١)	یہ اس لئے کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بیشک اللہ سب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ هُوَ ٱلۡبَٰطِلُ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡكَبِيرُ (٦٢)	یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک جن کو وہ اس کے علاوہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں اور بیشک اللہ ہی بڑا اعلیٰ ہے۔
أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَتُصۡبِحُ ٱلۡأَرۡضُ مُخۡضَرَّةًۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٞ (٦٣)	کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے؛ بیشک اللہ لطیف و خبیر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ اور بیشک اللہ ہی بے نیاز اور حمید ہے۔	لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلۡأَرۡضِ‌ۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ ٱلۡغَنِىُّ ٱلۡحَمِيدُ (٦٤)
کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا جو زمین میں ہے اور کشتیاں اس کے امر سے سمندر میں چلتی ہیں؛ اور وہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کی اجازت سے؛ بیشک اللہ لوگوں کے ساتھ رؤف و رحیم ہے۔	أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِى ٱلۡأَرۡضِ وَٱلۡفُلۡكَ تَجۡرِى فِى ٱلۡبَحۡرِ بِأَمۡرِهِۦ وَيُمۡسِكُ ٱلسَّمَآءَ أَن تَقَعَ عَلَى ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦٓ‌ۗ إِنَّ ٱللَّهَ بِٱلنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (٦٥)
اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں زندہ کرے گا؛ بیشک انسان واقعی ناشکرا ہے۔	وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَحۡيَاكُمۡ ثُمَّ يُمِيتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيكُمۡ‌ۗ إِنَّ ٱلۡإِنسَـٰنَ لَكَفُورٌ (٦٦)
ہر امت کیلئے ہم نے مَنسک (امام) بنایا ہے جس کی وہ اطاعت کرتے ہیں، پس (اے حبیبؐ) وہ تم سے امر کے متعلق تنازع نہ کریں، تم اپنے رب کی طرف دعوت دو؛ بیشک تم واقعی سیدھی ھدایت پر ہو۔	لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنسَكًا هُمۡ نَاسِكُوهُ‌ۖ فَلَا يُنَـٰزِعُنَّكَ فِى ٱلۡأَمۡرِ‌ۚ وَٱدۡعُ إِلَىٰ رَبِّكَ‌ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسۡتَقِيمٍ (٦٧)
اور اگر وہ تمؐ سے جھگڑا کریں تو کہہ دو اللہ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو۔	وَإِن جَـٰدَلُوكَ فَقُلِ ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُونَ (٦٨)
اللہ یومِ قیامت تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا ان باتوں کے بارے میں جن میں تم اختلاف کرتے رہے تھے۔	ٱللَّهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ فِيمَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ (٦٩)
کیا تم نہیں جانتے بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے؛ بیشک وہ کتاب میں ہے؛ بیشک یہ اللہ کیلئے آسان ہے۔	أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ‌ۗ إِنَّ ذَٲلِكَ فِى كِتَـٰبٍ‌ۚ إِنَّ ذَٲلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ (٧٠)
اور وہ اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جن کیلئے اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور جن کے بارے میں ان کو کوئی علم نہیں ہے؛ اور ظالموں کیلئے کوئی مددگار نہیں ہے۔	وَيَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهِۦ سُلۡطَـٰنًا وَمَا لَيۡسَ لَهُم بِهِۦ عِلۡمٌ‌ۗ وَمَا لِلظَّـٰلِمِينَ مِن نَّصِيرٍ (٧١)
اور جب ان پر ہماری (فضائل وولایتِ علیؑ والی) واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو تم ان لوگوں کے چہروں پر جنہوں نے کفر کیا ہے انکار پہچان لیتے ہو؛ اور وہ قریب ہوتے ہیں کہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں (یعنی رسولؐ اللہ پر لیلۃ العقبہ گھاٹی پر سے پتھر لڑھکانے چاہے) جو انہیں ہماری آیات تلاوت کر کے سناتے ہیں؛ کہہ دو کیا پھر میں تمہیں اس سے بدتر چیز کی خبر دوں؛ نار؛ اس کا وعدہ اللہ نے ان سے کیا ہے جنہوں نے کفر کیا ہے؛ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔	وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَـٰتُنَا بَيِّنَـٰتٍ تَعۡرِفُ فِى وُجُوهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱلۡمُنكَرَ‌ۖ يَكَادُونَ يَسۡطُونَ بِٱلَّذِينَ يَتۡلُونَ عَلَيۡهِمۡ ءَايَـٰتِنَا‌ۗ قُلۡ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٲلِكُمُ‌ۗ ٱلنَّارُ وَعَدَهَا ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ‌ۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ (٧٢)
اے لوگو ایک مثال پیش کی جاتی ہے پس اسے غور سے سنو؛ بیشک جن (بتوں) کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ ایک مکھی کو بھی ہرگز خلق نہیں کر سکتے خواہ وہ سب اس کیلئے جمع ہو جائیں؛ اور اگر مکھی ان سے کوئی شئ چھین لے جائے تو وہ اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے؛ کمزور ہے چاہنے والا اور چاہا جانے والا۔	يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَٱسۡتَمِعُواْ لَهُۥٓ‌ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَن يَخۡلُقُواْ ذُبَابًا وَلَوِ ٱجۡتَمَعُواْ لَهُۥ‌ۖ وَإِن يَسۡلُبۡهُمُ ٱلذُّبَابُ شَيۡـًٔا لَّا يَسۡتَنقِذُوهُ مِنۡهُ‌ۚ ضَعُفَ ٱلطَّالِبُ وَٱلۡمَطۡلُوبُ (٧٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَا قَدَرُواْ ٱللَّهَ حَقَّ قَدۡرِهِۦٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ (٧٤)	انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق ہے؛ بیشک اللہ واقعی طاقتور زبردست ہے۔
ٱللَّهُ يَصۡطَفِى مِنَ ٱلۡمَلَـٰٓٮِٕكَةِ رُسُلاً۬ وَمِنَ ٱلنَّاسِۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعُۢ بَصِيرٌ۬ (٧٥)	اللہ ملائکہ میں سے پیغام بَر منتخب کرتا ہے اور انسانوں میں سے بھی؛ بیشک اللہ سب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۗ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ (٧٦)	وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے؛ اور تمام امور اللہ کی طرف واپس لائے جاتے ہیں۔
يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱرۡڪَعُواْ وَٱسۡجُدُواْ وَٱعۡبُدُواْ رَبَّكُمۡ وَٱفۡعَلُواْ ٱلۡخَيۡرَ لَعَلَّڪُمۡ تُفۡلِحُونَ ۩ (٧٧)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور خیر انجام دو شاید کہ تم فلاح پاؤ۔
وَجَـٰهِدُواْ فِى ٱللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِۦۚ هُوَ ٱجۡتَبَٮٰكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى ٱلدِّينِ مِنۡ حَرَجٍ۬ۚ مِّلَّةَ أَبِيكُمۡ إِبۡرَٲهِيمَۚ هُوَ سَمَّٮٰكُمُ ٱلۡمُسۡلِمِينَ مِن قَبۡلُ وَفِى هَـٰذَا لِيَكُونَ ٱلرَّسُولُ شَہِيدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُونُواْ شُہَدَآءَ عَلَى ٱلنَّاسِۚ فَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱعۡتَصِمُواْ بِٱللَّهِ هُوَ مَوۡلَٮٰكُمۡۖ فَنِعۡمَ ٱلۡمَوۡلَىٰ وَنِعۡمَ ٱلنَّصِيرُ (٧٨)	اور اللہ کیلئے جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے؛ اس نے تمہیںؑ چن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی؛ تمہارے (یعنی آلِ محمدؐ کے) باپ ابراھیمؑ کی ملت (دین)؛ اللہ نے تمہارا نام مسلمین رکھا ہے، اس سے قبل بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسولؐ تم (آئمہؑ) پر گواہ ہو اور تم (آئمہؑ) لوگوں پر گواہ ہو، پس صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور اللہ کو تھام لو؛ وہ تمہارا مولا ہے، پس بہت اچھا مولا اور بہت اچھا مددگار۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ المؤمنون	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
قَدۡ أَفۡلَحَ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (١)	تحقیق مؤمنین فلاح پاگئے۔
ٱلَّذِينَ هُمۡ فِى صَلَاتِہِمۡ خَـٰشِعُونَ (٢)	جو اپنی صلاۃ میں خشوع کرنے والے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ عَنِ ٱللَّغۡوِ مُعۡرِضُونَ (٣)	اور جو لغو باتوں (گانے بجانے) سے اعراض کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ لِلزَّكَوٰةِ فَـٰعِلُونَ (٤)	اور جو تزکیہ (کا کام) کرنے والے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ لِفُرُوجِهِمۡ حَـٰفِظُونَ (٥)	اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
إِلَّا عَلَىٰٓ أَزۡوَٲجِهِمۡ أَوۡ مَا مَلَكَتۡ أَيۡمَـٰنُہُمۡ فَإِنَّہُمۡ غَيۡرُ مَلُومِينَ (٦)	سوائے اپنی ازواج کے یا جو ان کے دائیں ہاتھوں کی ملکیت ہیں تو بیشک وہ قابل ملامت نہیں ہیں۔
فَمَنِ ٱبۡتَغَىٰ وَرَآءَ ذَٲلِكَ فَأُوْلَـٰٓٮِٕكَ هُمُ ٱلۡعَادُونَ (٧)	پھر جو اس کے علاوہ تلاش کریں تو وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ لِأَمَـٰنَـٰتِہِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَٲعُونَ (٨)	اور جو لوگ اپنی امانتوں (ولایتِ علیؑ) اور اپنے عہد (میثاقِ ولایت) کا پاس رکھنے والے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ عَلَىٰ صَلَوَٲتِہِمۡ يُحَافِظُونَ (٩)	اور جو لوگ اپنی صلاتوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
أُوْلَـٰٓٮِٕكَ هُمُ ٱلۡوَٲرِثُونَ (١٠)	وہی لوگ وارث ہیں۔
ٱلَّذِينَ يَرِثُونَ ٱلۡفِرۡدَوۡسَ هُمۡ فِيہَا خَـٰلِدُونَ (١١)	جو فردوس کو وراثت میں لیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَـٰنَ مِن سُلَـٰلَةٍ مِّن طِينٍ (١٢)	اور تحقیق ہم نے انسان کو چکنی مٹی کے جوہر سے خلق کیا۔
ثُمَّ جَعَلۡنَـٰهُ نُطۡفَةً فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ (١٣)	پھر ہم نے اسے ایک مضبوط جائے قرار میں نطفہ بنادیا۔
ثُمَّ خَلَقۡنَا ٱلنُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا ٱلۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا ٱلۡمُضۡغَةَ عِظَـٰمًا فَكَسَوۡنَا ٱلۡعِظَـٰمَ لَحۡمًا ثُمَّ أَنشَأۡنَـٰهُ خَلۡقًا ءَاخَرَ‌ۚ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ أَحۡسَنُ ٱلۡخَـٰلِقِينَ (١٤)	پھر ہم نے نطفہ کو معلق ہونے والا ذرخیز شدہ بیضہ بنایا پھر ہم نے اس معلق ہونے والے لوتھڑے (ایمبریو) کو جننین (فیٹس) بنایا پھر ہم نے جنین کی ہڈیاں بنائیں تو ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر ہم نے اس کی تخلیق کا آخری مرحلہ شروع کردیا؛ پس بڑا بابرکت ہے اللہ، خالقین میں بہترین۔
ثُمَّ إِنَّكُم بَعۡدَ ذَٲلِكَ لَمَيِّتُونَ (١٥)	پھر بیشک تم اس کے بعد مرنے والے ہو۔
ثُمَّ إِنَّكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ تُبۡعَثُونَ (١٦)	پھر بیشک تم یوم قیامت اٹھائے جاؤگے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور تحقیق ہم نے تمہارے اوپر سات راستے (آسمان) بنائے، اور ہم مخلوق کی طرف سے کبھی بھی غافل نہ تھے۔	وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ ٱلْخَلْقِ غَٰفِلِينَ (١٧)
اور ہم نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی نازل کیا تو ہم نے اسے زمین میں ٹھہرا دیا، اور بیشک ہم اسے لے جانے پر بھی واقعی قادر ہیں۔	وَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّٰهُ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍۭ بِهِۦ لَقَٰدِرُونَ (١٨)
پھر اس کے ذریعے ہم نے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغات پیدا کئے، تمہارے لئے ان میں کثرت سے پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔	فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِۦ جَنَّٰتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَٰبٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَٰكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (١٩)
اور درخت جو طورِ سینا سے نکلتا ہے پیدا کرتا ہے تیل اور غذا (زیتون) کھانے والوں کیلئے۔	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَآءَ تَنۢبُتُ بِٱلدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْءَاكِلِينَ (٢٠)
اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں واقعی ایک سبق ہے؛ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لئے ان میں کثیر منافع ہیں اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے بھی ہو۔	وَإِنَّ لَكُمْ فِى ٱلْأَنْعَٰمِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِى بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَٰفِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (٢١)
اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔	وَعَلَيْهَا وَعَلَى ٱلْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (٢٢)
اور تحقیق ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے بغیر تمہارا کوئی معبود نہیں؛ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو۔	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦ فَقَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ (٢٣)
تو اس کی قوم کے جن ملاؤں نے کفر کیا تھا کہا نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہارے جیسا، یہ چاہتا ہے کہ تم پر فضیلت حاصل کرلے؛ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور ملائکہ نازل کرتا، ہم نے یہ بات کبھی نہیں سنی اپنے پہلے باپ دادا میں۔	فَقَالَ ٱلْمَلَؤُا۟ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ مَا هَٰذَآ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَٰٓئِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِىٓ ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ (٢٤)
نہیں یہ مگر ایک آدمی جس کو جنون ہے پس اس کیلئے کچھ دیر تک انتظار کرو۔	إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌۢ بِهِۦ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا۟ بِهِۦ حَتَّىٰ حِينٍ (٢٥)
نوحؑ نے کہا اے رب میری نصرت فرما کیونکہ انہوں نے میری تکذیب کی ہے۔	قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى بِمَا كَذَّبُونِ (٢٦)
پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے کشتی بناؤ اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور ابل پڑے تو اس (کشتی) میں ہر قسم (کے جاندار) کا ایک جوڑا رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے اس کے جس کے متعلق پہلے بات (طے) ہو چکی ہے، اور ان کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا جنھوں نے ظلم کیا ہے، بیشک وہ غرق ہونے والے ہیں۔	فَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ أَنِ ٱصْنَعِ ٱلْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَآءَ أَمْرُنَا وَفَارَ ٱلتَّنُّورُ ۙ فَٱسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ ٱثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ ٱلْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَٰطِبْنِى فِى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ ۖ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ (٢٧)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِذَا ٱسۡتَوَيۡتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى ٱلۡفُلۡكِ فَقُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى نَجَّىٰنَا مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٢٨)	پس جب تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں کشتی پر سوار ہو جاؤ تو کہو ہر حمد اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں ظالموں کی قوم سے نجات دی۔
وَقُل رَّبِّ أَنزِلۡنِى مُنزَلاً مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡمُنزِلِينَ (٢٩)	اور کہو اے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو بہترین جگہ دینے والا ہے۔
إِنَّ فِى ذَٲلِكَ لَأَيَـٰتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبۡتَلِينَ (٣٠)	بیشک اس میں آیات ہیں اور بیشک ہم ہمیشہ سے آزمائش کرنے والے ہیں۔
ثُمَّ أَنشَأۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا ءَاخَرِينَ (٣١)	پھر ہم نے ان کے بعد دوسری نسل پیدا کی۔
فَأَرۡسَلۡنَا فِيهِمۡ رَسُولاً مِّنۡهُمۡ أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنۡ إِلَـٰهٍ غَيۡرُهُ ۥۤ‌ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ (٣٢)	پھر ہم نے انہی میں سے ایک رسول ان میں بھیجا، کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے بغیر تمہارا کوئی معبود نہیں؛ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو۔
وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِلِقَآءِ ٱلۡأَخِرَةِ وَأَتۡرَفۡنَـٰهُمۡ فِى ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا مَا هَـٰذَآ إِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يَأۡكُلُ مِمَّا تَأۡكُلُونَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُونَ (٣٣)	اور اس کی قوم کے ملاؤں نے کہا جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کی تکذیب کی اور جن کو ہم نے دینا کی حیات میں خوشحال بنایا تھا کہ نہیں یہ سوائے تم جیسے بشر کے، یہ وہی کھاتا ہے جو کچھ تم کھاتے ہو اور یہ وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔
وَلَئِنۡ أَطَعۡتُم بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ إِنَّكُمۡ إِذًا لَّخَـٰسِرُونَ (٣٤)	اور اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی اطاعت کی بیشک تب تم ضرور خسارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔
أَيَعِدُكُمۡ أَنَّكُمۡ إِذَا مِتُّمۡ وَكُنتُمۡ تُرَابًا وَعِظَـٰمًا أَنَّكُم مُّخۡرَجُونَ (٣٥)	کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے بیشک جب تم مر جاؤ گے اور تم تراب (مٹی) اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو یقیناً تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔
۞ هَيۡہَاتَ هَيۡہَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ (٣٦)	بعید بالکل بعید ہے جو تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔
إِنۡ هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنۡيَا نَمُوتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوثِينَ (٣٧)	نہیں یہ سوائے دنیا کی حیات کے، ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور ہم اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔
إِنۡ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحۡنُ لَهُ ۥ بِمُؤۡمِنِينَ (٣٨)	نہیں یہ سوائے ایک آدمی کے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔
قَالَ رَبِّ ٱنصُرۡنِى بِمَا كَذَّبُونِ (٣٩)	رسول نے کہا اے میرے رب میری نصرت فرما کیونکہ انہوں نے میری تکذیب کی ہے۔
قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصۡبِحُنَّ نَـٰدِمِينَ (٤٠)	اللہ نے کہا بعد قلیل (دنوں کے) ضرور وہ نادم (پچھتانے والے) ہو جائیں گے۔
فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّيۡحَةُ بِٱلۡحَقِّ فَجَعَلۡنَـٰهُمۡ غُثَآءً‌ۚ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٤١)	پھر جان لیوا چنگھاڑ نے انہیں آ لیا حق کے ساتھ تو ہم نے انہیں بھوسہ بنا دیا، پس دور ہوئی ظالموں کی قوم۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ أَنشَأۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِمۡ قُرُونًا ءَاخَرِينَ (٤٢)	پھر ہم نے ان کے بعد دوسری نسلوں کو پیدا کیا۔
مَا تَسۡبِقُ مِنۡ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَـٔۡخِرُونَ (٤٣)	کوئی امت اپنی مدت سے سبقت نہیں کر سکتی اور نہ وہ موٴخر کر سکتی ہے۔
ثُمَّ أَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَاۖ كُلَّ مَا جَآءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُۚ فَأَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُم بَعۡضًا وَجَعَلۡنَٰهُمۡ أَحَادِيثَۚ فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُونَ (٤٤)	پھر ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے، جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا اس نے اسے جھٹلایا تو ہم نے ان کو (تباہی میں) ایک دوسرے کی پیروی کروائی اور ہم نے ان کو روایات (کہانیاں) بنا دیا، پس دور ہوئی قوم جو ایمان نہیں لاتی۔
ثُمَّ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَٰرُونَ بِـَٔايَٰتِنَا وَسُلۡطَٰنٍ مُّبِينٍ (٤٥)	پھر ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ھارونؑ کو اپنی آیات اور سلطانِ مبینؑ کے ساتھ بھیجا۔
إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَٱسۡتَكۡبَرُواْ وَكَانُواْ قَوۡمًا عَالِينَ (٤٦)	فرعون اور اس کے ملاؤں کی طرف مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ مغرور لوگ تھے۔
فَقَالُوٓاْ أَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَقَوۡمُهُمَا لَنَا عَٰبِدُونَ (٤٧)	تو انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لے آئیں جبکہ ان دونوں کی قوم ہماری عبادت کرتی ہے۔
فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُواْ مِنَ ٱلۡمُهۡلَكِينَ (٤٨)	پس انہوں نے دونوں کی تکذیب کی تو وہ ھلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُونَ (٤٩)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عطا کی شاید وہ ھدایت حاصل کریں۔
وَجَعَلۡنَا ٱبۡنَ مَرۡيَمَ وَأُمَّهُۥٓ ءَايَةً وَءَاوَيۡنَٰهُمَآ إِلَىٰ رَبۡوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ (٥٠)	اور ہم نے عیسیٰؑ ابن مریمؑ اور اس کی ماں کو آیت (حجت) بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی زمین (نجف کوفہ) پر پناہ دی جو قرار (سکون) اور چشمے والی (فرات) تھی۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلرُّسُلُ كُلُواْ مِنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَٱعۡمَلُواْ صَٰلِحًاۖ إِنِّي بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيمٌ (٥١)	اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور صالح عمل کرو؛ بیشک میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔
وَإِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمۡ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمۡ فَٱتَّقُونِ (٥٢)	اور بیشک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے (یعنی آلِ محمدؐ ایک ہی ہیں) اور میں تمہارا رب ہوں پس مجھی سے ڈرو۔
فَتَقَطَّعُوٓاْ أَمۡرَهُم بَيۡنَهُمۡ زُبُرًاۖ كُلُّ حِزۡبِۭ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُونَ (٥٣)	پھر انہوں (لوگوں) نے اپنے امر (دین) کو اپنے درمیان (خود ساختہ) کتابوں سے ٹکڑوں میں قطع کر لیا؛ ہر گروہ خوشی سے مگن ہے اس پر جو اس کے پاس ہے۔
فَذَرۡهُمۡ فِي غَمۡرَتِهِمۡ حَتَّىٰ حِينٍ (٥٤)	پس چھوڑ دو ان کو ان کی غفلت و شک میں ڈوبا ہوا ایک (مقررہ) وقت تک۔
أَيَحۡسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِۦ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ (٥٥)	کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نے انہیں جو مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں۔
نُسَارِعُ لَهُمۡ فِي ٱلۡخَيۡرَٰتِۚ بَل لَّا يَشۡعُرُونَ (٥٦)	بھلائیوں میں ہم ان کیلئے سرعت کر رہے ہیں؟ بلکہ وہ شعور نہیں کرتے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ هُم مِّنۡ خَشۡيَةِ رَبِّهِم مُّشۡفِقُونَ (٥٧)	بیشک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ هُم بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُونَ (٥٨)	اور جو لوگ اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُونَ (٥٩)	اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔
وَٱلَّذِينَ يُؤۡتُونَ مَآ ءَاتَواْ وَّقُلُوبُهُمۡ وَجِلَةٌ أَنَّهُمۡ إِلَىٰ رَبِّهِمۡ رَٰجِعُونَ (٦٠)	اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں تو ان کے قلوب کانپتے ہیں کہ بیشک وہ اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔
أُوْلَٰٓئِكَ يُسَٰرِعُونَ فِي ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَهُمۡ لَهَا سَٰبِقُونَ (٦١)	وہ لوگ (معصومینؑ) خیرات (نیکیوں) میں سرعت کرتے ہیں اور وہ ان (نیکیوں) کیلئے سبقت لے جانے والے ہیں۔
وَلَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۖ وَلَدَيۡنَا كِتَٰبٞ يَنطِقُ بِٱلۡحَقِّۚ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (٦٢)	اور ہم کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب ہے جو حق کے ساتھ بولتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
بَلۡ قُلُوبُهُمۡ فِي غَمۡرَةٖ مِّنۡ هَٰذَا وَلَهُمۡ أَعۡمَٰلٞ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمۡ لَهَا عَٰمِلُونَ (٦٣)	بلکہ ان کے قلوب اِس (قرآن) سے غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں، اور ان کے اعمال اس کے علاوہ ہیں جن کو وہ کئے جارہے ہیں۔
حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذۡنَا مُتۡرَفِيهِم بِٱلۡعَذَابِ إِذَا هُمۡ يَجۡـَٔرُونَ (٦٤)	حتیٰ کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑتے ہیں تو یکایک وہ فریاد کرنے لگتے ہیں۔
لَا تَجۡـَٔرُواْ ٱلۡيَوۡمَۖ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ (٦٥)	نہ فریاد کرو تم آج، بیشک ہماری طرف سے تمہاری نصرت نہیں کی جائے گی۔
قَدۡ كَانَتۡ ءَايَٰتِي تُتۡلَىٰ عَلَيۡكُمۡ فَكُنتُمۡ عَلَىٰٓ أَعۡقَٰبِكُمۡ تَنكِصُونَ (٦٦)	تحقیق میری آیات تمہیں سنائی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر واپس مڑ جاتے تھے۔
مُسۡتَكۡبِرِينَ بِهِۦ سَٰمِرٗا تَهۡجُرُونَ (٦٧)	متکبر بن کر، رات میں اس کے متعلق باتیں بناتے ہوئے بکواس کیا کرتے تھے۔
أَفَلَمۡ يَدَّبَّرُواْ ٱلۡقَوۡلَ أَمۡ جَآءَهُم مَّا لَمۡ يَأۡتِ ءَابَآءَهُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٦٨)	کیا پھر انہوں نے قول (کلام) پر تدبر نہیں کیا یا ان کے پاس (ایسی بات) آگئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔
أَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُواْ رَسُولَهُمۡ فَهُمۡ لَهُۥ مُنكِرُونَ (٦٩)	یا انہیں اپنے رسول کا تعارف نہیں ہے تو وہ اس کے منکر بنے ہوئے ہیں۔
أَمۡ يَقُولُونَ بِهِۦ جِنَّةُۢۚ بَلۡ جَآءَهُم بِٱلۡحَقِّ وَأَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كَٰرِهُونَ (٧٠)	یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے، بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لے کر آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔
وَلَوِ ٱتَّبَعَ ٱلۡحَقُّ أَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلۡأَرۡضُ وَمَن فِيهِنَّۚ بَلۡ أَتَيۡنَٰهُم بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَن ذِكۡرِهِم مُّعۡرِضُونَ (٧١)	اور اگر حق (مولا محمدؐ اور مولا علیؑ) ان کی خواہشات کا اتباع کرلے تو یقیناً سماوات اور زمین اور جو (مخلوقات) ان میں ہیں تباہ ہو جائیں؛ بلکہ ہم ان کے پاس انہی کا ذکر لائے ہیں تو وہ اپنے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجٗا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٞۖ وَهُوَ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ (٧٢)	کیا تم ان سے خراج مانگ رہے ہو تو تیرے رب کا خراج بہتر ہے اور وہ رازقین میں بہترین ہے۔
وَإِنَّكَ لَتَدۡعُوهُمۡ إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ (٧٣)	اور بیشک تم ان کو واقعی صراطِ مستقیم (ولایتِ علیؑ) کی طرف دعوت دے رہے ہو۔
وَإِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ عَنِ ٱلصِّرَٰطِ لَنَٰكِبُونَ (٧٤)	اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ صراط (یعنی ولایتِ معصومینؑ) سے دور ہٹ رہے ہیں۔
۞ وَلَوۡ رَحِمۡنَٰهُمۡ وَكَشَفۡنَا مَا بِهِم مِّن ضُرّٖ لَّلَجُّواْ فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ (٧٥)	اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور وہ تکلیف جس میں وہ ہیں دور کردیں تو وہ اپنی سرکشی میں ہی ثابت قدم رہیں گے اندھوں کی طرح دھکے کھاتے ہوئے۔
وَلَقَدۡ أَخَذۡنَٰهُم بِٱلۡعَذَابِ فَمَا ٱسۡتَكَانُواْ لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ (٧٦)	اور تحقیق ہم نے ان کو عذاب کے ساتھ پکڑ لیا مگر وہ اپنے رب کیلئے نہ جھکے اور نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی (یعنی صلاۃ میں نہ دعا کی نہ رفع الیدین کیا)۔
حَتَّىٰٓ إِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِم بَابٗا ذَا عَذَابٖ شَدِيدٍ إِذَا هُمۡ فِيهِ مُبۡلِسُونَ (٧٧)	حتیٰ کہ جب ہم نے ان پر شدید عذاب والا باب کھول دیں گے تو یکایک وہ اس میں مایوس ہو جائیں گے (جب رجعت میں مولا علیؑ ذوالفقار لے کر نکلیں گے)۔
وَهُوَ ٱلَّذِيٓ أَنشَأَ لَكُمُ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡأَبۡصَٰرَ وَٱلۡأَفۡـِٔدَةَۚ قَلِيلٗا مَّا تَشۡكُرُونَ (٧٨)	اور وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ساعت اور بصارتیں اور دل پیدا کئے ہیں؛ بہت کم ہے جو تم شکر ادا کرتے ہو۔
وَهُوَ ٱلَّذِي ذَرَأَكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَإِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ (٧٩)	اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم محشور کئے جاؤ گے۔
وَهُوَ ٱلَّذِي يُحۡيِۦ وَيُمِيتُ وَلَهُ ٱخۡتِلَٰفُ ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (٨٠)	اور وہ وہی ہے جو حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور لیل و نہار کا آنا جانا اسی کیلئے ہے؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔
بَلۡ قَالُواْ مِثۡلَ مَا قَالَ ٱلۡأَوَّلُونَ (٨١)	بلکہ انہوں نے اسی کی مثل کہا جو پہلے لوگوں نے کہا۔
قَالُوٓاْ أَءِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ (٨٢)	انہوں نے کہا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو کیا یقیناً ہم (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے۔
لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَءَابَآؤُنَا هَٰذَا مِن قَبۡلُ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٨٣)	تحقیق یہ وعدہ ہم سے کیا گیا ہم سے اور اس سے قبل ہمارے باپ دادا سے، یہ کچھ نہیں سوائے پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں۔
قُل لِّمَنِ ٱلۡأَرۡضُ وَمَن فِيهَآ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٨٤)	کہہ دو یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے اگر تم جانتے ہو؟
سَيَقُولُونَ لِلَّهِۚ قُلۡ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٨٥)	وہ کہیں گے اللہ کا؛ کہہ دو کیا پھر تم نصیحت نہیں لو گے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہو سات آسمانوں کا رب اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے؟	قُلۡ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلسَّبۡعِ وَرَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡعَظِيمِ (٨٦)
وہ کہیں گے اللہ کا؛ کہہ دو کیا پھر تم نہیں ڈرتے؟	سَيَقُولُونَ لِلَّهِۚ قُلۡ أَفَلَا تَتَّقُونَ (٨٧)
کہو ہر شئی کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف پناہ نہیں دی جا سکتی اگر تم جانتے ہو۔	قُلۡ مَنۢ بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيۡءٖ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٨٨)
وہ کہیں گے (یہ) اللہ کیلئے ہے؛ کہہ دو پھر تم کہاں سے مسحور کئے جا رہے ہو؟	سَيَقُولُونَ لِلَّهِۚ قُلۡ فَأَنَّىٰ تُسۡحَرُونَ (٨٩)
بلکہ ہم ان کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور بیشک وہ واقعی جھوٹے ہیں۔	بَلۡ أَتَيۡنَٰهُم بِٱلۡحَقِّ وَإِنَّهُمۡ لَكَٰذِبُونَ (٩٠)
اللہ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور ہمیشہ سے کوئی معبود اس کے ساتھ نہیں ہے تب تو ہر معبود ان (مخلوقات) کو لے جاتا جن کو اس نے خلق کیا ہوتا اور وہ ایک دوسرے پر غلبہ چاہتے؛ اللہ منزہ ہے ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔	مَا ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ مِن وَلَدٖ وَمَا كَانَ مَعَهُۥ مِنۡ إِلَٰهٍۚ إِذٗا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهِۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖۚ سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ (٩١)
وہ غیب (جو ابھی نہیں ہوا) اور حاضر (جو ہو چکا ہے) کا جاننے والا ہے اور بالاتر ہے ان سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔	عَٰلِمِ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (٩٢)
(اے حبیبؐ) کہو اے رب اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔	قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ (٩٣)
اے رب پھر تو مجھے ظالموں کی قوم میں نہ رہنے دینا۔	رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِي فِي ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (٩٤)
اور بیشک ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم تمہیں وہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں۔	وَإِنَّا عَلَىٰٓ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمۡ لَقَٰدِرُونَ (٩٥)
(اے حبیبؐ) برائی کو اس طریقے سے دفع کرو جو اچھا ہے؛ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں۔	ٱدۡفَعۡ بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ ٱلسَّيِّئَةَۚ نَحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَصِفُونَ (٩٦)
اور کہو اے رب میں شیطانوں کی اکساہٹوں (وسوسوں) سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔	وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنۡ هَمَزَٰتِ ٱلشَّيَٰطِينِ (٩٧)
اور اے رب میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔	وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحۡضُرُونِ (٩٨)
حتیٰ کہ جب ان میں سے کسی ایک کو بھی موت آجائے گی تو وہ کہے گا اے رب مجھے (دنیا میں) واپس بھیج۔	حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَهُمُ ٱلۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ٱرۡجِعُونِ (٩٩)
شاید میں صالح عمل کروں اس (دنیا) میں جو میں چھوڑ آیا ہوں، ہرگز نہیں؛ بیشک یہ بات ہے جو وہ کہنے والا ہے؛ اور ان (مرنے والوں) کے آگے (عالمِ) برزخ ہے اس دن تک جب وہ اٹھائے جائیں گے۔	لَعَلِّيٓ أَعۡمَلُ صَٰلِحٗا فِيمَا تَرَكۡتُۚ كَلَّآۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَاۖ وَمِن وَرَآئِهِم بَرۡزَخٌ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ (١٠٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِذَا نُفِخَ فِي ٱلصُّورِ فَلَآ أَنسَابَ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٖ وَلَا يَتَسَآءَلُونَ (١٠١)	پھر جب صور میں پھونک دیا جائے گا تو ان (نسب پر فخر کرنے والوں) کے درمیان اس دن کوئی رشتہ نہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔
فَمَن ثَقُلَتۡ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (١٠٢)	پس جن کے وزن بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُوْلَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ فِي جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ (١٠٣)	اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا ہے وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔
تَلۡفَحُ وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ وَهُمۡ فِيهَا كَٰلِحُونَ (١٠٤)	نار ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور اس میں ان کے جبڑے باہر نکلے ہوں گے۔
أَلَمۡ تَكُنۡ ءَايَٰتِي تُتۡلَىٰ عَلَيۡكُمۡ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ (١٠٥)	کیا میری آیات تمہیں تلاوت کر کے سنائی نہیں جاتی تھیں پھر تم ان کی تکذیب کیا کرتے تھے۔
قَالُواْ رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمٗا ضَآلِّينَ (١٠٦)	وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی تھی (ہمارے اعمال کی وجہ سے) اور ہم گمراہ قوم تھے۔
رَبَّنَآ أَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَإِنۡ عُدۡنَا فَإِنَّا ظَٰلِمُونَ (١٠٧)	اے ہمارے رب ہمیں اس سے نکال دے اگر ہم نے دوبارہ ایسا کیا تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔
قَالَ ٱخۡسَـُٔواْ فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ (١٠٨)	وہ کہے گا دھتکارے رہو اس میں اور تم مجھ سے کلام نہ کرو۔
إِنَّهُۥ كَانَ فَرِيقٞ مِّنۡ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَا وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّٰحِمِينَ (١٠٩)	بیشک میرے بندوں میں سے ایک فریق کہا کرتے تھے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں بہترین ہے۔
فَٱتَّخَذۡتُمُوهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتَّىٰٓ أَنسَوۡكُمۡ ذِكۡرِي وَكُنتُم مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُونَ (١١٠)	تو تم نے ان کو مذاق بنا لیا حتیٰ کہ ان (کی عداوت) نے تمہیں میرا ذکر بھلا دیا اور تم ان پر ہنستے رہے۔
إِنِّي جَزَيۡتُهُمُ ٱلۡيَوۡمَ بِمَا صَبَرُوٓاْ أَنَّهُمۡ هُمُ ٱلۡفَآئِزُونَ (١١١)	بیشک آج میں نے ان کو جزا دی ہے کیونکہ انہوں نے صبر کیا بیشک وہی لوگ کامیاب ہیں۔
قَٰلَ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ عَدَدَ سِنِينَ (١١٢)	اللہ کہے گا تم زمین میں کتنے عدد سال رہے۔
قَالُواْ لَبِثۡنَا يَوۡمًا أَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٖ فَسۡـَٔلِ ٱلۡعَآدِّينَ (١١٣)	وہ کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا بعض حصہ رہے تو شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔
قَٰلَ إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا قَلِيلٗاۖ لَّوۡ أَنَّكُمۡ كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (١١٤)	اللہ کہے گا تم نہیں رہے مگر بہت تھوڑا کاش تم (یہ بات) جانتے ہوتے۔
أَفَحَسِبۡتُمۡ أَنَّمَا خَلَقۡنَٰكُمۡ عَبَثٗا وَأَنَّكُمۡ إِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُونَ (١١٥)	کیا پھر تمہارا خیال تھا کہ ہم نے تمہیں محض عبث خلق کیا ہے اور یقیناً تم ہماری طرف واپس نہیں آؤ گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡكَرِيمِ (١١٦)	پس بلند و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، عرشِ کریم کا رب۔
وَمَن يَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرۡهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓۚ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلۡكَٰفِرُونَ (١١٧)	اور جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود پکارے، جس کیلئے اس کے پاس کوئی برہان نہیں، تو اس کا حساب صرف اس کے رب کے پاس ہے؛ بیشک کافر فلاح نہیں پا سکتے۔
وَقُل رَّبِّ ٱغۡفِرۡ وَٱرۡحَمۡ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّٰحِمِينَ (١١٨)	اور کہو اے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں بہترین ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ النُّور

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
سُورَةٌ أَنزَلۡنَٰهَا وَفَرَضۡنَٰهَا وَأَنزَلۡنَا فِيهَآ ءَايَٰتِۭ بَيِّنَٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ (١)	(یہ ہے) ایک سورۃ اسے ہم نے نازل کیا ہے اور اسے فرض کیا ہے اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل کی ہیں کہ شاید تم نصیحت لو۔
ٱلزَّانِيَةُ وَٱلزَّانِي فَٱجۡلِدُواْ كُلَّ وَٰحِدٍ مِّنۡهُمَا مِاْئَةَ جَلۡدَةٍ وَلَا تَأۡخُذۡكُم بِهِمَا رَأۡفَةٌ فِي دِينِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمۡ تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۖ وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٢)	زانیہ اور زانی دونوں میں سے ہر ایک کو ایک سو کوڑے مارو اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہو، اور مؤمنین میں سے ایک گروہ ان دونوں کی سزا کا چشم دید گواہ رہے۔
ٱلزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوۡ مُشۡرِكَةً وَٱلزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَآ إِلَّا زَانٍ أَوۡ مُشۡرِكٌۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٣)	زانی نکاح نہیں کرتا مگر زانیہ یا مشرکہ سے، اور زانیہ سے نکاح نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک، اور وہ مؤمنین پر حرام کر دیا گیا ہے۔
وَٱلَّذِينَ يَرۡمُونَ ٱلۡمُحۡصَنَٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَأۡتُواْ بِأَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ فَٱجۡلِدُوهُمۡ ثَمَٰنِينَ جَلۡدَةً وَلَا تَقۡبَلُواْ لَهُمۡ شَهَٰدَةً أَبَدًاۚ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ (٤)	اور جو لوگ دامن بچا کر رکھنے والی عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لے کر آئیں تو ان کو اسّی کوڑے مارو اور ان کی گواہی تا ابد قبول نہ کرو، اور وہی لوگ فاسق ہیں۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ وَأَصۡلَحُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٥)	سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں، تو بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلَّذِينَ يَرۡمُونَ أَزۡوَٰجَهُمۡ وَلَمۡ يَكُن لَّهُمۡ شُهَدَآءُ إِلَّآ أَنفُسُهُمۡ فَشَهَٰدَةُ أَحَدِهِمۡ أَرۡبَعُ شَهَٰدَٰتِۭ بِٱللَّهِ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٦)	اور جو لوگ اپنی ازواج پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے آپ کے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایک کی گواہی (یہ ہے کہ وہ) چار دفعہ گواہی دے اللہ کی قسم اٹھاتے ہوئے کہ بیشک وہ واقعی سچوں میں سے ہے۔
وَٱلۡخَٰمِسَةُ أَنَّ لَعۡنَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡهِ إِن كَانَ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ (٧)	اور پانچویں دفعہ (کہے) کہ بیشک اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔
وَيَدۡرَؤُاْ عَنۡهَا ٱلۡعَذَابَ أَن تَشۡهَدَ أَرۡبَعَ شَهَٰدَٰتِۭ بِٱللَّهِ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ (٨)	اور یہ عورت سے سزا دفع کر سکتی ہے کہ وہ گواہی دے چار دفعہ گواہی اللہ کی قسم اٹھا کر کہ بیشک وہ جھوٹا ہے۔
وَٱلۡخَٰمِسَةَ أَنَّ غَضَبَ ٱللَّهِ عَلَيۡهَآ إِن كَانَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٩)	اور پانچویں دفعہ کہ بیشک اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (شوہر) سچوں میں سے ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَوۡلَا فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ وَأَنَّ ٱللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ (١٠)	اور اگر تم پر اللہ کا فضل (رسول اللہ) اور اس کی رحمت (مولا علیؑ) نہ ہو اور بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ جَآءُو بِٱلۡإِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنكُمۡ لَا تَحۡسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمۖ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡۚ لِكُلِّ ٱمۡرِيٍٕ مِّنۡهُم مَّا ٱكۡتَسَبَ مِنَ ٱلۡإِثۡمِۚ وَٱلَّذِي تَوَلَّىٰ كِبۡرَهُۥ مِنۡهُمۡ لَهُۥ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١١)	بیشک جو لوگ (سیدہ ماریہ قبطیہؑ پر) جھوٹ گھڑ لائے ہیں وہ تمہی میں سے ایک ٹولہ ہیں، اس (واقعہ) کو اپنے لئے شر نہ خیال کرو؛ بلکہ یہ تمہارے لئے خیر ہے؛ ان میں سے ہر شخص کیلئے اتنا ہے جتنا اس نے گناہ میں سے کمایا ہے، اور ان میں سے جس نے اس (گناہ) کے بڑے حصہ کی ذمہ داری لے لی اس کیلئے عذابِ عظیم ہے۔ (واقعہ: جب ابراھیمؑ فوت ہوئے تو رسول اللہ شدید گریہ کر رہے تھے تو ایک عورت نے بہتان لگاتے ہوئے طعنہ دیا کہ رونے کی کیا بات ہے وہ تو جریح کا بیٹا تھا۔ جریح غلام تھا سیدہ ماریہؑ کا۔ رسول اللہ غضبناک ہو گئے اور مولا علیؑ کو مصلحت کے تحت حکم دیا کہ فوراً جریح کو قتل کر دو۔ مولا علیؑ اس کے تعاقب میں گئے تو وہ باغ میں کھجور کے درخت پر چڑھ گیا جب اس نے مولا علیؑ کو جلال میں دیکھا۔ مولا علیؑ بھی پیچھے چڑھے تو وہ خوف سے گر گیا اور ہوا سے اس کا ستر کھل گیا تو سب کو پتہ چل گیا کہ وہ مرد نہیں تھا بلکہ آغا تھا۔ اس نے مولا علیؑ سے جان کی امان مانگ لی۔ مولا علیؑ واپس رسول اللہ کے پاس آئے اور جو کچھ ہوا بتایا تو سب بہتان لگانے والوں کے منہ بند ہو گئے جو رسول اللہ کو اذیت دے رہے تھے۔)
لَّوۡلَآ إِذۡ سَمِعۡتُمُوهُ ظَنَّ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتُ بِأَنفُسِهِمۡ خَيۡرًا وَقَالُواْ هَٰذَآ إِفۡكٌ مُّبِينٌ (١٢)	کیوں نہیں، جب تم نے اسے سنا تو مومنین اور مومنات اپنے نفسوں میں اچھا گمان کرتے، اور کہتے کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔
لَّوۡلَا جَآءُو عَلَيۡهِ بِأَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَۚ فَإِذۡ لَمۡ يَأۡتُواْ بِٱلشُّهَدَآءِ فَأُوْلَٰٓئِكَ عِندَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلۡكَٰذِبُونَ (١٣)	وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے، پس جب وہ گواہان نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔
وَلَوۡلَا فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِي مَآ أَفَضۡتُمۡ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٤)	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جس بارے میں تم چرچا کرنے میں پڑ گئے تھے ضرور تمہیں عذابِ عظیم چھوتا۔
إِذۡ تَلَقَّوۡنَهُۥ بِأَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُولُونَ بِأَفۡوَاهِكُم مَّا لَيۡسَ لَكُم بِهِۦ عِلۡمٌ وَتَحۡسَبُونَهُۥ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ ٱللَّهِ عَظِيمٌ (١٥)	جب تم اس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں سے لے رہے تھے اور تم اپنے منہ سے وہ کہہ رہے تھے جس کا تمہیں علم نہیں تھا اور تم اسے معمولی بات خیال کر رہے تھے، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَـٰذَا سُبْحَـٰنَكَ هَـٰذَا بُهْتَـٰنٌ عَظِيمٌ (١٦)	اور کیوں نہیں، جب تم نے اسے سنا تھا تو تم کہتے کہ ہمارے لئے نہیں کہ ہم اس کے بارے میں کلام کریں، (اے اللہ) تو منزہ ہے، یہ ایک عظیم بہتان ہے۔
يَعِظُكُمُ ٱللَّهُ أَن تَعُودُواْ لِمِثْلِهِۦٓ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (١٧)	اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم دوبارہ تاابد اس کی مانند (نہ) کرنا اگر تم مومنین ہو۔
وَيُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلْـَٔايَـٰتِ ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (١٨)	اور اللہ تمہارے لئے آیات بیان کرتا ہے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ ٱلْفَـٰحِشَةُ فِى ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْـَٔاخِرَةِ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (١٩)	بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں فحاشی پھیلے ان کیلئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے (یعنی مومن پر واجب ہے کہ دوسرے مومن کے ستر بڑے گناہوں پر پردہ ڈالے)؛ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
وَلَوْلَا فَضْلُ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ وَأَنَّ ٱللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (٢٠)	اور اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا اور اس کی رحمت، اور بیشک اللہ رؤف و رحیم ہے۔
۞ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّبِعُواْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَـٰنِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَـٰنِ فَإِنَّهُۥ يَأْمُرُ بِٱلْفَحْشَآءِ وَٱلْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَـٰكِنَّ ٱللَّهَ يُزَكِّى مَن يَشَآءُ ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے نقشِ قدم کا اتباع نہ کرو؛ جو شیطان کے نقشِ قدم کا اتباع کرے گا تو وہ یقیناً اسے فحاشی اور بدی کا حکم دے گا؛ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے تو تم میں سے کوئی ایک بھی تاابد پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ پاک کردیتا ہے جسے چاہتا ہے؛ اور اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
وَلَا يَأْتَلِ أُوْلُواْ ٱلْفَضْلِ مِنكُمْ وَٱلسَّعَةِ أَن يُؤْتُوٓاْ أُوْلِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينَ وَٱلْمُهَـٰجِرِينَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُواْ وَلْيَصْفَحُوٓاْ ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٢)	اور تم میں سے صاحبِ فضل اور مالدار اس بات کی قسم نہ اٹھا بیٹھیں کہ وہ کچھ (نہ) دیں گے قریبی رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی سبیل میں ہجرت کرنے والوں کو، اور انہیں معاف کردینا چاہیئے اور درگذر کرنا چاہیئے؛ کیا تمہیں محبوب نہیں کہ اللہ تمہیں بخش دے؛ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يَرْمُونَ ٱلْمُحْصَنَـٰتِ ٱلْغَـٰفِلَـٰتِ ٱلْمُؤْمِنَـٰتِ لُعِنُواْ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْـَٔاخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (٢٣)	بیشک جو لوگ پرہیزگار (برائی) سے بے خبر مومنات پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہے، اور ان کیلئے عذابِ عظیم ہے۔
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (٢٤)	جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے اپنے خلاف (ان اعمال کی) گواہی دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے۔
يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ ٱللَّهُ دِينَهُمُ ٱلْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ ٱلْمُبِينُ (٢٥)	اس دن اللہ ان کو ان کا حق بدلہ پورا دے گا اور وہ جان لیں گے کہ بیشک اللہ ہی واضح حق ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خبیثہ عورتیں خبیث مردوں کیلئے اور خبیث مرد خبیثہ عورتوں کیلئے، اور پاکیزہ عورتیں پاک مردوں کیلئے اور پاک مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے، یہ ان باتوں سے مبرا ہیں جو وہ کہتے ہیں؛ ان کیلئے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔	ٱلۡخَبِيثَٰتُ لِلۡخَبِيثِينَ وَٱلۡخَبِيثُونَ لِلۡخَبِيثَٰتِۖ وَٱلطَّيِّبَٰتُ لِلطَّيِّبِينَ وَٱلطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَٰتِۚ أُوْلَٰٓئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَۖ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَرِزۡقٞ كَرِيمٞ (٢٦)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان گھروں میں داخل نہ ہو جو تمہارے گھر نہیں ہیں حتیٰ کہ تم اجازت لے لو اور اس میں رہنے والوں پر تم سلام بھیج لو؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم نصیحت لو۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَدۡخُلُواْ بُيُوتًا غَيۡرَ بُيُوتِكُمۡ حَتَّىٰ تَسۡتَأۡنِسُواْ وَتُسَلِّمُواْ عَلَىٰٓ أَهۡلِهَاۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ (٢٧)
پھر اگر تم ان میں کسی ایک کو نہ پاؤ تو تم ان میں داخل نہ ہو حتیٰ کہ تمہیں اجازت دے دی جائے، اور اگر تمہیں کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ ہے؛ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	فَإِن لَّمۡ تَجِدُواْ فِيهَآ أَحَدٗا فَلَا تَدۡخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤۡذَنَ لَكُمۡۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ٱرۡجِعُواْ فَٱرۡجِعُواْۖ هُوَ أَزۡكَىٰ لَكُمۡۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ عَلِيمٞ (٢٨)
تم پر کوئی الزام نہیں کہ تم ایسے گھروں میں داخل ہو جو غیر رہائشی (ہوٹل دفاتر وغیرہ) ہوں اور ان میں تمہارا مال متاع ہو؛ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔	لَّيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ أَن تَدۡخُلُواْ بُيُوتًا غَيۡرَ مَسۡكُونَةٖ فِيهَا مَتَٰعٞ لَّكُمۡۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا تَكۡتُمُونَ (٢٩)
مؤمنین سے کہہ دو اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں؛ یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزہ ہے؛ بیشک اللہ اس سے باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔	قُل لِّلۡمُؤۡمِنِينَ يَغُضُّواْ مِنۡ أَبۡصَٰرِهِمۡ وَيَحۡفَظُواْ فُرُوجَهُمۡۚ ذَٰلِكَ أَزۡكَىٰ لَهُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرُۢ بِمَا يَصۡنَعُونَ (٣٠)
اور مؤمنات سے کہہ دو اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینتوں کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے اور اپنی سر کی چادروں (کے نچلے حصہ) کو اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں، اور اپنی زینتیں ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں کیلئے یا اپنے باپوں یا اپنے شوہروں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنے بہنوں کے بیٹوں یا اپنی عورتوں یا اپنے دائیں ہاتھ کی ملکیت یا (احمق) خادم مردوں جو کوئی غرض رکھنے والے نہ ہوں یا ان بچوں کیلئے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں، اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر چلتے ہوئے) نہ ماریں تاکہ ان کی وہ زینت جسے وہ چھپائے ہوئے ہیں معلوم ہو جائے؛ اے مؤمنو تم سب مل کر اللہ کی طرف پلٹو شاید کہ تم فلاح پاؤ۔	وَقُل لِّلۡمُؤۡمِنَٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ أَبۡصَٰرِهِنَّ وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَاۖ وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّۖ وَلَا يُبۡدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوۡ ءَابَآئِهِنَّ أَوۡ ءَابَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوۡ أَبۡنَآئِهِنَّ أَوۡ أَبۡنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوۡ إِخۡوَٰنِهِنَّ أَوۡ بَنِيٓ إِخۡوَٰنِهِنَّ أَوۡ بَنِيٓ أَخَوَٰتِهِنَّ أَوۡ نِسَآئِهِنَّ أَوۡ مَا مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُهُنَّ أَوِ ٱلتَّٰبِعِينَ غَيۡرِ أُوْلِي ٱلۡإِرۡبَةِ مِنَ ٱلرِّجَالِ أَوِ ٱلطِّفۡلِ ٱلَّذِينَ لَمۡ يَظۡهَرُواْ عَلَىٰ عَوۡرَٰتِ ٱلنِّسَآءِۖ وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِأَرۡجُلِهِنَّ لِيُعۡلَمَ مَا يُخۡفِينَ مِن زِينَتِهِنَّۚ وَتُوبُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (٣١)
اور تم میں سے جو غیر شادی شدہ ہوں اور تمہارے غلام اور تمہاری کنیزیں جو نیک ہوں ان کے نکاح کر دو؛ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا؛ اور اللہ بڑی وسعت والا اور سب جاننے والا ہے۔	وَأَنكِحُواْ ٱلۡأَيَٰمَىٰ مِنكُمۡ وَٱلصَّٰلِحِينَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَإِمَآئِكُمۡۚ إِن يَكُونُواْ فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ ٱللَّهُ مِن فَضۡلِهِۦۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٞ (٣٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلْيَسْتَعْفِفِ ٱلَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۗ وَٱلَّذِينَ يَبْتَغُونَ ٱلْكِتَـٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَءَاتُوهُم مِّن مَّالِ ٱللَّهِ ٱلَّذِىٓ ءَاتَىٰكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا۟ فَتَيَـٰتِكُمْ عَلَى ٱلْبِغَآءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا۟ عَرَضَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ مِنۢ بَعْدِ إِكْرَٰهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٣٣)	اور جو نکاح (کے اسباب) نہ پائیں تو ان کو پاکدامنی اختیار کرنی چاہیئے حتیٰ کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے؛ اور جو (آزادی کیلئے) تحریر چاہتے ہیں ان میں سے جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں تو ان کیلئے لکھ لو اگر تم جانتے ہو کہ ان میں بھلائی ہے، اور ان کو اللہ کے مال سے دو جو اس نے تمہیں دیا ہے؛ اور اپنی کنیزوں کو عصمت فروشی پر مجبور نہ کرو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہوں تا کہ تم دنیا کی زندگی کا سامان حاصل کرو؛ اور کوئی انہیں مجبور کرے تو ان کے مجبور کئے جانے کے بعد بیشک اللہ غفور ورحیم ہے۔
وَلَقَدْ أَنزَلْنَآ إِلَيْكُمْ ءَايَـٰتٍ مُّبَيِّنَـٰتٍ وَمَثَلًا مِّنَ ٱلَّذِينَ خَلَوْا۟ مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (٣٤)	اور تحقیق ہم نے تمہاری طرف واضح بیان کردینے والی آیات نازل کردی ہیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو تم سے قبل گذر چکے ہیں اور متقین کیلئے نصیحت۔
۞ ٱللَّهُ نُورُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِۦ كَمِشْكَوٰةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ ٱلْمِصْبَاحُ فِى زُجَاجَةٍ ۖ ٱلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَـٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِىٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِى ٱللَّهُ لِنُورِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْأَمْثَـٰلَ لِلنَّاسِ ۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ (٣٥)	اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے؛ اس کے نور کی مثال ایک طاق (سیدہ فاطمہؑ) کی طرح ہے جس میں چراغ (مولا محمدؐ) ہو؛ چراغ ایک فانوس (مولا علیؑ) میں ہو؛ فانوس گویا کہ وہ موتی کی طرح (چمکتا ہوا ولایت کا) ستارہ ہو جو زیتون (مولا حسینؑ) کے مبارک شجرہ (کے تیل یعنی علم) سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی (یہودی) ہے اور نہ غربی (نصرانی) ہے، قریب ہے کہ اس کا تیل خود ہی روشنی دینے لگے اگرچہ اسے آگ نے چھوا بھی نہ ہو (یعنی امام حسنؑ سائل کے سوال سے پہلے علم عطا کرتے ہیں)؛ نور کے اوپر نور (امامؑ کے بعد امامؑ)؛ اللہ اپنے نور کیلئے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (یعنی جسے چاہتا ہے ولایت میں داخل کرتا ہے)؛ اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں پیش کرتا ہے؛ اور اللہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔
فِى بُيُوتٍ أَذِنَ ٱللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا ٱسْمُهُۥ يُسَبِّحُ لَهُۥ فِيهَا بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْـَٔاصَالِ (٣٦)	(وہ نور انبیاءؑ) ان گھروں میں ہے جن کیلئے اللہ نے اذن دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے (یعنی مولا علیؑ وسیدہ فاطمہؑ کا گھر) اور ان میں اس کے اسم کا ذکر کیا جائے، ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح وشام۔
رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَـٰرَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَإِقَامِ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءِ ٱلزَّكَوٰةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ ٱلْقُلُوبُ وَٱلْأَبْصَـٰرُ (٣٧)	ایسے مرد (جو رسول اللہؐ کو صلاۃ جمعہ میں چھوڑ کر نہیں جاتے) جن کو نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے اور صلاۃ قائم کرنے سے اور زکاۃ دینے سے، وہ اس دن سے خوف کرتے ہیں جس میں قلوب اور نگاہیں اُلٹ جائیں گی۔
لِيَجْزِيَهُمُ ٱللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا۟ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٣٨)	تا کہ اللہ ان کو بہترین جزا دے (ان اعمال کی) جو انہوں نے کئے اور اپنے فضل سے ان کیلئے اضافہ کرے؛ اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَعْمَـٰلُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ ٱلظَّمْـَٔانُ مَآءً حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَهُۥ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَوَجَدَ ٱللَّهَ عِندَهُۥ فَوَفَّىٰهُ حِسَابَهُۥ ۗ وَٱللَّهُ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ (٣٩)	اور جن لوگوں (بنوامیہ) نے کفر کیا ہے ان کے اعمال سراب کی مانند ہیں کسی صحرا میں پیاسا (نعثل) اس کو پانی خیال کرتا ہے؛ حتیٰ کہ جب وہ اس کے پاس آتا ہے تو وہ اسے کوئی شئی نہیں پاتا اور وہ اپنے سامنے اللہ کو پاتا ہے؛ تو وہ اس کو اس کا پورا حساب چکادے گا؛ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَوْ كَظُلُمَٰتٍ فِى بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَغْشَىٰهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِۦ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِۦ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَآ أَخْرَجَ يَدَهُۥ لَمْ يَكَدْ يَرَىٰهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ ٱللَّهُ لَهُۥ نُورًا فَمَا لَهُۥ مِن نُّورٍ (٤٠)	یا گہرے سمندر میں تاریکیوں (فلانے اور ڈھمکانے) کی مانند جس پر موج (نعثل) کے اوپر موج (جمل والا) چھائی ہو اور اس کے اوپر بادل (غاصبِ شام)؛ تاریکیاں (بنوامیہ) ایک دوسرے کے اوپر؛ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو ممکن نہیں کہ اسے دیکھ سکے (یعنی مسلمان ان کے فتنے میں مبتلا ہیں)؛ اور جس کیلئے اللہ نور (امامِ معصومؑ) نہ قرار دے پھر اس کیلئے کوئی نور نہیں۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱلطَّيْرُ صَٰٓفَّٰتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُۥ وَتَسْبِيحَهُۥ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ (٤١)	کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ ہے جس کی سب تسبیح کر رہے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اڑنے والے پر پھیلائے؛ ہر ایک کو اپنی صلاۃ اور اپنی تسبیح معلوم ہے؛ اور اللہ سب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔
وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَإِلَى ٱللَّهِ ٱلْمَصِيرُ (٤٢)	اور آسمانوں اور زمین کی بادشاھی اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کی طرف آخری منزل ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُزْجِى سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُۥ ثُمَّ يَجْعَلُهُۥ رُكَامًا فَتَرَى ٱلْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَٰلِهِۦ وَيُنَزِّلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِنۢ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِۦ مَن يَشَآءُ وَيَصْرِفُهُۥ عَن مَّن يَشَآءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِۦ يَذْهَبُ بِٱلْأَبْصَٰرِ (٤٣)	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں جوڑتا ہے پھر اسے تہہ بہ تہہ گھنا بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے، اور وہ آسمان سے (بادلوں کے) پہاڑ جس میں اولے ہوتے ہیں نازل کرتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے اس پر اسے برساتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے اسے ہٹا لیتا ہے؛ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک بصارتوں کو لے جائے۔
يُقَلِّبُ ٱللَّهُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُو۟لِى ٱلْأَبْصَٰرِ (٤٤)	اللہ لیل و نہار کو بدلتا ہے؛ بیشک اس میں واقعی سبق ہے صاحبانِ بصارت کیلئے۔
وَٱللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّن مَّآءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِى عَلَىٰ بَطْنِهِۦ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِى عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِى عَلَىٰٓ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ ٱللَّهُ مَا يَشَآءُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (٤٥)	اور اللہ نے ہر چلنے والے جاندار کو پانی سے خلق کیا، پس ان میں سے کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی چار پر چلتا ہے؛ اللہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے؛ بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔
لَّقَدْ أَنزَلْنَآ ءَايَٰتٍ مُّبَيِّنَٰتٍ ۚ وَٱللَّهُ يَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٤٦)	تحقیق ہم نے وضاحت کر دینے والی آیات نازل کر دی ہیں؛ اور اللہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف ھدایت دیتا ہے۔
وَيَقُولُونَ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَبِٱلرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَآ أُو۟لَٰٓئِكَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ (٤٧)	اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسولؐ پر اور ہم نے اطاعت کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق منہ موڑ جاتا ہے؛ اور وہ لوگ مؤمنین نہیں ہیں۔
وَإِذَا دُعُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ (٤٨)	اور جب ان کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک فریق اعراض کر جاتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن يَكُن لَّهُمُ ٱلۡحَقُّ يَأۡتُوٓاْ إِلَيۡهِ مُذۡعِنِينَ (٤٩)	اور اگر حق ان کا (بنتا) ہو تو اس (رسولؐ) کی طرف بڑے مطیع ہو کر آتے ہیں۔
أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ٱرۡتَابُوٓاْ أَمۡ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُولُهُۥۚ بَلۡ أُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ (٥٠)	کیا ان کے قلوب میں مرض ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا نہیں خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسولؐ ان پر ظلم کرے گا؛ بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔
إِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ إِذَا دُعُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ أَن يَقُولُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۚ وَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (٥١)	مؤمنین کا قول تو صرف یہ ہوتا ہے جب ان کو اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلایا جائے تاکہ وہ (رسولؐ) ان کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی؛ اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (واقعہ: مولا علیؑ سے ایک صحابی نے زمین کا جھگڑا کھڑا کر دیا تو مولا علیؑ نے کہا کہ چلو رسولؐ اللہ کے پاس فیصلے کیلئے چلتے ہیں۔ صحابی نے کہا نہیں وہ آپؑ کے بھائی ہیں میں تو نبیؐ کے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤں گا۔ دوسرے صحابی نے کہا چلو ابن شیبہ یہودی کے پاس چلتے ہیں۔ مولا علیؑ نے نبی اکرمؐ کے علاوہ کسی اور کو حکم بنانے سے انکار کر دیا۔ اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ جب اس صحابی کو آیات نازل ہونے کا پتہ چلا تو نادم ہو کر رسولؐ اللہ کے پاس آیا۔)
وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَخۡشَ ٱللَّهَ وَيَتَّقۡهِ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَآئِزُونَ (٥٢)	اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریں اور اللہ سے خوف کھائے اور اس سے ڈرے تو وہی لوگ کامیاب ہیں۔
۞ وَأَقۡسَمُواْ بِٱللَّهِ جَهۡدَ أَيۡمَـٰنِهِمۡ لَئِنۡ أَمَرۡتَهُمۡ لَيَخۡرُجُنَّۖ قُل لَّا تُقۡسِمُواْۖ طَاعَةٌ مَّعۡرُوفَةٌۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ (٥٣)	اور وہ اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہیں اپنی پکی قسمیں کہ اگر آپؐ ان کو حکم دیں تو وہ ضرور نکلیں گے؛ کہہ دو تم قسمیں نہ کھاؤ، اطاعت معروف ہے؛ بیشک اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
قُلۡ أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَۖ فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيۡكُم مَّا حُمِّلۡتُمۡۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهۡتَدُواْۚ وَمَا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلۡبَلَـٰغُ ٱلۡمُبِينُ (٥٤)	کہہ دو اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ موڑ لو تو رسولؐ پر صرف اس کی ذمہ داری ہے جو اسے اُٹھوایا گیا (یعنی کارِ رسالت) اور تم پر اس کی ذمہ داری ہے جو تمہیں اُٹھوایا گیا (یعنی عہد ولایت واطاعت)؛ اور اگر تم نے اس کی اطاعت کی تو تم ھدایت پاؤ گے؛ اور رسولؐ کے ذمہ کچھ نہیں سوائے واضح پہنچا دینے کے۔
وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنًاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـًٔاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ (٥٥)	اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور صالح اعمال کئے کہ انہیں (یعنی اصحابِ قائمؑ کو) زمین میں ضرور خلیفہ بنائے گا جس طرح ان لوگوں کو خلیفہ کیا جو ان سے قبل تھے اور ان کیلئے ان کے دین کو قائم کر دے گا جس کو اللہ نے ان کیلئے پسند کیا ہے اور ان کے خوف کے بعد ضرور ان کیلئے امن میں بدل دے گا؛ وہ میری عبادت کرتے ہیں میرے ساتھ کسی شی کو شریک نہیں کرتے (یعنی ولایتِ علیؑ میں شرک نہیں کرتے)؛ اور جو اس کے بعد کفر کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ (٥٦)	اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور رسولؐ کی اطاعت کرو شاید تم پر رحم کیا جائے۔
لَا تَحۡسَبَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مُعۡجِزِينَ فِي ٱلۡأَرۡضِۚ وَمَأۡوَىٰهُمُ ٱلنَّارُۖ وَلَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ (٥٧)	تم خیال نہ کرنا کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں، ان کی پناہ گاہ نار ہے، اور واقعی بُرا ٹھکانا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لِيَسۡتَـٔۡذِنكُمُ ٱلَّذِينَ مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُكُمۡ وَٱلَّذِينَ لَمۡ يَبۡلُغُواْ ٱلۡحُلُمَ مِنكُمۡ ثَلَٰثَ مَرَّٰتٖۚ مِّن قَبۡلِ صَلَوٰةِ ٱلۡفَجۡرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ ٱلظَّهِيرَةِ وَمِنۢ بَعۡدِ صَلَوٰةِ ٱلۡعِشَآءِۚ ثَلَٰثُ عَوۡرَٰتٖ لَّكُمۡۚ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحُۢ بَعۡدَهُنَّۚ طَوَّٰفُونَ عَلَيۡكُم بَعۡضُكُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٞ (٥٨)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم سے اجازت لیا کریں جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں اور جو تم میں سے بلوغت کو نہیں پہنچے تین اوقات میں: صلاۃ فجر سے پہلے اور جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو ظہر میں (قیلولہ کیلئے) اور صلاۃ عشاء کے بعد؛ تین پردے کے اوقات تمہارے لئے؛ ان کے بعد نہ تم پر اور نہ ان پر کوئی الزام ہے؛ وہ تمہارے پاس بار بار آتے جاتے ہیں تم میں بعض کے پاس بعض؛ اس طرح اللہ تمہارے لئے آیات بیان کرتا ہے؛ اور اللہ علیم و حکیم ہے۔
وَإِذَا بَلَغَ ٱلۡأَطۡفَٰلُ مِنكُمُ ٱلۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَـٔۡذِنُواْ كَمَا ٱسۡتَـٔۡذَنَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمۡ ءَايَٰتِهِۦۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٞ (٥٩)	اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیا کریں جسطرح وہ اجازت لیتے تھے جو ان سے قبل تھے؛ اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے بیان کرتا ہے؛ اور اللہ علیم و حکیم ہے۔
وَٱلۡقَوَٰعِدُ مِنَ ٱلنِّسَآءِ ٱلَّٰتِي لَا يَرۡجُونَ نِكَاحٗا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجَٰتِۢ بِزِينَةٖۖ وَأَن يَسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٞ لَّهُنَّۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٞ (٦٠)	اور عورتوں میں سے جو (یائسگی سے) بیٹھ چکی ہیں جو نکاح نہیں کرنا چاہتیں تو ان پر کوئی الزام نہیں کہ اپنی چادریں اتار لیں جبکہ وہ اپنی زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں اور اگر وہ بھی باعفت رہیں تو ان کیلئے بہتر ہے؛ اور اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے پر حرج ہے اور نہ مریض پر حرج ہے اور نہ تم پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن (گھروں) کی چابیوں کے تم مالک ہو یا تمہارے دوستوں (کے گھروں سے)؛ تم پر کوئی الزام نہیں کہ تم سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ؛ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے نفسوں پر سلام کیا کرو اللہ کی طرف سے بابرکت پاکیزہ دعائے ملاقات (طریقۂ سلام)؛ اس طرح اللہ تمہارے لئے آیات بیان کرتا ہے شاید کہ تم عقل کرو۔ (یعنی جب تم داخل ہو تو اس میں رہنے والوں کو سلام کرو تو وہ تم پر واپسی سلام کریں اسطرح تمہارے نفسوں پر سلام ہو گیا)	لَّيۡسَ عَلَى ٱلۡأَعۡمَىٰ حَرَجٞ وَلَا عَلَى ٱلۡأَعۡرَجِ حَرَجٞ وَلَا عَلَى ٱلۡمَرِيضِ حَرَجٞ وَلَا عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمۡ أَن تَأۡكُلُواْ مِنۢ بُيُوتِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ ءَابَآئِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ أُمَّهَٰتِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ إِخۡوَٰنِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ أَخَوَٰتِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ أَعۡمَٰمِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ عَمَّٰتِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ أَخۡوَٰلِكُمۡ أَوۡ بُيُوتِ خَٰلَٰتِكُمۡ أَوۡ مَا مَلَكۡتُم مَّفَاتِحَهُۥٓ أَوۡ صَدِيقِكُمۡۚ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ أَن تَأۡكُلُواْ جَمِيعًا أَوۡ أَشۡتَاتٗاۚ فَإِذَا دَخَلۡتُم بُيُوتٗا فَسَلِّمُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمۡ تَحِيَّةٗ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ مُبَٰرَكَةٗ طَيِّبَةٗۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ (٦١)
مؤمنین صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائیں اور جب کسی اجتماعی کام (کے موقع) پر اس کے ساتھ ہوں تو وہ نہ جائیں حتیٰ کہ وہ اس سے اجازت لے لیں؛ بیشک جو لوگ تم سے اجازت لیتے ہیں وہی لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں، پس جب وہ اپنے بعض کام کیلئے تم سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے تم چاہو اجازت دو اور ان کیلئے اللہ سے دعائے مغفرت کرو؛ بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔	إِنَّمَا ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَإِذَا كَانُواْ مَعَهُۥ عَلَىٰٓ أَمۡرٖ جَامِعٖ لَّمۡ يَذۡهَبُواْ حَتَّىٰ يَسۡتَـٔۡذِنُوهُۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسۡتَـٔۡذِنُونَكَ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦۚ فَإِذَا ٱسۡتَـٔۡذَنُوكَ لِبَعۡضِ شَأۡنِهِمۡ فَأۡذَن لِّمَن شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَٱسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (٦٢)
(اے مسلمانو) تم رسولؐ کو اپنے درمیان بلانے (کے طریقے) کو اس طرح نہ بنالو جس طرح تم ایک دوسرے کو (آواز دے کر) بلاتے ہو (یعنی صرف ادب کے ساتھ یارسولؐ اللہ یا یا نبیؐ اللہ کہہ کر مخاطب کرو)؛ اللہ ان کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے کِھسک جاتے ہیں چھپ کر، تو جو رسولؐ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیئے کہ ان پر آزمائش آپڑے یا ان پر دردناک عذاب آپڑے۔ (اللہ اور اس کا رسولؐ اس پر راضی ہیں کہ سیدہ فاطمۃ الزہراءؑ مولا محمدؐ کو اے میرے بابا کہہ کر مخاطب کریں)	لَّا تَجۡعَلُواْ دُعَآءَ ٱلرَّسُولِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُم بَعۡضٗاۚ قَدۡ يَعۡلَمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمۡ لِوَاذٗاۚ فَلۡيَحۡذَرِ ٱلَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنۡ أَمۡرِهِۦٓ أَن تُصِيبَهُمۡ فِتۡنَةٌ أَوۡ يُصِيبَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٦٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ قَدۡ يَعۡلَمُ مَآ أَنتُمۡ عَلَيۡهِ وَيَوۡمَ يُرۡجَعُونَ إِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُواْۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمُۢ (٦٤)	خبر دار بیشک اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ تحقیق وہ جانتا ہے جس (عقیدے) پر تم ہو؛ اور جس دن وہ لوگ اس کی طرف واپس لائے جائیں گے تو وہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے رہے تھے؛ اور اللہ ہر شئ کو خوب جاننے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الفُرقان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
تَبَارَكَ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلۡفُرۡقَانَ عَلَىٰ عَبۡدِهِۦ لِيَكُونَ لِلۡعَـٰلَمِينَ نَذِيرًا (١)	بابرکت ہے جس نے اپنے عبد پر فرقان (جس میں مختلف سورتیں اور محکم آیات ہیں) نازل کیا تاکہ وہ عالمین کیلئے خبردار کرنے والا ہو۔
ٱلَّذِى لَهُ ۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَلَمۡ يَكُن لَّهُ ۥ شَرِيكٌ فِى ٱلۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهُ ۥ تَقۡدِيرًا (٢)	جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کا بادشاھی میں کوئی شریک نہیں اور اس نے ہر شئ کو خلق کیا پھر اس کیلئے تقدیر مقرر کی۔
وَٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦۤ ءَالِهَةً لَّا يَخۡلُقُونَ شَيۡـًٔا وَهُمۡ يُخۡلَقُونَ وَلَا يَمۡلِكُونَ لِأَنفُسِهِمۡ ضَرًّا وَلَا نَفۡعًا وَلَا يَمۡلِكُونَ مَوۡتًا وَلَا حَيَوٰةً وَلَا نُشُورًا (٣)	اور انہوں نے اس کے علاوہ معبود بنالئے ہیں جو کوئی شئ خلق نہیں کرتے بلکہ وہ خود خلق کئے جاتے ہیں اور وہ اپنے نفسوں کیلئے بھی ضرر کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ نفع کا، اور نہ وہ موت کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ حیات کا اور نہ (مرنے کے بعد) اٹھانے کا۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَـٰذَآ إِلَّآ إِفۡكٌ ٱفۡتَرَٮٰهُ وَأَعَانَهُ ۥ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ ءَاخَرُونَ‌ۖ فَقَدۡ جَآءُو ظُلۡمًا وَزُورًا (٤)	اور جن لوگوں نے کفر کیا کہا کہ یہ جھوٹ ہے جسے اس نے گھڑ لیا ہے اور اس کام پر دوسرے لوگوں نے اس کی معاونت کی ہے، پس تحقیق وہ ظلم اور جھوٹ لائے ہیں۔
وَقَالُوٓاْ أَسَـٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٱڪۡتَتَبَہَا فَهِىَ تُمۡلَىٰ عَلَيۡهِ بُڪۡرَةً وَأَصِيلاً (٥)	اور انہوں نے کہا پہلے لوگوں کی کہانیاں جن کو اس نے لکھ لیا ہے پس وہی اس کو صبح و شام املا کرائی جاتی ہیں۔
قُلۡ أَنزَلَهُ ٱلَّذِى يَعۡلَمُ ٱلسِّرَّ فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ‌ۚ إِنَّهُ ۥ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا (٦)	(اے حبیبؐ) کہہ دو اسے نازل کیا ہے اس نے جو آسمانوں اور زمین میں راز جانتا ہے؛ بیشک وہ ہمیشہ سے غفور و رحیم ہے۔
وَقَالُواْ مَالِ هَـٰذَا ٱلرَّسُولِ يَأۡڪُلُ ٱلطَّعَامَ وَيَمۡشِى فِى ٱلۡأَسۡوَاقِ‌ۙ لَوۡلَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ ۥ نَذِيرًا (٧)	اور انہوں نے کہا یہ کیسا رسولؐ ہے جو بعام کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؛ اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا جو اس کے ساتھ (لوگوں کو) خبردار کرے۔
أَوۡ يُلۡقَىٰٓ إِلَيۡهِ كَنزٌ أَوۡ تَكُونُ لَهُ ۥ جَنَّةٌ يَأۡڪُلُ مِنۡہَا‌ۚ وَقَالَ ٱلظَّـٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلاً مَّسۡحُورًا (٨)	یا اس کی طرف کوئی خزانہ ڈال دیتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا؛ اور (آلِ محمدؐ کے حق پر ظلم کرنے والے) ظالموں نے کہا تم لوگ اتباع نہیں کررہے مگر ایک سحر زدہ آدمی کا۔
ٱنظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَـٰلَ فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلاً (٩)	دیکھو آپؐ کے لئے کیسی مثالیں پیش کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہیں اور سبیل (ولایتِ علیؑ) کی استطاعت نہیں رکھتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر بنادے ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور تمہارے لئے محلات بنادے۔	تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيۡرًا مِّن ذَٲلِكَ جَنَّـٰتٍ تَجۡرِى مِن تَحۡتِہَا ٱلۡأَنۡہَـٰرُ وَيَجۡعَل لَّكَ قُصُورَۢا (١٠)
بلکہ انہوں نے ساعت (مولا علیؑ) کی تکذیب کی، اور جو ساعت کو جھٹلائے اس کیلئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (جب سے کائنات بنی ہے سال میں بارہ شہر، دن میں بارہ ساعت، رات میں بارہ ساعت، اور بارہ امام ہیں۔ شہر اور ساعت امام کے ہی نام ہیں)	بَلۡ كَذَّبُواْ بِٱلسَّاعَةِۖ وَأَعۡتَدۡنَا لِمَن كَذَّبَ بِٱلسَّاعَةِ سَعِيرًا (١١)
جب وہ (جہنم) ان کو دور جگہ سے دیکھے گی تو وہ اس کا غیظ وغضب اور چیخ چنگھاڑ سن لیں گے۔	إِذَا رَأَتۡہُم مِّن مَّكَانِۭ بَعِيدٍ سَمِعُواْ لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (١٢)
اور جب وہ اس میں ایک تنگ جگہ جکڑ کر پھینکے جائیں گے تو وہ وہاں ہلاکت کی دعا کریں گے۔	وَإِذَآ أُلۡقُواْ مِنۡہَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوۡاْ هُنَالِكَ ثُبُورًا (١٣)
(ان سے کہا جائے گا) آج تم ایک ہلاکت (موت) کی دعا نہ کرو بلکہ بہت ساری ہلاکتوں کی دعا کرو۔	لَّا تَدۡعُواْ ٱلۡيَوۡمَ ثُبُورًا وَٲحِدًا وَٱدۡعُواْ ثُبُورًا كَثِيرًا (١٤)
کہو کیا یہ بہتر ہے یا ابدی جنت جس کا متقین سے وعدہ کیا گیا ہے؛ جو ان کیلئے جزا اور آخری منزل ہوگی۔	قُلۡ أَذَٲلِكَ خَيۡرٌ أَمۡ جَنَّةُ ٱلۡخُلۡدِ ٱلَّتِى وُعِدَ ٱلۡمُتَّقُونَۚ كَانَتۡ لَهُمۡ جَزَآءً وَمَصِيرًا (١٥)
اس میں ان کیلئے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اس میں ہمشہ رہیں گے؛ تیرے رب کے ذمہ یہ ایسا وعدہ ہے جس کا سوال کیا جاسکتا ہے۔	لَّهُمۡ فِيہَا مَا يَشَآءُونَ خَـٰلِدِينَۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡـُٔولاً (١٦)
اور جس دن وہ ان کو محشور کرے گا اور ان معبودوں کو جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے تو وہ ان سے کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود سبیل سے گمراہ ہوگئے تھے۔	وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنتُمۡ أَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِى هَـٰٓؤُلَآءِ أَمۡ هُمۡ ضَلُّواْ ٱلسَّبِيلَ (١٧)
وہ کہیں گے تو منزہ ہے ہمارے لئے مناسب نہ تھا کہ ہم تیرے علاوہ دوسروں کو اولیاء بناتے لیکن تو نے ان کو مال متاع دیا اور ان کے باپ دادا کو حتی کہ وہ ذکر کو بھول گئے، اور وہ فنا ہونے والی قوم ہوگئے۔	قَالُواْ سُبۡحَـٰنَكَ مَا كَانَ يَنۢبَغِى لَنَآ أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنۡ أَوۡلِيَآءَ وَلَـٰكِن مَّتَّعۡتَهُمۡ وَءَابَآءَهُمۡ حَتَّىٰ نَسُواْ ٱلذِّكۡرَ وَكَانُواْ قَوۡمَۢا بُورًا (١٨)
تو وہ تمہیں جھٹلادیں گے جو تم کہہ رہے ہو، پھر تم (عذاب کو) واپس نہیں پھیر سکو گے اور نہ نصرت (حاصل کر سکو گے)، اور جو تم میں سے ظلم کرے ہم اسے بڑے عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے۔	فَقَدۡ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسۡتَطِيعُونَ صَرۡفًا وَلَا نَصۡرًاۚ وَمَن يَظۡلِم مِّنكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيرًا (١٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمۡ لَيَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَيَمۡشُونَ فِي ٱلۡأَسۡوَاقِۗ وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٖ فِتۡنَةً أَتَصۡبِرُونَۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرٗا (٢٠)	اور ہم نے تم سے قبل مرسلین نہیں بھیجے مگر بیشک وہ طعام کھاتے تھے اور وہ بازاروں میں چلتے پھرتے تھے؛ اور ہم نے تم میں بعض کو بعض کیلئے آزمائش بنادیا (یعنی رسولؐ اللہ کے بعد آل محمدؐ پر ظلم ہوں گے)؛ کیا تم صبر کرتے ہو، اور تمہارا رب سب دیکھ رہا ہے۔ (اس آیت کے نازل ہونے کے بعد جبرائیلؑ موجود تھے کہ رسولؐ اللہ نے علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ کو کمرے میں بلا کر اتنا گریہ کیا کہ بیت الشرف کے باہر سنائی دیتا تھا۔ آل محمدؐ نے کہا یا رسولؐ اللہ ہم اللہ کے امر پر راضی ہیں صبر کریں گے۔)
۞ وَقَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡنَا ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَوۡ نَرَىٰ رَبَّنَاۗ لَقَدِ ٱسۡتَكۡبَرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوّٗا كَبِيرٗا (٢١)	اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا ہم پر ملائکہ کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھیں؛ تحقیق انہوں نے اپنے نفسوں میں تکبر کیا اور انہوں نے سرکشی کی بہت بڑی سرکشی۔
يَوۡمَ يَرَوۡنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ لَا بُشۡرَىٰ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُجۡرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجۡرٗا مَّحۡجُورٗا (٢٢)	جس دن وہ ملائکہ کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے کوئی بشارت نہ ہوگی اور (ملائکہ) کہیں گے رکاوٹ ہے (تم جنت سے) روکے گئے ہو۔
وَقَدِمۡنَآ إِلَىٰ مَا عَمِلُواْ مِنۡ عَمَلٖ فَجَعَلۡنَٰهُ هَبَآءٗ مَّنثُورًا (٢٣)	اور جو عمل انہوں نے کئے ہوں گے ہم ان کی طرف بڑھیں (متوجہ ہوں) گے تو ہم انہیں بکھرا ہوا گرد و غبار بنادیں گے (فضائلِ علیؑ کے انکار کی وجہ سے)۔
أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ خَيۡرٞ مُّسۡتَقَرّٗا وَأَحۡسَنُ مَقِيلٗا (٢٤)	اہل جنت کیلئے اس دن بہترین ٹھہرنے کی جگہ اور بہت اچھی آرام کی جگہ ہوگی۔
وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ ٱلسَّمَآءُ بِٱلۡغَمَٰمِ وَنُزِّلَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ تَنزِيلًا (٢٥)	اور اس دن آسمان غمام (مولا علیؑ) کیلئے شق ہو جائے گا اور ملائکہ پے در پے اتارے جائیں گے۔
ٱلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡحَقُّ لِلرَّحۡمَٰنِۚ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ عَسِيرٗا (٢٦)	اس دن حقیقی بادشاہی رحمان کیلئے ہوگی؛ اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔
وَيَوۡمَ يَعَضُّ ٱلظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيۡهِ يَقُولُ يَٰلَيۡتَنِي ٱتَّخَذۡتُ مَعَ ٱلرَّسُولِ سَبِيلٗا (٢٧)	اور اس دن (پہل کرنے والا) ظالم اپنے ہاتھوں کو چبائے گا وہ کہے گا اے کاش میں نے رسولؐ کے ساتھ سبیل (مولا علیؑ) کو بھی اختیار کیا ہوتا۔
يَٰوَيۡلَتَىٰ لَيۡتَنِي لَمۡ أَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيلٗا (٢٨)	ہائے میری تباہی کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔
لَّقَدۡ أَضَلَّنِي عَنِ ٱلذِّكۡرِ بَعۡدَ إِذۡ جَآءَنِيۗ وَكَانَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لِلۡإِنسَٰنِ خَذُولٗا (٢٩)	یقیناً اس نے مجھے ذکر (امام علیؑ) سے گمراہ کر دیا بعد اس کے جب وہ میرے پاس آچکا تھا؛ اور (آدمی کی شکل والا) شیطان انسان کو ہمیشہ سے چھوڑنے والا بے وفا رہا ہے۔
وَقَالَ ٱلرَّسُولُ يَٰرَبِّ إِنَّ قَوۡمِي ٱتَّخَذُواْ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ مَهۡجُورٗا (٣٠)	اور رسولؐ کہے گا اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن (مولا علیؑ) کو مھجور (متروک کر کے دور ہجرت کر جانا) بنادیا تھا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَكَذَٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ ٱلۡمُجۡرِمِينَۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا (٣١)	اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے ایک دشمن بنایا ہے؛ اور تیرا رب ھادی اور مددگار کافی ہے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ ٱلۡقُرۡءَانُ جُمۡلَةً وَٰحِدَةًۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِۦ فُؤَادَكَۖ وَرَتَّلۡنَٰهُ تَرۡتِيلًا (٣٢)	اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ اس پر سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہ نازل کر دیا گیا، اسی طرح، تاکہ ہم اس کے ذریعے تمہارا دل مضبوط کرتے رہیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر تجوید و ترنیم سے سنایا ہے۔
وَلَا يَأۡتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئۡنَٰكَ بِٱلۡحَقِّ وَأَحۡسَنَ تَفۡسِيرًا (٣٣)	اور تمہارے پاس نہیں لاتے کوئی مثال (سوال) مگر ہم پہلے ہی تمہارے پاس حق (جواب) اور بہترین وضاحت لے آتے ہیں۔
ٱلَّذِينَ يُحۡشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُوْلَٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا (٣٤)	جو لوگ چہروں کے بل جہنم کی طرف محشور کئے جائیں گے، ان کا مکان بہت بُرا ہے اور وہ سبیل سے بہت زیادہ گمراہ ہیں۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ وَجَعَلۡنَا مَعَهُۥٓ أَخَاهُ هَٰرُونَ وَزِيرًا (٣٥)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ھارونؑ کو وزیر بنایا۔
فَقُلۡنَا ٱذۡهَبَآ إِلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا فَدَمَّرۡنَٰهُمۡ تَدۡمِيرًا (٣٦)	پھر ہم نے کہا تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جس نے ہماری آیات کی تکذیب کی ہے؛ پھر ہم نے انہیں تباہ کر دیا (مکمل) تباہ و برباد۔
وَقَوۡمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُواْ ٱلرُّسُلَ أَغۡرَقۡنَٰهُمۡ وَجَعَلۡنَٰهُمۡ لِلنَّاسِ ءَايَةًۖ وَأَعۡتَدۡنَا لِلظَّٰلِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا (٣٧)	اور قومِ نوحؑ جب انہوں نے رسولوں کی تکذیب کی ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کیلئے آیت بنا دیا؛ اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔
وَعَادًا وَثَمُودَاْ وَأَصۡحَٰبَ ٱلرَّسِّ وَقُرُونَۢا بَيۡنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا (٣٨)	اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والے اور اس کے درمیان بہت سی نسلیں۔
وَكُلًّا ضَرَبۡنَا لَهُ ٱلۡأَمۡثَٰلَۖ وَكُلًّا تَبَّرۡنَا تَتۡبِيرًا (٣٩)	اور ہر ایک کیلئے ہم نے مثالیں پیش کیں، اور ہر ایک کو ہم نے تباہ کر دیا (مکمل) تباہ۔
وَلَقَدۡ أَتَوۡاْ عَلَى ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلَّتِيٓ أُمۡطِرَتۡ مَطَرَ ٱلسَّوۡءِۚ أَفَلَمۡ يَكُونُواْ يَرَوۡنَهَاۚ بَلۡ كَانُواْ لَا يَرۡجُونَ نُشُورًا (٤٠)	اور تحقیق وہ اس بستی پر گذر چکے ہیں جس پر (پتھروں کی) بُری بارش برسائی گئی؛ کیا پھر انہوں نے اسے نہیں دیکھا تھا، بلکہ وہ (مرنے کے بعد) اُٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔
وَإِذَا رَأَوۡكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا ٱلَّذِي بَعَثَ ٱللَّهُ رَسُولًا (٤١)	اور جب تمہیں دیکھتے ہیں تو وہ تمہیں نہیں لیتے مگر مذاق میں؛ کیا یہ ہے جسے اللہ نے رسولؐ مبعوث کیا ہے۔
إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنۡ ءَالِهَتِنَا لَوۡلَآ أَن صَبَرۡنَا عَلَيۡهَاۚ وَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ حِينَ يَرَوۡنَ ٱلۡعَذَابَ مَنۡ أَضَلُّ سَبِيلًا (٤٢)	یقیناً قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر ہم ان پر صبر سے جمے نہ رہتے؛ اور عنقریب وہ جان لیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ سبیل سے گمراہ تر کون ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیا تم نے اس کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا ہے؛ کیا پھر تم اس کے وکیل ہو سکتے ہو۔	أَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَٰهَهُۥ هَوَىٰهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا (٤٣)
کیا تم خیال کرتے ہو کہ یقیناً ان میں اکثر لوگ سنتے ہیں یا عقل کرتے ہیں؛ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ وہ سبیل سے زیادہ گمراہ ہیں۔	أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَٱلْأَنْعَٰمِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا (٤٤)
کیا تو نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کیسے پھیلاتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو واقعی اسے ساکن بنا دیتا، پھر ہم نے شمس کو اس پر دلیل بنا دیا۔	أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ ٱلظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهُۥ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا ٱلشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا (٤٥)
پھر ہم نے اسے اپنی طرف قبضہ میں لے لیا آسان قبضہ۔	ثُمَّ قَبَضْنَٰهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا (٤٦)
اور وہ وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے لباس (پردہ) بنایا اور نیند کو آرام و سکون اور دن کو اٹھنے کیلئے بنایا۔	وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِبَاسًا وَٱلنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ ٱلنَّهَارَ نُشُورًا (٤٧)
اور وہ وہی ہے جس نے ہواؤں کو بشارت بنا کر اپنی رحمت کے آگے آگے بھیجا، اور ہم نے آسمان سے طاہر پانی نازل کیا۔	وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً طَهُورًا (٤٨)
تاکہ ہم اس کے ذریعے سے ایک مردہ علاقے کو زندہ کریں اور ہم اس سے ان کو سیراب کریں جو ہم نے بہت سے جانور اور انسان خلق کئے ہیں۔	لِّنُحْـِۧىَ بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُۥ مِمَّا خَلَقْنَآ أَنْعَٰمًا وَأَنَاسِىَّ كَثِيرًا (٤٩)
اور تحقیق ہم نے اسے ان کے درمیان بار بار مختلف طریقوں سے بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت لیں، مگر اکثر لوگوں نے (ولایتِ علیؑ سے) انکار کر دیا سوائے ناشکری کے۔	وَلَقَدْ صَرَّفْنَٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا۟ فَأَبَىٰٓ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (٥٠)
اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا مبعوث کر دیتے۔	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِى كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا (٥١)
پس تم کافروں کی اطاعت نہ کرو اور اس سے ان کے ساتھ جہاد کرو بڑا جہاد۔	فَلَا تُطِعِ ٱلْكَٰفِرِينَ وَجَٰهِدْهُم بِهِۦ جِهَادًا كَبِيرًا (٥٢)
اور وہ وہی ہے جس نے دو سمندر جاری کئے یہ خوش ذائقہ شیریں اور یہ نمکین کڑوا، اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور روکنے والی رکاوٹ بنادی۔	۞ وَهُوَ ٱلَّذِى مَرَجَ ٱلْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا (٥٣)
اور وہ وہی ہے جس نے الماء (مائع نور) سے ایک بشر (مولا علیؑ) خلق کیا پھر اس کا نسب (حضرت ابو طالبؑ) اور سسرال (مولا محمدؐ) قرار دیا؛ اور تیرا رب ہمیشہ سے قادر ہے۔	وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ مِنَ ٱلْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُۥ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا (٥٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ ٱلْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِۦ ظَهِيرًا (٥٥)	اور وہ اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع دیتے ہیں اور نہ ان کو ضرر پہنچاتے ہیں؛ اور کافر (ثانی) اپنے رب (مولا علیؑ جو ولایت واطاعت میں رب ہے، اور اسؑ کے خالق رب کی توصفت بیان ہی نہیں کی جاسکتی) کے خلاف پشت پناہ بن گیا ہے۔
وَمَآ أَرْسَلْنَـٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (٥٦)	اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا مگر بطور بشارت دینے والا اور خبر دار کرنے والا۔
قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا (٥٧)	کہہ دو میں تم سے اس (کارِ رسالت) پر کوئی اجر نہیں مانگتا مگر جو چاہے وہ اپنے رب کی طرف سبیل اختیار کرلے۔
وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْحَىِّ ٱلَّذِى لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا (٥٨)	اور اس حیّ پر توکل کرو جو کبھی مرنے والا نہیں اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو؛ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونے کیلئے کافی ہے۔
ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ ٱلرَّحْمَـٰنُ فَسْـَٔلْ بِهِۦ خَبِيرًا (٥٩)	جس نے چھ ایام میں آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے خلق کیا پھر عرش کو استوار کیا، رحمان، پس اس کے بارے میں کسی باخبر سے پوچھو۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱسْجُدُوا۟ لِلرَّحْمَـٰنِ قَالُوا۟ وَمَا ٱلرَّحْمَـٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ (٦٠)	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمان کیا ہوتا ہے، کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم کرتے ہو، اور (یہ بات) ان کے فرار میں اضافہ کرتی ہے۔
تَبَارَكَ ٱلَّذِى جَعَلَ فِى ٱلسَّمَآءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَٰجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا (٦١)	بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں سراج (چراغ) اور چمکتا ہوا قمر بنایا۔
وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا (٦٢)	اور وہ وہی ہے جس نے لیل ونہار کو ایک دوسرے کا خلیفہ بنایا اس کیلئے جو چاہے کہ ذکر کرے یا شکر گزار ہونا چاہے۔
وَعِبَادُ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى ٱلْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلْجَـٰهِلُونَ قَالُوا۟ سَلَـٰمًا (٦٣)	اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلام۔
وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَـٰمًا (٦٤)	اور جو اپنے رب کیلئے سجدے اور قیام میں راتیں گذارتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (٦٥)	اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے جہنم کے عذاب کو موڑ دے، بیشک اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔
إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا (٦٦)	بیشک وہ بہت برا ٹھکانا اور مقام ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَنفَقُواْ لَمۡ يُسۡرِفُواْ وَلَمۡ يَقۡتُرُواْ وَكَانَ بَيۡنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا (٦٧)	اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ وہ کنجوسی کرتے ہیں بلکہ وہ اس کے درمیان معتدل ہوتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ لَا يَدۡعُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ وَلَا يَقۡتُلُونَ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُونَ ۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ يَلۡقَ أَثَامًا (٦٨)	اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ وہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ ہی وہ زنا کرتے ہیں، اور جو یہ کرے گا وہ گناہ کی سزا پائے گا۔
يُضَٰعَفۡ لَهُ ٱلۡعَذَابُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيهِۦ مُهَانًا (٦٩)	اس کیلئے عذاب یوم قیامت دوگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔
إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَٰلِحًا فَأُوْلَٰٓئِكَ يُبَدِّلُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِهِمۡ حَسَنَٰتٍ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (٧٠)	مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور صالح عمل انجام دے تو وہی (شیعہ) لوگ ہیں جن کی برائیوں کو اللہ نیکیوں میں بدل دے گا؛ اور اللہ ہمیشہ سے غفور و رحیم ہے۔
وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَإِنَّهُۥ يَتُوبُ إِلَى ٱللَّهِ مَتَابًا (٧١)	اور جو توبہ کرے اور صالح عمل کرے تو بیشک وہ اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے پلٹ آتا ہے۔
وَٱلَّذِينَ لَا يَشۡهَدُونَ ٱلزُّورَ وَإِذَا مَرُّواْ بِٱللَّغۡوِ مَرُّواْ كِرَامًا (٧٢)	اور جو لوگ جھوٹ کی گواہی نہیں دیتے، اور جب کسی لغو (بیہودہ) کے پاس سے گذرتے ہیں تو عزت و وقار سے گذر جاتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّواْ عَلَيۡهَا صُمًّا وَعُمۡيَانًا (٧٣)	اور جن کے سامنے جب ان کے رب کی آیات کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے بن کر نہیں گرتے (یعنی بصیرت کے ساتھ شک کے بغیر ایمان رکھتے ہیں)۔
وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَٰجِنَا وَذُرِّيَّٰتِنَا قُرَّةَ أَعۡيُنٖ وَٱجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِينَ إِمَامًا (٧٤)	اور جو (یعنی معصومؑ) کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں ہماری ازواج (سیدہ خدیجہؑ) اور ہماری اولاد (سیدہ فاطمہؑ) سے آنکھوں کی ٹھنڈک (حسنؑ و حسینؑ) عطا کر اور ہمیں متقین کا امامؑ (علیؑ) قرار دے۔
أُوْلَٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ ٱلۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُواْ وَيُلَقَّوۡنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَٰمًا (٧٥)	ان کو بالاخانہ بطور جزا دیا جائے گا کیونکہ انہوں نے (مصائب پر) صبر کیا اور اس میں ان کا استقبال دعا و سلام سے ہوگا۔
خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَمُقَامًا (٧٦)	وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ بہترین ٹھکانا اور مقام۔
قُلۡ مَا يَعۡبَؤُاْ بِكُمۡ رَبِّي لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ ۖ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُونُ لِزَامَۢا (٧٧)	(اے حبیبؐ) کہہ دو (اے منکرانِ ولایت) میرے رب کو تمہاری پروا نہیں اگر تم دعا نہ کرتے، پس تم نے تکذیب کر دی ہے تو عنقریب (تکذیب کی سزا) لازم ہو جائے گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الشُّعَرَاء

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
طسٓمٓ (١)	انا الطالب السمیع المبدی المعید۔
تِلۡكَ ءَايَـٰتُ ٱلۡكِتَـٰبِ ٱلۡمُبِينِ (٢)	وہ کتابِ مبین کی آیات ہیں۔
لَعَلَّكَ بَـٰخِعٌ نَّفۡسَكَ أَلَّا يَكُونُواْ مُؤۡمِنِينَ (٣)	شاید کہ تم اپنے نفس کو الزام دو کہ یہ لوگ مؤمن کیوں نہیں ہوتے (یعنی فضائلِ علیؑ پر ایمان کیوں نہیں لاتے)۔
إِن نَّشَأۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ءَايَةً فَظَلَّتۡ أَعۡنَـٰقُهُمۡ لَهَا خَـٰضِعِينَ (٤)	اگر ہم چاہیں تو ہم ان پر آسمان سے ایسی آیت نازل کر دیں کہ ان کی گردنیں اس کیلئے انکساری سے جھک جائیں (یعنی قائمؑ کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں گی)۔
وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن ذِكۡرٍ مِّنَ ٱلرَّحۡمَـٰنِ مُحۡدَثٍ إِلَّا كَانُواْ عَنۡهُ مُعۡرِضِينَ (٥)	اور رحمان کی طرف سے ان کے پاس کوئی نیا ذکر نہیں آتا مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔
فَقَدۡ كَذَّبُواْ فَسَيَأۡتِيهِمۡ أَنۢبَـٰٓؤُاْ مَا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٦)	پس انہوں نے تکذیب کر دی ہے تو عنقریب ان کے پاس ان چیزوں کی خبریں آئیں گی جن کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔
أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ كَمۡ أَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيمٍ (٧)	کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ کتنی نباتات پیدا کی ہیں۔
إِنَّ فِي ذَٲلِكَ لَأٓيَةً وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ (٨)	بیشک اس میں ایک آیت ہے؛ اور ان میں سے اکثر مؤمنین نہیں ہیں۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (٩)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
وَإِذۡ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱئۡتِ ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (١٠)	اور جب تیرے رب نے موسیٰؑ کو ندا دی کہ ظالم قوم کے پاس جاؤ۔
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَۚ أَلَا يَتَّقُونَ (١١)	فرعون کی قوم، کیا وہ ڈرتے نہیں۔
قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ (١٢)	اس نے کہا اے رب بیشک میں خوف کرتا ہوں کہ وہ میری تکذیب کر دیں گے۔
وَيَضِيقُ صَدۡرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرۡسِلۡ إِلَىٰ هَـٰرُونَ (١٣)	اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور وہ میری زبان نہیں سمجھیں گے لہذا ہارونؑ کی طرف بھیج دیں۔
وَلَهُمۡ عَلَيَّ ذَنۢبٌ فَأَخَافُ أَن يَقۡتُلُونِ (١٤)	اور ان کا مجھ پر ایک الزام بھی ہے تو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔
قَالَ كَلَّاۖ فَٱذۡهَبَا بِـَٔايَـٰتِنَآۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسۡتَمِعُونَ (١٥)	اللہ نے کہا ہرگز نہیں، پس تم دونوں جاؤ ہماری آیات کے ساتھ بیشک ہم تمہارے ساتھ سنتے رہیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَأۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٦)	پس فرعون کے پاس جاؤ تو تم دونوں اس سے کہو بیشک ہم عالمین کے رب کے رسول ہیں۔
أَنۡ أَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ (١٧)	کہ تم ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو۔
قَالَ أَلَمۡ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدٗا وَلَبِثۡتَ فِينَا مِنۡ عُمُرِكَ سِنِينَ (١٨)	فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھ کو اپنے ہاں بچہ نہیں پالا تھا اور تم اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں رہے۔
وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ ٱلَّتِي فَعَلۡتَ وَأَنتَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ (١٩)	اور تم نے اپنا وہ کام بھی کیا جو تم نے کیا اور تم ناشکروں میں ہو۔
قَالَ فَعَلۡتُهَآ إِذٗا وَأَنَا۠ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ (٢٠)	موسیٰؑ نے کہا میں نے اس (کام) کو کیا جب کہ میں بے خبر تھا۔
فَفَرَرۡتُ مِنكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكۡمٗا وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (٢١)	پھر میں تمہارے ہاں سے بھاگ گیا جب مجھے تم سے (انتقام کا) خوف ہوا پھر میرے رب نے مجھے قوتِ فیصلہ عطا کی اور مجھے مرسلین میں قرار دیا۔
وَتِلۡكَ نِعۡمَةٞ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنۡ عَبَّدتَّ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ (٢٢)	اور وہ احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنالیا ہے۔
قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٢٣)	فرعون نے کہا اور عالمین کا رب کیا ہے؟
قَالَ رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ (٢٤)	اس نے کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔
قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهُۥٓ أَلَا تَسۡتَمِعُونَ (٢٥)	اس نے جو اس کے گرد و پیش تھے کو کہا کیا تم سنتے نہیں ہو؟
قَالَ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٢٦)	موسیٰؑ نے کہا تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب بھی۔
قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ ٱلَّذِيٓ أُرۡسِلَ إِلَيۡكُمۡ لَمَجۡنُونٞ (٢٧)	فرعون نے کہا بیشک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے واقعی مجنون ہے۔
قَالَ رَبُّ ٱلۡمَشۡرِقِ وَٱلۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِن كُنتُمۡ تَعۡقِلُونَ (٢٨)	اس نے کہا مشرق و مغرب کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ اگر تم عقل کرتے ہو۔
قَالَ لَئِنِ ٱتَّخَذۡتَ إِلَٰهًا غَيۡرِي لَأَجۡعَلَنَّكَ مِنَ ٱلۡمَسۡجُونِينَ (٢٩)	اس نے کہا اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا تو میں ضرور تمہیں جیل میں قید رہنے والوں میں شامل کر دوں گا۔
قَالَ أَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَيۡءٖ مُّبِينٖ (٣٠)	موسیٰؑ نے کہا کیا اگر میں تمہارے سامنے کوئی واضح شئ لے آؤں؟
قَالَ فَأۡتِ بِهِۦٓ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٣١)	اس نے کہا پھر لاؤ اسے اگر تم سچوں میں سے ہو۔
فَأَلۡقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعۡبَانٞ مُّبِينٞ (٣٢)	پس اس نے اپنا عصا نیچے پھینکا تو یکایک وہ ایک واضح اژدھا تھا۔
وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِيَ بَيۡضَآءُ لِلنَّٰظِرِينَ (٣٣)	اور اس نے اپنا ہاتھ (بغل سے) باہر کھینچا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید چمک رہا تھا۔
قَالَ لِلۡمَلَإِ حَوۡلَهُۥٓ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ عَلِيمٞ (٣٤)	اس نے اپنے گرد و پیش ملاؤں سے کہا بیشک یہ واقعی بڑا صاحبِ علم جادو گر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِۦ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (٣٥)	وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین سے اپنے جادو سے نکال دے، پھر تم کیا حکم دیتے ہو؟
قَالُوٓاْ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَٱبْعَثْ فِى ٱلْمَدَآئِنِ حَـٰشِرِينَ (٣٦)	انہوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو ملتوی کر دو اور شہروں میں جمع کرنے والے ہرکارے بھیج دو۔
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ (٣٧)	جو تمام ماہر جادوگروں کو تمہارے پاس لے آئیں۔
فَجُمِعَ ٱلسَّحَرَةُ لِمِيقَـٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (٣٨)	تو ایک متعین دن کے مقررہ وقت پر جادوگر جمع کر لئے گئے۔
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ (٣٩)	اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہو گے۔
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ ٱلسَّحَرَةَ إِن كَانُواْ هُمُ ٱلْغَـٰلِبِينَ (٤٠)	شاید کہ ہم جادوگروں کا اتباع کریں اگر وہ غالب ہو جائیں۔
فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ قَالُواْ لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ ٱلْغَـٰلِبِينَ (٤١)	پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا یقیناً ہمارے لئے اجر ہے اگر ہم غالب ہوں۔
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ (٤٢)	اس نے کہا ہاں اور بیشک تب تم مقربین میں سے ہو گے۔
قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُواْ مَآ أَنتُم مُّلْقُونَ (٤٣)	موسیٰؑ نے ان سے کہا پھینکو جو تم پھینکنے والے ہو۔
فَأَلْقَوْاْ حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُواْ بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ ٱلْغَـٰلِبُونَ (٤٤)	پھر انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنے عصا پھینکے اور کہا فرعون کی عزت کی قسم بیشک ہم ہی غالب رہیں گے۔
فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (٤٥)	پھر موسیٰؑ نے اپنا عصا نیچے پھینکا تو یکایک وہ ہڑپ کر گیا جو انہوں نے جھوٹ گھڑا ہوا تھا۔
فَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَـٰجِدِينَ (٤٦)	تو جادوگر سجدے میں ڈال دیئے گئے۔
قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ (٤٧)	انہوں نے کہا ہم عالمین کے رب پر ایمان لے آئے۔
رَبِّ مُوسَىٰ وَهَـٰرُونَ (٤٨)	موسیٰؑ اور ھارونؑ کا رب۔
قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَـٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ (٤٩)	فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا، بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، تو تم عنقریب جان لو گے، میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے ضرور قطع کروں گا اور میں ضرور تم سب کو مصلوب کروں گا۔
قَالُواْ لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ (٥٠)	انہوں نے کہا کوئی ضرر نہیں، بیشک ہم اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔
إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَـٰيَـٰنَآ أَن كُنَّآ أَوَّلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ (٥١)	بیشک ہمیں طمع (امید) ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو ہمارے لئے بخش دے گا کیونکہ ہم مؤمنین میں اول ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيٓ إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ (٥٢)	اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کے ساتھ رات کو چل پڑو بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔
فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى ٱلْمَدَآئِنِ حَـٰشِرِينَ (٥٣)	توفرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے ہرکارے بھیج دیئے۔
إِنَّ هَـٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ (٥٤)	بیشک یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔
وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ (٥٥)	اور بیشک یہ ہمیں غیظ وغضب دِلا رہے ہیں۔
وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَـٰذِرُونَ (٥٦)	اور بیشک ہم سب محتاط ہیں۔
فَأَخْرَجْنَـٰهُم مِّن جَنَّـٰتٍ وَعُيُونٍ (٥٧)	پھر ہم نے انہیں نکال دیا باغات اور چشموں سے۔
وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ (٥٨)	اور خزانوں اور بہترین مقاموں سے۔
كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَـٰهَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ (٥٩)	اسی طرح؛ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کی وارثت دے دی۔
فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ (٦٠)	تو سورج نکلتے ہی انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔
فَلَمَّا تَرَٰٓءَا ٱلْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَـٰبُ مُوسَىٰٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ (٦١)	پس جب دونوں مجموعوں (گروہوں) نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰؑ کے اصحاب نے کہا بیشک ہم واقعی پکڑے گئے۔
قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ مَعِىَ رَبِّى سَيَهْدِينِ (٦٢)	موسیٰؑ نے کہا ہرگز نہیں بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے وہ میری راہنمائی (کفایت) کرے گا۔
فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَٱلطَّوْدِ ٱلْعَظِيمِ (٦٣)	تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے سمندر پر ضرب لگاؤ؛ تو وہ پھٹ گیا تو ہر حصہ ایک عظیم طودے (پہاڑ) کی طرح ہو گیا۔
وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ ٱلْءَاخَرِينَ (٦٤)	اور ہم دوسروں کو بھی وہاں لے آئے۔
وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ (٦٥)	اور ہم نے موسیٰؑ کو اور سب جو اس کے ساتھ تھے نجات دی۔
ثُمَّ أَغْرَقْنَا ٱلْءَاخَرِينَ (٦٦)	پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔
إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (٦٧)	بیشک اس میں واقعی ایک آیت ہے؛ اور ان کی اکثریت مومنین نہیں تھی۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (٦٨)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَٰهِيمَ (٦٩)	اور (اے حبیبؐ) ان پر ابراھیم کی خبر تلاوت کرو۔
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا تَعْبُدُونَ (٧٠)	جب اس نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کی عبادت کرتے ہو؟
قَالُوا۟ نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَـٰكِفِينَ (٧١)	انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو ہم ان کیلئے عقیدت میں اعتکاف بیٹھے رہتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُونَكُمۡ إِذۡ تَدۡعُونَ (٧٢)	اس نے کہا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو۔
أَوۡ يَنفَعُونَكُمۡ أَوۡ يَضُرُّونَ (٧٣)	یا وہ تمہیں نفع دیتے ہیں یا وہ ضرر پہنچاتے ہیں۔
قَالُواْ بَلۡ وَجَدۡنَآ ءَابَآءَنَا كَذَٰلِكَ يَفۡعَلُونَ (٧٤)	انہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کہ وہ اسی طرح کرتے تھے۔
قَالَ أَفَرَءَيۡتُم مَّا كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ (٧٥)	اس نے کہا کیا پھر تم دیکھتے ہو کہ تم کن کی عبادت کر رہے ہو۔
أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُمُ ٱلۡأَقۡدَمُونَ (٧٦)	تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔
فَإِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّيٓ إِلَّا رَبَّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٧٧)	پس بیشک وہ میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے۔
ٱلَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهۡدِينِ (٧٨)	جس نے مجھے خلق کیا پھر وہی میری ھدایت کرتا ہے۔
وَٱلَّذِي هُوَ يُطۡعِمُنِي وَيَسۡقِينِ (٧٩)	اور وہ جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔
وَإِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِينِ (٨٠)	اور جب مجھے مرض ہو جاتا ہے تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔
وَٱلَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحۡيِينِ (٨١)	اور جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔
وَٱلَّذِيٓ أَطۡمَعُ أَن يَغۡفِرَ لِي خَطِيٓـَٔتِي يَوۡمَ ٱلدِّينِ (٨٢)	اور جس سے میں طمع رکھتا ہوں کہ بدلے کے دن مجھے میری خطا بخش دے گا۔
رَبِّ هَبۡ لِي حُكۡمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ (٨٣)	اے رب مجھے قوتِ فیصلہ عطا کر اور مجھے صالحین کے ساتھ لاحق کر دے۔
وَٱجۡعَل لِّي لِسَانَ صِدۡقٖ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ (٨٤)	اور بعد میں آنے والوں میں میرے لئے لسانِ صدق (مولا علیؑ) قرار دے۔
وَٱجۡعَلۡنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ (٨٥)	اور مجھے نعمت والی جنت کے وارثوں میں قرار دے۔
وَٱغۡفِرۡ لِأَبِيٓ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ (٨٦)	اور میرے چچا کو بخش دے بیشک وہ گمراہوں میں سے تھا۔
وَلَا تُخۡزِنِي يَوۡمَ يُبۡعَثُونَ (٨٧)	اور تو مجھے رسوا نہ کرنا جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔
يَوۡمَ لَا يَنفَعُ مَالٞ وَلَا بَنُونَ (٨٨)	جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔
إِلَّا مَنۡ أَتَى ٱللَّهَ بِقَلۡبٖ سَلِيمٖ (٨٩)	سوائے اس کے جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم (مطیع) کے ساتھ آئے۔
وَأُزۡلِفَتِ ٱلۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِينَ (٩٠)	اور جنت متقین کے قریب لائی جائے گی۔
وَبُرِّزَتِ ٱلۡجَحِيمُ لِلۡغَاوِينَ (٩١)	اور جحیم اغوا شدہ لوگوں کیلئے ظاہر کر دیا جائے گا۔
وَقِيلَ لَهُمۡ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ (٩٢)	اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے۔
مِن دُونِ ٱللَّهِ هَلۡ يَنصُرُونَكُمۡ أَوۡ يَنتَصِرُونَ (٩٣)	اللہ کے علاوہ؛ کیا وہ تمہاری نصرت کر سکتے ہیں یا اپنی نصرت کر سکتے ہیں۔
فَكُبۡكِبُواْ فِيهَا هُمۡ وَٱلۡغَاوُۥنَ (٩٤)	پھر وہ اس میں اوندھے پھینکے جائیں گے وہ (معبود) اور اغوا شدہ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَجُنُودُ إِبۡلِيسَ أَجۡمَعُونَ (٩٥)	اور ابلیس کے لشکر سب اکٹھے۔
قَالُواْ وَهُمۡ فِيهَا يَخۡتَصِمُونَ (٩٦)	وہ کہیں گے جبکہ وہ اس میں جھگڑیں گے۔
تَٱللَّهِ إِن كُنَّا لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ (٩٧)	اللہ کی قسم بیشک ہم واقعی کھلی گمراہی میں تھے۔
إِذۡ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٩٨)	جب ہم تمہیں عالمین کے رب کے مساوی قرار دیتے تھے۔
وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا ٱلۡمُجۡرِمُونَ (٩٩)	اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر مجرموں نے۔
فَمَا لَنَا مِن شَٰفِعِينَ (١٠٠)	پس شفاعت کرنے والوں (معصومینؑ) میں سے ہمارے لئے کوئی نہیں۔
وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ (١٠١)	اور نہ ہی (کوئی مؤمن) ہمدرد دوست۔
فَلَوۡ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٠٢)	پس اگر یقیناً ہمارے لئے واپس (دنیا میں) ایک باری ہو تو ہم مؤمنین میں سے ہو جائیں۔
إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَأٓيَةً وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ (١٠٣)	بیشک اس میں واقعی ایک آیت ہے؛ اور ان کی اکثریت مؤمنین نہیں ہے۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (١٠٤)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
كَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوحٍ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (١٠٥)	قومِ نوحؑ نے مرسلین کی تکذیب کی۔
إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٠٦)	جب ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟
إِنِّى لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٠٧)	بیشک میں تمہارے لئے ایک امین رسول ہوں۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٠٨)	لہذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍ إِنۡ أَجۡرِىَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٠٩)	اور میں اس (کارِ رسالت) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر نہیں مگر عالمین کے رب کے ذمہ۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١١٠)	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۞ قَالُوٓاْ أَنُؤۡمِنُ لَكَ وَٱتَّبَعَكَ ٱلۡأَرۡذَلُونَ (١١١)	انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں جبکہ تیرا اتباع رذیل لوگ کرتے ہیں۔
قَالَ وَمَا عِلۡمِى بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١١٢)	نوحؑ نے کہا مجھے کیا علم ہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔
إِنۡ حِسَابُهُمۡ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّىۖ لَوۡ تَشۡعُرُونَ (١١٣)	نہیں ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ اگر تم شعور رکھتے ہو۔
وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١١٤)	اور میں مؤمنین کو دھکے دے کر نکالنے والا نہیں ہوں۔
إِنۡ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (١١٥)	میں نہیں مگر واضح طور پر خبردار کرنے والا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالُواْ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَٰنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمَرْجُومِينَ (١١٦)	انہوں نے کہا اے نوحؑ اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تم پتھر کھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔
قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِى كَذَّبُونِ (١١٧)	نوحؑ نے کہا اے رب بیشک میری قوم نے میری تکذیب کی ہے۔
فَٱفْتَحْ بَيْنِى وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِى وَمَن مَّعِىَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ (١١٨)	پس میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور مؤمنین میں سے جو میرے ساتھ ہیں نجات دے۔
فَأَنجَيْنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ فِى ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ (١١٩)	تو ہم نے اس کو اور جو بھری ہوئی کشتی میں اس کے ساتھ تھے نجات دی۔
ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ ٱلْبَاقِينَ (١٢٠)	پھر ہم نے بعد میں باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔
إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٢١)	بیشک اس میں واقعی ایک آیت ہے؛ اور ان کی اکثریت مؤمنین نہیں تھی۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (١٢٢)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
كَذَّبَتْ عَادٌ ٱلْمُرْسَلِينَ (١٢٣)	عاد نے مرسلین کی تکذیب کی۔
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٢٤)	جب ان کے بھائی ھودؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟
إِنِّى لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٢٥)	بیشک میں تمہارے لئے امین رسول ہوں۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٢٦)	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (١٢٧)	اور میں تم سے اس (کارِ رسالت) پر کچھ اجر نہیں مانگتا، نہیں میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔
أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ ءَايَةً تَعْبَثُونَ (١٢٨)	کیا تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار بنا دیتے ہو تم عبث کرتے ہو۔
وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ (١٢٩)	اور تم عمارتیں (محلات، قلعے) بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔
وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ (١٣٠)	اور جب تم قبضے کیلئے حملہ کرتے ہو تو تم جبار بن کر حملہ کرتے ہو۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٣١)	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَٱتَّقُواْ ٱلَّذِىٓ أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ (١٣٢)	اور اس سے ڈرو جس نے ان چیزوں کو تمہاری طرف بڑھا (عطا کر) دیا جن کو تم جانتے ہو۔
أَمَدَّكُم بِأَنْعَٰمٍ وَبَنِينَ (١٣٣)	تمہیں جانور اور بیٹے دے دیئے۔
وَجَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ (١٣٤)	اور باغات اور چشمے۔
إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٣٥)	بیشک میں تم پر ایک عظیم دن کے عذاب سے خوف کرتا ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالُواْ سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ أَوَعَظۡتَ أَمۡ لَمۡ تَكُن مِّنَ ٱلۡوَٰعِظِينَ (١٣٦)	انہوں نے کہا ہمارے لئے برابر ہے کہ تو واعظ و نصیحت کرے یا تو واعظین میں سے نہ ہو۔
إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا خُلُقُ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٣٧)	نہیں یہ مگر پہلے لوگوں کی عادات۔
وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِينَ (١٣٨)	اور ہم عذاب دیئے جانے والے نہیں ہیں۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَهۡلَكۡنَٰهُمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ (١٣٩)	پس انہوں نے اس کی تکذیب کی تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا؛ بیشک اس میں واقعی آیت ہے؛ اور ان کی اکثریت مومنین نہیں تھی۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (١٤٠)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
كَذَّبَتۡ ثَمُودُ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (١٤١)	ثمود نے مرسلین کی تکذیب کی۔
إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ صَٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٤٢)	جب ان کے بھائی صالحؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟
إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٞ (١٤٣)	بیشک میں تمہارے لئے امین رسول ہوں۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٤٤)	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٤٥)	اور میں اس (کارِ رسالت) پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، نہیں میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔
أَتُتۡرَكُونَ فِي مَا هَٰهُنَآ ءَامِنِينَ (١٤٦)	کیا تمہیں ان چیزوں میں امن وامان میں چھوڑ دیا جائے گا جو یہاں ہیں۔
فِي جَنَّٰتٖ وَعُيُونٖ (١٤٧)	باغات اور چشموں میں۔
وَزُرُوعٖ وَنَخۡلٖ طَلۡعُهَا هَضِيمٞ (١٤٨)	اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے نازک ہوتے ہیں۔
وَتَنۡحِتُونَ مِنَ ٱلۡجِبَالِ بُيُوتٗا فَٰرِهِينَ (١٤٩)	اور تم پہاڑوں میں بڑی مہارت سے تراش کر گھر بناتے ہو۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٥٠)	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَلَا تُطِيعُوٓاْ أَمۡرَ ٱلۡمُسۡرِفِينَ (١٥١)	اور حد سے بڑھنے والوں کے امر کی اطاعت نہ کرو۔
ٱلَّذِينَ يُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُونَ (١٥٢)	جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔
قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ (١٥٣)	انہوں نے کہا تم محض سحر زدہ آدمیوں میں سے ہو۔
مَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا فَأۡتِ بِـَٔايَةٍ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (١٥٤)	تم نہیں مگر ہماری مانند ایک بشر، ورنہ کوئی آیت لاؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ هَٰذِهِۦ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (١٥٥)	صالحؑ نے کہا یہ اونٹنی ہے، اس کیلئے پینا ہے اور تمہارے لئے پینا ہے ایک مقررہ دن۔
وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٥٦)	اور تم اسے برُائی (کے ارادے) سے مس نہ کرنا ورنہ تمہیں ایک عظیم دن کا عذاب پکڑ لے گا۔
فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُواْ نَٰدِمِينَ (١٥٧)	پھر انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ دیں اور وہ نادم ہو کر رہ گئے۔
فَأَخَذَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٥٨)	پھر ان کو عذاب نے پکڑ لیا؛ بیشک اس میں واقعی آیت ہے؛ اور ان کی اکثریت مؤمنین نہیں تھی۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (١٥٩)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ ٱلْمُرْسَلِينَ (١٦٠)	لوطؑ کی قوم نے مرسلین کی تکذیب کی۔
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٦١)	جب ان کے بھائی لوطؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٦٢)	بیشک میں تمہارے لئے امین رسول ہوں۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٦٣)	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (١٦٤)	اور میں اس (کار رسالت) پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، نہیں میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔
أَتَأْتُونَ ٱلذُّكْرَانَ مِنَ ٱلْعَٰلَمِينَ (١٦٥)	کیا تم دنیا والوں میں سے مردوں کے پاس آتے ہو۔
وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَٰجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ (١٦٦)	اور تم چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے لئے تمہارے رب نے تمہاری ازواج خلق کی ہیں؛ بلکہ تم حد سے گذری ہوئی قوم ہو۔
قَالُواْ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُخْرَجِينَ (١٦٧)	انہوں نے کہا اے لوطؑ اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور جلاوطنوں میں سے ہو جاؤ گے۔
قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ ٱلْقَالِينَ (١٦٨)	اس نے کہا بیشک میں تمہارے عمل سے نفرت کرنے والوں میں سے ہوں۔
رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (١٦٩)	اے میرے رب مجھے اور میرے اہل کو نجات دے اس کام سے جو یہ کر رہے ہیں۔
فَنَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ أَجْمَعِينَ (١٧٠)	تو ہم نے اسے نجات دی اور اس کے سب اہل و عیال کو۔
إِلَّا عَجُوزًا فِي ٱلْغَٰبِرِينَ (١٧١)	سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔
ثُمَّ دَمَّرْنَا ٱلْـَٔاخَرِينَ (١٧٢)	پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو تباہ کر دیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ (١٧٣)	اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی، تو ڈرائے جانے والوں پر بہت بُری بارش تھی۔
إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٧٤)	بیشک اس میں واقعی آیت ہے؛ اور ان کی اکثریت مؤمنین نہیں تھی۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (١٧٥)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست رحم کرنے والا ہے۔
كَذَّبَ أَصْحَٰبُ لْـَٔيْكَةِ ٱلْمُرْسَلِينَ (١٧٦)	ایکہ (مدین کے جنگل) والوں نے مرسلین کی تکذیب کی۔
إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٧٧)	جب ان سے شعیبؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟
إِنِّى لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٧٨)	بیشک میں تمہارے لئے امین رسول ہوں۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٧٩)	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (١٨٠)	اور میں اس (کار رسالت) پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، نہیں میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔
۞ أَوْفُواْ ٱلْكَيْلَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلْمُخْسِرِينَ (١٨١)	ماپ پورا دو اور تم خسارہ دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
وَزِنُواْ بِٱلْقِسْطَاسِ ٱلْمُسْتَقِيمِ (١٨٢)	سیدھے ترازو سے وزن کرو۔
وَلَا تَبْخَسُواْ ٱلنَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْاْ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (١٨٣)	اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور تم زمین میں فساد نہ پھیلاؤ فسادی بن کر۔
وَٱتَّقُواْ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ وَٱلْجِبِلَّةَ ٱلْأَوَّلِينَ (١٨٤)	اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی نسلوں کو خلق کیا۔
قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلْمُسَحَّرِينَ (١٨٥)	انہوں نے کہا تم محض سحر زدہ آدمیوں میں سے ہو۔
وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ (١٨٦)	اور تم نہیں مگر ہماری مانند ایک بشر اور بیشک ہم ظن (اجتہادی) کرتے ہیں کہ واقعی تم جھوٹوں میں سے ہو۔
فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (١٨٧)	پس ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو اگر تم سچوں میں سے ہو۔
قَالَ رَبِّىٓ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٨٨)	شعیبؑ نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ ٱلظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٨٩)	پس انہوں نے اس کی تکذیب کی تو ان کو سائے (آگ کے بادل) والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا؛ بیشک وہ عظیم دن کا عذاب تھا۔
إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (١٩٠)	بیشک اس میں واقعی آیت ہے، اور ان کی اکثریت مؤمنین نہیں تھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (١٩١)	اور بیشک تیرا رب واقعی وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
وَإِنَّهُۥ لَتَنزِيلُ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٩٢)	اور بیشک یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔
نَزَلَ بِهِ ٱلرُّوحُ ٱلۡأَمِينُ (١٩٣)	روح الامین اسے لے کر اترا۔
عَلَىٰ قَلۡبِكَ لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُنذِرِينَ (١٩٤)	تیرے قلب پر (ولایتِ علیؑ کے ساتھ) تاکہ تم خبردار کرنے والوں میں سے ہو۔
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ (١٩٥)	واضح عربی زبان میں۔
وَإِنَّهُۥ لَفِي زُبُرِ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٩٦)	اور بیشک یہ (ولایتِ علیؑ) پہلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔
أَوَلَمۡ يَكُن لَّهُمۡ ءَايَةً أَن يَعۡلَمَهُۥ عُلَمَٰٓؤُاْ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ (١٩٧)	کیا یہ ان کیلئے نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔
وَلَوۡ نَزَّلۡنَٰهُ عَلَىٰ بَعۡضِ ٱلۡأَعۡجَمِينَ (١٩٨)	اور اگر ہم اسے عجمیوں میں کسی پر نازل کر دیتے۔
فَقَرَأَهُۥ عَلَيۡهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ مُؤۡمِنِينَ (١٩٩)	اور وہ اسے ان کو قرآت کر کے سناتا (تب بھی) وہ اس پر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
كَذَٰلِكَ سَلَكۡنَٰهُ فِي قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (٢٠٠)	اس طرح ہم مجرموں کے قلوب میں اس کو داخل کر دیتے ہیں۔
لَا يُؤۡمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ (٢٠١)	وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔
فَيَأۡتِيَهُم بَغۡتَةً وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ (٢٠٢)	پس وہ ان پر اچانک آئے گا جبکہ ان کو شعور تک نہ ہوگا۔
فَيَقُولُواْ هَلۡ نَحۡنُ مُنظَرُونَ (٢٠٣)	پھر وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔
أَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُونَ (٢٠٤)	کیا پھر وہ ہمارے عذاب کیلئے عجلت کر رہے ہیں۔
أَفَرَءَيۡتَ إِن مَّتَّعۡنَٰهُمۡ سِنِينَ (٢٠٥)	کیا پھر تم نے دیکھا کہ اگر ہم ان (بنوامیہ) کو کئی سالوں تک مال متاع دیں۔
ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُواْ يُوعَدُونَ (٢٠٦)	پھر ان پر وہ آجائے جس کا ان کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا (یعنی قیام قائمؑ)۔
مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يُمَتَّعُونَ (٢٠٧)	ان کے کسی کام نہ آئے گا جو وہ (مال متاع سے) فائدہ اٹھا رہے تھے۔
وَمَآ أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ (٢٠٨)	اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر ان کیلئے خبردار کرنے والے تھے۔
ذِكۡرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ (٢٠٩)	یاددہانی کیلئے، اور ہم ظالم نہ تھے۔
وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ (٢١٠)	اور اسے شیاطین لے کر نہیں اترتے۔
وَمَا يَنۢبَغِي لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيعُونَ (٢١١)	اور نہ ان کے لائق ہے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔
إِنَّهُمۡ عَنِ ٱلسَّمۡعِ لَمَعۡزُولُونَ (٢١٢)	بیشک وہ اس کو سننے سے بھی معزول ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ (٢١٣)	پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو ورنہ تم عذاب پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔
وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ (٢١٤)	اور (اے حبیبؐ) اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو خبردار کرو (دعوت ذوالعشیرہ میں)۔
وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ (٢١٥)	اور مؤمنین میں سے جو تمہارا اتباع کرتا ہے (یعنی علیؑ) اس کیلئے اپنے شانے جھکا دو۔
فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (٢١٦)	پس اگر وہ (ولایتِ علیؑ کے بارے میں) تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ بیشک میں اس سے بری الذمہ ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔
وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ (٢١٧)	اور زبردست رحم کرنے والے پر توکل کرو۔
ٱلَّذِى يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ (٢١٨)	جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم اُٹھتے ہو (نبوت میں)۔
وَتَقَلُّبَكَ فِى ٱلسَّـٰجِدِينَ (٢١٩)	اور سجدہ گذاروں میں (یعنی اصلابِ انبیاءؑ میں) تمہاری نقل و حرکت کو بھی (یعنی تمام اجدادِ محمدؐ و آلِ محمدؐ عابد و معصوم اور حجۃ اللہ ہیں)۔
إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ (٢٢٠)	بیشک وہی سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَـٰطِينُ (٢٢١)	کیا میں تمہیں خبر دوں کہ کس پر شیاطین اترتے ہیں۔
تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (٢٢٢)	وہ ہر جھوٹ ساز بدکار (غاصبِ حقِ آلِ محمدؐ) پر اترتے ہیں۔
يُلْقُونَ ٱلسَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَـٰذِبُونَ (٢٢٣)	وہ سنی سنائی (کانوں میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔
وَٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلْغَاوُۥنَ (٢٢٤)	اور شعراء، ان کی پیروی (گمراہی میں) اغوا شدہ لوگ کرتے ہیں۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِى كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ (٢٢٥)	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں (گمراہ کن لادینی کی باتیں کرتے ہیں)۔
وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (٢٢٦)	اور بیشک جو وہ کہتے ہیں وہ کرتے نہیں ہیں۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَذَكَرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا وَٱنتَصَرُوا۟ مِنۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا۟ ۗ وَسَيَعْلَمُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَىَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ (٢٢٧)	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور صالح اعمال کئے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کیا اور مدافعت کرتے ہیں بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا؛ اور وہ عنقریب جان لیں گے جنہوں نے (آلِ محمدؐ کے حق پر) ظلم کیا کہ وہ کس پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ النَّمل

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
طسٓ‌ ۚ تِلۡكَ ءَايَـٰتُ ٱلۡقُرۡءَانِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ (١)	انا الطالب السمیع، وہ قرآن اور کتابِ مبین کی آیات ہیں۔
هُدًى وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ (٢)	مؤمنین کیلئے ھدایت اور بشارت۔
ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤۡتُونَ ٱلزَّڪَوٰةَ وَهُم بِٱلۡأَخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ (٣)	جو صلاۃ قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأَخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمۡ أَعۡمَـٰلَهُمۡ فَهُمۡ يَعۡمَهُونَ (٤)	بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کیلئے ان کے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں تو وہ اندھوں کی طرح بھٹکتے پھرتے ہیں۔
أُوۡلَـٰٓٮِٕكَ ٱلَّذِينَ لَهُمۡ سُوٓءُ ٱلۡعَذَابِ وَهُمۡ فِى ٱلۡأَخِرَةِ هُمُ ٱلۡأَخۡسَرُونَ (٥)	انہی لوگوں کیلئے بہت بُرا عذاب ہے اور وہی آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے۔
وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى ٱلۡقُرۡءَانَ مِن لَّدُنۡ حَكِيمٍ عَلِيمٍ (٦)	اور (اے حبیبؐ) بیشک تمہیں قرآن حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔
إِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهۡلِهِۦۤ إِنِّىٓ ءَانَسۡتُ نَارًا سَـَٔاتِيكُم مِّنۡهَا بِخَبَرٍ أَوۡ ءَاتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُونَ (٧)	جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا بیشک مجھے (اس) نار سے انس (کھینچ) محسوس ہو رہا ہے؛ میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لے آؤں گا یا تمہارے پاس کوئی جلتا ہوا انگارا لے آتا ہوں تا کہ تم سینک سکو۔
فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِىَ أَنۢ بُورِكَ مَن فِى ٱلنَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَسُبۡحَـٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ (٨)	پھر جب وہ وہاں آیا تو ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا ہے جو نار میں ہے اور جو اس کے گرد و پیش ہے؛ اور اللہ منزہ ہے رب العالمین۔
يَـٰمُوسَىٰٓ إِنَّهُ ۥۤ أَنَا ٱللَّهُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٩)	اے موسیٰؑ بیشک یہ میں ہوں اللہ عزیز و حکیم۔
وَأَلۡقِ عَصَاكَ‌ ۚ فَلَمَّا رَءَاهَا تَهۡتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ۬ وَلَّىٰ مُدۡبِرًا وَلَمۡ يُعَقِّبۡ‌ ۚ يَـٰمُوسَىٰ لَا تَخَفۡ إِنِّى لَا يَخَافُ لَدَىَّ ٱلۡمُرۡسَلُونَ (١٠)	اور اپنا عصا نیچے پھینکو؛ پس جب اس نے اسے دیکھا کہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہوا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا؛ اے موسیٰؑ خوف نہ کرو، بیشک میرے حضور مرسلین خوف نہیں کرتے۔
إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنَۢا بَعۡدَ سُوٓءٍ فَإِنِّى غَفُورٌ۬ رَّحِيمٌ۬ (١١)	مگر جس نے ظلم کیا ہو پھر بُرائی کے بعد اسے بھلائی سے بدل لیا ہو تو بیشک میں غفور و رحیم ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ فِي تِسْعِ ءَايَٰتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ (١٢)	اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کرو سفید چمکتا نکلے گا بغیر کسی بیماری کے، یہ نو آیات میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف (لے جانے کیلئے)؛ بیشک وہ بڑے نافرمان لوگ ہو گئے ہیں۔
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ءَايَٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (١٣)	پھر جب ہماری دکھائی دینے والی آیات ان کے پاس آئیں تو انہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔
وَجَحَدُوا۟ بِهَا وَٱسْتَيْقَنَتْهَآ أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُفْسِدِينَ (١٤)	اور انہوں نے ان کا ظلم اور سرکشی سے انکار کر دیا حالانکہ ان کے نفس ان پر یقین کر چکے تھے؛ پس دیکھو مفسدوں کا انجام کیسا ہوا۔
وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا دَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ عِلْمًا وَقَالَا ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ ٱلْمُؤْمِنِينَ (١٥)	اور بتحقیق ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا کیا، اور ان دونوں نے کہا ہر حمد اس اللہ کی جس نے ہمیں اپنے بہت سے مؤمن بندوں پر فضیلت عطا کی۔
وَوَرِثَ سُلَيْمَٰنُ دَاوُۥدَ وَقَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ ٱلطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَىْءٍ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلْفَضْلُ ٱلْمُبِينُ (١٦)	اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہوا اور اس نے کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر شئ میں سے کچھ عطا کیا گیا ہے بیشک یہ واقعی واضح فضل ہے۔
وَحُشِرَ لِسُلَيْمَٰنَ جُنُودُهُۥ مِنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ وَٱلطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ (١٧)	اور سلیمانؑ کیلئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے تھے اور وہ منظم صفوں میں (چلتے) تھے۔
حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَوْا۟ عَلَىٰ وَادِ ٱلنَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّمْلُ ٱدْخُلُوا۟ مَسَٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَٰنُ وَجُنُودُهُۥ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (١٨)	حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں آئے، ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے مساکن میں داخل ہو جاؤ، سلیمانؑ اور اس کے لشکر تمہیں کچل نہ دیں جبکہ انہیں شعور بھی نہ ہو۔
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَدْخِلْنِى بِرَحْمَتِكَ فِى عِبَادِكَ ٱلصَّٰلِحِينَ (١٩)	تو سلیمانؑ مسکرایا اس کی بات پر ہنستے ہوئے اور کہا اے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تم نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ کہ میں ایسا صالح عمل کروں کہ جس سے تو راضی ہو جائے اور تو اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں میں داخل کر لے۔
وَتَفَقَّدَ ٱلطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَآ أَرَى ٱلْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ ٱلْغَآئِبِينَ (٢٠)	اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا بات ہے کہ میں (فلاں) ہدہد کو نہیں دیکھ رہا، یا وہ غیر حاضروں میں سے ہے۔
لَأُعَذِّبَنَّهُۥ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَا۟ذْبَحَنَّهُۥٓ أَوْ لَيَأْتِيَنِّى بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ (٢١)	میں ضرور اسے شدید سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے پاس واضح دلیل ضرور لائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ (٢٢)	پس وہ زیادہ دیر (غائب) نہ رہا کہ اس نے (آکر) کہا میں نے احاطہ کیا جس چیز کا تم نے احاطہ نہیں کیا اور میں تمہارے پاس سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔
إِنِّى وَجَدتُّ ٱمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَىْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ (٢٣)	بیشک میں نے ایک عورت کو ان پر بادشاھی کرتے پایا اور اسے ہر شئ میں سے عطا کیا گیا ہے اور اس کا عظیم تخت ہے۔
وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ (٢٤)	اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا اور شیطان نے ان کے اعمال ان کیلئے خوشنما بنا دیئے ہیں اور انہیں سبیل سے روک دیا ہے پس وہ ھدایت نہیں پاتے۔
أَلَّا يَسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِى يُخْرِجُ ٱلْخَبْءَ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ (٢٥)	کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔
ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ۩ (٢٦)	اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں عرشِ عظیم کا رب۔
۞ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ (٢٧)	سلیمانؑ نے کہا ہم دیکھیں گے کہ آیا تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔
ٱذْهَب بِّكِتَٰبِى هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَٱنظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ (٢٨)	میرے اس خط کے ساتھ جاؤ تو اسے ان لوگوں کی طرف ڈال دینا پھر تم ان سے الگ ہٹ جانا پھر دیکھنا وہ کیا (جواب) واپس دیتے ہیں۔
قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ إِنِّىٓ أُلْقِىَ إِلَىَّ كِتَٰبٌ كَرِيمٌ (٢٩)	ملکہ نے کہا اے ملاؤں بیشک میری طرف بڑا کرم والا خط ڈالا گیا ہے۔
إِنَّهُۥ مِن سُلَيْمَٰنَ وَإِنَّهُۥ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ (٣٠)	بیشک یہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور بیشک یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
أَلَّا تَعْلُوا۟ عَلَىَّ وَأْتُونِى مُسْلِمِينَ (٣١)	کہ مجھ پر سرکشی نہ کرو اور میرے پاس مسلمان ہو کر آجاؤ۔
قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَفْتُونِى فِىٓ أَمْرِى مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ (٣٢)	ملکہ نے کہا اے ملاؤں مجھے میرے امر میں فتویٰ دو، میں کسی امر کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی حتیٰ کہ تم موجود ہو۔
قَالُوا۟ نَحْنُ أُو۟لُوا۟ قُوَّةٍ وَأُو۟لُوا۟ بَأْسٍ شَدِيدٍ وَٱلْأَمْرُ إِلَيْكِ فَٱنظُرِى مَاذَا تَأْمُرِينَ (٣٣)	انہوں نے کہا ہم صاحبِ قوت اور شدید جنگی طاقت والے ہیں، مگر امر آپ کے پاس ہے تو آپ دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں۔
قَالَتْ إِنَّ ٱلْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا۟ قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوٓا۟ أَعِزَّةَ أَهْلِهَآ أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ (٣٤)	اس نے کہا بیشک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے خراب کر دیتے ہیں اور اس کے عزت دار باشندوں کو ذلیل بنا دیتے ہیں، اور اسی طرح وہ کرتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ ٱلْمُرْسَلُونَ (٣٥)	اور بیشک میں ان کی طرف ایک ھدیہ ارسال کرتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ وہ ایلچی کو کیا(جواب)واپس کرتے ہیں۔
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمَٰنَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَآ ءَاتَىٰنِۦَ ٱللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّآ ءَاتَىٰكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ (٣٦)	پھر جب وہ (سفیر) سلیمانؑ کے پاس آیا تو اس نے کہا کیا تم مجھے مال پیش کرتے ہو، تو جو کچھ مجھے اللہ نے دیا ہے اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے، بلکہ تم اپنے ھدیے پر خود ہی خوش ہو۔
ٱرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَآ أَذِلَّةً وَهُمْ صَٰغِرُونَ (٣٧)	ان کی طرف واپس جاؤ پھر ہم ان پر ایسے لشکر ضرور لائیں گے جن کا وہ سامنا نہیں کر سکیں گے اور ہم ضرور ان کو وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ پست ہو جائیں گے۔
قَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَيُّكُمْ يَأْتِينِى بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِى مُسْلِمِينَ (٣٨)	سلیمانؑ نے کہا اے ملاؤ گو تم میں سے کون ہے جو اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آئیں۔
قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّى عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ أَمِينٌ (٣٩)	جنوں میں سے ایک قوی ہیکل نے کہا میں اسے تمہارے پاس لے آتا ہوں قبل اس کے کہ آپ اپنے مقام سے اُٹھیں، اور بیشک میں اس کی قوت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں۔
قَالَ ٱلَّذِى عِندَهُۥ عِلْمٌ مِّنَ ٱلْكِتَٰبِ أَنَا۠ ءَاتِيكَ بِهِۦ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَءَاهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُۥ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّى لِيَبْلُوَنِىٓ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّى غَنِىٌّ كَرِيمٌ (٤٠)	جس کے پاس کتاب میں سے علم تھا اس (آصف) نے کہا میں اسے آپ کے پاس لے آتا ہوں قبل اس کے کہ آپ کی پلک جھپکے؛ پس جب اس (سلیمانؑ) نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرے رب کا فضل ہے، تاکہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں؛ اور جو شکر کرے تو وہ صرف اپنے نفس (کے فائدے) کیلئے شکر کرتا ہے، اور جو ناشکری کرتا ہے تو بیشک میرا رب بے نیاز اور کریم ہے۔
قَالَ نَكِّرُوا۟ لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِىٓ أَمْ تَكُونُ مِنَ ٱلَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ (٤١)	سلیمانؑ نے کہا اس کا تخت اس کیلئے اجنبی بنادو، ہم دیکھتے ہیں آیا وہ ھدایت پاتی ہے یا ان میں سے ہو جاتی ہے جو ھدایت نہیں پاتے۔
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُۥ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا ٱلْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (٤٢)	پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کیا آپ کا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا گویا وہی ہے، اور ہمیں تو پہلے ہی علم عطا کیا گیا تھا اور ہم مسلمان تھے۔
وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَٰفِرِينَ (٤٣)	اور اسے روک رکھا تھا جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کرتی تھی؛ کیونکہ وہ کافروں کی قوم میں تھی۔
قِيلَ لَهَا ٱدْخُلِى ٱلصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُۥ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَٰنَ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٤٤)	اس سے کہا گیا محل میں داخل ہو، پس جب اس نے اسے دیکھا تو خیال کیا کہ وہ پانی کا حوض ہے اور اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں؛ سلیمانؑ نے کہا محل ہموار شیشے کا بنا ہوا ہے؛ ملکہ نے کہا اے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں سلیمانؑ کے ساتھ اللہ رب العالمین کی اطاعت کرتی ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَآ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمۡ صَٰلِحًا أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ فَإِذَا هُمۡ فَرِيقَانِ يَخۡتَصِمُونَ (٤٥)	اور تحقیق ہم نے ثمود کی طرف ان کا بھائی صالحؑ بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو یکایک وہ دو فریق ہو کر جھگڑنے لگے۔
قَالَ يَٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُونَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبۡلَ ٱلۡحَسَنَةِۖ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُونَ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ (٤٦)	صالحؑ نے کہا اے میری قوم تم بھلائی سے پہلے بُرائی کیلئے عجلت کیوں کرتے ہو، تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔
قَالُواْ ٱطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَۚ قَالَ طَٰٓئِرُكُمۡ عِندَ ٱللَّهِۖ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ تُفۡتَنُونَ (٤٧)	انہوں نے کہا ہم تمہیں اور جو تمہارے ساتھ ہیں بُرا شگون سمجھتے ہیں؛ صالحؑ نے کہا تمہاری بدشگونی (بدقسمتی) اللہ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگوں کی آزمائش ہو رہی ہے۔
وَكَانَ فِي ٱلۡمَدِينَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٖ يُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُونَ (٤٨)	اور اس شہر میں نو سرغنے تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے۔
قَالُواْ تَقَاسَمُواْ بِٱللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُۥ وَأَهۡلَهُۥ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِۦ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ أَهۡلِهِۦ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ (٤٩)	انہوں نے (آپس میں) کہا تم اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور اس (صالحؑ) پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر ہم اس کے ولی (وارث) سے کہہ دیں گے کہ ہم نے اس کے گھر والوں کی ہلاکت نہیں دیکھی اور بیشک ہم بالکل سچے ہیں۔
وَمَكَرُواْ مَكۡرٗا وَمَكَرۡنَا مَكۡرٗا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ (٥٠)	اور انہوں نے خفیہ تدبیر خفیہ طریقے سے چلی اور ہم نے خفیہ تدبیر خفیہ طریقے سے چلی جبکہ ان کو شعور نہیں تھا۔
فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ أَنَّا دَمَّرۡنَٰهُمۡ وَقَوۡمَهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٥١)	پس دیکھو ان کی خفیہ تدبیر کا انجام کیسا ہوا، بیشک ہم نے انہیں اور ان کی قوم کو سب کو اکٹھا تباہ کر دیا۔
فَتِلۡكَ بُيُوتُهُمۡ خَاوِيَةَۢ بِمَا ظَلَمُوٓاْۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ (٥٢)	پس وہ ہیں ان کے گھر گرے پڑے اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا؛ بیشک اس میں واقعی آیت ہے جاننے والی قوم کیلئے۔
وَأَنجَيۡنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ (٥٣)	اور ہم نے ان کو نجات دی جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے۔
وَلُوطًا إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِۦٓ أَتَأۡتُونَ ٱلۡفَٰحِشَةَ وَأَنتُمۡ تُبۡصِرُونَ (٥٤)	اور لوطؑ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم فحاشی کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔
أَئِنَّكُمۡ لَتَأۡتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهۡوَةٗ مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِۚ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ تَجۡهَلُونَ (٥٥)	کیا تم واقعی عورتوں کی بجائے مردوں کے پاس شہوت کے ساتھ آتے ہو؛ بلکہ تم جہالت کے کام کرنے والی قوم ہو۔
۞ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ أَخۡرِجُوٓاْ ءَالَ لُوطٖ مِّن قَرۡيَتِكُمۡۖ إِنَّهُمۡ أُنَاسٞ يَتَطَهَّرُونَ (٥٦)	تو اس کی قوم کا کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ آلِ لوط کو اپنی بستی سے نکال دو، بیشک یہ لوگ بڑے طاہر بنتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پس ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے اس کیلئے پیچھے رہ جانے والی مقدر کر دیا تھا۔	فَأَنجَيۡنَٰهُ وَأَهۡلَهُۥٓ إِلَّا ٱمۡرَأَتَهُۥ قَدَّرۡنَٰهَا مِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ (٥٧)
اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی، تو خبردار کئے جانے والوں کی بارش بہت بُری تھی۔	وَأَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِم مَّطَرٗاۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلۡمُنذَرِينَ (٥٨)
کہہ دو ہر حمد اللہ کیلئے ہے اور سلام اس کے بندوں (آلِ محمدؑ) پر جنہیں اس نے منتخب کیا ہے؛ کیا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔	قُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصۡطَفَىٰٓۗ ءَآللَّهُ خَيۡرٌ أَمَّا يُشۡرِكُونَ (٥٩)
کیا (بہتر نہیں) جس نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے پانی نازل کیا پھر ہم نے اس سے بارونق باغات اگائے، تمہارے لئے تو ممکن نہ تھا کہ ان درختوں کو اگا سکو؛ یا اللہ کے ساتھ (کسی اور) معبود نے؛ بلکہ وہ لوگ حق کے راستے سے ہٹ جانے والی قوم ہیں۔	أَمَّنۡ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٖ مَّا كَانَ لَكُمۡ أَن تُنۢبِتُواْ شَجَرَهَآۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ يَعۡدِلُونَ (٦٠)
کیا جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے اندر نہریں بنائیں اور اس کیلئے مضبوط پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک رکاوٹ بنائی؛ یا اللہ کے ساتھ (کسی اور) معبود نے؛ بلکہ ان کی اکثریت نہیں جانتی۔	أَمَّن جَعَلَ ٱلۡأَرۡضَ قَرَارٗا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنۡهَٰرٗا وَجَعَلَ لَهَا رَوَٰسِيَ وَجَعَلَ بَيۡنَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًاۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (٦١)
کیا جو (توحید کے بول بالے کیلئے) بے قرار کی (دعا) مستجاب کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور وہ برائی (بنوامیہ) کو دور کرتا ہے اور وہ تمہیں زمین کے خلفاء بناتا ہے؛ یا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود؛ بہت تھوڑا ہے جو تم ذکر کرتے ہو۔	أَمَّن يُجِيبُ ٱلۡمُضۡطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ ٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قَلِيلٗا مَّا تَذَكَّرُونَ (٦٢)
کیا جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں ھدایت دیتا ہے اور جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو بشارت بنا کر بھیجتا ہے؛ یا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود؛ اللہ ان سے بلند و بالا ہے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔	أَمَّن يَهۡدِيكُمۡ فِي ظُلُمَٰتِ ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ وَمَن يُرۡسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشۡرَۢا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِۦٓۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ تَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (٦٣)
کیا جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؛ یا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود؛ کہہ دو لاؤ اپنی برھان (ناقابل تردید دلیل) اگر تم سچے ہو۔	أَمَّن يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَمَن يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَٰنَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٦٤)
کہہ دو اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ غیب نہیں جانتا؛ اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے۔	قُل لَّا يَعۡلَمُ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ ٱلۡغَيۡبَ إِلَّا ٱللَّهُۚ وَمَا يَشۡعُرُونَ أَيَّانَ يُبۡعَثُونَ (٦٥)
بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم منتہی ہے، بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔	بَلِ ٱدَّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ مِّنۡهَاۖ بَلۡ هُم مِّنۡهَا عَمُونَ (٦٦)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا تُرَٰبًا وَءَابَآؤُنَآ أَئِنَّا لَمُخۡرَجُونَ (٦٧)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا تراب (مٹی) ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم (قبروں سے) نکالے جائیں گے۔
لَقَدۡ وُعِدۡنَا هَٰذَا نَحۡنُ وَءَابَآؤُنَا مِن قَبۡلُ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٦٨)	تحقیق یہ وعدہ ہمیں اور ہمارے باپ دادا کو اس سے قبل بھی دیا گیا ہے، نہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں۔
قُلۡ سِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (٦٩)	کہہ دو زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔
وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُن فِي ضَيۡقٖ مِّمَّا يَمۡكُرُونَ (٧٠)	اور (اے حبیبؐ) ان پر غم نہ کرو اور خفیہ تدبیروں کی وجہ سے تنگی میں نہ ہو جو وہ کرتے ہیں۔
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٧١)	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو۔
قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعۡضُ ٱلَّذِي تَسۡتَعۡجِلُونَ (٧٢)	کہہ دو ہو سکتا ہے جس (عذاب) کیلئے تم عجلت کر رہے ہو اس کا بعض حصہ تمہارے قریب ہی آ گیا ہو۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُونَ (٧٣)	اور بیشک تیرا رب لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان کی اکثریت شکر نہیں کرتی۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُونَ (٧٤)	اور بیشک تیرا رب واقعی جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٖ فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٍ (٧٥)	اور آسمان اور زمین میں کوئی بھی غائب چیز نہیں مگر وہ کتابِ مبین میں ہے۔
إِنَّ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ أَكۡثَرَ ٱلَّذِي هُمۡ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ (٧٦)	بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کی ان اکثر باتوں کو بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔
وَإِنَّهُۥ لَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ (٧٧)	اور بیشک یہ ہدایت اور رحمت ہے مؤمنین کیلئے۔
إِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِي بَيۡنَهُم بِحُكۡمِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡعَلِيمُ (٧٨)	بیشک تیرا رب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا، اور وہ زبردست اور سب جاننے والا ہے۔
فَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِۖ إِنَّكَ عَلَى ٱلۡحَقِّ ٱلۡمُبِينِ (٧٩)	پس اللہ پر توکل کرو، بیشک تم صریح حق پر ہو۔
إِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَلَا تُسۡمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوۡاْ مُدۡبِرِينَ (٨٠)	بیشک تم مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر کر واپس جا رہے ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِي ٱلۡعُمۡيِ عَن ضَلَٰلَتِهِمۡۖ إِن تُسۡمِعُ إِلَّا مَن يُؤۡمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسۡلِمُونَ (٨١)	اور نہ تم اندھوں کے ھادی ہو ان کی گمراہی سے (بچانے کیلئے)؛ تم نہیں سنا سکتے مگر ان کو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں اور وہ مسلمان ہیں۔
۞ وَإِذَا وَقَعَ ٱلۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ أَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةٗ مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ أَنَّ ٱلنَّاسَ كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ (٨٢)	اور جب ان پر قول واقع (پورا) ہو جائے گا تو ہم ان کیلئے زمین سے دآبہ (چلنے والا: مولا علیؑ) نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا کہ بیشک لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے (تو مولا علیؑ مؤمن کے چہرے کو روشن بنا دیں گے اور منکر کے چہرے پر نشان لگا دیں گے)۔
وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٖ فَوۡجٗا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُمۡ يُوزَعُونَ (٨٣)	اور جس دن (رجعت میں) ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیات (مولا علیؑ و آئمہؑ) کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی صفوں میں درجہ بندی کی جائے گی۔
حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُو قَالَ أَكَذَّبۡتُم بِـَٔايَٰتِي وَلَمۡ تُحِيطُواْ بِهَا عِلۡمًا أَمَّاذَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٨٤)	حتیٰ کہ جب سب آ جائیں گے تو اللہ کہے گا کیا تم نے میری آیات کی تکذیب کی اور تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا یا پھر تم کیا کرتے رہے تھے۔
وَوَقَعَ ٱلۡقَوۡلُ عَلَيۡهِم بِمَا ظَلَمُواْ فَهُمۡ لَا يَنطِقُونَ (٨٥)	اور ان پر قول واقع (پورا) ہو جائے گا کیونکہ انہوں نے ظلم کیا اور وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔
أَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّا جَعَلۡنَا ٱلَّيۡلَ لِيَسۡكُنُواْ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبۡصِرًاۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ (٨٦)	انہوں نے نہیں دیکھا بیشک ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام و سکون کریں اور دن دکھانے والا؛ بیشک اس میں واقعی آیات ہیں ایمان لانے والی قوم کیلئے۔
وَيَوۡمَ يُنفَخُ فِي ٱلصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِي ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُۚ وَكُلٌّ أَتَوۡهُ دَٰخِرِينَ (٨٧)	اور جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی تو دہشت زدہ ہو جائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے ان کے جن کو اللہ چاہے گا؛ اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر آئیں گے۔
وَتَرَى ٱلۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةٗ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ ٱلسَّحَابِۚ صُنۡعَ ٱللَّهِ ٱلَّذِيٓ أَتۡقَنَ كُلَّ شَيۡءٍۚ إِنَّهُۥ خَبِيرُۢ بِمَا تَفۡعَلُونَ (٨٨)	اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تم ان کو جامد خیال کرتے ہو اور وہ بادلوں کی طرح گذریں گے؛ اللہ کی صنعت کاری ہے جس نے ہر شئ کو کامل بنایا ہے؛ بیشک وہ باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
مَن جَآءَ بِٱلۡحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيۡرٞ مِّنۡهَا وَهُم مِّن فَزَعٖ يَوۡمَئِذٍ ءَامِنُونَ (٨٩)	جو بھلائی (معرفتِ ولایت و حُبِ اہلبیتؑ) لے کر آئے گا تو اس کیلئے اس سے بہتر ہے، اور وہ اس دن دہشت سے محفوظ ہوں گے۔
وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوهُهُمۡ فِي ٱلنَّارِ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ إِلَّا مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٩٠)	اور جو بُرائی (انکارِ ولایت و بغضِ اہلبیتؑ) لے کر آئے گا تو وہ منہ کے بل نار میں پھینکے جائیں گے؛ کیا تمہیں اس کی جزا نہیں دی جا رہی جو تم کرتے رہے تھے۔
إِنَّمَآ أُمِرۡتُ أَنۡ أَعۡبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ ٱلۡبَلۡدَةِ ٱلَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَيۡءٖۖ وَأُمِرۡتُ أَنۡ أَكُونَ مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ (٩١)	مجھے تو صرف حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے محترم بنایا ہے اور ہر شئ اسی کیلئے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَنۡ أَتۡلُوَاْ ٱلۡقُرۡءَانَۖ فَمَنِ ٱهۡتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهۡتَدِى لِنَفۡسِهِۦۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۟ مِنَ ٱلۡمُنذِرِينَ (٩٢)	اور یہ کہ میں قرآن تلاوت کروں، پھر جو ھدایت حاصل کرے تو اس نے صرف اپنے نفس (کے فائدے) کیلئے ھدایت حاصل کی، اور جو گمراہ ہو گیا تو (اس سے) کہہ دو میں تو صرف خبر دار کرنے والوں میں سے ہوں۔
وَقُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمۡ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعۡرِفُونَهَاۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ (٩٣)	اور کہہ دو ہر حمد اللہ کیلئے ہے عنقریب وہ تمہیں اپنی آیات دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لوگے (یعنی جب مولا علیؑ اور آئمہؑ رجعت میں ظہور فرمائیں گے تو دشمن فوراً پہچان لیں گے)؛ اور تیرا رب اس سے غافل نہیں ہے جو تم لوگ کر رہے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ القَصَص

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
طسٓمٓ (١)	طٰسٓمٓ۔
تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ (٢)	وہ کتابِ مبین کی آیات ہیں۔
نَتۡلُواْ عَلَيۡكَ مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرۡعَوۡنَ بِٱلۡحَقِّ لِقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ (٣)	ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کی خبر میں سے حق کے ساتھ تلاوت کر کے سناتے ہیں اس قوم کیلئے جو ایمان لاتی ہے۔
إِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَجَعَلَ أَهۡلَهَا شِيَعٗا يَسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةٗ مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ أَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡيِۦ نِسَآءَهُمۡۚ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ (٤)	بیشک فرعون زمین میں اعلیٰ بنا ہوا تھا اور اس نے باشندوں کو کئی گروہ بنا دیا تھا ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا؛ بیشک وہ مفسدوں میں سے تھا۔
وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى ٱلَّذِينَ ٱسۡتُضۡعِفُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ أَئِمَّةٗ وَنَجۡعَلَهُمُ ٱلۡوَٰرِثِينَ (٥)	اور ہم ارادہ رکھتے ہیں کہ ہم احسان کریں ان لوگوں (یعنی معصومینؑ) پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا تھا (یعنی ان پر ظلم کئے گئے) اور ہم انہیں آئمہ بنائیں اور ہم انہیں وارث بنائیں۔
وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَنُرِيَ فِرۡعَوۡنَ وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا مِنۡهُم مَّا كَانُواْ يَحۡذَرُونَ (٦)	اور ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں اور ہم فرعون اور ھامان اور ان دونوں کے لشکروں (جنہوں نے آلِ محمدؐ کے حق پر ظلم کیا) کو انؑ سے وہی کچھ دکھلا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔
وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰٓ أُمِّ مُوسَىٰٓ أَنۡ أَرۡضِعِيهِۖ فَإِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَأَلۡقِيهِ فِي ٱلۡيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحۡزَنِيٓۖ إِنَّا رَآدُّوهُ إِلَيۡكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (٧)	اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو وحی کی کہ اس کو دودھ پلا، پھر جب تجھے اس کے متعلق خوف ہو تو اسے دریا میں ڈال دے اور تم خوف نہ کرو اور نہ تم غم کرو، بیشک ہم اسے تمہاری طرف واپس لانے والے ہیں اور اسے مرسلین میں قرار دینے والے ہیں۔
فَٱلۡتَقَطَهُۥٓ ءَالُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُونَ لَهُمۡ عَدُوّٗا وَحَزَنًاۗ إِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا كَانُواْ خَٰطِـِٔينَ (٨)	پھر اسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کیلئے دشمن اور باعث غم بنے؛ بیشک فرعون اور ھامان اور ان دونوں کے لشکر خطاکار تھے۔
وَقَالَتِ ٱمۡرَأَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٖ لِّي وَلَكَۖ لَا تَقۡتُلُوهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ (٩)	اور فرعون کی بیوی نے (اس سے) کہا یہ میرے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے؛ تم اسے قتل نہ کرو، ہو سکتا ہے یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں، اور ان کو شعور نہیں تھا۔
وَأَصۡبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَٰرِغًاۖ إِن كَادَتۡ لَتُبۡدِي بِهِۦ لَوۡلَآ أَن رَّبَطۡنَا عَلَىٰ قَلۡبِهَا لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٠)	اور موسیٰؑ کی ماں کا دل فارغ (صبر سے خالی) ہو گیا؛ یقیناً قریب تھی کہ اس (راز) کو ظاہر کر دیتی (یا مر جاتی) اگر ہم نے اس کے قلب کو مضبوط نہ کیا ہوتا تاکہ وہ مؤمنین میں سے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِۦ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِۦ عَن جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (١١)	اوراس نے موسیٰؑ کی بہن کو کہااس کے پیچھے پیچھے جا، پھراس نے اسے دور سے دیکھا اوران لوگوں کو شعور نہ ہوا۔
۞ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ ٱلْمَرَاضِعَ مِن قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰٓ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُۥ لَكُمْ وَهُمْ لَهُۥ نَـٰصِحُونَ (١٢)	اور ہم نے پہلے ہی اس پر دودھ پلانے والیاں حرام کردی تھیں تواس لڑکی نے کہا کیا میں تمہیں ایسے گھروالوں کی نشاندھی کروں جواس کی تمہارے لئے کفالت کریں اور وہ اس کیلئے خیر خواہ بھی ہوں۔
فَرَدَدْنَـٰهُ إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (١٣)	توہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹادیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہواور تاکہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن ان لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَٱسْتَوَىٰٓ ءَاتَيْنَـٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ (١٤)	اور جب وہ اپنی بلوغت کو پہنچ گیا اور جوان ہوگیا توہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا؛ اوراس طرح ہم نیکوکاروں کو جزادیتے ہیں۔
وَدَخَلَ ٱلْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَـٰذَا مِن شِيعَتِهِۦ وَهَـٰذَا مِنْ عَدُوِّهِۦ ۖ فَٱسْتَغَـٰثَهُ ٱلَّذِى مِن شِيعَتِهِۦ عَلَى ٱلَّذِى مِنْ عَدُوِّهِۦ فَوَكَزَهُۥ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَـٰذَا مِنْ عَمَلِ ٱلشَّيْطَـٰنِ ۖ إِنَّهُۥ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ (١٥)	اور وہ شہر میں اس کے باشندوں کی غفلت کے وقت (مغرب وعشاء کے درمیان) داخل ہواتواس نے اس میں دوآدمیوں کوایک دوسرے سے لڑتے ہوئے پایا، یہ اس کے گروہ میں سے تھااور یہ اس کے دشمن (گروہ) میں سے تھا، توجواس کے گروہ میں سے تھااس نے موسیٰؑ کو مدد کیلئے پکارااس شخص کے خلاف جواس کے دشمن (گروہ) سے تھا، توموسیٰؑ نے اس کوایک گھونسا مارا تواس پر موت آگئی، موسیٰؑ نے کہا یہ شیطان کے عمل میں سے ہے بیشک وہ دشمن کھلا گمراہ کرنے والا ہے۔
قَالَ رَبِّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى فَٱغْفِرْ لِى فَغَفَرَ لَهُۥٓ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ (١٦)	اس نے کہااے رب بیشک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے (شہر میں اسوقت داخل ہوکر) پس مجھے بخش دے (یعنی دشمن کی نظروں سے پوشیدہ رکھ) تواللہ نے اسے بخش دیا؛ بیشک وہ غفورورحیم ہے۔
قَالَ رَبِّ بِمَآ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ (١٧)	اس نے کہااے میرے رب اس نعمت (یعنی قوت کہ مکامارنے سے دشمن مرجائے) کی وجہ سے جوتم نے مجھ پر کی ہے میں ہرگز مجرموں کا پشت پناہ نہیں بنوں گا (بلکہ تیری سبیل میں لڑوں گا)۔
فَأَصْبَحَ فِى ٱلْمَدِينَةِ خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا ٱلَّذِى ٱسْتَنصَرَهُۥ بِٱلْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُۥ ۚ قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰٓ إِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِينٌ (١٨)	پھر وہ صبح شہر میں گیاخوف کرتاہوامحتاط توبیکایک وہی شخص جس نے کل اسے مدد کیلئے پکاراتھا (آج پھر) مدد کیلئے چیخ کراسے بلارہاتھا؛ موسیٰؑ نے اس سے کہابیشک توواضح (شیطان کا) اغواشدہ ہے۔
فَلَمَّآ أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِٱلَّذِى هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَـٰمُوسَىٰٓ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِى كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِٱلْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّآ أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْمُصْلِحِينَ (١٩)	پھر جب موسیٰؑ نے ارادہ کیا کہ اس پر حملہ کرے جوان دونوں کا دشمن تھا، اس نے کہا اے موسیٰؑ کیا توارادہ کرتا ہے کہ تو مجھے قتل کرے جس طرح کل تونے ایک شخص کو قتل کیا تھا، تونہیں چاہتا مگر یہ کہ توزمین میں جبار بن جائے اور تونہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہوجائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا ٱلْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ ٱلْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَٱخْرُجْ إِنِّى لَكَ مِنَ ٱلنَّٰصِحِينَ (٢٠)	اور ایک مرد شہر کے دور کنارے سے دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے موسیٰؑ بیشک سارے ملاں تمہارے بارے مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں پس تو نکل جا بیشک میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (٢١)	پس وہ وہاں سے خائف و محتاط نکلا، اس نے کہا میرے رب مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يَهْدِيَنِى سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ (٢٢)	اور جب اس نے مدین پہنچنے کا رخ کیا تو اس نے کہا امید ہے میرا رب مجھے سیدھے راستے کی ھدایت دے دے گا۔
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ ٱلنَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ ٱمْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِى حَتَّىٰ يُصْدِرَ ٱلرِّعَآءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (٢٣)	اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا تو اس نے اس پر لوگوں کا ایک گروہ پایا جو (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے تھے، اور ان سے الگ دو عورتوں کو پایا جو (اپنے ریوڑ کو) روک رہی تھیں، موسیٰؑ نے کہا تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؛ انہوں نے کہا ہم سیراب نہیں کر سکتیں حتیٰ کہ چرواہے (اپنے جانور) نکال لے جائیں، اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔
فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰٓ إِلَى ٱلظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّى لِمَآ أَنزَلْتَ إِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (٢٤)	تو موسیٰؑ نے ان دونوں کیلئے (جانوروں کو) سیراب کر دیا پھر ایک سائے کی طرف چلا گیا تو کہا اے رب بیشک میں محتاج ہوں اس کیلئے جو تو نازل کر دے میری طرف خیر (یعنی طعام) میں سے۔
فَجَآءَتْهُ إِحْدَىٰهُمَا تَمْشِى عَلَى ٱسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِى يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُۥ وَقَصَّ عَلَيْهِ ٱلْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (٢٥)	پھر ان میں سے ایک شرم و حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی، اس نے کہا بیشک میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ کو اجر جزا میں دیں جو آپ نے ہمارے لئے سیراب کیا؛ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا اور (اپنا سارا) قصہ اسے سنایا تو اس نے کہا تم خوف نہ کرو، تم نے ظالموں کی قوم سے نجات پالی۔
قَالَتْ إِحْدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ ٱسْتَـْٔجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ ٱسْتَـْٔجَرْتَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْأَمِينُ (٢٦)	ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے ابا اس کو اجرت پر رکھ لیں، بیشک بہتر ہے جسے آپ اجرت پر رکھیں قوی و امین ہو۔
قَالَ إِنِّىٓ أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ٱبْنَتَىَّ هَٰتَيْنِ عَلَىٰٓ أَن تَأْجُرَنِى ثَمَٰنِىَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (٢٧)	اس نے کہا میں چاہتا ہوں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں اس (شرط) پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو، اور اگر تم دس پورے کر دو تو تمہاری طرف سے (احسان) ہوگا، اور میں نہیں چاہتا کہ تم پر سختی کروں؛ تم ان شاء اللہ مجھے صالحین میں سے پاؤ گے۔
قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِى وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا ٱلْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَٰنَ عَلَىَّ ۖ وَٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ (٢٨)	موسیٰؑ نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان (طے ہو گیا) ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو؛ اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس پر وکیل ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى ٱلْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ ٱلنَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ (٢٩)	پھر جب موسیٰؑ نے (دس سال) مدت پوری کر دی اور اپنے اھل وعیال کو لے کر چل دیا تو اسے طور کی جانب نار سے کھینچ محسوس ہوئی، اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو بیشک مجھے نار سے دلچسپی محسوس ہو رہی ہے شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لے آؤں یا اس نار سے جلتی لکڑی تاکہ تم سینک سکو۔
فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِىَ مِن شَٰطِئِ ٱلْوَادِ ٱلْأَيْمَنِ فِى ٱلْبُقْعَةِ ٱلْمُبَٰرَكَةِ مِنَ ٱلشَّجَرَةِ أَن يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّىٓ أَنَا ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٣٠)	پھر جب وہ وہاں آیا تو وادی (فرات) کے داہنے کنارے پر مبارک خطے (کربلا) میں شجرہ (مولا محمدؐ) سے ندا دی گئی کہ اے موسیٰؑ بیشک میں اللہ عالمین کا رب ہوں۔
وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَءَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَٰمُوسَىٰٓ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ ٱلْءَامِنِينَ (٣١)	اور یہ کہ اپنا عصا نیچے پھینک؛ تو جب اس نے اسے دیکھا کہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہوا اور اس نے مڑ کر بھی نہ دیکھا؛ (اللہ نے کہا) اے موسیٰؑ آگے آؤ اور تو خوف نہ کر، بیشک تو امن وامان دیئے جانے والوں میں سے ہے۔
ٱسْلُكْ يَدَكَ فِى جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ وَٱضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ ٱلرَّهْبِ ۖ فَذَٰنِكَ بُرْهَٰنَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ (٣٢)	اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو سفید چمکتا نکلے گا بغیر کسی بُری چیز کے اور خوف سے (بچنے کیلئے) اپنا بازو اپنے ساتھ ضم کر لو، یہ تیرے رب کی طرف سے دو برھانیں ہیں فرعون اور اس کے ملاؤں کی طرف؛ بیشک وہ فاسقوں کی قوم ہیں۔
قَالَ رَبِّ إِنِّى قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ (٣٣)	اس نے کہا اے رب بیشک میں نے ان کا ایک آدمی قتل کر دیا ہے تو میں خوف کرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔
وَأَخِى هَٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّى لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِىٓ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ (٣٤)	اور میرا بھائی ھارونؑ وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اسے میرے ساتھ بطور مددگار بھیج دے وہ میری تصدیق کرے گا، بیشک مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کر دیں گے۔
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلْغَٰلِبُونَ (٣٥)	اللہ نے کہا ہم تیرے بھائی کے ذریعے تیرے بازو مضبوط کریں گے اور ہم تم دونوں کیلئے سلطان (مولا علیؑ) قرار دیں گے تو وہ تم دونوں تک نہ پہنچ سکیں گے، ہماری آیات کی وجہ سے تم دونوں اور جو تم دونوں کا اتباع کریں گے غالب ہوں گے۔
فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِىٓ ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ (٣٦)	پھر جب موسیٰؑ ان کے پاس ہماری واضح آیات لے کر آیا، انہوں نے کہا یہ نہیں مگر بناوٹی جادو اور ہم نے تو اس (دین) کے بارے میں اپنے پہلے باپ دادا میں نہیں سنا۔
وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّىٓ أَعْلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِۦ وَمَن تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِ ۖ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ (٣٧)	اور موسیٰؑ نے کہا میرا رب اس کو زیادہ جانتا ہے جو اس کی طرف سے ھدایت لے کر آیا ہے اور جس کیلئے آخرت کا اچھا گھر ہے؛ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ مَا عَلِمۡتُ لَكُم مِّنۡ إِلَـٰهٍ غَيۡرِى فَأَوۡقِدۡ لِى يَـٰهَـٰمَـٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجۡعَل لِّى صَرۡحًا لَّعَلِّىٓ أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَـٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُ ۥ مِنَ ٱلۡكَـٰذِبِينَ (٣٨)	اور فرعون نے کہااے ملاؤ میں اپنے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں جانتا، تواے ھامان میرے لئے طین (گیلی چکنی مٹی) پر آگ جلاؤ (اینٹیں بنانے کیلئے) پھر میرے لئے اونچا مینار بناؤ شاید کہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰؑ کے معبود کو دیکھ سکوں، اور بیشک میرا ظنِ (اجتہادی) ہے کہ وہ جھوٹوں میں سے ہے۔
وَٱسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ ۥ فِى ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُمۡ إِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُونَ (٣٩)	اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں بغیر کسی حق کے تکبر کیا اور انہوں نے ظن کیا کہ بیشک وہ ہماری طرف واپس نہیں لائے جائیں گے۔
فَأَخَذۡنَـٰهُ وَجُنُودَهُ ۥ فَنَبَذۡنَـٰهُمۡ فِى ٱلۡيَمِّ‌ۖ فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٤٠)	پس ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ہم نے انہیں دریا میں پھینک دیا، پس دیکھو ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔
وَجَعَلۡنَـٰهُمۡ أَٮِٕمَّةً يَدۡعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ‌ۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ (٤١)	اور ہم نے انہیں امام بنایا ہے جو نار کی طرف دعوت دیتے ہیں، اور قیامت کے دن ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔
وَأَتۡبَعۡنَـٰهُمۡ فِى هَـٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا لَعۡنَةً‌ۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلۡمَقۡبُوحِينَ (٤٢)	اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگادی ہے، اور یومِ قیامت بھی وہ قبیح لوگوں میں سے ہوں گے۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡڪِتَـٰبَ مِنۢ بَعۡدِ مَآ أَهۡلَكۡنَا ٱلۡقُرُونَ ٱلۡأُولَىٰ بَصَآٮِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ (٤٣)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عطا کی، بعد اس کے کہ ہم نے پہلی نسلوں کو ھلاک کردیا، لوگوں کیلئے بصیرتیں اور ھدایت اور رحمت شاید کہ وہ ذکر کریں۔
وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلۡغَرۡبِىِّ إِذۡ قَضَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلۡأَمۡرَ وَمَا كُنتَ مِنَ ٱلشَّـٰهِدِينَ (٤٤)	اور تم مغربی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو (یوشع بن نون کی خلافت کا) حکم دیا اور تم گواہوں میں سے نہیں تھے (یعنی تم لباسِ بشری میں وہاں نہ تھے)۔
وَلَـٰكِنَّآ أَنشَأۡنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيۡہِمُ ٱلۡعُمُرُ‌ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهۡلِ مَدۡيَنَ تَتۡلُواْ عَلَيۡہِمۡ ءَايَـٰتِنَا وَلَـٰكِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِينَ (٤٥)	لیکن ہم نے (اس کے بعد) کئی نسلیں پیدا کیں اور ان کی عمر بھی لمبی کی گئی، اور تم اھلِ مدین میں بھی مقیم نہ تھے (یعنی ابھی تمہارا دنیا میں لباسِ بشری میں ظہور نہیں ہوا تھا) کہ ان کو ہماری آیات سناتے، لیکن ہم بھیجنے والے تھے۔
وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذۡ نَادَيۡنَا وَلَـٰكِن رَّحۡمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوۡمًا مَّآ أَتَٮٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ (٤٦)	اور تم طور کی جانب نہ تھے جب ہم نے ندا دی لیکن تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے تاکہ تم اس قوم کو خبردار کرو جن کے پاس تم سے قبل کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا شاید کہ وہ ذکر کریں (یعنی طُور علمِ الٰہی کا پہاڑ ہے اور شیعہ وہاں نہیں تھے کہ تمام مخلوقات کی خلقت سے ہزار سال قبل اللہ نے لکھ دیا کہ اے آلِ محمدؐ کے شیعو! میں نے تمہیں عطا کیا قبل اس کے کہ تم سوال کرو، میں نے تمہیں بخش دیا قبل اس کے کہ تم نافرمانی کرو اور میں نے تمہیں معاف کیا قبل اس کے کہ تم گناہ کرو جو ولایت کے ساتھ آئے گا میں اسے اپنی رحمت سے اپنی جنت میں سکونت دوں گا)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَوۡلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةُۢ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ فَيَقُولُواْ رَبَّنَا لَوۡلَآ أَرۡسَلۡتَ إِلَيۡنَا رَسُولاً فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٤٧)	اور اگر نہ ہوتا کہ ان پر کوئی مصیبت ان (اعمال) کی وجہ سے آپڑتی جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے ہیں تو وہ کہتے اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کا اتباع کرتے اور ہم مومنین میں سے ہو جاتے۔
فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلۡحَقُّ مِنۡ عِندِنَا قَالُواْ لَوۡلَآ أُوتِيَ مِثۡلَ مَآ أُوتِيَ مُوسَىٰٓۚ أَوَلَمۡ يَكۡفُرُواْ بِمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ مِن قَبۡلُۖ قَالُواْ سِحۡرَانِ تَظَٰهَرَا وَقَالُوٓاْ إِنَّا بِكُلّٖ كَٰفِرُونَ (٤٨)	پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آگیا تو انہوں نے کہا اس (رسولؐ) کو اس مثل کیوں نہ دیا گیا جو موسیٰؑ کو دیا گیا؛ کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا تھا جو اس سے قبل موسیٰؑ کو دیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ دو جادو گر ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں، اور انہوں نے کہا بیشک ہم سب کا انکار کرنے والے ہیں۔
قُلۡ فَأۡتُواْ بِكِتَٰبٖ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ هُوَ أَهۡدَىٰ مِنۡهُمَآ أَتَّبِعۡهُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٤٩)	کہہ دو پھر لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو میں اس کا اتباع کروں گا اگر تم سچے ہو۔
فَإِن لَّمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَكَ فَٱعۡلَمۡ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهۡوَآءَهُمۡۚ وَمَنۡ أَضَلُّ مِمَّنِ ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيۡرِ هُدٗى مِّنَ ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّٰلِمِينَ (٥٠)	پھر اگر وہ تمہاری (شرط) قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشات کا اتباع کر رہے ہیں؛ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کی طرف سے ہدایت (یعنی آئمہ معصومینؑ کی ہدایت) کے بغیر اپنی خواہشات (رائے و قیاس) کا اتباع کرے (یعنی اسے اپنا دین بنالے)؛ بیشک اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔
۞ وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ ٱلۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ (٥١)	اور تحقیق ہم نے انہیں بات پہنچا دی ہے شاید کہ وہ ذکر کریں۔
ٱلَّذِينَ ءَاتَيۡنَٰهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ مِن قَبۡلِهِۦ هُم بِهِۦ يُؤۡمِنُونَ (٥٢)	جن لوگوں کو ہم نے اس سے قبل کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔
وَإِذَا يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِهِۦٓ إِنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّنَآ إِنَّا كُنَّا مِن قَبۡلِهِۦ مُسۡلِمِينَ (٥٣)	اور جب یہ ان کو تلاوت کر کے سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے بیشک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان ہیں۔
أُوْلَٰٓئِكَ يُؤۡتَوۡنَ أَجۡرَهُم مَّرَّتَيۡنِ بِمَا صَبَرُواْ وَيَدۡرَءُونَ بِٱلۡحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ (٥٤)	ان لوگوں (معصومینؑ) کو ان کا اجر دو بار دیا جائے گا اس لئے کہ وہ صبر سے جمے رہے اور وہ بھلائی سے بُرائی کو دفع کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔
وَإِذَا سَمِعُواْ ٱللَّغۡوَ أَعۡرَضُواْ عَنۡهُ وَقَالُواْ لَنَآ أَعۡمَٰلُنَا وَلَكُمۡ أَعۡمَٰلُكُمۡ سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمۡ لَا نَبۡتَغِي ٱلۡجَٰهِلِينَ (٥٥)	اور جب انہوں نے لغو بات سنی تو انہوں نے اس سے اعراض کر لیا اور کہا ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں کا (طرزِ عمل) نہیں چاہتے۔
إِنَّكَ لَا تَهۡدِي مَنۡ أَحۡبَبۡتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهۡدِي مَن يَشَآءُۚ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِٱلۡمُهۡتَدِينَ (٥٦)	بیشک جس کو تم چاہو ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ ہدایت یافتہ کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالُوٓاْ إِن نَّتَّبِعِ ٱلۡهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ أَرۡضِنَآۚ أَوَلَمۡ نُمَكِّن لَّهُمۡ حَرَمًا ءَامِنًا يُجۡبَىٰٓ إِلَيۡهِ ثَمَرَٰتُ كُلِّ شَيۡءٍ رِّزۡقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (٥٧)	اور انہوں (یعنی قریش) نے کہا اگر ہم تمہارے ساتھ ھدایت کا اتباع کریں تو ہم اپنی زمین سے اُچک لئے جائیں گے؛ کیا ہم نے ان کو پُر امن حرم میں آباد نہیں کیا جس کی طرف ہر طرح کے ثمرات لائے جاتے ہیں ہماری طرف سے رزق (کے طور پر) لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةِۭ بَطِرَتۡ مَعِيشَتَهَاۖ فَتِلۡكَ مَسَٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَن مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ إِلَّا قَلِيلٗاۖ وَكُنَّا نَحۡنُ ٱلۡوَٰرِثِينَ (٥٨)	اور ہم نے کتنی ہی ایسی بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی معیشت پر اترائے، پس وہ ان کے مساکن ہیں ان کے بعد ان میں (کسی نے) سکونت نہیں رکھی مگر بہت کم؛ اور ہم ہی وارث ہوئے۔
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ ٱلۡقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبۡعَثَ فِيٓ أُمِّهَا رَسُولٗا يَتۡلُواْ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتِنَاۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِي ٱلۡقُرَىٰٓ إِلَّا وَأَهۡلُهَا ظَٰلِمُونَ (٥٩)	اور تیرا رب بستیوں کو ھلاک کرنے والا نہیں حتیٰ کہ ان کے مرکز میں ایک رسول مبعوث کرے جو انہیں ہماری آیات تلاوت کرکے سنائے، اور ہم بستیوں کو ھلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر جبکہ انکے باشندے ظالم ہوں۔
وَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَيۡءٖ فَمَتَٰعُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَزِينَتُهَاۚ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ خَيۡرٞ وَأَبۡقَىٰٓۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (٦٠)	اور جو کچھ تم (لوگوں) کو دیا گیا ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا مال متاع ہے اور اس کی زینت ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔
أَفَمَن وَعَدۡنَٰهُ وَعۡدًا حَسَنٗا فَهُوَ لَٰقِيهِ كَمَن مَّتَّعۡنَٰهُ مَتَٰعَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ مِنَ ٱلۡمُحۡضَرِينَ (٦١)	کیا پھر وہ جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو (یعنی علیؑ کے دشمنوں سے دنیا میں انتقام لیں گے اور اس کے دوستوں کو جنت دیں گے) اور وہ اسے پانے والا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا مال متاع دیا ہو پھر قیامت کے دن وہ حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو۔
وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ أَيۡنَ شُرَكَآءِيَ ٱلَّذِينَ كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ (٦٢)	اور جس دن وہ انہیں ندا دے گا اور وہ کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم گمان کرتے تھے۔
قَالَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلُ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَغۡوَيۡنَآ أَغۡوَيۡنَٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَاۖ تَبَرَّأۡنَآ إِلَيۡكَۖ مَا كَانُوٓاْ إِيَّانَا يَعۡبُدُونَ (٦٣)	جن لوگوں پر (اللہ کا) قول حق ثابت ہوا کہیں گے اے ہمارے رب یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے اغوا (گمراہ) کیا، ہم نے انہیں اغوا کیا جس طرح ہم اغوا ہوئے تھے، ہم تیرے سامنے برآت کرتے ہیں، یہ ہماری عبادت نہیں (بلکہ اطاعت) کرتے تھے۔
وَقِيلَ ٱدۡعُواْ شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَهُمۡ وَرَأَوُاْ ٱلۡعَذَابَۚ لَوۡ أَنَّهُمۡ كَانُواْ يَهۡتَدُونَ (٦٤)	اور ان سے کہا جائے گا کہ پکارو اپنے شریکوں کو تو وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ ان کو جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب دیکھ لیں گے، کاش واقعی وہ ھدایت حاصل کر لیتے۔
وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبۡتُمُ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (٦٥)	اور جس دن وہ ندا دے گا تو کہے گا تم نے مرسلین کو کیا جواب دیا تھا۔
فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلۡأَنۢبَآءُ يَوۡمَئِذٖ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُونَ (٦٦)	اس دن تمام خبریں ان پر تاریک ہو جائیں گی اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے۔
فَأَمَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَعَسَىٰٓ أَن يَكُونَ مِنَ ٱلۡمُفۡلِحِينَ (٦٧)	پس جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور صالح عمل کئے تو ہو سکتا ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو جائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ‌ۗ مَا كَانَ لَهُمُ ٱلۡخِيَرَةُ‌ۚ سُبۡحَـٰنَ ٱللَّهِ وَتَعَـٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ (٦٨)	اور تیرا رب خلق کرتا ہے جو چاہتا ہے اور وہ منتخب کر لیتا ہے (یعنی آئمہ ؑ کو منتخب کرنا اللہ کا کام ہے)؛ ان (لوگوں) کو (اس کا) اختیار نہیں ہے (کہ اپنا امام بنالیں)؛ اللہ منزہ ہے اور ان سے بلند و بالا ہے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔
وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُونَ (٦٩)	اور (اے حبیب ؐ) تیرا رب جانتا ہے جو (تیرے لئے اور تیری اہلبیت ؑ کیلئے بغض) ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو (دکھاوے کی محبت) وہ ظاہر کرتے ہیں۔
وَهُوَ ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ‌ۖ لَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِى ٱلۡأُولَىٰ وَٱلۡأَخِرَةِ‌ۖ وَلَهُ ٱلۡحُكۡمُ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ (٧٠)	اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ اسی کیلئے ہر حمد ہے دنیا اور آخرت میں، اور اسی کیلئے فرمان روائی ہے اور اسی کی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمُ ٱلَّيۡلَ سَرۡمَدًا إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَـٰمَةِ مَنۡ إِلَـٰهٌ غَيۡرُ ٱللَّهِ يَأۡتِيكُم بِضِيَآءٍ‌ۖ أَفَلَا تَسۡمَعُونَ (٧١)	کہہ دو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر مسلسل رات کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس روشنی لے آئے گا؛ کیا تم سنتے نہیں ہو۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمُ ٱلنَّهَارَ سَرۡمَدًا إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَـٰمَةِ مَنۡ إِلَـٰهٌ غَيۡرُ ٱللَّهِ يَأۡتِيكُم بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُونَ فِيهِ‌ۖ أَفَلَا تُبۡصِرُونَ (٧٢)	کہہ دو کیا تم نے دیکھا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر مسلسل دن کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے گا جس میں تم آرام و سکون حاصل کرو؛ کیا پھر تم دیکھتے نہیں۔
وَمِن رَّحۡمَتِهِۦ جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ لِتَسۡكُنُواْ فِيهِ وَلِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (٧٣)	اور اپنی رحمت سے اس نے تمہارے لئے لیل و نہار بنائے تا کہ تم اس میں سکون لو اور تم اس کا فضل تلاش کرو اور شاید کہ تم شکر کرو۔
وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ أَيۡنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ (٧٤)	اور جس دن وہ ان کو ندا دے گا تو کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم گمان کرتے تھے۔
وَنَزَعۡنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلۡنَا هَاتُواْ بُرۡهَـٰنَكُمۡ فَعَلِمُوٓاْ أَنَّ ٱلۡحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ (٧٥)	اور ہم ہر امت سے ایک گواہ (یعنی ہر فرقے کا امام) نکال لائیں گے پھر ہم کہیں گے لاؤ اپنی برھان تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ حق اللہ کیلئے ہے اور ان سے وہ گم ہو جائے گا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔
۞ إِنَّ قَـٰرُونَ كَانَ مِن قَوۡمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيۡهِمۡ‌ۖ وَءَاتَيۡنَـٰهُ مِنَ ٱلۡكُنُوزِ مَآ إِنَّ مَفَاتِحَهُۥ لَتَنُوٓأُ بِٱلۡعُصۡبَةِ أُوْلِى ٱلۡقُوَّةِ إِذۡ قَالَ لَهُۥ قَوۡمُهُۥ لَا تَفۡرَحۡ‌ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلۡفَرِحِينَ (٧٦)	بیشک قارون موسیٰ ؑ کی قوم میں سے تھا پھر وہ انکے خلاف ہو گیا، اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ بیشک اس کی چابیاں ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں، جب اس کی قوم نے اسے کہا اِتراؤ نہیں بیشک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱبۡتَغِ فِيمَآ ءَاتَىٰكَ ٱللَّهُ ٱلدَّارَ ٱلۡأٓخِرَةَۖ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ ٱلدُّنۡيَاۖ وَأَحۡسِن كَمَآ أَحۡسَنَ ٱللَّهُ إِلَيۡكَۖ وَلَا تَبۡغِ ٱلۡفَسَادَ فِي ٱلۡأَرۡضِۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُفۡسِدِينَ (٧٧)	اور جو اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر تلاش کر اور دنیا میں بھی اپنا حصہ نہ بھول جا اور احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ چاہو؛ بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلۡمٍ عِندِيٓۚ أَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ قَدۡ أَهۡلَكَ مِن قَبۡلِهِۦ مِنَ ٱلۡقُرُونِ مَنۡ هُوَ أَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَأَكۡثَرُ جَمۡعًاۚ وَلَا يُسۡـَٔلُ عَن ذُنُوبِهِمُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ (٧٨)	اس نے کہا یہ سب مجھے دیا گیا ہے اس علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے؛ کیا وہ نہیں جانتا تھا بیشک اللہ نے اس سے قبل کئی نسلوں کو ھلاک کیا جو اس سے زیادہ قوت اور زیادہ (مال) جمع رکھتی تھیں؛ اور مجرموں سے ان (پہلوں) کے گناہوں کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔
فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ فِي زِينَتِهِۦۖ قَالَ ٱلَّذِينَ يُرِيدُونَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا يَٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَآ أُوتِيَ قَٰرُونُ إِنَّهُۥ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (٧٩)	پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت (ٹھاٹھ باٹھ) میں نکلا؛ جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کاش ہمارے پاس بھی اس کے مثل ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے، بیشک وہ عظیم نصیب والا ہے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ ٱللَّهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًاۚ وَلَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلصَّٰبِرُونَ (٨٠)	اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے انہوں نے کہا تمہارے لئے ھلاکت ہو اللہ کا ثواب (اجر) بہتر ہے اس کیلئے جو ایمان لائے اور صالح عمل کرے، اور یہ نہیں ملتی مگر صابرین کو۔
فَخَسَفۡنَا بِهِۦ وَبِدَارِهِ ٱلۡأَرۡضَ فَمَا كَانَ لَهُۥ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلۡمُنتَصِرِينَ (٨١)	پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اس کا کوئی ایسا گروہ نہ تھا جو اللہ کے علاوہ اس کی نصرت کرتا، اور نہ وہ اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ہو سکا۔
وَأَصۡبَحَ ٱلَّذِينَ تَمَنَّوۡاْ مَكَانَهُۥ بِٱلۡأَمۡسِ يَقُولُونَ وَيۡكَأَنَّ ٱللَّهَ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦ وَيَقۡدِرُۖ لَوۡلَآ أَن مَّنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ بِنَاۖ وَيۡكَأَنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلۡكَٰفِرُونَ (٨٢)	اور صبح ہوئی تو جن لوگوں نے کل اس کے مقام کی تمنا کی تھی وہ کہنے لگے تم دیکھتے نہیں کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جسے چاہے) بقدر ضرورت دیتا ہے، اگر یقیناً اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی ساتھ دھنسا دیتا؛ دیکھتے نہیں کہ کافر فلاح نہیں پاتے۔
تِلۡكَ ٱلدَّارُ ٱلۡأٓخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فَسَادًاۚ وَٱلۡعَٰقِبَةُ لِلۡمُتَّقِينَ (٨٣)	وہ آخرت کا گھر ہم نے اسے ان لوگوں کیلئے بنایا ہے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد؛ اور عاقبت (معصومینؑ) متقین کیلئے ہے۔
مَن جَآءَ بِٱلۡحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيۡرٌ مِّنۡهَاۖ وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى ٱلَّذِينَ عَمِلُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ إِلَّا مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٨٤)	جو بھلائی کے ساتھ آئے گا اس کیلئے اس سے بہتر (اجر) ہے، اور جو بُرائی کے ساتھ آئے گا تو ان لوگوں کو جنہوں نے بُرے اعمال کئے ہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر وہی جو وہ عمل کرتے رہے تھے۔
إِنَّ ٱلَّذِي فَرَضَ عَلَيۡكَ ٱلۡقُرۡءَانَ لَرَآدُّكَ إِلَىٰ مَعَادٖۚ قُل رَّبِّيٓ أَعۡلَمُ مَن جَآءَ بِٱلۡهُدَىٰ وَمَنۡ هُوَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ (٨٥)	بیشک (اے حبیبؐ) جس نے قرآن تم پر فرض کیا ہے وہ تمہیں معاد (واپس آنے کی جگہ: رجعت) کی طرف ضرور لوٹائے گا؛ کہہ دو میرا رب زیادہ جانتا ہے کہ کون ھدایت لے کر آیا ہے اور کون ہے جو کھلی گمراہی میں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا كُنتَ تَرۡجُوٓاْ أَن يُلۡقَىٰٓ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبُ إِلَّا رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلۡكَٰفِرِينَ (٨٦)	اور تم نے درخواست نہیں کی تھی کہ تمہیں کتاب ملے مگر تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے پس تم (یعنی لوگ) کافروں کے پشت پناہ نہ بننا۔
وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بَعۡدَ إِذۡ أُنزِلَتۡ إِلَيۡكَۖ وَٱدۡعُ إِلَىٰ رَبِّكَۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ (٨٧)	اور وہ (منافق) تمہیں (تم لوگوں کو) اللہ کی آیات سے نہ روک دیں بعد اس کے کہ وہ تمہاری طرف نازل کر دی گئی ہیں اپنے رب کی طرف دعوت دو اور مشرکین (ولایت میں شرک کرنے والوں) میں نہ ہو۔
وَلَا تَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَۘ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۚ كُلُّ شَيۡءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجۡهَهُۥۚ لَهُ ٱلۡحُكۡمُ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ (٨٨)	اور اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکارو، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر شئ ھلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرے (وجہ اللہ: محمدؐ و آلِ محمدؐ) کے؛ اسی کیلئے فرمان روائی ہے اور اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ العَنکبوت

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓمٓ (١)	الٓمٓ۔
أَحَسِبَ ٱلنَّاسُ أَن يُتۡرَكُوٓاْ أَن يَقُولُوٓاْ ءَامَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُونَ (٢)	کیا لوگوں کا خیال ہے کہ ان کو (محض اتنی بات پر) چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے، اور ان کو آزمایا نہیں جائے گا (یعنی ولایتِ علیؑ سے آزمایا جائے گا کہ اس پر عملی طور پر کون کاربند ہے)۔
وَلَقَدۡ فَتَنَّا ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۖ فَلَيَعۡلَمَنَّ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ صَدَقُواْ وَلَيَعۡلَمَنَّ ٱلۡكَٰذِبِينَ (٣)	اور تحقیق ہم نے ان لوگوں کو آزمایا ہے جو ان سے قبل تھے پس اللہ ضرور ظاہر کرے گا ان لوگوں کو جنہوں نے سچ کہا (یعنی اصحابِ علیؑ) اور وہ ضرور جھوٹوں کو ظاہر کرے گا (یعنی اعداء علیؑ)۔
أَمۡ حَسِبَ ٱلَّذِينَ يَعۡمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ أَن يَسۡبِقُونَاۚ سَآءَ مَا يَحۡكُمُونَ (٤)	کیا خیال ہے ان لوگوں (عتبہ، شیبہ، ولید) کا جو برائیاں کرتے ہیں کہ وہ ہم (علیؑ، حمزہؑ، عبیدہؑ بن حارث) سے سبقت لے جائیں گے؛ بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔
مَن كَانَ يَرۡجُواْ لِقَآءَ ٱللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ لَأٓتٖۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٥)	جو اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کی مدت واقعی (اختتام کو) آنے والی ہے؛ اور وہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
وَمَن جَٰهَدَ فَإِنَّمَا يُجَٰهِدُ لِنَفۡسِهِۦٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٦)	اور جو کوئی جدوجہد کرے تو وہ صرف اپنے نفس (کے فائدے) کیلئے جدوجہد کرتا ہے؛ بیشک اللہ عالمین سے واقعی بے نیاز ہے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّـَٔاتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَحۡسَنَ ٱلَّذِي كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٧)	اور جو لوگ ایمان لائیں اور صالح اعمال کریں تو ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے چھپا (معاف کر) دیں گے اور ہم ضرور انہیں بہترین جزا دیں گے (ان اعمال کی) جو وہ کرتے رہے تھے۔
وَوَصَّيۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيۡهِ حُسۡنٗاۖ وَإِن جَٰهَدَاكَ لِتُشۡرِكَ بِي مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِۦ عِلۡمٞ فَلَا تُطِعۡهُمَآۚ إِلَيَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٨)	اور ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے والدین سے حسنِ سلوک کرے؛ اور اگر وہ تمہارے ساتھ جدوجہد کریں کہ تم میرے ساتھ (کسی معبود کو) شریک کرو جس کا تمہیں علم نہیں تو تم ان دونوں کی اطاعت نہ کرو؛ میری طرف ہی تم سب کو واپس آنا ہے پھر میں تمہیں خبر دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِي ٱلصَّٰلِحِينَ (٩)	اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے ہم انہیں ضرور صالحین میں داخل کریں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ فَإِذَآ أُوذِىَ فِى ٱللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ ٱلنَّاسِ كَعَذَابِ ٱللَّهِ وَلَئِن جَآءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ ٱللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِى صُدُورِ ٱلْعَٰلَمِينَ (١٠)	اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اسے اللہ (کی راہ) میں ایذا دی گئی تو اس نے لوگوں کی (ڈالی ہوئی) آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح قرار دیا؛ اور اگر تیرے رب کی طرف سے (قیامِ قائمؑ کی) نصرت آگئی تو وہ ضرور کہے گا کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ تھے؛ کیا اللہ زیادہ نہیں جانتا جو کچھ عالمین (یعنی مخلوقات) کے سینوں میں ہے۔
وَلَيَعْلَمَنَّ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَلَيَعْلَمَنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ (١١)	اور اللہ ضرور ظاہر کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ ضرور منافقین کو ظاہر کرے گا۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّبِعُوا۟ سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَٰيَٰكُمْ وَمَا هُم بِحَٰمِلِينَ مِنْ خَطَٰيَٰهُم مِّن شَىْءٍ إِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ (١٢)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہوں نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہا ہماری سبیل کا اتباع کرو اور ہم تمہاری خطاؤں کو اٹھالیں گے؛ حالانکہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کوئی شئ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں؛ بیشک وہ جھوٹے ہیں۔
وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ عَمَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ (١٣)	اور وہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ بھی (یعنی مؤمنین کے گناہ بھی ان کے کھاتے میں ڈال دیئے جائیں گے)؛ اور قیامت کے دن ان سے اس جھوٹ کے متعلق ضرور پوچھا جائے گا جو وہ گھڑتے رہے تھے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ ٱلطُّوفَانُ وَهُمْ ظَٰلِمُونَ (١٤)	اور تحقیق ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ایک ہزار سال ان میں رہا؛ پھر ان لوگوں کو طوفان نے پکڑ لیا جبکہ وہ ظالم تھے۔
فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَصْحَٰبَ ٱلسَّفِينَةِ وَجَعَلْنَٰهَآ ءَايَةً لِّلْعَٰلَمِينَ (١٥)	پھر ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اسے عالمین کیلئے آیت بنا دیا۔
وَإِبْرَٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (١٦)	اور ابراہیمؑ جب اس نے اپنی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔
إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوْثَٰنًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ ٱلَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَٱبْتَغُوا۟ عِندَ ٱللَّهِ ٱلرِّزْقَ وَٱعْبُدُوهُ وَٱشْكُرُوا۟ لَهُۥٓ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (١٧)	تم اللہ کی بجائے صرف بتوں کی عبادت کرتے ہو اور تم جھوٹ تخلیق کرتے ہو؛ بیشک اللہ کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے رزق کا اختیار نہیں رکھتے پس رزق اللہ کے ہاں سے تلاش کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو؛ اسی کی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔
وَإِن تُكَذِّبُوا۟ فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ (١٨)	اور اگر تم (قریش) جھٹلاتے ہو تو تم سے قبل امتوں نے بھی جھٹلایا تھا؛ اور رسولؐ پر ذمہ داری نہیں سوائے کھلا پہنچا دینے کے۔
أَوَلَمْ يَرَوْا۟ كَيْفَ يُبْدِئُ ٱللَّهُ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥٓ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ (١٩)	کیا ان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؛ بیشک یہ اللہ کیلئے آسان ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ بَدَأَ ٱلْخَلْقَ ۚ ثُمَّ ٱللَّهُ يُنشِئُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْءَاخِرَةَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (٢٠)	کہہ دو زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو اس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی پھر اللہ دوسری مخلوق پیدا کرتا ہے؛ بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔
يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَآءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ (٢١)	وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور وہ جس پر چاہے گا رحم کرے گا اور اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔
وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ (٢٢)	اور تم نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں، اور اللہ کے علاوہ تمہارے لئے کوئی ولی نہیں اور نہ ہی مددگار۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِ ٱللَّهِ وَلِقَآئِهِۦٓ أُو۟لَـٰٓئِكَ يَئِسُوا۟ مِن رَّحْمَتِى وَأُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٢٣)	اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس سے ملاقات کا کفر کیا ہے وہ میری رحمت سے مایوس ہو گئے ہیں اور انہی لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَىٰهُ ٱللَّهُ مِنَ ٱلنَّارِ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٢٤)	پھر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا اسے قتل کر دو یا اس کو جلا دو، پھر اللہ نے اس کو نار سے نجات دی؛ بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَقَالَ إِنَّمَا ٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ أَوْثَـٰنًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَىٰكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّـٰصِرِينَ (٢٥)	اور اس نے کہا تم نے دنیا کی زندگی میں اللہ کے علاوہ بتوں کو اپنے درمیان محبت کا ذریعہ بنا لیا ہے، پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور تم ایک دوسرے پر لعنت کرو گے، اور تمہاری پناہ گاہ نار ہو گی اور تمہارے لئے مددگاروں میں سے کوئی نہ ہو گا۔
۞ فَـَٔامَنَ لَهُۥ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّى مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ (٢٦)	تو لوطؑ نے اسے مان لیا، اور ابراھیمؑ نے کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں؛ بیشک وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِى ذُرِّيَّتِهِ ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَـٰبَ وَءَاتَيْنَـٰهُ أَجْرَهُۥ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُۥ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ (٢٧)	اور ہم نے اسے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کیا اور ہم نے اس کی نسل میں نبوت اور کتاب قرار دی اور ہم نے اسے دنیا میں اس کا اجر عطا کیا، اور بیشک وہ آخرت میں واقعی صالحین میں سے ہو گا۔
وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلْفَـٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ ٱلْعَـٰلَمِينَ (٢٨)	اور لوطؑ جب اس نے اپنی قوم سے کہا بیشک تم وہ فحاشی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی ایک نے نہیں کی۔
أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ ٱلسَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِى نَادِيكُمُ ٱلْمُنكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱئْتِنَا بِعَذَابِ ٱللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ (٢٩)	کیا واقعی تم مردوں کے پاس آتے ہو اور تم راستہ قطع (رہزنی) کرتے ہو اور تم اپنی محفلوں میں سب برے کام کرتے ہو؛ پھر اس کی قوم کا کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا ہم پر اللہ کا عذاب لے آ اگر تم سچوں میں سے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ رَبِّ ٱنصُرۡنِي عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُفۡسِدِينَ (٣٠)	لوطؑ نے کہا اے میرے رب مفسدوں کی قوم کے خلاف میری نصرت فرما۔
وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَآ إِبۡرَٰهِيمَ بِٱلۡبُشۡرَىٰ قَالُوٓاْ إِنَّا مُهۡلِكُوٓاْ أَهۡلِ هَٰذِهِ ٱلۡقَرۡيَةِۖ إِنَّ أَهۡلَهَا كَانُواْ ظَٰلِمِينَ (٣١)	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) ابراھیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو انہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے باشندوں کو ھلاک کرنے والے ہیں، بیشک اس کے باشندے ظالم ہیں۔
قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطٗاۚ قَالُواْ نَحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَن فِيهَاۖ لَنُنَجِّيَنَّهُۥ وَأَهۡلَهُۥٓ إِلَّا ٱمۡرَأَتَهُۥ كَانَتۡ مِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ (٣٢)	ابراھیمؑ نے کہا بیشک اس میں تو لوطؑ بھی ہے؛ انہوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں اس میں کون ہے، ہم ضرور اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے اس کی بیوی کے، وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔
وَلَمَّآ أَن جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوطٗا سِيٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعٗا وَقَالُواْ لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهۡلَكَ إِلَّا ٱمۡرَأَتَكَ كَانَتۡ مِنَ ٱلۡغَٰبِرِينَ (٣٣)	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوا اور ان کیلئے بہت تنگی محسوس کی، اور انہوں نے کہا تم نہ ڈرو اور نہ تم غم کرو، بیشک ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے تمہاری بیوی کے جو پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔
إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰٓ أَهۡلِ هَٰذِهِ ٱلۡقَرۡيَةِ رِجۡزٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُواْ يَفۡسُقُونَ (٣٤)	ہم اس بستی کے باشندوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں کیونکہ وہ نافرمانی کرتے رہے ہیں۔
وَلَقَد تَّرَكۡنَا مِنۡهَآ ءَايَةَۢ بَيِّنَةٗ لِّقَوۡمٖ يَعۡقِلُونَ (٣٥)	اور تحقیق ہم نے اس (بستی) میں ایک واضح نشانی چھوڑ دی ہے عقل کرنے والی قوم کیلئے۔
وَإِلَىٰ مَدۡيَنَ أَخَاهُمۡ شُعَيۡبٗا فَقَالَ يَٰقَوۡمِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱرۡجُواْ ٱلۡيَوۡمَ ٱلۡأٓخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡاْ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ (٣٦)	اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ (کو بھیجا)، تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخر کی امید رکھو اور زمین میں فسادی بن کر فساد نہ کرو۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ جَٰثِمِينَ (٣٧)	تو انہوں نے اس کی تکذیب کی پھر زلزلے نے ان کو آ پکڑا تو وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے منہ (مردہ) پڑے رہ گئے۔
وَعَادٗا وَثَمُودَاْ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَٰكِنِهِمۡۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ أَعۡمَٰلَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَكَانُواْ مُسۡتَبۡصِرِينَ (٣٨)	اور عاد اور ثمود (کو ہم نے ھلاک کیا) اور یہ تمہارے لئے ان کے مسکنوں سے واضح ہو چکی ہے، اور ان کے اعمال کو شیطان نے ان کیلئے خوشنما بنا دیا تو انکو سبیل سے روک دیا حالانکہ وہ بصیرت والے لوگ تھے۔
وَقَٰرُونَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَٰمَٰنَۖ وَلَقَدۡ جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَٱسۡتَكۡبَرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا كَانُواْ سَٰبِقِينَ (٣٩)	اور قارون اور فرعون اور ھامان؛ اور موسیٰؑ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آیا مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ سبقت لے جانے والے نہ تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَكُلًّا أَخَذۡنَا بِذَنۢبِهِۦۖ فَمِنۡهُم مَّنۡ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبٗا وَمِنۡهُم مَّنۡ أَخَذَتۡهُ ٱلصَّيۡحَةُ وَمِنۡهُم مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ وَمِنۡهُم مَّنۡ أَغۡرَقۡنَاۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (٤٠)	پھر ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا، پس ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن پر ہم نے پتھروں کی آندھی بھیجی (قومِ لوطؑ)، اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کو جان لیوا چنگھاڑ نے آ پکڑا (قومِ شعیبؑ و صالحؑ)، اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا (قومِ ھودؑ)، اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کو ہم نے غرق کر دیا (قومِ فرعون)، اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں تھا بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔
مَثَلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوۡلِيَآءَ كَمَثَلِ ٱلۡعَنكَبُوتِ ٱتَّخَذَتۡ بَيۡتٗاۖ وَإِنَّ أَوۡهَنَ ٱلۡبُيُوتِ لَبَيۡتُ ٱلۡعَنكَبُوتِۚ لَوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ (٤١)	جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ اولیاء بنا لئے ہیں ان کی مثال مکڑی کی مثل ہے، جو ایک گھر بناتی ہے؛ اور بیشک سب گھروں سے زیادہ کمزور واقعی مکڑی کا گھر ہے کاش وہ لوگ جانتے ہوتے۔
إِنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ مِن شَيۡءٖۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٤٢)	بیشک اللہ جانتا ہے جو وہ لوگ اللہ کے سوا جس شئی کو بھی پکارتے ہیں؛ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَتِلۡكَ ٱلۡأَمۡثَٰلُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِۖ وَمَا يَعۡقِلُهَآ إِلَّا ٱلۡعَٰلِمُونَ (٤٣)	اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے پیش کرتے ہیں، اور ان کو نہیں سمجھتے مگر عالم لوگ (آلِ محمدؐ)۔
خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ (٤٤)	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا ہے؛ بیشک اس میں مومنین کیلئے واقعی آیت ہے۔
ٱتۡلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيۡكَ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَۖ إِنَّ ٱلصَّلَوٰةَ تَنۡهَىٰ عَنِ ٱلۡفَحۡشَآءِ وَٱلۡمُنكَرِۗ وَلَذِكۡرُ ٱللَّهِ أَكۡبَرُۗ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُونَ (٤٥)	(اے حبیبؐ) تلاوت کرو جو کتاب میں سے تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اور صلاۃ قائم کرو؛ بیشک صلاۃ فحش (بیہودہ) اور منکر (برے) سے روکتی ہے (یعنی مولا علیؑ پر ظلم کرنے والوں کی ولایت سے روکتی ہے)؛ اور اللہ کا ذکر (مولا علیؑ اور آئمہؑ) اکبر ہے؛ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔
۞ وَلَا تُجَٰدِلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ إِلَّا بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ إِلَّا ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنۡهُمۡۖ وَقُولُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱلَّذِيٓ أُنزِلَ إِلَيۡنَا وَأُنزِلَ إِلَيۡكُمۡ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمۡ وَٰحِدٞ وَنَحۡنُ لَهُۥ مُسۡلِمُونَ (٤٦)	اور تم اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر اس (طریقہ) سے جو اچھا ہے (یعنی قرآن)، سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظلم کرنے والے ہوں اور کہو ہم ایمان لاتے ہیں اس پر جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو تمہاری طرف نازل ہوا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود واحد ہے اور ہم اس کے مطیع (مسلمان) ہیں۔
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَۚ فَٱلَّذِينَ ءَاتَيۡنَٰهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ يُؤۡمِنُونَ بِهِۦۖ وَمِنۡ هَٰٓؤُلَآءِ مَن يُؤۡمِنُ بِهِۦۚ وَمَا يَجۡحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلۡكَٰفِرُونَ (٤٧)	اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے؛ تو جن لوگوں (یعنی آلِ محمدؐ) کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور ان لوگوں (یعنی مسلمانوں) میں بھی ایسے ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں؛ اور ہماری آیات کا کوئی انکار نہیں کرتا سوائے کافروں کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور تم اس سے قبل کوئی کتاب نہیں پڑھا کرتے تھے اور نہ تم اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے (یعنی اللہ کے رسول دنیا میں آکر پڑھنا لکھنا نہیں سیکھتے)؛ (اگر ایسا ہوتا) تب باطل پرست واقعی شک کر سکتے تھے۔	وَمَا كُنتَ تَتْلُواْ مِن قَبْلِهِۦ مِن كِتَٰبٍ وَلَا تَخُطُّهُۥ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَّٱرْتَابَ ٱلْمُبْطِلُونَ (٤٨)
بلکہ وہ واضح آیات ہیں ان لوگوں (یعنی آئمہ معصومینؑ) کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا ہے؛ اور ہماری آیات (معصومینؑ) کا کوئی انکار نہیں کرتا سوائے ظالموں کے۔	بَلْ هُوَ ءَايَٰتٌۢ بَيِّنَٰتٌ فِى صُدُورِ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلظَّٰلِمُونَ (٤٩)
اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے آیات کیوں نہیں نازل کی گئیں؛ کہہ دو آیات صرف اللہ کے پاس ہیں؛ اور میں صرف کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔	وَقَالُواْ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَٰتٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۖ قُلْ إِنَّمَا ٱلْءَايَٰتُ عِندَ ٱللَّهِ وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٥٠)
کیا ان کیلئے کافی نہیں کہ ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے؛ بیشک اس میں واقعی رحمت اور ایمان رکھنے والی قوم کیلئے ذکر ہے۔	أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٥١)
کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور اللہ سے کفر کیا، وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔	قُلْ كَفَىٰ بِٱللَّهِ بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱلْبَٰطِلِ وَكَفَرُواْ بِٱللَّهِ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ (٥٢)
اور وہ (قریش) تم سے عذاب کیلئے عجلت کرتے ہیں؛ اور اگر ایک مقررہ مدت نہ ہوتی تو ان پر ضرور عذاب آتا؛ اور وہ ضرور اچانک آئے گا اور ان کو شعور بھی نہ ہوگا۔	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِٱلْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَآ أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ ٱلْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (٥٣)
وہ تم سے عذاب کیلئے عجلت کرتے ہیں؛ اور بیشک جہنم کافروں کا واقعی احاطہ کئے ہوئے ہے۔	يَسْتَعْجِلُونَكَ بِٱلْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌۢ بِٱلْكَٰفِرِينَ (٥٤)
جس دن ان کو عذاب ڈھانپ لے گا ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور اللہ کہے گا ذائقہ چکھو جو تم کرتے رہے تھے۔	يَوْمَ يَغْشَىٰهُمُ ٱلْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُواْ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٥٥)
اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو بیشک میری زمین وسیع ہے (یعنی اگر فاسق حاکم دین میں تنگی کرے تو ہجرت کر جاؤ) پس تم میری ہی عبادت کرو۔	يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّ أَرْضِى وَٰسِعَةٌ فَإِيَّٰىَ فَٱعْبُدُونِ (٥٦)
ہر نفس (جان دار) کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف واپس لائے جاؤ گے۔	كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ ٱلْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (٥٧)
اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے تو ہم ان کو جنت میں بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہے۔	وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ ٱلْعَٰمِلِينَ (٥٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَلَىٰ رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُونَ (٥٩)	جو لوگ صبر کرتے ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔
وَكَأَيِّن مِّن دَآبَّةٖ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ٱللَّهُ يَرۡزُقُهَا وَإِيَّاكُمۡۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٦٠)	اور کتنے ہی چلنے والے (جان دار) ہیں جو اپنا رزق نہیں اُٹھاتے، اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی، اور وہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
وَلَئِن سَأَلۡتَهُم مَّنۡ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَسَخَّرَ ٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُۖ فَأَنَّىٰ يُؤۡفَكُونَ (٦١)	اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا ہے اور شمس و قمر کو (کس نے) مسخر کیا ہے تو وہ یقیناً کہیں گے اللہ نے، پھر وہ کہاں سے بہکائے جا رہے ہیں؟
ٱللَّهُ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦ وَيَقۡدِرُ لَهُۥٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ (٦٢)	اللہ رزق کشادہ کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) اسے بقدر ضرورت دیتا ہے؛ بیشک اللہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔
وَلَئِن سَأَلۡتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ مِنۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُۚ قُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُونَ (٦٣)	اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا تو یقیناً وہ کہیں گے اللہ نے؛ کہہ دو ہر حمد اللہ کیلئے ہے؛ لیکن ان کی اکثریت عقل نہیں کرتی۔
وَمَا هَٰذِهِ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَآ إِلَّا لَهۡوٞ وَلَعِبٞۚ وَإِنَّ ٱلدَّارَ ٱلۡأٓخِرَةَ لَهِيَ ٱلۡحَيَوَانُۚ لَوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ (٦٤)	اور یہ دنیا کی حیات کچھ نہیں سوائے تماشے اور کھیل کے؛ اور بیشک آخرت کا گھر یقیناً وہی حیات (ہمیشہ رہنے والا) ہے، کاش وہ لوگ جانتے ہوتے۔
فَإِذَا رَكِبُواْ فِي ٱلۡفُلۡكِ دَعَوُاْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمۡ إِلَى ٱلۡبَرِّ إِذَا هُمۡ يُشۡرِكُونَ (٦٥)	پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ سے دعا کرتے ہیں دین میں اس کیلئے مخلص ہو کر، پھر جب وہ ان کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو یکایک وہ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔
لِيَكۡفُرُواْ بِمَآ ءَاتَيۡنَٰهُمۡ وَلِيَتَمَتَّعُواْۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ (٦٦)	تاکہ ناشکری کریں اس کی جو ہم نے ان کو دیا ہے، اور تاکہ وہ فائدے اٹھائیں (مال متاع سے)، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔
أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا ءَامِنٗا وَيُتَخَطَّفُ ٱلنَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡۚ أَفَبِٱلۡبَٰطِلِ يُؤۡمِنُونَ وَبِنِعۡمَةِ ٱللَّهِ يَكۡفُرُونَ (٦٧)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک ہم نے پُرامن حرم بنایا ہے حالانکہ لوگ ان کے گرد و پیش سے اُچک لئے جاتے ہیں؛ کیا پھر وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا وہ کفر کرتے ہیں۔
وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ بِٱلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُۥٓۚ أَلَيۡسَ فِي جَهَنَّمَ مَثۡوٗى لِّلۡكَٰفِرِينَ (٦٨)	اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کی تکذیب کرے جبکہ وہ اس کے پاس آگیا ہو؛ کیا کافروں کیلئے جہنم میں ٹھکانا نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ جَٰهَدُواْ فِينَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَاۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَمَعَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٦٩)	اور جن لوگوں نے ہم میں (یعنی محمدؐ وآلِ محمدؐ کی ولایت کی خاطر) جد وجہد کی ہم انہیں ضرور اپنے راستوں کی ھدایت (پر ثابت قدم) کریں گے؛ اور بیشک اللہ نیکوکاروں (شیعانِ علیؑ) کے ساتھ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الرُّوم

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓمٓ (١)	الٓمٓ۔
غُلِبَتِ ٱلرُّومُ (٢)	رومی مغلوب ہو گئے۔
فِيٓ أَدۡنَى ٱلۡأَرۡضِ وَهُم مِّنۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُونَ (٣)	قریب کی سرزمین میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد (پھر) غالب آجائیں گے۔
فِي بِضۡعِ سِنِينَۗ لِلَّهِ ٱلۡأَمۡرُ مِن قَبۡلُ وَمِنۢ بَعۡدُۚ وَيَوۡمَئِذٖ يَفۡرَحُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (٤)	چند سالوں میں؛ امر (فرمان روائی، حکم کرنا) اللہ ہی کیلئے ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی؛ اور اس (قیامت کے) دن مؤمنین خوش ہوں گے،
بِنَصۡرِ ٱللَّهِۚ يَنصُرُ مَن يَشَآءُۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (٥)	اللہ کی نصرت (شفاعتِ سیدہ فاطمہؑ) پر؛ وہ جس کی چاہتا ہے نصرت کرتا ہے؛ اور وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
وَعۡدَ ٱللَّهِۖ لَا يُخۡلِفُ ٱللَّهُ وَعۡدَهُۥ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ (٦)	یہ اللہ کا وعدہ ہے؛ اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
يَعۡلَمُونَ ظَٰهِرٗا مِّنَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَهُمۡ عَنِ ٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ غَٰفِلُونَ (٧)	وہ دنیا کی حیات کا ظاہر جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔
أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۗ مَّا خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَأَجَلٖ مُّسَمّٗىۗ وَإِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلنَّاسِ بِلِقَآيِٕ رَبِّهِمۡ لَكَٰفِرُونَ (٨)	کیا انہوں نے اپنے نفسوں میں غور نہیں کیا، اللہ نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے خلق نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اور مدتِ مقررہ کیلئے؛ اور بیشک لوگوں میں اکثریت اپنے رب کے ساتھ ملاقات کا واقعی انکار کرنے والی ہے۔
أَوَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗ وَأَثَارُواْ ٱلۡأَرۡضَ وَعَمَرُوهَآ أَكۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِۖ فَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ (٩)	کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے قبل تھے؛ وہ قوت میں ان سے زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو کھودا (ہل جوتا) اور اسے ان سے زیادہ آباد (تعمیر) کیا جتنا انہوں نے آباد کیا ہے اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے؛ پس اللہ نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔
ثُمَّ كَانَ عَٰقِبَةَ ٱلَّذِينَ أَسَٰٓـُٔواْ ٱلسُّوٓأَىٰٓ أَن كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَكَانُواْ بِهَا يَسۡتَهۡزِءُونَ (١٠)	پھر جن لوگوں نے برے کام کئے تھے ان کا انجام بہت برا ہوا کیوں کہ انہوں نے اللہ کی آیات کی تکذیب کی اور وہ ان کا مذاق اڑاتے رہتے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱللَّهُ يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ثُمَّ إِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ (١١)	اللہ ہی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔
وَيَوۡمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُبۡلِسُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ (١٢)	اور جس دن ساعت قائم ہو گی تو مجرم مایوس ہو جائیں گے۔
وَلَمۡ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَآئِهِمۡ شُفَعَـٰٓؤُاْ وَكَانُواْ بِشُرَكَآئِهِمۡ كَـٰفِرِينَ (١٣)	اور ان کے شریکوں میں سے کوئی بھی ان کیلئے شفاعت کرنے والا نہ ہو گا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔
وَيَوۡمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يَوۡمَئِذٖ يَتَفَرَّقُونَ (١٤)	اور جس دن ساعت قائم ہو گی اس دن وہ (لوگ جنت اور دوزخ کی طرف) متفرق ہو جائیں گے۔
فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَهُمۡ فِي رَوۡضَةٖ يُحۡبَرُونَ (١٥)	تو رہے وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح اعمال کئے تو وہ باغات میں خوش و خرم ہوں گے۔
وَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا وَلِقَآيِٕ ٱلۡأٓخِرَةِ فَأُوْلَـٰٓئِكَ فِي ٱلۡعَذَابِ مُحۡضَرُونَ (١٦)	اور رہے وہ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی اور آخرت کی ملاقات کی تکذیب کی تو وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔
فَسُبۡحَـٰنَ ٱللَّهِ حِينَ تُمۡسُونَ وَحِينَ تُصۡبِحُونَ (١٧)	پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔
وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَعَشِيّٗا وَحِينَ تُظۡهِرُونَ (١٨)	اور آسمانوں اور زمین میں اسی کیلئے حمد ہے اور عشا کے وقت اور جب تم ظہر کرتے ہو۔
يُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّ وَيُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۚ وَكَذَٰلِكَ تُخۡرَجُونَ (١٩)	وہ مردے (کافر) سے زندہ (مؤمن) کو نکالتا ہے اور وہ زندہ (مؤمن) سے مردے (منکر) کو نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کی موت کے بعد حیات دیتا ہے؛ اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔
وَمِنۡ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَنۡ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٖ ثُمَّ إِذَآ أَنتُم بَشَرٞ تَنتَشِرُونَ (٢٠)	اور اس کی آیات میں سے ہے کہ اس نے تمہیں تراب سے خلق کیا پھر یکایک تم انسان پھیلتے جا رہے ہو۔
وَمِنۡ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَنۡ خَلَقَ لَكُم مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ أَزۡوَٰجٗا لِّتَسۡكُنُوٓاْ إِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُم مَّوَدَّةٗ وَرَحۡمَةًۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَـٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَتَفَكَّرُونَ (٢١)	اور اس کی آیات میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے ازواج خلق کیں تا کہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت قرار دی؛ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَمِنۡ ءَايَـٰتِهِۦ خَلۡقُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَٱخۡتِلَـٰفُ أَلۡسِنَتِكُمۡ وَأَلۡوَٰنِكُمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَـٰتٖ لِّلۡعَـٰلِمِينَ (٢٢)	اور اس کی آیات میں سے ہے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف؛ بیشک اس میں علم رکھنے والوں کیلئے آیات ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦ مَنَامُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱبْتِغَآؤُكُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ (٢٣)	اوراس کی آیات میں سے ہے تمہارا سونا لیل ونہار میں اور تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا؛ بیشک اس میں سننے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦ يُرِيكُمُ ٱلْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَيُحْىِۦ بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٢٤)	اوراس کی آیات میں سے ہے کہ وہ تمہیں برق (چمکتی بجلی) دکھاتا ہے خوف اور طمع کے ساتھ اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے تو اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے؛ بیشک اس میں عقل کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَن تَقُومَ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ بِأَمْرِهِۦ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ إِذَآ أَنتُمْ تَخْرُجُونَ (٢٥)	اوراس کی آیات میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں؛ پھر جب وہ تمہیں پکارے گا زمین سے (نکلنے کیلئے) پکار تو یکایک تم نکل آؤ گے۔
وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُۥ قَـٰنِتُونَ (٢٦)	اسی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ سب اسی کے مطیع ہیں۔
وَهُوَ ٱلَّذِى يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ ٱلْمَثَلُ ٱلْأَعْلَىٰ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ (٢٧)	اور وہ وہی ہے جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا اور وہ اس کیلئے آسان ترین ہے؛ اور اسی کیلئے اعلیٰ مثل ہے آسمانوں اور زمین میں، اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُكُم مِّن شُرَكَآءَ فِى مَا رَزَقْنَـٰكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَآءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْـَٔايَـٰتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٢٨)	اللہ نے تمہارے لئے خود تم میں سے مثال پیش کی ہے؛ کیا تمہارے ان (غلاموں) جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں میں سے کچھ اس رزق میں شریک ہیں جو ہم نے تمہیں دیا ہے پس تم اس (رزق) میں مساوی ہو کہ تم ان سے ڈرو جیسا تمہارا ڈر اپنوں کیلئے ہے؛ اس طرح ہم عقل کرنے والی قوم کیلئے آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔
بَلِ ٱتَّبَعَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَهْوَآءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِى مَنْ أَضَلَّ ٱللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّـٰصِرِينَ (٢٩)	بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا ہے وہ اپنی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں علم کے بغیر، تو اسے کون ھدایت دے گا جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو؛ اور ان کیلئے نصرت کرنے والوں میں سے کوئی نہیں۔
فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِى فَطَرَ ٱلنَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلْقَيِّمُ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٣٠)	پس (اے حبیبؐ) اپنا چہرہ دین (ولایت) کیلئے قائم کر دو حق کی طرف مڑا ہوا؛ اللہ کی فطرت (لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ علی امیر المؤمنین) وہ ہے جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے؛ اللہ کی خلقت (ساخت) میں تبدیلی نہیں (کی جا سکتی)؛ یہی قیم (سیدہ فاطمہؑ کا قائم رہنے والا سیدھا) دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
۞ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَٱتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُوا۟ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ (٣١)	اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسی سے ڈرو اور صلاۃ قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مِنَ ٱلَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمْ وَكَانُواْ شِيَعًاۖ كُلُّ حِزْبِۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (٣٢)	ان لوگوں میں سے جنھوں نے اپنے دین میں تفریق پیدا کرلی اور گروہوں میں (تقسیم) ہوگئے؛ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اس پر وہ خوش ہیں۔
وَإِذَا مَسَّ ٱلنَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْاْ رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (٣٣)	اور جب لوگوں کو ضرر چھوتا ہے تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتا ہے تو یکایک ان میں سے ایک فریق اپنے رب سے شرک کرنے لگتے ہیں۔
لِيَكْفُرُواْ بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْۚ فَتَمَتَّعُواْ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (٣٤)	تاکہ اس کی ناشکری کریں جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے؛ پس فائدہ اٹھالو، پھر عنقریب تم جان لوگے۔
أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُواْ بِهِۦ يُشْرِكُونَ (٣٥)	آیا ہم نے کوئی دلیل ان پر نازل کی ہے کہ جو ان (معبودوں) کے متعلق بتاتی ہے جن کو وہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔
وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُواْ بِهَاۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ (٣٦)	اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتے ہیں؛ اور اگر کوئی بُری چیز ان پر آپڑتی ہے اس کی وجہ سے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجا ہے تو یکایک وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔
أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَأَيَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٣٧)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا بیشک اللہ رزق کشادہ کرتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور وہ بقدر ضرورت دیتا ہے (جس کیلئے چاہتا ہے)؛ بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
فَـَٔاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ (٣٨)	پس اپنے قریبی رشتہ دار (سیدہ فاطمہؑ) کو اس کا حق (جاگیر فدک) دو اور مسکینوں اور مسافر کو؛ یہ بہتر ہے ان لوگوں کیلئے جو وجہ اللہ چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِىٓ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ فَلَا يَرْبُواْ عِندَ ٱللَّهِۖ وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُضْعِفُونَ (٣٩)	اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں بڑھ جائے مگر وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا، اور جو زکاۃ تم دیتے ہو وجہ اللہ کو چاہتے ہوئے پس وہی لوگ (اپنا مال) بڑھانے والے ہیں۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْۖ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَىْءٍۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٤٠)	اللہ ہی ہے جس نے تمہیں خلق کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں زندہ کرے گا؛ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان میں سے کوئی شیٔ کرتا ہو؛ وہ منزہ ہے اور بہت بلند ہے ان سے جن کو وہ شریک بناتے ہیں۔
ظَهَرَ ٱلْفَسَادُ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِى ٱلنَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ ٱلَّذِى عَمِلُواْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٤١)	خشکی اور سمندر میں فساد ظاہر ہو گیا ہے ان اعمال کی وجہ سے جو لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے کمائے ہیں تاکہ ان کو بعض اعمال کا ذائقہ چکھائے جو انہوں نے کئے ہیں شاید کہ وہ واپس آجائیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ سِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ (٤٢)	کہہ دو زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو پہلے تھے؛ ان کی اکثریت مشرک تھی۔
فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ ٱلْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ (٤٣)	پس اپنے چہرے کو سیدھے قائم دین کیلئے قائم رکھو اس سے قبل کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کا رد نہیں اس دن وہ (لوگ) الگ الگ ہو جائیں گے۔
مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُۥ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَـٰلِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ (٤٤)	جس نے کفر کیا تو اس کا کفر اسی پر ہے اور جس نے صالح عمل کئے تو وہ اپنے نفسوں کیلئے جگہ بناتے ہیں۔
لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ مِن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْكَـٰفِرِينَ (٤٥)	تاکہ وہ اپنے فضل سے ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور جنہوں نے صالح اعمال کئے؛ بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔
وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَن يُرْسِلَ ٱلرِّيَاحَ مُبَشِّرَٰتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِۦ وَلِتَجْرِىَ ٱلْفُلْكُ بِأَمْرِهِۦ وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٤٦)	اور اس کی آیات میں سے ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہواؤں کو ارسال کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنی رحمت میں سے ذائقہ چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کرو اور شاید تم شکر کرو۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَآءُوهُم بِٱلْبَيِّنَـٰتِ فَٱنتَقَمْنَا مِنَ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُواْ ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ (٤٧)	اور تحقیق ہم نے تم سے قبل ان کی قوم کی طرف رسولوں کو بھیجا تو وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے پھر ہم نے ان سے انتقام لیا جنہوں نے جرم کیا؛ اور ہم پر مؤمنین کی نصرت کرنا حق تھا۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِى يُرْسِلُ ٱلرِّيَـٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُۥ فِى ٱلسَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهُۥ كِسَفًا فَتَرَى ٱلْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَـٰلِهِۦ ۖ فَإِذَآ أَصَابَ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (٤٨)	اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو ارسال کرتا ہے پھر وہ بادل اوپر اٹھاتی ہیں پھر جیسا وہ چاہتا ہے ان کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور وہ ان کو ٹکڑے بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش ان کے اندر سے نکلتی ہے، تو جب وہ اس کو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برساتا ہے تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔
وَإِن كَانُواْ مِن قَبْلِ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْهِم مِّن قَبْلِهِۦ لَمُبْلِسِينَ (٤٩)	اور یقیناً اس سے قبل کہ اسے ان پر نازل کیا جائے اس سے پہلے وہ واقعی مایوس ہو رہے تھے۔
فَٱنظُرْ إِلَىٰٓ ءَاثَـٰرِ رَحْمَتِ ٱللَّهِ كَيْفَ يُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ (٥٠)	پس اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھو کس طرح وہ زمین کو اس کی موت کے بعد حیات دیتا ہے؛ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر شئ پر قادر ہے۔
وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّواْ مِنۢ بَعْدِهِۦ يَكْفُرُونَ (٥١)	اور اگر ہم ایسی ہوا ارسال کر دیں کہ وہ اسے (کھیتی) زرد ہوئی دیکھیں تو اس کے بعد وہ ضرور کفر کرتے رہ جائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ ٱلْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا۟ مُدْبِرِينَ (٥٢)	پس یقیناً(اے حبیبؐ) تم مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ تم بہروں کو پکار سنا سکتے ہو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر واپس جا رہے ہوں۔
وَمَآ أَنتَ بِهَـٰدِ ٱلْعُمْىِ عَن ضَلَـٰلَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَـٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ (٥٣)	اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے ھدایت دے سکتے ہو؛ تم نہیں سنا سکتے مگر جو ہماری آیات پر ایمان لائے پھر وہ مسلمان (اطاعت گذار) ہوں۔
۞ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۖ وَهُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْقَدِيرُ (٥٤)	اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ضعف سے خلق کیا پھر ضعف کے بعد قوت بنا دیا پھر قوت کے بعد ضعف اور بڑھاپا بنا دیا؛ وہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے، اور وہ سب جاننے والا قدرت رکھنے والا ہے۔
وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُقْسِمُ ٱلْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا۟ غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا۟ يُؤْفَكُونَ (٥٥)	اور جس دن ساعت قائم ہو گی مجرم قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی کے سوا (دنیا میں) نہیں ٹھہرے؛ اسی طرح وہ (دنیا میں) بہکائے جاتے تھے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ وَٱلْإِيمَـٰنَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِى كِتَـٰبِ ٱللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْبَعْثِ ۖ فَهَـٰذَا يَوْمُ ٱلْبَعْثِ وَلَـٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (٥٦)	اور جن لوگوں (اوصیاءؑ) کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ تم یقیناً اللہ کی تحریر (کتاب) میں حشر کے دن تک ٹھہرے رہے ہو، تو یہ یومِ حشر ہے لیکن تم نہیں جانتے تھے۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (٥٧)	پس اس دن جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی اور نہ ان کو معافی مانگنے کیلئے کہا جائے گا۔
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِى هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِـَٔايَةٍ لَّيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ (٥٨)	اور تحقیق ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر طرح کی مثالیں پیش کی ہیں؛ اور اگر تم ان کے پاس کوئی آیت لاؤ تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ضرور کہیں گے تم نہیں ہو مگر باطل پرست۔
كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (٥٩)	اس طرح اللہ ان لوگوں کے قلوب پر چھاپہ لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے۔
فَٱصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ ٱلَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ (٦٠)	پس صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ حق سچ ہے اور وہ لوگ تمہیں ہلکا نہ پائیں جو یقین نہیں کرتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ لقمَانٌ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓمٓ (١)	الٓمٓ۔
تِلۡكَ ءَايَـٰتُ ٱلۡكِتَـٰبِ ٱلۡحَكِيمِ (٢)	وہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔
هُدًى وَرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِينَ (٣)	نیکوکاروں کیلئے ھدایت اور رحمت۔
ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم بِٱلۡأَخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ (٤)	جو صلاۃ قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
أُوْلَـٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمۡۖ وَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (٥)	وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ھدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشۡتَرِي لَهۡوَ ٱلۡحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًاۚ أُوْلَـٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِينٌ (٦)	اور لوگوں میں سے جو دلفریب گفتگو (گانے) خریدتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کی سبیل سے گمراہ کرے علم کے بغیر اور اسے مذاق بنادے؛ انہی لوگوں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔
وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِ ءَايَـٰتُنَا وَلَّىٰ مُسۡتَكۡبِرًا كَأَن لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَأَنَّ فِيٓ أُذُنَيۡهِ وَقۡرًاۖ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٧)	اور جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ موڑلیتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے کانوں میں بہرا پن ہے، پس اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ لَهُمۡ جَنَّـٰتُ ٱلنَّعِيمِ (٨)	بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور وہ صالح اعمال کرتے ہیں ان کیلئے نعمت والی جنتیں ہیں۔
خَـٰلِدِينَ فِيهَاۖ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقًّاۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٩)	جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے؛ اللہ کا وعدہ حق ہے؛ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَاۖ وَأَلۡقَىٰ فِي ٱلۡأَرۡضِ رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمۡ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍۚ وَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيمٍ (١٠)	اس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر خلق کیا جن کو تم دیکھتے ہو اور اس نے زمین میں مضبوط پہاڑ ڈال دیئے تاکہ تمہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے اور اس میں ہر طرح کے چلنے والے پھیلا دیئے؛ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا اور اس میں ہر قسم کی عمدہ نباتات اگائیں۔
هَـٰذَا خَلۡقُ ٱللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ ٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦۚ بَلِ ٱلظَّـٰلِمُونَ فِي ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ (١١)	یہ اللہ کی تخلیق ہے، تو مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا خلق کیا ہے جو اس کے علاوہ ہیں؛ بلکہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا لُقْمَـٰنَ ٱلْحِكْمَةَ أَنِ ٱشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِىٌّ حَمِيدٌ (١٢)	اور تحقیق ہم نے لقمانؑ کو حکمت (عقل و فہم: معرفتِ امامؑ) عطا کی کہ اللہ کا شکر ادا کرے؛ اور جو شکر کرے تو وہ صرف اپنے نفس (کے فائدے) کیلئے شکر ادا کرتا ہے، اور جو کفر کرے تو بیشک اللہ بے نیاز اور حمید ہے۔
وَإِذْ قَالَ لُقْمَـٰنُ لِٱبْنِهِۦ وَهُوَ يَعِظُهُۥ يَـٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِٱللَّهِ ۖ إِنَّ ٱلشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (١٣)	اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا جبکہ وہ اسے وعظ (نصیحت) کر رہا تھا اے میرے بیٹے تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا؛ بیشک شرک واقعی ظلم عظیم ہے۔
وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَـٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُۥ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَـٰلُهُۥ فِى عَامَيْنِ أَنِ ٱشْكُرْ لِى وَلِوَٰلِدَيْكَ إِلَىَّ ٱلْمَصِيرُ (١٤)	اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کیلئے (حسنِ سلوک کا) حکم دیا، اس کی ماں نے اسے ضعف پر ضعف کے ساتھ اُٹھایا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑانا ہوا، کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی، میری طرف ہی آخری منزل ہے۔
وَإِن جَـٰهَدَاكَ عَلَىٰٓ أَن تُشْرِكَ بِى مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِى ٱلدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَٱتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَىَّ ۚ ثُمَّ إِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٥)	اور اگر وہ تم سے اس پر جدوجہد کریں کہ تم میرے ساتھ اس کو شریک کرو جس کا تمہیں علم نہیں تو تم ان دونوں کی اطاعت نہ کرو اور دنیا میں ان دونوں کے ساتھ معروف طریقے سے رہو، اور اس (مولا محمدؐ) کی سبیل کا اتباع کرو جس نے میری طرف رجوع کیا ہے، پھر تم سب کو میری طرف پلٹنا ہے تو میں تمہیں خبر کروں گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔
يَـٰبُنَىَّ إِنَّهَآ إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِى صَخْرَةٍ أَوْ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ أَوْ فِى ٱلْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا ٱللَّهُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ (١٦)	اے میرے بیٹے اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے وزن کے برابر بھی ہو اور وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں تو اللہ اسے لے آئے گا؛ بیشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔
يَـٰبُنَىَّ أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ وَأْمُرْ بِٱلْمَعْرُوفِ وَٱنْهَ عَنِ ٱلْمُنكَرِ وَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَآ أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ ٱلْأُمُورِ (١٧)	اے میرے بیٹے صلاۃ قائم کرو اور معروف کا حکم دو اور منکر سے روکو اور جو (مصیبت) تم پر آپڑے اس پر صبر کرو؛ بیشک یہ عزم والے کاموں میں سے ہیں۔
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى ٱلْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (١٨)	اور تم اپنے رخسار (چہرہ) لوگوں سے اتراتے ہوئے نہ پھیرو اور نہ تم زمین میں اکڑ کر چلو؛ بیشک اللہ ہر متکبر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔
وَٱقْصِدْ فِى مَشْيِكَ وَٱغْضُضْ مِن صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ ٱلْأَصْوَٰتِ لَصَوْتُ ٱلْحَمِيرِ (١٩)	اور اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور اپنی آواز کو نیچا رکھو؛ بیشک آوازوں میں زیادہ بُری یقیناً گدھوں (غاصبانِ حقِ علیؑ) کی آواز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَرَوْاْ أَنَّ ٱللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُۥ ظَٰهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَٰبٍ مُّنِيرٍ (٢٠)	کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور تم پر اپنی ظاہری (مولا محمدؐ) اور باطنی نعمتیں (آئمۂ معصومینؑ) تمام کر دی ہیں؛ اور انسانوں میں سے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم کے بغیر اور نہ (ان کے پاس) ھدایت ہے اور نہ کوئی روشن کتاب۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّبِعُواْ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُواْ بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَآ ۚ أَوَلَوْ كَانَ ٱلشَّيْطَٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ (٢١)	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کا اتباع کرو تو کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کا اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا؛ کیا اگر شیطان ان کو بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف ہی بُلا رہا ہو؟
۞ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ ٱسْتَمْسَكَ بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى ٱللَّهِ عَٰقِبَةُ ٱلْأُمُورِ (٢٢)	اور جو اپنے چہرے کو اللہ کے سپرد کر دے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو تحقیق اس نے ایک مضبوط سہارے (ولایت و مودتِ اہلبیتؑ) کو تھام لیا؛ اور معاملات کا انجام اللہ کی طرف ہے۔
وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُۥٓ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوٓاْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٢٣)	اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمزدہ نہ کرے؛ ان کو ہماری طرف ہی پلٹنا ہے پھر ہم انہیں خبر دیں گے جو کچھ انہوں نے کیا؛ بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ (٢٤)	ہم انہیں قلیل مال متاع دے رہے ہیں پھر ہم انہیں سخت عذاب کی طرف مجبور کر دیں گے۔
وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۚ قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٢٥)	اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے؛ کہہ دو ہر حمد اللہ کیلئے ہے؛ مگر ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔
لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ (٢٦)	اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؛ بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے جس کی حمد کی جاتی ہے۔
وَلَوْ أَنَّمَا فِى ٱلْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَٰمٌ وَٱلْبَحْرُ يَمُدُّهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَٰتُ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٧)	اور اگر بیشک زمین میں جتنے درخت ہیں قلمیں (بن جائیں) اور سمندر (روشنائی) اس کے بعد سات سمندر (روشنائی) اس میں اضافہ کریں (تب بھی) اللہ کے کلمات (فضائلِ علیؑ) ختم نہ ہوں گے؛ بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَٰحِدَةٍ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ (٢٨)	نہ تم سب کا خلق کرنا اور نہ تم سب کا دوبارہ زندہ کرنا مگر ایک نفس (کو خلق کرنے اور اٹھانے) کی طرح ہے؛ بیشک اللہ سب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٩)	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ لیل کو نہار میں داخل کرتا ہے اور نہار کو لیل میں داخل کرتا ہے اور اس نے شمس و قمر کو مسخر کیا ہوا ہے، ہر ایک اپنی مقررہ مدت تک چلے جا رہے ہیں اور بیشک جو تم کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٱلْبَٰطِلُ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ (٣٠)	یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک اس کے سوا وہ جن کو پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں، اور بیشک اللہ ہی علی العظیم ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱلْفُلْكَ تَجْرِى فِى ٱلْبَحْرِ بِنِعْمَتِ ٱللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ ءَايَٰتِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (٣١)	کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک کشتی سمندر میں اللہ کی نعمت سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی آیات میں سے دکھائے؛ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کیلئے واقعی آیات ہیں۔
وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَٱلظُّلَلِ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ (٣٢)	اور جب ان پر موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں دین کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے، پھر جب ہم انہیں خشکی تک بچا لاتے ہیں تو ان میں سے کچھ (ایمان میں) میانہ رو ہیں؛ اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتا مگر ہر غدار ناشکرا۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمْ وَٱخْشَوْا۟ يَوْمًا لَّا يَجْزِى وَالِدٌ عَن وَلَدِهِۦ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِۦ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِٱللَّهِ ٱلْغَرُورُ (٣٣)	اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جب کوئی والد اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا، اور نہ ہی بیٹا اپنے والد کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا؛ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پس دنیا کی حیات تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے، اور بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے معاملے میں دھوکا نہ دے۔
إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ ٱلْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِى ٱلْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌۢ بِأَىِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌۢ (٣٤)	بیشک اللہ اس کے پاس ساعت کا علم ہے، اور وہ بارش نازل کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے؛ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؛ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا؛ بیشک اللہ سب جاننے والا اور باخبر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ السَّجۡدَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
الٓمٓ (١)	الٓمٓ۔
تَنزِيلُ ٱلۡكِتَٰبِ لَا رَيۡبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٢)	کتاب کی تنزیل رب العالمین کی طرف سے ہے اس میں کوئی شک نہیں۔
أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۚ بَلۡ هُوَ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوۡمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُونَ (٣)	کیا وہ (قریش) کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تاکہ تم ایسی قوم کو خبردار کرو جس کے پاس تم سے قبل کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا شاید کہ وہ ھدایت پا جائیں۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِيّٖ وَلَا شَفِيعٍۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (٤)	اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ ایام میں خلق کیا پھر عرش کو استوار کیا، اس کے علاوہ تمہارا کوئی ولی نہیں اور نہ شفاعت کرنے والا؛ کیا پھر تم ذکر نہیں کرو گے۔
يُدَبِّرُ ٱلۡأَمۡرَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ثُمَّ يَعۡرُجُ إِلَيۡهِ فِي يَوۡمٖ كَانَ مِقۡدَارُهُۥٓ أَلۡفَ سَنَةٖ مِّمَّا تَعُدُّونَ (٥)	وہ آسمان سے زمین تک امور کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ (امر) ایک ایسے یوم میں اس کی طرف بلند ہوتا ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔
ذَٰلِكَ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (٦)	وہی ہے غیب اور حاضر کا جاننے والا زبردست اور رحیم۔
ٱلَّذِيٓ أَحۡسَنَ كُلَّ شَيۡءٍ خَلَقَهُۥۖ وَبَدَأَ خَلۡقَ ٱلۡإِنسَٰنِ مِن طِينٖ (٧)	جس نے بہت اچھا بنایا ہر شئی کو جو اس نے خلق کی ہے اور انسان کی تخلیق کی ابتداء اس نے طین (چکنے گارے) سے کی۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٖ مِّن مَّآءٖ مَّهِينٖ (٨)	پھر اس کی نسل ایک پست پانی کے جوہر میں رکھی۔
ثُمَّ سَوَّىٰهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِۦۖ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡأَبۡصَٰرَ وَٱلۡأَفۡـِٔدَةَۚ قَلِيلٗا مَّا تَشۡكُرُونَ (٩)	پھر اسے سنوارا اور اس میں اپنی روح میں سے کچھ پھونک دی اور تمہارے لئے سماعت اور بصارتیں اور دل بنائے؛ قلیل ہے جو تم شکر کرتے ہو۔
وَقَالُوٓاْ أَءِذَا ضَلَلۡنَا فِي ٱلۡأَرۡضِ أَءِنَّا لَفِي خَلۡقٖ جَدِيدِۢۚ بَلۡ هُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كَٰفِرُونَ (١٠)	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعی جدید مخلوق میں (دوبارہ زندہ) ہوں گے؛ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔
۞ قُلۡ يَتَوَفَّىٰكُم مَّلَكُ ٱلۡمَوۡتِ ٱلَّذِي وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُونَ (١١)	کہہ دو ملک الموت جو تم پر وکیل مقرر کیا گیا ہے تم کو وفات دے گا پھر تم اپنے رب کی طرف واپس لائے جاؤ گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور کاش تم دیکھ سکو کہ جب مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سروں کو جھکائے ہوں گے؛ (اور کہیں گے) اے ہمارے رب ہم نے خوب دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس ہمیں واپس بھیج دے ہم صالح عمل کریں گے بیشک (اب) ہم یقین کرنے والے ہیں۔	وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلۡمُجۡرِمُونَ نَاكِسُواْ رُءُوسِهِمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ رَبَّنَآ أَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَٱرۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ (١٢)
اور اگر ہم چاہتے تو ہر نفس کو اس کی (زبردستی) ھدایت دے دیتے لیکن میرا قول حق ثابت ہو گا کہ میں جہنم کو ضرور جنوں اور انسانوں سے اکٹھا بھر دوں گا۔	وَلَوۡ شِئۡنَا لَأٓتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدَىٰهَا وَلَٰكِنۡ حَقَّ ٱلۡقَوۡلُ مِنِّي لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجۡمَعِينَ (١٣)
پس ذائقہ چکھو اس لئے کہ تم نے اپنے اس یوم کی ملاقات کو بھلا دیا تھا، بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور ہمیشہ رہنے والے عذاب کا ذائقہ ان (اعمال) کی وجہ سے چکھو جو تم کرتے رہے تھے۔	فَذُوقُواْ بِمَا نَسِيتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هَٰذَآ إِنَّا نَسِينَٰكُمۡۖ وَذُوقُواْ عَذَابَ ٱلۡخُلۡدِ بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (١٤)
ہماری آیات پر صرف وہ (شیعانِ مولا علیؑ) ایمان لاتے ہیں کہ جب ان (آیات) کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔	إِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُواْ بِهَا خَرُّواْ سُجَّدٗا وَسَبَّحُواْ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ ۩ (١٥)
اور ان (شیعانِ معصومینؑ) کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور طمع سے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمۡ عَنِ ٱلۡمَضَاجِعِ يَدۡعُونَ رَبَّهُمۡ خَوۡفٗا وَطَمَعٗا وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ (١٦)
پس کوئی شخص نہیں جانتا جو کچھ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کیلئے چھپا کر رکھا گیا ہے ان (اعمال) کی جزا جو وہ کرتے رہے ہیں۔	فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٞ مَّآ أُخۡفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعۡيُنٖ جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٧)
)ولید بن عقبہ نے مولا علیؑ پر فخر کیا تو اللہ نے کہا (کیا جو مومن) علیؑ (ہو اس کی طرح ہو سکتا ہے جو فاسق) ولید (ہو؛ وہ مساوی نہیں ہیں۔	أَفَمَن كَانَ مُؤۡمِنٗا كَمَن كَانَ فَاسِقٗاۚ لَّا يَسۡتَوُ ۥنَ (١٨)
رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور صالح اعمال کئے تو ان کیلئے پناہ والی جنتیں ہیں، بطور ضیافت ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے تھے۔	أَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمۡ جَنَّٰتُ ٱلۡمَأۡوَىٰ نُزُلَۢا بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٩)
اور رہے وہ لوگ (ولید بن عقبہ اور اس جیسے لوگ جو امامؑ جیسی خصوصیات اپنے میں سمجھتے ہیں) جنہوں نے نافرمانیاں کیں تو ان کی پناہ گاہ نار ہے؛ جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ اس سے نکلیں، اسی میں واپس لائے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا نار کے عذاب کا ذائقہ چکھو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔	وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فَسَقُواْ فَمَأۡوَىٰهُمُ ٱلنَّارُۖ كُلَّمَآ أَرَادُوٓاْ أَن يَخۡرُجُواْ مِنۡهَآ أُعِيدُواْ فِيهَا وَقِيلَ لَهُمۡ ذُوقُواْ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّذِي كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ (٢٠)
اور ہم انہیں عذابِ اکبر کے علاوہ عذابِ ادنی (دنیا میں قریبی رجعت میں عذاب) کا ذائقہ ضرور چکھائیں گے شاید کہ وہ واپس آ جائیں۔	وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ ٱلۡعَذَابِ ٱلۡأَدۡنَىٰ دُونَ ٱلۡعَذَابِ ٱلۡأَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ (٢١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اوراس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کواس کے رب کی آیات یاد دلائی جائیں پھر وہ ان سے منہ موڑ لے؛ بیشک ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔	وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن ذُڪِّرَ بِـَٔايَـٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ أَعۡرَضَ عَنۡہَآ‌ۚ إِنَّا مِنَ ٱلۡمُجۡرِمِينَ مُنتَقِمُونَ (٢٢)
اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی لہذا تم اس کی ملاقات کے بارے شک میں نہ پڑو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ھدایت بنایا۔	وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡڪِتَـٰبَ فَلَا تَكُن فِى مِرۡيَةٍ۬ مِّن لِّقَآٮِٕهِۦ‌ۖ وَجَعَلۡنَـٰهُ هُدً۬ى لِّبَنِىٓ إِسۡرَٲٓءِيلَ (٢٣)
اور ہم نے ان میں (یعنی ذریتِ فاطمہؑ میں) امامؑ بنائے جو ہمارے حکم سے ھدایت کرتے تھے جبکہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔	وَجَعَلۡنَا مِنۡہُمۡ أَٮِٕمَّةً۬ يَہۡدُونَ بِأَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُواْ‌ۖ وَڪَانُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا يُوقِنُونَ (٢٤)
بیشک تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان (باتوں) کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَہُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ فِيمَا ڪَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ (٢٥)
کیا ان کو (اس بات) نے ھدایت نہیں دی کہ ان سے قبل ہم نے کتنی نسلیں ھلاک کردیں جن کے مسکنوں میں وہ چلتے پھرتے ہیں؛ بیشک اس میں آیات ہیں؛ کیا پھر وہ نہیں سنتے۔	أَوَلَمۡ يَہۡدِ لَهُمۡ كَمۡ أَهۡلَڪۡنَا مِن قَبۡلِهِم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ يَمۡشُونَ فِى مَسَـٰكِنِهِمۡ‌ۚ إِنَّ فِى ذَٲلِكَ لَأَيَـٰتٍ‌ۖ أَفَلَا يَسۡمَعُونَ (٢٦)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ایک بنجر زمین کی طرف (بادلوں میں) پانی ہانک لاتے ہیں پھر ہم اس سے فصل نکالتے ہیں جس سے ان کے جانور بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی؛ (یہ رجعت کی مثال ہے) کیا پھر وہ کچھ نہیں دیکھتے۔	أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّا نَسُوقُ ٱلۡمَآءَ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ٱلۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهِۦ زَرۡعً۬ا تَأۡڪُلُ مِنۡهُ أَنۡعَـٰمُهُمۡ وَأَنفُسُہُمۡ‌ۖ أَفَلَا يُبۡصِرُونَ (٢٧)
اور وہ کہتے ہیں یہ فتح (رجعت) کب ہوگی اگر تم سچے ہو۔	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَـٰذَا ٱلۡفَتۡحُ إِن كُنتُمۡ صَـٰدِقِينَ (٢٨)
کہہ دو فتح (قیامِ قائمؑ) کے دن ان لوگوں کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جنہوں نے (ولایتِ علیؑ سے) کفر کیا ہے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔	قُلۡ يَوۡمَ ٱلۡفَتۡحِ لَا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِيمَـٰنُہُمۡ وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ (٢٩)
پس ان سے منہ موڑ لو اور انتظار کرو بیشک وہ بھی منتظر ہیں۔	فَأَعۡرِضۡ عَنۡہُمۡ وَٱنتَظِرۡ إِنَّہُم مُّنتَظِرُونَ (٣٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الأحزاب	
اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اے نبیؐ! (لوگوں سے کہہ دو) اللہ سے ڈرو اور کفار اور منافقین کی اطاعت نہ کرو؛ بیشک اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ ٱتَّقِ ٱللَّهَ وَلَا تُطِعِ ٱلۡكَٰفِرِينَ وَٱلۡمُنَٰفِقِينَۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمٗا (١)
اور اتباع کرو جو تمہاری طرف وحی کی جاتی ہے تمہارے رب کی طرف سے؛ بیشک اللہ ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔	وَٱتَّبِعۡ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيرٗا (٢)
اور اللہ پر توکل کرو؛ اور اللہ بطور وکیل (کارساز و محافظ) کافی ہے۔	وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلٗا (٣)
اللہ نے کسی مردِ کیلئے اس کے جوف (سینہ) میں دو قلب نہیں بنائے (یعنی محمدؐ و آلِ محمد کی محبت اور ان کے اعداء کی محبت ایک دل میں اکٹھی نہیں ہو سکتی)، اور نہ اس نے تمہاری ان ازواج کو جن سے تم ظہار (ماں کہہ دینا) کر دیتے ہو تمہاری مائیں بنادیا ہے، اور نہ اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا ہے، تمہاری یہ باتیں (صرف) تمہارے منہ سے ہیں؛ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہی سبیل کی ھدایت کرتا ہے۔	مَّا جَعَلَ ٱللَّهُ لِرَجُلٖ مِّن قَلۡبَيۡنِ فِي جَوۡفِهِۦۚ وَمَا جَعَلَ أَزۡوَٰجَكُمُ ٱلَّٰٓـِٔي تُظَٰهِرُونَ مِنۡهُنَّ أُمَّهَٰتِكُمۡۚ وَمَا جَعَلَ أَدۡعِيَآءَكُمۡ أَبۡنَآءَكُمۡۚ ذَٰلِكُمۡ قَوۡلُكُم بِأَفۡوَٰهِكُمۡۖ وَٱللَّهُ يَقُولُ ٱلۡحَقَّ وَهُوَ يَهۡدِي ٱلسَّبِيلَ (٤)
ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ (کے نام) کے ساتھ پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف ہے، اور اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں؛ اور اس میں تم پر کوئی الزام نہیں جس میں تم نے خطا کی لیکن جو تمہارے قلوب نے عمداً کیا؛ اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔	ٱدۡعُوهُمۡ لِأٓبَآئِهِمۡ هُوَ أَقۡسَطُ عِندَ ٱللَّهِۚ فَإِن لَّمۡ تَعۡلَمُوٓاْ ءَابَآءَهُمۡ فَإِخۡوَٰنُكُمۡ فِي ٱلدِّينِ وَمَوَٰلِيكُمۡۚ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٞ فِيمَآ أَخۡطَأۡتُم بِهِۦ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوبُكُمۡۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورٗا رَّحِيمًا (٥)
نبیؐ مؤمنین پر ان کے اپنے آپ (یعنی جان) سے زیادہ اختیار رکھتا ہے اور اسؐ کی ازواج ان (مؤمنین) کی مائیں ہیں؛ اور اللہ کی کتاب میں مؤمنین اور مہاجرین میں خونی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں (یعنی آلِ محمدؐ محمدؐ کے وارث ہیں) مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ معروف (مناسب بھلائی) کردو؛ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔	ٱلنَّبِيُّ أَوۡلَىٰ بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ مِنۡ أَنفُسِهِمۡۖ وَأَزۡوَٰجُهُۥٓ أُمَّهَٰتُهُمۡۗ وَأُوْلُواْ ٱلۡأَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ أَوۡلَىٰ بِبَعۡضٖ فِي كِتَٰبِ ٱللَّهِ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُهَٰجِرِينَ إِلَّآ أَن تَفۡعَلُوٓاْ إِلَىٰٓ أَوۡلِيَآئِكُم مَّعۡرُوفٗاۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مَسۡطُورٗا (٦)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مِيثَٰقَهُمۡ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٖ وَإِبۡرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ٱبۡنِ مَرۡيَمَۖ وَأَخَذۡنَا مِنۡهُم مِّيثَٰقًا غَلِيظٗا (٧)	اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا میثاق (ولایتِ محمدؐ وآلِ محمدؐ) لیا اور تمؐ (سب سے افضل) سے اور نوحؑ اور ابراھیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ سے (یعنی پانچ اولی العزم)، اور ہم نے ان سب سے پختہ میثاق (محمدؐ سے مہدیؑ تک کی ولایت) لیا۔
لِّيَسۡـَٔلَ ٱلصَّٰدِقِينَ عَن صِدۡقِهِمۡۚ وَأَعَدَّ لِلۡكَٰفِرِينَ عَذَابًا أَلِيمٗا (٨)	تاکہ وہ صادقینؑ سے ان کے صدق کے بارے میں سوال کرے، اور کافروں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُودٞ فَأَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيحٗا وَجُنُودٗا لَّمۡ تَرَوۡهَاۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرًا (٩)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو (اس نے) تم پر کی جب (احزاب میں) لشکر تم پر آ گئے تو ہم نے ان پر ایک آندھی ارسال کر دی اور لشکر (ملائکہ) جن کو تم نے نہ دیکھا؛ اور اللہ دیکھ رہا تھا جو کچھ تم کر رہے تھے۔
إِذۡ جَآءُوكُم مِّن فَوۡقِكُمۡ وَمِنۡ أَسۡفَلَ مِنكُمۡ وَإِذۡ زَاغَتِ ٱلۡأَبۡصَٰرُ وَبَلَغَتِ ٱلۡقُلُوبُ ٱلۡحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِٱللَّهِ ٱلظُّنُونَا۠ (١٠)	جب وہ تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے تم پر آ گئے اور جب تمہاری نظریں پھر گئیں اور قلوب گلوں میں پہنچ گئے اور تم نے ظن کرتے ہوئے اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان کئے۔
هُنَالِكَ ٱبۡتُلِيَ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ وَزُلۡزِلُواْ زِلۡزَالٗا شَدِيدٗا (١١)	اس وقت ایمان والے آزمائے گئے اور ان کو شدید جھٹکوں سے ہلایا گیا۔
وَإِذۡ يَقُولُ ٱلۡمُنَٰفِقُونَ وَٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ مَّا وَعَدَنَا ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥٓ إِلَّا غُرُورٗا (١٢)	اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے قلوب میں مرض تھا کہہ رہے تھے کہ ہم سے اللہ اور اس کے رسولؐ نے وعدہ نہیں کیا مگر فریب۔
وَإِذۡ قَالَت طَّآئِفَةٞ مِّنۡهُمۡ يَٰٓأَهۡلَ يَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمۡ فَٱرۡجِعُواْۚ وَيَسۡتَـٔۡذِنُ فَرِيقٞ مِّنۡهُمُ ٱلنَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوۡرَةٞ وَمَا هِيَ بِعَوۡرَةٍۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارٗا (١٣)	اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے اہلِ یثرب! تمہارے لئے ٹھہرنا (مناسب) نہیں پس واپس چلو، اور ان میں سے ایک فریق نبیؐ سے اجازت مانگ رہا تھا وہ کہہ رہے تھے بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں؛ حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے، وہ ارادہ نہیں کر رہے تھے مگر فرار کا۔
وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِم مِّنۡ أَقۡطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُواْ ٱلۡفِتۡنَةَ لَأٓتَوۡهَا وَمَا تَلَبَّثُواْ بِهَآ إِلَّا يَسِيرٗا (١٤)	اور اگر (شہر کے) اطراف سے ان پر (دشمن) گھس آئے ہوتے پھر ان سے فتنے (میں شمولیت) کا سوال کیا جاتا تو وہ اسے کر گذرتے اور اس (میں شرکت) سے نہ رکتے مگر بہت کم۔
وَلَقَدۡ كَانُواْ عَٰهَدُواْ ٱللَّهَ مِن قَبۡلُ لَا يُوَلُّونَ ٱلۡأَدۡبَٰرَۚ وَكَانَ عَهۡدُ ٱللَّهِ مَسۡـُٔولٗا (١٥)	اور تحقیق انہوں نے اس سے قبل اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھیں نہ پھیریں گے؛ اور اللہ سے عہد کی ہمیشہ پوچھ گچھ کی جاتی ہے۔
قُل لَّن يَنفَعَكُمُ ٱلۡفِرَارُ إِن فَرَرۡتُم مِّنَ ٱلۡمَوۡتِ أَوِ ٱلۡقَتۡلِ وَإِذٗا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلٗا (١٦)	)اے حبیبؐ (کہہ دو تمہیں ہر گز فرار نفع نہ دے گا اگر تم موت یا قتل سے فرار کرو اور تب تم) زندگی سے (فائدہ نہیں اٹھاؤ گے مگر بہت کم۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ مَن ذَا ٱلَّذِى يَعْصِمُكُم مِّنَ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوٓءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (١٧)	کہہ دو کون ہے وہ جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے اگر وہ تمہارے ساتھ بُری سزا کا ارادہ کرے یا وہ تمہارے ساتھ رحمت کا ارادہ کرے؛ اور وہ اللہ کے علاوہ اپنے لئے نہ کوئی ولی پائیں گے اور نہ مددگار۔
۞ قَدْ يَعْلَمُ ٱللَّهُ ٱلْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَٱلْقَآئِلِينَ لِإِخْوَٰنِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ ٱلْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا (١٨)	اللہ تم میں سے رکاوٹیں ڈالنے والوں کو خوب جانتا ہے اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آؤ، اور وہ جنگ میں نہیں آتے مگر بہت ہی کم۔
أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَآءَ ٱلْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَٱلَّذِى يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ ٱلْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى ٱلْخَيْرِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا۟ فَأَحْبَطَ ٱللَّهُ أَعْمَٰلَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا (١٩)	تم پر بہت کنجوس ہیں، پھر جب خوف (کا وقت) آتا ہے تو تم دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھوم رہی ہوتی ہیں اس کی مانند جس پر موت چھا رہی ہو، پھر جب خوف (کا وقت) چلا جاتا ہے تو وہ تمہیں تیز زبانوں سے کوسنے دیتے ہیں، خیر کیلئے کنجوس؛ وہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے؛ اور یہ اللہ کیلئے بہت آسان ہے۔
يَحْسَبُونَ ٱلْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا۟ ۖ وَإِن يَأْتِ ٱلْأَحْزَابُ يَوَدُّوا۟ لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِى ٱلْأَعْرَابِ يَسْـَٔلُونَ عَنْ أَنۢبَآئِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا۟ فِيكُم مَّا قَٰتَلُوٓا۟ إِلَّا قَلِيلًا (٢٠)	وہ خیال کر رہے ہیں کہ (دشمن کے) گروہ ابھی نہیں گئے، اور اگر گروہ پھر آ جائیں تو وہ چاہتے ہیں کہ کاش واقعی وہ صحرا میں بدوؤں میں جا رہیں (اور وہاں دور سے) وہ تمہاری خبریں پوچھیں؛ اور اگر وہ تمہارے درمیان ہوتے تو نہ لڑتے مگر بہت کم۔
لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ ٱللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلْيَوْمَ ٱلْءَاخِرَ وَذَكَرَ ٱللَّهَ كَثِيرًا (٢١)	تحقیق تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں بہترین اُسوہ ہے اس کیلئے جو اللہ اور یوم آخر کی امید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔
وَلَمَّا رَءَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلْأَحْزَابَ قَالُوا۟ هَٰذَا مَا وَعَدَنَا ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَصَدَقَ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّآ إِيمَٰنًا وَتَسْلِيمًا (٢٢)	اور جب مومنوں نے (دشمن) گروہوں کو دیکھا تو انہوں نے کہا یہ وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ کہا تھا، اور اس (بات) نے ان میں اضافہ نہیں کیا سوائے ایمان اور اطاعت کے۔
مِّنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا۟ مَا عَٰهَدُوا۟ ٱللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُۥ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا۟ تَبْدِيلًا (٢٣)	مؤمنین میں ایسے مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا وہ عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا (نصرتِ رسولؐ کا)، پس ان میں سے کچھ نے اپنی نذر پوری کر دی ہے (یعنی حمزہؑ، جعفرؑ، عبیدہؑ بن حارث) اور ان میں سے کچھ (یعنی مولا علیؑ شہادت کے) منتظر ہیں، اور انہوں نے (عہد میں) کسی تبدیلی سے کچھ نہیں بدلا۔
لِّيَجْزِىَ ٱللَّهُ ٱلصَّٰدِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ ٱلْمُنَٰفِقِينَ إِن شَآءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا (٢٤)	تا کہ اللہ صادقین کو ان کے صدق کی جزا دے اور اگر چاہے منافقوں کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے؛ بیشک اللہ ہمیشہ سے غفور اور رحیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَرَدَّ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِغَيۡظِهِمۡ لَمۡ يَنَالُواْ خَيۡرٗاۚ وَكَفَى ٱللَّهُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱلۡقِتَالَۚ وَكَانَ ٱللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزٗا (٢٥)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اللہ نے ان کو ان کے غصے کے ساتھ ہی رد کر دیا، وہ کوئی بھلائی نہ حاصل کر سکے؛ اور مؤمنین کیلئے اللہ لڑائی میں (علیؑ کے ذریعے) کافی ہو گیا؛ اور اللہ ہمیشہ سے قوت والا اور زبردست ہے۔
وَأَنزَلَ ٱلَّذِينَ ظَٰهَرُوهُم مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ مِن صَيَاصِيهِمۡ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ ٱلرُّعۡبَ فَرِيقٗا تَقۡتُلُونَ وَتَأۡسِرُونَ فَرِيقٗا (٢٦)	اور اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں (بنی قریظہ) نے ان (کافروں) کی پشت پناہی کی تھی اللہ ان کو ان کے قلعوں سے اتار لایا اور ان کے قلوب میں رعب ڈال دیا کہ تم ایک فریق کو قتل کر رہے ہو اور ایک فریق کو تم اسیر کر رہے ہو۔
وَأَوۡرَثَكُمۡ أَرۡضَهُمۡ وَدِيَٰرَهُمۡ وَأَمۡوَٰلَهُمۡ وَأَرۡضٗا لَّمۡ تَطَـُٔوهَاۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٗا (٢٧)	اور اس نے تم کو وارث بنا دیا ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے اموال کا اور وہ زمین جس پر تم نے گھوڑے نہیں دوڑائے؛ اور اللہ ہر شئے پر ہمیشہ سے قادر ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ قُل لِّأَزۡوَٰجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدۡنَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيۡنَ أُمَتِّعۡكُنَّ وَأُسَرِّحۡكُنَّ سَرَاحٗا جَمِيلٗا (٢٨)	اے نبیؐ اپنی ازواج سے کہو اگر تم دنیا کی حیات اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال متاع دوں اور تمہیں اچھی رخصتی کے ساتھ رخصت کر دوں۔
وَإِن كُنتُنَّ تُرِدۡنَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَٱلدَّارَ ٱلۡأٓخِرَةَ فَإِنَّ ٱللَّهَ أَعَدَّ لِلۡمُحۡسِنَٰتِ مِنكُنَّ أَجۡرًا عَظِيمٗا (٢٩)	اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ اور دارِ آخرت کو چاہتی ہو تو تم میں سے جو نیکوکار ہیں ان کیلئے یقیناً اللہ نے عظیم اجر تیار کر رکھا ہے۔
يَٰنِسَآءَ ٱلنَّبِيِّ مَن يَأۡتِ مِنكُنَّ بِفَٰحِشَةٖ مُّبَيِّنَةٖ يُضَٰعَفۡ لَهَا ٱلۡعَذَابُ ضِعۡفَيۡنِۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٗا (٣٠)	اے نبی کی بیویو تم میں سے جو کھلی فحش حرکت (مولا علیؑ کے خلاف تلوار سے جنگ) کرے گی اس کیلئے عذاب میں دوگنا اضافہ کر دیا جائے گا؛ اور یہ اللہ کیلئے بہت آسان ہے۔
۞ وَمَن يَقۡنُتۡ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتَعۡمَلۡ صَٰلِحٗا نُّؤۡتِهَآ أَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ وَأَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقٗا كَرِيمٗا (٣١)	اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گی اور صالح عمل کرے گی ہم اس کو دوبارا اجر دیں گے اور ہم نے اس کیلئے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔
يَٰنِسَآءَ ٱلنَّبِيِّ لَسۡتُنَّ كَأَحَدٖ مِّنَ ٱلنِّسَآءِ إِنِ ٱتَّقَيۡتُنَّۚ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِٱلۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ ٱلَّذِي فِي قَلۡبِهِۦ مَرَضٞ وَقُلۡنَ قَوۡلٗا مَّعۡرُوفٗا (٣٢)	اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں میں سے کسی ایک کی طرح بھی نہیں ہو، اگر تم (اللہ) سے ڈرتی ہو تو تم نرم زبان سے بات نہ کرو کہ جس شخص کے قلب میں مرض ہے وہ طمع میں نہ پڑ جائے بلکہ تم معروف بات کہو۔
وَقَرۡنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ ٱلۡجَٰهِلِيَّةِ ٱلۡأُولَىٰۖ وَأَقِمۡنَ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتِينَ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَطِعۡنَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓۚ إِنَّمَا يُرِيدُ ٱللَّهُ لِيُذۡهِبَ عَنكُمُ ٱلرِّجۡسَ أَهۡلَ ٱلۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيرٗا (٣٣)	اور اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور سج دھج نہ دکھاؤ پہلی جاہلیت کی سی سج دھج (یعنی صفورا بنتِ شعیبؑ نے موسیٰؑ کے وصی یوشع بن نون کے خلاف خروج کیا اسطرح تم وصی رسولؐ کے خلاف خروج نہ کرنا) اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو؛ اللہ کا صرف یہی ارادہ ہے کہ تم اہل بیتؑ سے رجس (شک، نجاست، یعنی ہر عیب) کو دور رکھے اور تمہیں طاہر رکھے (بطور مرکزِ) تطہیر۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ وَٱلۡحِكۡمَةِۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا (٣٤)	اور یاد رکھو اللہ کی ان آیات اور حکمت (کی باتوں) کو جو تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں؛ بیشک اللہ ہمیشہ سے باریک بین اور باخبر ہے۔
إِنَّ ٱلۡمُسۡلِمِينَ وَٱلۡمُسۡلِمَٰتِ وَٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ وَٱلۡقَٰنِتِينَ وَٱلۡقَٰنِتَٰتِ وَٱلصَّٰدِقِينَ وَٱلصَّٰدِقَٰتِ وَٱلصَّٰبِرِينَ وَٱلصَّٰبِرَٰتِ وَٱلۡخَٰشِعِينَ وَٱلۡخَٰشِعَٰتِ وَٱلۡمُتَصَدِّقِينَ وَٱلۡمُتَصَدِّقَٰتِ وَٱلصَّٰٓئِمِينَ وَٱلصَّٰٓئِمَٰتِ وَٱلۡحَٰفِظِينَ فُرُوجَهُمۡ وَٱلۡحَٰفِظَٰتِ وَٱلذَّٰكِرِينَ ٱللَّهَ كَثِيرًا وَٱلذَّٰكِرَٰتِ أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُم مَّغۡفِرَةً وَأَجۡرًا عَظِيمًا (٣٥)	بیشک مسلم مرد اور مسلمہ عورتیں اور مؤمنین اور مؤمنات اور مطیع مرد اور مطیع عورتیں اور صادق مرد اور صادقہ عورتیں اور صابر مرد اور صابرہ عورتیں اور سر جھکانے والے اور سر جھکانے والیاں اور صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں اور صوم رکھنے والے اور صوم رکھنے والیاں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والیاں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں، اللہ نے ان کیلئے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔
وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٖ وَلَا مُؤۡمِنَةٍ إِذَا قَضَى ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥٓ أَمۡرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ ٱلۡخِيَرَةُ مِنۡ أَمۡرِهِمۡۗ وَمَن يَعۡصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلَٰلٗا مُّبِينٗا (٣٦)	اور کسی مؤمن کیلئے جائز نہیں اور نہ مؤمنہ کیلئے کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملہ کا فیصلہ کر دیں تو ان کیلئے اپنے معاملے میں (دخل اندازی کا) کوئی اختیار ہو؛ اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ کھلی گمراہی میں گم ہو گیا۔
وَإِذۡ تَقُولُ لِلَّذِيٓ أَنۡعَمَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِ وَأَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ أَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَٱتَّقِ ٱللَّهَ وَتُخۡفِي فِي نَفۡسِكَ مَا ٱللَّهُ مُبۡدِيهِ وَتَخۡشَى ٱلنَّاسَ وَٱللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخۡشَىٰهُۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيۡدٞ مِّنۡهَا وَطَرٗا زَوَّجۡنَٰكَهَا لِكَيۡ لَا يَكُونَ عَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ حَرَجٞ فِيٓ أَزۡوَٰجِ أَدۡعِيَآئِهِمۡ إِذَا قَضَوۡاْ مِنۡهُنَّ وَطَرٗاۚ وَكَانَ أَمۡرُ ٱللَّهِ مَفۡعُولٗا (٣٧)	اور (اے حبیبؐ) جب تم اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور تم نے بھی اس پر انعام کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو اور تم اپنے نفس میں چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا (یعنی رسولؐ علمِ غیب سے جانتے تھے کہ اللہ نے کن کن کو اُم المؤمنین بنایا ہے دنیا میں اور آخرت میں) اور تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو؛ پس جب زید اس سے حاجت پوری کر چکا تو ہم نے اس (خاتون زینبؑ بنت جحش) کا تم سے ازدواج کر دیا تاکہ مؤمنین پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی ازواج کے معاملہ میں کوئی الزام نہ رہے جبکہ وہ ان سے حاجت پوری کر چکے ہوں؛ اور اللہ کا امر ہمیشہ ہو کر رہتا ہے۔
مَّا كَانَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ مِنۡ حَرَجٖ فِيمَا فَرَضَ ٱللَّهُ لَهُۥۖ سُنَّةَ ٱللَّهِ فِي ٱلَّذِينَ خَلَوۡاْ مِن قَبۡلُۚ وَكَانَ أَمۡرُ ٱللَّهِ قَدَرٗا مَّقۡدُورًا (٣٨)	اور نبیؐ پر اس (کام) میں کوئی الزام نہیں جو اللہ نے اس پر فرض کر دیا ہو (یعنی منافقین کو عیب جوئی کا حق نہیں اللہ کے قانون میں)؛ یہی اللہ کی سنت ہے ان (انبیاء) میں جو پہلے گزر چکے ہیں؛ اور اللہ کا امر ہمیشہ طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔
ٱلَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَٰلَٰتِ ٱللَّهِ وَيَخۡشَوۡنَهُۥ وَلَا يَخۡشَوۡنَ أَحَدًا إِلَّا ٱللَّهَۗ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ حَسِيبٗا (٣٩)	جو لوگ اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ کسی ایک سے نہیں ڈرتے سوائے اللہ کے؛ اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔
مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٖ مِّن رِّجَالِكُمۡ وَلَٰكِن رَّسُولَ ٱللَّهِ وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـۧنَۗ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٗا (٤٠)	ہمیشہ سے **محمدؐ تمہارے** مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ کے رسولؐ اور خاتم النبیین ہیں (یعنی رسولؐ امت کے مردوں میں سے کسی کے نسبی باپ نہیں)؛ اور اللہ ہمیشہ سے ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا ذکر کرو ذکرِ کثیر (تسبیحِ فاطمۃ الزھراء ذکر کثیر ہے)۔
وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾	اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔
هُوَ ٱلَّذِى يُصَلِّى عَلَيْكُمْ وَمَلَـٰٓئِكَتُهُۥ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَـٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَكَانَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾	وہ وہی ہے جو تم پر رحمت کا رابطہ کرتا ہے اور اس کے ملائکہ تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکال لائے؛ اور وہ مؤمنین کے ساتھ ہمیشہ رحیم ہے۔
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُۥ سَلَـٰمٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾	جس دن وہ اس سے ملاقات کریں گے تو ان کیلئے استقبالیہ دعا سلام ہو گی اور ان کیلئے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِنَّآ أَرْسَلْنَـٰكَ شَـٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾	اے نبیؐ! بیشک ہم نے تمہیں بطور گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور خبر دار کرنے والا بھیجا ہے۔
وَدَاعِيًا إِلَى ٱللَّهِ بِإِذْنِهِۦ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾	اور اللہ کی طرف اس کے اِذن سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ۔
وَبَشِّرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾	اور مؤمنین کو بشارت دے دو بیشک ان کیلئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔
وَلَا تُطِعِ ٱلْكَـٰفِرِينَ وَٱلْمُنَـٰفِقِينَ وَدَعْ أَذَىٰهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾	اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو اور ان کی ایذارسانی (پر توجہ) چھوڑ دو اور اللہ پر توکل کرو؛ اور اللہ ہی وکیل کافی ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا نَكَحْتُمُ ٱلْمُؤْمِنَـٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٤٩﴾	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم مؤمنات سے نکاح کرو پھر ان کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ تم ان کو مس کرو تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جس کو تم شمار کرو، پس انہیں مال متاع دو اور انہیں اچھی رخصتی کے ساتھ رخصت کر دو۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِنَّآ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَٰجَكَ ٱلَّـٰتِىٓ ءَاتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّـٰتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَـٰلَـٰتِكَ ٱلَّـٰتِى هَاجَرْنَ مَعَكَ وَٱمْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِىِّ إِنْ أَرَادَ ٱلنَّبِىُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِىٓ أَزْوَٰجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٠﴾	اے نبیؐ ہم نے تمہارے لئے تمہاری وہ ازواج حلال کر دی ہیں جن کے تم نے اجر (مہر) ادا کئے ہیں اور جو (عورتیں) تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں ان (عورتوں) میں سے جو تمہیں اللہ نے عطا کی ہیں، اور تمہاری وہ چچا کی بیٹیاں اور پھوپھی کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالہ کی بیٹیاں جنھوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے، اور وہ مؤمنہ عورت جو اگر اپنے نفس کو نبیؐ کیلئے ہبہ کرے اگر نبیؐ چاہے کہ اس سے نکاح کر لے، یہ خالصۃ تمہارے لئے ہے دوسرے مؤمنین کے سوا؛ تحقیق ہم جانتے ہیں جو ہم نے ان (مؤمنین) پر ان کی ازواج اور جو (عورتیں) ان کے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں کے بارے میں فرض کیا ہے تاکہ تمہارے اوپر کوئی الزام نہ رہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے غفور اور رحیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ تُرۡجِي مَن تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـٔۡوِيٓ إِلَيۡكَ مَن تَشَآءُۖ وَمَنِ ٱبۡتَغَيۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَۚ ذَٰلِكَ أَدۡنَىٰٓ أَن تَقَرَّ أَعۡيُنُهُنَّ وَلَا يَحۡزَنَّ وَيَرۡضَيۡنَ بِمَآ ءَاتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمۡۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمٗا (٥١)	ان (ازواج) میں سے تم جس کو چاہو الگ کر دو اور جس کو تم چاہو اپنے پاس پناہ دے دو؛ اور جس کو تم طلب کر لو ان (ازواج) میں سے جن کو تم نے الگ کر دیا تھا تو تم پر کوئی الزام نہیں؛ یہ زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور نہ وہ غمگین ہوں گی اور جو کچھ بھی تم نے ان کو دے دیا اس پر وہ سب راضی رہیں گی؛ اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے قلوب میں ہے؛ اور اللہ سب جاننے والا اور بردبار ہے۔
لَّا يَحِلُّ لَكَ ٱلنِّسَآءُ مِنۢ بَعۡدُ وَلَآ أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ أَزۡوَٰجٖ وَلَوۡ أَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتۡ يَمِينُكَۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ رَّقِيبٗا (٥٢)	اس کے بعد تمہارے لئے (یعنی امت کیلئے) دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں (یعنی جن کو اللہ نے سورۃ النساء آیت ۲۳ میں حرام قرار دیا ہے) اور نہ یہ کہ تم ان (موجودہ ازواج) کے بدلے میں دوسری ازواج لے آؤ خواہ ان کا حسن تمہیں عجب لگے سوائے ان (کنیزوں) کے جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں؛ اور اللہ ہر شئ پر ہمیشہ سے نگران ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَدۡخُلُواْ بُيُوتَ ٱلنَّبِيِّ إِلَّآ أَن يُؤۡذَنَ لَكُمۡ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيۡرَ نَٰظِرِينَ إِنَىٰهُ وَلَٰكِنۡ إِذَا دُعِيتُمۡ فَٱدۡخُلُواْ فَإِذَا طَعِمۡتُمۡ فَٱنتَشِرُواْ وَلَا مُسۡتَـٔۡنِسِينَ لِحَدِيثٍۚ إِنَّ ذَٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِي ٱلنَّبِيَّ فَيَسۡتَحۡيِۦ مِنكُمۡۖ وَٱللَّهُ لَا يَسۡتَحۡيِۦ مِنَ ٱلۡحَقِّۚ وَإِذَا سَأَلۡتُمُوهُنَّ مَتَٰعٗا فَسۡـَٔلُوهُنَّ مِن وَرَآءِ حِجَابٖۚ ذَٰلِكُمۡ أَطۡهَرُ لِقُلُوبِكُمۡ وَقُلُوبِهِنَّۚ وَمَا كَانَ لَكُمۡ أَن تُؤۡذُواْ رَسُولَ ٱللَّهِ وَلَآ أَن تَنكِحُوٓاْ أَزۡوَٰجَهُۥ مِنۢ بَعۡدِهِۦٓ أَبَدًاۚ إِنَّ ذَٰلِكُمۡ كَانَ عِندَ ٱللَّهِ عَظِيمًا (٥٣)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہو جاؤ مگر یہ کہ تمہیں بعام کی اجازت دی جائے، کھانے کے برتنوں کی طرف نظر نہ کرتے ہوئے، لیکن اگر تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ پھر جب تم بعام کھا لو تو منتشر ہو جاؤ اور حدیث (نبی کی گفتگو) کیلئے جی لگائے نہ (بیٹھے) رہو؛ بیشک یہ (رویہ) نبیؐ کو تکلیف دیتا ہے مگر وہ تم سے شرم کرتا ہے، اور اللہ حق (بات) میں نہیں شرماتا؛ اور جب تم ان (ازواج نبیؐ) سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگا کرو؛ یہ تمہارے قلوب اور ان کے قلوب کیلئے پاکیزہ تر ہے؛ اور تمہارے لئے (جائز) نہیں کہ تم اللہ کے رسولؐ کو ایذا دو اور نہ تا ابد جائز ہے کہ تم اسؐ کے بعد اسؐ کی ازواج سے نکاح کرو؛ بیشک یہ اللہ کے نزدیک عظیم (گناہ) ہے۔
إِن تُبۡدُواْ شَيۡـًٔا أَوۡ تُخۡفُوهُ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٗا (٥٤)	اگر تم کوئی شئ ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بیشک اللہ ہمیشہ سے ہر شئ کو خوب جانتا ہے۔
لَّا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِيٓ ءَابَآئِهِنَّ وَلَآ أَبۡنَآئِهِنَّ وَلَآ إِخۡوَٰنِهِنَّ وَلَآ أَبۡنَآءِ إِخۡوَٰنِهِنَّ وَلَآ أَبۡنَآءِ أَخَوَٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُهُنَّۗ وَٱتَّقِينَ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدًا (٥٥)	اور ان (خواتین) پر کوئی الزام نہیں ان کے باپوں کے بارے میں اور نہ ان کے بیٹوں اور نہ ان کے بھائیوں اور نہ ان کے بھائیوں کے بیٹوں اور ان کی بہنوں کے بیٹوں اور نہ ان کی (ملنے والی) عورتوں اور نہ جو (غلام) ان کے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں، اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ ہر شئ پر گواہ (دیکھنے والا) ہے۔
إِنَّ ٱللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ صَلُّواْ عَلَيۡهِ وَسَلِّمُواْ تَسۡلِيمًا (٥٦)	بیشک اللہ اور اس کے ملائکہ نبیؐ سے رابطہ رکھتے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی انؐ سے رابطہ رکھو اور ان کو سلام کرو تسلیم (اطاعت) کرتے ہوئے (اللھم صل علی محمدؐ وآلِ محمدؐ)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُؤۡذُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ لَعَنَهُمُ ٱللَّهُ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابٗا مُّهِينٗا (٥٧)	بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں (علیؑ کے خلاف باتیں کر کے) ان پر اللہ نے دنیا و آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
وَٱلَّذِينَ يُؤۡذُونَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ بِغَيۡرِ مَا ٱكۡتَسَبُواْ فَقَدِ ٱحۡتَمَلُواْ بُهۡتَٰنٗا وَإِثۡمٗا مُّبِينٗا (٥٨)	اور جو لوگ مؤمنین اور مؤمنات کو اذیت دیتے ہیں بغیر کوئی (قصور) کمائے تو انہوں نے بہتان اور کھلا گناہ اٹھالیا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ قُل لِّأَزۡوَٰجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَآءِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ يُدۡنِينَ عَلَيۡهِنَّ مِن جَلَٰبِيبِهِنَّۚ ذَٰلِكَ أَدۡنَىٰٓ أَن يُعۡرَفۡنَ فَلَا يُؤۡذَيۡنَۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورٗا رَّحِيمٗا (٥٩)	اے نبیؐ اپنی ازواج اور اپنی بیٹیوں اور مؤمنین کی عورتوں سے کہو کہ وہ اپنے اوپر بڑی چادریں لٹکا لیا کریں (جب وہ مسجد میں جاتی ہیں)؛ یہ قریب تر ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ستائی نہ جائیں؛ اور اللہ ہمیشہ سے غفور اور رحیم ہے۔
۞ لَّئِن لَّمۡ يَنتَهِ ٱلۡمُنَٰفِقُونَ وَٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ وَٱلۡمُرۡجِفُونَ فِي ٱلۡمَدِينَةِ لَنُغۡرِيَنَّكَ بِهِمۡ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَآ إِلَّا قَلِيلٗا (٦٠)	اگر منافقین اور جن لوگوں کے قلوب میں مرض ہے اور مدینہ میں افواہیں پھیلانے والے باز نہ آئے تو ہم ضرور تمہیں ان کے خلاف ابھاریں گے پھر وہ اس (شہر) میں تمہارے ساتھ ہمسائے نہ رہ سکیں گے مگر بہت کم (جو رسولؐ اللہ کے کسی غزوہ میں جانے کے بعد افواہیں پھیلاتے کہ مارے گئے، قیدی ہو گئے)۔
مَّلۡعُونِينَۖ أَيۡنَمَا ثُقِفُوٓاْ أُخِذُواْ وَقُتِّلُواْ تَقۡتِيلٗا (٦١)	ان پر لعنت کی جائے گی، جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور قتل کر کے مارے جائیں گے۔
سُنَّةَ ٱللَّهِ فِي ٱلَّذِينَ خَلَوۡاْ مِن قَبۡلُۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ ٱللَّهِ تَبۡدِيلٗا (٦٢)	یہ اللہ کی سنت ہے ان لوگوں میں جو پہلے گذر چکے ہیں، اور تم اللہ کی سنت میں ہر گز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔
يَسۡـَٔلُكَ ٱلنَّاسُ عَنِ ٱلسَّاعَةِۖ قُلۡ إِنَّمَا عِلۡمُهَا عِندَ ٱللَّهِۚ وَمَا يُدۡرِيكَ لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (٦٣)	لوگ تم سے ساعت کے متعلق پوچھتے ہیں؛ کہہ دو اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے؛ اور تمہیں کیا ادراک شاید کہ ساعت قریب ہی ہو۔
إِنَّ ٱللَّهَ لَعَنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيرًا (٦٤)	بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔
خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيّٗا وَلَا نَصِيرٗا (٦٥)	اس میں وہ تاابد ہمیشہ رہیں گے، کوئی ولی نہ پائیں گے اور نہ مددگار۔
يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمۡ فِي ٱلنَّارِ يَقُولُونَ يَٰلَيۡتَنَآ أَطَعۡنَا ٱللَّهَ وَأَطَعۡنَا ٱلرَّسُولَا۠ (٦٦)	جس دن ان کے چہرے نار میں اُلٹ پلٹ کئے جائیں گے (جنہوں نے آلِ محمدؐ کا حق غصب کیا) تو وہ کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور ہم رسول کی اطاعت کرتے (جو علیؑ کے بارے میں حکم دیا تھا)۔
وَقَالُواْ رَبَّنَآ إِنَّآ أَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا ٱلسَّبِيلَا۠ (٦٧)	اور (پیروکار، مقلد) کہیں گے اے ہمارے رب بیشک ہم نے اپنے سرداروں (خود ساختہ آیت اللہ) اور اپنے بڑوں (خود ساختہ رہبر کبیر) کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں سبیل (مولا علیؑ) سے گمراہ کر دیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اے ہمارے رب ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر لعنت کر بہت بڑی لعنت۔	رَبَّنَآ ءَاتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ ٱلْعَذَابِ وَٱلْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا (٦٨)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰؑ کو اذیتیں دیں تو اللہ نے اسے بری (بے عیب ثابت) کیا ان باتوں سے جو انہوں نے کہی تھیں اور وہ اللہ کے نزدیک بڑا باعزت خوبرو تھا۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ ءَاذَوْا۟ مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ ٱللَّهُ مِمَّا قَالُوا۟ ۚ وَكَانَ عِندَ ٱللَّهِ وَجِيهًا (٦٩)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو (پیٹ اور شرمگاہ کو حرام سے بچاؤ) اور صحیح بات (اقرارِ ولایتِ علیؑ) کہا کرو۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَقُولُوا۟ قَوْلًا سَدِيدًا (٧٠)
اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا؛ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے (ولایتِ علیؑ کے بارے میں) تو یقیناً وہ عظیم کامیابی پر فائز ہو گیا۔	يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَٰلَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (٧١)
بیشک ہم نے امانت (ولایتِ علیؑ) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اسے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے (یعنی ولایت کو جزا و سزا کی شرط کے بغیر قبول کیا) اور انسان نے اسے اُٹھا لیا؛ بیشک وہ بڑا ظالم (اپنے نفس کیلئے) اور بڑا جاہل (اللہ کے امر سے) تھا (یعنی ولایت کو جزا و سزا کی شرط کے ساتھ قبول کر لیا)۔	إِنَّا عَرَضْنَا ٱلْأَمَانَةَ عَلَى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱلْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا ٱلْإِنسَٰنُ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا (٧٢)
تاکہ منافقین اور منافقات اور مشرکین اور مشرکات کو عذاب دے اور اللہ مؤمنین اور مؤمنات کی توبہ قبول کر لے؛ اور اللہ ہمیشہ سے غفور و رحیم ہے۔ (منافق کہتا ہے کہ میں بھی شیعہ ہوں مگر ولایتِ علیؑ کا اقرار نہیں کرتا اور مشرک ولایت علیؑ کے ساتھ ساتھ غیر معصوم کی ولایت بھی مانتا ہے، غیر معصوم لوگوں کو امام اور اولیاء قرار دیتا ہے۔)	لِّيُعَذِّبَ ٱللَّهُ ٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱلْمُنَٰفِقَٰتِ وَٱلْمُشْرِكِينَ وَٱلْمُشْرِكَٰتِ وَيَتُوبَ ٱللَّهُ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (٧٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ سَبَإٍ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلۡأٓخِرَةِۚ وَهُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡخَبِيرُ (١)	ہر حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کا (وہ سب کچھ) ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور آخرت میں بھی ہر حمد اسی کیلئے ہے؛ اور وہ حکمت والا اور باخبر ہے۔
يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيهَاۚ وَهُوَ ٱلرَّحِيمُ ٱلۡغَفُورُ (٢)	وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے؛ اور وہ رحیم اور غفور ہے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَا تَأۡتِينَا ٱلسَّاعَةُۖ قُلۡ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأۡتِيَنَّكُمۡ عَٰلِمِ ٱلۡغَيۡبِۖ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَآ أَصۡغَرُ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكۡبَرُ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٖ (٣)	اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ ہم پر ساعت نہیں آئے گی؛ کہہ دو کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی وہ تم پر ضرور آئے گی، وہ عالم الغیب ہے، اس سے ذرہ برابر وزن کی چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہوئی ہے اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر سب کتابِ مبین میں ہے۔
لِّيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِۚ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَرِزۡقٞ كَرِيمٞ (٤)	تا کہ اللہ جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور صالح اعمال کرتے ہیں؛ انہی لوگوں کیلئے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔
وَٱلَّذِينَ سَعَوۡ فِيٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٞ مِّن رِّجۡزٍ أَلِيمٞ (٥)	اور جو لوگ ہماری آیات کو عاجز کرنے کی سعی کرتے ہیں انہی لوگوں کیلئے دردناک سزا کا عذاب ہے۔
وَيَرَى ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ ٱلۡحَقَّ وَيَهۡدِيٓ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَمِيدِ (٦)	اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے (مولا علیؑ و آئمہؑ) دیکھتے ہیں کہ جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے اور وہ زبردست اور حمد کی گئی صراط (ولایتِ علیؑ) کی طرف ھدایت کرتا ہے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ رَجُلٖ يُنَبِّئُكُمۡ إِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمۡ لَفِي خَلۡقٖ جَدِيدٍ (٧)	اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے مکمل طور پر ریزہ ریزہ، تو پھر تم نئے سرے سے خلق کئے جاؤ گے۔
أَفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِۦ جِنَّةُۢۗ بَلِ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ فِي ٱلۡعَذَابِ وَٱلضَّلَٰلِ ٱلۡبَعِيدِ (٨)	کیا اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اسے جنون ہے؛ (نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیاانہوں نے نہیں دیکھااس طرف جوان کے سامنے ہےاور جوان کے پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے؛ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسادیں یا آسمان سے کچھ ٹکڑے ان پر گرادیں؛ بیشک اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے آیت ہے۔	أَفَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَىٰ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۚ إِن نَّشَأۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ ٱلۡأَرۡضَ أَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّكُلِّ عَبۡدٖ مُّنِيبٖ (٩)
اور تحقیق ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا؛ (ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو اس کے ساتھ تسبیح دُہراؤ اور پرندے بھی، اور ہم نے اس کیلئے لوہے کو نرم کر دیا۔	۞ وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا دَاوُۥدَ مِنَّا فَضۡلٗاۖ يَٰجِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُۥ وَٱلطَّيۡرَۖ وَأَلَنَّا لَهُ ٱلۡحَدِيدَ (١٠)
کہ زرہیں بناؤ اور ان کے حلقے جوڑنے میں اندازہ رکھو اور صالح عمل کرو؛ بیشک میں دیکھ رہا ہوں جو تم کر رہے ہو۔	أَنِ ٱعۡمَلۡ سَٰبِغَٰتٖ وَقَدِّرۡ فِي ٱلسَّرۡدِۖ وَٱعۡمَلُواْ صَٰلِحًاۖ إِنِّي بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٞ (١١)
اور سلیمانؑ کیلئے ہوا (مسخر کی) جس کا صبح کا سفر ایک ماہ اور پچھلے پہر کا سفر ایک ماہ (کے برابر تھا۔ اور ہوا پر سلیمانؑ کی کرسی اڑتی تھی)، اور ہم نے اس کیلئے (مائع) تانبے کا چشمہ بہادیا؛ اور جنوں میں سے بھی کچھ اپنے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے؛ اور ان میں سے جو ہمارے امر سے ہٹتا تو اس کو ہم بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا ذائقہ چکھاتے۔	وَلِسُلَيۡمَٰنَ ٱلرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٞ وَرَوَاحُهَا شَهۡرٞۖ وَأَسَلۡنَا لَهُۥ عَيۡنَ ٱلۡقِطۡرِۖ وَمِنَ ٱلۡجِنِّ مَن يَعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِإِذۡنِ رَبِّهِۦۖ وَمَن يَزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ أَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ (١٢)
وہ بناتے تھے اس کیلئے جو کچھ وہ چاہتا تھا اونچی محرابیں اور تصویریں (پھول بوٹے) اور حوض جیسے (بڑے) لگن اور جامد دیگیں؛ اے آلِ داؤدؑ شکر کرتے ہوئے عمل کرو؛ اور میرے بندوں میں سے قلیل ہی شکر گذار ہیں۔	يَعۡمَلُونَ لَهُۥ مَا يَشَآءُ مِن مَّحَٰرِيبَ وَتَمَٰثِيلَ وَجِفَانٖ كَٱلۡجَوَابِ وَقُدُورٖ رَّاسِيَٰتٍۚ ٱعۡمَلُوٓاْ ءَالَ دَاوُۥدَ شُكۡرٗاۚ وَقَلِيلٞ مِّنۡ عِبَادِيَ ٱلشَّكُورُ (١٣)
پھر جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ کر دیا تو جنوں کو اس کی موت کے متعلق نہیں بتایا سوائے گھن کے کیڑے (دیمک) کے جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا، پھر جب سلیمانؑ گر پڑا تو جنوں کو واضح ہو گیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلیل کرنے والے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔	فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ ٱلۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلَىٰ مَوۡتِهِۦٓ إِلَّا دَآبَّةُ ٱلۡأَرۡضِ تَأۡكُلُ مِنسَأَتَهُۥۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ ٱلۡجِنُّ أَن لَّوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ ٱلۡغَيۡبَ مَا لَبِثُواْ فِي ٱلۡعَذَابِ ٱلۡمُهِينِ (١٤)
تحقیق سبا کیلئے ان کے اپنے مسکن میں آیت تھی، دو باغ دائیں اور بائیں؛ اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو؛ پاکیزہ علاقہ اور بخشنے والا رب ہے۔	لَقَدۡ كَانَ لِسَبَإٖ فِي مَسۡكَنِهِمۡ ءَايَةٞۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٖ وَشِمَالٖۖ كُلُواْ مِن رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَٱشۡكُرُواْ لَهُۥۚ بَلۡدَةٞ طَيِّبَةٞ وَرَبٌّ غَفُورٞ (١٥)
پس وہ منہ موڑ گئے تو ہم نے ان پر بند (ڈیم توڑ کر) کا سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دو باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا جن میں کڑوے پھل اور جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑی سی بیریاں۔	فَأَعۡرَضُواْ فَأَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ ٱلۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنَٰهُم بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَيۡ أُكُلٍ خَمۡطٖ وَأَثۡلٖ وَشَيۡءٖ مِّن سِدۡرٖ قَلِيلٖ (١٦)
یہ ہم نے انہیں جزا دی اسلئے کہ انہوں نے کفر کیا؛ اور ہم (ایسی) جزا نہیں دیتے مگر ناشکرے کو۔	ذَٰلِكَ جَزَيۡنَٰهُم بِمَا كَفَرُواْۖ وَهَلۡ نُجَٰزِيٓ إِلَّا ٱلۡكَفُورَ (١٧)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ (١٨)	اور ہم نے ان (شیعوں) کے اور ان بستیوں (معصومینؑ) کے درمیان جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی نمایاں بستیاں بنادی تھیں اور ان میں سفر (علم) کا اندازہ مقرر کیا تھا؛ چلو پھرو (حلال، حرام، فرائض، احکام کا علم حاصل کرو) ان میں راتوں اور دنوں میں پُرامن ہو کر (یعنی شک و گمراہی کے اندیشے کے بغیر)۔
فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (١٩)	پھر انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہمارے سفروں کے درمیان بُعد (دوری) پیدا کر دے اور انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں داستانیں بنادیا اور ہم نے انہیں منتشر کر دیا مکمل طور پر منتشر؛ بیشک اس میں ہر بڑے صبر کرنے والے (مودت پر) اور شکر کرنے والے (ولایت پر) کیلئے واقعی آیات ہیں۔
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (٢٠)	اور تحقیق ان کے متعلق ابلیس نے اپنا ظن سچ کر دکھایا، پس انہوں (دشمنانِ آلِ محمدؑ) نے اس (شیطان) کا اتباع کیا سوائے مؤمنین کے ایک فریق کے۔
وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (٢١)	ابلیس کو ان پر کوئی اختیار نہ تھا (انہوں نے اپنی مرضی سے ابلیس کے ساتھ غدیر میں مولا علیؑ کی مخالفت کرنے کا پکا وعدہ کیا) مگر تا کہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے ان لوگوں میں سے جو اس کے بارے میں شک میں ہیں؛ اور تیرا رب ہر شئ پر نگران ہے۔
قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ (٢٢)	کہہ دو پکار وان کو جنہیں تم نے اللہ کے علاوہ گمان کر رکھا ہے، وہ آسمانوں میں ذرہ برابر وزن چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ زمین میں اور نہ ان کی ان دونوں میں کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا پشت پناہ ہے۔
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (٢٣)	اور اللہ کے ہاں کوئی شفاعت نفع نہیں دے سکتی سوائے اس شخص کے جس کیلئے اللہ نے اجازت دی ہو (محمدؐ و آلِ محمدؑ پہلے سے ہی شفیع ہیں)؛ حتیٰ کہ جب لوگوں کے قلوب سے دہشت دور ہو گی تو وہ کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا کہا؛ وہ کہیں گے حق کہا، اور وہ بڑا اعلیٰ ہے۔
۞ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٢٤)	کہہ دو آسمانوں اور زمین سے تمہیں کون رزق دیتا ہے؛ کہو اللہ، اور بیشک ہم یا تم (کوئی ایک ہی) ھدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں۔
قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ (٢٥)	کہہ دو جو ہم نے جرم کئے ہیں ان کے متعلق تم سے سوال نہیں ہو گا اور نہ ہم سے سوال ہو گا اس کے متعلق جو تم کرتے ہو۔
قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ (٢٦)	کہہ دو ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا؛ اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا اور سب جاننے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہہ دو مجھے دکھاؤ جن کو تم نے اس کے ساتھ شریک لگا دیا ہے، ہرگز نہیں، بلکہ وہ اللہ ہی زبردست اور حکمت والا ہے۔	قُلْ أَرُونِيَ ٱلَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِۦ شُرَكَآءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ (٢٧)
اور (اے حبیبؐ) ہم نے تمہیں نہیں بھیجا مگر تمام انسانوں کیلئے بشیر اور نذیر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (یعنی تمام اہلِ زمین و آسمان اور جن و انس کیلئے)۔	وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٢٨)
اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو۔	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ (٢٩)
کہہ دو تمہارے لئے ایسے دن کی میعاد ہے جس سے تم ایک ساعت (گھڑی) بھی مؤخر نہیں ہو سکتے اور نہ تم مقدم ہو سکتے ہو۔	قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَـْٔخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ (٣٠)
اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہوں نے کہا ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے؛ اور کاش تم دیکھو جب ظالموں کو ان کے رب کے حضور کھڑا کیا جائے گا، تو وہ ایک دوسرے پر بات (الزام) پلٹائیں گے، جن لوگوں کو کمزور (دبا کر مقلد بنا) کر کے رکھا گیا تھا وہ ان لوگوں سے جو تکبر میں بڑے (حجۃ الاسلام مرجع) بنے تھے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم یقیناً مؤمنین ہوتے۔	وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ وَلَا بِٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلظَّٰلِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ٱلْقَوْلَ يَقُولُ ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ لَوْلَآ أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ (٣١)
جو لوگ تکبر میں بڑے بنے تھے وہ ان لوگوں سے جن کو دبا کر کمزور رکھا گیا تھا کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ھدایت سے روکا تھا جبکہ وہ تمہارے پاس آچکی تھی بلکہ تم خود مجرم تھے۔	قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوٓا۟ أَنَحْنُ صَدَدْنَٰكُمْ عَنِ ٱلْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَآءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ (٣٢)
اور جن کو دبا کر کمزور رکھا گیا تھا وہ ان لوگوں سے جو تکبر میں بڑے بنے تھے کہیں گے کہ شب و روز کی خفیہ تدبیریں (تمہارے فتوے تھے) جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں (غیر معصوم کی ولایت مانیں) اور ہم اس کیلئے ہمسر قرار دیں (خود ساختہ امام اللہ کے حرام حلال کو بدلے تو ہم مان لیں)؛ اور وہ ندامت چھپائیں گے جب وہ عذاب دیکھ لیں گے؛ تو ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا ہے؛ کیا ان کو جزا دی جائے گی سوا اس کے جو وہ کرتے رہے تھے۔	وَقَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ بَلْ مَكْرُ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَآ أَن نَّكْفُرَ بِٱللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُۥٓ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ وَجَعَلْنَا ٱلْأَغْلَٰلَ فِىٓ أَعْنَاقِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (٣٣)
اور ہم نے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر اس کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ بیشک ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کے ساتھ تم کو بھیجا گیا ہے۔	وَمَآ أَرْسَلْنَا فِى قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَآ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ (٣٤)
اور انہوں نے کہا ہم زیادہ اموال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔	وَقَالُوا۟ نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَٰلًا وَأَوْلَٰدًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ (٣٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہہ دو بیشک میرا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہے) بقدرِ ضرورت دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	قُلۡ إِنَّ رَبِّي يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ (٣٦)
اور تمہارے اموال اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہمارے قرب میں قریب کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور صالح عمل کرے، پس انہی لوگوں کیلئے دگنی جزا ہے ان (اعمال) کی جو انہوں نے کئے اور وہ بالا خانوں میں امن وامان سے ہوں گے۔	وَمَآ أَمۡوَٰلُكُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُكُم بِٱلَّتِي تُقَرِّبُكُمۡ عِندَنَا زُلۡفَىٰٓ إِلَّا مَنۡ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَأُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ ٱلضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُواْ وَهُمۡ فِي ٱلۡغُرُفَٰتِ ءَامِنُونَ (٣٧)
اور جو لوگ ہماری آیات کو عاجز کرنے کی سعی کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔	وَٱلَّذِينَ يَسۡعَوۡنَ فِيٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ٱلۡعَذَابِ مُحۡضَرُونَ (٣٨)
کہہ دو میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کیلئے چاہے) اس کو بقدر ضرورت دیتا ہے؛ اور کوئی شئی بھی جو تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کو بدلہ دیتا ہے، اور وہ رزق دینے والوں میں بہترین ہے۔	قُلۡ إِنَّ رَبِّي يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦ وَيَقۡدِرُ لَهُۥۚ وَمَآ أَنفَقۡتُم مِّن شَيۡءٖ فَهُوَ يُخۡلِفُهُۥۖ وَهُوَ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ (٣٩)
اور جس دن وہ ان سب (انسانوں) کو اکٹھا محشور کرے گا پھر وہ ملائکہ سے کہے گا کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کرتے تھے۔	وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيعٗا ثُمَّ يَقُولُ لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمۡ كَانُواْ يَعۡبُدُونَ (٤٠)
وہ کہیں گے تو منزہ ہے تو ہی ہمارا ولی ہے ان کے سوا، بلکہ وہ جنوں کی عبادت کرتے تھے، اور ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے۔	قَالُواْ سُبۡحَٰنَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِمۖ بَلۡ كَانُواْ يَعۡبُدُونَ ٱلۡجِنَّۖ أَكۡثَرُهُم بِهِم مُّؤۡمِنُونَ (٤١)
پس آج تم ایک دوسرے کیلئے نہ نفع کا اختیار رکھتے ہو اور نہ ضرر کا؛ اور ہم ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا ہے کہیں گے نار کے عذاب کا ذائقہ چکھو جس کی تم تکذیب کرتے رہے تھے۔	فَٱلۡيَوۡمَ لَا يَمۡلِكُ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٖ نَّفۡعٗا وَلَا ضَرّٗا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذُوقُواْ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ (٤٢)
اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں یہ نہیں مگر وہ مرد جس کا ارادہ ہے کہ تمہیں ان (معبودوں) سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے رہے تھے، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) نہیں مگر گھڑا ہوا جھوٹ ہے؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہوں نے حق کے متعلق کہا جب وہ ان کے پاس آیا کہ یہ نہیں مگر کھلا جادو۔	وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٖ قَالُواْ مَا هَٰذَآ إِلَّا رَجُلٞ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمۡ عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ ءَابَآؤُكُمۡ وَقَالُواْ مَا هَٰذَآ إِلَّآ إِفۡكٞ مُّفۡتَرٗىۚ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا سِحۡرٞ مُّبِينٞ (٤٣)
اور ہم نے ان لوگوں کو (پہلے) کوئی کتاب نہیں دی تھی جس کو وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہم نے تم سے قبل ان کی طرف کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تھا۔	وَمَآ ءَاتَيۡنَٰهُم مِّن كُتُبٖ يَدۡرُسُونَهَاۖ وَمَآ أَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡهِمۡ قَبۡلَكَ مِن نَّذِيرٖ (٤٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَكَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَمَا بَلَغُواْ مِعۡشَارَ مَآ ءَاتَيۡنَٰهُمۡ فَكَذَّبُواْ رُسُلِيۖ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيرِ (٤٥)	اور ان سے قبل جو لوگ تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا اس کے دسویں حصے کو بھی یہ لوگ نہیں پہنچے، پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا، پس کیسی تھی میری سزا۔
۞ قُلۡ إِنَّمَآ أَعِظُكُم بِوَٰحِدَةٍۖ أَن تَقُومُواْ لِلَّهِ مَثۡنَىٰ وَفُرَٰدَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُواْۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍۚ إِنۡ هُوَ إِلَّا نَذِيرٞ لَّكُم بَيۡنَ يَدَيۡ عَذَابٖ شَدِيدٖ (٤٦)	(اے حبیبؐ) کہہ دو میں تمہیں بس ایک ہی نصیحت کرتا ہوں (یعنی ولایتِ علیؑ کی) (کہ تم اللہ کیلئے دو دو) یعنی محمدؐ اور علیؑ کی اطاعت میں (اور اکیلے اکیلے) یعنی ان دونوں کے بعد، ایک کے بعد دوسرے امام کی اطاعت میں (کھڑے ہو پھر تم تفکر کرو، تمہارے مالک) محمدؐ (میں کوئی جنون نہیں، وہ تمہارے لئے شدید عذاب سے پہلے سوائے خبردار کرنے والے کے کچھ نہیں۔
قُلۡ مَا سَأَلۡتُكُم مِّنۡ أَجۡرٖ فَهُوَ لَكُمۡۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٞ (٤٧)	کہہ دو میں نے تم سے جو اجر مانگا ہے تو وہ تمہارے ہی لئے (باعثِ ہدایت و نجات) ہے؛ میرا اجر نہیں مگر اللہ کے ذمہ، اور وہ ہر شئی پر گواہ ہے۔
قُلۡ إِنَّ رَبِّي يَقۡذِفُ بِٱلۡحَقِّ عَلَّٰمُ ٱلۡغُيُوبِ (٤٨)	کہہ دو بیشک میرا رب حق کو نمایاں کرتا ہے، غیبوں کا خوب جاننے والا۔
قُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَمَا يُبۡدِئُ ٱلۡبَٰطِلُ وَمَا يُعِيدُ (٤٩)	کہہ دو حق آ گیا ہے اور باطل نہ (کسی چیز کی) ابتداء کر سکتا ہے اور نہ اعادہ کر سکتا ہے۔
قُلۡ إِن ضَلَلۡتُ فَإِنَّمَآ أَضِلُّ عَلَىٰ نَفۡسِيۖ وَإِنِ ٱهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّيٓۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٞ قَرِيبٞ (٥٠)	کہہ دو اگر میں گمراہ ہوں تو میں صرف اپنے نفس (کے نقصان) کیلئے گمراہ ہوں گا، اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی وجہ سے ہوں جو میرا رب میری طرف کرتا ہے؛ بیشک وہ سب سننے والا اور قریب ہے۔
وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذۡ فَزِعُواْ فَلَا فَوۡتَ وَأُخِذُواْ مِن مَّكَانٖ قَرِيبٖ (٥١)	اور کاش تم دیکھو جب وہ دہشت زدہ ہوں گے تو فرار ممکن نہ ہو گا اور وہ قریب جگہ سے ہی پکڑ لئے جائیں گے (یعنی سفیانی کا لشکر مقامِ بیداء پر دھنسا دیا جائے گا)۔
وَقَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ ٱلتَّنَاوُشُ مِن مَّكَانِۢ بَعِيدٖ (٥٢)	اور وہ کہیں گے کہ ہم اس (قائم آلِ محمدؑ) پر ایمان لے آئے حالانکہ (اتنی) دور جگہ سے (ایمان) ان کے ہاتھ کہاں آئے گا۔
وَقَدۡ كَفَرُواْ بِهِۦ مِن قَبۡلُۖ وَيَقۡذِفُونَ بِٱلۡغَيۡبِ مِن مَّكَانِۢ بَعِيدٖ (٥٣)	جبکہ اس سے قبل انہوں نے اس (امام قائمؑ) سے کفر کیا تھا اور وہ دور جگہ سے غیب کے متعلق (ظن کے) تیر پھینکتے تھے۔
وَحِيلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشۡيَاعِهِم مِّن قَبۡلُۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ فِي شَكّٖ مُّرِيبِۭ (٥٤)	اور ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی وہ تمنا (یعنی عذاب سے نجات کی) کر رہے ہوں گے رکاوٹ حائل کر دی جائے گی جیسا کہ اس سے قبل ان کے ہم جنسوں کے ساتھ کیا گیا؛ بیشک وہ شش و پنج کے ساتھ شک میں تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ فَاطِر	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ جَاعِلِ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُوْلِيٓ أَجۡنِحَةٖ مَّثۡنَىٰ وَثُلَٰثَ وَرُبَٰعَۚ يَزِيدُ فِي ٱلۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ (١)	ہر حمد اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا موجد، ملائکہ کو پیغام بر مقرر کرنے والا ہے جن (ملائکہ) کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں؛ وہ اپنی تخلیق میں جو چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے؛ بیشک اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔
مَّا يَفۡتَحِ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحۡمَةٖ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَاۖ وَمَا يُمۡسِكۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَهُۥ مِنۢ بَعۡدِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٢)	اللہ جس رحمت کو لوگوں کیلئے کھول دے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک دے تو اسے کوئی اس کے بعد بھیجنے والا نہیں؛ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡۚ هَلۡ مِنۡ خَٰلِقٍ غَيۡرُ ٱللَّهِ يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ (٣)	اے لوگو ذکر کرو اللہ کی اس نعمت کا جو تم پر ہے؛ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہو؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے بہکائے جا رہے ہو۔
وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٞ مِّن قَبۡلِكَۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ (٤)	اور اگر وہ تمہاری تکذیب کریں تو تم سے قبل بھی رسولوں کی تکذیب کی گئی؛ اور تمام امور اللہ کی طرف پلٹائے جاتے ہیں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِٱللَّهِ ٱلۡغَرُورُ (٥)	اے لوگو بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پس دنیا کی حیات تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے، اور دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈالے۔
إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لَكُمۡ عَدُوّٞ فَٱتَّخِذُوهُ عَدُوًّاۚ إِنَّمَا يَدۡعُواْ حِزۡبَهُۥ لِيَكُونُواْ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ (٦)	بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے اپنا دشمن بناؤ (سمجھو)؛ وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے بلاتا ہے تاکہ وہ اہلِ دوزخ میں سے ہو جائیں۔
ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَهُمۡ عَذَابٞ شَدِيدٞۖ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٞ كَبِيرٌ (٧)	جو لوگ کفر کرتے ہیں ان کیلئے شدید عذاب ہوگا؛ اور جو لوگ ایمان لائیں اور صالح اعمال کریں ان کیلئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔
أَفَمَن زُيِّنَ لَهُۥ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ فَرَءَاهُ حَسَنٗاۖ فَإِنَّ ٱللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِي مَن يَشَآءُۖ فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرَٰتٍۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمُۢ بِمَا يَصۡنَعُونَ (٨)	کیا پھر جس شخص کیلئے اس کا بُرا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہو پھر وہ اسے اچھائی دیکھ (سمجھ) رہا ہو (نیکوکار کی طرح ہو سکتا ہے؟)؛ پس بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے، پس تمہاری جان ان لوگوں پر حسرت میں نہ جائے؛ بیشک جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ ٱلرِّيَـٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَـٰهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ ٱلنُّشُورُ (٩)	اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو ارسال کرتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے مردہ علاقے کی طرف ہانک کرلے جاتے ہیں تو ہم اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتے ہیں؛اسی طرح دوبارہ جی اٹھنا ہے۔
مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلْعِزَّةَ فَلِلَّهِ ٱلْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ ٱلْكَلِمُ ٱلطَّيِّبُ وَٱلْعَمَلُ ٱلصَّـٰلِحُ يَرْفَعُهُۥ ۚ وَٱلَّذِينَ يَمْكُرُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُو۟لَـٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ (١٠)	جو کوئی عزت چاہتا ہے تو ساری کی ساری عزت اللہ کیلئے ہے؛طیب کلمات (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وخلیفتہ حقاو خلفاؤہ خلفاء اللہ) اسی کی طرف اوپر چڑھتے ہیں اور صالح عمل (یعنی دل سے اعتقاد کہ جو زبان سے کہہ رہا ہوں حق ہے) اس کو اوپر اُٹھاتا ہے؛اور جو لوگ (کلمۂ طیبہ کے خلاف) بُری خفیہ تدبیریں کرتے ہیں (کہ علی ولی اللہ کلمۂ طیبہ کا جزو نہیں) ان کیلئے شدید عذاب ہے؛اور ان لوگوں کی خفیہ تدبیر وہ تباہ ہو جائے گی۔
وَٱللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَٰجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِۦ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِۦٓ إِلَّا فِى كِتَـٰبٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ (١١)	اور اللہ نے تمہیں تراب سے خلق کیا پھر نطفہ سے پھر تمہارے جوڑے بنادیئے؛اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی بچہ جنتی ہے مگر اس کے علم میں ہوتا ہے؛اور کسی عمر پانے والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ کسی کی عمر میں کچھ کمی کی جاتی ہے مگر (یہ سب کچھ) کتاب میں ہے (کہ زائرِ حسینؑ کی عمر بڑھادی جاتی ہے)؛ بیشک یہ اللہ کیلئے بہت آسان ہے۔
وَمَا يَسْتَوِى ٱلْبَحْرَانِ هَـٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهُۥ وَهَـٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى ٱلْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (١٢)	اور دو سمندر یکساں نہیں ہیں، یہ تازہ اور میٹھا ہے جس کو پینا خوشگوار ہے اور یہ نمکین اور کڑوا ہے؛ مگر تم ہر ایک سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور تم زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو،اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس میں چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور شاید تم شکر کرو۔
يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِى لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ ٱلْمُلْكُ ۚ وَٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ (١٣)	وہ لیل کو نہار میں داخل کرتا ہے اور وہ نہار کو لیل میں داخل کرتا ہے اور اس نے شمس وقمر کو مسخر کیا،سب ایک مقررہ مدت کیلئے چل رہے ہیں؛ یہ اللہ تمہارا رب ہے اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اس کے علاوہ جن کو تم پکارتے ہو وہ گٹھلی کی جھلی کے بھی مالک نہیں ہیں۔
إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا۟ دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا۟ مَا ٱسْتَجَابُوا۟ لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ (١٤)	اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری دعا نہیں سنتے اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتے؛اور یومِ قیامت وہ تمہارے شرک سے انکار کردیں گے؛اور خبیر کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے سکتا۔
۞ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ أَنتُمُ ٱلْفُقَرَآءُ إِلَى ٱللَّهِ ۖ وَٱللَّهُ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ (١٥)	اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو،اور اللہ وہ تو بے نیاز اور حمید ہے۔
إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (١٦)	اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور (تمہاری جگہ) کوئی جدید مخلوق لے آئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ بِعَزِيزٍ (١٧)	اور یہ اللہ کیلئے کچھ مشکل نہیں۔
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰٓ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِۦ ۚ وَإِلَى ٱللَّهِ ٱلْمَصِيرُ (١٨)	اور کوئی بوجھ (گناہ کا بوجھ) اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا؛ اور اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا شخص اپنے بوجھ (اٹھانے) کیلئے پکارے گا تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اٹھایا نہیں جاسکے گا خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی (کیوں نہ) ہو؛ (اے حبیبؐ) تم صرف انہیں لوگوں کو خبردار کرسکتے ہو جو بِن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور صلاۃ قائم کرتے ہیں؛ اور جو پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو صرف اپنے نفس کیلئے پاکیزگی اختیار کرتا ہے؛ اور اللہ کی طرف آخری منزل ہے۔
وَمَا يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ (١٩)	اور اندھا (کافر) اور آنکھوں والا (مؤمن) مساوی نہیں۔
وَلَا ٱلظُّلُمَٰتُ وَلَا ٱلنُّورُ (٢٠)	اور نہ تاریکیاں (گمراہی) اور نور (ایمان)۔
وَلَا ٱلظِّلُّ وَلَا ٱلْحَرُورُ (٢١)	اور نہ سایہ (جنت) اور دھوپ (دوزخ)۔
وَمَا يَسْتَوِى ٱلْأَحْيَآءُ وَلَا ٱلْأَمْوَٰتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَآءُ ۖ وَمَآ أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِى ٱلْقُبُورِ (٢٢)	اور نہ زندہ (اہل ولایت علیؑ) اور مردے (اہل ولایت غیر معصوم) مساوی ہیں؛ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے سُنواتا ہے، اور تم ان کو نہیں سُنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔
إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ (٢٣)	تم نہیں مگر خبردار کرنے والے۔
إِنَّآ أَرْسَلْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ (٢٤)	بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بطور بشیر اور نذیر بھیجا ہے؛ اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ایک نذیر گذر چکا ہے۔
وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَبِٱلزُّبُرِ وَبِٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُنِيرِ (٢٥)	اور اگر وہ تمہاری تکذیب کریں تو ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں، ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل اور صحیفوں اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔
ثُمَّ أَخَذْتُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (٢٦)	پھر میں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے کفر کیا تھا پس کیسی تھی میری سزا۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ ثَمَرَٰتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهَا ۚ وَمِنَ ٱلْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ (٢٧)	کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر ہم اس سے ثمرات نکالتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں؛ اور پہاڑوں میں بھی دھاریاں سفید اور سرخ مختلف رنگوں کی اور گہری سیاہ۔
وَمِنَ ٱلنَّاسِ وَٱلدَّوَآبِّ وَٱلْأَنْعَٰمِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَٰنُهُۥ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى ٱللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ ٱلْعُلَمَٰٓؤُا۟ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ (٢٨)	اور اسی طرح انسانوں اور چلنے والی مخلوق اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں؛ اللہ سے صرف اس کے بندوں میں سے علم رکھنے والے لوگ (یعنی مولا علیؑ) ڈرتے ہیں؛ بیشک اللہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَتۡلُونَ كِتَٰبَ ٱللَّهِ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ سِرّٗا وَعَلَانِيَةٗ يَرۡجُونَ تِجَٰرَةٗ لَّن تَبُورَ (٢٩)	بیشک جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور صلاۃ قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز برباد نہیں ہوگی۔
لِيُوَفِّيَهُمۡ أُجُورَهُمۡ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضۡلِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ غَفُورٞ شَكُورٞ (٣٠)	تاکہ اللہ ان کو ان کے اجر پورے دے اور ان کو اپنے فضل سے مزید دے؛ بیشک وہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔
وَٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ مِنَ ٱلۡكِتَٰبِ هُوَ ٱلۡحَقُّ مُصَدِّقٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِۗ إِنَّ ٱللَّهَ بِعِبَادِهِۦ لَخَبِيرُۢ بَصِيرٞ (٣١)	اور جو ہم نے تمہاری طرف الکتاب میں سے وحی کی ہے وہ حق ہے تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے ہیں؛ بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔
ثُمَّ أَوۡرَثۡنَا ٱلۡكِتَٰبَ ٱلَّذِينَ ٱصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَاۖ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٞ لِّنَفۡسِهِۦ وَمِنۡهُم مُّقۡتَصِدٞ وَمِنۡهُمۡ سَابِقُۢ بِٱلۡخَيۡرَٰتِ بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَضۡلُ ٱلۡكَبِيرُ (٣٢)	پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں (بنی فاطمہؑ) کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب کر لیا، پس ان میں سے کچھ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں (یعنی امامؑ کی معرفت نہیں رکھتے)، اور ان میں سے کچھ میانہ رو ہیں (جو امامؑ کی معرفت رکھتے ہیں) اور ان میں سے کچھ اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں (یعنی آئمہؑ)؛ یہی بہت بڑا فضل ہے۔
جَنَّٰتُ عَدۡنٖ يَدۡخُلُونَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيهَا مِنۡ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٖ وَلُؤۡلُؤٗاۖ وَلِبَاسُهُمۡ فِيهَا حَرِيرٞ (٣٣)	ہمیشہ رہنے والی جنتیں، ان میں وہ لوگ داخل ہوں گے وہاں انہیں سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا جائے گا، اور وہاں ان کا لباس ریشم ہوگا۔
وَقَالُواْ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِيٓ أَذۡهَبَ عَنَّا ٱلۡحَزَنَۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٞ شَكُورٌ (٣٤)	اور وہ کہیں گے ہر حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا؛ بیشک ہمارا رب واقعی بخشنے والا اور قدر دان ہے۔
ٱلَّذِيٓ أَحَلَّنَا دَارَ ٱلۡمُقَامَةِ مِن فَضۡلِهِۦ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٞ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٞ (٣٥)	جس نے ہمیں اپنے فضل سے ابدی مقام و مرتبہ والے گھر میں ٹھہرا دیا، اس میں ہمیں کوئی تکلیف لاحق نہیں ہوتی اور نہ اس میں ہمیں تھکاوٹ لاحق ہوتی ہے۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقۡضَىٰ عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوتُواْ وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُم مِّنۡ عَذَابِهَاۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي كُلَّ كَفُورٖ (٣٦)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کیلئے جہنم کی نار ہے، نہ ان پر (موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ پھر وہ مر جائیں اور نہ ان سے ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی؛ اس طرح ہم ہر کفر کرنے والے کو جزا دیتے ہیں۔
وَهُمۡ يَصۡطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَآ أَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَٰلِحًا غَيۡرَ ٱلَّذِي كُنَّا نَعۡمَلُۚ أَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ ٱلنَّذِيرُۖ فَذُوقُواْ فَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِن نَّصِيرٍ (٣٧)	اور وہ اس میں چیخ رہے ہوں گے اے ہمارے رب ہمیں نکال لے ہم صالح عمل (ولایتِ علیؑ کے تحت) کریں گے ان (اعمال) کے برخلاف جو ہم (علیؑ کی عداوت میں) کرتے رہے تھے؛ (انہیں جواب دیا جائے گا) کیا ہم نے تمہیں (کم از کم ۱۸ سال) عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا اور تمہارے پاس نذیرؑ (رسولؐ) بھی آ چکا تھا؛ پس ذائقہ چکھو اور ظالموں کیلئے کوئی مددگار نہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱللَّهَ عَٰلِمُ غَيۡبِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٣٨)	بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے؛ بیشک وہ خوب جانتا ہے جو کچھ سینوں کے اندر ہے۔
هُوَ ٱلَّذِي جَعَلَكُمۡ خَلَٰٓئِفَ فِي ٱلۡأَرۡضِۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهُۥۖ وَلَا يَزِيدُ ٱلۡكَٰفِرِينَ كُفۡرُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ إِلَّا مَقۡتٗاۖ وَلَا يَزِيدُ ٱلۡكَٰفِرِينَ كُفۡرُهُمۡ إِلَّا خَسَارٗا (٣٩)	وہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا ہے؛ پس جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر اسی پر ہے؛ اور کافروں پر ان کا کفران کے رب کے ہاں کوئی اضافہ نہیں کرتا سوائے غضب کے، اور کافروں میں ان کا کفر اضافہ نہیں کرتا سوائے خسارے کے۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُواْ مِنَ ٱلۡأَرۡضِ أَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٞ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَمۡ ءَاتَيۡنَٰهُمۡ كِتَٰبٗا فَهُمۡ عَلَىٰ بَيِّنَتٖ مِّنۡهُۚ بَلۡ إِن يَعِدُ ٱلظَّٰلِمُونَ بَعۡضُهُم بَعۡضًا إِلَّا غُرُورًا (٤٠)	کہہ دو کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو؛ مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا خلق کیا ہے یا آسمانوں میں ان کی کوئی شراکت ہے، یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ جس میں سے وہ کسی واضح دلیل پر ہیں، بلکہ ظالم لوگ ایک دوسرے کو وعدے نہیں دے رہے سوائے دھوکے کے۔
۞ إِنَّ ٱللَّهَ يُمۡسِكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ أَن تَزُولَاۚ وَلَئِن زَالَتَآ إِنۡ أَمۡسَكَهُمَا مِنۡ أَحَدٖ مِّنۢ بَعۡدِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورٗا (٤١)	بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ وہ ڈگمگا (نہ) جائیں، اور اگر وہ دونوں ڈگمگا جائیں تو اللہ کے بعد کوئی ایک بھی ان کو نہیں روک سکتا؛ بیشک وہ ہمیشہ سے بردبار اور بخشنے والا ہے۔
وَأَقۡسَمُواْ بِٱللَّهِ جَهۡدَ أَيۡمَٰنِهِمۡ لَئِن جَآءَهُمۡ نَذِيرٞ لَّيَكُونُنَّ أَهۡدَىٰ مِنۡ إِحۡدَى ٱلۡأُمَمِۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيرٞ مَّا زَادَهُمۡ إِلَّا نُفُورًا (٤٢)	اور وہ اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہیں اپنی پکی قسمیں کہ اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آگیا تو وہ ہر ایک قوم سے زیادہ ھدایت یافتہ ہو جائیں گے، پھر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آگیا تو ان میں اضافہ نہیں ہوا سوائے فرار کے۔
ٱسۡتِكۡبَارٗا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَكۡرَ ٱلسَّيِّيِٕۚ وَلَا يَحِيقُ ٱلۡمَكۡرُ ٱلسَّيِّئُ إِلَّا بِأَهۡلِهِۦۚ فَهَلۡ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ ٱلۡأَوَّلِينَۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ ٱللَّهِ تَبۡدِيلٗاۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ ٱللَّهِ تَحۡوِيلًا (٤٣)	زمین میں تکبر کرنے اور بری خفیہ تدبیریں کرنے میں؛ اور برا مکر نہیں گھیرتا سوائے اس کے کرنے والے کو؛ کیا وہ انتظار کر رہے ہیں مگر پہلے لوگوں کا طریقہ (انجام)، پس تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے، اور تم اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تغیر نہیں پاؤ گے۔
أَوَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُعۡجِزَهُۥ مِن شَيۡءٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَلِيمٗا قَدِيرٗا (٤٤)	کیا وہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھیں کہ ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے قبل تھے اور وہ ان سے قوت میں زیادہ تھے؛ کوئی شئی بھی آسمانوں میں اللہ کو عاجز کرنے والی نہیں ہے اور نہ ہی زمین میں؛ بیشک وہ ہمیشہ سے سب جاننے والا اور قادر ہے۔
وَلَوۡ يُؤَاخِذُ ٱللَّهُ ٱلنَّاسَ بِمَا كَسَبُواْ مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهۡرِهَا مِن دَآبَّةٖ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمۡ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗىۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِۦ بَصِيرَۢا (٤٥)	اگر اللہ لوگوں کو ان (اعمال) کی وجہ سے پکڑتا جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ اس (زمین) کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا مگر وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے رہا ہے، پھر جب ان کی مدت (اختتام کو) آجائے گی تو بیشک اللہ ہمیشہ سے اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ یسٓ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يسٓ (١)	یاایھاالسامع للوحی۔
وَٱلۡقُرۡءَانِ ٱلۡحَكِيمِ (٢)	قسم ہے قرآن حکیم کی۔
إِنَّكَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (٣)	بیشک تم مرسلین میں سے ہو۔
عَلَىٰ صِرَٲطٍ مُّسۡتَقِيمٍ (٤)	صراطِ مستقیم پر۔
تَنزِيلَ ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ (٥)	)قرآن (عزیزاوررحیم کانازل کردہ ہے۔
لِتُنذِرَ قَوۡمًا مَّآ أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غَـٰفِلُونَ (٦)	تاکہ تم ایسی قوم کو خبردار کرو جن کے باپ دادا خبردار نہیں کئے گئے تھے پس وہ غافل ہیں۔
لَقَدۡ حَقَّ ٱلۡقَوۡلُ عَلَىٰٓ أَڪۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ (٧)	تحقیق ان کی اکثریت پر قول ثابت ہوگیا ہے (کہ وہ ولایتِ علیؑ وآئمہؑ کا اقرار نہیں کرتے) پس وہ ایمان نہیں لاتے۔
إِنَّا جَعَلۡنَا فِىٓ أَعۡنَـٰقِهِمۡ أَغۡلَـٰلاً فَهِىَ إِلَى ٱلۡأَذۡقَانِ فَهُم مُّقۡمَحُونَ (٨)	بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں اسلئے ان کے سر اٹھے ہوئے ہیں (جہنم میں)۔
وَجَعَلۡنَا مِنۢ بَيۡنِ أَيۡدِيهِمۡ سَدًّا وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَأَغۡشَيۡنَـٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ (٩)	اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار (بند) بنادی ہے اور ان کے پیچھے ایک دیوار پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے (انکارِ ولایتِ علیؑ وآئمہؑ کی وجہ سے) پس وہ کچھ نہیں دیکھتے۔
وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ (١٠)	اور ان کیلئے برابر ہے آیا تم انہیں خبردار کرو یا تم انہیں خبردار نہ کرو وہ (اللہ اور ولایتِ معصومینؑ پر) ایمان نہیں لائیں گے۔
إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلذِّڪۡرَ وَخَشِىَ ٱلرَّحۡمَـٰنَ بِٱلۡغَيۡبِۖ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَأَجۡرٍ ڪَرِيمٍ (١١)	تم صرف اس کو خبردار کرسکتے ہو جو ذکر (مولا علیؑ) کا اتباع کرے اور بن دیکھے رحمان سے ڈرے، پس (اے حبیبؐ) اسے مغفرت اور بہترین اجر کی بشارت دے دو۔
إِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَنَڪۡتُبُ مَا قَدَّمُواْ وَءَاثَـٰرَهُمۡۚ وَكُلَّ شَىۡءٍ أَحۡصَيۡنَـٰهُ فِىٓ إِمَامٍ مُّبِينٍ (١٢)	بیشک ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم لکھتے ہیں جو (اعمال) وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے آثار (اعمال کے اثرات جو پیچھے رہ جاتے ہیں)؛ اور ہر شئ ہم نے امام مبینؑ (مولا علیؑ) میں احصا کردی ہے۔
وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلاً أَصۡحَـٰبَ ٱلۡقَرۡيَةِ إِذۡ جَآءَهَا ٱلۡمُرۡسَلُونَ (١٣)	اور ان کیلئے اس بستی والوں کی مثال پیش کرو جب اس میں رسول آئے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ ٱثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا۟ إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ (١٤)	جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے دونوں کی تکذیب کی پھر ہم نے تیسرے کے ذریعے مدد کی اور انہوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔
قَالُوا۟ مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ ٱلرَّحْمَـٰنُ مِن شَىْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ (١٥)	)بستی والوں نے (کہا تم نہیں مگر ہماری مثل بشر، اور رحمان نے کوئی شئ نازل نہیں کی، تم نہیں بولتے سوائے جھوٹ کے۔
قَالُوا۟ رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ (١٦)	انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بیشک ہم تمہاری طرف واقعی بھیجے گئے ہیں۔
وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا ٱلْبَلَـٰغُ ٱلْمُبِينُ (١٧)	اور ہم پر ذمہ داری نہیں سوائے کھلا (پیغام) پہنچا دینے کے۔
قَالُوٓا۟ إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا۟ لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٨)	)لوگوں نے (کہا ہم تمہیں بُرا شگون سمجھتے ہیں، اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں واقعی سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہماری طرف سے واقعی دردناک عذاب پہنچے گا۔
قَالُوا۟ طَـٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (١٩)	انہوں نے کہا تمہارا بُرا شگون تو تمہارے ساتھ ہے؛ کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے؛ بلکہ تم حد سے گذرنے والی قوم ہو۔
وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا ٱلْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَـٰقَوْمِ ٱتَّبِعُوا۟ ٱلْمُرْسَلِينَ (٢٠)	اور شہر کے دور والے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے قوم مرسلین کا اتباع کرو۔
ٱتَّبِعُوا۟ مَن لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ (٢١)	اتباع کرو ان کا جو تم سے اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔
وَمَا لِىَ لَآ أَعْبُدُ ٱلَّذِى فَطَرَنِى وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٢)	اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بنایا ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔
ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ ٱلرَّحْمَـٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّى شَفَـٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ (٢٣)	کیا میں اس کے علاوہ معبود بنالوں اگر رحمان میرے ساتھ ضرر کا ارادہ کرلے تو نہ ان کی شفاعت میرے کچھ کام آسکتی ہے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکتے ہیں۔
إِنِّىٓ إِذًا لَّفِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ (٢٤)	بیشک تب میں کھلی گمراہی میں ہو جاؤں گا۔
إِنِّىٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَٱسْمَعُونِ (٢٥)	بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں پس میری بات سنو۔
قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَـٰلَيْتَ قَوْمِى يَعْلَمُونَ (٢٦)	)اس سے (کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا؛ اس نے کہا کاش میری قوم کو معلوم ہوتا۔
بِمَا غَفَرَ لِى رَبِّى وَجَعَلَنِى مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ (٢٧)	کہ میرے رب نے مجھے کس وجہ سے بخش دیا اور مجھے باعزت لوگوں میں قرار دیا ہے۔
۞ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ (٢٨)	اور اس کے بعد اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی لشکر نازل نہیں کیا اور نہ ہم نازل کرنے والے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِن كَانَتۡ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ فَإِذَا هُمۡ خَٰمِدُونَ (٢٩)	نہیں تھی مگر ایک جان لیوا چنگھاڑ تو یکایک وہ بجھ کر رہ گئے۔
يَٰحَسۡرَةً عَلَى ٱلۡعِبَادِۚ مَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٣٠)	افسوس ہے بندوں پر، نہیں آتا تھا کوئی رسول ان کے پاس مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے رہتے تھے۔
أَلَمۡ يَرَوۡاْ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ أَنَّهُمۡ إِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُونَ (٣١)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی ہی نسلیں ان سے قبل ھلاک کر دیں، بیشک وہ لوگ ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے۔
وَإِن كُلّٞ لَّمَّا جَمِيعٞ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُونَ (٣٢)	اور بیشک جب سب اکٹھے ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے۔
وَءَايَةٞ لَّهُمُ ٱلۡأَرۡضُ ٱلۡمَيۡتَةُ أَحۡيَيۡنَٰهَا وَأَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبّٗا فَمِنۡهُ يَأۡكُلُونَ (٣٣)	اور ان کیلئے مردہ زمین ایک آیت ہے، ہم نے اسے حیات دی اور اس سے اناج نکالا پھر جس سے وہ کھاتے ہیں۔
وَجَعَلۡنَا فِيهَا جَنَّٰتٖ مِّن نَّخِيلٖ وَأَعۡنَٰبٖ وَفَجَّرۡنَا فِيهَا مِنَ ٱلۡعُيُونِ (٣٤)	اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنا دیئے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کر دیئے۔
لِيَأۡكُلُواْ مِن ثَمَرِهِۦ وَمَا عَمِلَتۡهُ أَيۡدِيهِمۡۚ أَفَلَا يَشۡكُرُونَ (٣٥)	تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں، اور یہ (کام) ان کے ہاتھوں نے نہیں کیا؛ کیا پھر وہ شکر ادا نہیں کرتے۔
سُبۡحَٰنَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلۡأَزۡوَٰجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلۡأَرۡضُ وَمِنۡ أَنفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُونَ (٣٦)	منزہ ہے وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے خلق کئے ان چیزوں کے جن کو زمین اگاتی ہے اور ان کی اپنی جنس سے اور ان چیزوں کے جن کو وہ نہیں جانتے۔
وَءَايَةٞ لَّهُمُ ٱلَّيۡلُ نَسۡلَخُ مِنۡهُ ٱلنَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظۡلِمُونَ (٣٧)	اور ان کیلئے رات آیت ہے، ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو یکایک وہ اندھیرے میں ہوتے ہیں۔
وَٱلشَّمۡسُ تَجۡرِي لِمُسۡتَقَرّٖ لَّهَاۚ ذَٰلِكَ تَقۡدِيرُ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ (٣٨)	اور سورج اپنے ٹھہرنے کے مقام کی طرف چلتا ہے؛ یہ زبردست اور سب جاننے والے کی (طے کردہ) تقدیر ہے۔
وَٱلۡقَمَرَ قَدَّرۡنَٰهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَٱلۡعُرۡجُونِ ٱلۡقَدِيمِ (٣٩)	اور چاند، ہم نے اس کی منزلیں مقرر کر دیں ہیں حتیٰ کہ وہ دوبارہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔
لَا ٱلشَّمۡسُ يَنۢبَغِي لَهَآ أَن تُدۡرِكَ ٱلۡقَمَرَ وَلَا ٱلَّيۡلُ سَابِقُ ٱلنَّهَارِۚ وَكُلّٞ فِي فَلَكٖ يَسۡبَحُونَ (٤٠)	سورج کیلئے جائز نہیں ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے؛ اور سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔
وَءَايَةٞ لَّهُمۡ أَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِي ٱلۡفُلۡكِ ٱلۡمَشۡحُونِ (٤١)	اور ان کیلئے آیت ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا۔
وَخَلَقۡنَا لَهُم مِّن مِّثۡلِهِۦ مَا يَرۡكَبُونَ (٤٢)	اور ان کیلئے اس کی مثل (جانور اور سواریاں) پیدا کر دیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن نَّشَأۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنقَذُونَ (٤٣)	اور اگر ہم چاہیں توان کو غرق کر دیں توان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور نہ وہ بچائے جا سکیں۔
إِلَّا رَحۡمَةٗ مِّنَّا وَمَتَٰعًا إِلَىٰ حِينٖ (٤٤)	مگر ہماری طرف سے رحمت ہے اور ایک وقت تک (فائدہ اٹھانے کیلئے) مال متاع ہے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّقُواْ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ (٤٥)	اور جب ان سے کہاجاتا ہے کہ بچو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔
وَمَا تَأۡتِيهِم مِّنۡ ءَايَةٖ مِّنۡ ءَايَٰتِ رَبِّهِمۡ إِلَّا كَانُواْ عَنۡهَا مُعۡرِضِينَ (٤٦)	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی آیت ان کے رب کی آیات میں سے مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَنُطۡعِمُ مَن لَّوۡ يَشَآءُ ٱللَّهُ أَطۡعَمَهُۥٓ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ (٤٧)	اور جب ان سے کہاجاتا ہے کہ جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرو، جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں کیا ہم ان کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود انہیں کھلا دیتا، نہیں تم مگر کھلی گمراہی میں۔
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٤٨)	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو۔
مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ تَأۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُونَ (٤٩)	وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ایک جان لیوا چنگھاڑ ان کو پکڑ لے گی جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔
فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ تَوۡصِيَةٗ وَلَآ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُونَ (٥٠)	پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف پلٹ سکیں گے۔
وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ ٱلۡأَجۡدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمۡ يَنسِلُونَ (٥١)	اور صور میں پھونکا جائے گا تو یکایک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔
قَالُواْ يَٰوَيۡلَنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرۡقَدِنَاۜۗ هَٰذَا مَا وَعَدَ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَصَدَقَ ٱلۡمُرۡسَلُونَ (٥٢)	وہ کہیں گے ہائے ہماری ہلاکت، کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اُٹھا دیا، یہ وہ ہے جس کا وعدہ رحمان نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔
إِن كَانَتۡ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ فَإِذَا هُمۡ جَمِيعٞ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُونَ (٥٣)	نہیں ہوگی مگر ایک چنگھاڑ تو یکایک وہ سب ہمارے پاس اکٹھے حاضر کر دیے جائیں گے۔
فَٱلۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٞ شَيۡـٔٗا وَلَا تُجۡزَوۡنَ إِلَّا مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٥٤)	پس آج کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمہیں جزا نہیں دی جائے گی مگر (ان اعمال کی) جو تم کرتے رہے تھے۔
إِنَّ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ ٱلۡيَوۡمَ فِي شُغُلٖ فَٰكِهُونَ (٥٥)	بیشک اہلِ جنت اس دن مصروفیت میں مزے کر رہے ہوں گے۔
هُمۡ وَأَزۡوَٰجُهُمۡ فِي ظِلَٰلٍ عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ (٥٦)	وہ اور ان کی ازواج سایوں میں مزین مسندوں پر تکیے لگائے ہوئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَهُمْ فِيهَا فَٰكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ (٥٧)	اس میں ان کیلئے پھل ہوں گے اور جو کچھ وہ طلب کریں گے ان کیلئے (موجود) ہوگا۔
سَلَٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ (٥٨)	سلام رب رحیم کی طرف سے کہا گیا ہے۔
وَٱمْتَٰزُوا۟ ٱلْيَوْمَ أَيُّهَا ٱلْمُجْرِمُونَ (٥٩)	اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔
۞ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا۟ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٦٠)	اے بنی آدمؑ! کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
وَأَنِ ٱعْبُدُونِى ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٦١)	اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو، یہ صراطِ مستقیم ہے۔
وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا۟ تَعْقِلُونَ (٦٢)	اور تحقیق اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔
هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ (٦٣)	یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔
ٱصْلَوْهَا ٱلْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (٦٤)	داخل ہو جاؤ آج اس میں اس لئے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔
ٱلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ (٦٥)	آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان (اعمال) کی جو وہ کرتے رہے تھے۔
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ أَعْيُنِهِمْ فَٱسْتَبَقُوا۟ ٱلصِّرَٰطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ (٦٦)	اور اگر ہم چاہیں تو واقعی ہم ان کی آنکھیں موند دیں پھر وہ راستے (کی تلاش) میں سبقت کریں گے مگر وہ دیکھیں گے کہاں سے؟
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَٰهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (٦٧)	اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے مکانات پر ہی مسخ کر دیں پھر وہ نہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں۔
وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى ٱلْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ (٦٨)	اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کو ہم ساخت میں الٹ دیتے ہیں؛ کیا پھر وہ عقل نہیں کرتے۔
وَمَا عَلَّمْنَٰهُ ٱلشِّعْرَ وَمَا يَنۢبَغِى لَهُۥٓ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْءَانٌ مُّبِينٌ (٦٩)	اور ہم نے اس کو شعر نہیں سکھائے اور نہ (شاعری) اس کے لائق ہے؛ کچھ نہیں یہ سوائے ذکر اور قرآن مبین کے۔
لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ ٱلْقَوْلُ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ (٧٠)	تاکہ اس کو خبردار کرے جو زندہ (مؤمن) ہے اور کافروں پر قول ثابت ہو جائے۔
أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَآ أَنْعَٰمًا فَهُمْ لَهَا مَٰلِكُونَ (٧١)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک ہم نے ان کیلئے مویشی خلق کئے جن کو ہمارے ہاتھوں نے بنایا ہے پھر وہ ان کے مالک ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَذَلَّلْنَـٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ (٧٢)	اور ہم نے انہیں ان کیلئے سدھا (قابو میں کر) دیا ہے پس ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے کچھ وہ کھاتے ہیں۔
وَلَهُمْ فِيهَا مَنَـٰفِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (٧٣)	اور ان (جانوروں) میں ان کیلئے منافع (کمائی، سواری) اور مشروبات (دودھ) ہیں؛ کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے۔
وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ (٧٤)	اور انہوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنالئے ہیں شاید کہ ان کی مدد کی جائے گی۔
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ (٧٥)	وہ ان کی مدد نہیں کرسکتے، بلکہ یہ لوگ ان کیلئے حاضر لشکر (بنے ہوئے) ہیں۔
فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (٧٦)	پس ان کی باتیں تمہیں غمزدہ نہ کریں، بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
أَوَلَمْ يَرَ ٱلْإِنسَـٰنُ أَنَّا خَلَقْنَـٰهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (٧٧)	کیا انسان نے نہیں دیکھا بیشک ہم نے اسے نطفہ سے خلق کیا پھر یکایک وہ صریح جھگڑالو ہے۔
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِىَ خَلْقَهُۥ ۖ قَالَ مَن يُحْىِ ٱلْعِظَـٰمَ وَهِىَ رَمِيمٌ (٧٨)	اور ہمارے لئے مثالیں پیش کرتا ہے اور اپنی خلقت بھول گیا ہے؛ کہتا ہے کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہوجائیں گی۔
قُلْ يُحْيِيهَا ٱلَّذِىٓ أَنشَأَهَآ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (٧٩)	کہہ دو ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار خلق کیا؛ اور وہ ہر (طرح کی) تخلیق کو خوب جانتا ہے۔
ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلشَّجَرِ ٱلْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَآ أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ (٨٠)	جس نے تمہارے لئے ہرے بھرے درخت (مرخ اور عفار وغیرہ) سے آگ پیدا کی پھر تم فوراً اس سے آگ جلاتے ہو۔
أَوَلَيْسَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِقَـٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ ٱلْخَلَّـٰقُ ٱلْعَلِيمُ (٨١)	کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا اس پر قادر نہیں کہ ان کی مثل خلق کرسکے؛ کیوں نہیں، اور وہ بڑا خالق اور سب جاننے والا ہے۔
إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ (٨٢)	اس کا کام صرف یہ ہے کہ جب وہ کسی شی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کیلئے کہتا ہے ''کن''، تو وہ ہوجاتی ہے۔
فَسُبْحَـٰنَ ٱلَّذِى بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٨٣)	پس منزہ ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر شئی کی بادشاہی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الصَّافات

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلصَّٰٓفَّٰتِ صَفّٗا (١)	قسم ہے قطاروں میں صف باندھنے والوں کی (یعنی معصومین کی)۔
فَٱلزَّٰجِرَٰتِ زَجۡرٗا (٢)	پھر ڈانٹتے ہوئے ڈانٹنے والوں کی۔
فَٱلتَّٰلِيَٰتِ ذِكۡرًا (٣)	پھر ذکر تلاوت کرنے والوں کی۔
إِنَّ إِلَٰهَكُمۡ لَوَٰحِدٞ (٤)	بیشک تمہارا معبود واحد ہے۔
رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ ٱلۡمَشَٰرِقِ (٥)	آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور مشرقوں کا رب۔
إِنَّا زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا بِزِينَةٍ ٱلۡكَوَاكِبِ (٦)	بیشک ہم نے قریب ترین آسمان کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے۔
وَحِفۡظٗا مِّن كُلِّ شَيۡطَٰنٖ مَّارِدٖ (٧)	اور ہر سرکش خبیث شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔
لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى ٱلۡمَلَإِ ٱلۡأَعۡلَىٰ وَيُقۡذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٖ (٨)	وہ ملااعلیٰ کی (باتیں) نہیں سُن سکتے اور ہر جانب سے (جلتے پتھر) مارے جاتے ہیں۔
دُحُورٗاۖ وَلَهُمۡ عَذَابٞ وَاصِبٌ (٩)	دھکیلے جاتے ہیں اور ان کیلئے دائمی عذاب ہے۔
إِلَّا مَنۡ خَطِفَ ٱلۡخَطۡفَةَ فَأَتۡبَعَهُۥ شِهَابٞ ثَاقِبٞ (١٠)	مگر جو جھپٹ کر چوری کرلے تو ایک تیز شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔
فَٱسۡتَفۡتِهِمۡ أَهُمۡ أَشَدُّ خَلۡقًا أَم مَّنۡ خَلَقۡنَآۚ إِنَّا خَلَقۡنَٰهُم مِّن طِينٖ لَّازِبِۭ (١١)	پس ان سے پوچھو کیا ان کی خلقت (ساخت) زیادہ مضبوط ہے یا جو ہم نے (دوسری چیزیں) خلق کی ہیں؛ بیشک ہم نے ان کو چپکنے والے چکنی مٹی کے گارے سے خلق کیا ہے۔
بَلۡ عَجِبۡتَ وَيَسۡخَرُونَ (١٢)	بلکہ تم حیران ہو اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔
وَإِذَا ذُكِّرُواْ لَا يَذۡكُرُونَ (١٣)	اور جب ان کو یاد دلایا جاتا ہے تو وہ یاد نہیں رکھتے۔
وَإِذَا رَأَوۡاْ ءَايَةٗ يَسۡتَسۡخِرُونَ (١٤)	اور جب وہ کوئی آیت دیکھتے ہیں تو تمسخر اڑاتے ہیں۔
وَقَالُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا سِحۡرٞ مُّبِينٌ (١٥)	اور کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر کھلا جادو۔
أَءِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ (١٦)	کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا ہم واقعی زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔
أَوَءَابَآؤُنَا ٱلۡأَوَّلُونَ (١٧)	کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلۡ نَعَمۡ وَأَنتُمۡ دَٰخِرُونَ (۱۸)	کہہ دو ہاں اور تم ذلیل ہو گے۔
فَإِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَٰحِدَةٌ فَإِذَا هُمۡ يَنظُرُونَ (۱۹)	پس صرف ایک جِھڑکی ہو گی اور یکایک وہ دیکھ رہے ہوں گے۔
وَقَالُواْ يَٰوَيۡلَنَا هَٰذَا يَوۡمُ ٱلدِّينِ (۲۰)	اور وہ کہیں گے ہائے ہماری ہلاکت یہ تو جزا و سزا کا دن ہے۔
هَٰذَا يَوۡمُ ٱلۡفَصۡلِ ٱلَّذِي كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ (۲۱)	یہ فیصلے کا دن ہے جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔
۞ ٱحۡشُرُواْ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ وَأَزۡوَٰجَهُمۡ وَمَا كَانُواْ يَعۡبُدُونَ (۲۲)	)حکم ہو گا (محشور کر وان کو جنھوں نے) آلِ محمدؐ کے حق پر (ظلم کیا اور ان کے جوڑی داروں کو اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے،
مِن دُونِ ٱللَّهِ فَٱهۡدُوهُمۡ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلۡجَحِيمِ (۲۳)	اللہ کے علاوہ؛ پھر ان کی جہنم کے راستے کی طرف راہنمائی کرو۔
وَقِفُوهُمۡۖ إِنَّهُم مَّسۡـُٔولُونَ (۲٤)	اور (ذرا) انہیں ٹھہراؤ بیشک ان سے کچھ پوچھنا ہے (ولایتِ علیؑ کے بارے میں)۔
مَا لَكُمۡ لَا تَنَاصَرُونَ (۲۵)	تمہیں کیا ہے، تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔
بَلۡ هُمُ ٱلۡيَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُونَ (۲٦)	بلکہ آج وہ فرمانبردار ہیں۔
وَأَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖ يَتَسَآءَلُونَ (۲۷)	اور وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے پوچھیں گے۔
قَالُوٓاْ إِنَّكُمۡ كُنتُمۡ تَأۡتُونَنَا عَنِ ٱلۡيَمِينِ (۲۸)	)پیروکار پیشواؤں سے (کہیں گے بیشک تم ہمارے پاس دائیں طرف سے) قسمیں اٹھاتے (آتے تھے۔
قَالُواْ بَل لَّمۡ تَكُونُواْ مُؤۡمِنِينَ (۲۹)	وہ کہیں گے بلکہ تم ایمان لانے والے نہ تھے۔
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيۡكُم مِّن سُلۡطَٰنِۭۖ بَلۡ كُنتُمۡ قَوۡمٗا طَٰغِينَ (۳۰)	اور ہمارا تم پر کوئی اختیار بھی نہ تھا، بلکہ تم سرکش قوم تھے۔
فَحَقَّ عَلَيۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَآۖ إِنَّا لَذَآئِقُونَ (۳۱)	پس ہم پر ہمارے رب کا قول حق ثابت ہو گیا، بیشک ہم (عذاب کا) ذائقہ چکھنے والے ہیں۔
فَأَغۡوَيۡنَٰكُمۡ إِنَّا كُنَّا غَٰوِينَ (۳۲)	پس ہم نے تمہیں اغوا کیا بیشک ہم خود (شیطان کے) اغوا شدہ تھے۔
فَإِنَّهُمۡ يَوۡمَئِذٖ فِي ٱلۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُونَ (۳۳)	پس بیشک وہ اس دن عذاب میں مشترک ہوں گے۔
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفۡعَلُ بِٱلۡمُجۡرِمِينَ (۳٤)	بیشک ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔
إِنَّهُمۡ كَانُوٓاْ إِذَا قِيلَ لَهُمۡ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ يَسۡتَكۡبِرُونَ (۳۵)	بیشک یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تو وہ تکبر کرنے لگتے تھے۔
وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوٓاْ ءَالِهَتِنَا لِشَاعِرٖ مَّجۡنُونِۭ (۳٦)	اور وہ کہتے تھے کیا ہم ایک شاعر مجنون کیلئے اپنے معبودوں کو ترک کر دیں۔
بَلۡ جَآءَ بِٱلۡحَقِّ وَصَدَّقَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (۳۷)	بلکہ وہ حق کے ساتھ آیا ہے اور رسولوں کی تصدیق کی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّكُمۡ لَذَآئِقُواْ ٱلۡعَذَابِ ٱلۡأَلِيمِ (٣٨)	بیشک تم دردناک عذاب کا ذائقہ چکھنے والے ہو۔
وَمَا تُجۡزَوۡنَ إِلَّا مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٣٩)	اور تمہیں جزا نہیں دی جائے گی سوائے ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے تھے۔
إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ (٤٠)	مگر اللہ کے خالص بندے۔
أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ رِزۡقٞ مَّعۡلُومٞ (٤١)	ان لوگوں کا رزق معلوم ہے۔
فَوَٰكِهُۖ وَهُم مُّكۡرَمُونَ (٤٢)	)ہر طرح کے (پھل، اور وہ باعزت ہوں گے)سوال سے پہلے جو چاہیں گے ملے گا(۔
فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ (٤٣)	نعمت والی جنت میں۔
عَلَىٰ سُرُرٖ مُّتَقَٰبِلِينَ (٤٤)	تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھیں گے)۔
يُطَافُ عَلَيۡهِم بِكَأۡسٖ مِّن مَّعِينِۭ (٤٥)	ان کے درمیان چشمے سے پیالہ پھرایا جائے گا۔
بَيۡضَآءَ لَذَّةٖ لِّلشَّٰرِبِينَ (٤٦)	سفید پینے والوں کیلئے لذیذ۔
لَا فِيهَا غَوۡلٞ وَلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنزَفُونَ (٤٧)	اس میں نہ کوئی مضر اثرات ہوں گے اور نہ اس سے ان کو نشہ ہوگا۔
وَعِندَهُمۡ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرۡفِ عِينٞ (٤٨)	اور ان کے پاس نگاہیں بچانے والی خوبصورت آنکھوں والی ہوں گی۔
كَأَنَّهُنَّ بَيۡضٞ مَّكۡنُونٞ (٤٩)	جیسا کہ حفاظت سے چھپائے سفید انڈے۔
فَأَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖ يَتَسَآءَلُونَ (٥٠)	پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھیں گے۔
قَالَ قَآئِلٞ مِّنۡهُمۡ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٞ (٥١)	ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بیشک میرا ایک (دنیا میں) ساتھی تھا۔
يَقُولُ أَءِنَّكَ لَمِنَ ٱلۡمُصَدِّقِينَ (٥٢)	وہ کہا کرتا تھا کیا تم بھی واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔
أَءِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَدِينُونَ (٥٣)	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں بدلہ دیا جائے گا۔
قَالَ هَلۡ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ (٥٤)	وہ کہے گا کیا تم اسے دیکھنا چاہو گے۔
فَٱطَّلَعَ فَرَءَاهُ فِي سَوَآءِ ٱلۡجَحِيمِ (٥٥)	پھر وہ جھانکے گا تو اسے جہنم کے درمیان دیکھے گا۔
قَالَ تَٱللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرۡدِينِ (٥٦)	)اور اس سے (کہے گا اللہ کی قسم بیشک قریب تھا کہ تم مجھے واقعی برباد کردیتے۔
وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ ٱلۡمُحۡضَرِينَ (٥٧)	اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو واقعی میں (جہنم میں) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوتا۔
أَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِينَ (٥٨)	کیا پھر ہم مرنے والے نہیں ہیں۔
إِلَّا مَوۡتَتَنَا ٱلۡأُولَىٰ وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِينَ (٥٩)	سوائے ہماری پہلی موت کے اور ہم عذاب پانے والے نہیں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ هَـٰذَا لَهُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (٦٠)	بیشک یہ واقعی عظیم کامیابی ہے۔
لِمِثۡلِ هَـٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ ٱلۡعَـٰمِلُونَ (٦١)	اس کے مثل (کامیابی) کیلئے ہی عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔
أَذَٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلاً أَمۡ شَجَرَةُ ٱلزَّقُّومِ (٦٢)	کیا یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم (کڑوے تھوہر) کا درخت۔
إِنَّا جَعَلۡنَـٰهَا فِتۡنَةً لِّلظَّـٰلِمِينَ (٦٣)	بیشک ہم نے اس (زقوم) کو ظالموں کیلئے آزمائش بنایا ہے۔
إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِىٓ أَصۡلِ ٱلۡجَحِيمِ (٦٤)	بیشک وہ درخت ہے جو جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے۔
طَلۡعُهَا كَأَنَّهُۥ رُءُوسُ ٱلشَّيَـٰطِينِ (٦٥)	اس کے شگوفے گویا شیطانوں کے سر ہیں۔
فَإِنَّهُمۡ لَأَكِلُونَ مِنۡهَا فَمَالِـُٔونَ مِنۡهَا ٱلۡبُطُونَ (٦٦)	پس بیشک وہ لوگ اس میں سے کھانے والے ہیں تو وہ اسی سے پیٹوں کو بھرنے والے ہیں۔
ثُمَّ إِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيمٍ (٦٧)	پھر یقیناً ان کیلئے اوپر سے کھولتا ہوا محلول ہوگا۔
ثُمَّ إِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَإِلَى ٱلۡجَحِيمِ (٦٨)	پھر بیشک ان کی واپسی اسی جہنم کی طرف ہوگی۔
إِنَّهُمۡ أَلۡفَوۡاْ ءَابَآءَهُمۡ ضَآلِّينَ (٦٩)	بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔
فَهُمۡ عَلَىٰٓ ءَاثَـٰرِهِمۡ يُهۡرَعُونَ (٧٠)	تو وہ ان کے نقشِ قدم پر دوڑ پڑے۔
وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ أَكۡثَرُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٧١)	اور تحقیق ان سے قبل پہلوں کی اکثریت گمراہ ہوگئی۔
وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ (٧٢)	اور تحقیق ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے تھے۔
فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلۡمُنذَرِينَ (٧٣)	پس دیکھو خبردار کئے جانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ (٧٤)	سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔
وَلَقَدۡ نَادَٮٰنَا نُوحٌ فَلَنِعۡمَ ٱلۡمُجِيبُونَ (٧٥)	اور تحقیق نوحؑ نے ہمیں پکارا پس ہم واقعی اچھا جواب دینے والے ہیں۔
وَنَجَّيۡنَـٰهُ وَأَهۡلَهُۥ مِنَ ٱلۡكَرۡبِ ٱلۡعَظِيمِ (٧٦)	اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو عظیم کرب سے نجات دی۔
وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُۥ هُمُ ٱلۡبَاقِينَ (٧٧)	اور ہم نے اس کی نسل کو باقی رہنے والا بنادیا۔
وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى ٱلۡأَخِرِينَ (٧٨)	اور ہم نے اس پر (حکومت اس کی ذریت میں) بعد میں آنے والوں میں چھوڑ دی۔
سَلَـٰمٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِى ٱلۡعَـٰلَمِينَ (٧٩)	سلام ہو نوحؑ پر عالمین میں۔
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٨٠)	بیشک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔
إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٨١)	بیشک وہ ہمارے مؤمنین بندوں میں سے تھا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ أَغْرَقْنَا ٱلْأَخَرِينَ (٨٢)	پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔
۞ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِۦ لَإِبْرَٰهِيمَ (٨٣)	اور بیشک اس (یعنی مولا علیؑ) کے شیعوں میں سے ابراھیمؑ تھا۔
إِذْ جَآءَ رَبَّهُۥ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (٨٤)	جب وہ اپنے رب کے حضور سلامت (شک سے پاک) قلب کے ساتھ آیا۔
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَاذَا تَعْبُدُونَ (٨٥)	جب اس نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا تم کن کی عبادت کرتے ہو۔
أَئِفْكًا ءَالِهَةً دُونَ ٱللَّهِ تُرِيدُونَ (٨٦)	کیا تم اللہ کے علاوہ جھوٹ گھڑے معبود چاہتے ہو۔
فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٨٧)	تو رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا ظن ہے۔
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى ٱلنُّجُومِ (٨٨)	پھر اس نے ایک نظر ستاروں کو دیکھا۔
فَقَالَ إِنِّى سَقِيمٌ (٨٩)	پھر کہا بیشک میری طبیعت خراب ہے (جب ابراھیمؑ نے دیکھا کہ مولا حسینؑ کے ساتھ کربلا میں کیا ظلم ہو گا)۔
فَتَوَلَّوْا۟ عَنْهُ مُدْبِرِينَ (٩٠)	تو وہ لوگ اس سے پیٹھ پھیر کر واپس ہو گئے۔
فَرَاغَ إِلَىٰٓ ءَالِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (٩١)	پھر وہ ان کے معبودوں کی طرف گیا تو کہا کیا تم کھاتے نہیں۔
مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ (٩٢)	تمہیں کیا ہے، تم بولتے نہیں۔
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا بِٱلْيَمِينِ (٩٣)	پھر اس نے ان پر دائیں ہاتھ سے ضرب لگائی۔
فَأَقْبَلُوٓا۟ إِلَيْهِ يَزِفُّونَ (٩٤)	پھر وہ لوگ اسؑ کی طرف بھاگے بھاگے آئے۔
قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ (٩٥)	اس نے کہا کیا تم ان کی عبادت کرتے ہو جن کو تم خود تراشتے ہو۔
وَٱللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ (٩٦)	اور اللہ نے تمہیں خلق کیا ہے اور جو تم بناتے ہو۔
قَالُوا۟ ٱبْنُوا۟ لَهُۥ بُنْيَٰنًا فَأَلْقُوهُ فِى ٱلْجَحِيمِ (٩٧)	انہوں نے کہا اس کیلئے ایک عمارت (احاطہ) بناؤ پھر اس کو آگ کے الاؤ میں پھینک دو۔
فَأَرَادُوا۟ بِهِۦ كَيْدًا فَجَعَلْنَٰهُمُ ٱلْأَسْفَلِينَ (٩٨)	پس انہوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں پست (ناکام) بنا دیا۔
وَقَالَ إِنِّى ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّى سَيَهْدِينِ (٩٩)	اور اسؑ نے کہا بیشک میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہی میری ھدایت کرے گا۔
رَبِّ هَبْ لِى مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (١٠٠)	اے رب مجھے صالحین میں سے عطا کر۔
فَبَشَّرْنَٰهُ بِغُلَٰمٍ حَلِيمٍ (١٠١)	تو ہم نے اسے ایک حلیم لڑکے (اسماعیلؑ) کی بشارت دی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ ٱلسَّعْيَ قَالَ يَٰبُنَيَّ إِنِّيٓ أَرَىٰ فِي ٱلْمَنَامِ أَنِّيٓ أَذْبَحُكَ فَٱنظُرْ مَاذَا تَرَىٰۚ قَالَ يَٰٓأَبَتِ ٱفْعَلْ مَا تُؤْمَرُۖ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰبِرِينَ (١٠٢)	پھر جب وہ (بیٹا) اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے (کی عمر) کو پہنچ گیا، اس نے کہا اے میرے بیٹے بیشک میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ واقعی میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس نظر کرو تم کیا دیکھتے (سمجھتے) ہو؟ اس نے کہا اے میرے ابا جان جو آپ کو امر کیا جا رہا ہے اسے کر دیجئے آپ ان شاء اللہ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔
فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُۥ لِلْجَبِينِ (١٠٣)	پھر جب دونوں نے (حکمِ الٰہی) تسلیم کر لیا اور اس (بیٹے) کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔
وَنَٰدَيْنَٰهُ أَن يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ (١٠٤)	اور ہم نے اسے ندا دی کہ اے ابراھیمؑ۔
قَدْ صَدَّقْتَ ٱلرُّءْيَآۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ (١٠٥)	تحقیق تو نے خواب سچ کر دکھایا، بیشک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو جزا دیتے ہیں۔
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلْبَلَٰٓؤُا۟ ٱلْمُبِينُ (١٠٦)	بیشک یہ کھلی آزمائش تھی۔
وَفَدَيْنَٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ (١٠٧)	اور ہم نے (اسے بچانے کیلئے دنبہ) اس کا فدیہ دے دیا (کربلا میں) ذبح عظیم کی خاطر۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى ٱلْءَاخِرِينَ (١٠٨)	اور ہم نے اس کا (تذکرہ) بعد میں آنے والوں میں چھوڑ دیا۔
سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ (١٠٩)	سلام ہو ابراھیمؑ پر۔
كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ (١١٠)	اسی طرح ہم نیکو کاروں کو جزا دیتے ہیں۔
إِنَّهُۥ مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُؤْمِنِينَ (١١١)	بیشک وہ ہمارے مؤمنین بندوں میں سے تھا۔
وَبَشَّرْنَٰهُ بِإِسْحَٰقَ نَبِيًّا مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (١١٢)	اور ہم نے اسے اسحٰقؑ کی بشارت دی صالحین میں سے ایک نبی کی۔
وَبَٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰٓ إِسْحَٰقَۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِۦ مُبِينٌ (١١٣)	اور ہم نے اس پر اور اسحٰقؑ پر برکت نازل کی، اور ان دونوں کی نسل میں سے کوئی نیکو کار ہے اور کوئی اپنے نفس پر کھلا ظلم کرنے والا ہے۔
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ (١١٤)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ اور ھارونؑ پر احسان کیا۔
وَنَجَّيْنَٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ (١١٥)	اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو کربِ عظیم سے نجات دی۔
وَنَصَرْنَٰهُمْ فَكَانُوا۟ هُمُ ٱلْغَٰلِبِينَ (١١٦)	اور ہم نے ان کی نصرت کی تو وہ غالب ہو گئے۔
وَءَاتَيْنَٰهُمَا ٱلْكِتَٰبَ ٱلْمُسْتَبِينَ (١١٧)	اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب (تورات) دی۔
وَهَدَيْنَٰهُمَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ (١١٨)	اور ہم نے ان دونوں کو صراطِ مستقیم ھدایت کی۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى ٱلْءَاخِرِينَ (١١٩)	اور ان دونوں پر (اچھا تبصرہ) بعد میں آنے والوں میں چھوڑ دیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سَلَٰمٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ (١٢٠)	سلام ہو موسیٰؑ اور ھارونؑ پر۔
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ (١٢١)	بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔
إِنَّهُمَا مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٢٢)	بیشک وہ دونوں ہمارے مؤمنین بندوں میں سے تھے۔
وَإِنَّ إِلۡيَاسَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (١٢٣)	اور بیشک الیاسؑ واقعی مرسلین میں سے تھا۔
إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِۦٓ أَلَا تَتَّقُونَ (١٢٤)	جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔
أَتَدۡعُونَ بَعۡلًا وَتَذَرُونَ أَحۡسَنَ ٱلۡخَٰلِقِينَ (١٢٥)	کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور تم خالقوں میں سے بہترین کو چھوڑ دیتے ہو۔
ٱللَّهَ رَبَّكُمۡ وَرَبَّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٢٦)	اللہ تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔
فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُونَ (١٢٧)	پس انہوں نے اس کی تکذیب کی تو بیشک وہ (سزا کیلئے) حاضر کئے جائیں گے۔
إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ (١٢٨)	سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔
وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ (١٢٩)	اور ہم نے اس پر (اچھا تبصرہ) بعد میں آنے والوں میں چھوڑ دیا۔
سَلَٰمٌ عَلَىٰٓ إِلۡ يَاسِينَ (١٣٠)	سلام ہو آلِ یاسینؑ (یٰسٓ) پر۔
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ (١٣١)	بیشک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔
إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٣٢)	بیشک وہ ہمارے مؤمنین بندوں میں سے تھا۔
وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (١٣٣)	اور بیشک لوطؑ واقعی مرسلین میں سے تھا۔
إِذۡ نَجَّيۡنَٰهُ وَأَهۡلَهُۥٓ أَجۡمَعِينَ (١٣٤)	جب ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو اکٹھے نجات دی۔
إِلَّا عَجُوزًا فِي ٱلۡغَٰبِرِينَ (١٣٥)	سوائے پیچھے رہ جانے والوں میں ایک بڑھیا کے۔
ثُمَّ دَمَّرۡنَا ٱلۡأٓخَرِينَ (١٣٦)	پھر ہم نے دوسروں کو تباہ کر دیا۔
وَإِنَّكُمۡ لَتَمُرُّونَ عَلَيۡهِم مُّصۡبِحِينَ (١٣٧)	اور بیشک تم لوگ صبح کو ان (کے کھنڈرات) پر سے واقعی گذرتے ہو۔
وَبِٱلَّيۡلِۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ (١٣٨)	اور شام کو بھی؛ کیا پھر تم عقل نہیں کرتے۔
وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ (١٣٩)	اور بیشک یونسؑ واقعی مرسلین میں سے تھا۔
إِذۡ أَبَقَ إِلَى ٱلۡفُلۡكِ ٱلۡمَشۡحُونِ (١٤٠)	جب وہ بھری کشتی کی طرف بھاگا۔
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ ٱلۡمُدۡحَضِينَ (١٤١)	پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوا تو مات کھانے (ہارنے) والوں میں سے ہو گیا۔
فَٱلۡتَقَمَهُ ٱلۡحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ (١٤٢)	پس مچھلی نے اسے نگل لیا اور وہ قصوروار تھا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَوْلَآ أَنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾	پھر اگر وہ یقیناً تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔
لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِۦٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾	تو اس دن تک اس (مچھلی) کے بطن میں پڑا رہتا جس دن (لوگ قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔
۞ فَنَبَذْنَٰهُ بِٱلْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾	پھر ہم نے اسے ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا اور وہ بہت کمزور تھا۔
وَأَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾	اور ہم نے اس پر ایک کدو کی بیل کا پودا اگا دیا۔
وَأَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ مِا۟ئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾	اور (پھر) ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے زائد لوگوں کی طرف بھیجا۔
فَـَٔامَنُوا۟ فَمَتَّعْنَٰهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾	پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک مال متاع دیا۔
فَٱسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ ٱلْبَنَاتُ وَلَهُمُ ٱلْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾	پھر ان سے پوچھو کیا تمہارے رب کیلئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہوں۔
أَمْ خَلَقْنَا ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ إِنَٰثًا وَهُمْ شَٰهِدُونَ ﴿١٥٠﴾	کیا ہم نے ملائکہ کو مؤنث خلق کیا ہے اور وہ لوگ چشم دید گواہ تھے۔
أَلَآ إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾	خبردار بیشک وہ اپنی مَن گھڑت بات کہتے ہیں۔
وَلَدَ ٱللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿١٥٢﴾	کہ اللہ کی اولاد ہے، اور بیشک وہ واقعی جھوٹے ہیں۔
أَصْطَفَى ٱلْبَنَاتِ عَلَى ٱلْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾	کیا اس نے بیٹوں کی بجائے بیٹیوں کو منتخب کر لیا۔
مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾	تمہیں کیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾	کیا پھر تم نصیحت نہیں لیتے۔
أَمْ لَكُمْ سُلْطَٰنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾	یا تمہارے پاس واضح دلیل ہے۔
فَأْتُوا۟ بِكِتَٰبِكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾	تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو۔
وَجَعَلُوا۟ بَيْنَهُۥ وَبَيْنَ ٱلْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ ٱلْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾	اور انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان بھی رشتہ بنا دیا ہے، اور تحقیق جنوں کو معلوم ہے کہ یقیناً وہ (اللہ کے حضور) حاضر کئے جائیں گے۔
سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾	اللہ منزہ ہے ان صفات سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔
إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾	سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔
فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾	پس یقیناً تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
مَآ أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَٰتِنِينَ ﴿١٦٢﴾	تم کسی کو اللہ سے نہیں بہکا سکتے۔
إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾	سوائے اس کے جو جہنم میں جا کر جلنے والا ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهُۥ مَقَامٞ مَّعۡلُومٞ (١٦٤)	اور ہم (آلِ محمدؑ) میں نہیں مگر اس کا مقام (و مرتبہ) معلوم ہے۔
وَإِنَّا لَنَحۡنُ ٱلصَّآفُّونَ (١٦٥)	اور بیشک ہم (محمدؐ و آلِ محمدؑ) واقعی صفیں بنانے والے ہیں۔
وَإِنَّا لَنَحۡنُ ٱلۡمُسَبِّحُونَ (١٦٦)	اور بیشک ہم (معصومینؑ) واقعی تسبیح کرنے والے ہیں۔
وَإِن كَانُواْ لَيَقُولُونَ (١٦٧)	اور بیشک وہ لوگ کہا کرتے تھے۔
لَوۡ أَنَّ عِندَنَا ذِكۡرٗا مِّنَ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٦٨)	اگر یقیناً ہمارے پاس پہلوں کا ساذکر (کتاب) ہوتا۔
لَكُنَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلۡمُخۡلَصِينَ (١٦٩)	تو ہم واقعی اللہ کے مخلص بندے ہوتے۔
فَكَفَرُواْ بِهِۦۖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ (١٧٠)	پھر انہوں نے اس سے کفر کیا پس عنقریب وہ جان لیں گے۔
وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا ٱلۡمُرۡسَلِينَ (١٧١)	اور تحقیق ہمارے مرسلین بندوں کیلئے ہمارا کلمہ (فیصلہ) پہلے گذر چکا ہے۔
إِنَّهُمۡ لَهُمُ ٱلۡمَنصُورُونَ (١٧٢)	بیشک وہ نصرت کئے جانے والے ہیں۔
وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ ٱلۡغَٰلِبُونَ (١٧٣)	اور بیشک ہمارا لشکر واقعی وہ (یعنی لشکری) غالب ہیں۔
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتَّىٰ حِينٖ (١٧٤)	پس (اے حبیبؐ) کچھ مدت تک ان سے منہ موڑ لو۔
وَأَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُونَ (١٧٥)	اور انہیں دیکھتے رہو تو عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔
أَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُونَ (١٧٦)	کیا پھر وہ ہمارے عذاب کیلئے عجلت کرتے ہیں۔
فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ ٱلۡمُنذَرِينَ (١٧٧)	پھر جب وہ (عذاب) ان (بنو امیہ اور ان کے پیروکاروں) کے صحن میں نازل ہو جائے گا تو خبردار کئے جانے والوں کی صبح (رجعت میں) بُری ہو گی۔
وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتَّىٰ حِينٖ (١٧٨)	اور کچھ وقت تک ان سے منہ موڑ لو۔
وَأَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُونَ (١٧٩)	اور دیکھتے رہو پس عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔
سُبۡحَٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ (١٨٠)	تمہارا رب عزت کا رب منزہ ہے ان صفات سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔
وَسَلَٰمٌ عَلَى ٱلۡمُرۡسَلِينَ (١٨١)	اور سلام ہے مرسلین پر۔
وَٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٨٢)	اور ہر حمد اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ صٓ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
صٓۚ وَٱلۡقُرۡءَانِ ذِي ٱلذِّكۡرِ (١)	صٓ (عرش کے نیچے آبِ حیات کا چشمہ جس میں محمد مصطفیٰؐ نے وضو تازہ کیا)، قسم ہے ذکر والے قرآن کی۔
بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِي عِزَّةٖ وَشِقَاقٖ (٢)	بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے تکبر اور مخالفت میں ہیں۔
كَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِن قَبۡلِهِم مِّن قَرۡنٖ فَنَادَواْ وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٖ (٣)	ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی نسلیں ھلاک کیں تو انہوں نے فریاد کی مگر فرار کا وقت نہیں تھا۔
وَعَجِبُوٓاْ أَن جَآءَهُم مُّنذِرٞ مِّنۡهُمۡۖ وَقَالَ ٱلۡكَٰفِرُونَ هَٰذَا سَٰحِرٞ كَذَّابٌ (٤)	اور ان لوگوں کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس خبردار کرنے والا خود انہی میں سے آیا ہے، اور کافروں نے کہا یہ جادوگر ہے جھوٹا ہے۔
أَجَعَلَ ٱلۡأٓلِهَةَ إِلَٰهٗا وَٰحِدًاۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيۡءٌ عُجَابٞ (٥)	کیا اس نے سارے معبودوں کو واحد معبود بنا دیا ہے، بیشک یہ واقعی عجیب شیٔ ہے۔
وَٱنطَلَقَ ٱلۡمَلَأُ مِنۡهُمۡ أَنِ ٱمۡشُواْ وَٱصۡبِرُواْ عَلَىٰٓ ءَالِهَتِكُمۡۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيۡءٞ يُرَادُ (٦)	اور ان میں سے ملاں (یہ کہتے ہوئے) نکل گئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر صبر سے ثابت قدم رہو، بیشک یہی چیز مقصود ہے۔
مَا سَمِعۡنَا بِهَٰذَا فِي ٱلۡمِلَّةِ ٱلۡأٓخِرَةِ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا ٱخۡتِلَٰقٌ (٧)	ہم نے یہ بات آخری ملت (دین) میں نہیں سنی، یہ کچھ نہیں سوائے مَن گھڑت بات کے۔
أَءُنزِلَ عَلَيۡهِ ٱلذِّكۡرُ مِنۢ بَيۡنِنَاۚ بَلۡ هُمۡ فِي شَكّٖ مِّن ذِكۡرِيۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُواْ عَذَابِ (٨)	کیا ہمارے درمیان میں سے (صرف) اس پر ذکر نازل کیا گیا ہے؛ بلکہ وہ میرے ذکر کے بارے میں شک میں ہیں، بلکہ انہوں نے ابھی عذاب کا ذائقہ نہیں چکھا۔
أَمۡ عِندَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡوَهَّابِ (٩)	کیا ان کے پاس تیرے زبردست اور عطا کرنے والے رب کی رحمت کے خزانے ہیں۔
أَمۡ لَهُم مُّلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَاۖ فَلۡيَرۡتَقُواْ فِي ٱلۡأَسۡبَٰبِ (١٠)	کیا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کی بادشاھی ان کیلئے ہے، تو وہ تمام اسباب (ذریعے، رسی) میں ارتقاء (اوپر چڑھنا آسمان میں، ترقی کرنا) کر دیکھیں۔
جُندٞ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُومٞ مِّنَ ٱلۡأَحۡزَابِ (١١)	یہ تو گروہوں میں سے ایک جتھہ ہے جو یہاں شکست کھانے والا ہے۔
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَعَادٞ وَفِرۡعَوۡنُ ذُو ٱلۡأَوۡتَادِ (١٢)	ان سے قبل تکذیب کی نوح کی قوم نے اور عاد اور میخوں والے فرعون نے۔
وَثَمُودُ وَقَوۡمُ لُوطٖ وَأَصۡحَٰبُ لۡـَٔيۡكَةِۚ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلۡأَحۡزَابُ (١٣)	اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ (مدین کے جنگل) والوں نے؛ وہ لوگ گروہ تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہر ایک نے رسولوں کی تکذیب کی تو میری سزا حق ثابت ہوگئی۔	إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ (١٤)
اور یہ لوگ بھی انتظار نہیں کر رہے مگر ایک جان لیوا چنگھاڑ کا جس کیلئے کوئی دیر نہیں ہوگی۔	وَمَا يَنظُرُ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ مَّا لَهَا مِن فَوَاقٖ (١٥)
اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب یوم حساب سے قبل ہی ہمارے لئے ہمارے حصے کی جلدی کر دے۔	وَقَالُواْ رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ ٱلۡحِسَابِ (١٦)
)اے حبیبؐ (صبر کروان باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور ذکر کرو ہمارے بندے داوُدؑ کا جو بڑی قوت والا تھا بیشک وہ کثرت سے رجوع کرنے والا تھا۔	ٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوُۥدَ ذَا ٱلۡأَيۡدِۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ (١٧)
بیشک ہم نے پہاڑوں کو مسخر کیا جو اس کے ساتھ شام کو اور سورج چڑھے تسبیح کرتے تھے۔	إِنَّا سَخَّرۡنَا ٱلۡجِبَالَ مَعَهُۥ يُسَبِّحۡنَ بِٱلۡعَشِيِّ وَٱلۡإِشۡرَاقِ (١٨)
اور پرندے جمع ہو جاتے؛ سب اس کے ساتھ دُہراتے۔	وَٱلطَّيۡرَ مَحۡشُورَةٗۖ كُلّٞ لَّهُۥٓ أَوَّابٞ (١٩)
اور ہم نے اس کی بادشاہی مضبوط کر دی اور ہم نے اسے حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا کی۔	وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهُۥ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ ٱلۡخِطَابِ (٢٠)
اور کیا تمہارے پاس مقدمہ والوں کی خبر آئی ہے جب وہ عبادت خانے کی دیوار پھاند کر آئے۔	۞ وَهَلۡ أَتَىٰكَ نَبَؤُاْ ٱلۡخَصۡمِ إِذۡ تَسَوَّرُواْ ٱلۡمِحۡرَابَ (٢١)
جب وہ داوُدؑ کے پاس داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گیا انہوں نے کہا آپ نہ ڈریں، ہم دو فریق مقدمہ ہیں ہم میں ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیں اور بے انصافی نہ کریں اور ہمیں صحیح راستے کی طرف راہنمائی کریں۔	إِذۡ دَخَلُواْ عَلَىٰ دَاوُۥدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡۖ قَالُواْ لَا تَخَفۡۖ خَصۡمَانِ بَغَىٰ بَعۡضُنَا عَلَىٰ بَعۡضٖ فَٱحۡكُم بَيۡنَنَا بِٱلۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَٱهۡدِنَآ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلصِّرَٰطِ (٢٢)
بیشک یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے، تو اس نے کہا اس کو بھی میرے حوالے کر دو اور مجھے گفتگو میں دبالیا۔	إِنَّ هَٰذَآ أَخِي لَهُۥ تِسۡعٞ وَتِسۡعُونَ نَعۡجَةٗ وَلِيَ نَعۡجَةٞ وَٰحِدَةٞ فَقَالَ أَكۡفِلۡنِيهَا وَعَزَّنِي فِي ٱلۡخِطَابِ (٢٣)
داوُدؑ نے کہا اس نے اپنی دنبیوں کے ساتھ تیری دنبی ملانے کا مطالبہ کر کے یقیناً تم پر ظلم کیا؛ اور بیشک مل جُل کر کام کرنے والوں میں سے بہت سارے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور صالح اعمال کرتے ہیں اور وہ بہت قلیل ہیں؛ اور داوُدؑ کو گمان ہوا کہ ہم نے صرف اس کی آزمائش کی ہے تو اس نے اپنے رب سے استغفار کی اور رکوع کرتے ہوئے (سجدے میں) گر گیا اور رجوع کیا۔	قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِۦۖ وَإِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِي بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٞ مَّا هُمۡۗ وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ فَٱسۡتَغۡفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّۤ رَاكِعٗا وَأَنَابَ ۩ (٢٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَغَفَرْنَا لَهُۥ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ (٢٥)	توہم نے وہ اس کیلئے بخش دیا؛ اور بیشک ہمارے نزدیک اس کیلئے قربت اور اچھی منزل ہے۔
يَٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنَٰكَ خَلِيفَةً فِى ٱلْأَرْضِ فَٱحْكُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ ٱلْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا نَسُوا۟ يَوْمَ ٱلْحِسَابِ (٢٦)	)ہم نے کہا (اے داؤدؑ بیشک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہشِ نفس کا اتباع نہ کرو کہ وہ تمھیں اللہ کی سبیل سے گمراہ کردے گی؛ بیشک جو لوگ اللہ کی سبیل سے گمراہ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شدید عذاب ہے اس لئے کہ وہ یومِ حساب بھول گئے۔
وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَٰطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنَ ٱلنَّارِ (٢٧)	اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے باطل خلق نہیں کیا؛ یہ تو ان لوگوں کا ظن ہے جنھوں نے کفر کیا ہے تو ایسے لوگوں کیلئے آگ سے ھلاکت ہے جنھوں نے کفر کیا ہے۔
أَمْ نَجْعَلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ كَٱلْمُفْسِدِينَ فِى ٱلْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ ٱلْمُتَّقِينَ كَٱلْفُجَّارِ (٢٨)	کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور جنھوں نے صالح اعمال کئے ہیں (شیعانِ علیؑ)، زمین میں فساد کرنے والوں جیسا قرار دے دیں گے (مولا علیؑ کے مخالفین کے پیروکار)، یا ہم متقین کو فاجروں جیسا قرار دے دیں گے۔
كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ إِلَيْكَ مُبَٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوٓا۟ ءَايَٰتِهِۦ وَلِيَتَذَكَّرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ (٢٩)	کتاب جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے مبارک ہے تاکہ وہ لوگ اس کی آیات (مولا علیؑ و آئمہؑ) پر تدبر کریں اور تاکہ صاحبانِ عقل یاد رکھیں۔
وَوَهَبْنَا لِدَاوُۥدَ سُلَيْمَٰنَ ۚ نِعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ (٣٠)	اور داؤدؑ کو ہم نے سلیمانؑ عطا کیا؛ بہترین بندہ؛ بیشک وہ کثرت سے رجوع کرنے والا تھا۔
إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِٱلْعَشِىِّ ٱلصَّٰفِنَٰتُ ٱلْجِيَادُ (٣١)	جب شام کے وقت اس کے سامنے (جہاد میں کام آنے والے) خوب سُدھے ہوئے عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے۔
فَقَالَ إِنِّىٓ أَحْبَبْتُ حُبَّ ٱلْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّى حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِٱلْحِجَابِ (٣٢)	تو اس نے کہا بیشک میں نے اپنے رب کے ذکر سے (غافل ہوکر) خیر (مال) کی محبت کو پسند کیا، حتیٰ کہ (سورج) حجاب کے پیچھے چھپ گیا۔
رُدُّوهَا عَلَىَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِٱلسُّوقِ وَٱلْأَعْنَاقِ (٣٣)	)اس نے دعا کی (اس) سورج کو (میرے پاس واپس لاؤ) تاکہ عصر ادا کرسکوں (، پھر وہ) سلیمانؑ اور اس کے اصحاب (پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے) (وضو کا طریقہ)۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَٰنَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ (٣٤)	اور تحقیق ہم نے سلیمانؑ کو آزمایا اور اس کی کرسی پر ہم نے ایک جسد کو ڈال دیا (یعنی اسکا بیٹا فوت ہوگیا) پھر اس نے رجوع کیا۔
قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَهَبْ لِى مُلْكًا لَّا يَنۢبَغِى لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِىٓ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ (٣٥)	اس نے کہا اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے وہ بادشاہی دے جو میرے بعد کسی ایک کیلئے بھی لائق نہ ہو، بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پس ہم نے اس کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا۔	فَسَخَّرْنَا لَهُ ٱلرِّيحَ تَجْرِى بِأَمْرِهِۦ رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ (٣٦)
اور شیاطین (مسخر کئے) ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور۔	وَٱلشَّيَـٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَغَوَّاصٍ (٣٧)
اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔	وَءَاخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِى ٱلْأَصْفَادِ (٣٨)
یہ ہماری عطا ہے پس (اے معصومینؑ جس پر چاہو) احسان کرو یا روک لو، کوئی حساب نہیں۔	هَـٰذَا عَطَآؤُنَا فَٱمْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٣٩)
اور بیشک اس کیلئے ہمارے پاس قربت اور بہترین منزل ہے۔	وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ (٤٠)
اور (اے حبیبؐ) ہمارے بندے ایوبؑ کا ذکر کرو جب اس نے اپنے رب کو ندا دی کہ بیشک شیطان نے مجھے مصیبت اور عذاب کے ساتھ چھوا ہے۔	وَٱذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلشَّيْطَـٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ (٤١)
)ہم نے کہا کہ زمین پر (اپنے پاؤں کو مارو، یہ) چشمہ (ٹھنڈے غسل اور پینے کیلئے ہے۔	ٱرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَـٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَشَرَابٌ (٤٢)
اور ہم نے اسے اس کے اہل و عیال عطا کئے اور ان کی مثل (مزید) ان کے ساتھ ہماری طرف سے رحمت اور صاحبانِ عقل کیلئے یاد دہانی (کے طور پر)۔	وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ أَهْلَهُۥ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُو۟لِى ٱلْأَلْبَـٰبِ (٤٣)
اور تنکوں کا ایک مُٹھا اپنے ہاتھ میں لو تو اس سے مارو اور اپنی قسم نہ توڑو؛ بیشک ہم نے اسے صابر پایا؛ بہترین بندہ؛ بیشک وہ اکثر رجوع کرنے والا تھا۔	وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَٱضْرِب بِّهِۦ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَـٰهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ (٤٤)
اور (اے حبیبؐ) ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کا ذکر کرو قوت عمل رکھنے والے اور صاحبانِ بصیرت۔	وَٱذْكُرْ عِبَـٰدَنَآ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ أُو۟لِى ٱلْأَيْدِى وَٱلْأَبْصَـٰرِ (٤٥)
بیشک ہم نے ان کو خالص دار (آخرت) کے ذکر کی وجہ سے چُن لیا۔	إِنَّآ أَخْلَصْنَـٰهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى ٱلدَّارِ (٤٦)
اور بیشک وہ ہمارے نزدیک واقعی چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے ہیں۔	وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ ٱلْمُصْطَفَيْنَ ٱلْأَخْيَارِ (٤٧)
اور (اے حبیبؐ) ذکر کرو اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کا؛ اور سب نیک لوگوں میں سے تھے۔	وَٱذْكُرْ إِسْمَـٰعِيلَ وَٱلْيَسَعَ وَذَا ٱلْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ ٱلْأَخْيَارِ (٤٨)
یہ ذکر ہے؛ اور بیشک متقین کیلئے بہترین منزل ہے۔	هَـٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَـَٔابٍ (٤٩)
ہمیشہ رہنے والی جنتیں جن کے دروازے ان کیلئے کھلے ہیں۔	جَنَّـٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ ٱلْأَبْوَٰبُ (٥٠)
ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ان میں وہ بہت سے پھل اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے۔	مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَـٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ (٥١)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اوران کے پاس نگاہ جھکا کر رکھنے والی اور ہم عمر (ازواج) ہوں گی۔	۞ وَعِندَهُمْ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرْفِ أَتْرَابٌ (٥٢)
یہ وہ چیزیں ہیں جنہیں یومِ حساب کیلئے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔	هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ (٥٣)
بیشک یہ ہمارا رزق ہے جس کیلئے کوئی اختتام نہیں۔	إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُۥ مِن نَّفَادٍ (٥٤)
یہ ہے؛ اور بیشک سرکشوں (ولایتِ علیؑ کی مخالفت کی بنیاد رکھنے والے اور بنوامیہ) کیلئے بُرا ٹھکانا ہے۔	هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّٰغِينَ لَشَرَّ مَـَٔابٍ (٥٥)
جہنم جس میں وہ جلنے کیلئے داخل ہوں گے پس بہت بُری قیام گاہ۔	جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ ٱلْمِهَادُ (٥٦)
یہ ہے، پس انہیں ذائقہ چکھنے دو کھولتے پانی اور پیپ کا۔	هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (٥٧)
اور دوسرے (بنوعباس) ان کے ہم شکل جوڑے۔	وَءَاخَرُ مِن شَكْلِهِۦٓ أَزْوَٰجٌ (٥٨)
)بنوامیہ کہیں گے (یہ ایک فوج ہے جو تمہارے پاس گھسی آ رہی ہے، ان کیلئے کوئی خوش آمدید نہیں؛ بیشک وہ نار میں جلنے والے ہیں۔	هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا۟ ٱلنَّارِ (٥٩)
وہ (بنوعباس) کہیں گے بلکہ تم، خوش آمدید تمہارے لئے نہیں؛ تم (مخالفتِ معصومینؑ کی ابتداء کرنے والے) ہی اس (انجام) کو ہمارے لئے آگے لائے ہو اتنی بُری جائے قرار۔	قَالُوا۟ بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ ٱلْقَرَارُ (٦٠)
وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو اس (انجام) کو ہمارے لئے آگے لایا ہے پس اس کیلئے نار میں دوگنے عذاب کا اضافہ کر۔	قَالُوا۟ رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى ٱلنَّارِ (٦١)
اور وہ کہیں گے ہمیں کیا ہے ہم ان (علیؑ کے شیعہ) مردوں کو (جہنم میں کہیں) نہیں دیکھتے جن کو ہم (دنیا میں) اشرار شمار کیا کرتے تھے۔	وَقَالُوا۟ مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ ٱلْأَشْرَارِ (٦٢)
کیا ہم نے ان کا مذاق بنا لیا تھا یا (ہماری) نگاہیں ان سے پھِر گئی ہیں۔	أَتَّخَذْنَٰهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ ٱلْأَبْصَٰرُ (٦٣)
بیشک اہلِ نار کا یہ جھگڑا حقیقی بات ہے۔	إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ ٱلنَّارِ (٦٤)
)اے حبیبؐ (کہہ دو میں صرف خبردار کرنے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد اور غالب ہے۔	قُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا ٱللَّهُ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّارُ (٦٥)
آسمانوں اور زمین کا رب اور (ان سب چیزوں کا) جو ان دونوں کے درمیان ہیں، زبردست اور بخشنے والا۔	رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ٱلْعَزِيزُ ٱلْغَفَّٰرُ (٦٦)
کہہ دو وہ (مولا علیؑ) عظیم خبر ہے۔	قُلْ هُوَ نَبَؤٌا۟ عَظِيمٌ (٦٧)
جس سے تم منہ موڑتے ہو۔	أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ (٦٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَا كَانَ لِىَ مِنۡ عِلۡمٍۭ بِٱلۡمَلَإِ ٱلۡأَعۡلَىٰٓ إِذۡ يَخۡتَصِمُونَ (٦٩)	(معراج پر اللہ نے پوچھا کہ اے حبیبؐ ملاءِ اعلیٰ میں کیا بحث ہے؟ تو آپؐ نے ادب سے کہا (مجھے ملاءِ اعلیٰ کے بارے میں کوئی علم نہیں جب وہ جھگڑ رہے تھے) پھر اللہ نے آپؐ کے سینے پر محبت سے ہاتھ رکھا تو آپؐ نے بتادیا)۔
إِن يُوحَىٰٓ إِلَىَّ إِلَّآ أَنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٧٠)	نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر میں صرف خبردار کرنے والا ہوں۔
إِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلَـٰٓئِكَةِ إِنِّى خَـٰلِقُۢ بَشَرًا مِّن طِينٍ (٧١)	جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا بیشک میں چکنے گارے سے ایک بشر خلق کرنے والا ہوں۔
فَإِذَا سَوَّيۡتُهُۥ وَنَفَخۡتُ فِيهِ مِن رُّوحِى فَقَعُواْ لَهُۥ سَـٰجِدِينَ (٧٢)	جب میں اسے بنا سنوار لوں اور اس میں اپنی (خلق کردہ) روح میں سے پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدے میں گر جانا۔
فَسَجَدَ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ أَجۡمَعُونَ (٧٣)	تو تمام ملائکہ نے اکٹھا سجدہ کیا۔
إِلَّآ إِبۡلِيسَ ٱسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلۡكَـٰفِرِينَ (٧٤)	سوائے ابلیس کے؛ اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہوگیا۔
قَالَ يَـٰٓإِبۡلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ أَسۡتَكۡبَرۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡعَالِينَ (٧٥)	اللہ نے کہا اے ابلیس تجھے کس چیز نے منع کیا کہ تو اس کو سجدہ (نہ) کرے جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں (یداللہ) سے خلق کیا ہے؛ کیا تو تکبر کر رہا ہے یا تو عالین (محمدؐ وآلِ محمدؐ) میں سے ہے۔
قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٌ مِّنۡهُ خَلَقۡتَنِى مِن نَّارٍ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٍ (٧٦)	اس نے (قیاس وظن سے اجتہاد کرتے ہوئے) کہا میں اس سے بہتر ہوں؛ تو نے مجھے نار سے خلق کیا ہے اور تو نے اسے طین سے خلق کیا ہے۔
قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ (٧٧)	اللہ نے کہا پھر یہاں سے نکل جاؤ پس تم یقیناً مردود ہو۔
وَإِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِىٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ (٧٨)	اور بیشک تم پر جزاو سزا کے دن تک میری لعنت ہے۔
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِىٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ (٧٩)	اس نے کہا اے رب پھر مجھے اس دن تک مہلت دے دے جب یہ لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ (٨٠)	اللہ نے کہا پس تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔
إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ (٨١)	اس دن (یعنی قیامِ قائمؑ) تک جس کا وقت معلوم ہے۔
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٨٢)	اس نے کہا پس تیری عزت کی قسم میں ان سب کو اکٹھا اغوا (گمراہ) کروں گا۔
إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ (٨٣)	سوائے ان میں سے تیرے مخلص بندوں کے۔
قَالَ فَٱلۡحَقُّ وَٱلۡحَقَّ أَقُولُ (٨٤)	اللہ نے کہا پس حق ہے اور حق میں ہی کہتا ہوں۔
لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ أَجۡمَعِينَ (٨٥)	میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان سے جو ان میں سے تیرا اتباع کرتے ہیں سب سے بھر دوں گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلۡ مَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُتَكَلِّفِينَ (٨٦)	)اے حبیبؐ (کہہ دو میں اس)کارِ رسالت (پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔
إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعَٰلَمِينَ (٨٧)	یہ (علیؑ) عالمین کیلئے ذکر کے سوا کچھ نہیں۔
وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَأَهُۥ بَعۡدَ حِينِۭ (٨٨)	اور کچھ وقت کے بعد (یعنی قیامِ قائمؑ کے وقت) تمہیں ضرور اس کی خبر ہو جائے گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الزُّمَر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
تَنزِيلُ ٱلۡكِتَٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ (١)	کتاب کا نزول اللہ عزیز و حکیم کی طرف سے ہے۔
إِنَّآ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ فَٱعۡبُدِ ٱللَّهَ مُخۡلِصٗا لَّهُ ٱلدِّينَ (٢)	بیشک ہم نے تمہاری طرف کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے پس تم اللہ کی عبادت کرو دین کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے۔
أَلَا لِلَّهِ ٱلدِّينُ ٱلۡخَالِصُۚ وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَ مَا نَعۡبُدُهُمۡ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى ٱللَّهِ زُلۡفَىٰٓ إِنَّ ٱللَّهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِي مَا هُمۡ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي مَنۡ هُوَ كَٰذِبٞ كَفَّارٞ (٣)	خبردار دین خالص اللہ کیلئے ہے؛ اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ اولیاء بنا لئے ہیں (وہ کہتے ہیں) ہم تو ان کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لئے کہ وہ ہمیں اللہ کی قربت میں نزدیک کردیں؛ بیشک اللہ ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں؛ بیشک اللہ اس کو ھدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو۔
لَّوۡ أَرَادَ ٱللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدٗا لَّٱصۡطَفَىٰ مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُۚ سُبۡحَٰنَهُۥۖ هُوَ ٱللَّهُ ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّارُ (٤)	اگر اللہ چاہتا کہ وہ بیٹا بنائے تو وہ ان (مخلوقات) میں سے جو وہ خلق کرتا ہے منتخب کر لیتا جو چاہتا، وہ منزہ ہے؛ وہ اللہ واحد اور غالب ہے۔
خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۖ يُكَوِّرُ ٱلَّيۡلَ عَلَى ٱلنَّهَارِ وَيُكَوِّرُ ٱلنَّهَارَ عَلَى ٱلَّيۡلِۖ وَسَخَّرَ ٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَۖ كُلّٞ يَجۡرِي لِأَجَلٖ مُّسَمًّىۗ أَلَا هُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡغَفَّٰرُ (٥)	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا ہے، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور وہ دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے شمس و قمر کو مسخر کیا؛ سب ایک مقررہ مدت تک چلے جا رہے ہیں؛ خبردار وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔
خَلَقَكُم مِّن نَّفۡسٖ وَٰحِدَةٖ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلۡأَنۡعَٰمِ ثَمَٰنِيَةَ أَزۡوَٰجٖۚ يَخۡلُقُكُمۡ فِي بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمۡ خَلۡقٗا مِّنۢ بَعۡدِ خَلۡقٖ فِي ظُلُمَٰتٖ ثَلَٰثٖۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡ لَهُ ٱلۡمُلۡكُۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَأَنَّىٰ تُصۡرَفُونَ (٦)	اس نے تمہیں ایک نفس سے خلق کیا پھر اس (باقی طین) سے اس کا جوڑا بنایا، اور تمہارے لئے مویشیوں میں سے آٹھ جوڑے (نر مادہ) اتارے (یعنی خلق کئے)؛ وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے بطنوں میں خلق کرتا ہے تخلیق کے بعد تخلیق (کے مراحل) تین تاریکیوں (پردوں) کے اندر؛ وہ اللہ تمہارا رب ہے اسی کیلئے بادشاھی ہے؛ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو۔
إِن تَكۡفُرُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمۡۖ وَلَا يَرۡضَىٰ لِعِبَادِهِ ٱلۡكُفۡرَۖ وَإِن تَشۡكُرُواْ يَرۡضَهُ لَكُمۡۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَۚ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٧)	اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور وہ اپنے بندوں کے کفر سے راضی نہیں ہوتا، اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لئے راضی ہو جاتا ہے؛ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا؛ پھر تم اپنے رب کی طرف پلٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں خبر کرے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے؛ بیشک وہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ وَإِذَا مَسَّ ٱلْإِنسَٰنَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُۥ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُۥ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓاْ إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ (٨)	اور جب انسان کو کوئی ضرر چھوتا ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتا ہے پھر جب وہ اسے اپنے پاس سے نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کیلئے وہ پہلے پکار رہا تھا اور اللہ کیلئے ہمسر بناتا ہے تاکہ اس کی سبیل سے گمراہ کرے؛ کہہ دو اپنے کفر سے تھوڑا لطف اٹھالو، بیشک تم اہلِ نار میں سے ہو۔
أَمَّنْ هُوَ قَٰنِتٌ ءَانَآءَ ٱلَّيْلِ سَاجِدًا وَقَآئِمًا يَحْذَرُ ٱلْءَاخِرَةَ وَيَرْجُواْ رَحْمَةَ رَبِّهِۦ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ ٱلْأَلْبَٰبِ (٩)	کیا وہ (مولا علیؑ) جو مطیع ہے رات کی گھڑیوں میں سجدے کرتا اور قیام میں رہتا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے؛ کہو کیا مساوی ہیں (معصومینؑ) جو جانتے ہیں اور (معصومینؑ کے دشمن) جو نہیں جانتے؛ صرف صاحبانِ عقل (شیعانِ علیؑ) ہی یاد رکھتے ہیں۔
قُلْ يَٰعِبَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُواْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ ٱللَّهِ وَٰسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى ٱلصَّٰبِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ (١٠)	(اے حبیبؐ) کہہ دو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو؛ جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلے کام کئے ان کیلئے بھلائی ہے؛ اور اللہ کی زمین وسیع ہے؛ بیشک صابروں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا (جنہوں نے اللہ کی اطاعت میں آزمائش پر صبر کیا)۔
قُلْ إِنِّىٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ ٱلدِّينَ (١١)	(اے حبیبؐ) کہہ دو بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت دین کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے کروں۔
وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ ٱلْمُسْلِمِينَ (١٢)	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمین میں اول ہوں۔
قُلْ إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّى عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٣)	کہہ دو کہ بیشک میں عظیم دن کے عذاب سے خوف کرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔
قُلِ ٱللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُۥ دِينِى (١٤)	کہہ دو میں تو اللہ کی عبادت اپنے دین کو اس کیلئے خالص کر کے کرتا رہوں گا۔
فَٱعْبُدُواْ مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِۦ ۗ قُلْ إِنَّ ٱلْخَٰسِرِينَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْخُسْرَانُ ٱلْمُبِينُ (١٥)	پس تم اس کے علاوہ جس کی تم چاہتے ہو عبادت کرتے رہو؛ کہہ دو بیشک خسارہ پانے والے وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل و عیال کو خسارے میں ڈال دیا؛ خبردار یہی وہ کھلا خسارہ ہے۔
لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ ٱلنَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ ٱللَّهُ بِهِۦ عِبَادَهُۥ ۚ يَٰعِبَادِ فَٱتَّقُونِ (١٦)	ان کیلئے ان کے اوپر نار کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے بھی سائبان (آگ کی تہہ)؛ وہ (انجام) جس سے اللہ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے؛ اے میرے بندو پھر مجھ سے ڈرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ ٱجْتَنَبُوا۟ ٱلطَّـٰغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ (١٧)	اور جو لوگ طاغوت (مولا علیؑ کا حق غصب کرنے والے، اور قیام قائمؑ سے پہلے آنے والے نام نہاد اسلامی انقلابات) سے اجتناب کرتے ہیں کہ وہ اس کی عبادت (اطاعت) کریں اور انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کر لیا ان کیلئے (قیام قائمؑ کی) بشارت ہے، پس (اے حبیبؐ) میرے بندوں کو بشارت دے دو۔
ٱلَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُۥٓ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ هَدَىٰهُمُ ٱللَّهُ ۖ وَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمْ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَـٰبِ (١٨)	جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر اس کے بہترین (پہلو) کا اتباع کرتے ہیں (یعنی حدیث کو کمی بیشی کے بغیر بیان کرنا)؛ یہ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ھدایت دی ہے اور وہی لوگ صاحبانِ عقل ہیں۔
أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ ٱلْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِى ٱلنَّارِ (١٩)	کیا پھر وہ جس پر عذاب کا فیصلہ حق ثابت ہو گیا ہو؛ کیا پھر تم اسے بچا سکتے ہو جو نار میں ہو۔
لَـٰكِنِ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ ۖ وَعْدَ ٱللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ ٱللَّهُ ٱلْمِيعَادَ (٢٠)	لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے بالا خانے ہیں جن کے اوپر بھی بالا خانے بنے ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں؛ اللہ کا وعدہ ہے؛ اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهُۥ يَنَـٰبِيعَ فِى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُۥ حُطَـٰمًا ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُو۟لِى ٱلْأَلْبَـٰبِ (٢١)	کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس کو چشموں (اور دریاؤں کی شکل) میں زمین میں جاری کر دیا پھر وہ اس کے ذریعے مختلف رنگوں کی کھیتیاں نکالتا ہے پھر سوکھ جاتی ہیں تو تم ان کو زرد دیکھتے ہو پھر اللہ ان کو بُھس بنا دیتا ہے؛ بیشک اس میں صاحبانِ عقل کیلئے واقعی سبق ہے۔
أَفَمَن شَرَحَ ٱللَّهُ صَدْرَهُۥ لِلْإِسْلَـٰمِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِۦ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَـٰسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ (٢٢)	کیا پھر وہ (علیؑ) جس کا سینہ اللہ نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہو؛ پس تباہی ہے ان (ابو جہل اور اس کی اولاد) کیلئے جن کے قلوب اللہ کے ذکر سے سخت ہو گئے ہیں؛ وہی کھلی گمراہی میں ہیں۔
ٱللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ ٱلْحَدِيثِ كِتَـٰبًا مُّتَشَـٰبِهًا مَّثَانِىَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى ٱللَّهِ يَهْدِى بِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ (٢٣)	اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے ایسی کتاب (جس میں) باہم مشابہ اور بار بار دہرائی جانے والی (آیات ہیں)، جس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی جلدیں اور ان کے قلوب اللہ کے ذکر پر نرم ہو جاتے ہیں؛ یہ اللہ کی ھدایت ہے جس کو چاہے اس کو یہ ھدایت دیتا ہے؛ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے کوئی ھادی نہیں ہے۔
أَفَمَن يَتَّقِى بِوَجْهِهِۦ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّـٰلِمِينَ ذُوقُوا۟ مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ (٢٤)	کیا پھر جو اپنے چہرے سے قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچنے کی کوشش کرے گا؛ اور ظالموں سے کہا جائے گا ذائقہ چکھو (اس کمائی کا) جو تم کماتے رہے تھے۔
كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَىٰهُمُ ٱلْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (٢٥)	ان لوگوں نے بھی تکذیب کی جو ان سے قبل تھے تو ان پر (وہاں سے) عذاب آیا جہاں سے ان کو شعور بھی نہ تھا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھر اللہ نے دنیا کی حیات میں ان کو ذلت کا ذائقہ چکھایا، اور آخرت کا عذاب واقعی بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔	فَأَذَاقَهُمُ ٱللَّهُ ٱلْخِزْىَ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ ٱلْـَٔاخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ (٢٦)
اور تحقیق ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں پیش کی ہیں شاید کہ وہ نصیحت لیں۔	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِى هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (٢٧)
قرآن عربی (زبان) میں ٹیڑھ پن کے بغیر ہے شاید کہ وہ تقویٰ کریں۔	قُرْءَانًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِى عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (٢٨)
اللہ ایک مثال پیش کرتا ہے ایک (مولا علیؑ کا حق غصب کرنے والا) آدمی جس کے کئی جھگڑالو حصہ دار ہیں اور ایک مرد (مولا علیؑ) جو پورے کا پورا ایک مرد (مولا محمدؐ) کا ہے؛ کیا دونوں تقابل میں مساوی ہیں؛ ہر حمد اللہ کیلئے ہے؛ لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔	ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَآءُ مُتَشَـٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٢٩)
بیشک تمہیں بھی مرنا ہے اور یقیناً ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ (ملک الموت محمدؐ وآلِ محمدؐ کی روح قبض نہیں کر سکتا، معصومینؑ اپنی مرضی سے اللہ کی طرف جاتے ہیں تو دنیا سے پردہ پوش ہو جاتے ہیں اور جب ظاہری طور پر پردہ پوش ہوتے بھی ہیں تو ان کا جسم اطہر حیات ہوتا ہے جیسے مولا محمدؐ نے اپنے غسل و کفن کے بعد بیٹھ کر مولا علیؑ سے قیامت تک کی باتیں کیں، اور اسی طرح آئمہؑ کے واقعات ہیں۔ لہذا لفظ موت کا معصومینؑ کیلئے وہ مطلب نہیں جو مخلوقات کیلئے ہے۔)	إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ (٣٠)
پھر تم لوگ یوم قیامت اپنے رب کے حضور جھگڑو گے۔	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (٣١)
پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور صدق (مولا علیؑ) کی تکذیب کی جب وہ اس کے پاس آیا؛ کیا کافروں کیلئے جہنم میں ٹھکانا نہیں!	۞ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى ٱللَّهِ وَكَذَّبَ بِٱلصِّدْقِ إِذْ جَآءَهُۥٓ ۚ أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَـٰفِرِينَ (٣٢)
اور جو (مولا محمدؐ) صدق لے کر آیا اور اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقین ہیں۔	وَٱلَّذِى جَآءَ بِٱلصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِۦٓ ۙ أُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُتَّقُونَ (٣٣)
ان کیلئے جو وہ چاہیں گے انکے رب کے پاس ہے؛ یہ نیکوکاروں کی جزا ہے۔	لَهُم مَّا يَشَآءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلْمُحْسِنِينَ (٣٤)
تاکہ اللہ ان سے وہ بدترین اعمال مٹا دے جو انہوں نے کئے تھے اور ان کے اجر ان کو جزا میں دے ان بہترین (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے تھے۔	لِيُكَفِّرَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ ٱلَّذِى عَمِلُوا۟ وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (٣٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیااللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے؛اور وہ لوگ آپ ؐ کوان (معبودوں) سے خوف دلاتے ہیں جو اللہ کے علاوہ ہیں (کہ اے محمد ؐ! ہمیں ولایتِ علیؑ سے معاف کرو ورنہ ہم کافروں سے ملحق ہو جائیں گے)؛اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کیلئے کوئی ھادی نہیں۔	أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُۥ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ۚ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ (٣٦)
اور جسے اللہ ھدایت دے تو اس کیلئے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں؛ کیااللہ زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے۔	وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِى ٱنتِقَامٍ (٣٧)
اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے؛ کہہ دو کیا پھر تم دیکھتے (سمجھتے) ہو جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو، اگر اللہ میرے ضرر کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کے (پہنچائے ہوئے) ضرر کو دور کر سکتے ہیں، یا وہ میرے لئے رحمت کا اردہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؛ کہہ دو اللہ ہی کافی ہے؛توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیئے۔	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَنِىَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَـٰشِفَـٰتُ ضُرِّهِۦٓ أَوْ أَرَادَنِى بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَـٰتُ رَحْمَتِهِۦ ۚ قُلْ حَسْبِىَ ٱللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ (٣٨)
)اے حبیب ؐ (کہہ دو اے میری قوم تم اپنی جگھوں پر عمل کرتے رہو بیشک میں عمل کر رہا ہوں پس عنقریب تم جان لو گے۔	قُلْ يَـٰقَوْمِ ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّى عَـٰمِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (٣٩)
کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کردے اور کس پر دائمی عذاب اُتر کر رہتا ہے۔	مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (٤٠)
بیشک ہم نے تم پر سب انسانوں کیلئے کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے، پس جو ھدایت حاصل کرے تو اس کے نفس (کے فائدے) کیلئے ہے،اور جو گمراہ ہو جائے تو وہ صرف اپنے اوپر (عذاب کیلئے) گمراہ ہوا،اور تم ان پر وکیل نہیں ہو۔	إِنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْكِتَـٰبَ لِلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ (٤١)
اللہ نفس کو وفات دیتا ہے اس کی موت کے وقت اور اس (نفس) کو جو ابھی نہیں مرا اس کی نیند میں، پھر اس کو روک لیتا ہے جس پر وہ موت کا فیصلہ کر دیتا ہے اور دوسرے کو مقررہ وقت تک (واپس) بھیج دیتا ہے؛ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔	ٱللَّهُ يَتَوَفَّى ٱلْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَٱلَّتِى لَمْ تَمُتْ فِى مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ ٱلَّتِى قَضَىٰ عَلَيْهَا ٱلْمَوْتَ وَيُرْسِلُ ٱلْأُخْرَىٰٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٤٢)
کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ شفیع بنا لئے ہیں؛ کہہ دو کیا اگر وہ (فلانے ڈھمکانے) کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں۔	أَمِ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُفَعَآءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا۟ لَا يَمْلِكُونَ شَيْـًٔا وَلَا يَعْقِلُونَ (٤٣)
کہہ دو سب شفاعت اللہ کیلئے ہے؛ آسمانوں اور زمین کی بادشاھی اسی کیلئے ہے؛ پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔	قُل لِّلَّهِ ٱلشَّفَـٰعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٤٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَحۡدَهُ ٱشۡمَأَزَّتۡ قُلُوبُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِۖ وَإِذَا ذُكِرَ ٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦٓ إِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُونَ (٤٥)	اور جب واحد اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (جس نے آلِ محمدؐ کی اطاعت کا حکم دیا ہے) تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے قلوب نفرت سے سکڑنے لگتے ہیں، اور جب اس کے علاوہ (فلانے ڈھمکانے جس کی اطاعت کا حکم نہیں اس کا) ذکر کیا جاتا ہے تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔
قُلِ ٱللَّهُمَّ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ عَٰلِمَ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ أَنتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ (٤٦)	کہہ دو اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے موجد غیب اور حاضر کے جاننے والے، تو اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔
وَلَوۡ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ مَا فِي ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا وَمِثۡلَهُۥ مَعَهُۥ لَٱفۡتَدَوۡاْ بِهِۦ مِن سُوٓءِ ٱلۡعَذَابِ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مَا لَمۡ يَكُونُواْ يَحۡتَسِبُونَ (٤٧)	اور یقیناً اگر ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا ہے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اس کے مثل (برابر) اور بھی ہو تو قیامت کے دن بُرے عذاب سے (نجات کیلئے) یہ سب کچھ فدیے میں دینے کیلئے تیار ہو جائیں گے؛ اور اللہ کی طرف سے ان پر وہ کچھ ظاہر کیا جائے گا جس کا وہ خیال بھی نہ رکھتے تھے۔
وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُواْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٤٨)	اور جو بُرائیاں انہوں نے کمائی تھیں ان کیلئے ظاہر ہو جائیں گی اور جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ ان کو گھیر لے گا۔
فَإِذَا مَسَّ ٱلۡإِنسَٰنَ ضُرّٞ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلۡنَٰهُ نِعۡمَةٗ مِّنَّا قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلۡمِۭۚ بَلۡ هِيَ فِتۡنَةٞ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ (٤٩)	پس جب انسان کو ضرر چھوتا ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے صرف علم کی بنا پر دی گئی ہے؛ بلکہ یہ آزمائش ہے لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔
قَدۡ قَالَهَا ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ فَمَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (٥٠)	یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے قبل تھے مگر ان کے کسی کام نہ آیا جو کچھ وہ کمایا کرتے تھے۔
فَأَصَابَهُمۡ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُواْۚ وَٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنۡ هَٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيبُهُمۡ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُواْ وَمَا هُم بِمُعۡجِزِينَ (٥١)	پھر وہ بُرائیاں ان پر پڑ گئیں جو انہوں نے کمائی تھیں؛ اور ان لوگوں میں جنہوں نے ظلم کیا ہے ان پر وہ بُرائیاں آپڑیں گی جو انہوں نے کمائی ہیں، اور وہ عاجز کر سکنے والے نہیں ہیں۔
أَوَلَمۡ يَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ (٥٢)	کیا وہ نہیں جانتے بیشک اللہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور وہ بقدر ضرورت دیتا ہے (جس کیلئے چاہتا ہے)؛ بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کیلئے واقعی آیات ہیں۔
۞ قُلۡ يَٰعِبَادِيَ ٱلَّذِينَ أَسۡرَفُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُواْ مِن رَّحۡمَةِ ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغۡفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًاۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ (٥٣)	کہہ دو اے میرے بندو (شیعانِ علیؑ غمِ مظلوم میں خون کا پرسہ دینے والو)! جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ؛ بیشک اللہ سارے گناہ بخشنے والا ہے؛ بیشک وہی غفور اور رحیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَنِيبُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّكُمۡ وَأَسۡلِمُواْ لَهُۥ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَكُمُ ٱلۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (٥٤)	اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور اس کے مطیع ہو جاؤ اس سے قبل کہ تم پر عذاب آجائے پھر تمہاری نصرت نہیں کی جاسکے گی۔
وَٱتَّبِعُوٓاْ أَحۡسَنَ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَكُمُ ٱلۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَأَنتُمۡ لَا تَشۡعُرُونَ (٥٥)	اور اتباع کرو اس احسن (قرآن اور ولایتِ علیؑ و آئمہؑ) کا جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس سے قبل کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں شعور بھی نہ ہو۔
أَن تَقُولَ نَفۡسٌ يَٰحَسۡرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنۢبِ ٱللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ ٱلسَّٰخِرِينَ (٥٦)	)پھر (یہ کہ کوئی شخص کہے ہائے حسرت اس کوتاہی پر جو میں جنب اللہ) مولا علیؑ و معصومینؑ (کے بارے میں کرتا رہا اور یقیناً میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔
أَوۡ تَقُولَ لَوۡ أَنَّ ٱللَّهَ هَدَىٰنِي لَكُنتُ مِنَ ٱلۡمُتَّقِينَ (٥٧)	یا کہے کاش اللہ نے مجھے (ولایتِ علیؑ کی) ھدایت دی ہوتی تو میں ضرور متقین میں سے ہوتا۔
أَوۡ تَقُولَ حِينَ تَرَى ٱلۡعَذَابَ لَوۡ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٥٨)	یا جس وقت وہ عذاب دیکھے تو کہے کاش میرے لئے (دنیا میں) ایک بار واپس جانا ہو تو میں نیکو کاروں میں سے ہو جاؤں۔
بَلَىٰ قَدۡ جَآءَتۡكَ ءَايَٰتِي فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَٱسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنتَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ (٥٩)	کیوں نہیں، تیرے پاس میری آیات (آئمہ معصومینؑ) آئی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔
وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ تَرَى ٱلَّذِينَ كَذَبُواْ عَلَى ٱللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسۡوَدَّةٌۚ أَلَيۡسَ فِي جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِينَ (٦٠)	اور یوم قیامت تم ان لوگوں کو دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے کہ (وہ دعویٰ کرے کہ میں امام ہوں اور وہ حقیقت میں امام نہ ہو چاہے وہ سادات خاندان کا فرد ہو) ان کے چہرے کالے ہوں گے؛ کیا متکبروں کیلئے جہنم ٹھکانا نہیں ہے۔
وَيُنَجِّي ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ بِمَفَازَتِهِمۡ لَا يَمَسُّهُمُ ٱلسُّوٓءُ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ (٦١)	اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا اللہ ان کو ان کی کامیابیوں کی وجہ سے نجات دے گا، ان کو کوئی بُری مصیبت مَس نہیں کرے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَيۡءٍۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ وَكِيلٌ (٦٢)	اللہ ہر شئی کا خالق ہے اور وہ ہر شئی پر وکیل (محافظ و کارساز) ہے۔
لَّهُۥ مَقَالِيدُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۗ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ (٦٣)	آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اس کے پاس ہیں؛ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات سے کفر کیا ہے وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔
قُلۡ أَفَغَيۡرَ ٱللَّهِ تَأۡمُرُوٓنِّيٓ أَعۡبُدُ أَيُّهَا ٱلۡجَٰهِلُونَ (٦٤)	)اے حبیبؐ (کہہ دو اے جاہلو! کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے غیر کی عبادت کروں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور بتحقیق تمہاری طرف اور ان (انبیاء) کی طرف جو تم سے قبل تھے وحی کی جاچکی ہے کہ اگر تم (یعنی امت کے لوگوں) نے (ولایتِ علیؑ میں کسی غیر معصوم کی ولایت کا) شرک کیا تو تمہارا عمل واقعی ضائع ہو جائے گا اور تم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔	وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ (٦٥)
بلکہ پس اللہ کی عبادت کرو اور شاکرین میں سے ہو جاؤ۔	بَلِ ٱللَّهَ فَٱعْبُدْ وَكُن مِّنَ ٱلشَّٰكِرِينَ (٦٦)
اور انہوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق ہے، اور یوم قیامت ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہوں گے؛ وہ منزہ ہے اور وہ بہت بلند ہے ان سے جن کو وہ شریک کرتے ہیں۔ (مولا محمدؐ اور مولا علیؑ دونوں اللہ جل جلالہ کے دائیں ہاتھ ہیں)	وَمَا قَدَرُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِۦ وَٱلْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَٱلسَّمَٰوَٰتُ مَطْوِيَّٰتٌۢ بِيَمِينِهِۦ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٦٧)
اور صور میں پھونکا جائے گا تو سب گر کر مر جائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے؛ پھر اس میں دوسری بار پھونکا جائے گا تو یکایک وہ سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔	وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ (٦٨)
اور زمین اپنے رب (یعنی امامؑ) کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی اور انبیاء اور گواہوں (آئمہؑ) کو لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	وَأَشْرَقَتِ ٱلْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ وَجِا۟ىٓءَ بِٱلنَّبِيِّۦنَ وَٱلشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُم بِٱلْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (٦٩)
اور پورا (بدلہ) دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے عمل کیا تھا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔	وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (٧٠)
اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے؛ حتی کہ وہ اس کے پاس آ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات تلاوت کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اِس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؛ وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں پر عذاب کا فیصلہ حق ثابت ہو گیا۔	وَسِيقَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ ٱلْعَذَابِ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ (٧١)
کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں سے اس میں ہمیشہ رہنے کیلئے، پس بہت برُا ٹھکانا ہے متکبروں کیلئے۔	قِيلَ ٱدْخُلُوٓا۟ أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى ٱلْمُتَكَبِّرِينَ (٧٢)
اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے انہیں جنت کی طرف گروہ در گروہ ہانکا جائے گا؛ حتی کہ جب وہ اس کے پاس آ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے سلام علیکم تم پاک ہو (یعنی ولایتِ علیؑ والوں کی ولادت پاکیزہ ہوتی ہے) پس اس میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل ہو جاؤ۔	وَسِيقَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ رَبَّهُمْ إِلَى ٱلْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَٱدْخُلُوهَا خَٰلِدِينَ (٧٣)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالُواْ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِی صَدَقَنَا وَعۡدَهُ ۥ وَأَوۡرَثَنَا ٱلۡأَرۡضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ ٱلۡجَنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ‌ۖ فَنِعۡمَ أَجۡرُ ٱلۡعَـٰمِلِينَ (٧٤)	اور وہ کہیں گے ہر حمد اللہ کیلئے ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں (جنت کی) زمین کا وارث بنا دیا، ہم جنت میں جہاں ہم چاہیں رہیں، پس عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہے۔
وَتَرَى ٱلۡمَلَـٰٓٮِٕكَةَ حَآفِّينَ مِنۡ حَوۡلِ ٱلۡعَرۡشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ‌ۖ وَقُضِىَ بَيۡنَہُم بِٱلۡحَقِّ وَقِيلَ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ (٧٥)	اور تم دیکھو گے کہ ملائکہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے، اور ان (اہل جنت و جہنم) کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا ہر حمد اللہ کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ المؤمن / غَافر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
حمٓ (١)	الحمید المجید۔
تَنزِيلُ ٱلۡكِتَٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ (٢)	کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور سب جاننے والا ہے۔
غَافِرِ ٱلذَّنۢبِ وَقَابِلِ ٱلتَّوۡبِ شَدِيدِ ٱلۡعِقَابِ ذِي ٱلطَّوۡلِۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ إِلَيۡهِ ٱلۡمَصِيرُ (٣)	)شیعانِ علیؑ کے (گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا شدید سزا دینے والا کثرت)رحمتوں (کا مالک؛ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے؛ اور اسی کی طرف آخری منزل ہے۔
مَا يُجَٰدِلُ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَلَا يَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ فِي ٱلۡبِلَٰدِ (٤)	اللہ کی آیات (آئمہؑ) میں نہیں جھگڑتے مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پس ان کی شہروں میں آمد و رفت دھوکے میں نہ ڈالے۔
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَٱلۡأَحۡزَابُ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۖ وَهَمَّتۡ كُلُّ أُمَّةِۢ بِرَسُولِهِمۡ لِيَأۡخُذُوهُۖ وَجَٰدَلُواْ بِٱلۡبَٰطِلِ لِيُدۡحِضُواْ بِهِ ٱلۡحَقَّ فَأَخَذۡتُهُمۡۖ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ (٥)	ان سے قبل قومِ نوحؑ نے اور ان کے بعد (دوسرے) گروہوں نے بھی تکذیب کی، اور ہر امت نے اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ اس کو گرفتار کرلیں (قتل کرنے کیلئے) اور باطل کے ذریعے جھگڑتے رہے تاکہ اس سے حق کو غلط ثابت کریں تو ہم نے ان کو پکڑ لیا، پس ہماری سزا کیسی تھی۔
وَكَذَٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَنَّهُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ (٦)	اور اسی طرح تیرے رب کا فیصلہ ان (بنوامیہ کے) لوگوں پر حق ثابت ہو گیا جنہوں نے کفر کیا بیشک وہ اہلِ نار ہیں۔
ٱلَّذِينَ يَحۡمِلُونَ ٱلۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهُۥ يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيُؤۡمِنُونَ بِهِۦ وَيَسۡتَغۡفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٖ رَّحۡمَةٗ وَعِلۡمٗا فَٱغۡفِرۡ لِلَّذِينَ تَابُواْ وَٱتَّبَعُواْ سَبِيلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ ٱلۡجَحِيمِ (٧)	جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں (محمدؐ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، نوحؑ، ابراھیمؑ، موسٰیؑ، عیسٰیؑ) اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان لوگوں کیلئے استغفار کرتے ہیں جو (ولایتِ معصومینؑ پر) ایمان رکھتے ہیں، کہ اے ہمارے رب تو رحمت اور علم سے ہر شئ پر وسیع ہے پس بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے (فلانے ڈھمکانے کی ولایت سے) توبہ کی ہے اور تیری سبیل (ولایتِ علیؑ) کا اتباع کیا ہے اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچالے۔
رَبَّنَا وَأَدۡخِلۡهُمۡ جَنَّٰتِ عَدۡنٍ ٱلَّتِي وَعَدتَّهُمۡ وَمَن صَلَحَ مِنۡ ءَابَآئِهِمۡ وَأَزۡوَٰجِهِمۡ وَذُرِّيَّٰتِهِمۡۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٨)	اے ہمارے رب اور ان کو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادا اور ان کی ازواج اور ان کی اولاد میں سے جو صالح ہیں (ان کو بھی)؛ بیشک تو زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَقِهِمُ ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ وَمَن تَقِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ يَوۡمَئِذٖ فَقَدۡ رَحِمۡتَهُۥۚ وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (٩)	اور ان کو بُرائیوں سے بچالے؛ اور جس کو تو اس (قیامت کے) دن برائیوں سے بچالے تو اس پر تو نے رحمت کی؛ اور یہ وہ عظیم کامیابی ہے (یعنی ولایتِ علیؑ کی مخالفت کرنے والے غیر معصوموں کی ولایت سے نجات)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ ٱللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى ٱلْإِيمَٰنِ فَتَكْفُرُونَ (١٠)	بیشک جن (بنی امیہ کے) لوگوں نے کفر کیا ان کو ندا دی جائے گی کہ اللہ کی نفرت تمہاری اپنے نفسوں سے نفرت سے زیادہ بڑی ہے جب تمہیں ایمان (ولایتِ علیؑ) کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔
قَالُواْ رَبَّنَآ أَمَتَّنَا ٱثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا ٱثْنَتَيْنِ فَٱعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ (١١)	وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور تو نے ہمیں دو دفعہ حیات دی (یعنی رجعت میں) پس ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں تو کیا (یہاں سے) نکلنے کی کوئی سبیل ہے۔
ذَٰلِكُم بِأَنَّهُۥٓ إِذَا دُعِىَ ٱللَّهُ وَحْدَهُۥ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِۦ تُؤْمِنُواْ ۚ فَٱلْحُكْمُ لِلَّهِ ٱلْعَلِىِّ ٱلْكَبِيرِ (١٢)	یہ اس لئے کہ جب واحد اللہ کی طرف (ولایتِ علیؑ کے ساتھ) بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے، اور جب اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے (یعنی تم علیؑ کی بجائے کسی اور کو امام مانتے تھے)؛ پس فیصلہ اللہ کیلئے ہے جو بڑا علی ہے۔
هُوَ ٱلَّذِى يُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ (١٣)	وہ وہی ہے جو تمہیں اپنی آیات (آئمہؑ) دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے؛ اور سبق حاصل نہیں کرتا سوائے اس کے جو رجوع کرتا ہے۔
فَٱدْعُواْ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَٰفِرُونَ (١٤)	پس تم اللہ کو پکارو دین کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے خواہ کافر اس کو ناپسند کریں۔
رَفِيعُ ٱلدَّرَجَٰتِ ذُو ٱلْعَرْشِ يُلْقِى ٱلرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ لِيُنذِرَ يَوْمَ ٱلتَّلَاقِ (١٥)	بلند درجات والا عرش کا مالک وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (یعنی مولا محمدؐ و آئمہؑ پر) اپنے امر سے روح کو ڈالتا (نازل کرتا) ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے خبر دار کرے۔
يَوْمَ هُم بَٰرِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ۚ لِّمَنِ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ ٱلْوَٰحِدِ ٱلْقَهَّارِ (١٦)	جس دن لوگ باہر لائے جائیں گے اللہ سے ان کی کوئی شئ مخفی نہ ہو گی؛ آج بادشاھی کس کی ہے؛ اللہ واحد اور قہار کی۔
ٱلْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ ٱلْيَوْمَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ (١٧)	آج ہر نفس کو ان (اعمال) کی جزا دی جائے گی جو اس نے کمائے؛ آج کوئی ظلم نہیں؛ بیشک اللہ سرعت سے حساب لینے والا ہے۔
وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْءَازِفَةِ إِذِ ٱلْقُلُوبُ لَدَى ٱلْحَنَاجِرِ كَٰظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ (١٨)	اور (اے حبیبؐ) ان کو قریب آنے والے دن سے خبر دار کرو جب قلوب گلوں تک (آ لگے) ہوں گے غصے سے بھرے ہوئے؛ ظالموں کا کوئی ہمدرد دوست نہ ہو گا اور نہ شفاعت کرنے والا جس کی مانی جائے۔
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ ٱلْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى ٱلصُّدُورُ (١٩)	اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں کو جانتا ہے اور جو سینے چھپائے ہوئے ہیں۔
وَٱللَّهُ يَقْضِى بِٱلْحَقِّ ۖ وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَقْضُونَ بِشَىْءٍ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ (٢٠)	اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور وہ جن کو یہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں کسی شئ سے فیصلہ نہیں کرتے؛ بیشک اللہ ہی سب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ أَوَلَمْ يَسِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ كَانُواْ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُواْ هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَءَاثَارًا فِى ٱلْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن وَاقٍ (٢١)	کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اس سے قبل تھے؛ وہ قوت میں ان سے زیادہ شدید تھے اور زمین میں اثار چھوڑنے میں پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا؛ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَـٰتِ فَكَفَرُواْ فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُ ۚ إِنَّهُۥ قَوِىٌّ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ (٢٢)	یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تھے مگر انہوں نے کفر کیا تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا؛ بیشک وہ بڑا قوی اور شدید سزا دینے والا ہے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَـٰتِنَا وَسُلْطَـٰنٍ مُّبِينٍ (٢٣)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات اور سلطانِ مبینؑ کے ساتھ بھیجا۔
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَـٰمَـٰنَ وَقَـٰرُونَ فَقَالُواْ سَـٰحِرٌ كَذَّابٌ (٢٤)	فرعون اور ھامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا جادو گر جھوٹا۔
فَلَمَّا جَآءَهُم بِٱلْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُواْ ٱقْتُلُوٓاْ أَبْنَآءَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ وَٱسْتَحْيُواْ نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ ٱلْكَـٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلَـٰلٍ (٢٥)	پھر جب وہ ہمارے پاس سے حق لے کر ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا قتل کر دو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو؛ اور کافروں کی چال نہیں تھی مگر گمراہی میں۔
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِىٓ أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُۥٓ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِى ٱلْأَرْضِ ٱلْفَسَادَ (٢٦)	اور فرعون نے کہا چھوڑو مجھے میں موسیٰؑ کو قتل کرتا ہوں اور وہ اپنے رب کو پکارلے، یقیناً مجھے خوف ہے کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا یہ کہ سرزمین میں فساد ظاہر کرے گا۔
وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ (٢٧)	اور موسیٰؑ نے کہا بیشک میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر اس متکبر سے جو یومِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَـٰنَهُۥٓ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّىَ ٱللَّهُ وَقَدْ جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَـٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَـٰذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِى يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (٢٨)	اور آلِ فرعون میں سے ایک مؤمن مرد نے جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا کہا کیا تم ایک مرد کو قتل کرو گے (صرف اسلئے) کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل لے کر آیا ہے؛ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے، اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر اس کا کچھ حصہ آپڑے گا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے؛ بیشک اللہ اس کو ھدایت نہیں کرتا جو حد سے گذر جانے والا اور جھوٹا ہو۔
يَـٰقَوْمِ لَكُمُ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ظَـٰهِرِينَ فِى ٱلْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ (٢٩)	اے میری قوم آج تمہاری بادشاھی ہے زمین میں غالب ہوتے ہوئے، پھر کون ہماری نصرت کرے گا اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آجائے؛ فرعون نے کہا میں تمہیں نہیں سمجھاتا مگر جو میں سمجھتا ہوں اور میں تمہاری راہنمائی نہیں کرتا مگر سیدھے راستے کی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور وہ شخص جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم بیشک مجھے خوف ہے کہ تم پر گروہوں کے دن کی مثل (بُرا دن نہ آ جائے)۔	وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوۡمِ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيۡكُم مِّثۡلَ يَوۡمِ ٱلۡأَحۡزَابِ (٣٠)
قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود اور ان لوگوں کے رویہ کی مثل جو ان کے بعد ہوئے ہیں؛ اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔	مِثۡلَ دَأۡبِ قَوۡمِ نُوحٖ وَعَادٖ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ ظُلۡمٗا لِّلۡعِبَادِ (٣١)
اور اے میری قوم بیشک مجھے خوف ہے تم پر یوم فریاد کا۔	وَيَٰقَوۡمِ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ ٱلتَّنَادِ (٣٢)
جس دن تم پیٹھ پھیر کر واپس بھاگو گے، تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا، اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کیلئے کوئی ھادی نہیں۔	يَوۡمَ تُوَلُّونَ مُدۡبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنۡ عَاصِمٖۗ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنۡ هَادٖ (٣٣)
اور تحقیق اس سے قبل یوسفؑ تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آیا تھا مگر تم اس چیز کے بارے میں شک میں رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا؛ حتیٰ کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول مبعوث نہیں کرے گا؛ اس طرح اللہ اس کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے گذرنے والا اور شکی ہو۔	وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوسُفُ مِن قَبۡلُ بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِى شَكّٖ مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦۖ حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ مِنۢ بَعۡدِهِۦ رَسُولٗاۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٞ مُّرۡتَابٌ (٣٤)
اور جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو؛ اللہ کے نزدیک اور ان کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں بڑی نفرت آمیز (بات) ہے؛ اس طرح اللہ ہر متکبر اور جبار کے قلب پر چھاپا لگا دیتا ہے۔	ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡۖ كَبُرَ مَقۡتًا عِندَ ٱللَّهِ وَعِندَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْۚ كَذَٰلِكَ يَطۡبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٖ جَبَّارٖ (٣٥)
اور فرعون نے کہا اے ھامان میرے لئے ایک بلند مینار بنا تا کہ میں اسباب تک پہنچوں۔	وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يَٰهَٰمَٰنُ ٱبۡنِ لِى صَرۡحٗا لَّعَلِّىٓ أَبۡلُغُ ٱلۡأَسۡبَٰبَ (٣٦)
آسمانوں کے اسباب تک پھر میں موسیٰؑ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور بیشک میں ظن کرتا ہوں کہ وہ واقعی جھوٹا ہے؛ اور اس طرح فرعون کیلئے اس کا بُرا عمل خوشنما بنا دیا گیا اور وہ سبیل سے روک دیا گیا؛ اور فرعون کی چال نہیں تھی مگر تباہی میں۔	أَسۡبَٰبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ كَٰذِبٗاۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَصُدَّ عَنِ ٱلسَّبِيلِۚ وَمَا كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ إِلَّا فِى تَبَابٖ (٣٧)
اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم میرا اتباع کرو میں تمہیں صحیح سبیل کی ھدایت کرتا ہوں۔	وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوۡمِ ٱتَّبِعُونِ أَهۡدِكُمۡ سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ (٣٨)
اے میری قوم یہ دنیا کی حیات صرف (چند روزہ) مال متاع ہے، اور بیشک آخرت ہی دار القرار (ابدی قیام کا گھر) ہے۔	يَٰقَوۡمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَا مَتَٰعٞ وَإِنَّ ٱلۡأٓخِرَةَ هِىَ دَارُ ٱلۡقَرَارِ (٣٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (٤٠)	جو بُرا عمل کرتا ہے تو اسے جزا نہیں دی جائے گی مگر اس (بُرائی) کے مثل، اور جو صالح عمل کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے جس میں ان کو بغیر حساب کے رزق دیا جائے گا۔
۞ وَيَٰقَوْمِ مَا لِىٓ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلنَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِىٓ إِلَى ٱلنَّارِ (٤١)	اور اے میری قوم کیا بات ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے نار کی طرف بلاتے ہو۔
تَدْعُونَنِى لِأَكْفُرَ بِٱللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِۦ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ وَأَنَا۠ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلْغَفَّٰرِ (٤٢)	تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ سے کفر کروں اور اس کے ساتھ ان کو شریک بناؤں جن کا مجھے علم نہیں ہے، اور میں تمہیں زبردست اور بخشنے والے کی طرف دعوت دیتا ہوں۔
لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِىٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَلَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ (٤٣)	کوئی شک نہیں کہ یقینا جس کی طرف تم مجھے دعوت دیتے ہو اس کیلئے نہ دنیا میں کوئی دعوت ہے اور نہ ہی آخرت میں اور بیشک ہم نے اللہ کی طرف پلٹنا ہے اور بیشک حد سے گذرنے والے ہی اہلِ نار ہیں۔
فَسَتَذْكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِىٓ إِلَى ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرٌۢ بِٱلْعِبَادِ (٤٤)	پس عنقریب تم یاد کرو گے جو میں تمہیں کہہ رہا ہوں؛ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں؛ بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔
فَوَقَىٰهُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِ مَا مَكَرُوا۟ ۖ وَحَاقَ بِـَٔالِ فِرْعَوْنَ سُوٓءُ ٱلْعَذَابِ (٤٥)	پس اللہ نے اس شخص کو ان بُری چالوں سے بچالیا جو انہوں نے چلیں اور آلِ فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔
ٱلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ أَدْخِلُوٓا۟ ءَالَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ ٱلْعَذَابِ (٤٦)	)یعنی برزخ کی (نار، جس کے سامنے وہ صبح وشام پیش کئے جاتے ہیں، اور جس دن ساعت قائم ہو گی،) تو حکم ہوگا (داخل کرو آلِ فرعون کو شدید تر عذاب میں۔
وَإِذْ يَتَحَآجُّونَ فِى ٱلنَّارِ فَيَقُولُ ٱلضُّعَفَٰٓؤُا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ ٱلنَّارِ (٤٧)	اور جب وہ نار میں جھگڑ رہے ہوں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے جو تکبر میں بڑے (ولی ورہبر) بنے تھے کہیں گے ہم (دنیا میں) تمہارے تابع (مقلد) تھے تو کیا تم ہمیں نار کے کچھ حصے سے بچالو گے۔
قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ ٱللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ ٱلْعِبَادِ (٤٨)	جو تکبر میں بڑے بنے تھے کہیں گے بیشک ہم سب اس میں پڑے ہیں یقیناً اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ فِى ٱلنَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ ٱلْعَذَابِ (٤٩)	اور جو لوگ نار میں ہوں گے وہ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم سے عذاب میں ایک دن کی تخفیف کر دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالُوٓاْ أَوَلَمۡ تَكُ تَأۡتِيكُمۡ رُسُلُكُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِۖ قَالُواْ بَلَىٰۚ قَالُواْ فَٱدۡعُواْۗ وَمَا دُعَٰٓؤُاْ ٱلۡكَٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَٰلٍ (٥٠)	وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آئے تھے؛ وہ کہیں گے کیوں نہیں؛ وہ کہیں گے پھر تم دعا کرو، اور کافروں کی دعا نہیں مگر گمراہی میں (ضائع)۔
إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُومُ ٱلۡأَشۡهَٰدُ (٥١)	یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں دنیا کی حیات میں بھی واقعی نصرت کرتے ہیں (یعنی رجعت میں) اور اس دن بھی جب گواہ (آئمہؑ) کھڑے ہوں گے۔
يَوۡمَ لَا يَنفَعُ ٱلظَّٰلِمِينَ مَعۡذِرَتُهُمۡۖ وَلَهُمُ ٱللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوٓءُ ٱلدَّارِ (٥٢)	جس دن ظالموں کو ان کی معذرت نفع نہیں دے گی اور ان کیلئے لعنت اور ان کیلئے بدترین گھر ہوگا۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡهُدَىٰ وَأَوۡرَثۡنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱلۡكِتَٰبَ (٥٣)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو ھدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو ہم نے کتاب وراثت میں دی۔
هُدٗى وَذِكۡرَىٰ لِأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ (٥٤)	صاحبانِ عقل کیلئے ھدایت اور یاد دہانی۔
فَٱصۡبِرۡ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞ وَٱسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۢبِكَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِٱلۡعَشِيِّ وَٱلۡإِبۡكَٰرِ (٥٥)	پس (اے حبیبؐ) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ حق (سچا) ہے اور اپنے پیروکاروں کیلئے استغفار کرو اور شام و صبح اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡ إِن فِي صُدُورِهِمۡ إِلَّا كِبۡرٞ مَّا هُم بِبَٰلِغِيهِۚ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ (٥٦)	بیشک جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑ رہے ہیں بغیر دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں بڑا بننے (کی خواہش) کے سوا کچھ نہیں جس کو وہ پہنچنے والے نہیں، پس اللہ کی پناہ میں رہو؛ بیشک وہ سب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
لَخَلۡقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ أَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ (٥٧)	یقیناً آسمانوں اور زمین کی خلقت انسانوں کی خلقت سے اکبر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَمَا يَسۡتَوِي ٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡبَصِيرُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَلَا ٱلۡمُسِيٓءُۚ قَلِيلٗا مَّا تَتَذَكَّرُونَ (٥٨)	اور اندھا اور بینا مساوی نہیں ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے اور نہ بدکار (مساوی ہیں)؛ قلیل ہے جو تم یاد رکھتے ہو۔
إِنَّ ٱلسَّاعَةَ لَأٓتِيَةٞ لَّا رَيۡبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤۡمِنُونَ (٥٩)	بیشک ساعت (قیامت کی گھڑی) آنے والی ہے جس میں شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔
وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدۡعُونِيٓ أَسۡتَجِبۡ لَكُمۡۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِي سَيَدۡخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (٦٠)	اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری (دعا) قبول کرتا ہوں؛ بیشک جو لوگ میری عبادت (دعا مانگنے) سے تکبر کرتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيۡلَ لِتَسۡكُنُواْ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبۡصِرًاۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشۡكُرُونَ (٦١)	اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے لیل بنائی تاکہ تم اس میں سکون کرو اور نہار کو دکھانے والا (بنایا)؛ بیشک اللہ لوگوں پر فضل (کرنے) والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔
ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡ خَٰلِقُ كُلِّ شَيۡءٖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ (٦٢)	وہی اللہ تمہارا رب ہے ہر شی کا خالق اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کدھر سے بہکائے جا رہے ہو۔
كَذَٰلِكَ يُؤۡفَكُ ٱلَّذِينَ كَانُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ يَجۡحَدُونَ (٦٣)	اس طرح وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ قَرَارٗا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءٗ وَصَوَّرَكُمۡ فَأَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡۖ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٦٤)	اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو جائے قرار بنایا اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں تو تمہاری صورتیں بہترین بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا؛ وہی اللہ تمہارا رب ہے، پس بڑا بابرکت ہے اللہ عالمین کا رب۔
هُوَ ٱلۡحَيُّ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱدۡعُوهُ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَۗ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٦٥)	وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو پکارو دین کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے (اللہ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کی اطاعت وولایت)، ہر حمد اللہ کیلئے ہے عالمین کا رب۔
۞ قُلۡ إِنِّى نُهِيتُ أَنۡ أَعۡبُدَ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَمَّا جَآءَنِىَ ٱلۡبَيِّنَٰتُ مِن رَّبِّى وَأُمِرۡتُ أَنۡ أُسۡلِمَ لِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٦٦)	)اے حبیبؐ (کہہ دو بیشک مجھے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح دلائل آچکے ہیں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کیلئے سرِ تسلیم خم رکھوں۔
هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن تُرَابٖ ثُمَّ مِن نُّطۡفَةٖ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٖ ثُمَّ يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلٗا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوٓاْ أَشُدَّكُمۡ ثُمَّ لِتَكُونُواْ شُيُوخٗاۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبۡلُۖ وَلِتَبۡلُغُوٓاْ أَجَلٗا مُّسَمّٗى وَلَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ (٦٧)	وہ وہی ہے جس نے تم کو تراب سے خلق کیا پھر نطفہ سے پھر چپکنے والے زرخیز شدہ بیضہ سے پھر تمہیں طفل نکالتا ہے پھر تاکہ تم اپنی بلوغت (عقل و قوت) کو پہنچ جاؤ پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی وفات پا جاتا ہے اور تاکہ تم مقررہ مدت تک پہنچ جاؤ اور شاید کہ تم عقل کرو۔
هُوَ ٱلَّذِى يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۖ فَإِذَا قَضَىٰٓ أَمۡرٗا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ (٦٨)	وہ وہی ہے جو حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے، پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کیلئے صرف کن کہتا ہے تو وہ ہو جاتا ہے۔
أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ أَنَّىٰ يُصۡرَفُونَ (٦٩)	کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں سے پھرائے جا رہے ہیں۔
ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِٱلۡكِتَٰبِ وَبِمَآ أَرۡسَلۡنَا بِهِۦ رُسُلَنَاۖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ (٧٠)	جن لوگوں نے کتاب کی تکذیب کی اور اس چیز کی جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، تو عنقریب وہ جان لیں گے۔
إِذِ ٱلۡأَغۡلَٰلُ فِىٓ أَعۡنَٰقِهِمۡ وَٱلسَّلَٰسِلُ يُسۡحَبُونَ (٧١)	جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں؛ وہ گھسیٹے جائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فِي ٱلۡحَمِيمِ ثُمَّ فِي ٱلنَّارِ يُسۡجَرُونَ (٧٢)	کھولتے پانی میں، پھر وہ نار میں جلائے جائیں گے۔
ثُمَّ قِيلَ لَهُمۡ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡ تُشۡرِكُونَ (٧٣)	پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک بناتے تھے۔
مِن دُونِ ٱللَّهِۖ قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا بَل لَّمۡ نَكُن نَّدۡعُواْ مِن قَبۡلُ شَيۡـٔٗاۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ ٱلۡكَٰفِرِينَ (٧٤)	اللہ کے علاوہ؛ وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی شی کو نہیں پکارتے تھے؛ اس طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔
ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمۡ تَفۡرَحُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَبِمَا كُنتُمۡ تَمۡرَحُونَ (٧٥)	وہ اس لئے کہ تم زمین میں حق کے غیر سے خوش ہوتے تھے اور اسلئے کہ تم بدتمیزی سے اتراتے تھے۔
ٱدۡخُلُوٓاْ أَبۡوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَاۖ فَبِئۡسَ مَثۡوَى ٱلۡمُتَكَبِّرِينَ (٧٦)	داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہنے کیلئے، پس متکبروں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔
فَٱصۡبِرۡ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ ٱلَّذِي نَعِدُهُمۡ أَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيۡنَا يُرۡجَعُونَ (٧٧)	پس (اے حبیبؐ) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے، پس یا تو ہم تمہیں اس کا بعض حصہ دکھادیں جس (عذاب) کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے یا ہم تمہیں پورا دکھادیں پس ہماری طرف سب پلٹائے جائیں گے۔
وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا رُسُلٗا مِّن قَبۡلِكَ مِنۡهُم مَّن قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ وَمِنۡهُم مَّن لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأۡتِيَ بِـَٔايَةٍ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ فَإِذَا جَآءَ أَمۡرُ ٱللَّهِ قُضِيَ بِٱلۡحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ ٱلۡمُبۡطِلُونَ (٧٨)	اور تحقیق ہم نے آپؐ سے قبل رسول بھیجے ان میں سے بعض کے قصے ہم نے آپؐ سے بیان کئے اور ان میں سے بعض کے قصے ہم نے آپؐ سے نہیں بیان کئے (یعنی قرآن میں نہیں)؛ اور کسی رسول کیلئے ممکن نہ تھا کہ وہ کوئی آیت لے آئے سوائے اللہ کی اجازت کے، پھر جب اللہ کا حکم آگیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور باطل پرست اس وقت خسارے میں پڑ گئے۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَنۡعَٰمَ لِتَرۡكَبُواْ مِنۡهَا وَمِنۡهَا تَأۡكُلُونَ (٧٩)	اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے جانور بنائے ہیں تاکہ ان میں سے کچھ پر تم سواری کرو اور ان میں سے کچھ (کا گوشت) تم کھاؤ۔
وَلَكُمۡ فِيهَا مَنَٰفِعُ وَلِتَبۡلُغُواْ عَلَيۡهَا حَاجَةٗ فِي صُدُورِكُمۡ وَعَلَيۡهَا وَعَلَى ٱلۡفُلۡكِ تُحۡمَلُونَ (٨٠)	اور ان میں تمہارے لئے منافع ہیں اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر وہاں) پہنچ سکو (جہاں جانے کی) تمہارے سینوں میں حاجت ہے، اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔
وَيُرِيكُمۡ ءَايَٰتِهِۦ فَأَيَّ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ تُنكِرُونَ (٨١)	اور وہ تمہیں اپنی آیات (امیر المؤمنینؑ اور آئمہؑ رجعت میں) دکھائے گا، پس تم اللہ کی کن کن آیات کا انکار کرو گے۔
أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَانُوٓاْ أَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَأَشَدَّ قُوَّةٗ وَءَاثَارٗا فِي ٱلۡأَرۡضِ فَمَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (٨٢)	کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے قبل تھے؛ وہ ان سے اکثریت میں تھے اور زیادہ قوت والے تھے اور زمین میں اثار بھی (زیادہ تھے) تو ان کے کچھ کام نہ آیا جو وہ کماتے رہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَرِحُواْ بِمَا عِندَهُم مِّنَ ٱلۡعِلۡمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٨٣)	پس جب ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو وہ اسی کچھ علم پر خوش رہے جو ان کے پاس تھا اور ان کو اس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔
فَلَمَّا رَأَوۡاْ بَأۡسَنَا قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَحۡدَهُۥ وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهِۦ مُشۡرِكِينَ (٨٤)	پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو انہوں نے کہا ہم واحد اللہ پر ایمان لائے اور ہم ان کا انکار کرتے ہیں جن کو ہم شریک بناتے تھے۔
فَلَمۡ يَكُ يَنفَعُهُمۡ إِيمَٰنُهُمۡ لَمَّا رَأَوۡاْ بَأۡسَنَاۖ سُنَّتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِي قَدۡ خَلَتۡ فِي عِبَادِهِۦۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ ٱلۡكَٰفِرُونَ (٨٥)	مگر ان کو ان کا ایمان نفع نہیں دے سکتا تھا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تھا؛ یہ اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں گذر چکا ہے، اور اس وقت کافر خسارے میں پڑ گئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ حٰمٓ السجدة / فُصِّلَت

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
حمٓ (١)	حٰمٓ۔
تَنزِيلٌ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ (٢)	رحمان اور رحیم کی طرف سے نازل کردہ۔
كِتَٰبٌ فُصِّلَتۡ ءَايَٰتُهُۥ قُرۡءَانًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَعۡلَمُونَ (٣)	کتاب جس کی آیات تفصیل سے بیان کی گئی ہیں عربی زبان میں قرآن علم رکھنے والی قوم کیلئے۔
بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعۡرَضَ أَكۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُونَ (٤)	)مؤمنین کو (بشارت دینے والا اور) ظالموں کو (خبردار کرنے والا، توان لوگوں میں اکثر نے) ولایتِ علیؑ سے (منہ موڑ لیا پس وہ نہیں سنتے۔
وَقَالُواْ قُلُوبُنَا فِيٓ أَكِنَّةٖ مِّمَّا تَدۡعُونَآ إِلَيۡهِ وَفِيٓ ءَاذَانِنَا وَقۡرٞ وَمِنۢ بَيۡنِنَا وَبَيۡنِكَ حِجَابٞ فَٱعۡمَلۡ إِنَّنَا عَٰمِلُونَ (٥)	اور انہوں نے کہا جس چیز کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو اس کیلئے ہمارے قلوب غلافوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بہرہ پن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے پس تم (اپنا) عمل کرو بیشک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔
قُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ فَٱسۡتَقِيمُوٓاْ إِلَيۡهِ وَٱسۡتَغۡفِرُوهُۗ وَوَيۡلٞ لِّلۡمُشۡرِكِينَ (٦)	)اے حبیبؐ (کہہ دو میں صرف تمہاری مثل بشر ہوں) اللہ نے لباسِ بشری میں نازل کیا تاکہ انسان زیارت کے متحمل ہو سکیں (میری طرف وحی کی جاتی ہے تمہارا معبود صرف واحد معبود ہے پس تم سیدھے اسی کی طرف قائم رہو اور اسی سے استغفار کرو؛ اور مشرکین کیلئے تباہی ہے) یعنی کلمہ تو پڑھتے ہیں مگر اللہ کا حکم نہیں مانتے، ولایتِ آئمہؑ سے اپنا تزکیہ نفس نہیں کرتے(۔
ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ كَٰفِرُونَ (٧)	جو زکاۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمۡ أَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُونٖ (٨)	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے صالح اعمال کئے ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔
۞ قُلۡ أَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُونَ بِٱلَّذِي خَلَقَ ٱلۡأَرۡضَ فِي يَوۡمَيۡنِ وَتَجۡعَلُونَ لَهُۥٓ أَندَادٗاۚ ذَٰلِكَ رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٩)	کہہ دو کیا تم واقعی اس کا کفر کرتے ہو جس نے دو یوم میں زمین کو خلق کیا اور تم اس کے ہمسر بناتے ہو؛ وہ تو عالمین کا رب ہے۔
وَجَعَلَ فِيهَا رَوَٰسِيَ مِن فَوۡقِهَا وَبَٰرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَآ أَقۡوَٰتَهَا فِيٓ أَرۡبَعَةِ أَيَّامٖ سَوَآءٗ لِّلسَّآئِلِينَ (١٠)	اور اس نے اس (زمین) میں اس (کی سطح) کے اوپر مضبوط پہاڑ بنادیئے اور اس میں برکتیں رکھ دیں اور اس میں ان (مخلوقات) کا رزق مقدر کر دیا چار ایام میں؛ یکساں تمام مانگنے والوں کیلئے۔
ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰٓ إِلَى ٱلسَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٞ فَقَالَ لَهَا وَلِلۡأَرۡضِ ٱئۡتِيَا طَوۡعًا أَوۡ كَرۡهٗا قَالَتَآ أَتَيۡنَا طَآئِعِينَ (١١)	پھر آسمانوں کو استوار کیا اور وہ دھواں تھا پھر اس نے اسے اور زمین سے کہا تم دونوں آؤ طوعاً یا کرھاً؛ انہوں نے کہا ہم آگئے اطاعت کرتے ہوئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَقَضَىٰهُنَّ سَبۡعَ سَمَٰوَاتٖ فِي يَوۡمَيۡنِ وَأَوۡحَىٰ فِي كُلِّ سَمَآءٍ أَمۡرَهَاۚ وَزَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا بِمَصَٰبِيحَ وَحِفۡظٗاۚ ذَٰلِكَ تَقۡدِيرُ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ (١٢)	پھر اس نے ان کو دو یوم میں سات آسمان پورے کر دیا اور ہر آسمان میں اس کا حکم (تقدیر و تدبیر) وحی کر دیا؛ اور آسمان دنیا کو ہم نے چراغوں (ستاروں) سے مزین کیا اور (شیاطین سے) محفوظ کر دیا؛ یہ زبردست اور سب جاننے والے کی تقدیر ہے۔
فَإِنۡ أَعۡرَضُواْ فَقُلۡ أَنذَرۡتُكُمۡ صَٰعِقَةٗ مِّثۡلَ صَٰعِقَةِ عَادٖ وَثَمُودَ (١٣)	پس اگر وہ منہ موڑیں تو (اے حبیبؐ) کہہ دو میں تمہیں صاعقہ (جلانے والی گرج و چمک) سے خبر دار کرتا ہوں عاد و ثمود کی صاعقہ کی مثل۔
إِذۡ جَآءَتۡهُمُ ٱلرُّسُلُ مِنۢ بَيۡنِ أَيۡدِيهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَۖ قَالُواْ لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَٰٓئِكَةٗ فَإِنَّا بِمَآ أُرۡسِلۡتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ (١٤)	جب ان کے پاس رسول آئے ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو؛ انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور ملائکہ نازل کرتا، تو یقیناً ہم اس بات کے منکر ہیں جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے۔
فَأَمَّا عَادٞ فَٱسۡتَكۡبَرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَقَالُواْ مَنۡ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةًۖ أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَهُمۡ هُوَ أَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗۖ وَكَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَجۡحَدُونَ (١٥)	پس رہے عاد تو انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور انہوں نے کہا کون ہم سے قوت میں زیادہ شدید ہے؛ کیا انہوں نے نہیں دیکھا یقیناً جس اللہ نے ان کو خلق کیا ہے وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے؛ اور وہ ہماری آیات سے انکار کرتے رہے تھے۔
فَأَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيحٗا صَرۡصَرٗا فِيٓ أَيَّامٖ نَّحِسَاتٖ لِّنُذِيقَهُمۡ عَذَابَ ٱلۡخِزۡيِ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَعَذَابُ ٱلۡأٓخِرَةِ أَخۡزَىٰۖ وَهُمۡ لَا يُنصَرُونَ (١٦)	پھر ہم نے منحوس ایام میں ان پر برفانی سنسناتی ہوئی آندھی بھیج دی تا کہ ہم ان کو دنیا کی حیات میں ذلت کے عذاب کا ذائقہ چکھائیں؛ اور آخرت کا عذاب واقعی زیادہ رسوا کن ہے اور ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔
وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيۡنَٰهُمۡ فَٱسۡتَحَبُّواْ ٱلۡعَمَىٰ عَلَى ٱلۡهُدَىٰ فَأَخَذَتۡهُمۡ صَٰعِقَةُ ٱلۡعَذَابِ ٱلۡهُونِ بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (١٧)	اور رہے ثمود تو ہم نے انہیں ہدایت دی مگر انہوں نے ہدایت کی بجائے اندھے پن کو پسند کیا تو ان کو رسوا کن عذاب صاعقہ نے پکڑ لیا ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔
وَنَجَّيۡنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ (١٨)	اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے تھے اور تقویٰ کرتے تھے۔
وَيَوۡمَ يُحۡشَرُ أَعۡدَآءُ ٱللَّهِ إِلَى ٱلنَّارِ فَهُمۡ يُوزَعُونَ (١٩)	اور جس دن اللہ کے دشمن نار کی طرف محشور کئے جائیں گے تو ان کی صف بندی کی جائے گی۔
حَتَّىٰٓ إِذَا مَا جَآءُوهَا شَهِدَ عَلَيۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَأَبۡصَٰرُهُمۡ وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٢٠)	حتیٰ کہ جب وہ اس کے پاس آ جائیں گے تو ان کی سماعتیں اور ان کی بصارتیں اور ان کی جلدیں ان کے خلاف گواہی دیں گی جو وہ کرتے رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالُواْ لِجُلُودِهِمۡ لِمَ شَهِدتُّمۡ عَلَيۡنَاۖ قَالُوٓاْ أَنطَقَنَا ٱللَّهُ ٱلَّذِيٓ أَنطَقَ كُلَّ شَيۡءٖ وَهُوَ خَلَقَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٖ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ (٢١)	اور وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؛ وہ کہیں گی اس اللہ نے ہمیں گویائی دی ہے جس نے ہر شئی کو گویائی دی ہے اور اسی نے تمہیں پہلی بار خلق کیا تھا اور اسی کی طرف تم پلٹائے گئے ہو۔
وَمَا كُنتُمۡ تَسۡتَتِرُونَ أَن يَشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَلَآ أَبۡصَٰرُكُمۡ وَلَا جُلُودُكُمۡ وَلَٰكِن ظَنَنتُمۡ أَنَّ ٱللَّهَ لَا يَعۡلَمُ كَثِيرٗا مِّمَّا تَعۡمَلُونَ (٢٢)	اور تم نہیں چھپتے تھے کہ تمہارے خلاف تمہاری ساعتیں گواہی (نہیں) دیں گی اور نہ تمہاری بصارتیں اور نہ تمہاری جلدیں بلکہ تم ظن کرتے تھے کہ یقیناً اللہ اکثر ان (اعمال) کو نہیں جانتا جو تم کرتے تھے۔
وَذَٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ ٱلَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمۡ أَرۡدَىٰكُمۡ فَأَصۡبَحۡتُم مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ (٢٣)	اور تمہارا وہ ظن جو ظن تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تھا اسی نے تمہیں تباہ کر دیا پس تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے۔
فَإِن يَصۡبِرُواْ فَٱلنَّارُ مَثۡوٗى لَّهُمۡۖ وَإِن يَسۡتَعۡتِبُواْ فَمَا هُم مِّنَ ٱلۡمُعۡتَبِينَ (٢٤)	تو اگر وہ صبر کریں پھر بھی نار ان کا ٹھکانا ہے، اور اگر وہ رحم کی درخواست کریں گے تو وہ رحم کئے جانے والوں میں سے نہیں ہوں گے۔
۞ وَقَيَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُواْ لَهُم مَّا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلُ فِيٓ أُمَمٖ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهِم مِّنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ خَٰسِرِينَ (٢٥)	اور ہم نے ان کیلئے ایسے ساتھی مقرر کر دیئے تھے جنہوں نے ان کیلئے خوشنما بنا دیا جو ان کے سامنے تھا اور جو ان کے پیچھے تھا اور ان پر فیصلہ حق ثابت ہو گیا ان امتوں میں جو ان سے قبل جنوں اور انسانوں میں سے گذر چکی تھیں؛ بیشک وہ خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَا تَسۡمَعُواْ لِهَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ وَٱلۡغَوۡاْ فِيهِ لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُونَ (٢٦)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو نہ سنو اور اس میں شور و غوغا ڈالو شاید کہ تم غالب آجاؤ۔
فَلَنُذِيقَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَذَابٗا شَدِيدٗا وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَسۡوَأَ ٱلَّذِي كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٢٧)	پس ہم ان لوگوں کو جنہوں نے (ولایتِ علیؑ ترک کر کے) کفر کیا ہے ضرور شدید عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے (دنیا میں) اور (آخرت میں) ہم ان کو ان (اعمال) کی بدترین جزا ضرور دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے۔
ذَٰلِكَ جَزَآءُ أَعۡدَآءِ ٱللَّهِ ٱلنَّارُۖ لَهُمۡ فِيهَا دَارُ ٱلۡخُلۡدِۖ جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَجۡحَدُونَ (٢٨)	وہ نار اللہ کے دشمنوں کی جزا ہے، اس میں ان کیلئے ہمیشہ کا گھر ہے؛ بطور جزا اسلئے کہ وہ ہماری آیات (آئمہ) سے انکار کرتے رہے تھے۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ رَبَّنَآ أَرِنَا ٱلَّذَيۡنِ أَضَلَّانَا مِنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ أَقۡدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ ٱلۡأَسۡفَلِينَ (٢٩)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ان دونوں کو دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا جنوں اور انسانوں میں سے (یعنی وہ سب جنہوں نے رسولؐ اللہ کے بعد اہلبیتؑ پر ظلم کیا مثلاً اقنفذ وغیرہ)، ہم ان دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے رکھیں تاکہ وہ پست ترین ہو جائیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسۡتَقَٰمُواْ تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُواْ وَلَا تَحۡزَنُواْ وَأَبۡشِرُواْ بِٱلۡجَنَّةِ ٱلَّتِي كُنتُمۡ تُوعَدُونَ (٣٠)	بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (ولایتِ علیؑ اور تمام آئمہؑ پر) ثابت قدم رہے ان پر ملائکہ نازل ہوتے ہیں (وفات کے وقت اور کہتے ہیں) کہ تم خوف نہ کرو اور نہ تم غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت سے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔
نَحۡنُ أَوۡلِيَآؤُكُمۡ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَشۡتَهِيٓ أَنفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (٣١)	)شیاطین سے بچانے کیلئے (ہم دنیا کی حیات میں تمہارے اولیاء ہیں اور آخرت)موت کے وقت (میں بھی، اور اس میں تمہارے لئے وہ کچھ ہوگا جس کی تمہارے نفس خواہش کریں گے اور اس) جنت (میں تمہارے لئے وہ) موجود (ہوگا جو تم طلب کروگے۔
نُزُلٗا مِّنۡ غَفُورٖ رَّحِيمٖ (٣٢)	غفور اور رحیم کی طرف سے ضیافت۔
وَمَنۡ أَحۡسَنُ قَوۡلٗا مِّمَّن دَعَآ إِلَى ٱللَّهِ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ (٣٣)	اور اس شخص (مولا علیؑ) سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف دعوت دے اور صالح عمل کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔
وَلَا تَسۡتَوِي ٱلۡحَسَنَةُ وَلَا ٱلسَّيِّئَةُۚ ٱدۡفَعۡ بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ فَإِذَا ٱلَّذِي بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهُۥ عَدَٰوَةٞ كَأَنَّهُۥ وَلِيٌّ حَمِيمٞ (٣٤)	اور نیکی اور بدی مساوی نہیں ہیں، دفع کرو (بُرائی کو) اس (عمل) سے جو اچھا ہو پھر یکایک وہ شخص جس کے اور تمہارے درمیان عداوت ہے وہ ایسا ہوگا کہ ہمدرد دوست۔
وَمَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُواْ وَمَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٖ (٣٥)	اور اس بات کو نہیں پاتے مگر وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اس کو نہیں پاتے مگر عظیم نصیب والے۔
وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٞ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٣٦)	اور اگر تم (لوگوں کو) شیطان کی طرف سے بُرائی کی اُکساہٹ ہو تو اللہ کی پناہ لے لو؛ بیشک وہی سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
وَمِنۡ ءَايَٰتِهِ ٱلَّيۡلُ وَٱلنَّهَارُ وَٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُۚ لَا تَسۡجُدُواْ لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَٱسۡجُدُواْۤ لِلَّهِ ٱلَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمۡ إِيَّاهُ تَعۡبُدُونَ (٣٧)	اور اس کی آیات میں سے لیل و نہار اور شمس و قمر ہیں؛ نہ تم شمس کو سجدہ کرو اور نہ قمر کو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں خلق کیا ہے اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔
فَإِنِ ٱسۡتَكۡبَرُواْ فَٱلَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُۥ بِٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ وَهُمۡ لَا يَسۡـَٔمُونَ ۩ (٣٨)	پس اگر وہ لوگ تکبر کریں تو جو تمہارے رب کے پاس ہیں وہ اس کی رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور وہ نہیں تھکتے۔
وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنَّكَ تَرَى ٱلۡأَرۡضَ خَٰشِعَةٗ فَإِذَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡهَا ٱلۡمَآءَ ٱهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡۚ إِنَّ ٱلَّذِيٓ أَحۡيَاهَا لَمُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰٓۚ إِنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ (٣٩)	اور اس کی آیات میں سے بیشک تم دیکھتے ہو کہ زمین دَبی (خشک) ہوئی ہے پھر جب ہم نے اس پر پانی نازل کیا تو اس نے حرکت کی اور پُھول گئی؛ بیشک جس نے اس کو زندہ کیا ہے وہ یقیناً مرِدوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے؛ بیشک وہ ہر شئ پر قادر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُلۡحِدُونَ فِيٓ ءَايَٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَآۗ أَفَمَن يُلۡقَىٰ فِي ٱلنَّارِ خَيۡرٌ أَم مَّن يَأۡتِيٓ ءَامِنٗا يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۚ ٱعۡمَلُواْ مَا شِئۡتُمۡ إِنَّهُۥ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (٤٠)	بیشک جو لوگ ہماری آیات میں کجی پیدا کرتے ہیں وہ ہم سے مخفی نہیں ہیں؛ کیا پھر جس کو نار میں پھینکا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو یوم قیامت امن وامان میں آئے گا؛ عمل کرو جو تم چاہو، بیشک وہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِٱلذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡۖ وَإِنَّهُۥ لَكِتَٰبٌ عَزِيزٞ (٤١)	بیشک جن لوگوں نے ذکر کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا، اور بیشک وہ زبردست کتاب ہے۔
لَّا يَأۡتِيهِ ٱلۡبَٰطِلُ مِنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهِۦۖ تَنزِيلٞ مِّنۡ حَكِيمٍ حَمِيدٖ (٤٢)	نہ باطل اس کے سامنے سے اس کے پاس آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے؛ حکمت والے اور حمید کی طرف سے نازل کردہ ہے۔
مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدۡ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبۡلِكَۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغۡفِرَةٖ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٖ (٤٣)	)اے حبیبؐ (تم سے نہیں کہا جاتا مگر وہی کچھ جو تم سے پہلے رسولوں سے کہا گیا ہے؛ بیشک تیرا رب مغفرت کا مالک اور دردناک سزا کا مالک ہے۔
وَلَوۡ جَعَلۡنَٰهُ قُرۡءَانًا أَعۡجَمِيّٗا لَّقَالُواْ لَوۡلَا فُصِّلَتۡ ءَايَٰتُهُۥٓۖ ءَا۬عۡجَمِيّٞ وَعَرَبِيّٞۗ قُلۡ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ هُدٗى وَشِفَآءٞۚ وَٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ فِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٞ وَهُوَ عَلَيۡهِمۡ عَمًىۚ أُوْلَٰٓئِكَ يُنَادَوۡنَ مِن مَّكَانِۭ بَعِيدٖ (٤٤)	اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بناتے تو وہ ضرور کہتے کیوں نہ اس کی آیات تفصیل سے بیان کی گئیں؛ کیا عجمی (قرآن) اور عربی (رسول)؛ کہہ دو یہ (قرآن) ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے؛ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بہرا پن ہے اور یہ ان پر اندھا پن ہے؛ وہ لوگ بہت دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ فَٱخۡتُلِفَ فِيهِۗ وَلَوۡلَا كَلِمَةٞ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡۚ وَإِنَّهُمۡ لَفِي شَكّٖ مِّنۡهُ مُرِيبٖ (٤٥)	اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا؛ اور اگر تیرے رب کی بات پہلے سے (طے) نہ ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا؛ اور بیشک وہ اس کے متعلق شش و پنج کے ساتھ شک میں ہیں۔
مَّنۡ عَمِلَ صَٰلِحٗا فَلِنَفۡسِهِۦۖ وَمَنۡ أَسَآءَ فَعَلَيۡهَاۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّٰمٖ لِّلۡعَبِيدِ (٤٦)	جو صالح عمل کرے گا تو وہ اس کے نفس (کے فائدے) کیلئے ہے اور جو بدی کرے گا تو وہ اسی پر ہے؛ اور تیرا رب اپنے بندوں کیلئے ظالم نہیں ہے۔
۞إِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ ٱلسَّاعَةِۚ وَمَا تَخۡرُجُ مِن ثَمَرَٰتٖ مِّنۡ أَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلۡمِهِۦۚ وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ أَيۡنَ شُرَكَآءِي قَالُوٓاْ ءَاذَنَّٰكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٖ (٤٧)	ساعت (قیامت کی گھڑی) کے علم کا حوالہ اسی کی طرف ہے؛ اور کوئی پھل اپنے شگوفوں سے نہیں نکلتے اور نہ کوئی مؤنث حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ بچے کو جنتی ہے مگر اس کے علم سے؛ اور جس دن ان کو ندا دی جائے گی کہاں ہیں میرے شریک، وہ اعلان کریں گے ہم میں سے کوئی گواہ نہیں ہے۔
وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَدۡعُونَ مِن قَبۡلُۖ وَظَنُّواْ مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٖ (٤٨)	اور ان سے وہ (معبود) گم ہو جائیں گے جن کو وہ اس سے قبل پکارتے تھے اور وہ گمان کریں گے کہ ان کیلئے کوئی جائے فرار نہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَّا يَسۡـَٔمُ ٱلۡإِنسَـٰنُ مِن دُعَآءِ ٱلۡخَيۡرِ وَإِن مَّسَّهُ ٱلشَّرُّ فَيَـُٔوسٞ قَنُوطٞ (٤٩)	انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے شر (بُری تکلیف) چھو جائے تو مایوس و ناامید ہو جاتا ہے۔
وَلَئِنۡ أَذَقۡنَـٰهُ رَحۡمَةٗ مِّنَّا مِنۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُولَنَّ هَـٰذَا لِي وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةٗ وَلَئِن رُّجِعۡتُ إِلَىٰ رَبِّيٓ إِنَّ لِي عِندَهُۥ لَلۡحُسۡنَىٰۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِمَا عَمِلُواْ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيظٖ (٥٠)	اور اگر ہم اسے اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں اس ضرر کے بعد جس نے اسے چھوا تو وہ لازمی کہتا ہے یہ میرا (حق) ہے اور میں نہیں گمان کرتا کہ ساعت قائم ہونے والی ہے اور اگر میں اپنے رب کی طرف پلٹایا بھی گیا تو بیشک اس کے پاس میرے لئے بھلائی ہی ہے، پس ہم ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے ضرور خبر دیں گے جو عمل انہوں نے کئے ہیں، اور ہم ضرور انہیں سخت عذاب میں سے ذائقہ چکھائیں گے۔
وَإِذَآ أَنۡعَمۡنَا عَلَى ٱلۡإِنسَـٰنِ أَعۡرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٖ (٥١)	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ جاتا ہے اور اپنا پہلو پھیر کر دور ہٹ جاتا ہے، اور جب کوئی بُری تکلیف (غربت، مرض، مصیبت) اسے مس کرتی ہے تو طویل و عریض دعائیں کرنے والا ہو جاتا ہے۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن كَانَ مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرۡتُم بِهِۦ مَنۡ أَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِي شِقَاقِۭ بَعِيدٖ (٥٢)	)اے حبیبؐ (کہہ دو کیا تم دیکھتے (سمجھتے (ہو اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے پھر تم نے اس سے کفر کیا ہے تو اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور کی مخالفت میں ہو۔
سَنُرِيهِمۡ ءَايَـٰتِنَا فِي ٱلۡأٓفَاقِ وَفِيٓ أَنفُسِهِمۡ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ أَنَّهُ ٱلۡحَقُّۗ أَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٌ (٥٣)	عنقریب ہم ان کو اپنی آیات آفاق میں دکھائیں گے اور ان کے اپنے نفسوں میں بھی (مثلاً خسف و مسخ) حتیٰ کہ ان کیلئے واضح ہو جائے گا کہ بیشک وہ حق ہے (یعنی قیامِ قائم)؛ کیا تیرے رب کے بارے کافی نہیں ہے کہ یقیناً وہ ہر شئی پر گواہ ہے۔
أَلَآ إِنَّهُمۡ فِي مِرۡيَةٖ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمۡۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَيۡءٖ مُّحِيطُۢ (٥٤)	خبردار وہ اپنے رب کی ملاقات کے بارے میں شک میں ہیں؛ خبردار وہ ہر شئی پر محیط ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الشّورىٰ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
حمٓ (١)	الحلیم المثیب۔
عٓسٓقٓ (٢)	العالم السمیع القادر القوی۔
كَذَٰلِكَ يُوحِيٓ إِلَيۡكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكَ ٱللَّهُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٣)	اس طرح اس نے تمہاری طرف وحی کی اور ان کی طرف جو تم سے قبل تھے، اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ (٤)	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ اور وہ عظیم علی ہے۔
تَكَادُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِن فَوۡقِهِنَّۚ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيَسۡتَغۡفِرُونَ لِمَن فِي ٱلۡأَرۡضِۗ أَلَآ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ (٥)	قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور ملائکہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ استغفار کرتے ہیں ان کیلئے جو زمین میں (توبہ کرنے والے شیعہ) ہیں؛ خبردار بیشک اللہ ہی غفور اور رحیم ہے۔
وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَ ٱللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيۡهِمۡ وَمَآ أَنتَ عَلَيۡهِم بِوَكِيلٖ (٦)	اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ دوسرے اولیاء بنا لئے ہیں اللہ ان پر نگران ہے، اور تم ان پر وکیل نہیں ہو۔
وَكَذَٰلِكَ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ قُرۡءَانًا عَرَبِيّٗا لِّتُنذِرَ أُمَّ ٱلۡقُرَىٰ وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنذِرَ يَوۡمَ ٱلۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيهِۚ فَرِيقٞ فِي ٱلۡجَنَّةِ وَفَرِيقٞ فِي ٱلسَّعِيرِ (٧)	اور (اے حبیبؐ) اس طرح ہم نے عربی قرآن آپؐ کی طرف وحی کیا ہے تاکہ آپؐ اُم القریٰ (مکہ) اور جو اس کے ارد گرد (ساری دنیا) ہے کو خبردار کرو اور تم جمع ہونے کے دن سے ڈراؤ جس میں کوئی شک نہیں؛ ایک فریق جنت میں اور ایک فریق بھڑکتی آگ میں۔
وَلَوۡ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَهُمۡ أُمَّةٗ وَٰحِدَةٗ وَلَٰكِن يُدۡخِلُ مَن يَشَآءُ فِي رَحۡمَتِهِۦۚ وَٱلظَّٰلِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيّٖ وَلَا نَصِيرٍ (٨)	اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو واحد امت بنا دیتا لیکن جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت (ولایتِ علیؑ) میں داخل کرتا ہے؛ اور (آلِ محمدؐ کے حق پر ظلم کرنے والے) ظالموں کیلئے نہ کوئی ولی ہے اور نہ مددگار۔
أَمِ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَۖ فَٱللَّهُ هُوَ ٱلۡوَلِيُّ وَهُوَ يُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ (٩)	کیا انہوں نے اس کے سوا اولیاء بنا لئے ہیں، پس اللہ ہی ولی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔
وَمَا ٱخۡتَلَفۡتُمۡ فِيهِ مِن شَيۡءٖ فَحُكۡمُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبِّي عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَإِلَيۡهِ أُنِيبُ (١٠)	اور کسی شئی میں بھی جو تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہے؛ وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا توکل ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَاطِرُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ جَعَلَ لَكُم مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ أَزۡوَٰجٗا وَمِنَ ٱلۡأَنۡعَٰمِ أَزۡوَٰجٗاۖ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيهِۚ لَيۡسَ كَمِثۡلِهِۦ شَيۡءٞۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ (١١)	آسمانوں اور زمین کا موجد؛ اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے جوڑے بنائے اور جانوروں میں بھی جوڑے، وہ تمہیں اس میں پھیلاتا ہے؛ اس کی مثل کوئی شئی نہیں اور وہ سب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
لَهُۥ مَقَالِيدُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُۚ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ (١٢)	آسمانوں اور زمین کی چابیاں اسی کیلئے ہیں، وہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور وہ بقدر ضرورت دیتا ہے (جس کیلئے چاہتا ہے)؛ بیشک وہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔
۞ شَرَعَ لَكُم مِّنَ ٱلدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِۦ نُوحٗا وَٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهِۦٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰٓۖ أَنۡ أَقِيمُواْ ٱلدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُواْ فِيهِۚ كَبُرَ عَلَى ٱلۡمُشۡرِكِينَ مَا تَدۡعُوهُمۡ إِلَيۡهِۚ ٱللَّهُ يَجۡتَبِيٓ إِلَيۡهِ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِيٓ إِلَيۡهِ مَن يُنِيبُ (١٣)	اس نے (اے آلِ محمدؐ) تمہارے لئے دین کی شریعت بیان کی جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے حبیبؐ) تمہاری طرف وحی کی ہے اور جس کا حکم ہم نے ابراھیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا تھا کہ دین قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو (یعنی معصومینؑ ایک جماعت ہیں)؛ مشرکوں (جنہوں نے ولایت علیؑ میں شرک کیا) پر گراں ہے جس (ولایتِ علیؑ) کی طرف تم انہیں دعوت دیتے ہو؛ اللہ اپنے لئے منتخب کرلیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اپنی طرف اسے ھدایت دیتا ہے جو (ولایتِ علیؑ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔
وَمَا تَفَرَّقُوٓاْ إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلۡعِلۡمُ بَغۡيَۢا بَيۡنَهُمۡۚ وَلَوۡلَا كَلِمَةٞ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى لَّقُضِيَ بَيۡنَهُمۡۚ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ أُورِثُواْ ٱلۡكِتَٰبَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِي شَكّٖ مِّنۡهُ مُرِيبٖ (١٤)	اور انہوں نے تفرقہ نہیں ڈالا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آگیا آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کیلئے؛ اور اگر تیرے رب کی بات پہلے سے ایک مقررہ مدت تک (طے) نہ ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا؛ اور بیشک جن لوگوں نے ان کے بعد کتاب کو وراثت میں لیا وہ اس کی طرف سے شش و پنج کے ساتھ شک میں ہیں۔
فَلِذَٰلِكَ فَٱدۡعُۖ وَٱسۡتَقِمۡ كَمَآ أُمِرۡتَۖ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡۖ وَقُلۡ ءَامَنتُ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِن كِتَٰبٖۖ وَأُمِرۡتُ لِأَعۡدِلَ بَيۡنَكُمُۖ ٱللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡۖ لَنَآ أَعۡمَٰلُنَا وَلَكُمۡ أَعۡمَٰلُكُمۡۖ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُۖ ٱللَّهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَاۖ وَإِلَيۡهِ ٱلۡمَصِيرُ (١٥)	پس اسلئے (اے حبیبؐ! ولایتِ علیؑ کی) تم دعوت دو اور قائم رہو جیسا تمہیں امر کیا گیا ہے، اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کرو، اور کہہ دو کہ اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے امر کیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کروں؛ اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی؛ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں؛ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث (مناظرہ) نہیں؛ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا، اور اسی کی طرف آخری منزل ہے۔
وَٱلَّذِينَ يُحَآجُّونَ فِي ٱللَّهِ مِنۢ بَعۡدِ مَا ٱسۡتُجِيبَ لَهُۥ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٞ وَلَهُمۡ عَذَابٞ شَدِيدٌ (١٦)	جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ اس کی دعوت قبول کرلی گئی ان کی حجت بازی ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کیلئے شدید عذاب ہے۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ وَٱلۡمِيزَانَۗ وَمَا يُدۡرِيكَ لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ قَرِيبٞ (١٧)	اللہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان (مولا علیؑ) نازل کئے ہیں؛ اور تمہیں کیا ادراک ہو شاید ساعت (قیامت کی گھڑی) قریب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِهَاۖ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مُشۡفِقُونَ مِنۡهَا وَيَعۡلَمُونَ أَنَّهَا ٱلۡحَقُّۗ أَلَآ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُمَارُونَ فِي ٱلسَّاعَةِ لَفِي ضَلَٰلِۭ بَعِيدٍ (١٨)	اس کیلئے عجلت کرتے ہیں وہ لوگ جو اس پر ایمان نہیں رکھتے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ حق ہے؛ خبردار یقیناً جو لوگ ساعت کے بارے میں بحث کرتے ہیں وہ واقعی دور کی گمراہی میں ہیں۔
ٱللَّهُ لَطِيفُۢ بِعِبَادِهِۦ يَرۡزُقُ مَن يَشَآءُۖ وَهُوَ ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡعَزِيزُ (١٩)	اللہ اپنے بندوں پر لطف و کرم کرنے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق (ولایتِ علیؑ) دیتا ہے، اور وہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔
مَن كَانَ يُرِيدُ حَرۡثَ ٱلۡأٓخِرَةِ نَزِدۡ لَهُۥ فِي حَرۡثِهِۦۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرۡثَ ٱلدُّنۡيَا نُؤۡتِهِۦ مِنۡهَا وَمَا لَهُۥ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ (٢٠)	جو کوئی آخرت کی کھیتی (معرفتِ علیؑ و آئمہؑ) چاہتا ہے ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں، اور جو دنیا کی کھیتی (مال و بنون) چاہتا ہے اسے ہم اسی سے دیتے ہیں اور آخرت (رجعت میں دولۃ الحق) میں اس کیلئے کوئی حصہ نہیں۔
أَمۡ لَهُمۡ شُرَكَٰٓؤُاْ شَرَعُواْ لَهُم مِّنَ ٱلدِّينِ مَا لَمۡ يَأۡذَنۢ بِهِ ٱللَّهُۚ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ ٱلۡفَصۡلِ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡۗ وَإِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٢١)	کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے دین کی ایسی شریعت بیان کی ہے جس کا اللہ نے اذن نہیں دیا؛ اور اگر فیصلہ کن بات (رجعت کے متعلق پہلے طے) نہ ہوتی تو ان کے درمیان لازمی فیصلہ کر دیا جاتا؛ اور بیشک (آلِ محمدؐ کے حق پر ظلم کرنے والے) ظالموں کیلئے دردناک عذاب ہے۔
تَرَى ٱلظَّٰلِمِينَ مُشۡفِقِينَ مِمَّا كَسَبُواْ وَهُوَ وَاقِعُۢ بِهِمۡۗ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فِي رَوۡضَاتِ ٱلۡجَنَّاتِۖ لَهُم مَّا يَشَآءُونَ عِندَ رَبِّهِمۡۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَضۡلُ ٱلۡكَبِيرُ (٢٢)	تم دیکھو گے کہ ظالم لوگ اس سے ڈر رہے ہوں گے جو انہوں نے کمایا اور وہ ان پر واقع ہونے والا ہے؛ اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے وہ جنتوں کے گلستانوں میں ہوں گے، ان کیلئے جو وہ چاہیں گے ان کے رب کے پاس ہوگا؛ یہی بڑا فضل ہے۔
ذَٰلِكَ ٱلَّذِي يُبَشِّرُ ٱللَّهُ عِبَادَهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِۗ قُل لَّآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ أَجۡرًا إِلَّا ٱلۡمَوَدَّةَ فِي ٱلۡقُرۡبَىٰۗ وَمَن يَقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهُۥ فِيهَا حُسۡنًاۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (٢٣)	یہ ہے وہ چیز جس کی بشارت اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے صالح اعمال کئے؛ (اے حبیبؐ) کہہ دو میں تم سے اس (کارِ رسالت) پر کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے قربیٰؑ (اہلبیتؑ) کی مودت کے؛ اور جو بھلائی (اتباعِ آلِ محمدؐ) کمائے گا ہم اس کیلئے اس میں بھلائی کا اضافہ کریں گے؛ بیشک اللہ بخشنے والا اور قدردان ہے۔
أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبٗاۖ فَإِن يَشَإِ ٱللَّهُ يَخۡتِمۡ عَلَىٰ قَلۡبِكَۗ وَيَمۡحُ ٱللَّهُ ٱلۡبَٰطِلَ وَيُحِقُّ ٱلۡحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦٓۚ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٢٤)	کیا وہ کہتے ہیں کہ اسؐ نے (فضائلِ اہلبیتؑ میں) اللہ پر افترا پردازی کی ہے، پس اگر اللہ چاہے تو تمہارے قلب پر مہر لگا دے؛ اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور اپنے کلمات سے حق (کہ ولایت اہلبیتؑ کا حق ہے) کو حق ثابت کر دیتا ہے؛ بیشک وہ سب جانتا ہے جو (عداوتِ اہلبیتؑ) سینوں میں ہے۔
وَهُوَ ٱلَّذِي يَقۡبَلُ ٱلتَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهِۦ وَيَعۡفُواْ عَنِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ وَيَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُونَ (٢٥)	اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور وہ بُرائیوں سے درگذر کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَيَسۡتَجِيبُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضۡلِهِۦۚ وَٱلۡكَٰفِرُونَ لَهُمۡ عَذَابٞ شَدِيدٞ (٢٦)	اور وہ ان لوگوں کی دعا مستجاب کرتا ہے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے صالح اعمال کئے ہیں اور ان کیلئے اپنے فضل سے اضافہ کرتا ہے؛ اور کافروں کیلئے شدید عذاب ہے۔
۞ وَلَوۡ بَسَطَ ٱللَّهُ ٱلرِّزۡقَ لِعِبَادِهِۦ لَبَغَوۡاْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٖ مَّا يَشَآءُۚ إِنَّهُۥ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرُۢ بَصِيرٞ (٢٧)	اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کیلئے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں واقعی سرکش ہو جاتے لیکن وہ ایک مقدار سے جتنی وہ چاہتا ہے نازل کرتا ہے؛ بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھنے والا ہے۔
وَهُوَ ٱلَّذِي يُنَزِّلُ ٱلۡغَيۡثَ مِنۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُواْ وَيَنشُرُ رَحۡمَتَهُۥۚ وَهُوَ ٱلۡوَلِيُّ ٱلۡحَمِيدُ (٢٨)	اور وہ وہی ہے جو بارش نازل کرتا ہے بعد اس کے کہ وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے؛ اور وہ ولی اور حمید ہے۔
وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦ خَلۡقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَآبَّةٖۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمۡعِهِمۡ إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٞ (٢٩)	اور اس کی آیات میں سے آسمانوں اور زمین کی خلقت ہے اور جو اس نے ان دونوں میں چلنے والے (جاندار) پھیلائے ہیں؛ اور وہ ان کو جب چاہے جمع کرنے پر قادر ہے۔
وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن مُّصِيبَةٖ فَبِمَا كَسَبَتۡ أَيۡدِيكُمۡ وَيَعۡفُواْ عَن كَثِيرٖ (٣٠)	اور جو مصیبت تم (لوگوں) پر آپڑتی ہے تو وہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا ہے اور وہ اکثر (گناہوں) سے درگذر کر جاتا ہے۔
وَمَآ أَنتُم بِمُعۡجِزِينَ فِي ٱلۡأَرۡضِۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِيّٖ وَلَا نَصِيرٖ (٣١)	اور تم زمین میں عاجز کر دینے والے نہیں ہو، اور اللہ کے علاوہ تمہارے لئے کوئی ولی نہیں اور نہ مددگار۔
وَمِنۡ ءَايَٰتِهِ ٱلۡجَوَارِ فِي ٱلۡبَحۡرِ كَٱلۡأَعۡلَٰمِ (٣٢)	اور اس کی آیات میں سے جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔
إِن يَشَأۡ يُسۡكِنِ ٱلرِّيحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهۡرِهِۦٓۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّكُلِّ صَبَّارٖ شَكُورٍ (٣٣)	اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے تو وہ سمندر کی سطح پر کھڑے رہ جائیں؛ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کیلئے آیات ہیں۔
أَوۡ يُوبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُواْ وَيَعۡفُ عَن كَثِيرٖ (٣٤)	یا ان کو ان (اعمال) کی وجہ سے تباہ کر دے جو انہوں نے کمائے اور وہ کثیر (گناہ) معاف کر دیتا ہے۔
وَيَعۡلَمَ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٖ (٣٥)	اور وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں؛ ان کیلئے کوئی جائے فرار نہیں ہے۔
فَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَيۡءٖ فَمَتَٰعُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۖ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ خَيۡرٞ وَأَبۡقَىٰ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَلَىٰ رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُونَ (٣٦)	پس جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے تو وہ دنیا کی حیات کا مال متاع ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر وہ توکل کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ يَجۡتَنِبُونَ كَبَٰٓئِرَ ٱلۡإِثۡمِ وَٱلۡفَوَٰحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُواْ هُمۡ يَغۡفِرُونَ (٣٧)	اور جو بڑے گناہوں اور فحاشی سے اجتناب کرتے ہیں اور جب ان کو غصہ آجائے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ ٱسۡتَجَابُواْ لِرَبِّهِمۡ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَمۡرُهُمۡ شُورَىٰ بَيۡنَهُمۡ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ (٣٨)	اور جو لوگ اپنے رب کی پکار پر لبیک کہتے ہیں (یعنی اللہ کے بنائے ہوئے امامؑ کا اتباع کرتے ہیں) اور صلاۃ قائم کرتے ہیں اور ان کا معاملہ آپس میں (امامؑ کے) مشورے سے ہوتا ہے اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَابَهُمُ ٱلۡبَغۡيُ هُمۡ يَنتَصِرُونَ (٣٩)	اور جو لوگ جب ان پر بغاوت (زیادتی) ہو جائے تو وہ دفاع کرتے ہیں۔
وَجَزَٰٓؤُاْ سَيِّئَةٖ سَيِّئَةٞ مِّثۡلُهَاۖ فَمَنۡ عَفَا وَأَصۡلَحَ فَأَجۡرُهُۥ عَلَى ٱللَّهِۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلظَّٰلِمِينَ (٤٠)	اور بُرائی کی جزا اس کی مثل بُرائی ہے، پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے؛ بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔
وَلَمَنِ ٱنتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِم مِّن سَبِيلٍ (٤١)	اور جو اس پر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ان لوگوں پر کوئی (الزام کا) راستہ نہیں (یعنی امامِ قائمؑ جب بنو امیہ، جھٹلانے والوں اور اپنا عَلمِ امامت نصب کرنے والے ناصبیوں سے بدلہ لیں گے)۔
إِنَّمَا ٱلسَّبِيلُ عَلَى ٱلَّذِينَ يَظۡلِمُونَ ٱلنَّاسَ وَيَبۡغُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّۚ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ (٤٢)	)الزام کا (راستہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور وہ زمین میں بغیر حق کے سرکشی کرتے ہیں؛ انہی لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔
وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ ٱلۡأُمُورِ (٤٣)	اور جس نے واقعی صبر کیا اور معاف کیا بیشک یہ واقعی عزم والے کاموں میں سے ہے۔
وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن وَلِيّٖ مِّنۢ بَعۡدِهِۦۗ وَتَرَى ٱلظَّٰلِمِينَ لَمَّا رَأَوُاْ ٱلۡعَذَابَ يَقُولُونَ هَلۡ إِلَىٰ مَرَدّٖ مِّن سَبِيلٖ (٤٤)	اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے اللہ کے بعد کوئی ولی نہیں؛ اور تم دیکھو گے کہ جب (آلِ محمدؐ کے حق پر ظلم کرنے والے) ظالم عذاب (مولا علیؑ) دیکھیں گے تو وہ کہیں گے کیا واپسی کی طرف کوئی سبیل ہے۔
وَتَرَىٰهُمۡ يُعۡرَضُونَ عَلَيۡهَا خَٰشِعِينَ مِنَ ٱلذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرۡفٍ خَفِيّٖۗ وَقَالَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ وَأَهۡلِيهِمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ أَلَآ إِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ فِي عَذَابٖ مُّقِيمٖ (٤٥)	اور تم انہیں دیکھو گے وہ اس (علیؑ) کے سامنے پیش کئے جائیں گے تو ذلت سے جھکے ہوں گے خفیہ نگاہوں سے (مولا علیؑ کی طرف) دیکھیں گے؛ اور جو لوگ (شیعانِ علیؑ) ایمان لائے تھے کہیں گے بیشک خسارہ پانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے یومِ قیامت اپنے نفسوں کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا؛ خبردار بیشک ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہوں گے (یعنی مولا علیؑ اور ان کی ذریتؑ کی عداوت کی بنیاد رکھنے والے)۔
وَمَا كَانَ لَهُم مِّنۡ أَوۡلِيَآءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِۗ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن سَبِيلٍ (٤٦)	اور ان کیلئے اولیاء میں سے کوئی نہ ہو گا جو اللہ کے علاوہ ان کی نصرت کرے؛ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کیلئے کوئی (نجات کی) سبیل نہیں۔
ٱسۡتَجِيبُواْ لِرَبِّكُم مِّن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَ يَوۡمٞ لَّا مَرَدَّ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِۚ مَا لَكُم مِّن مَّلۡجَإٖ يَوۡمَئِذٖ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٖ (٤٧)	اپنے رب کی پکار پر لبیک کہو قبل اس کے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کو کوئی رد کرنے والا نہیں؛ اس دن نہ تمہارے لئے کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تمہارے لئے کوئی انکار (ممکن) ہو گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِنۡ أَعۡرَضُواْ فَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيظًاۖ إِنۡ عَلَيۡكَ إِلَّا ٱلۡبَلَٰغُۗ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَاۖ وَإِن تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةُۢ بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ فَإِنَّ ٱلۡإِنسَٰنَ كَفُورٌ (٤٨)	پس اگر وہ لوگ منہ موڑ لیں تو (اے حبیبؐ) ہم نے تمھیں ان پر حفیظ بنا کر نہیں بھیجا؛ تم پر پہنچانے کے سوا کچھ (ذمہ داری) نہیں؛ اور بیشک جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتا ہے، اور اگر ان پر کوئی بُری تکلیف آ پڑتی ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہوتے ہیں تو بیشک انسان بہت ناشکرا ہے۔
لِّلَّهِ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُۚ يَهَبُ لِمَن يَشَآءُ إِنَٰثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَآءُ ٱلذُّكُورَ (٤٩)	آسمانوں اور زمین کی بادشاھی اللہ کیلئے ہے؛ وہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے؛ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے۔
أَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَإِنَٰثًاۖ وَيَجۡعَلُ مَن يَشَآءُ عَقِيمًاۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (٥٠)	یا ان کو لڑکے اور لڑکیاں ملا کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے؛ بیشک وہ سب جاننے والا اور قادر ہے۔
۞ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ ٱللَّهُ إِلَّا وَحۡيًا أَوۡ مِن وَرَآيِٕ حِجَابٍ أَوۡ يُرۡسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذۡنِهِۦ مَا يَشَآءُۚ إِنَّهُۥ عَلِيٌّ حَكِيمٌ (٥١)	اور کسی بشر کیلئے نہیں کہ وہ اللہ سے (روبرو) کلام کرے سوائے وحی کے یا حجاب کے پیچھے سے یا وہ پیغام بر بھیجتا ہے تو وہ اس کے اذن سے وحی کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے؛ بیشک وہ علی اور حکیم ہے۔
وَكَذَٰلِكَ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ رُوحًا مِّنۡ أَمۡرِنَاۚ مَا كُنتَ تَدۡرِي مَا ٱلۡكِتَٰبُ وَلَا ٱلۡإِيمَٰنُ وَلَٰكِن جَعَلۡنَٰهُ نُورًا نَّهۡدِي بِهِۦ مَن نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَاۚ وَإِنَّكَ لَتَهۡدِيٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسۡتَقِيمٍ (٥٢)	اور (اے حبیبؐ) اسی طرح ہم نے اپنے امر سے روح کو تمہاری طرف وحی کیا (روح ملائکۂ مقربین سے افضل ہے جو محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ رہتا ہے)؛ تمہیں (جاننے سے) نہیں پکڑا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان، لیکن ہم نے اسے (کل ایمان یعنی علیؑ) کو نور بنایا ہے جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے ہم چاہتے ہیں ھدایت دیتے ہیں؛ اور بیشک تم صراطِ مستقیم (ولایتِ علیؑ) کی طرف ہی ھدایت کرتے ہو۔
صِرَٰطِ ٱللَّهِ ٱلَّذِي لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ أَلَآ إِلَى ٱللَّهِ تَصِيرُ ٱلۡأُمُورُ (٥٣)	اللہ کی صراط (علیؑ) جس کیلئے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے (یعنی مولا علیؑ اللہ کے خزانوں کا خازن ہے)؛ خبر دار تمام امور اللہ کی طرف پہنچتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الزّخرُف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
حمٓ (١)	حٰمٓ۔
وَٱلۡكِتَـٰبِ ٱلۡمُبِينِ (٢)	قسم ہے واضح بیان کرنے والی کتاب کی۔
إِنَّا جَعَلۡنَـٰهُ قُرۡءَٲنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّڪُمۡ تَعۡقِلُونَ (٣)	بیشک ہم نے اسے عربی قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔
وَإِنَّهُ ۥ فِىٓ أُمِّ ٱلۡكِتَـٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيمٌ (٤)	بیشک وہ اُم الکتاب میں ہمارے ہاں یقیناً حکمت والا علیؑ (امیر المؤمنینؑ) ہے۔
أَفَنَضۡرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكۡرَ صَفۡحًا أَن كُنتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِينَ (٥)	کیا پھر ہم تم سے ذکر واپس لے جائیں تمہاری پرواہ کئے بغیر اسلئے کہ تم حد سے گذری ہوئی قوم ہو؟
وَكَمۡ أَرۡسَلۡنَا مِن نَّبِىٍّ فِى ٱلۡأَوَّلِينَ (٦)	اور ہم نے پہلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے۔
وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن نَّبِىٍّ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَہۡزِءُونَ (٧)	اور ان کے پاس کوئی نبی نہیں آتا تھا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔
فَأَهۡلَكۡنَآ أَشَدَّ مِنۡهُم بَطۡشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٨)	پھر ہم نے ہلاک کر دیا جو ان (قریش) سے زیادہ طاقتور تھے اور پہلے لوگوں کی مثالیں گذر چکی ہیں۔
وَلَٮِٕن سَأَلۡتَهُم مَّنۡ خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡعَلِيمُ (٩)	اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا ہے تو وہ لازمی کہیں گے کہ ان کو زبردست اور سب جاننے والے نے خلق کیا ہے۔
ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ مَهۡدًا وَجَعَلَ لَكُمۡ فِيہَا سُبُلاً لَّعَلَّكُمۡ تَہۡتَدُونَ (١٠)	جس نے زمین کو تمہارے لئے گھوارہ (جائے قرار) بنایا اور تمہارے لئے اس میں راستے بنائے تاکہ تم ھدایت پاسکو۔
وَٱلَّذِى نَزَّلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءَۢ بِقَدَرٍ فَأَنشَرۡنَا بِهِۦ بَلۡدَةً مَّيۡتًا كَذَٲلِكَ تُخۡرَجُونَ (١١)	اور جس نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی نازل کیا، تو اس کے ذریعہ سے ہم نے مردہ علاقے کو دوبارہ زندہ کر دیا، اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔
وَٱلَّذِى خَلَقَ ٱلۡأَزۡوَٲجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلۡفُلۡكِ وَٱلۡأَنۡعَـٰمِ مَا تَرۡكَبُونَ (١٢)	اور جس نے تمام قسموں کے جوڑے خلق کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور جانور بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لِتَسۡتَوُ ۥاْ عَلَىٰ ظُهُورِهِۦ ثُمَّ تَذۡكُرُواْ نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ إِذَا ٱسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَتَقُولُواْ سُبۡحَـٰنَ ٱلَّذِى سَخَّرَ لَنَا هَـٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ ۥ مُقۡرِنِينَ (١٣)	تاکہ تم ان کی پشتوں پر چڑھو پھر جب تم ان پر بیٹھ جاؤ تو تم اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرو اور تم کہو منزہ ہے وہ جس نے ہمارے لئے ان چیزوں کو مسخر کر دیا اور ہم ان کو قابو میں لا سکنے والے نہ تھے۔
وَإِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ (١٤)	اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف واقعی پلٹنے والے ہیں۔
وَجَعَلُواْ لَهُ ۥ مِنۡ عِبَادِهِۦ جُزۡءًاۚ إِنَّ ٱلۡإِنسَـٰنَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ (١٥)	اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے (بعض کو) اس کا جز بنا دیا؛ بیشک انسان واقعی صریح ناشکرا ہے۔
أَمِ ٱتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنَاتٍ وَأَصۡفَـٰكُم بِٱلۡبَنِينَ (١٦)	کیا اس نے اس (مخلوق) سے بیٹیاں بنالی ہیں جسے وہ خلق کرتا ہے اور تمہیں بیٹوں کیلئے منتخب کر لیا ہے۔
وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمَـٰنِ مَثَلاً ظَلَّ وَجۡهُهُ ۥ مُسۡوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (١٧)	اور جب ان میں سے کسی ایک کو اس (اولاد) کی بشارت دی جاتی ہے جسے وہ رحمان کیلئے مثال پیش کرتا ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔
أَوَمَن يُنَشَّؤُاْ فِى ٱلۡحِلۡيَةِ وَهُوَ فِى ٱلۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِينٍ (١٨)	کیا وہ جس کی نشو نما زیوروں میں ہوتی ہے اور وہ جھگڑے میں واضح بیان نہ کر سکے۔
وَجَعَلُواْ ٱلۡمَلَـٰٓئِكَةَ ٱلَّذِينَ هُمۡ عِبَـٰدُ ٱلرَّحۡمَـٰنِ إِنَـٰثًاۚ أَشَهِدُواْ خَلۡقَهُمۡۚ سَتُكۡتَبُ شَهَـٰدَتُهُمۡ وَيُسۡـَٔلُونَ (١٩)	اور انہوں نے ملائکہ کو جو رحمان کے بندے ہیں مؤنث بنا دیا ہے؛ کیا وہ ان کی خلقت پر چشم دید گواہ تھے؛ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا۔
وَقَالُواْ لَوۡ شَآءَ ٱلرَّحۡمَـٰنُ مَا عَبَدۡنَـٰهُمۗ مَّا لَهُم بِذَٲلِكَ مِنۡ عِلۡمٍۖ إِنۡ هُمۡ إِلَّا يَخۡرُصُونَ (٢٠)	اور انہوں نے کہا ہے اگر رحمان چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے؛ انہیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ اندازے (اٹکل پچو) لگانے کے سوا کچھ نہیں کر رہے۔
أَمۡ ءَاتَيۡنَـٰهُمۡ كِتَـٰبًا مِّن قَبۡلِهِۦ فَهُم بِهِۦ مُسۡتَمۡسِكُونَ (٢١)	کیا ہم نے اس سے قبل ان کو کوئی کتاب دی ہے تو وہ اس سے تمسک میں ہیں۔
بَلۡ قَالُوٓاْ إِنَّا وَجَدۡنَآ ءَابَآءَنَا عَلَىٰٓ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰٓ ءَاثَـٰرِهِم مُّهۡتَدُونَ (٢٢)	بلکہ انہوں نے کہا ہے بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور یقیناً ہم ان کے نقشِ قدم پر ھدایت یافتہ ہیں۔
وَكَذَٲلِكَ مَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ فِى قَرۡيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوهَآ إِنَّا وَجَدۡنَآ ءَابَآءَنَا عَلَىٰٓ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰٓ ءَاثَـٰرِهِم مُّقۡتَدُونَ (٢٣)	اور اسی طرح ہم نے تم سے قبل کسی بستی میں کوئی خبر دار کرنے والا نہیں بھیجا مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور یقیناً ہم ان کے نقشِ قدم کی اقتدا کر رہے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(ہر نذیر نے (کہا کیا اگر میں تمہارے پاس اس سے بہتر ھدایت لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؛ انہوں نے کہا بیشک ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کے ساتھ تم کو بھیجا گیا ہے۔	۞ قَٰلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ ءَابَآءَكُمْ ۖ قَالُوٓا۟ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ (٢٤)
پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔	فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ (٢٥)
اور جب ابراھیمؑ نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا بیشک میں ان سے برأت (اعلانِ لا تعلقی) کرتا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔	وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّنِى بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ (٢٦)
سوائے اس کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور بیشک وہی میری ھدایت کرے گا۔	إِلَّا ٱلَّذِى فَطَرَنِى فَإِنَّهُۥ سَيَهْدِينِ (٢٧)
اور اللہ نے اس (قائمؑ) کو اس (حسینؑ) کے پیچھے باقی رہنے والا کلمہ بنا دیا تاکہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں۔	وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِى عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٢٨)
بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو مال متاع دیا حتیٰ کہ ان کے پاس حق اور واضح بیان کرنے والا رسولؐ آگیا۔	بَلْ مَتَّعْتُ هَٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ (٢٩)
اور جب ان کے پاس حق آگیا تو انہوں نے کہا یہ جادو ہے اور یقیناً ہم اس کے منکر ہیں۔	وَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِۦ كَٰفِرُونَ (٣٠)
اور انہوں نے کہا یہ قرآن دو بستیوں (مکہ و طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر نازل کیوں نہیں کیا گیا۔	وَقَالُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ ٱلْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ (٣١)
کیا وہ لوگ آپؐ کے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؛ ہم نے دنیا کی حیات میں ان کی معیشت ان کے درمیان تقسیم کی ہے اور ہم نے بعض کے بعض پر درجات بلند کئے ہیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے خدمت لیں؛ اور تیرے رب کی رحمت اس (مال و دولت) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔	أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (٣٢)
اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ واحد اُمت (یعنی سب کافر) ہو جائیں تو جو رحمان سے کفر کرتے ہیں ہم ضرور ان لوگوں کے گھروں کی چھتیں چاندی سے بنا دیتے اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں،	وَلَوْلَآ أَن يَكُونَ ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِٱلرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (٣٣)
اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں،	وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَٰبًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔونَ (٣٤)
سونے کے (بنا دیتے)؛ اور یہ سب کچھ نہیں مگر دنیا کی حیات کا مال متاع؛ اور آخرت تیرے رب کے ہاں متقین کیلئے ہے۔	وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَٱلْءَاخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ (٣٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَن يَعۡشُ عَن ذِكۡرِ ٱلرَّحۡمَٰنِ نُقَيِّضۡ لَهُۥ شَيۡطَٰنٗا فَهُوَ لَهُۥ قَرِينٞ (٣٦)	اور جو رحمان کے ذکر سے نگاہیں پھیر لے تو ہم اس کیلئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔
وَإِنَّهُمۡ لَيَصُدُّونَهُمۡ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّهُم مُّهۡتَدُونَ (٣٧)	اور وہ ان لوگوں کو سبیل سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ھدایت یافتہ ہیں۔
حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيۡتَ بَيۡنِي وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ ٱلۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ ٱلۡقَرِينُ (٣٨)	حتیٰ کہ جب وہ (قنفذ) ہمارے پاس آئے گا تو وہ (اپنے شیطان سرپرست سے) کہے گا کاش میرے اور تمہارے درمیان دو مشرقوں کی دوری (چالیس ہزار کلومیٹر) ہوتی پس بہت بُرا ساتھی ہے۔
وَلَن يَنفَعَكُمُ ٱلۡيَوۡمَ إِذ ظَّلَمۡتُمۡ أَنَّكُمۡ فِي ٱلۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُونَ (٣٩)	اور (کہا جائے گا) ہر گز آج تمہیں (کوئی بات) نفع نہیں دی سکتی جبکہ تم نے ظلم کیا بیشک تم عذاب میں مشترک ہو۔
أَفَأَنتَ تُسۡمِعُ ٱلصُّمَّ أَوۡ تَهۡدِي ٱلۡعُمۡيَ وَمَن كَانَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ (٤٠)	)اے حبیبؐ (کیا پھر تم بہروں کو سناؤ گے یا تم اندھوں کو ھدایت دو گے اور جو کھلی گمراہی میں ہیں۔
فَإِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنۡهُم مُّنتَقِمُونَ (٤١)	پس اگر ہم تمہیں (مکہ سے مدینہ) لے جائیں تو (پھر بھی) یقیناً ہم ان سے (علیؑ کے ذریعے) انتقام لینے والے ہیں۔
أَوۡ نُرِيَنَّكَ ٱلَّذِي وَعَدۡنَٰهُمۡ فَإِنَّا عَلَيۡهِم مُّقۡتَدِرُونَ (٤٢)	یا ہم تمہیں وہ دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے پس بیشک ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں۔
فَٱسۡتَمۡسِكۡ بِٱلَّذِيٓ أُوحِيَ إِلَيۡكَۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ (٤٣)	پس آپؐ اس (ولایتِ علیؑ) سے تمسک رکھیں جس کی آپؐ کی طرف وحی کی گئی ہے، بیشک آپؐ صراطِ مستقیم (ولایتِ علیؑ) پر ہیں۔
وَإِنَّهُۥ لَذِكۡرٞ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَۖ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُونَ (٤٤)	اور بیشک وہ آپؐ کے لئے اور آپؐ کی قوم کیلئے ذکر ہے، اور عنقریب تم لوگوں سے (علیؑ کے متعلق) سوال کیا جائے گا۔
وَسۡـَٔلۡ مَنۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ مِن رُّسُلِنَآ أَجَعَلۡنَا مِن دُونِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ءَالِهَةٗ يُعۡبَدُونَ (٤٥)	اور (اے حبیبؐ دورانِ معراج) رسولوں میں جن کو ہم نے تم سے قبل بھیجا ان سے پوچھ لو کیا ہم نے رحمان کے علاوہ معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔ (رسولؐ اللہ نے معراج پر چوتھے آسمان پر بیتِ معمور میں تمام انبیاء و مرسلین و صدیقین و شہداء و ملائکہ کو باجماعت صلاۃ پڑھائی، صلاۃ ختم ہونے پر فوراً جبرائیلؑ نے عرض کی یا رسولؐ اللہ ان سے پوچھیں کہ تم تشہد کیا پڑھتے ہو؟ تو سب نے جواب دیا: نشھد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ وان علیا امیر المؤمنین۔)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے ملاؤں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا بیشک میں رب العالمین کا رسول ہوں۔	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦ فَقَالَ إِنِّى رَسُولُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٤٦)
پھر جب وہ ان کے پاس آیات لے کر آیا تو یکایک وہ ان پر ہنسنے لگے۔	فَلَمَّا جَآءَهُم بِـَٔايَٰتِنَآ إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ (٤٧)
اور ہم نہیں دکھاتے تھے ان کو کوئی آیت مگر وہ دوسری (ساتھی آیت) سے بڑی ہوتی تھی، اور ہم نے ان کو عذاب سے پکڑ لیا شاید کہ وہ پلٹ آئیں۔	وَمَا نُرِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِىَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَٰهُم بِٱلْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٤٨)
اور انہوں نے کہا اے جادوگر (عالم) ہمارے لئے اپنے رب سے اس کے ذریعے دعا کر جس کا اس نے تم سے عہد کیا ہے تو بیشک ہم ھدایت یافتہ ہو جائیں گے۔	وَقَالُوا۟ يَٰٓأَيُّهَ ٱلسَّاحِرُ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ (٤٩)
پس جب ہم ان سے عذاب ہٹا دیتے تو یکایک وہ عہد توڑ دیتے۔	فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ ٱلْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ (٥٠)
اور فرعون نے اپنی قوم میں ندا دے کر کہا اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں اور یہ نہریں میرے نیچے بہہ رہی ہیں، کیا پھر تم دیکھتے نہیں ہو۔	وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِى قَوْمِهِۦ قَالَ يَٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِى مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ ٱلْأَنْهَٰرُ تَجْرِى مِن تَحْتِىٓ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ (٥١)
کیا میں بہتر ہوں اس سے جو پست ہے اور نہ وہ واضح بیان کر سکتا ہے۔	أَمْ أَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا ٱلَّذِى هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (٥٢)
پھر کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن اتارے گئے یا اس کے ساتھ ملائکہ ساتھی بن کر آئے۔	فَلَوْلَآ أُلْقِىَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَآءَ مَعَهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ (٥٣)
تو اس نے اپنی قوم کو ہلکا (خفیف) کر دیا؛ تو انہوں نے اس کی اطاعت کی؛ بیشک وہ فاسقوں کی قوم تھی۔	فَٱسْتَخَفَّ قَوْمَهُۥ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ (٥٤)
پھر جب انہوں نے ہمیں غضبناک کر دیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ہم نے اکٹھا غرق کر دیا۔	فَلَمَّآ ءَاسَفُونَا ٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ أَجْمَعِينَ (٥٥)
تو ہم نے انہیں بعد میں آنے والوں کیلئے پیشوا (عذاب میں آگے آگے) اور مثال بنا دیا۔	فَجَعَلْنَٰهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْءَاخِرِينَ (٥٦)
اور جب ابنِ مریمؑ کی مثال پیش کی گئی تو یکایک تیری قوم اس پر قہقہے لگانے لگی (یعنی جب رسولؐ اللہ نے مولا علیؑ کے بارے میں کہا کہ میری امت میں اس کی مثال عیسیٰؑ کی سی ہے)۔	۞ وَلَمَّا ضُرِبَ ٱبْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ (٥٧)
اور انہوں نے کہا ہمارے معبود (لات، منات، عزی جن کی ہم پہلے عبادت کرتے تھے) بہتر ہیں یا وہ (علیؑ)؛ یہ بات انہوں نے تم سے نہیں کی مگر جھگڑے کیلئے بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو قوم۔	وَقَالُوٓا۟ ءَأَٰلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًۢا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ (٥٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ (٥٩)	وہ سوائے ایک بندے کے کچھ نہیں تھا اس پر ہم نے انعام کیا اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ایک مثال بنایا۔
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَٰٓئِكَةً فِى ٱلْأَرْضِ يَخْلُفُونَ (٦٠)	اور اگر ہم چاہیں تو واقعی تم میں ملائکہ بنادیتے جو زمین میں جانشین ہوتے۔
وَإِنَّهُۥ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَٱتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٦١)	اور بیشک وہ (علیؑ) واقعی ساعت کی علامت ہے پس تم اس میں شک نہ کرو اور میرا اتباع کرو؛ یہی صراطِ مستقیم ہے۔
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٦٢)	اور (فلانہ) شیطان تم کو (علیؑ سے) نہ روک دے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ بِٱلْبَيِّنَٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِٱلْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ (٦٣)	اور جب عیسیٰؑ واضح دلائل لے کر آیا تو اس نے کہا میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تمہارے لئے واضح بیان کردوں بعض چیزیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو، پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٦٤)	بیشک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی پس اسی کی عبادت کرو یہی صراطِ مستقیم ہے۔
فَٱخْتَلَفَ ٱلْأَحْزَابُ مِنۢ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ (٦٥)	پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا، پس تباہی ہے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے۔
هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا ٱلسَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (٦٦)	کیا وہ انتظار کررہے ہیں مگر ساعت (وقتِ ظہور قائمؑ) کا کہ اچانک ان پر آجائے اور انہیں شعور بھی نہ ہو۔
ٱلْأَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا ٱلْمُتَّقِينَ (٦٧)	قریبی دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقین کے۔
يَٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ وَلَآ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ (٦٨)	اے میرے بندو آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے۔
ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُوا۟ مُسْلِمِينَ (٦٩)	جو لوگ ہماری آیات (آئمہؑ) پر ایمان لائے اور وہ مسلمان رہے۔
ٱدْخُلُوا۟ ٱلْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ تُحْبَرُونَ (٧٠)	داخل ہوجاؤ جنت میں تم اور تمہاری ازواج خوش و خرم۔
يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ ٱلْأَنفُسُ وَتَلَذُّ ٱلْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ (٧١)	اور ان پر سونے کے تھال اور پیالے گردش کرائے جائیں گے اور اس (جنت) میں وہ ہوگا جس کی دل خواہش کریں گے اور جس سے نگاہیں لذت پائیں گی، اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔
وَتِلْكَ ٱلْجَنَّةُ ٱلَّتِىٓ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٧٢)	اور یہ وہ جنت ہے جس کو تم وراثت میں لے رہے ہو ان اعمال کی وجہ سے جو تم کرتے رہے تھے۔
لَكُمْ فِيهَا فَٰكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ (٧٣)	اس میں تمہارے لئے بہت سے پھل ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلْمُجْرِمِينَ فِى عَذَابِ جَهَنَّمَ خَـٰلِدُونَ (٧٤)	بیشک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (٧٥)	جو ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس ہوں گے۔
وَمَا ظَلَمْنَـٰهُمْ وَلَـٰكِن كَانُوا۟ هُمُ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٧٦)	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ ظالم (ولایتِ اہلبیتؑ ترک کرنے والے) لوگ تھے۔
وَنَادَوْا۟ يَـٰمَـٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّـٰكِثُونَ (٧٧)	اور وہ ندا دیں گے اے مالک! تیرا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے؛ وہ کہے گا بیشک تم پڑے رہو گے۔
لَقَدْ جِئْنَـٰكُم بِٱلْحَقِّ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَـٰرِهُونَ (٧٨)	تحقیق ہم تمہارے پاس حق (ولایتِ علیؑ) لے کر آئے تھے لیکن تمہاری اکثریت حق (ولایتِ علیؑ) کو ناپسند کرنے والی تھی۔
أَمْ أَبْرَمُوٓا۟ أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ (٧٩)	کیا انہوں نے کسی امر کا پکا فیصلہ کر لیا ہے (کہ نبوت و امامت اہلبیتؑ میں اکٹھی نہیں ہونے دیں گے) تو یقیناً ہم بھی پکا فیصلہ کر رہے ہیں۔
أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَىٰهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ (٨٠)	آیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی راز کی باتیں اور سرگوشیاں نہیں سنتے؛ کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔
قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَـٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلْعَـٰبِدِينَ (٨١)	کہہ دو اگر رحمان کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں عابدین میں اول ہوں۔
سُبْحَـٰنَ رَبِّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ رَبِّ ٱلْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ (٨٢)	منزہ ہے آسمانوں اور زمین کا رب عرش کا رب ان صفات سے جو وہ لوگ بیان کرتے ہیں۔
فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا۟ وَيَلْعَبُوا۟ حَتَّىٰ يُلَـٰقُوا۟ يَوْمَهُمُ ٱلَّذِى يُوعَدُونَ (٨٣)	پس انہیں چھوڑ دو وہ فضول بحث کریں اور کھیلتے رہیں حتیٰ کہ وہ اپنا وہ دن پالیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
وَهُوَ ٱلَّذِى فِى ٱلسَّمَآءِ إِلَـٰهٌ وَفِى ٱلْأَرْضِ إِلَـٰهٌ ۚ وَهُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْعَلِيمُ (٨٤)	اور وہ وہی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے؛ اور وہ حکمت والا اور سب جاننے والا ہے۔
وَتَبَارَكَ ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُۥ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٨٥)	اور بہت بابرکت ہے وہ جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور اس کے پاس ساعت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔
وَلَا يَمْلِكُ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٱلشَّفَـٰعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِٱلْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٨٦)	اور اس کے علاوہ جن کو وہ پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے سوائے ان کے جو حق کی شہادت دیں اور وہ علم بھی رکھتے ہوں۔
وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (٨٧)	اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ انہیں کس نے خلق کیا ہے تو وہ لازمی کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں سے وہ بہکائے جا رہے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقِيلِهِۦ يَـٰرَبِّ إِنَّ هَـٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ۬ لَّا يُؤۡمِنُونَ (٨٨)	اور قسم ہے حبیبؐ کے قول کی کہ بیشک یہ قوم ایمان نہیں لاتی۔
فَٱصۡفَحۡ عَنۡہُمۡ وَقُلۡ سَلَـٰمٌ۬‌ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ (٨٩)	پس ان کو نظر انداز کرو اور کہہ دو سلام؛ پس عنقریب وہ جان لیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ الدّخان

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ
حٰمٓ (محمدؐ کی قسم)۔	حمٓ (١)
واضح بیان کرنے والی کتاب (علیؑ) کی قسم۔	وَٱلۡكِتَـٰبِ ٱلۡمُبِينِ (٢)
بیشک ہم نے اسے مبارک رات (فاطمۃ الزھراءؑ) میں نازل کیا ہے بیشک ہم خبردار کرنے والے تھے۔	إِنَّآ أَنزَلۡنَـٰهُ فِى لَيۡلَةٍ مُّبَـٰرَكَةٍۚ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ (٣)
اس میں تمام امرِ حکیم (رجل حکیم: امامؑ کے بعد امامؑ) نمایاں (صادر) کئے جاتے ہیں۔	فِيهَا يُفۡرَقُ كُلُّ أَمۡرٍ حَكِيمٍ (٤)
ہمارے ہاں سے امر؛ بیشک ہم بھیجنے والے تھے۔	أَمۡرًا مِّنۡ عِندِنَآۚ إِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِينَ (٥)
رحمت تیرے رب کی طرف سے؛ بیشک وہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔	رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (٦)
آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔	رَبِّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَآۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ (٧)
کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہی حیات دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے؛ تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب۔	لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡىِۦ وَيُمِيتُۖ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ (٨)
بلکہ وہ شک میں کھیل رہے ہیں (لیلۃ القدر کے بارے میں)۔	بَلۡ هُمۡ فِى شَكٍّ يَلۡعَبُونَ (٩)
پس دھیان رکھو اس دن کا جب آسمان واضح دھواں لئے ہوئے آئے گا۔	فَٱرۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَأۡتِى ٱلسَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ (١٠)
وہ لوگوں پر چھا جائے گا؛ یہ دردناک عذاب ہے۔	يَغۡشَى ٱلنَّاسَۖ هَـٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (١١)
اے ہمارے رب ہم سے عذاب ہٹا دے بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔	رَّبَّنَا ٱكۡشِفۡ عَنَّا ٱلۡعَذَابَ إِنَّا مُؤۡمِنُونَ (١٢)
کہاں سے ان کیلئے یاد دھانی آئے گی، حالانکہ ان کے پاس رسولِ مبینؐ آچکا تھا۔	أَنَّىٰ لَهُمُ ٱلذِّكۡرَىٰ وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُولٌ مُّبِينٌ (١٣)
پھر انہوں نے اس سے منہ موڑ لئے اور انہوں نے کہا پڑھایا ہوا ہے مجنون ہے۔	ثُمَّ تَوَلَّوۡاْ عَنۡهُ وَقَالُواْ مُعَلَّمٌ مَّجۡنُونٌ (١٤)
بیشک ہم ذرا سا عذاب ہٹانے والے ہیں یقیناً تم دوبارہ وہی کرنے والے ہو۔	إِنَّا كَاشِفُواْ ٱلۡعَذَابِ قَلِيلًاۚ إِنَّكُمۡ عَآئِدُونَ (١٥)
جس دن ہم بہت بڑے حملے سے ضرب لگائیں گے بیشک ہم انتقام لیں گے۔	يَوۡمَ نَبۡطِشُ ٱلۡبَطۡشَةَ ٱلۡكُبۡرَىٰٓ إِنَّا مُنتَقِمُونَ (١٦)
اور تحقیق ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمائش میں ڈالا تھا اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا۔	۞ وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُولٌ كَرِيمٌ (١٧)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَنۡ أَدُّوٓاْ إِلَيَّ عِبَادَ ٱللَّهِۖ إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٞ (١٨)	کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کردو بیشک میں تمہارے لئے ایک امین رسول ہوں۔
وَأَن لَّا تَعۡلُواْ عَلَى ٱللَّهِۖ إِنِّيٓ ءَاتِيكُم بِسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٖ (١٩)	اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور میں تمہارے پاس سلطانِ مبینؑ کے ساتھ آیا ہوں۔
وَإِنِّي عُذۡتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمۡ أَن تَرۡجُمُونِ (٢٠)	اور بیشک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے کہ تم مجھے پتھر مارو۔
وَإِن لَّمۡ تُؤۡمِنُواْ لِي فَٱعۡتَزِلُونِ (٢١)	اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ دور رہو۔
فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٞ مُّجۡرِمُونَ (٢٢)	پھر اس نے اپنے رب کو پکارا بیشک یہ مجرموں کی قوم ہے۔
فَأَسۡرِ بِعِبَادِي لَيۡلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ (٢٣)	)اللہ نے کہا (پس میرے بندوں کو ساتھ لے کر رات میں چل پڑو بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔
وَٱتۡرُكِ ٱلۡبَحۡرَ رَهۡوًاۖ إِنَّهُمۡ جُندٞ مُّغۡرَقُونَ (٢٤)	اور سمندر کو پُر سکون کھلا چھوڑ دے؛ بیشک وہ غرق ہونے والا لشکر ہیں۔
كَمۡ تَرَكُواْ مِن جَنَّٰتٖ وَعُيُونٖ (٢٥)	وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔
وَزُرُوعٖ وَمَقَامٖ كَرِيمٖ (٢٦)	اور کھیت اور عمدہ قیام گاہیں۔
وَنَعۡمَةٖ كَانُواْ فِيهَا فَٰكِهِينَ (٢٧)	اور وہ سامانِ عیش جس میں وہ مزے کر رہے تھے۔
كَذَٰلِكَۖ وَأَوۡرَثۡنَٰهَا قَوۡمًا ءَاخَرِينَ (٢٨)	اس طرح ہم نے ان چیزوں کو دوسری قوم کو وراثت میں دے دیا۔
فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ ٱلسَّمَآءُ وَٱلۡأَرۡضُ وَمَا كَانُواْ مُنظَرِينَ (٢٩)	پھر ان پر آسمان و زمین نہ روئے اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی تھی (تاریخ میں صرف حضرت یحییٰؑ اور مولا حسینؑ کی شہادت پر آسمان و زمین خون روئے)۔
وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ مِنَ ٱلۡعَذَابِ ٱلۡمُهِينِ (٣٠)	اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے نجات دی،
مِن فِرۡعَوۡنَۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيٗا مِّنَ ٱلۡمُسۡرِفِينَ (٣١)	فرعون سے؛ بیشک وہ حد سے گذرنے والوں میں سب سے اونچے درجے والا تھا۔
وَلَقَدِ ٱخۡتَرۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ عِلۡمٍ عَلَى ٱلۡعَٰلَمِينَ (٣٢)	اور تحقیق ہم نے ان (آئمہؑ) کو علم کی بنا پر عالمین پر چن لیا۔
وَءَاتَيۡنَٰهُم مِّنَ ٱلۡأٓيَٰتِ مَا فِيهِ بَلَٰٓؤٞاْ مُّبِينٌ (٣٣)	اور ہم نے انہیں ایسی آیات عطا کیں جن میں واضح آزمائش تھی۔
إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَيَقُولُونَ (٣٤)	بیشک یہ لوگ واقعی کہتے ہیں۔
إِنۡ هِيَ إِلَّا مَوۡتَتُنَا ٱلۡأُولَىٰ وَمَا نَحۡنُ بِمُنشَرِينَ (٣٥)	ہماری پہلی موت کے سوا کچھ نہیں اور نہ ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والے ہیں۔
فَأۡتُواْ بِـَٔابَآئِنَآ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٣٦)	پس ہمارے باپ دادا کو (واپس) لے آؤ اگر تم سچے ہو۔
أَهُمۡ خَيۡرٌ أَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٖ وَٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ أَهۡلَكۡنَٰهُمۡۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ مُجۡرِمِينَ (٣٧)	کیا وہ بہتر ہیں یا تبّع کی قوم اور جو ان سے قبل ہوئے ہیں؛ ہم نے ان کو ھلاک کر دیا، بیشک وہ مجرم لوگ تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَـٰعِبِينَ (٣٨)	ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے خلق نہیں کیا۔
مَا خَلَقْنَـٰهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٣٩)	ہم نے ان دونوں کو خلق نہیں کیا مگر حق کے ساتھ لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔
إِنَّ يَوْمَ ٱلْفَصْلِ مِيقَـٰتُهُمْ أَجْمَعِينَ (٤٠)	بیشک فیصلے کا دن ان سب کیلئے مقررہ وقت ہے۔
يَوْمَ لَا يُغْنِى مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْـًٔا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (٤١)	جس دن کوئی رشتہ دار کسی رشتہ دار کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی نصرت کی جا سکے گی۔
إِلَّا مَن رَّحِمَ ٱللَّهُ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ (٤٢)	سوائے جس پر اللہ رحم کرے (یعنی شیعانِ مولا علیؑ)؛ بیشک وہی زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّ شَجَرَتَ ٱلزَّقُّومِ (٤٣)	بیشک زقوم (کڑوا تھوہر) کا درخت۔
طَعَامُ ٱلْأَثِيمِ (٤٤)	گناہ گار (دشمنِ محمدؐ) کا طعام ہوگا۔
كَٱلْمُهْلِ يَغْلِى فِى ٱلْبُطُونِ (٤٥)	پگھلے ہوئے تانبے جیسا پیٹوں میں اُبال کھائے گا۔
كَغَلْىِ ٱلْحَمِيمِ (٤٦)	جیسے کھولتا پانی اُبلتا ہے۔
خُذُوهُ فَٱعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ (٤٧)	پکڑ لو اسے اور اسے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان لے جاؤ۔
ثُمَّ صُبُّوا۟ فَوْقَ رَأْسِهِۦ مِنْ عَذَابِ ٱلْحَمِيمِ (٤٨)	پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔
ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْكَرِيمُ (٤٩)	ذائقہ چکھو، بیشک تم ہی زبردست اور عزت دار آدمی ہو (جیسے ابوجہل اپنے آپ کو زبردست و عزت دار کہتا تھا)۔
إِنَّ هَـٰذَا مَا كُنتُم بِهِۦ تَمْتَرُونَ (٥٠)	بیشک یہ وہی ہے جس میں تم لوگ شک کرتے تھے۔
إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى مَقَامٍ أَمِينٍ (٥١)	بیشک متقین پُرامن مقام میں ہوں گے۔
فِى جَنَّـٰتٍ وَعُيُونٍ (٥٢)	باغات اور چشموں میں۔
يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَـٰبِلِينَ (٥٣)	وہ ریشم و دیبا کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔
كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَـٰهُم بِحُورٍ عِينٍ (٥٤)	اسی طرح، اور ہم آہو چشم حوروں سے ان کا ازدواج کر دیں گے۔
يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَـٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ (٥٥)	ان میں وہ ہر طرح کے پھل طلب کریں گے امن و امان میں۔
لَا يَذُوقُونَ فِيهَا ٱلْمَوْتَ إِلَّا ٱلْمَوْتَةَ ٱلْأُولَىٰ ۖ وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ (٥٦)	ان میں وہ کبھی موت کا ذائقہ نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے، اور وہ ان کو جہنم کے عذاب سے بچالے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَضۡلاً مِّن رَّبِّكَ‌ۚ ذَٲلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (٥٧)	تیرے رب کے فضل سے؛ وہی عظیم کامیابی ہے۔
فَإِنَّمَا يَسَّرۡنَـٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ (٥٨)	پس ہم نے اسے صرف تیری زبان سے آسان کر دیا ہے تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔
فَٱرۡتَقِبۡ إِنَّهُم مُّرۡتَقِبُونَ (٥٩)	پس دھیان (انتظار) کرو بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ الجَاثِيَة	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
حمٓ (١)	حٰمٓ۔
تَنزِيلُ ٱلۡكِتَـٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ (٢)	کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکیم ہے۔
إِنَّ فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ لَأَيَـٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ (٣)	بیشک آسمانوں اور زمین میں مؤمنین کیلئے آیات ہیں۔
وَفِى خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِن دَآبَّةٍ ءَايَـٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُوقِنُونَ (٤)	اور تمہاری اپنی خلقت میں اور جو وہ چلنے والے (جان دار) پھیلاتا ہے یقین کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
وَٱخۡتِلَـٰفِ ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ وَمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن رِّزۡقٍ فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيفِ ٱلرِّيَـٰحِ ءَايَـٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَعۡقِلُونَ (٥)	اور لیل ونہار کے آنے جانے میں اور اس رزق میں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے پھر اس سے زمین کو زندہ کر دیا اس کی موت کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں عقل کرنے والی قوم کیلئے آیات ہیں۔
تِلۡكَ ءَايَـٰتُ ٱللَّهِ نَتۡلُوهَا عَلَيۡكَ بِٱلۡحَقِّۖ فَبِأَىِّ حَدِيثِۭ بَعۡدَ ٱللَّهِ وَءَايَـٰتِهِۦ يُؤۡمِنُونَ (٦)	یہ اللہ کی آیات ہیں جن کو ہم تم پر حق کے ساتھ تلاوت کر رہے ہیں، پھر اللہ اور اس کی آیات کے بعد کس بات پر وہ ایمان لائیں گے۔
وَيۡلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (٧)	تباہی ہے ہر جھوٹے بدعمل کیلئے۔
يَسۡمَعُ ءَايَـٰتِ ٱللَّهِ تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَأَن لَّمۡ يَسۡمَعۡهَاۖ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٨)	جو اللہ کی آیات سنتا ہے جو اس پر تلاوت کی جاتی ہیں پھر تکبر کرتے ہوئے اصرار کرتا ہے گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں، پس اس کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔
وَإِذَا عَلِمَ مِنۡ ءَايَـٰتِنَا شَيۡـًٔا ٱتَّخَذَهَا هُزُوًاۚ أُوْلَـٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِينٌ (٩)	اور جب وہ ہماری آیات میں سے کوئی چیز جان لیتا ہے تو اس کو مذاق بنالیتا ہے؛ انہی لوگوں کیلئے ذلت آمیز عذاب ہے۔
مِّن وَرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُۖ وَلَا يُغۡنِى عَنۡهُم مَّا كَسَبُواْ شَيۡـًٔا وَلَا مَا ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوۡلِيَآءَۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠)	ان کے آگے جہنم ہے، اور ان کے کچھ کام نہیں آئے گا جو کچھ انہوں نے کمایا اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ اولیاء بنالیا ہے، اور ان کیلئے عظیم عذاب ہے۔
هَـٰذَا هُدًىۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَـٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّن رِّجۡزٍ أَلِيمٌ (١١)	یہ ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات سے کفر کیا ان کیلئے دردناک سزا کا عذاب ہے۔
۞ ٱللَّهُ ٱلَّذِى سَخَّرَ لَكُمُ ٱلۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ ٱلۡفُلۡكُ فِيهِ بِأَمۡرِهِۦ وَلِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ (١٢)	اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اس میں کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا مِّنۡهُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَتَفَكَّرُونَ (١٣)	اوراس نے وہ ساری چیزیں اپنے پاس سے تمہارے لئے مسخر کردیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں؛ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے واقعی آیات ہیں۔
قُل لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ يَغۡفِرُواْ لِلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ أَيَّامَ ٱللَّهِ لِيَجۡزِيَ قَوۡمَۢا بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (١٤)	)اے حبیبؐ (ان لوگوں کو کہہ دو جو ایمان لائے ہیں کہ وہ ان لوگوں کو بخش دیں جو ایام اللہ کی توقع نہیں رکھتے)یعنی جو معرفتِ معصومینؑ رکھتے ہیں وہ ان کو تعلیم کریں جو معرفت نہیں رکھتے (تاکہ اللہ اس قوم کو اس کی جزادے جو وہ کماتے رہے ہیں۔
مَنۡ عَمِلَ صَٰلِحٗا فَلِنَفۡسِهِۦۖ وَمَنۡ أَسَآءَ فَعَلَيۡهَاۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُونَ (١٥)	جو صالح عمل کرے گا تو اپنے نفس (کے فائدے) کیلئے، اور جو بُرائی کرے گا تو اسی پر (وبال) ہے، پھر تم سب اپنے رب کی طرف واپس لائے جاؤ گے۔
وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡحُكۡمَ وَٱلنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَفَضَّلۡنَٰهُمۡ عَلَى ٱلۡعَٰلَمِينَ (١٦)	اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور قوتِ فیصلہ اور نبوت عطا کی تھی اور ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا اور ہم نے ان کو تمام دنیا والوں پر فضیلت دی۔
وَءَاتَيۡنَٰهُم بَيِّنَٰتٖ مِّنَ ٱلۡأَمۡرِۖ فَمَا ٱخۡتَلَفُوٓاْ إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلۡعِلۡمُ بَغۡيَۢا بَيۡنَهُمۡۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِي بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ (١٧)	اور ہم نے ان کو (دین کے) معاملہ میں واضح دلائل دیئے؛ پس انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آگیا تھا آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کیلئے؛ بیشک تیرا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔
ثُمَّ جَعَلۡنَٰكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٖ مِّنَ ٱلۡأَمۡرِ فَٱتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَ ٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ (١٨)	پھر ہم نے تم (لوگوں) کو امر کی شریعت پر قائم کردیا پس اسی کا اتباع کرو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔
إِنَّهُمۡ لَن يُغۡنُواْ عَنكَ مِنَ ٱللَّهِ شَيۡـٔٗاۚ وَإِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ بَعۡضُهُمۡ أَوۡلِيَآءُ بَعۡضٖۖ وَٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلۡمُتَّقِينَ (١٩)	بیشک وہ اللہ کے مقابلے میں تمہارے کچھ کام نہیں آسکتے؛ اور بیشک ظالم ایک دوسرے کے اولیاء ہیں، اور اللہ متقین کا ولی ہے۔
هَٰذَا بَصَٰٓئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّقَوۡمٖ يُوقِنُونَ (٢٠)	یہ لوگوں کیلئے بصیرت کی باتیں ہیں اور یقین رکھنے والی قوم کیلئے ھدایت و رحمت ہے۔
أَمۡ حَسِبَ ٱلَّذِينَ ٱجۡتَرَحُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ أَن نَّجۡعَلَهُمۡ كَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ سَوَآءٗ مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡۚ سَآءَ مَا يَحۡكُمُونَ (٢١)	کیا جن لوگوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا ہے ان کا خیال ہے کہ ہم انہیں ان لوگوں کی مانند قرار دیں گے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے صالح اعمال کئے ہیں، ان کی حیات اور ان کی ممات مساوی ہو؛ بہت بُرا ہے جو وہ فیصلہ کررہے ہیں۔
وَخَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّ وَلِتُجۡزَىٰ كُلُّ نَفۡسِۭ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (٢٢)	اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا اور تاکہ ہر نفس کو اس کی جزا دے جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَفَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَـٰهَهُۥ هَوَىٰهُ وَأَضَلَّهُ ٱللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِۦ وَقَلْبِهِۦ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِۦ غِشَـٰوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِنۢ بَعْدِ ٱللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٢٣)	کیا پھر تم نے اس کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنالیا اور اللہ نے اسے علم کی بناپر گمراہ کردیا (یعنی ولایتِ علیؑ کا علم رکھنے اور بیعت کرنے کے باوجود اپنی ولایت نصب کردی) اور اس کی سماعت اور اس کے قلب پر مہر لگادی اور اس کی بصارت پر پردہ ڈال دیا؛ پس اللہ کے بعد اسے کون ھدایت دے گا؛ کیا پھر تم لوگ سبق نہیں لیتے۔
وَقَالُوا۟ مَا هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ إِلَّا ٱلدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (٢٤)	اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری دنیا کی حیات کے سوا کچھ بھی نہیں، ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور کوئی چیز ہمیں ھلاک نہیں کرتی سوائے زمانے کے؛ اور اس معاملے کا ان کو کچھ علم نہیں، سوائے ظن کے وہ کچھ نہیں کرتے۔
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتُنَا بَيِّنَـٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱئْتُوا۟ بِـَٔابَآئِنَآ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ (٢٥)	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کے پاس اس کے سوا کوئی حجت نہیں ہوتی کہ وہ کہتے ہیں کہ لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو۔
قُلِ ٱللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٢٦)	)اے حبیبؐ (کہہ دو اللہ ہی تمہیں حیات دیتا ہے پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں یومِ قیامت جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ ٱلْمُبْطِلُونَ (٢٧)	اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کیلئے ہے؛ اور جس دن ساعت قائم ہوگی اس دن باطل پرست (اللہ کے دین کو باطل کہنے والے) خسارے میں ہو جائیں گے۔
وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰٓ إِلَىٰ كِتَـٰبِهَا ٱلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٢٨)	اور تم ہر امت کو گھٹنوں کے بل دیکھو گے، ہر امت کو اس کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا؛ آج تمہیں ان اعمال کی جزا دی جائے گی جو تم کرتے رہے تھے۔
هَـٰذَا كِتَـٰبُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِٱلْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٢٩)	یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے اوپر حق کے ساتھ بول رہی ہے (یعنی اللہ کی کتابِ ناطق محمدؐ وآلِ محمدؐ)؛ بیشک ہم لکھواتے رہے جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔
فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِى رَحْمَتِهِۦ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْمُبِينُ (٣٠)	پھر رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے صالح اعمال کئے تو ان کا رب ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا؛ یہی واضح کامیابی ہے۔
وَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَفَلَمْ تَكُنْ ءَايَـٰتِى تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَٱسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ (٣١)	اور رہے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تھا، (ان سے کہا جائے گا) کیا پھر میری آیات تم پر تلاوت نہیں کی جاتی تھیں پھر تم نے تکبر کیا اور تم مجرموں کی قوم تھے۔
وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَٱلسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِى مَا ٱلسَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ (٣٢)	اور جب کہا جاتا تھا بیشک اللہ کا وعدہ حق سچ ہے اور ساعت (قیامت کی گھڑی) اس میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ہمیں ادراک نہیں ساعت کیا ہوتی ہے، ہم گمان نہیں کرتے سوائے ظن کے اور ہم یقین کرنے والے نہیں ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّـَٔاتُ مَا عَمِلُواْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٣٣)	اور ان کیلئے برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو انہوں نے کیں اور ان کو وہ چیز گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔
وَقِيلَ ٱلۡيَوۡمَ نَنسَىٰكُمۡ كَمَا نَسِيتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هَٰذَا وَمَأۡوَىٰكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّٰصِرِينَ (٣٤)	اور کہا جائے گا آج ہم تمہیں بُھلائے دیتے ہیں (یعنی عذاب میں ترک کرتے ہیں) جس طرح تم اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور تمہاری پناہ گاہ نار ہے اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہیں۔
ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ ٱتَّخَذۡتُمۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ هُزُوٗا وَغَرَّتۡكُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَاۚ فَٱلۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُونَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُونَ (٣٥)	یہ اسلئے کہ تم نے اللہ کی آیات (آئمہؑ) کو مذاق بنالیا تھا اور تمہیں دنیا کی حیات نے دھوکا دیا، پس آج وہ اس (دوزخ) میں سے نہیں نکالے جائیں گے اور نہ ان کو رحم کی درخواست کی اجازت ہو گی۔
فَلِلَّهِ ٱلۡحَمۡدُ رَبِّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَرَبِّ ٱلۡأَرۡضِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٣٦)	پس ہر حمد اللہ کیلئے ہے آسمانوں کا رب اور زمین کا رب، رب العالمین۔
وَلَهُ ٱلۡكِبۡرِيَآءُ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٣٧)	اور آسمانوں اور زمین میں اسی کیلئے بڑائی ہے اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الاٴحقاف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
حمٓ (١)	حٰم۔
تَنزِيلُ ٱلۡكِتَـٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ (٢)	کتاب کا نزول اللہ زبردست اور حکمت والے کی طرف سے ہے۔
مَا خَلَقۡنَا ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَہُمَآ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى‌ۚ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَمَّآ أُنذِرُواْ مُعۡرِضُونَ (٣)	ہم نے خلق نہیں کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور مقررہ مدت کیلئے؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ اس (حقیقت) سے منہ موڑے ہوئے ہیں جس سے ان کو خبردار کیا گیا ہے۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُم مَّا تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُواْ مِنَ ٱلۡأَرۡضِ أَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ‌ۖ ٱئۡتُونِى بِكِتَـٰبٍ مِّن قَبۡلِ هَـٰذَآ أَوۡ أَثَـٰرَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ إِن كُنتُمۡ صَـٰدِقِينَ (٤)	)اے حبیبؐ (کہہ دو کیا تم نے دیکھا) سوچا (کہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا خلق کیا ہے یا آسمانوں میں ان کا حصہ ہے؛ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب جو اس سے قبل آئی ہو یا علم کے کوئی) باقی (آثار اگر تم سچے ہو۔
وَمَنۡ أَضَلُّ مِمَّن يَدۡعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَن لَّا يَسۡتَجِيبُ لَهُ ۥۤ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَـٰمَةِ وَهُمۡ عَن دُعَآٮِٕهِمۡ غَـٰفِلُونَ (٥)	اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے علاوہ ان کو پکارتا ہے جو یوم قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے اور وہ ان کی دعا سے بھی غافل ہیں۔
وَإِذَا حُشِرَ ٱلنَّاسُ كَانُواْ لَهُمۡ أَعۡدَآءً وَكَانُواْ بِعِبَادَتِهِمۡ كَـٰفِرِينَ (٦)	اور جب تمام لوگ محشور کئے جائیں گے تو وہ ان (پکارنے والوں) کے دشمن ہوں گے اور وہ ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔
وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَـٰتُنَا بَيِّنَـٰتٍ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ هَـٰذَا سِحۡرٌ مُّبِينٌ (٧)	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ حق کے متعلق کہتے ہیں جب وہ ان کے پاس آگیا کہ یہ کھلا جادو ہے۔
أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَٮٰهُ‌ۖ قُلۡ إِنِ ٱفۡتَرَيۡتُهُ ۥ فَلَا تَمۡلِكُونَ لِى مِنَ ٱللَّهِ شَيۡـًٔا‌ۖ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ‌ۚ كَفَىٰ بِهِۦ شَہِيدَۢا بَيۡنِى وَبَيۡنَكُمۡ‌ۖ وَهُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ (٨)	یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے؛ کہہ دو اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو تم میرے لئے اللہ سے (بچاؤ کا) کچھ اختیار نہیں رکھتے؛ وہ خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کہہ رہے ہو؛ میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے؛ اور وہ غفور اور رحیم ہے۔
قُلۡ مَا كُنتُ بِدۡعًا مِّنَ ٱلرُّسُلِ وَمَآ أَدۡرِى مَا يُفۡعَلُ بِى وَلَا بِكُمۡ‌ۖ إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ وَمَآ أَنَا۟ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٩)	کہہ دو میں رسولوں میں کوئی نیا تو نہیں ہوں اور نہ مجھے (جاننے سے) پکڑا ہے کہ میرے ساتھ کیا ہو گا اور تمہارے ساتھ؛ میں اتباع نہیں کرتا مگر جو وحی میری طرف کی جاتی ہے (علیؑ کے بارے میں) اور میں کچھ نہیں سوائے واضح خبر دار کر دینے والے کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِۦ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِۦ فَـَٔامَنَ وَٱسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ (١٠)	کہہ دو کیا تم نے دیکھا (سوچا) کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کر دیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس کے مثل (کلام) کی گواہی بھی دے چکا ہے پھر وہ ایمان لے آیا جبکہ تم نے تکبر کیا؛ بیشک اللہ ظالم قوم کو ھدایت نہیں دیتا۔
وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَآ إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا۟ بِهِۦ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَآ إِفْكٌ قَدِيمٌ (١١)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہوں نے ان لوگوں کے متعلق جو ایمان لائے ہیں کہا کہ اگر یہ (قرآن) خیر ہوتا تو وہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ لے جاتے؛ اور جب وہ اس سے ھدایت نہیں پاتے تو وہ کہیں گے یہ قدیم جھوٹ ہے۔
وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً وَهَٰذَا كِتَٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ (١٢)	اور اس سے قبل موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی؛ اور یہ کتاب تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان میں تاکہ ان لوگوں کو خبردار کرے جنھوں نے ظلم کیا ہے اور نیکو کاروں کیلئے بشارت ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُوا۟ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (١٣)	بیشک جو لوگ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے پھر (ولایتِ علیؑ پر) ثابت قدم رہتے ہیں تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (١٤)	وہ اہلِ جنت ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے ان اعمال کی جزا میں جو وہ کرتے رہے تھے۔
وَوَصَّيْنَا ٱلْإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيْهِ إِحْسَٰنًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُۥ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُۥ وَفِصَٰلُهُۥ ثَلَٰثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَصْلِحْ لِى فِى ذُرِّيَّتِىٓ إِنِّى تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّى مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ (١٥)	اور ہم نے انسان کو ھدایت کی کہ وہ اپنے والدین سے حُسن سلوک کرے؛ اس کی ماں نے اسے مشقت سے اُٹھایا اور مشقت سے اسے جنا؛ اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگے؛ حتیٰ کہ جب وہ اپنی بلوغت کو پہنچا اور چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا، اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام فرمائی اور یہ کہ میں ایسا صالح عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی میرے لئے صالح بنادے، بیشک میں نے تیرے حضور توبہ کی اور بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔
أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا۟ وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّـَٔاتِهِمْ فِىٓ أَصْحَٰبِ ٱلْجَنَّةِ وَعْدَ ٱلصِّدْقِ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يُوعَدُونَ (١٦)	یہ وہ لوگ ہیں جن سے ہم وہ بہترین اعمال قبول کرتے ہیں جو انہوں نے کئے ہوں اور ہم ان کی بُرائیوں سے درگذر کر جاتے ہیں یہ اہلِ جنت میں ہوں گے؛ سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔
وَٱلَّذِى قَالَ لِوَٰلِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِىٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ ٱلْقُرُونُ مِن قَبْلِى وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ ٱللَّهَ وَيْلَكَ ءَامِنْ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ (١٧)	اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا اُف تم دونوں کیلئے، کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا اور مجھ سے قبل کئی نسلیں گذر چکی ہیں، اور وہ دونوں اللہ سے استغاثہ کرتے ہیں، (کہتے ہیں) تیری تباہی، ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے، تو وہ کہتا ہے یہ کچھ نہیں ہے سوائے پہلے لوگوں کے قصے کہانیوں کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلُ فِيٓ أُمَمٖ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهِم مِّنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ خَٰسِرِينَ (١٨)	یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ کا قول حق ثابت ہو چکا ہے جنوں اور انسانوں کی ان امتوں میں (ہوں گے) جو ان سے قبل گذر چکی ہیں؛ بیشک وہ خسارہ پانے والے تھے۔
وَلِكُلّٖ دَرَجَٰتٞ مِّمَّا عَمِلُواْۖ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ أَعۡمَٰلَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (١٩)	اور ہر ایک کیلئے درجات ہیں ان اعمال کے لحاظ سے جو انہوں نے کئے ہیں، اور تاکہ وہ ان کے اعمال کا ان کو پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَلَى ٱلنَّارِ أَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبَٰتِكُمۡ فِي حَيَاتِكُمُ ٱلدُّنۡيَا وَٱسۡتَمۡتَعۡتُم بِهَا فَٱلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ ٱلۡهُونِ بِمَا كُنتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَبِمَا كُنتُمۡ تَفۡسُقُونَ (٢٠)	اور جس دن ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے نار کے سامنے پیش کیا جائے گا؛ (ان دشمنانِ حق سے کہا جائے گا) تم نے ختم کر لیں اپنی آسائشیں اپنی دنیا کی زندگی میں اور تم نے ان سے لطف اٹھا لیا، پس آج تمہیں ذلت کے عذاب سے جزا دی جائے گی اسلئے کہ تم زمین میں بغیر حق کے تکبر کرتے تھے اور اسلئے کہ تم نافرمانیاں کرتے تھے۔
۞ وَٱذۡكُرۡ أَخَا عَادٍ إِذۡ أَنذَرَ قَوۡمَهُۥ بِٱلۡأَحۡقَافِ وَقَدۡ خَلَتِ ٱلنُّذُرُ مِنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهِۦٓ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٖ (٢١)	اور عاد کے بھائی کا ذکر کرو؛ جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو خبر دار کیا تھا اور خبر دار کرنے والے اس سے پہلے بھی گذر چکے ہیں اور اس کے بعد بھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو؛ بیشک میں تم پر ایک عظیم دن کے عذاب سے خوف کھاتا ہوں۔
قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا لِتَأۡفِكَنَا عَنۡ ءَالِهَتِنَا فَأۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ (٢٢)	انہوں نے کہا کیا تو اسلئے ہمارے پاس آیا ہے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دے، پھر تو ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔
قَالَ إِنَّمَا ٱلۡعِلۡمُ عِندَ ٱللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرۡسِلۡتُ بِهِۦ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمۡ قَوۡمٗا تَجۡهَلُونَ (٢٣)	اس نے کہا علم صرف اللہ کے پاس ہے، اور میں تمہیں وہ (پیغام) پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں تمہیں جہالت برتنے والی قوم دیکھتا ہوں۔
فَلَمَّا رَأَوۡهُ عَارِضٗا مُّسۡتَقۡبِلَ أَوۡدِيَتِهِمۡ قَالُواْ هَٰذَا عَارِضٞ مُّمۡطِرُنَاۚ بَلۡ هُوَ مَا ٱسۡتَعۡجَلۡتُم بِهِۦۖ رِيحٞ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٞ (٢٤)	پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا بادل (کی شکل) اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے تو انہوں نے کہا یہ بادل ہمارے لئے بارش لایا ہے؛ بلکہ وہ وہی چیز ہے جس کیلئے تم عجلت کرتے تھے؛ ہوا جس میں دردناک عذاب تھا۔
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيۡءِۭ بِأَمۡرِ رَبِّهَا فَأَصۡبَحُواْ لَا يُرَىٰٓ إِلَّا مَسَٰكِنُهُمۡۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡمُجۡرِمِينَ (٢٥)	اپنے رب کے حکم سے ہر شئی تباہ کرنے والا پھر وہ (اس طرح) ہو گئے کہ ان کے مساکن کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تھا؛ اس طرح ہم مجرم قوم کو جزا دیتے ہیں۔
وَلَقَدۡ مَكَّنَّٰهُمۡ فِيمَآ إِن مَّكَّنَّٰكُمۡ فِيهِ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ سَمۡعٗا وَأَبۡصَٰرٗا وَأَفۡـِٔدَةٗ فَمَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَآ أَبۡصَٰرُهُمۡ وَلَآ أَفۡـِٔدَتُهُم مِّن شَيۡءٍ إِذۡ كَانُواْ يَجۡحَدُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ (٢٦)	اور تحقیق ہم نے ان کو ان چیزوں میں اقتدار دیا تھا جن میں ہم نے تم لوگوں کو نہیں دیا اور ہم نے ان کی سماعتیں اور بصارتیں اور دل بنائے تھے مگر ان کی سماعتیں ان کے کچھ کام نہ آئیں اور نہ ان کی بصارتیں اور نہ ان کے دل، اسلئے کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے اور ان کو اسی چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُم مِّنَ ٱلۡقُرَىٰ وَصَرَّفۡنَا ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ (٢٧)	اور تحقیق تمہارے ارد گرد جو بستیاں ہیں ان کو ہم نے ہلاک کیا اور بار بار مختلف طریقے سے آیات بھیجیں شاید کہ وہ پلٹ آئیں۔
فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرۡبَانًا ءَالِهَةَۢۖ بَلۡ ضَلُّواْ عَنۡهُمۡۚ وَذَٰلِكَ إِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ (٢٨)	پھر کیوں نہ انہوں نے ان کی نصرت کی جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنا لیا تھا؛ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے، اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور جو وہ گھڑا کرتے تھے۔
وَإِذۡ صَرَفۡنَآ إِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلۡجِنِّ يَسۡتَمِعُونَ ٱلۡقُرۡءَانَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوٓاْ أَنصِتُواْۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوۡاْ إِلَىٰ قَوۡمِهِم مُّنذِرِينَ (٢٩)	اور جب ہم نے جنوں کے ایک گروہ کو تمہاری طرف بھیجا تا کہ وہ قرآن سنیں، پھر جب وہ وہاں حاضر ہو گئے تو انہوں نے (آپس میں) کہا خاموش رہو، پھر جب (تلاوت) ختم ہو گئی تو وہ خبر دار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف پلٹے۔
قَالُواْ يَٰقَوۡمَنَآ إِنَّا سَمِعۡنَا كِتَٰبًا أُنزِلَ مِنۢ بَعۡدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ يَهۡدِيٓ إِلَى ٱلۡحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٖ مُّسۡتَقِيمٖ (٣٠)	انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد نازل کی گئی ہے تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے ہیں، حق کی طرف اور سیدھے راستے کی طرف ھدایت دیتی ہے۔
يَٰقَوۡمَنَآ أَجِيبُواْ دَاعِيَ ٱللَّهِ وَءَامِنُواْ بِهِۦ يَغۡفِرۡ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُجِرۡكُم مِّنۡ عَذَابٍ أَلِيمٖ (٣١)	اے ہماری قوم اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی دعوت قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے گناہوں کو تمہارے لئے بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔
وَمَن لَّا يُجِبۡ دَاعِيَ ٱللَّهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهُۥ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءُۚ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ (٣٢)	اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں عاجز کر سکنے والا نہیں ہے اور اللہ کے سوا اس کے کوئی اولیاء نہیں ہیں؛ وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔
أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡيَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقَٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يُحۡـِۧيَ ٱلۡمَوۡتَىٰۚ بَلَىٰٓۚ إِنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ (٣٣)	کیا انہوں نے نہیں دیکھا (سوچا) بیشک اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا ہے اور ان کی تخلیق سے نہیں تھکا وہ اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؛ کیوں نہیں بیشک وہ ہر شئ پر قادر ہے۔
وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ عَلَى ٱلنَّارِ أَلَيۡسَ هَٰذَا بِٱلۡحَقِّۖ قَالُواْ بَلَىٰ وَرَبِّنَاۚ قَالَ فَذُوقُواْ ٱلۡعَذَابَ بِمَا كُنتُمۡ تَكۡفُرُونَ (٣٤)	اور جس دن ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے نار پر پیش کیا جائے گا؛ (پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم؛ اللہ کہے گا پس عذاب کا ذائقہ چکھو اسلئے کہ تم کفر کرتے تھے۔
فَٱصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ أُوْلُواْ ٱلۡعَزۡمِ مِنَ ٱلرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِل لَّهُمۡۚ كَأَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوعَدُونَ لَمۡ يَلۡبَثُوٓاْ إِلَّا سَاعَةٗ مِّن نَّهَارِۭۚ بَلَٰغٞۚ فَهَلۡ يُهۡلَكُ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ (٣٥)	پس (اے حبیبؐ) صبر کرو جس طرح رسولوں میں سے اولوا العزم نے صبر کیا اور ان کیلئے (عذاب کی) عجلت نہ کرو؛ جس دن وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے (تو ایسا لگے گا) گویا کہ وہ (دنیا میں) نہیں رہے مگر دن کی ایک گھڑی؛ بات پہنچا دی گئی، پھر کیا کوئی اور ھلاک کیا جائے گا سوائے فاسقوں کی قوم کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ مُحَمَّدٍ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ أَضَلَّ أَعۡمَـٰلَهُمۡ (١)	جن لوگوں نے کفر کیا(شہادتِ رسولؐ کے بعد)اور اللہ کی سبیل (مولا علیؑ) سے روکا اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَءَامَنُواْ بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّهِمۡ‌ۙ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّـَٔاتِهِمۡ وَأَصۡلَحَ بَالَهُمۡ (٢)	اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے صالح اعمال کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے (علیؑ کے بارے میں) اور وہ (علیؑ) حق ہے ان کے رب کی طرف سے، اللہ نے ان کی بُرائیاں ان سے مٹادیں اور ان کا حال درست کر دیا۔
ذَٲلِكَ بِأَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱتَّبَعُواْ ٱلۡبَـٰطِلَ وَأَنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّبَعُواْ ٱلۡحَقَّ مِن رَّبِّهِمۡ‌ۚ كَذَٲلِكَ يَضۡرِبُ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ أَمۡثَـٰلَهُمۡ (٣)	یہ اسلئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہوں نے باطل (اعداء محمدؐ و علیؑ) کا اتباع کیا ہے اور بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں انہوں نے حق کا اتباع کیا ہے جو ان کے رب کی طرف سے ہے؛ اس طرح اللہ لوگوں کیلئے ان کی مثالیں پیش کرتا ہے۔
فَإِذَا لَقِيتُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَضَرۡبَ ٱلرِّقَابِ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَثۡخَنتُمُوهُمۡ فَشُدُّواْ ٱلۡوَثَاقَ فَإِمَّا مَنَّۢا بَعۡدُ وَإِمَّا فِدَآءً حَتَّىٰ تَضَعَ ٱلۡحَرۡبُ أَوۡزَارَهَا‌ۚ ذَٲلِكَ وَلَوۡ يَشَآءُ ٱللَّهُ لَٱنتَصَرَ مِنۡهُمۡ وَلَـٰكِن لِّيَبۡلُوَاْ بَعۡضَكُم بِبَعۡضٍ‌ۗ وَٱلَّذِينَ قُتِلُواْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعۡمَـٰلَهُمۡ (٤)	پس جب تمہاری مدبھیڑ ہو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ہے تو گردنیں مارنا ہے؛ حتیٰ کہ جب تم ان کو کچل دو تو سخت میثاق کرو پھر یا اس کے بعد احسان کرو یا فدیہ لے لو حتیٰ کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے، یہ ہے؛ اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور خود ان سے بدلہ لے لیتا لیکن (جنگ اسلئے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزمائے؛ اور جو لوگ اللہ کی سبیل میں قتل ہو جائیں تو اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔
سَيَهۡدِيهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ (٥)	وہ ان کی ھدایت کرے گا اور ان کا حال درست کر دے گا۔
وَيُدۡخِلُهُمُ ٱلۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ (٦)	اور ان کو اس جنت میں داخل کرے گا جس کا ان کو تعارف کرا چکا ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن تَنصُرُواْ ٱللَّهَ يَنصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ أَقۡدَامَكُمۡ (٧)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ کی نصرت کرو گے تو وہ تمہاری نصرت کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثابت رکھے گا۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَتَعۡسًا لَّهُمۡ وَأَضَلَّ أَعۡمَـٰلَهُمۡ (٨)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے تو ان کیلئے ھلاکت ہے اور اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا ہے۔
ذَٲلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَرِهُواْ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأَحۡبَطَ أَعۡمَـٰلَهُمۡ (٩)	یہ اسلئے کہ انہوں نے اس کو ناپسند کیا جو اللہ نے (علیؑ کے بارے میں) نازل کیا ہے تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَـٰفِرِينَ أَمْثَـٰلُهَا (١٠)	کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں (یعنی کیا قرآن نہیں پڑھا) پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے قبل تھے؛ اللہ نے ان پر تباہی کر دی، اور (ولایتِ علیؑ کے) کافروں کیلئے بھی اسی کی مثل (انجام) ہیں۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ مَوْلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَأَنَّ ٱلْكَـٰفِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ (١١)	یہ اسلئے کہ اللہ ان لوگوں کا مولا ہے جو ایمان لائے ہیں اور بیشک کافروں کیلئے کوئی مولا نہیں۔
إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ ٱلْأَنْعَـٰمُ وَٱلنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ (١٢)	بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے (ولایتِ علیؑ کے ساتھ) صالح اعمال کئے ہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ مزے کر رہے ہیں اور وہ کھا رہے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں اور نار ان کیلئے ٹھکانا ہے۔
وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِىَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ ٱلَّتِىٓ أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَـٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (١٣)	اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو تمہاری بستی سے زیادہ طاقتور تھیں جس سے تمہیں نکال دیا ہے ہم نے انہیں ھلاک کر دیا اور ان کا کوئی ناصر نہ تھا۔
أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِۦ كَمَن زُيِّنَ لَهُۥ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَٱتَّبَعُوٓا۟ أَهْوَآءَهُم (١٤)	کیا پھر وہ (علیؑ) جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اس (غاصبِ حق) کی طرح ہو سکتا ہے جس کیلئے اس کا بُرا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہوں۔
مَّثَلُ ٱلْجَنَّةِ ٱلَّتِى وُعِدَ ٱلْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَآ أَنْهَـٰرٌ مِّن مَّآءٍ غَيْرِ ءَاسِنٍ وَأَنْهَـٰرٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُۥ وَأَنْهَـٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّـٰرِبِينَ وَأَنْهَـٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَـٰلِدٌ فِى ٱلنَّارِ وَسُقُوا۟ مَآءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ (١٥)	اس جنت کا حال جس کا متقین سے وعدہ کیا گیا ہے؛ اس میں صاف تازے پانی کی نہریں ہوں گی اور ایسے دودھ کی نہریں جس کو مزا بدلا نہیں ہو گا، اور ایسے مشروب کی نہریں جو پینے والوں کیلئے لذیذ ہو گا، اور صاف شہد کی نہریں؛ اور ان میں ان کیلئے ہر طرح کے ثمرات ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت؛ (کیا جنتی ہو سکتے ہیں) اس کی طرح جو نار میں ہمیشہ رہیں گے اور جن کو ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان (منافقین) کی آنتوں کو قطع کر دے گا۔
وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰٓ إِذَا خَرَجُوا۟ مِنْ عِندِكَ قَالُوا۟ لِلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ مَاذَا قَالَ ءَانِفًا ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ طَبَعَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَٱتَّبَعُوٓا۟ أَهْوَآءَهُمْ (١٦)	اور ان (منافقین) میں سے کچھ ایسے ہیں جو تمہاری بات سنتے ہیں حتیٰ کہ جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو ان سے جن کو علم عطا کیا گیا ہے کہتے ہیں ابھی اسؐ نے کیا کہا تھا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب پر اللہ نے چھاپا لگا دیا ہے اور وہ اپنی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ ٱهْتَدَوْا۟ زَادَهُمْ هُدًى وَءَاتَىٰهُمْ تَقْوَىٰهُمْ (١٧)	اور جو لوگ ھدایت یافتہ ہیں اللہ ان کی ھدایت میں اضافہ کرتا ہے اور ان کو ان کا تقویٰ عطا کرتا ہے۔
فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا ٱلسَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرَىٰهُمْ (١٨)	پھر کیا وہ صرف ساعت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ جائے، پس اس کی شرطیں (علامات) تو آ چکی ہیں، تو ان کا نصیحت قبول کرنا کہاں سے ہو گا جب وہ آ جائے گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پس جان لو بیشک کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور استغفار کرو اپنے پیروکاروں کیلئے اور مؤمنین اور مؤمنات کیلئے؛ اور اللہ تمہاری آمد و رفت (سرگرمیوں) کو جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانے کو بھی۔	فَٱعْلَمْ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ وَٱسْتَغْفِرْ لِذَنۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ۗ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَىٰكُمْ (١٩)
اور جو لوگ ایمان لائے ہیں کہتے ہیں کہ کوئی سورۃ کیوں نہیں نازل کی جاتی، پھر جب ایک محکم سورۃ نازل کر دی گئی جس میں جنگ کا ذکر کیا گیا تھا تو تم نے دیکھا کہ جن (منافق) لوگوں کے قلوب میں مرض ہے وہ تمہاری طرف اس شخص کی طرح دیکھ رہے ہیں جس پر موت چھائی ہوئی ہو؛ پس ان کیلئے زیادہ بہتر تھا،	وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا ٱلْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ ٱلْمَغْشِىِّ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ (٢٠)
اطاعت اور اچھی بات، پھر جب (جہاد کا) معاملہ پختہ ہو گیا تھا تو اگر وہ اللہ سے سچے ہوتے تو یقیناً ان کیلئے بہتر ہوتا۔	طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ ٱلْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا۟ ٱللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (٢١)
پھر تم (غاصبانِ حق) سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اگر تم حاکم بن جاؤ تو تم زمین میں فساد کرو گے اور اپنے رشتوں کو قطع کرو گے۔	فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوٓا۟ أَرْحَامَكُمْ (٢٢)
انہی لوگوں پر اللہ نے لعنت کی ہے تو ان کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی بصارتوں کو اندھا کر دیا ہے۔	أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَعَنَهُمُ ٱللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰٓ أَبْصَٰرَهُمْ (٢٣)
کیا پھر وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا قلوب پر ان کے قفل لگے ہوئے ہیں۔	أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ ٱلْقُرْءَانَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَآ (٢٤)
بیشک جو (غاصبانِ حق) لوگ اپنی پیٹھوں پر پھر گئے بعد اس کے کہ ان کیلئے ھدایت (ولایتِ علیؑ) واضح ہو گئی، شیطان (آدمی) نے انہیں اکسایا؛ اور انہیں امیدیں دلائیں۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱرْتَدُّوا۟ عَلَىٰٓ أَدْبَٰرِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلْهُدَى ۙ ٱلشَّيْطَٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ (٢٥)
یہ اسلئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے کہا جنہوں نے اس کو ناپسند کیا جو اللہ نے (علیؑ کے بارے میں) نازل کیا ہے کہ ہم بعض معاملات میں تمہاری اطاعت کریں گے (یعنی خمس بنی ھاشمؑ کو نہیں دیں گے) اور اللہ ان کے اسرار کو جانتا ہے۔	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا۟ لِلَّذِينَ كَرِهُوا۟ مَا نَزَّلَ ٱللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِى بَعْضِ ٱلْأَمْرِ ۖ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ (٢٦)
پھر کیسا (حال ہو گا) جب ملائکہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے ان کو وفات دیں گے۔	فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَٰرَهُمْ (٢٧)
یہ اس لئے کہ انہوں نے اس (غاصبِ حق) کا اتباع کیا جس نے اللہ کو غضبناک کیا اور انہوں نے اللہ کی رضا (علیؑ) کو ناپسند کیا تو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ ٱتَّبَعُوا۟ مَآ أَسْخَطَ ٱللَّهَ وَكَرِهُوا۟ رِضْوَٰنَهُۥ فَأَحْبَطَ أَعْمَٰلَهُمْ (٢٨)
کیا ان (غدیر کے دن زبان درازی کرنے والے) لوگوں کا جن کے قلوب میں مرض ہے خیال ہے کہ اللہ ان کے کینے کو ہر گز ظاہر نہیں کرے گا۔	أَمْ حَسِبَ ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ ٱللَّهُ أَضْغَٰنَهُمْ (٢٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اورا گرہم چاہیں توان کو تمہیں دکھادیں توتم ان کو یقیناان کے چہروں سے پہچان لو گے ؛اوران کے اندازِ کلام سے توتم ان کولازمی پہچان لوگے (یعنی بغضِ علیؑ اُن کے چہرے وزبان سے ظاہر ہوتا ہے)؛اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔	وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنَٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَٰهُمْۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِى لَحْنِ ٱلْقَوْلِۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَٰلَكُمْ (٣٠)
اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے حتیٰ کہ ہم ظاہر کردیں کہ تم میں سے مجاہداور صابر کون ہیں اور ہم تمہاری خبروں کی جانچ پڑتال کرلیں۔	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ ٱلْمُجَٰهِدِينَ مِنكُمْ وَٱلصَّٰبِرِينَ وَنَبْلُوَا۟ أَخْبَارَكُمْ (٣١)
بیشک جن لوگوں نے کفر کیااور اللہ کی سبیل (امیر المؤمنینؑ) سے روکااور رسولؐ کی مخالفت کی (علیؑ کے بارے میں) بعداس کے کہ ان کیلئے ھدایت واضح ہوچکی تھی،وہ ہر گزاللہ کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچاسکتے ؛اور اللہ ان کے اعمال ضائع کردے گا۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَشَآقُّوا۟ ٱلرَّسُولَ مِنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا۟ ٱللَّهَ شَيْـًٔا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَٰلَهُمْ (٣٢)
اے لوگوجوایمان لائے ہواللہ کی اطاعت کرواور رسولؐ کی اطاعت کرواور اپنے اعمال کو باطل نہ کرو۔	۞ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوٓا۟ أَعْمَٰلَكُمْ (٣٣)
بیشک جن لوگوں نے کفر کیاہے اور اللہ کی سبیل (ولایتِ علیؑ) سے روکا پھر وہ مر گئے جبکہ وہ کفار تھے تواللہ ہر گزان کی مغفرت نہیں کرے گا۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا۟ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَهُمْ (٣٤)
پس تم کمزور نہ بنواور صلح کی طرف دعوت نہ دواور تم غالب رہنے والے ہو،اور اللہ تمہارے ساتھ ہےاور وہ ہر گز تمہیں تمہارے اعمال سے محروم نہیں کرے گا۔	فَلَا تَهِنُوا۟ وَتَدْعُوٓا۟ إِلَى ٱلسَّلْمِ وَأَنتُمُ ٱلْأَعْلَوْنَ وَٱللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَٰلَكُمْ (٣٥)
دنیاکی حیات صرف ایک کھیل اور تماشہ ہے ؛اورا گرتم ایمان رکھواور تقویٰ اختیار کرو تووہ تمہیں تمہارے اجر دے گااور وہ تمہارے اموال تم سے نہ مانگے گا۔	إِنَّمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌۚ وَإِن تُؤْمِنُوا۟ وَتَتَّقُوا۟ يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَٰلَكُمْ (٣٦)
اگروہ تم سے وہ مانگ لے پھر تم سے اصرار کرے توتم بخل کروگے اور وہ تمہارے کینہ ونفرت کو ظاہر کردے گا۔	إِن يَسْـَٔلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا۟ وَيُخْرِجْ أَضْغَٰنَكُمْ (٣٧)
یہ تم ہی لوگ ہو جن کواللہ کی سبیل میں خرچ کرنے کی دعوت دی جارہی ہے ؛ پھر تم میں سے کچھ ہیں جو بخل کررہے ہیں،اور جو بخل کرتا ہے توصرف اپنے نفس (کے فائدے) سے بخل کرتا ہے ؛اور اللہ توغنی ہے اور تم محتاج ہو،اورا گرتم نے (ولایتِ علیؑ سے) منہ موڑاتواللہ تمہاری بجائے کسی اور (موالی) قوم کولے آئے گا پھر وہ تمہاری مثل نہ ہوں گے۔	هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِۦۚ وَٱللَّهُ ٱلْغَنِىُّ وَأَنتُمُ ٱلْفُقَرَآءُۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا۟ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا۟ أَمْثَٰلَكُم (٣٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ الفتح

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِينًا (١)	)اے حبیبؐ (بیشک ہم نے تم کو واضح فتح عطا کی ہے۔
لِّيَغۡفِرَ لَكَ ٱللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسۡتَقِيمًا (٢)	تاکہ اللہ تمہاری خاطر بخش دے جو تمہارے پیروکاروں میں سے پہلے گذر چکے ہیں اور وہ جو بعد میں آنے والے ہیں اور وہ تم پر اپنی نعمت تمام کردے اور تمہیں صراطِ مستقیم کی ھدایت پر رکھے۔
وَيَنصُرَكَ ٱللَّهُ نَصۡرًا عَزِيزًا (٣)	اور اللہ تمہاری زبردست نصرت کرے۔
هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ فِى قُلُوبِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ لِيَزۡدَادُوٓاْ إِيمَـٰنًا مَّعَ إِيمَـٰنِهِمۡۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (٤)	وہ وہی ہے جس نے **سکینہ** (ایمان) کو **مؤمنین** کے قلوب میں نازل کیا تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھالیں؛ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ کیلئے ہیں؛ اور اللہ ہمیشہ سے سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
لِّيُدۡخِلَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَـٰتِ جَنَّـٰتٍ تَجۡرِى مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّـَٔاتِهِمۡۚ وَكَانَ ذَٲلِكَ عِندَ ٱللَّهِ فَوۡزًا عَظِيمًا (٥)	تاکہ وہ مؤمنین اور مؤمنات کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ان کی بُرائیاں ان سے مٹادے؛ اور یہ اللہ کے نزدیک عظیم کامیابی ہے۔
وَيُعَذِّبَ ٱلۡمُنَـٰفِقِينَ وَٱلۡمُنَـٰفِقَـٰتِ وَٱلۡمُشۡرِكِينَ وَٱلۡمُشۡرِكَـٰتِ ٱلظَّآنِّينَ بِٱللَّهِ ظَنَّ ٱلسَّوۡءِۚ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ ٱلسَّوۡءِۖ وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَأَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَۖ وَسَآءَتۡ مَصِيرًا (٦)	اور ان منافقین اور منافقات اور مشرکین اور مشرکات کو عذاب دے جو اللہ کے بارے میں بُرا ظن کرتے ہیں؛ بُرا چکر انہی پر ہے (جنہوں نے بیعت رضوان کی مخالفت کی اور رسولؐ اللہ پر الزام لگائے)، اور اللہ ان پر غضبناک ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کیلئے جہنم تیار کر رکھا ہے؛ جو بہت بُری آخری منزل ہے۔
وَلِلَّهِ جُنُودُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (٧)	اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ کیلئے ہیں؛ اور اللہ ہمیشہ سے زبردست اور حکمت والا ہے۔
إِنَّآ أَرۡسَلۡنَـٰكَ شَـٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (٨)	بیشک ہم نے تم کو بطور شاہد اور مبشر اور نذیر بھیجا ہے۔
لِّتُؤۡمِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكۡرَةً وَأَصِيلاً (٩)	تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کا ساتھ دو اور اس کی عزت و توقیر کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ ٱللَّهَ يَدُ ٱللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَـٰهَدَ عَلَيْهُ ٱللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (١٠)	بیشک (اے حبیبؐ) جو لوگ تمہاری بیعت کر رہے ہیں وہ در اصل اللہ کی بیعت کر رہے ہیں؛ **اللہ کا ہاتھ** ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے، پس جو عہد کو توڑے گا تو محض اپنے نفس پر (وبال کیلئے) عہد کو توڑے گا، اور جو اس عہد کو وفا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو اجر عظیم عطا کرے گا۔
سَيَقُولُ لَكَ ٱلْمُخَلَّفُونَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ أَمْوَٰلُنَا وَأَهْلُونَا فَٱسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِى قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًۢا ۚ بَلْ كَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًۢا (١١)	)اے حبیبؐ (بدوؤں میں سے جو پیچھے رہ گئے تھے وہ تم سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور ہمارے اہل و عیال نے مشغول کر دیا تھا پس آپؐ ہمارے لئے دعائے مغفرت کریں، وہ اپنی زبانوں سے کہتے ہیں جو ان کے قلوب میں نہیں ہے؛ کہہ دو پھر کون تمہارے لئے اللہ سے) بچانے کا (کوئی اختیار رکھتا ہے اگر وہ تمہارے لئے ضرر کا ارادہ کر لے یا تمہارے لئے نفع کا ارادہ کر لے؛ بلکہ اللہ ہمیشہ سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ ٱلرَّسُولُ وَٱلْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰٓ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِى قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ ٱلسَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًۢا بُورًا (١٢)	بلکہ تم نے ظن کیا کہ رسولؐ اور مومنین اپنے گھر والوں کی طرف ہر گز تا ابد پلٹ کر نہ آئیں گے اور یہ (اجتہاد) تمہارے قلوب میں خوشنما بنا دیا گیا اور تم نے برا ظن کیا، اور تم تباہ ہونے والی قوم ہو۔
وَمَن لَّمْ يُؤْمِنۢ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَـٰفِرِينَ سَعِيرًا (١٣)	اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان نہ لائیں تو بیشک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔
وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (١٤)	اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کیلئے ہے؛ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے غفور اور رحیم ہے۔
سَيَقُولُ ٱلْمُخَلَّفُونَ إِذَا ٱنطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا۟ كَلَـٰمَ ٱللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ ٱللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا۟ لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا (١٥)	جب تم مال غنیمت کی طرف رخصت ہو گے تا کہ اسے حاصل کرو تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں؛ کہہ دو تم ہر گز ہمارے پیچھے نہیں آ سکتے، اللہ نے اس سے پہلے اسی طرح کہہ دیا ہے، تو وہ کہیں گے بلکہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو؛ بلکہ وہ لوگ نہیں سمجھتے مگر قلیل۔
قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُو۟لِى بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَـٰتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا۟ يُؤْتِكُمُ ٱللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا۟ كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (١٦)	بدوؤں میں سے پیچھے رہ جانے والوں سے کہو عنقریب تمہیں ایک شدید جنگی طاقت رکھنے والی قوم کی طرف (لڑنے کیلئے) بلایا جائے گا تم ان سے جنگ لڑو گے یا وہ مطیع ہو جائیں گے، پس اگر تم نے (حکم جہاد کی) اطاعت کی تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم منہ موڑ گئے جیسا کہ اس سے قبل تم منہ موڑ گئے تھے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَّيْسَ عَلَى ٱلْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى ٱلْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى ٱلْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا (١٧)	اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے پر حرج ہے اور نہ مریض پر حرج ہے؛ اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا تو وہ اس کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جو منہ موڑ لے گا اسے وہ دردناک عذاب کی سزا دے گا۔
۞ لَّقَدْ رَضِىَ ٱللَّهُ عَنِ ٱلْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ ٱلشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِى قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَٰبَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (١٨)	تحقیق اللہ مومنین سے راضی ہو گیا جب وہ (حدیبیہ میں) درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے تو اسے علم تھا جو ان کے قلوب میں تھا پس اس نے ان پر سکون نازل کیا اور ان کو قریبی فتح (خیبر) ثواب میں دی۔
وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (١٩)	اور کثیر مالِ غنیمت جسے وہ حاصل کریں گے، اور اللہ ہمیشہ سے زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَعَدَكُمُ ٱللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِۦ وَكَفَّ أَيْدِىَ ٱلنَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ ءَايَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا (٢٠)	اللہ نے تم سے کثیر مالِ غنیمت کا وعدہ کیا ہے جسے تم حاصل کرو گے تو اس نے تمہارے لئے یہ (فتح) جلدی کر دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے، اور تاکہ مومنین کیلئے آیت بن جائے اور وہ تمہیں صراطِ مستقیم کی ھدایت دے۔
وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا۟ عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ ٱللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرًا (٢١)	اور دوسرا جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے تحقیق اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے؛ اور اللہ ہمیشہ سے ہر شئی پر قادر ہے۔
وَلَوْ قَٰتَلَكُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَوَلَّوُا۟ ٱلْأَدْبَٰرَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (٢٢)	اور اگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر جاتے پھر وہ نہ ولی پاتے اور نہ ہی مددگار۔
سُنَّةَ ٱللَّهِ ٱلَّتِى قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ ٱللَّهِ تَبْدِيلًا (٢٣)	اللہ کی سنت اس سے قبل گذر چکی ہے، اور تم اللہ کی سنت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے۔
وَهُوَ ٱلَّذِى كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنۢ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا (٢٤)	اور وہ وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اس کے بعد کہ وہ تمہیں ان پر غلبہ عطا کر چکا تھا؛ اور اللہ ہمیشہ دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔
هُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوكُمْ عَنِ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ وَٱلْهَدْىَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُۥ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنَٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَـُٔوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ ٱللَّهُ فِى رَحْمَتِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا۟ لَعَذَّبْنَا ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٢٥)	وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو روکا کہ وہ قربان گاہ پہنچ سکیں؛ اور اگر ایسے مومن مرد اور مومنہ عورتیں (مکہ میں) نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے کہ تم لاعلمی میں ان کو پامال کر دیتے تو ان کی وجہ سے تم پر رسوائی آ پڑتی، تاکہ اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرے، اگر وہ (مومن) الگ ہو گئے ہوتے تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا تھا ہم ضرور دردناک عذاب کی سزا دیتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِذۡ جَعَلَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِى قُلُوبِهِمُ ٱلۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ ٱلۡجَـٰهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ ٱللَّهُ سَكِينَتَهُ ۥ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَعَلَى ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَأَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ ٱلتَّقۡوَىٰ وَكَانُوٓاْ أَحَقَّ بِهَا وَأَهۡلَهَا‌ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيمًا (٢٦)	جب ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ہے اپنے قلوب میں حمیت بٹھالی جاہلیت والی حمیت (یعنی صلح میں رسولؐ اللہ کی بجائے محمدؐ بن عبداللہ لکھا جائے) تو اللہ نے اپنے رسولؐ اور مؤمنین پر سکون نازل کیا اور ان پر کلمۃ التقویٰ (ولایتِ علیؑ) لازم کر دیا اور وہی (شیعانِ علیؑ) اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے؛ اور ہر شئ کو ہمیشہ سے خوب جانتا ہے۔
لَّقَدۡ صَدَقَ ٱللَّهُ رَسُولَهُ ٱلرُّءۡيَا بِٱلۡحَقِّ‌ۖ لَتَدۡخُلُنَّ ٱلۡمَسۡجِدَ ٱلۡحَرَامَ إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمۡ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ‌ۖ فَعَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُواْ فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٲلِكَ فَتۡحًا قَرِيبًا (٢٧)	تحقیق اللہ نے اپنے رسولؐ کو سچا خواب دکھایا تھا حق کے ساتھ کہ ان شاءاللہ تم ضرور مسجدِ حرام میں داخل ہوگے امن وامان سے، اپنے سَروں کو منڈواتے ہوئے اور بال کٹواتے ہوئے، تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا؛ پس اسے وہ علم تھا جو تمہیں معلوم نہ تھا تو اس نے اس (خواب پورا ہونے) سے پہلے قریبی فتح (خیبر) قرار دی۔
هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرۡسَلَ رَسُولَهُ ۥ بِٱلۡهُدَىٰ وَدِينِ ٱلۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهُ ۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ‌ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًا (٢٨)	وہ وہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ھدایت اور دینِ حق (دینِ ولایتِ معصومینؑ) کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اس (دین) کو تمام دینوں پر غالب کردے (رجعت میں)؛ اور اللہ گواہ کافی ہے۔
مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ ٱللَّهِ‌ۚ وَٱلَّذِينَ مَعَهُ ۥۤ أَشِدَّآءُ عَلَى ٱلۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيۡنَهُمۡ‌ۖ تَرَٮٰهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبۡتَغُونَ فَضۡلاً مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضۡوَٲنًا‌ۖ سِيمَاهُمۡ فِى وُجُوهِهِم مِّنۡ أَثَرِ ٱلسُّجُودِ‌ۚ ذَٲلِكَ مَثَلُهُمۡ فِى ٱلتَّوۡرَٮٰةِ‌ۚ وَمَثَلُهُمۡ فِى ٱلۡإِنجِيلِ كَزَرۡعٍ أَخۡرَجَ شَطۡـَٔهُ ۥ فَـَٔازَرَهُ ۥ فَٱسۡتَغۡلَظَ فَٱسۡتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِۦ يُعۡجِبُ ٱلزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ ٱلۡكُفَّارَ‌ۗ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ مِنۡهُم مَّغۡفِرَةً وَأَجۡرًا عَظِيمَۢا (٢٩)	محمدؐ اللہ کے رسول ہیں؛ اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں تم انہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھتے ہو وہ اللہ کا فضل اور رضا چاہتے ہیں، سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں (ماتھوں) پر ان کی علامات (نشان) ہیں؛ یہ صفت ان کی تورات میں ہے، اور انجیل میں ان کی مثال ہے کہ جیسے ایک کھیتی (عبدالمطلبؑ) ہے جس نے اپنی کونپل (مولا محمدؐ) نکالی پھر اس کو تقویت دی پھر وہ موٹی ہوگئی پھر وہ اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی وہ کاشت کرنے والوں (مولا علیؑ) کو خوش کرتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافر غصے میں جلیں؛ اللہ نے ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے صالح اعمال کئے ہیں مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ الحُجرَات

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُقَدِّمُواْ بَيۡنَ يَدَيِ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسولؐ کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَرۡفَعُوٓاْ أَصۡوَٰتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ ٱلنَّبِيِّ وَلَا تَجۡهَرُواْ لَهُۥ بِٱلۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ أَن تَحۡبَطَ أَعۡمَٰلُكُمۡ وَأَنتُمۡ لَا تَشۡعُرُونَ (٢)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نبیؐ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو اور نہ اس کے ساتھ اونچی آواز سے بات کیا کرو ایک دوسرے سے اونچی آواز میں بات کرنے کی طرح (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعور بھی نہ ہو۔ (کسی بھی معصومؑ کے حرم میں نہ اونچا بولنے کی اجازت ہے نہ پیٹھ کرنے کی)
إِنَّ ٱلَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصۡوَٰتَهُمۡ عِندَ رَسُولِ ٱللَّهِ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱمۡتَحَنَ ٱللَّهُ قُلُوبَهُمۡ لِلتَّقۡوَىٰۚ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٌ عَظِيمٌ (٣)	بیشک جو لوگ اللہ کے رسولؐ کے حضور اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے قلوب کا اللہ نے تقویٰ کیلئے امتحان لے لیا ہے؛ ان کیلئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَآءِ ٱلۡحُجُرَٰتِ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُونَ (٤)	بیشک جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے ندا دیتے ہیں ان کی اکثریت عقل نہیں کرتی۔
وَلَوۡ أَنَّهُمۡ صَبَرُواْ حَتَّىٰ تَخۡرُجَ إِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرٗا لَّهُمۡۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (٥)	اور اگر یقیناً وہ صبر کرتے حتیٰ کہ تم خود ان کے پاس باہر آتے تو یقیناً ان کیلئے بہتر تھا؛ اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمۡ فَاسِقُۢ بِنَبَإٖ فَتَبَيَّنُوٓاْ أَن تُصِيبُواْ قَوۡمَۢا بِجَهَٰلَةٖ فَتُصۡبِحُواْ عَلَىٰ مَا فَعَلۡتُمۡ نَٰدِمِينَ (٦)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر کوئی فاسق (عورت جو سیدہ ماریہؑ پر تہمت لگاتے ہوئے) تمہارے پاس خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم (گروہ) کو لاعلمی سے نقصان پہنچاد و پھر جو کچھ تم نے کیا ہو اس پر نادم ہو جاؤ۔
وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ فِيكُمۡ رَسُولَ ٱللَّهِۚ لَوۡ يُطِيعُكُمۡ فِي كَثِيرٖ مِّنَ ٱلۡأَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ حَبَّبَ إِلَيۡكُمُ ٱلۡإِيمَٰنَ وَزَيَّنَهُۥ فِي قُلُوبِكُمۡ وَكَرَّهَ إِلَيۡكُمُ ٱلۡكُفۡرَ وَٱلۡفُسُوقَ وَٱلۡعِصۡيَانَۚ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلرَّٰشِدُونَ (٧)	اور جان لو بیشک اللہ کا رسولؐ تم میں موجود ہے؛ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری اطاعت کر لیا کرے تو یقیناً تم مشکل میں پڑ جاؤ مگر اللہ نے تمہیں ایمان (مولا علیؑ) کی محبت دی اور اس کو تمہارے قلوب میں مزین کر دیا اور تمہیں کفر (۱) اور فسق (۲) اور نافرمانی (۳) سے نفرت دلا دی؛ وہ لوگ راہِ راست پر ہیں۔
فَضۡلٗا مِّنَ ٱللَّهِ وَنِعۡمَةٗۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٞ (٨)	اللہ کی طرف سے فضل اور نعمت؛ اور اللہ سب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱقۡتَتَلُواْ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَهُمَاۖ فَإِنۢ بَغَتۡ إِحۡدَىٰهُمَا عَلَى ٱلۡأُخۡرَىٰ فَقَٰتِلُواْ ٱلَّتِي تَبۡغِي حَتَّىٰ تَفِيٓءَ إِلَىٰٓ أَمۡرِ ٱللَّهِۚ فَإِن فَآءَتۡ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَهُمَا بِٱلۡعَدۡلِ وَأَقۡسِطُوٓاْۖ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُقۡسِطِينَ (٩)	اور اگر مؤمنین میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کراؤ، پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے، پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو؛ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
إِنَّمَا ٱلۡمُؤۡمِنُونَ إِخۡوَةٞ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَ أَخَوَيۡكُمۡۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ (١٠)	مؤمنین صرف (آپس میں) بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٞ مِّن قَوۡمٍ عَسَىٰٓ أَن يَكُونُواْ خَيۡرٗا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٞ مِّن نِّسَآءٍ عَسَىٰٓ أَن يَكُنَّ خَيۡرٗا مِّنۡهُنَّۖ وَلَا تَلۡمِزُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُواْ بِٱلۡأَلۡقَٰبِۖ بِئۡسَ ٱلِٱسۡمُ ٱلۡفُسُوقُ بَعۡدَ ٱلۡإِيمَٰنِۚ وَمَن لَّمۡ يَتُبۡ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ (١١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایک قوم دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں (جب دو عورتوں نے زوجۂ رسولؐ صفیہؓ کو طعنہ دیا کہ تم یہودی کی بیٹی ہو تو رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ ان کو جواب دو میرا باپ ھارونؑ نبی، میرا چچا موسیٰؑ کلیم اللہ، میرا شوہر رسولؐ اللہ ہے۔ اس جواب پر وہ عورتیں بڑی شرمندہ ہوئیں)، اور آپس میں ایک دوسرے کی توہین نہ کرو اور نہ بُرے القاب سے پکارو؛ ایمان کے بعد نافرمانی کا نام بھی بُرا ہے، اور جو توبہ نہ کریں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱجۡتَنِبُواْ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلظَّنِّ إِنَّ بَعۡضَ ٱلظَّنِّ إِثۡمٞۖ وَلَا تَجَسَّسُواْ وَلَا يَغۡتَب بَّعۡضُكُم بَعۡضًاۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمۡ أَن يَأۡكُلَ لَحۡمَ أَخِيهِ مَيۡتٗا فَكَرِهۡتُمُوهُۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ تَوَّابٞ رَّحِيمٞ (١٢)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بہت ظن کرنے سے اجتناب کرو، بیشک بعض ظن گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس (جاسوسی) کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو؛ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے پس اس سے کراہت کرو؛ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّا خَلَقۡنَٰكُم مِّن ذَكَرٖ وَأُنثَىٰ وَجَعَلۡنَٰكُمۡ شُعُوبٗا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓاْۚ إِنَّ أَكۡرَمَكُمۡ عِندَ ٱللَّهِ أَتۡقَىٰكُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٞ (١٣)	اے لوگو! بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے خلق کیا ہے اور ہم نے تمہیں قومیں اور قبیلے بنا دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو؛ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے؛ بیشک اللہ سب جاننے والا اور باخبر ہے۔
۞ قَالَتِ ٱلۡأَعۡرَابُ ءَامَنَّاۖ قُل لَّمۡ تُؤۡمِنُواْ وَلَٰكِن قُولُوٓاْ أَسۡلَمۡنَا وَلَمَّا يَدۡخُلِ ٱلۡإِيمَٰنُ فِي قُلُوبِكُمۡۖ وَإِن تُطِيعُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ لَا يَلِتۡكُم مِّنۡ أَعۡمَٰلِكُمۡ شَيۡـًٔاۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٌ (١٤)	بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں؛ کہہ دو تم ایمان نہیں لائے بلکہ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا؛ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرلو تو وہ تمہارے اعمال میں کچھ کمی نہیں کرے گا؛ بیشک اللہ غفور اور رحیم ہے۔ (ایمان: دل سے معرفت، زبان سے اقرار، اور اعضاء وجوارح سے عمل کا نام ہے۔ اسلام: زبان سے اقرار ہے)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّمَا ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُواْ وَجَٰهَدُواْ بِأَمۡوَٰلِهِمۡ وَأَنفُسِهِمۡ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِۚ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصَّٰدِقُونَ (١٥)	مؤمنین تو بس وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور انہوں نے اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے اللہ کی سبیل میں جہاد کیا؛ وہی لوگ سچے ہیں (یہ آیت مولا علیؑ کی شان میں ہے)۔
قُلۡ أَتُعَلِّمُونَ ٱللَّهَ بِدِينِكُمۡ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۚ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ (١٦)	)اے حبیبؐ (کہہ دو کیا تم اللہ کو اپنے دین کی تعلیم دو گے؛ جبکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ اور اللہ ہر شئی کو خوب جاننے والا ہے۔
يَمُنُّونَ عَلَيۡكَ أَنۡ أَسۡلَمُواْۖ قُل لَّا تَمُنُّواْ عَلَيَّ إِسۡلَٰمَكُمۖ بَلِ ٱللَّهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ أَنۡ هَدَىٰكُمۡ لِلۡإِيمَٰنِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (١٧)	وہ (دولتمند) لوگ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے ہیں (اور رسولؐ اللہ کے حکم پر خندق بھی نہیں کھودتے)، کہہ دو تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتاؤ، بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ھدایت دی اگر تم سچے ہو۔
إِنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَٱللَّهُ بَصِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ (١٨)	بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کا غیب جانتا ہے؛ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ قٓ	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
قٓۚ وَٱلۡقُرۡءَانِ ٱلۡمَجِيدِ (١)	قٓ (پہاڑ جس نے زمین کو حفاظت کیلئے گھیرا ہوا ہے) قرآنِ مجید کی قسم۔
بَلۡ عَجِبُوٓاْ أَن جَآءَهُم مُّنذِرٞ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ ٱلۡكَٰفِرُونَ هَٰذَا شَيۡءٌ عَجِيبٌ (٢)	بلکہ ان لوگوں کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک خبردار کرنے والا آگیا ہے تو کافروں نے کہا کہ یہ عجیب شئی ہے۔
أَءِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗاۖ ذَٰلِكَ رَجۡعُۢ بَعِيدٞ (٣)	کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم تراب ہوجائیں گے یہ واپس پلٹنا تو (عقل سے) بعید ہے۔
قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنقُصُ ٱلۡأَرۡضُ مِنۡهُمۡۖ وَعِندَنَا كِتَٰبٌ حَفِيظُۢ (٤)	تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک محفوظ کرنے والی کتاب ہے۔
بَلۡ كَذَّبُواْ بِٱلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِيٓ أَمۡرٖ مَّرِيجٍ (٥)	بلکہ انہوں نے حق کی تکذیب کی جب وہ ان کے پاس آیا پس وہ الجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔
أَفَلَمۡ يَنظُرُوٓاْ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٖ (٦)	پھر انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کس طرح ہم نے اسے بنایا اور اسے مزین کیا اور اس میں کوئی شگاف نہیں۔
وَٱلۡأَرۡضَ مَدَدۡنَٰهَا وَأَلۡقَيۡنَا فِيهَا رَوَٰسِيَ وَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجِۭ بَهِيجٖ (٧)	اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں مضبوط پہاڑ ڈال دیئے اور اس میں ہر قسم کی خوشنما نباتات اگادیں۔
تَبۡصِرَةٗ وَذِكۡرَىٰ لِكُلِّ عَبۡدٖ مُّنِيبٖ (٨)	بصیرت افروز اور یاددھانی ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے۔
وَنَزَّلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ مُّبَٰرَكٗا فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ جَنَّٰتٖ وَحَبَّ ٱلۡحَصِيدِ (٩)	اور ہم نے آسمان سے مبارک پانی نازل کیا پھر ہم نے اس سے باغات اور غلے کے فصل اگائے۔
وَٱلنَّخۡلَ بَاسِقَٰتٖ لَّهَا طَلۡعٞ نَّضِيدٞ (١٠)	اور بلند کھجور کے درخت جس کے تہہ بر تہہ خوشے ہیں۔
رِّزۡقٗا لِّلۡعِبَادِۖ وَأَحۡيَيۡنَا بِهِۦ بَلۡدَةٗ مَّيۡتٗاۚ كَذَٰلِكَ ٱلۡخُرُوجُ (١١)	بندوں کیلئے رزق، اور ہم نے اس (پانی) سے ایک مردہ علاقے کو زندہ کیا؛ اسی طرح (قبروں سے) نکلنا ہوگا۔
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَأَصۡحَٰبُ ٱلرَّسِّ وَثَمُودُ (١٢)	ان لوگوں سے قبل بھی تکذیب کی قومِ نوحؑ اور اصحابِ رس (نسوانی ہم جنس پرست) اور ثمود نے۔
وَعَادٞ وَفِرۡعَوۡنُ وَإِخۡوَٰنُ لُوطٖ (١٣)	اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائیوں نے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَصۡحَـٰبُ ٱلۡأَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٖۚ كُلّٞ كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ (١٤)	اور اصحاب الایکہ اور قوم تبع نے؛ ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میری وعید (انتباہ) سچ ثابت ہوئی۔
أَفَعَيِينَا بِٱلۡخَلۡقِ ٱلۡأَوَّلِۚ بَلۡ هُمۡ فِي لَبۡسٖ مِّنۡ خَلۡقٖ جَدِيدٖ (١٥)	کیا پھر ہم پہلی تخلیق سے تھک گئے ہیں؛ بلکہ وہ لوگ نئی تخلیق کی طرف سے شک میں ہیں۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَـٰنَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهِۦ نَفۡسُهُۥۖ وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ ٱلۡوَرِيدِ (١٦)	اور تحقیق ہم نے انسان کو خلق کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو اس کا نفس اس کو وسوسے ڈالتا ہے، اور گردن کی رگ سے زیادہ ہم اس کے قریب ہیں۔
إِذۡ يَتَلَقَّى ٱلۡمُتَلَقِّيَانِ عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ قَعِيدٞ (١٧)	جب دو وصول کرنے والے (ملائکہ) دائیں پر اور بائیں پر بیٹھے وصول (ریکارڈ) کرتے رہتے ہیں۔
مَّا يَلۡفِظُ مِن قَوۡلٍ إِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيبٌ عَتِيدٞ (١٨)	نہیں کہتا وہ کوئی بات مگر اس کے پاس ایک نگران (لکھنے کو) مستعد ہوتا ہے۔
وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ ٱلۡمَوۡتِ بِٱلۡحَقِّۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ تَحِيدُ (١٩)	اور موت کی سکرات (نیم بے ہوشی) **حق** کے ساتھ آگئی؛ یہ وہ ہے جس سے تو (اے غاصبِ حق) اجتناب کرتا تھا۔
وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِۚ ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡوَعِيدِ (٢٠)	اور صور میں پھونکا جائے گا؛ وہ یومِ وعید (انتباہ پورا ہو جانے کا دن) ہے۔
وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٖ مَّعَهَا سَآئِقٞ وَشَهِيدٞ (٢١)	اور ہر نفس آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانک کر لانے والا (مولا علیؑ) اور ایک گواہی دینے والا (مولا محمدؐ)۔
لَّقَدۡ كُنتَ فِي غَفۡلَةٖ مِّنۡ هَـٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ ٱلۡيَوۡمَ حَدِيدٞ (٢٢)	تحقیق تو اس کی طرف سے غفلت میں تھا پس ہم نے تجھ سے تمہارا پردہ ہٹا دیا تو آج تیری بصارت تیز ہے۔
وَقَالَ قَرِينُهُۥ هَـٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ (٢٣)	اور اس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ جو میرے پاس ہے تیار ہے۔
أَلۡقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٖ (٢٤)	(اللہ کہے گا (تم دونوں) محمدؐ اور علیؑ (جہنم میں پھینک دو ہر عناد رکھنے والے کافر کو (یعنی اعداء معصومینؑ)۔
مَّنَّاعٖ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٖ مُّرِيبٍ (٢٥)	خیر (حقِ سیدہ فاطمہؑ) سے منع کرنے والے حد سے تجاوز کرنے والے شک کرنے والے کو۔
ٱلَّذِي جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ فَأَلۡقِيَاهُ فِي ٱلۡعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ (٢٦)	جس نے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بنا لیا تھا (یعنی اللہ کے امامؑ کے مقابلے میں خود امام بن جانا) پس اسے شدید عذاب میں پھینک دو۔
۞ قَالَ قَرِينُهُۥ رَبَّنَا مَآ أَطۡغَيۡتُهُۥ وَلَـٰكِن كَانَ فِي ضَلَـٰلِۢ بَعِيدٖ (٢٧)	اس کا ساتھی (جانشین) کہے گا اے ہمارے رب میں نے اس کو سرکش نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود دور کی گمراہی میں تھا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُواْ لَدَیَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ إِلَیۡكُم بِٱلۡوَعِیدِ (٢٨)	اللہ کہے گا میرے حضور جھگڑا نہ کرو اور میں نے تو پہلے ہی تمہاری طرف تنبیہ بھیج دی تھی۔
مَا یُبَدَّلُ ٱلۡقَوۡلُ لَدَیَّ وَمَاۤ أَنَا۠ بِظَلَّـٰمٍ لِّلۡعَبِیدِ (٢٩)	میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔
یَوۡمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ٱمۡتَلَأۡتِ وَتَقُولُ هَلۡ مِن مَّزِیدٍ (٣٠)	اس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گیا ہے اور وہ کہے گا کیا کچھ مزید ہے؟
وَأُزۡلِفَتِ ٱلۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِینَ غَیۡرَ بَعِیدٍ (٣١)	اور جنت متقین کیلئے قریب لائی جائے گی دور نہ ہو گی (یعنی سرعت سے سجائی جائے گی)۔
هَـٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِیظٍ (٣٢)	یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر کثرت سے رجوع کرنے والے اور حفاظت کرنے والے کیلئے۔
مَّنۡ خَشِیَ ٱلرَّحۡمَـٰنَ بِٱلۡغَیۡبِ وَجَاۤءَ بِقَلۡبٍ مُّنِیبٍ (٣٣)	جو رحمان سے بن دیکھے ڈرتا تھا اور رجوع کرنے والے قلب کے ساتھ آیا۔
ٱدۡخُلُوهَا بِسَلَـٰمٍ ذَ ٰلِكَ یَوۡمُ ٱلۡخُلُودِ (٣٤)	داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ؛ یہ ابدی دن ہے۔
لَهُم مَّا یَشَاۤءُونَ فِیهَا وَلَدَیۡنَا مَزِیدٌ (٣٥)	اس میں ان کیلئے جو وہ چاہیں گے ہو گا اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هُمۡ أَشَدُّ مِنۡهُم بَطۡشًا فَنَقَّبُواْ فِی ٱلۡبِلَـٰدِ هَلۡ مِن مَّحِیصٍ (٣٦)	اور ہم نے ان سے قبل کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر دیا جو ان سے زیادہ طاقتور تھیں تو انہوں نے علاقوں (شہروں) کو چھان مارا؛ کیا ہے کوئی جائے فرار۔
إِنَّ فِی ذَ ٰلِكَ لَذِكۡرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُۥ قَلۡبٌ أَوۡ أَلۡقَى ٱلسَّمۡعَ وَهُوَ شَهِیدٌ (٣٧)	بیشک اس میں اس کیلئے یاد دھانی ہے جس کا قلب (عقل) ہو یا وہ کان لگا کر سنے اور وہ حاضر (دماغ) ہو۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلسَّمَـٰوَ ٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِی سِتَّةِ أَیَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ (٣٨)	اور تحقیق ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ ایام میں خلق کیا، اور ہمیں تھکاوٹ نے مس بھی نہیں کیا۔
فَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا یَقُولُونَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوعِ ٱلشَّمۡسِ وَقَبۡلَ ٱلۡغُرُوبِ (٣٩)	پس (اے حبیبؐ) صبر کرو اس پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرو طلوعِ شمس سے قبل اور غروب سے قبل۔
وَمِنَ ٱلَّیۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَأَدۡبَـٰرَ ٱلسُّجُودِ (٤٠)	اور رات کو بھی اس کی تسبیح کرو اور سجدوں کے بعد بھی (مغرب کے بعد چار رکعات)۔
وَٱسۡتَمِعۡ یَوۡمَ یُنَادِ ٱلۡمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِیبٍ (٤١)	اور سنو جس دن منادی (حجۃ ابن الحسنؑ کا نام لے کر) قریب جگہ سے ندا دے گا۔
یَوۡمَ یَسۡمَعُونَ ٱلصَّیۡحَةَ بِٱلۡحَقِّ ذَ ٰلِكَ یَوۡمُ ٱلۡخُرُوجِ (٤٢)	اس دن وہ (قائمؑ کی) چنگھاڑ کو حق کے ساتھ سنیں گے؛ وہ (رجعت میں) نکلنے کا دن ہو گا۔
إِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِۦ وَنُمِیتُ وَإِلَیۡنَا ٱلۡمَصِیرُ (٤٣)	بیشک ہم ہی حیات دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی آخری منزل ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَوۡمَ تَشَقَّقُ ٱلۡأَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعٗاۚ ذَٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيرٞ (٤٤)	اس دن زمین ان پر پھٹے گی سرعت سے (وہ رجعت میں نکلیں گے)؛ وہ حشر ہمارے لئے بہت آسان ہے۔
نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَقُولُونَۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيۡهِم بِجَبَّارٖۖ فَذَكِّرۡ بِٱلۡقُرۡءَانِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ (٤٥)	ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو، پس تم قرآن سے اس کو نصیحت کرو جو تنبیہہ سے خوف کھائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الذّاریَات

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلذَّٰرِيَٰتِ ذَرۡوٗا (١)	قسم ہے سرعت سے بلند کرنے والیوں کی بہت جلدی سے بلند کرتے ہوئے۔
فَٱلۡحَٰمِلَٰتِ وِقۡرٗا (٢)	پھر ان کی جو وقار کی حامل ہیں۔
فَٱلۡجَٰرِيَٰتِ يُسۡرٗا (٣)	پھر ان کی جو آسانی سے چلتی ہیں۔
فَٱلۡمُقَسِّمَٰتِ أَمۡرًا (٤)	پھر ان کی جو امر (رزق) تقسیم کرتی ہیں (اللہ محبوب ہستیوںؑ کی قسم اٹھا کر فرماتا ہے)۔
إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٞ (٥)	بیشک تم سے (علیؑ کے بارے میں) جو وعدہ کیا جا رہا ہے واقعی سچا ہے۔
وَإِنَّ ٱلدِّينَ لَوَٰقِعٞ (٦)	اور بیشک دین (علیؑ) ضرور وقوع پذیر ہونے والا ہے۔
وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلۡحُبُكِ (٧)	قسم ہے مضبوط و مربوط راستوں والے آسمان (محمدؐ) کی۔
إِنَّكُمۡ لَفِي قَوۡلٖ مُّخۡتَلِفٖ (٨)	بیشک تم (امرِ ولایت کے متعلق) مختلف باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔
يُؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ أُفِكَ (٩)	اس (جنت) سے وہی بہکایا جاتا ہے جو (ولایت سے) بہکایا گیا ہے۔
قُتِلَ ٱلۡخَرَّٰصُونَ (١٠)	مارے گئے قیاس کرنے والے (علم و یقین کے بغیر رائے دینے والے)۔
ٱلَّذِينَ هُمۡ فِي غَمۡرَةٖ سَاهُونَ (١١)	جو لوگ گمراہی میں غافل ہیں۔
يَسۡـَٔلُونَ أَيَّانَ يَوۡمُ ٱلدِّينِ (١٢)	وہ پوچھتے ہیں روزِ جزا کب آئے گا۔
يَوۡمَ هُمۡ عَلَى ٱلنَّارِ يُفۡتَنُونَ (١٣)	جس دن وہ نار کے اوپر آزمائے (عذاب دیئے) جائیں گے۔
ذُوقُواْ فِتۡنَتَكُمۡ هَٰذَا ٱلَّذِي كُنتُم بِهِۦ تَسۡتَعۡجِلُونَ (١٤)	) کہا جائے گا (ذائقہ چکھو اپنے فتنے کا؛ یہ وہی ہے جس کیلئے تم عجلت کرتے تھے۔
إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٖ وَعُيُونٍ (١٥)	بیشک متقین جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔
ءَاخِذِينَ مَآ ءَاتَىٰهُمۡ رَبُّهُمۡۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَبۡلَ ذَٰلِكَ مُحۡسِنِينَ (١٦)	جو کچھ ان کا رب ان کو دے گا اسے لے رہے ہوں گے؛ بیشک وہ اس سے قبل نیکوکار تھے۔
كَانُواْ قَلِيلٗا مِّنَ ٱلَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُونَ (١٧)	وہ رات کو جو سوتے تھے تو بہت کم۔
وَبِٱلۡأَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُونَ (١٨)	اور سحری کے اوقات میں وہ استغفار کرتے تھے۔
وَفِيٓ أَمۡوَٰلِهِمۡ حَقّٞ لِّلسَّآئِلِ وَٱلۡمَحۡرُومِ (١٩)	اور ان کے اموال میں سائل اور محروم کیلئے حق تھا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَفِي ٱلۡأَرۡضِ ءَايَٰتٞ لِّلۡمُوقِنِينَ (٢٠)	اور زمین میں یقین رکھنے والوں کیلئے آیات ہیں۔
وَفِيٓ أَنفُسِكُمۡۚ أَفَلَا تُبۡصِرُونَ (٢١)	اور خود تمہارے نفسوں میں؛ کیا پھر تم نہیں دیکھتے۔
وَفِي ٱلسَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوعَدُونَ (٢٢)	اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔
فَوَرَبِّ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِنَّهُۥ لَحَقّٞ مِّثۡلَ مَآ أَنَّكُمۡ تَنطِقُونَ (٢٣)	پس قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی بیشک وہ (قیامِ قائمؑ) واقعی حق ہے جیسا کہ تم بول رہے ہو۔
هَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ ضَيۡفِ إِبۡرَٰهِيمَ ٱلۡمُكۡرَمِينَ (٢٤)	کیا ابراھیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر تمہارے پاس آئی ہے۔
إِذۡ دَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَقَالُواْ سَلَٰمٗاۖ قَالَ سَلَٰمٞ قَوۡمٞ مُّنكَرُونَ (٢٥)	جب وہ اس کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے کہا سلام؛ اس نے کہا سلام (تم) اجنبی لوگ ہو۔
فَرَاغَ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِۦ فَجَآءَ بِعِجۡلٖ سَمِينٖ (٢٦)	پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف گیا تو ایک (پکایا ہوا) موٹا بچھڑا لے آیا۔
فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيۡهِمۡ قَالَ أَلَا تَأۡكُلُونَ (٢٧)	تو اسے ان کے قریب رکھ دیا، اس نے کہا کیا آپ کھاتے نہیں۔
فَأَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيفَةٗۖ قَالُواْ لَا تَخَفۡۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٖ (٢٨)	پھر ان کی طرف سے خوف محسوس کیا؛ انہوں نے کہا خوف نہ کرو؛ اور اسے صاحبِ علم لڑکے کی بشارت دی۔
فَأَقۡبَلَتِ ٱمۡرَأَتُهُۥ فِي صَرَّةٖ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوزٌ عَقِيمٞ (٢٩)	تو اس کی بیوی جماعت میں آگے بڑھی اور اس نے اپنا چہرہ پیٹ لیا اور کہا بوڑھی بانجھ۔
قَالُواْ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡعَلِيمُ (٣٠)	انہوں نے کہا اسی طرح تیرے رب نے کہا ہے؛ بیشک وہ حکمت والا اور سب جاننے والا ہے۔
۞ قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ أَيُّهَا ٱلۡمُرۡسَلُونَ (٣١)	ابراھیمؑ نے کہا اے بھیجے ہوئے (ملائکہ) پھر تمہارا کیا کام ہے۔
قَالُوٓاْ إِنَّآ أُرۡسِلۡنَآ إِلَىٰ قَوۡمٖ مُّجۡرِمِينَ (٣٢)	انہوں نے کہا ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔
لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةٗ مِّن طِينٖ (٣٣)	تاکہ ہم ان پر طین کے پتھر برسائیں۔
مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِينَ (٣٤)	تمہارے رب کے ہاں سے نشان زدہ، حد سے گذرنے والوں کیلئے۔
فَأَخۡرَجۡنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٣٥)	پھر ہم نے اس (بستی) میں جو مومنین تھے ان کو نکال لیا۔
فَمَا وَجَدۡنَا فِيهَا غَيۡرَ بَيۡتٖ مِّنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ (٣٦)	تو ہم نے اس میں کوئی مسلمانوں میں سے نہ پایا سوائے ایک گھر کے۔
وَتَرَكۡنَا فِيهَآ ءَايَةٗ لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ (٣٧)	اور ہم نے اس میں ان لوگوں کیلئے ایک آیت چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے خوف کھاتے ہیں۔
وَفِي مُوسَىٰٓ إِذۡ أَرۡسَلۡنَٰهُ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٖ (٣٨)	اور (آیت ہے قصۂ) موسیٰؑ میں جب ہم نے اسے سلطانِ مبینؑ کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَتَوَلَّىٰ بِرُكۡنِهِۦ وَقَالَ سَٰحِرٌ أَوۡ مَجۡنُونٞ (٣٩)	تو اس نے اپنے حامیوں کے ساتھ منہ موڑ لیا اور کہا جادو گر ہے یا مجنون۔
فَأَخَذۡنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٞ (٤٠)	پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ہم نے انہیں دریا میں پھینک دیا اور وہ ملامت زدہ تھا۔
وَفِي عَادٍ إِذۡ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ ٱلرِّيحَ ٱلۡعَقِيمَ (٤١)	اور (آیت ہے) عاد میں بھی جب ہم نے ان پر بانجھ (تباہ کن) ہوا بھیجی۔
مَا تَذَرُ مِن شَيۡءٍ أَتَتۡ عَلَيۡهِ إِلَّا جَعَلَتۡهُ كَٱلرَّمِيمِ (٤٢)	وہ جس شئی پر سے گذرتی اسے نہ چھوڑتی مگر اسے بوسیدہ گلی سڑی بنا کر۔
وَفِي ثَمُودَ إِذۡ قِيلَ لَهُمۡ تَمَتَّعُواْ حَتَّىٰ حِينٖ (٤٣)	اور (آیت ہے) ثمود میں جب ان سے کہا گیا ایک وقت (تین دن) تک مزے کر لو۔
فَعَتَوۡاْ عَنۡ أَمۡرِ رَبِّهِمۡ فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَهُمۡ يَنظُرُونَ (٤٤)	مگر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو صاعقہ (کڑکدار جلانے والی بجلی) نے ان کو پکڑ لیا جبکہ وہ دیکھ رہے تھے۔
فَمَا ٱسۡتَطَٰعُواْ مِن قِيَامٖ وَمَا كَانُواْ مُنتَصِرِينَ (٤٥)	پھر نہ وہ اٹھنے کی استطاعت رکھتے تھے اور نہ وہ اپنا دفاع کر سکتے تھے۔
وَقَوۡمَ نُوحٖ مِّن قَبۡلُۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَوۡمٗا فَٰسِقِينَ (٤٦)	اور اس سے قبل قوم نوحؑ؛ بیشک وہ فاسقوں کی قوم تھی۔
وَٱلسَّمَآءَ بَنَيۡنَٰهَا بِأَيۡيْدٖ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (٤٧)	اور آسمان اس کو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور بیشک ہم اس کو واقعی وسیع کرنے والے ہیں۔
وَٱلۡأَرۡضَ فَرَشۡنَٰهَا فَنِعۡمَ ٱلۡمَٰهِدُونَ (٤٨)	اور زمین کو ہم نے (بستر کی طرح) بچھایا ہے تو کتنے اچھے بچھانے والے ہیں۔
وَمِن كُلِّ شَيۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَيۡنِ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ (٤٩)	اور ہر شئی کے ہم نے جوڑے خلق کئے ہیں تاکہ تم سبق لو۔
فَفِرُّوٓاْ إِلَى ٱللَّهِۖ إِنِّي لَكُم مِّنۡهُ نَذِيرٞ مُّبِينٞ (٥٠)	پس دوڑو اللہ کی طرف (حج بیت اللہ کیلئے)؛ بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے واضح خبردار کرنے والا ہوں۔
وَلَا تَجۡعَلُواْ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَۖ إِنِّي لَكُم مِّنۡهُ نَذِيرٞ مُّبِينٞ (٥١)	اور تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ؛ بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے واضح خبردار کرنے والا ہوں۔
كَذَٰلِكَ مَآ أَتَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُواْ سَاحِرٌ أَوۡ مَجۡنُونٌ (٥٢)	اسی طرح ان سے قبل جو لوگ تھے ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر انہوں نے کہا جادو گر ہے یا مجنون۔
أَتَوَاصَوۡاْ بِهِۦۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ طَاغُونَ (٥٣)	کیا وہ ایک دوسرے کو اس کی وصیت کرتے تھے، بلکہ وہ سرکش قوم ہیں۔
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَآ أَنتَ بِمَلُومٖ (٥٤)	)اے حبیبؐ (پس ان سے منہ موڑ لو تو تم موردِ الزام نہیں ہو۔
وَذَكِّرۡ فَإِنَّ ٱلذِّكۡرَىٰ تَنفَعُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (٥٥)	اور یاد دھانی کراتے رہو کیونکہ یقیناً یاد دھانی مؤمنین کیلئے منافع بخش ہے۔
وَمَا خَلَقۡتُ ٱلۡجِنَّ وَٱلۡإِنسَ إِلَّا لِيَعۡبُدُونِ (٥٦)	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو خلق نہیں کیا مگر اسلئے کہ وہ میری عبادت کریں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَآ أُرِيدُ مِنۡهُم مِّن رِّزۡقٍ وَمَآ أُرِيدُ أَن يُطۡعِمُونِ (٥٧)	میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔
إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلرَّزَّاقُ ذُو ٱلۡقُوَّةِ ٱلۡمَتِينُ (٥٨)	بیشک اللہ ہی رازق ہے مضبوط قوت والا۔
فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ ذَنُوبًا مِّثۡلَ ذَنُوبِ أَصۡحَٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُونِ (٥٩)	پس بیشک ان کیلئے جنہوں نے (آلِ محمدؐ کے حق پر) ظلم کیا ہے (عذاب کا) حصہ ہے ان کے ساتھیوں کے حصے کی مثل پس وہ مجھ سے عجلت نہ کریں۔
فَوَيۡلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن يَوۡمِهِمُ ٱلَّذِي يُوعَدُونَ (٦٠)	پس تباہی ہے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا ہے انکے اس دن جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الطُّور

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلطُّورِ (١)	قسم ہے طور (اللہ کے علم کے پہاڑ) کی۔
وَكِتَـٰبٍ مَّسۡطُورٍ (٢)	اور لکھی ہوئی کتاب (الٰہی) کی۔
فِى رَقٍّ مَّنشُورٍ (٣)	جو کھلی جلد پر ہے۔
وَٱلۡبَيۡتِ ٱلۡمَعۡمُورِ (٤)	اور بیتِ معمور (جہاں مسلسل زیارت کیلئے مخلوق آئے) کی۔
وَٱلسَّقۡفِ ٱلۡمَرۡفُوعِ (٥)	اور بلند (اللہ کے نزدیک ارفع واعلیٰ) کی گئی چھت کی۔
وَٱلۡبَحۡرِ ٱلۡمَسۡجُورِ (٦)	اور (علم وقدرت کی) موجیں مارتے ہوئے سمندر کی۔
إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَٲقِعٌ (٧)	بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور وقوع پذیر ہونے والا ہے۔
مَّا لَهُ ۥ مِن دَافِعٍ (٨)	جسے کوئی دفع کرنے والا نہیں ہے۔
يَوۡمَ تَمُورُ ٱلسَّمَآءُ مَوۡرًا (٩)	جس دن آسمان کپکپاتے ہوئے ڈگمگائے گا۔
وَتَسِيرُ ٱلۡجِبَالُ سَيۡرًا (١٠)	اور پہاڑ حرکت کرتے ہوئے چلیں گے۔
فَوَيۡلٌ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ (١١)	پس اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے۔
ٱلَّذِينَ هُمۡ فِى خَوۡضٍ يَلۡعَبُونَ (١٢)	جو لوگ نکتہ چینی (فضول بحث) میں کھیل رہے ہیں۔
يَوۡمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا (١٣)	جس دن ان کو جہنم کی نار کی طرف دھکے دے کر دھکیلا جائے گا۔
هَـٰذِهِ ٱلنَّارُ ٱلَّتِى كُنتُم بِہَا تُكَذِّبُونَ (١٤)	یہ ہے وہ نار جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔
أَفَسِحۡرٌ هَـٰذَآ أَمۡ أَنتُمۡ لَا تُبۡصِرُونَ (١٥)	کیا پھر یہ جادو ہے یا تم نہیں دیکھ رہے۔
ٱصۡلَوۡهَا فَٱصۡبِرُوٓاْ أَوۡ لَا تَصۡبِرُواْ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ‌ۖ إِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (١٦)	تم اس میں جلو خواہ تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے؛ تمہیں ان (اعمال) کی جزا دی جا رہی ہے جو تم کیا کرتے تھے۔
إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِى جَنَّـٰتٍ وَنَعِيمٍ (١٧)	بیشک متقین جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔
فَـٰكِهِينَ بِمَآ ءَاتَٮٰهُمۡ رَبُّهُمۡ وَوَقَٮٰهُمۡ رَبُّہُمۡ عَذَابَ ٱلۡجَحِيمِ (١٨)	لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں سے جو انہیں ان کا رب دے گا، اور ان کے رب نے ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كُلُوا۟ وَٱشۡرَبُوا۟ هَنِيٓـَٔۢا بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (١٩)	کھاؤ اور پیو اطمینان و مزے سے ان (اعمال) کی وجہ سے جو تم کرتے رہے تھے۔
مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ سُرُرٖ مَّصۡفُوفَةٖۖ وَزَوَّجۡنَٰهُم بِحُورٍ عِينٖ (٢٠)	وہ صفوں میں لگے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور ہم آہو چشم حوروں سے ان کا ازدواج کردیں گے۔
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَٰنٍ أَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَآ أَلَتۡنَٰهُم مِّنۡ عَمَلِهِم مِّن شَيۡءٖۚ كُلُّ ٱمۡرِيِٕۭ بِمَا كَسَبَ رَهِينٞ (٢١)	اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی ہے تو ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملحق کردیں گے اور ہم ان کے عمل میں سے کسی شیٔ سے ان کو محروم نہیں کریں گے؛ ہر شخص رھن ہے ان (اعمال) کا جو اس نے کمائے ہیں۔
وَأَمۡدَدۡنَٰهُم بِفَٰكِهَةٖ وَلَحۡمٖ مِّمَّا يَشۡتَهُونَ (٢٢)	اور ہم ان کو وہ پھل اور گوشت مہیا کریں گے جو وہ چاہیں گے۔
يَتَنَٰزَعُونَ فِيهَا كَأۡسٗا لَّا لَغۡوٞ فِيهَا وَلَا تَأۡثِيمٞ (٢٣)	اس میں وہ ایک دوسرے سے پیالہ لپک لپک کرلیں گے جس میں نہ لغو گوئی ہوگی اور نہ گناہ کی سرزدگی۔
۞ وَيَطُوفُ عَلَيۡهِمۡ غِلۡمَانٞ لَّهُمۡ كَأَنَّهُمۡ لُؤۡلُؤٞ مَّكۡنُونٞ (٢٤)	اور ان کے درمیان غلمان ان (کی خدمت) کیلئے گردش کریں گے گویا کہ وہ حفاظت سے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔
وَأَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖ يَتَسَآءَلُونَ (٢٥)	اور وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ کر پوچھیں گے۔
قَالُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِيٓ أَهۡلِنَا مُشۡفِقِينَ (٢٦)	وہ کہیں گے بیشک ہم پہلے اپنے گھر والوں میں (عذاب سے) ڈرتے تھے۔
فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَا وَوَقَىٰنَا عَذَابَ ٱلسَّمُومِ (٢٧)	پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں جھلس دینے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا۔
إِنَّا كُنَّا مِن قَبۡلُ نَدۡعُوهُۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡبَرُّ ٱلرَّحِيمُ (٢٨)	بیشک اس سے پہلے ہم اسے پکارتے رہتے تھے؛ بیشک وہی احسان کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
فَذَكِّرۡ فَمَآ أَنتَ بِنِعۡمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٖ وَلَا مَجۡنُونٍ (٢٩)	پس (اے حبیبؐ) یاددھانی کراتے رہو پس تم اپنے رب کی نعمت سے کاہن نہیں ہو اور نہ مجنون۔
أَمۡ يَقُولُونَ شَاعِرٞ نَّتَرَبَّصُ بِهِۦ رَيۡبَ ٱلۡمَنُونِ (٣٠)	کیا وہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے جس کیلئے ہم بُرے وقت کا انتظار کررہے ہیں۔
قُلۡ تَرَبَّصُوا۟ فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ ٱلۡمُتَرَبِّصِينَ (٣١)	کہہ دو انتظار کرو پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔
أَمۡ تَأۡمُرُهُمۡ أَحۡلَٰمُهُم بِهَٰذَآۚ أَمۡ هُمۡ قَوۡمٞ طَاغُونَ (٣٢)	کیا ان (قریش) کی عقلیں ان کو یہ حکم دیتی ہیں یا وہ سرکش قوم ہیں۔
أَمۡ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُۥۚ بَل لَّا يُؤۡمِنُونَ (٣٣)	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔
فَلۡيَأۡتُوا۟ بِحَدِيثٖ مِّثۡلِهِۦٓ إِن كَانُوا۟ صَٰدِقِينَ (٣٤)	پھر وہ لائیں اس کی مثل کوئی کلام اگر وہ سچے ہیں۔
أَمۡ خُلِقُوا۟ مِنۡ غَيۡرِ شَيۡءٍ أَمۡ هُمُ ٱلۡخَٰلِقُونَ (٣٥)	کیا وہ کسی شئی کے بغیر خلق ہوگئے یا وہ خود خالق ہیں۔
أَمۡ خَلَقُوا۟ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ (٣٦)	کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا ہے، بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَمْ عِندَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ ٱلْمُصَيْطِرُونَ (٣٧)	کیا تیرے رب کے خزانے ان کے پاس ہیں یا وہ (ان پر) متصرف ہیں۔
أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ (٣٨)	یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمانوں میں) وہ سنتے ہیں پھر لائے ان کا سننے والا کوئی واضح دلیل۔
أَمْ لَهُ ٱلْبَنَٰتُ وَلَكُمُ ٱلْبَنُونَ (٣٩)	کیا اللہ کیلئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں۔
أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (٤٠)	کیا تم ان سے کوئی اجر مانگتے ہو تو وہ قرضے کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔
أَمْ عِندَهُمُ ٱلْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (٤١)	یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے تو وہ لکھ رہے ہیں۔
أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ هُمُ ٱلْمَكِيدُونَ (٤٢)	یا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؛ تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے چال تو انہی کے خلاف چل گئی ہے۔
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٤٣)	یا ان کا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؛ اللہ منزہ ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔
وَإِن يَرَوْا۟ كِسْفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ سَاقِطًا يَقُولُوا۟ سَحَابٌ مَّرْكُومٌ (٤٤)	اور اگر وہ آسمان کے ٹکڑے بھی گرتے ہوئے دیکھ لیں تو کہیں گے کہ گھنے بادل تھے۔
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَٰقُوا۟ يَوْمَهُمُ ٱلَّذِى فِيهِ يُصْعَقُونَ (٤٥)	پس (اے حبیبؐ) ان کو چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں جس میں وہ بے ہوش ہو کر گر جائیں گے۔
يَوْمَ لَا يُغْنِى عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (٤٦)	جس دن ان کی چال ان کے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ ان کی مدد کی جا سکے گی۔
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٤٧)	اور بیشک جن لوگوں نے (آلِ محمدؐ کے حق پر) ظلم کیا ہے ان کیلئے اس سے پہلے بھی (رجعت میں) ایک عذاب ہے لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔
وَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ (٤٨)	اور (اے حبیبؐ) اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو پس تم ہماری آنکھوں (نگاہوں) میں ہو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو جب تمؐ (صلاۃ الیل کیلئے) اٹھتے ہو۔
وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَٰرَ ٱلنُّجُومِ (٤٩)	اور رات میں بھی اس کی تسبیح کرو اور ستاروں کے پلٹنے کے وقت بھی (فجر سے پہلے دو رکعت)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ النَّجْم

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
قسم ہے ستارے کی جب وہ اترا (علیؑ کی دہلیز پر)۔	وَٱلنَّجۡمِ إِذَا هَوَىٰ (١)
تمہارا مالکؐ (رسولؐ اللہ علیؑ کی محبت میں) نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے۔	مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوَىٰ (٢)
وہ خواہش سے نطق نہیں کرتا۔	وَمَا يَنطِقُ عَنِ ٱلۡهَوَىٰٓ (٣)
نہیں وہ (قرآن) سوائے وحی کے جو کی جاتی ہے۔	إِنۡ هُوَ إِلَّا وَحۡيٞ يُوحَىٰ (٤)
اسے زبردست قوت والے (اللہ) نے تعلیم دی ہے۔	عَلَّمَهُۥ شَدِيدُ ٱلۡقُوَىٰ (٥)
صاحبِ طاقتؐ پھر کھڑا ہوا۔	ذُو مِرَّةٖ فَٱسۡتَوَىٰ (٦)
اور وہؐ (یکدم) افقِ اعلیٰ پر تھا۔	وَهُوَ بِٱلۡأُفُقِ ٱلۡأَعۡلَىٰ (٧)
پھر وہؐ قریب ہوا تو وہ (حق کی) دلیل بن گیا۔	ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ (٨)
پس وہؐ دو کمانوں کے فاصلے پر تھا **بلکہ** اس سے قریب۔	فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ أَوۡ أَدۡنَىٰ (٩)
پھر اس نے اپنے عبدؐ کی طرف وحی کی جو کچھ بھی وحی کی۔	فَأَوۡحَىٰٓ إِلَىٰ عَبۡدِهِۦ مَآ أَوۡحَىٰ (١٠)
دل نے تکذیب نہیں کی جو اسؐ (کی آنکھوں) نے دیکھا۔	مَا كَذَبَ ٱلۡفُؤَادُ مَا رَأَىٰٓ (١١)
کیا پھر تم اس چیز پر اس سے جھگڑتے ہو جسے اس نے دیکھا ہے۔	أَفَتُمَٰرُونَهُۥ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ (١٢)
اور تحقیق اس نے اسے (یعنی علیؑ کو) دوسرے اترنے میں بھی دیکھا۔	وَلَقَدۡ رَءَاهُ نَزۡلَةً أُخۡرَىٰ (١٣)
سدرۃ المنتھیٰ کے پاس۔	عِندَ سِدۡرَةِ ٱلۡمُنتَهَىٰ (١٤)
جس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔	عِندَهَا جَنَّةُ ٱلۡمَأۡوَىٰٓ (١٥)
جب (نور) سدرہ پر چھا رہا تھا جو ڈھانپ لیتا ہے۔	إِذۡ يَغۡشَى ٱلسِّدۡرَةَ مَا يَغۡشَىٰ (١٦)
)حبیبؐ کی (نگاہ نہ ہٹی اور نہ حد سے بڑھی۔	مَا زَاغَ ٱلۡبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ (١٧)
تحقیق اس نے اپنے رب کی آیاتِ کبریٰؑ دیکھیں (کہ قائمؑ کے گرد باقی تیرہ معصومینؑ حلقہ بنائے ہوئے ہیں)۔	لَقَدۡ رَأَىٰ مِنۡ ءَايَٰتِ رَبِّهِ ٱلۡكُبۡرَىٰٓ (١٨)
کیا پھر تم لوگوں نے دیکھا (سوچا) لات (۱) اور عزیٰ (۲)۔	أَفَرَءَيۡتُمُ ٱللَّٰتَ وَٱلۡعُزَّىٰ (١٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَنَوٰةَ ٱلثَّالِثَةَ ٱلۡأُخۡرَىٰٓ (٢٠)	اور تیسری ایک اور (دیوی) منات (۳)۔
أَلَكُمُ ٱلذَّكَرُ وَلَهُ ٱلۡأُنثَىٰ (٢١)	کیا تمہارے لئے بیٹے اور اس کیلئے بیٹیاں ہیں۔
تِلۡكَ إِذٗا قِسۡمَةٞ ضِيزَىٰٓ (٢٢)	تب تو یہ دھاندلی کی تقسیم ہوئی۔
إِنۡ هِيَ إِلَّآ أَسۡمَآءٞ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٍۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى ٱلۡأَنفُسُۖ وَلَقَدۡ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلۡهُدَىٰٓ (٢٣)	یہ کچھ نہیں مگر چند نام جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے ان کیلئے کوئی دلیل نازل نہیں کی؛ وہ اتباع نہیں کرتے مگر ظن کا اور جو نفس خواہش کرتے ہیں، اور تحقیق ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ھدایت آگئی ہے۔
أَمۡ لِلۡإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ (٢٤)	کیا انسان کیلئے وہی ہے جس کی وہ تمنا کرے۔
فَلِلَّهِ ٱلۡأٓخِرَةُ وَٱلۡأُولَىٰ (٢٥)	پس اللہ کیلئے آخرت اور پہلی (دنیا) ہے۔
۞ وَكَم مِّن مَّلَكٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغۡنِي شَفَٰعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ أَن يَأۡذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرۡضَىٰٓ (٢٦)	اور آسمانوں میں کتنے ہی ملائکہ ہیں ان کی شفاعت کچھ کام نہیں آسکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اس کو اجازت دے جسے وہ چاہے اور پسند کرے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ تَسۡمِيَةَ ٱلۡأُنثَىٰ (٢٧)	بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ واقعی ملائکہ کے مؤنث نام رکھتے ہیں۔
وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٍۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغۡنِي مِنَ ٱلۡحَقِّ شَيۡـٔٗا (٢٨)	اور انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں؛ وہ اتباع نہیں کرتے مگر ظن کا، اور بیشک ظن حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آسکتا۔
فَأَعۡرِضۡ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكۡرِنَا وَلَمۡ يُرِدۡ إِلَّا ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا (٢٩)	پس (اے حبیبؐ) منہ موڑلو اس سے جو ہمارے ذکر سے منہ موڑتا ہے اور وہ نہیں چاہتا کچھ مگر دنیا کی زندگی۔
ذَٰلِكَ مَبۡلَغُهُم مِّنَ ٱلۡعِلۡمِۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِمَنِ ٱهۡتَدَىٰ (٣٠)	یہی ان لوگوں کا مبلغ علم ہے؛ بیشک تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی سبیل سے گمراہ ہو گیا ہے اور وہ خوب جانتا ہے کون ھدایت یافتہ ہے۔
وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ لِيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ أَسَٰٓـُٔواْ بِمَا عَمِلُواْ وَيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ أَحۡسَنُواْ بِٱلۡحُسۡنَى (٣١)	اور اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تاکہ جن لوگوں نے برائیاں کی ہیں وہ ان کو ان اعمال کی جزا دے جو انہوں نے کئے اور جن لوگوں نے اچھے عمل کئے ان کو وہ اچھی جزا دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٱلَّذِينَ يَجۡتَنِبُونَ كَبَٰٓئِرَ ٱلۡإِثۡمِ وَٱلۡفَوَٰحِشَ إِلَّا ٱللَّمَمَۚ إِنَّ رَبَّكَ وَٰسِعُ ٱلۡمَغۡفِرَةِۚ هُوَ أَعۡلَمُ بِكُمۡ إِذۡ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ وَإِذۡ أَنتُمۡ أَجِنَّةٞ فِي بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمۡۖ فَلَا تُزَكُّوٓاْ أَنفُسَكُمۡۖ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَنِ ٱتَّقَىٰٓ (٣٢)	جو لوگ کبیرہ گناہوں اور فحش کاموں سے اجتناب کرتے ہیں سوائے خطاؤں کے؛ بیشک تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے؛ وہ تمہیں اس وقت سے خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے بطنوں میں جنین تھے، پس اپنے نفسوں کی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو؛ وہی خوب جانتا ہے کون تقویٰ کرتا ہے۔
أَفَرَءَيۡتَ ٱلَّذِي تَوَلَّىٰ (٣٣)	کیا پھر تم نے اس کو دیکھا جس نے منہ موڑ لیا۔
وَأَعۡطَىٰ قَلِيلٗا وَأَكۡدَىٰٓ (٣٤)	اور تھوڑا سا دیا اور پھر رک گیا۔
أَعِندَهُۥ عِلۡمُ ٱلۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرَىٰٓ (٣٥)	کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔
أَمۡ لَمۡ يُنَبَّأۡ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ (٣٦)	کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں تھی۔
وَإِبۡرَٰهِيمَ ٱلَّذِي وَفَّىٰٓ (٣٧)	اور ابراھیمؑ (کے صحیفوں میں) جس نے وفا کی۔
أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰ (٣٨)	کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
وَأَن لَّيۡسَ لِلۡإِنسَٰنِ إِلَّا مَا سَعَىٰ (٣٩)	اور یہ کہ انسان کیلئے نہیں سوائے اس کے جو اس نے سعی کی۔
وَأَنَّ سَعۡيَهُۥ سَوۡفَ يُرَىٰ (٤٠)	اور یہ کہ اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی۔
ثُمَّ يُجۡزَىٰهُ ٱلۡجَزَآءَ ٱلۡأَوۡفَىٰ (٤١)	پھر اسے اس کی پوری جزا دی جائے گی۔
وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ ٱلۡمُنتَهَىٰ (٤٢)	اور بیشک تیرے رب کی طرف انتہا ہے (یعنی عقلیں اللہ تک نہیں پہنچ سکتیں)۔
وَأَنَّهُۥ هُوَ أَضۡحَكَ وَأَبۡكَىٰ (٤٣)	اور بیشک وہی ہے جو (مؤمن کو) ہنساتا ہے اور (عدوِ علی کو) رُلاتا ہے۔
وَأَنَّهُۥ هُوَ أَمَاتَ وَأَحۡيَا (٤٤)	اور بیشک وہی ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔
وَأَنَّهُۥ خَلَقَ ٱلزَّوۡجَيۡنِ ٱلذَّكَرَ وَٱلۡأُنثَىٰ (٤٥)	اور بیشک اسی نے مذکر اور مؤنث جوڑے خلق کئے ہیں۔
مِن نُّطۡفَةٍ إِذَا تُمۡنَىٰ (٤٦)	نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔
وَأَنَّ عَلَيۡهِ ٱلنَّشۡأَةَ ٱلۡأُخۡرَىٰ (٤٧)	اور بیشک دوسری بار پیدا کرنا بھی اسی کے ذمہ ہے۔
وَأَنَّهُۥ هُوَ أَغۡنَىٰ وَأَقۡنَىٰ (٤٨)	اور بیشک وہی غنی کرتا ہے اور قناعت پسند کرتا ہے۔
وَأَنَّهُۥ هُوَ رَبُّ ٱلشِّعۡرَىٰ (٤٩)	اور بیشک وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔
وَأَنَّهُۥٓ أَهۡلَكَ عَادًا ٱلۡأُولَىٰ (٥٠)	اور بیشک اس نے عادِ اولیٰ کو ہلاک کیا۔
وَثَمُودَاْ فَمَآ أَبۡقَىٰ (٥١)	اور ثمود کو تو کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَوۡمَ نُوحٖ مِّن قَبۡلُۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ هُمۡ أَظۡلَمَ وَأَطۡغَىٰ (٥٢)	اور اس سے قبل قومِ نوحؑ کو؛ بیشک وہ سخت ظالم اور انتہائی سرکش تھے۔
وَٱلۡمُؤۡتَفِكَةَ أَهۡوَىٰ (٥٣)	اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اس نے اُٹھا پھینکا۔
فَغَشَّىٰهَا مَا غَشَّىٰ (٥٤)	پھر ان پر چھا گیا جو ڈھانپ لیتا ہے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ (٥٥)	پس تم اپنے رب کی کن نعمتوں میں شک کروگے۔
هَٰذَا نَذِيرٞ مِّنَ ٱلنُّذُرِ ٱلۡأُولَىٰٓ (٥٦)	یہ نذیرؑ (مولا محمدؐ) اول نذیروں میں سے ہے (جب عالمِ ذر میں دعوت حق دی)۔
أَزِفَتِ ٱلۡأٓزِفَةُ (٥٧)	قریب آنے والی (قیامت) قریب آگئی ہے۔
لَيۡسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ كَاشِفَةٌ (٥٨)	اللہ کے علاوہ اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں۔
أَفَمِنۡ هَٰذَا ٱلۡحَدِيثِ تَعۡجَبُونَ (٥٩)	کیا پھر تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔
وَتَضۡحَكُونَ وَلَا تَبۡكُونَ (٦٠)	اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں۔
وَأَنتُمۡ سَٰمِدُونَ (٦١)	اور تم غفلت میں کھیل رہے ہو۔
فَٱسۡجُدُواْۤ لِلَّهِۤ وَٱعۡبُدُواْ ۩ (٦٢)	پس اللہ کیلئے سجدہ کرو اور عبادت کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ القَمَر	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱقۡتَرَبَتِ ٱلسَّاعَةُ وَٱنشَقَّ ٱلۡقَمَرُ (١)	ساعت قریب آگئی اور (رسولؐ اللہ کے اشارے سے) قمر شق ہو گیا۔
وَإِن يَرَوۡاْ ءَايَةً يُعۡرِضُواْ وَيَقُولُواْ سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ (٢)	اور اگر وہ کوئی آیت (معجزہ) دیکھتے ہیں تو منہ موڑ لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ مسلسل جاری جادو ہے۔
وَكَذَّبُواْ وَٱتَّبَعُوٓاْ أَهۡوَآءَهُمۡۚ وَكُلُّ أَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ (٣)	اور انہوں نے تکذیب کی اور انہوں نے اپنی خواہشات کا اتباع کیا اور ہر معاملہ انجام تک پہنچنے والا ہے۔
وَلَقَدۡ جَآءَهُم مِّنَ ٱلۡأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزۡدَجَرٌ (٤)	اور تحقیق ان کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔
حِكۡمَةُۢ بَٰلِغَةٞۖ فَمَا تُغۡنِ ٱلنُّذُرُ (٥)	مؤثر حکمت مگر تنبیہات کارگر نہیں ہوتیں۔
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡۘ يَوۡمَ يَدۡعُ ٱلدَّاعِ إِلَىٰ شَيۡءٖ نُّكُرٍ (٦)	پس ان سے منہ موڑ لو، جس دن پکارنے والا (امامؑ) سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔
خُشَّعًا أَبۡصَٰرُهُمۡ يَخۡرُجُونَ مِنَ ٱلۡأَجۡدَاثِ كَأَنَّهُمۡ جَرَادٞ مُّنتَشِرٞ (٧)	ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی وہ قبروں سے نکلیں گے گویا منتشر ہوتی ہوئی ٹڈیاں۔
مُّهۡطِعِينَ إِلَى ٱلدَّاعِۖ يَقُولُ ٱلۡكَٰفِرُونَ هَٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٞ (٨)	پکارنے والے کی طرف دوڑتے جا رہے ہوں گے؛ کافر کہیں گے یہ دن بڑا مشکل ہے۔
۞ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ فَكَذَّبُواْ عَبۡدَنَا وَقَالُواْ مَجۡنُونٞ وَٱزۡدُجِرَ (٩)	ان سے قبل قوم نوحؑ نے تکذیب کی تو انہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور انہوں نے کہا مجنون ہے اور وہ ڈانٹا گیا۔
فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّي مَغۡلُوبٞ فَٱنتَصِرۡ (١٠)	تو اس نے اپنے رب کو پکارا بیشک میں مغلوب ہو چکا ہوں پس تو بدلہ لے۔
فَفَتَحۡنَآ أَبۡوَٰبَ ٱلسَّمَآءِ بِمَآءٖ مُّنۡهَمِرٖ (١١)	تو ہم نے موسلادھار بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیئے۔
وَفَجَّرۡنَا ٱلۡأَرۡضَ عُيُونٗا فَٱلۡتَقَى ٱلۡمَآءُ عَلَىٰٓ أَمۡرٖ قَدۡ قُدِرَ (١٢)	اور ہم نے زمین پھاڑ کر چشمے جاری کر دیئے تو سب پانی اس امر کیلئے مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا۔
وَحَمَلۡنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلۡوَٰحٖ وَدُسُرٖ (١٣)	اور ہم نے نوحؑ کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا۔
تَجۡرِي بِأَعۡيُنِنَا جَزَآءٗ لِّمَن كَانَ كُفِرَ (١٤)	جو ہماری آنکھوں (عین اللہ) کے سامنے چل رہی تھی اس کیلئے جزا جس کا انکار کیا گیا تھا۔
وَلَقَد تَّرَكۡنَٰهَآ ءَايَةٗ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٖ (١٥)	اور تحقیق ہم نے اس (کشتی) کو بطور آیت چھوڑ دیا تو ہے کوئی جو تفکر کرے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (١٦)	پس کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (١٧)	اور تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر (یاد دھانی) کیلئے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی جو تفکر کرے۔
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (١٨)	عاد نے تکذیب کی تو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات۔
إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (١٩)	بیشک ہم نے مسلسل نحوست کے دن ان پر سنسناتی برفانی ہوا بھیج دی۔
تَنزِعُ ٱلنَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ (٢٠)	جو لوگوں کو اٹھا کر پھینک رہی تھی گویا وہ کھجور کے اکھڑے ہوئے تنے ہوں۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (٢١)	پس کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (٢٢)	اور تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر کیلئے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی جو تفکر کرے۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِٱلنُّذُرِ (٢٣)	ثمود نے تنبیہات کی تکذیب کی۔
فَقَالُوٓاْ أَبَشَرًا مِّنَّا وَٰحِدًا نَّتَّبِعُهُۥٓ إِنَّآ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ (٢٤)	تو انہوں نے کہا کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کا اتباع کر لیں تب تو ہم یقیناً گمراہی اور پاگل پن میں ہوں گے۔
أَءُلْقِيَ ٱلذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ (٢٥)	کیا ہمارے درمیان ذکر اسی پر اتارا گیا ہے بلکہ وہ جھوٹا اور خود پسند ہے۔
سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ ٱلْكَذَّابُ ٱلْأَشِرُ (٢٦)	کل انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا اور خود پسند ہے۔
إِنَّا مُرْسِلُواْ ٱلنَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَٱرْتَقِبْهُمْ وَٱصْطَبِرْ (٢٧)	بیشک ہم اونٹنی کو ان کیلئے بطور آزمائش بھیج رہے ہیں پس ان پر نظر رکھو اور صبر کرو۔
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ ٱلْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (٢٨)	اور ان کو بتا دو بیشک پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہوگا، ہر ایک (اپنے پینے (کے دن) حاضر ہوگا۔
فَنَادَوْاْ صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ (٢٩)	پھر انہوں نے اپنے ساتھی کو ندا دی تو اس نے (ذمہ داری اٹھا کر تلوار) لے لی اور کونچیں کاٹ ڈالیں۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (٣٠)	تو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات۔
إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَكَانُواْ كَهَشِيمِ ٱلْمُحْتَظِرِ (٣١)	بیشک ہم نے ان پر ایک ہی جان لیوا چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑ بنانے والے کے خشک لکڑی کے ٹکڑوں کی طرح ہو کر رہ گئے۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (٣٢)	اور تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر کیلئے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی جو تفکر کرے۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍۭ بِٱلنُّذُرِ (٣٣)	قوم لوطؑ نے تنبیہات کی تکذیب کی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍۢ نَّجَّيۡنَٰهُم بِسَحَرٍۢ (٣٤)	بیشک ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے آلِ لوطؑ کے؛ ہم نے ان کو سحری کے وقت نجات دی۔
نِّعۡمَةً مِّنۡ عِندِنَاۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي مَن شَكَرَ (٣٥)	ہماری طرف سے نعمت؛ اسی طرح ہم اس کو جزا دیتے ہیں جو شکر کرتا ہے۔
وَلَقَدۡ أَنذَرَهُم بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡاْ بِٱلنُّذُرِ (٣٦)	اور تحقیق لوطؑ نے ان کو ہمارے اچانک سخت حملے سے خبردار کیا تو انہوں نے ہماری تنبیہات میں شک کیا۔
وَلَقَدۡ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيۡفِهِۦ فَطَمَسۡنَآ أَعۡيُنَهُمۡ فَذُوقُواْ عَذَابِي وَنُذُرِ (٣٧)	اور تحقیق انہوں نے اس سے اس کے مہمانوں کا مطالبہ کیا تو ہم نے ان کی آنکھیں موند (مٹا) دیں پس میرے عذاب اور میری تنبیہات کا ذائقہ چکھو۔
وَلَقَدۡ صَبَّحَهُم بُكۡرَةً عَذَابٌ مُّسۡتَقِرٌّ (٣٨)	اور تحقیق صبح سویرے ان کو اٹل عذاب نے آلیا۔
فَذُوقُواْ عَذَابِي وَنُذُرِ (٣٩)	پس میرے عذاب اور میری تنبیہات کا ذائقہ چکھو۔
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ (٤٠)	اور تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر کیلئے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی جو تفکر کرے۔
وَلَقَدۡ جَآءَ ءَالَ فِرۡعَوۡنَ ٱلنُّذُرُ (٤١)	اور تحقیق آلِ فرعون کے پاس بھی تنبیہات آئی تھیں۔
كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذۡنَٰهُمۡ أَخۡذَ عَزِيزٍ مُّقۡتَدِرٍ (٤٢)	انہوں نے ہماری سب آیات (سب اوصیاءؑ) کی تکذیب کی تو ہم نے انہیں پکڑ لیا زبردست اور قدرت والے کی پکڑ۔
أَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ مِّنۡ أُوْلَٰٓئِكُمۡ أَمۡ لَكُم بَرَآءَةٌ فِي ٱلزُّبُرِ (٤٣)	کیا تمہارے (قریش کے) کفار ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی نامہ (لکھا) ہے۔
أَمۡ يَقُولُونَ نَحۡنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ (٤٤)	یا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کی نصرت کرنے والی جماعت ہیں۔
سَيُهۡزَمُ ٱلۡجَمۡعُ وَيُوَلُّونَ ٱلدُّبُرَ (٤٥)	عنقریب (بدر میں) یہ جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہو جائیں گے۔
بَلِ ٱلسَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَٱلسَّاعَةُ أَدۡهَىٰ وَأَمَرُّ (٤٦)	بلکہ ساعت (قیامت) ان کے وعدے کا وقت ہے اور ساعت تباہ کن اور تلخ تر ہے۔
إِنَّ ٱلۡمُجۡرِمِينَ فِي ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ (٤٧)	بیشک مجرم گمراہی اور پاگل پن میں ہیں۔
يَوۡمَ يُسۡحَبُونَ فِي ٱلنَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ ذُوقُواْ مَسَّ سَقَرَ (٤٨)	جس دن نار میں ان کو گھسیٹا جائے گا ان کے منہ کے بل؛ سقر (جہنم) چمٹنے کا ذائقہ چکھو۔
إِنَّا كُلَّ شَيۡءٍ خَلَقۡنَٰهُ بِقَدَرٍ (٤٩)	بیشک ہم نے ہر شئی کو اس کی تقدیر کے ساتھ خلق کیا ہے (یعنی دوزخیوں کے اعمال کے مطابق سزا)۔
وَمَآ أَمۡرُنَآ إِلَّا وَٰحِدَةٌ كَلَمۡحِۭ بِٱلۡبَصَرِ (٥٠)	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک بار آنکھ جھپکنے کی طرح۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَآ أَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ (٥١)	اور تحقیق ہم نے تمہارے ہم جنس (بت پرست) لوگوں کو ھلاک کیا تو ہے کوئی جو تفکر کرے۔
وَكُلُّ شَيۡءٍ فَعَلُوهُ فِي ٱلزُّبُرِ (٥٢)	اور ہر شئ جو انہوں نے انجام دی لکھی ہوئی کتابوں میں ہے۔
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسۡتَطَرٌ (٥٣)	اور ہر چھوٹا اور بڑا (گناہ) لکھا ہوا ہے۔
إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ (٥٤)	بیشک متقین جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔
فِي مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقۡتَدِرٍ (٥٥)	سچی عزت کی جگہ میں (محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ) صاحبِ قدرت بادشاہ کے پاس۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰن

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلرَّحۡمَـٰنُ (١)	رحمان۔
عَلَّمَ ٱلۡقُرۡءَانَ (٢)	اس نے (محمدؐ کو) قرآن کی تعلیم دی۔
خَلَقَ ٱلۡإِنسَـٰنَ (٣)	اس نے الانسان (علیؑ) کو خلق کیا۔
عَلَّمَهُ ٱلۡبَيَانَ (٤)	اس کو بیان کرنا سکھایا۔
ٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ (٥)	شمس و قمر ایک حساب کے ساتھ (چل رہے) ہیں۔
وَٱلنَّجۡمُ وَٱلشَّجَرُ يَسۡجُدَانِ (٦)	اور نجم (رسول اللہؐ) اور شجر (امیر المؤمنینؑ و آئمہؑ) سجدہ کرتے ہیں۔
وَٱلسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ ٱلۡمِيزَانَ (٧)	اور آسمان (مولا محمدؐ) کو اس نے بلند کیا اور میزان (مولا علیؑ) کو قائم کر دیا۔
أَلَّا تَطۡغَوۡاْ فِى ٱلۡمِيزَانِ (٨)	تا کہ تم میزان (امامؑ) کے بارے میں حد سے تجاوز (نافرمانی) نہ کرو۔
وَأَقِيمُواْ ٱلۡوَزۡنَ بِٱلۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُواْ ٱلۡمِيزَانَ (٩)	اور انصاف کے ساتھ وزن کرو (امام عادلؑ کو مانو) اور میزان کو خسارہ نہ دو (امامؑ کا حق مار کر ظلم نہ کرو)۔
وَٱلۡأَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡأَنَامِ (١٠)	اور زمین کو اس نے مخلوقات (لوگوں) کیلئے وضع کیا۔
فِيهَا فَـٰكِهَةٌ وَٱلنَّخۡلُ ذَاتُ ٱلۡأَكۡمَامِ (١١)	اس میں پھل ہیں اور خوشوں والے کھجوروں کے درخت۔
وَٱلۡحَبُّ ذُو ٱلۡعَصۡفِ وَٱلرَّيۡحَانُ (١٢)	اور بھوسے والے اناج اور خوشبودار پھولوں کے پودے۔
فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٣)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے۔
خَلَقَ ٱلۡإِنسَـٰنَ مِن صَلۡصَـٰلٍ كَٱلۡفَخَّارِ (١٤)	اس نے انسان کو مٹی کے برتنوں کی طرح آواز پیدا کرنے والی مٹی سے خلق کیا۔
وَخَلَقَ ٱلۡجَآنَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ (١٥)	اور جن کو نار کے بِن دھواں شعلے سے خلق کیا۔
فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٦)	پس تم دونوں (جن و انس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے (یعنی منکرینِ ولایتِ علیؑ رب العالمین کی کس نعمت محمدؐ یا علیؑ کا انکار اور ناشکری کریں گے)۔
رَبُّ ٱلۡمَشۡرِقَيۡنِ وَرَبُّ ٱلۡمَغۡرِبَيۡنِ (١٧)	دو مشرقوں (محمدؐ و علیؑ) کا رب اور دو مغربوں (حسنؑ و حسینؑ) کا رب۔
فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٨)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں (محمدؐ یا علیؑ) کی تکذیب کرو گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَرَجَ ٱلْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (١٩)	اس نے دو سمندروں (علیؑ و فاطمہؑ) کو چھوڑ دیا جو ملاقات کرتے ہیں۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ (٢٠)	ان دونوں کے درمیان برزخ (رسولؐ) ہے وہ ایک دوسرے سے نہیں بڑھتے (یعنی علیؑ و فاطمہؑ کی منزلت برابر ہے)۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢١)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
يَخْرُجُ مِنْهُمَا ٱللُّؤْلُؤُ وَٱلْمَرْجَانُ (٢٢)	ان دونوں میں سے لؤلؤ (حسنؑ) اور مرجان (حسینؑ) نکلتے ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٣)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں (ولایتِ علیؑ یا قربٰی کی مودت) کی تکذیب کروگے۔
وَلَهُ ٱلْجَوَارِ ٱلْمُنشَـَٔاتُ فِى ٱلْبَحْرِ كَٱلْأَعْلَامِ (٢٤)	اور جہاز (سفینۂ نجات) اسی کیلئے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اُٹھے ہوئے ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٥)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦)	ہر چیز جو اس (زمین) پر ہے فنا ہو جانے والی ہے۔
وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو ٱلْجَلَٰلِ وَٱلْإِكْرَامِ (٢٧)	اور تیرے جلال و اکرام والے رب کا چہرہ (معصومینؑ: وجہ اللہ) باقی رہے گا۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٢٨)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
يَسْـَٔلُهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِى شَأْنٍ (٢٩)	آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں؛ ہر دن وہ شان میں ہے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٠)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ ٱلثَّقَلَانِ (٣١)	عنقریب ہم تمہارے لئے فارغ ہیں اے دو وزنی چیزو (قرآن و عترتِ اہلبیتؑ)۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٢)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ إِنِ ٱسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا۟ مِنْ أَقْطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ فَٱنفُذُوا۟ ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَٰنٍ (٣٣)	اے گروہ جن و انس اگر تم استطاعت رکھتے ہو کہ تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکلو تو نکلو؛ تم نہیں نکل سکتے مگر سلطان (حجۃ اللہؑ) کی مدد سے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٤)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ (٣٥)	تم دونوں پر نار کا شعلہ اور دھواں بھیجا جائے گا تو تم اپنا دفاع نہ کر سکو گے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٦)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فَإِذَا ٱنشَقَّتِ ٱلسَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَٱلدِّهَانِ (٣٧)	پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٣٨)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يُسۡـَٔلُ عَن ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٌ وَلَا جَآنٌّ (٣٩)	پس اس دن نہ کسی انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ جن سے (جو مولا علیؑ کی ولایت پر ہیں، ان کے دشمنوں سے برآت کرتے ہیں اور حلال و حرام کا خیال رکھتے ہیں)۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٠)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
يُعۡرَفُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ بِسِيمَٰهُمۡ فَيُؤۡخَذُ بِٱلنَّوَٰصِي وَٱلۡأَقۡدَامِ (٤١)	مجرم اپنے چہروں سے پہچان لئے جائیں گے تو انہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیا جائے گا (رجعت میں بھی قائمؑ ان کو چہروں سے پہچان کر سیف سے ھلاک کردیں گے)۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٢)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا ٱلۡمُجۡرِمُونَ (٤٣)	یہ وہ جہنم ہے جس کی مجرم لوگ تکذیب کرتے تھے۔
يَطُوفُونَ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَ حَمِيمٍ ءَانٍ (٤٤)	وہ اس (جہنم) اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گردش کرتے رہیں گے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٥)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
وَلِمَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ جَنَّتَانِ (٤٦)	اور جو اپنے رب کے مقام سے خوف کھاتا ہے اس کیلئے دو جنتیں ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٧)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
ذَوَاتَآ أَفۡنَانٍ (٤٨)	دونوں (پھلوں سے لدی) شاخوں والی ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٤٩)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فِيهِمَا عَيۡنَانِ تَجۡرِيَانِ (٥٠)	دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥١)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فِيهِمَا مِن كُلِّ فَٰكِهَةٍ زَوۡجَانِ (٥٢)	دونوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٣)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ فُرُشِۭ بَطَآئِنُهَا مِنۡ إِسۡتَبۡرَقٍۚ وَجَنَى ٱلۡجَنَّتَيۡنِ دَانٍ (٥٤)	وہ ایسے بستروں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دیبا کے ہوں گے؛ اور دونوں جنتوں کے پھل قریب جھکے ہوئے ہوں گے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٥)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فِيهِنَّ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرۡفِ لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ إِنسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ (٥٦)	ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں ہوں گی جن کو ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے مس کیا ہوگا اور نہ جن نے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٧)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
كَأَنَّهُنَّ ٱلۡيَاقُوتُ وَٱلۡمَرۡجَانُ (٥٨)	گویا کہ ہو یاقوت اور مرجان ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٩)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
هَلۡ جَزَآءُ ٱلۡإِحۡسَٰنِ إِلَّا ٱلۡإِحۡسَٰنُ (٦٠)	کیا احسان کی جزا سوائے احسان کے (کچھ اور) ہے (یعنی توحید پر ایمان کی جزا جنت ہے)۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦١)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ (٦٢)	اور ان دو کے علاوہ دو اور (زمینی) جنتیں ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٣)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
مُدۡهَآمَّتَانِ (٦٤)	دونوں نہایت سبز ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٥)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فِيهِمَا عَيۡنَانِ نَضَّاخَتَانِ (٦٦)	ان دونوں میں دو ابلتے ہوئے چشمے ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٧)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فِيهِمَا فَٰكِهَةٞ وَنَخۡلٞ وَرُمَّانٞ (٦٨)	ان دونوں میں پھل اور کھجوریں اور انار ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٦٩)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
فِيهِنَّ خَيۡرَٰتٌ حِسَانٞ (٧٠)	ان میں خوب سیرت اور خوبصورت (بیویاں) ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧١)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
حُورٞ مَّقۡصُورَٰتٞ فِي ٱلۡخِيَامِ (٧٢)	خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ہیں۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٣)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ إِنسٞ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنّٞ (٧٤)	ان کو ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٥)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ رَفۡرَفٍ خُضۡرٖ وَعَبۡقَرِيٍّ حِسَانٖ (٧٦)	وہ سبز قالینوں اور خوبصورت نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٧٧)	پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کروگے۔
تَبَٰرَكَ ٱسۡمُ رَبِّكَ ذِي ٱلۡجَلَٰلِ وَٱلۡإِكۡرَامِ (٧٨)	تیرے جلال واکرام والے رب کا اسم بڑا بابرکت ہے (اللہ کا جلال واکرام معصومینؑ ہیں جن کے صدقے اللہ بندوں پر کرم کرتا ہے)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الواقِعَة

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
جب واقعۃ (قیامت) وقوع پذیر ہو جائے گی۔	إِذَا وَقَعَتِ ٱلۡوَاقِعَةُ (١)
کوئی اس کے وقوع پذیر ہونے کی تکذیب کرنے والا نہ ہوگا۔	لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢)
)بعض کو جہنم میں (نیچے کرنے والی)اور بعض کو جنت میں (بلند کرنے والی۔	خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣)
جب زمین زلزلے سے لرز جائے گی۔	إِذَا رُجَّتِ ٱلۡأَرۡضُ رَجًّا (٤)
اور پہاڑ پیس کر ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔	وَبُسَّتِ ٱلۡجِبَالُ بَسًّا (٥)
تو وہ اڑتا ہوا غبار بن جائیں گے۔	فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۢبَثًّا (٦)
اور تم لوگ تین قسموں میں (تقسیم) ہو جاؤ گے۔	وَكُنتُمۡ أَزۡوَٰجًا ثَلَٰثَةً (٧)
پس دائیں بازو والے، کیا (خوش نصیب) ہیں دائیں بازو والے۔	فَأَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ مَآ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ (٨)
اور بائیں بازو والے، کیا (بد نصیب) ہیں بائیں بازو والے۔	وَأَصۡحَٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ مَآ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ (٩)
اور سابقون تو سبقت لے جانے والے ہیں (انبیاء واوصیاء)۔	وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلسَّٰبِقُونَ (١٠)
وہی مقرب لوگ ہیں۔	أُوْلَٰٓئِكَ ٱلۡمُقَرَّبُونَ (١١)
وہ نعمت والی جنتوں میں ہوں گے۔	فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ (١٢)
پہلوں میں سے بہت سے لوگ۔	ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٣)
اور پچھلوں میں سے بہت کم لوگ۔	وَقَلِيلٌ مِّنَ ٱلۡأٓخِرِينَ (١٤)
)سونے جواہرات سے (مرصع تختوں پر۔	عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوۡضُونَةٍ (١٥)
ان پر آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔	مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيۡهَا مُتَقَٰبِلِينَ (١٦)
ان کے درمیان ابدی لڑکے گردش کر رہے ہوں گے۔	يَطُوفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ (١٧)
چشمے سے پیالوں اور صراحیوں اور گلاسوں کے ساتھ۔	بِأَكۡوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأۡسٍ مِّن مَّعِينٍ (١٨)
جس سے نہ ان کو سر درد ہوگا اور نہ ان کو نشہ چڑھے گا۔	لَّا يُصَدَّعُونَ عَنۡهَا وَلَا يُنزِفُونَ (١٩)
اور پھل جو وہ منتخب کریں گے۔	وَفَٰكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ (٢٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُونَ (٢١)	اور پرندوں کا گوشت جن کی وہ خواہش کریں گے۔
وَحُورٌ عِينٌ (٢٢)	اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔
كَأَمۡثَٰلِ ٱللُّؤۡلُوِٕ ٱلۡمَكۡنُونِ (٢٣)	حفاظت سے چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی مانند۔
جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٢٤)	جزا ان (اعمال) کی جو وہ کرتے رہے تھے۔
لَا يَسۡمَعُونَ فِيهَا لَغۡوًا وَلَا تَأۡثِيمًا (٢٥)	اس میں نہ وہ بیہودہ کلام (فحش، جھوٹ، گانا) سنیں گے اور نہ گناہ کی سرزدگی ہوگی۔
إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا (٢٦)	سوائے سلام سلام کہنے کے۔
وَأَصۡحَٰبُ ٱلۡيَمِينِ مَآ أَصۡحَٰبُ ٱلۡيَمِينِ (٢٧)	اور یمین (مولا علیؑ) کے اصحاب، کیا (خوش بخت) ہیں یمین کے اصحاب۔
فِي سِدۡرٍ مَّخۡضُودٍ (٢٨)	کانٹوں کے بغیر بیریوں کے درمیان۔
وَطَلۡحٍ مَّنضُودٍ (٢٩)	اور تہہ بر تہہ کیلے۔
وَظِلٍّ مَّمۡدُودٍ (٣٠)	اور پھیلی ہوئی چھاؤں۔
وَمَآءٍ مَّسۡكُوبٍ (٣١)	اور ہر دم رواں پانی۔
وَفَٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (٣٢)	اور کثرت سے پھل۔
لَّا مَقۡطُوعَةٍ وَلَا مَمۡنُوعَةٍ (٣٣)	نہ ختم ہونے والے اور نہ پابندی والے۔
وَفُرُشٍ مَّرۡفُوعَةٍ (٣٤)	اور اونچی نشت گاہوں میں۔
إِنَّآ أَنشَأۡنَٰهُنَّ إِنشَآءً (٣٥)	بیشک ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا ہے نئے سرے سے پیدائش۔
فَجَعَلۡنَٰهُنَّ أَبۡكَارًا (٣٦)	تو ہم نے انہیں باکرہ بنایا ہے۔
عُرُبًا أَتۡرَابًا (٣٧)	(اپنے شوہروں سے عربی بولنے والی (محبت کرنے والی اور ہم عمر۔
لِّأَصۡحَٰبِ ٱلۡيَمِينِ (٣٨)	یمین کے اصحاب کیلئے۔
ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلۡأَوَّلِينَ (٣٩)	پہلوں میں سے بہت سارے (ہابیل، حزقیل، حبیب نجار وغیرہ)۔
وَثُلَّةٌ مِّنَ ٱلۡأٓخِرِينَ (٤٠)	اور پچھلوں میں سے بھی بہت سارے (یعنی امتِ نبی اکرمؐ میں سے)۔
وَأَصۡحَٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصۡحَٰبُ ٱلشِّمَالِ (٤١)	اور اصحابِ شمال، کیا (بدبخت) ہیں اصحابِ شمال (اعداء آلِ محمدؑ)۔
فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (٤٢)	گرم ناری ہوا اور کھولتے پانی میں۔
وَظِلٍّ مِّن يَحۡمُومٍ (٤٣)	اور کالے دھوئیں کا سایہ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہ ٹھنڈا اور نہ آرام دہ۔	لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (٤٤)
بیشک وہ اس سے قبل خوشحال تھے۔	إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ (٤٥)
اور وہ گناہ عظیم پر اصرار کرتے رہتے تھے۔	وَكَانُوا۟ يُصِرُّونَ عَلَى ٱلْحِنثِ ٱلْعَظِيمِ (٤٦)
اور وہ کہا کرتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر واقعی (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے۔	وَكَانُوا۟ يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَـٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (٤٧)
کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی۔	أَوَءَابَآؤُنَا ٱلْأَوَّلُونَ (٤٨)
(اے حبیبؐ) کہہ دو بیشک اولین اور آخرین۔	قُلْ إِنَّ ٱلْأَوَّلِينَ وَٱلْـَٔاخِرِينَ (٤٩)
سب ایک معین دن کے مقررہ وقت پر ضرور جمع کئے جائیں گے۔	لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَـٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (٥٠)
پھر بیشک تم اے گمراہو اور تکذیب کرنے والو۔	ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا ٱلضَّآلُّونَ ٱلْمُكَذِّبُونَ (٥١)
زقوم کے درخت سے ضرور کھانے والے ہو۔	لَـَٔاكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ (٥٢)
تو اسی سے پیٹ بھرنے والے ہو۔	فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا ٱلْبُطُونَ (٥٣)
پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پینے والے ہو۔	فَشَـٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْحَمِيمِ (٥٤)
پھر پینے والے ہو جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔	فَشَـٰرِبُونَ شُرْبَ ٱلْهِيمِ (٥٥)
یہ جزا کے دن ان کی ضیافت ہے۔	هَـٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ ٱلدِّينِ (٥٦)
ہم نے تمہیں خلق کیا ہے پھر تم کیوں تصدیق نہیں کرتے۔	نَحْنُ خَلَقْنَـٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ (٥٧)
کیا پھر تم نے دیکھا (سوچا) کہ جو (نطفہ) تم ڈالتے ہو۔	أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ (٥٨)
کیا تم ہو جو اس (بچے) کو خلق کرتے ہو یا ہم خلق کرنے والے ہیں۔	ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلْخَـٰلِقُونَ (٥٩)
ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقدر کیا ہے اور ہم پر کوئی سبقت لے جانے والا نہیں۔	نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ ٱلْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (٦٠)
کہ ہم تمہیں تم جیسوں سے بدل دیں اور ہم تمہیں نئے سرے سے وہ بنا دیں جو تم نہیں جانتے۔	عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَـٰلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا لَا تَعْلَمُونَ (٦١)
اور تحقیق تم پہلی پیدائش جانتے ہو پھر کیوں نہیں تم سبق لیتے۔	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ (٦٢)
کیا پھر تم نے دیکھا جو کچھ تم کاشت کرتے ہو۔	أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ (٦٣)
کیا تم ہو جو اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں۔	ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ (٦٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُونَ (٦٥)	اگر ہم چاہیں تو اسے بھوسہ بنادیں تو تم حیران و متعجب رہ جاؤ۔
إِنَّا لَمُغۡرَمُونَ (٦٦)	بیشک ہم واقع مقروض ہوگئے۔
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُومُونَ (٦٧)	بلکہ ہم تو محروم ہوگئے۔
أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلۡمَآءَ ٱلَّذِي تَشۡرَبُونَ (٦٨)	کیا پھر تم نے دیکھا کہ پانی جو تم پیتے ہو۔
ءَأَنتُمۡ أَنزَلۡتُمُوهُ مِنَ ٱلۡمُزۡنِ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنزِلُونَ (٦٩)	کیا تم اسے بادل سے نازل کرتے ہو یا ہم نازل کرنے والے ہیں۔
لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُونَ (٧٠)	اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کڑوا بنادیں پھر کیوں نہیں تم شکر کرتے۔
أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِي تُورُونَ (٧١)	کیا پھر تم نے دیکھا نار جو تم جلاتے ہو۔
ءَأَنتُمۡ أَنشَأۡتُمۡ شَجَرَتَهَآ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنشِـُٔونَ (٧٢)	کیا تم ہو جس نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔
نَحۡنُ جَعَلۡنَٰهَا تَذۡكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلۡمُقۡوِينَ (٧٣)	ہم نے اسے یاددھانی اور محتاجوں کیلئے سامانِ زندگی بنایا ہے۔
فَسَبِّحۡ بِٱسۡمِ رَبِّكَ ٱلۡعَظِيمِ (٧٤)	پس اپنے رب عظیم کے اسم کی تسبیح کرو۔
۞ فَلَآ أُقۡسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ (٧٥)	پس نہیں، میں ستاروں کے مقامات کی قسم کھاتا ہوں (آئمہؑ کے مقام کی قسم)۔
وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُونَ عَظِيمٌ (٧٦)	اور بیشک یہ واقعی عظیم قسم ہے اگر تم جانو۔
إِنَّهُۥ لَقُرۡءَانٌ كَرِيمٌ (٧٧)	بیشک یہ واقعی کریم قرآن ہے۔
فِي كِتَٰبٍ مَّكۡنُونٍ (٧٨)	ایک محفوظ کتاب (سیدہ فاطمۃ الزھراء) میں۔
لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلۡمُطَهَّرُونَ (٧٩)	جسے طاہر کرنے والوں (یعنی معصومینؑ) کے سوا کوئی مس نہیں کرسکتا۔
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٨٠)	عالمین کے رب کی طرف سے نازل کردہ ہے۔
أَفَبِهَٰذَا ٱلۡحَدِيثِ أَنتُم مُّدۡهِنُونَ (٨١)	کیا پھر تم اس کلام سے بے اعتنائی برتتے ہو۔
وَتَجۡعَلُونَ رِزۡقَكُمۡ أَنَّكُمۡ تُكَذِّبُونَ (٨٢)	اور تم اپنا (ذریعۂ) رزق بناتے ہو کہ یقیناً تم تکذیب کرتے ہو۔
فَلَوۡلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلۡحُلۡقُومَ (٨٣)	پھر کیوں نہیں کہ جب (جان) حلق تک پہنچ جاتی ہے۔
وَأَنتُمۡ حِينَئِذٖ تَنظُرُونَ (٨٤)	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (کہ مولا علیؑ اپنے حبدار کو جنت کی اور اپنے دشمن کو دوزخ کی بشارت دے رہے ہوتے ہیں)۔
وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنكُمۡ وَلَٰكِن لَّا تُبۡصِرُونَ (٨٥)	اور ہم تم سے زیادہ اس (علیؑ) کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم (ہمیں) نہیں دیکھتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَوۡلَآ إِن كُنتُمۡ غَيۡرَ مَدِينِينَ (٨٦)	پھر کیوں نہیں، اگر (یومِ قیامت) تمہیں بدلہ نہیں دیا جانا۔
تَرۡجِعُونَهَآ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ (٨٧)	تم اس (جان) کو واپس نہیں لاتے اگر تم سچے ہو۔
فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلۡمُقَرَّبِينَ (٨٨)	لیکن اگر وہ (مرنے والا امامؑ کے نزدیک) مقربین میں سے ہو۔
فَرَوۡحٌ وَرَيۡحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ (٨٩)	تو راحت و رزق (اور جنت کی ہوا و خوشبو قبر میں) اور نعمت والی جنت (آخرت میں)۔
وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلۡيَمِينِ (٩٠)	اور اگر وہ یمین کے اصحاب میں سے ہو۔
فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلۡيَمِينِ (٩١)	)تو کہا جاتا ہے (پس سلام ہے تمہیں کہ یمین کے اصحاب میں سے ہو۔
وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلۡمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ (٩٢)	اور اگر وہ تکذیب کرنے والوں اور گمراہوں میں سے ہو۔
فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيمٍ (٩٣)	تو ضیافت کھولتے ہوئے پانی سے ہے (قبر میں)۔
وَتَصۡلِيَةُ جَحِيمٍ (٩٤)	اور جہنم میں ڈال کر جلانا ہے (آخرت میں)۔
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلۡيَقِينِ (٩٥)	بیشک یہ واقعی یقینی حق ہے۔
فَسَبِّحۡ بِٱسۡمِ رَبِّكَ ٱلۡعَظِيمِ (٩٦)	پس اپنے عظیم رب کے اسم کی تسبیح کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الحَدِيد

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (١)	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ (٢)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کیلئے ہے، وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر شیٔ پر قادر ہے۔
هُوَ ٱلۡأَوَّلُ وَٱلۡأٓخِرُ وَٱلظَّٰهِرُ وَٱلۡبَاطِنُۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٌ (٣)	وہی اول اور آخر اور ظاہر اور باطن ہے، اور وہ ہر شیٔ کو خوب جاننے والا ہے (یعنی مولا علیؑ مظہرِ صفاتِ الٰہیہ ہیں)۔
هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۚ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيهَاۖ وَهُوَ مَعَكُمۡ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (٤)	وہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ایام میں خلق کیا پھر عرش کو استوار کیا؛ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے؛ اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو؛ اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔
لَّهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ (٥)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے؛ اور اللہ کی طرف تمام امور پلٹائے جاتے ہیں۔
يُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِي ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِي ٱلَّيۡلِۚ وَهُوَ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٦)	وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے؛ اور وہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔
ءَامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَأَنفِقُواْ مِمَّا جَعَلَكُم مُّسۡتَخۡلَفِينَ فِيهِۖ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَأَنفَقُواْ لَهُمۡ أَجۡرٞ كَبِيرٞ (٧)	ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولؐ پر اور خرچ کرو ان چیزوں میں سے جن میں اس نے تمہیں جانشین (وارث) بنایا ہے؛ پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خرچ کیا ہے ان کیلئے بڑا اجر ہے۔
وَمَا لَكُمۡ لَا تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلرَّسُولُ يَدۡعُوكُمۡ لِتُؤۡمِنُواْ بِرَبِّكُمۡ وَقَدۡ أَخَذَ مِيثَٰقَكُمۡ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ (٨)	اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے جبکہ رسولؐ تمہیں دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور اس نے تم سے میثاق بھی لیا تھا اگر تم مؤمنین ہو۔
هُوَ ٱلَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبۡدِهِۦٓ ءَايَٰتِۢ بَيِّنَٰتٖ لِّيُخۡرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ بِكُمۡ لَرَءُوفٞ رَّحِيمٞ (٩)	وہ وہی ہے جو اپنے عبد پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں ظلمات (کفر) سے نور (ولایتِ علیؑ) کی طرف نکال لائے؛ اور بیشک اللہ تم پر شفقت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَٰثُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِى مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ ٱلْفَتْحِ وَقَٰتَلَ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ ٱلَّذِينَ أَنفَقُوا۟ مِنۢ بَعْدُ وَقَٰتَلُوا۟ ۚ وَكُلًّا وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (١٠)	اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی سبیل میں خرچ نہیں کرتے اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کیلئے ہے؛ تم میں سے جن لوگوں نے فتح (مکہ) سے قبل خرچ کیا اور لڑے وہ مساوی نہیں ہیں (یعنی مولا علیؑ کسی کے مساوی نہیں)؛ ان کا زیادہ عظیم درجہ ہے ان لوگوں سے جنہوں نے اس (فتح) کے بعد خرچ کیا اور لڑے؛ اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے؛ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
مَّن ذَا ٱلَّذِى يُقْرِضُ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَٰعِفَهُۥ لَهُۥ وَلَهُۥٓ أَجْرٌ كَرِيمٌ (١١)	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض دے قرضِ حسنہ (یعنی امامؑ کے کام میں خرچ کرے) تو وہ اسے اس کیلئے کئی گنا بڑھادے گا اور اس کیلئے باعزت اجر ہے۔
يَوْمَ تَرَى ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَٰنِهِم بُشْرَىٰكُمُ ٱلْيَوْمَ جَنَّٰتٌ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ (١٢)	جس دن تم مؤمنین اور مؤمنات کو دیکھو گے کہ ان کا نور (امامؑ) ان کے آگے اور ان کے دائیں ہاتھ (جنت تک پہنچانے کی) سعی کر رہا ہوگا (ان سے کہا جائے گا) بشارت ہے آج تمہارے لئے ایسی جنتوں کی جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں تم ہمیشہ رہو گے؛ یہ ہی عظیم کامیابی ہے۔
يَوْمَ يَقُولُ ٱلْمُنَٰفِقُونَ وَٱلْمُنَٰفِقَٰتُ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱنظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ٱرْجِعُوا۟ وَرَآءَكُمْ فَٱلْتَمِسُوا۟ نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُۥ بَابٌۢ بَاطِنُهُۥ فِيهِ ٱلرَّحْمَةُ وَظَٰهِرُهُۥ مِن قِبَلِهِ ٱلْعَذَابُ (١٣)	اس دن منافقین اور منافقات ان لوگوں سے جو ایمان رکھتے ہیں کہیں گے ہمارا انتظار کرو تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ حاصل کر سکیں، ان سے کہا جائے گا واپس جاؤ اپنے پیچھے اور نور تلاش کرو؛ پھر ان کے درمیان ایک دیوار (رسول اللہ) حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ (مولا علیؑ) ہوگا؛ اس کے اندر کی طرف (شیعانِ علیؑ کیلئے) رحمت ہوگی اور اس کے باہر (اعداءِ آلِ محمدؐ کیلئے) سامنے عذاب ہوگا۔
يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَٱرْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ ٱلْأَمَانِىُّ حَتَّىٰ جَآءَ أَمْرُ ٱللَّهِ وَغَرَّكُم بِٱللَّهِ ٱلْغَرُورُ (١٤)	وہ ندا دیں گے (مؤمنوں کو) کیا ہم (صوم وصلاۃ میں) تمہارے ساتھ نہ تھے؛ وہ کہیں گے کیوں نہیں، لیکن تم نے اپنے نفسوں کو فتنے (گناہ) میں ڈالا اور تم (ہمارے لئے بُرے وقت کا) انتظار کرتے رہے اور تم شک کرتے رہے اور جھوٹی توقعات نے تمہیں دھوکا دیا حتیٰ کہ اللہ کا حکم آگیا اور دھوکے باز (شیطان) نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیا۔
فَٱلْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ مَأْوَىٰكُمُ ٱلنَّارُ ۖ هِىَ مَوْلَىٰكُمْ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ (١٥)	پس آج تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا؛ تمہاری پناہ گاہ نار ہے؛ وہی (جہنم) تمہارا مولا ہے اور بہت بُری آخری منزل ہے۔
۞ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ ٱللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ ٱلْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ (١٦)	کیا ابھی ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں وقت نہیں آیا کہ ان کے قلوب اللہ کے ذکر کیلئے اطاعت میں جھک جائیں اور جو حق (کے بارے) نازل ہوا، اور (تم لوگ غیبتِ کبریٰ کے دوران) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جن کو اس سے قبل کتاب دی گئی تھی پھر ان پر طویل مدت گذر گئی تو ان کے قلوب سخت ہوگئے؛ اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جان لو بیشک اللہ زمین کو اس کی موت (کافروں کے کفر) کے بعد (امامؑ کے عدل سے) زندہ کرتا ہے؛ ہم نے تمہارے لئے آیات واضح بیان کر دیں ہیں تا کہ تم عقل کرو۔	ٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۚ قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ (١٧)
بیشک صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں اور اللہ کو قرضہ دینے والے قرضۂ حسنہ، ان کیلئے کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور ان کیلئے باعزت اجر ہے۔	إِنَّ ٱلۡمُصَّدِّقِينَ وَٱلۡمُصَّدِّقَٰتِ وَأَقۡرَضُواْ ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنٗا يُضَٰعَفُ لَهُمۡ وَلَهُمۡ أَجۡرٞ كَرِيمٞ (١٨)
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک سچے اور شہادت دینے والے ہیں (معصومینؑ پر ایمان، انکی احادیث کی تصدیق، قائمؑ کا انتظار)، ان کیلئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کی تکذیب کی ہے (یعنی ولایتِ علیؑ اور حقِ علیؑ کا انکار) وہی لوگ اہلِ جہنم ہیں۔	وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦٓ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصِّدِّيقُونَۖ وَٱلشُّهَدَآءُ عِندَ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ وَنُورُهُمۡۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ (١٩)
جان لو دنیا کی حیات صرف کھیل اور تماشہ اور زینت اور تمہارا ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں کثرت کا مقابلہ ہے؛ بارش کی مثل جس کی (وجہ سے اگنے والی) نباتات کاشتکاروں کو خوش کرتی ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اسے زرد ہوا دیکھتے ہو پھر وہ بھوسہ بن جاتی ہے؛ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی بھی؛ اور دنیا کی حیات فریب کے مال متاع کے سوا کچھ نہیں۔	ٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَا لَعِبٞ وَلَهۡوٞ وَزِينَةٞ وَتَفَاخُرُۢ بَيۡنَكُمۡ وَتَكَاثُرٞ فِي ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَوۡلَٰدِۖ كَمَثَلِ غَيۡثٍ أَعۡجَبَ ٱلۡكُفَّارَ نَبَاتُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصۡفَرّٗا ثُمَّ يَكُونُ حُطَٰمٗاۖ وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِ عَذَابٞ شَدِيدٞ وَمَغۡفِرَةٞ مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضۡوَٰنٞۚ وَمَا ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَآ إِلَّا مَتَٰعُ ٱلۡغُرُورِ (٢٠)
سبقت کرو اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جتنی ہے جو ان لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں؛ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے اسے عطا کرتا ہے؛ اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔	سَابِقُوٓاْ إِلَىٰ مَغۡفِرَةٖ مِّن رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ أُعِدَّتۡ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦۚ ذَٰلِكَ فَضۡلُ ٱللَّهِ يُؤۡتِيهِ مَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلۡفَضۡلِ ٱلۡعَظِيمِ (٢١)
(مؤمنین پر) زمین میں کوئی مصیبت نہیں آتی اور نہ تمہارے نفسوں میں مگر وہ کتاب میں (درج) ہے اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں؛ بیشک یہ اللہ کیلئے بہت آسان ہے۔	مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فِيٓ أَنفُسِكُمۡ إِلَّا فِي كِتَٰبٖ مِّن قَبۡلِ أَن نَّبۡرَأَهَآۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٞ (٢٢)
تا کہ تم مایوس نہ ہو اس پر جو تم سے کھو گیا اور نہ تم اس پر اتراؤ جو اس نے تمہیں دیا ہے؛ اور اللہ کسی خود پسند (متکبر) اور شیخی بگھارنے والے کو پسند نہیں کرتا۔	لِّكَيۡلَا تَأۡسَوۡاْ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمۡ وَلَا تَفۡرَحُواْ بِمَآ ءَاتَىٰكُمۡۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٖ فَخُورٍ (٢٣)
جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں؛ اور جو کوئی منہ موڑ لے تو بیشک اللہ غنی اور حمید ہے۔	ٱلَّذِينَ يَبۡخَلُونَ وَيَأۡمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلۡبُخۡلِۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡغَنِيُّ ٱلۡحَمِيدُ (٢٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمِيزَانَ لِيَقُومَ ٱلنَّاسُ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا ٱلْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥ وَرُسُلَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِىٌّ عَزِيزٌ (٢٥)	تحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کئے تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں، اور ہم نے لوہے (ذوالفقار) کو نازل کیا جس میں (دشمنوں کے خلاف) شدید جنگی طاقت اور لوگوں (محمدؐ و علیؑ) کیلئے منافع ہیں اور تاکہ اللہ ظاہر کردے کہ کون بن دیکھے اللہ اور اس کے رسولوں کی نصرت کرتا ہے؛ بیشک اللہ قوت والا اور زبردست ہے (یعنی علیؑ کے ذریعے کفار سے انتقام لیتا ہے)۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِى ذُرِّيَّتِهِمَا ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَٰبَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ (٢٦)	اور تحقیق ہم نے نوحؑ اور ابراھیمؑ کو بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب قرار دی، پس ان میں ھدایت یافتہ بھی تھے اور ان میں اکثر فاسق تھے۔
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِى قُلُوبِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ٱبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَٰهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ رِضْوَٰنِ ٱللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَـَٔاتَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ (٢٧)	پھر ہم نے ان کے نقشِ قدم کے پیچھے پیچھے رسولوں کو بھیجا اور ہم نے (ان کے) پیچھے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو بھیجا اور ہم نے اس کو انجیل عطا کی، اور ہم نے ان لوگوں کے قلوب میں جنہوں نے اس کا اتباع کیا ہمدردی اور رحم ڈال دیا؛ اور رھبانیت انہوں نے (خود) اس بدعت کو بنایا ہم نے اس کو ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ کی خوشنودی کی تلاش میں (انہوں نے کیا) پھر اس کا لحاظ نہ رکھا جو اس کی رعایت ولحاظ کا حق تھا، پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے تھے ان کا اجر دیا، اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَءَامِنُوا۟ بِرَسُولِهِۦ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِۦ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِۦ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٨)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگنا حصہ (حسنؑ اور حسینؑ) عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے ایسا نور (امام علیؑ) قرار دے گا جس میں تم چلوگے اور تمہیں بخش دے گا؛ اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔
لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ ٱلْكِتَٰبِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَىْءٍ مِّن فَضْلِ ٱللَّهِ ۙ وَأَنَّ ٱلْفَضْلَ بِيَدِ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ (٢٩)	تاکہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی شئ پر بھی قادر نہیں ہیں اور بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کو عطا کرتا ہے؛ اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ المجَادلة

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے بارے میں تم سے جھگڑا کر رہی ہے اور اللہ کے حضور شکایت کر رہی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے؛ بیشک اللہ سمیع و بصیر ہے۔	قَدْ سَمِعَ ٱللَّهُ قَوْلَ ٱلَّتِى تُجَـٰدِلُكَ فِى زَوْجِهَا وَتَشْتَكِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَٱللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَآ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ (١)
تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (بن جاتی) ہیں؛ ان کی مائیں نہیں ہیں سوائے ان کے جنہوں نے ان کو جنا ہے؛ اور بیشک وہ واقعی بڑی ناگوار اور جھوٹی بات کہتے ہیں؛ اور بیشک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	ٱلَّذِينَ يُظَـٰهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَآئِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَـٰتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَـٰتُهُمْ إِلَّا ٱلَّـٰٓـِٔى وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ ٱلْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (٢)
اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر دیتے ہیں پھر وہ اعادہ کریں جو انہوں نے کہا تو ایک غلام آزاد کرنا ہو گا اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو مس کریں؛ یہ ہے جس کا تمہیں وعظ کیا جاتا ہے اور اللہ اس سے باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔	وَٱلَّذِينَ يُظَـٰهِرُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا۟ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَآسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٣)
پھر جو شخص (غلام) نہ پائے تو مسلسل دو مہینے کے صیام اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو مس کریں، اور جو (اس کی بھی) استطاعت نہ رکھے تو ساٹھ مسکینوں کو بعام کھلانا ہے؛ یہ اسلئے کہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھو؛ اور یہ اللہ کی حدود ہیں؛ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔	فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَآسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ ۗ وَلِلْكَـٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٤)
بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کر دیئے جائیں گے جس طرح ان لوگوں کو ذلیل کر دیا گیا جو ان سے قبل تھے اور ہم نے واضح آیات نازل کر دیں ہیں اور کافروں کیلئے رسواکن عذاب ہے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحَآدُّونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ كُبِتُوا۟ كَمَا كُبِتَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنزَلْنَآ ءَايَـٰتٍۭ بَيِّنَـٰتٍ ۚ وَلِلْكَـٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ (٥)
جس دن اللہ سب کو اکٹھا اٹھائے گا تو انہیں خبر دے گا جو انہوں نے کیا؛ اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے اور وہ اسے بھول گئے ہیں اور اللہ ہر شئ پر گواہ ہے۔	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ ٱللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوٓا۟ ۚ أَحْصَىٰهُ ٱللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ (٦)
کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؛ نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین میں مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ میں مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں، پھر یومِ قیامت وہ ان کو خبر دے گا جو کچھ انہوں نے کیا ہے (جب فلانے ڈھمکانے نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر لکھ کر مولا علیؑ کی مخالفت کا عہد کیا کہ رسولؐ کے جانے کے بعد ہم ایسا ایسا کریں گے)؛ بیشک اللہ ہر شئ کو خوب جانتا ہے۔	أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَـٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا۟ ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ (٧)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ نُهُوا۟ عَنِ ٱلنَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا۟ عَنْهُ وَيَتَنَـٰجَوْنَ بِٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ وَمَعْصِيَتِ ٱلرَّسُولِ وَإِذَا جَآءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ ٱللَّهُ وَيَقُولُونَ فِىٓ أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا ٱللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ (٨)	کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی کرنے سے روکا گیا تھا پھر وہ اسی کا اعادہ کرتے ہیں جس سے ان کو روکا گیا تھا اور وہ گناہ اور زیادتی اور رسولؐ کی نافرمانی کیلئے سرگوشیاں کرتے ہیں، اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں (اس طریقے سے) سلام کرتے ہیں (یعنی صبح بخیر، شام بخیر کہتے ہیں) جس طرح اللہ نے تم پر سلام نہیں کیا ہے (یعنی اللہ کے سلام کا طریقہ السلام علیکم ہے)، اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں ان باتوں کی وجہ سے عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؛ ان کیلئے جہنم کافی ہے جس میں وہ جلیں گے، بہت بُری آخری منزل ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا تَنَـٰجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَـٰجَوْا۟ بِٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ وَمَعْصِيَتِ ٱلرَّسُولِ وَتَنَـٰجَوْا۟ بِٱلْبِرِّ وَٱلتَّقْوَىٰ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ٱلَّذِىٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٩)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں سرگوشی کرتے ہو تو گناہ اور زیادتی (یعنی مولا علیؑ کے خلاف) اور رسولؐ کی نافرمانی کیلئے سرگوشی نہ کرو بلکہ تم نیکی اور تقویٰ کیلئے سرگوشی کرو؛ اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں محشور کیا جائے گا۔
إِنَّمَا ٱلنَّجْوَىٰ مِنَ ٱلشَّيْطَـٰنِ لِيَحْزُنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ (١٠)	سرگوشی صرف شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ لوگ غمگیں ہوں جو ایمان لائے ہیں اور وہ ان کو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے اذن سے؛ اور مؤمنین کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیئے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا۟ فِى ٱلْمَجَـٰلِسِ فَٱفْسَحُوا۟ يَفْسَحِ ٱللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ ٱنشُزُوا۟ فَٱنشُزُوا۟ يَرْفَعِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ وَٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ دَرَجَـٰتٍ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (١١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم سے کہا جائے کہ مجالس میں کشادگی پیدا کرو تو (جگہ) کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی پیدا کرے گا، اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو اللہ ان کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم دیا گیا ہے؛ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا نَـٰجَيْتُمُ ٱلرَّسُولَ فَقَدِّمُوا۟ بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَىٰكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٢)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم رسولؐ سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کرو؛ یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ تر ہے؛ پھر اگر تم کچھ نہ پاؤ تو بیشک اللہ غفور اور رحیم ہے (اس آیت پر مولا علیؑ کے علاوہ کسی نے عمل نہ کیا)۔
ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا۟ بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَىٰكُمْ صَدَقَـٰتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا۟ وَتَابَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ ۚ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٣)	کیا تم ڈر گئے کہ اپنی سرگوشی سے پہلے (فقراء کو) صدقات پیش کرو؛ پس جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تمہاری توبہ قبول کرلی ہے تو صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو؛ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
۞ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ تَوَلَّوْا۟ قَوْمًا غَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى ٱلْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (١٤)	کیا تم نے ان لوگوں (فلانے ڈھمکانے) کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے ایسی قوم (یہود) کو سرپرست بنالیا ہے جن پر اللہ کا غضب ہے؛ نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے، اور وہ جھوٹ پر حلف اٹھاتے ہیں جبکہ وہ جانتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُمۡ عَذَابٗا شَدِيدًاۖ إِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (١٥)	اللہ نے ان کیلئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے؛ بیشک بہت برا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔
ٱتَّخَذُوٓاْ أَيۡمَٰنَهُمۡ جُنَّةٗ فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ فَلَهُمۡ عَذَابٞ مُّهِينٞ (١٦)	انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے پھر وہ اللہ کی سبیل سے روکتے ہیں پس ان کیلئے ذلت آمیز عذاب ہے۔
لَّن تُغۡنِيَ عَنۡهُمۡ أَمۡوَٰلُهُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُهُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيۡـًٔاۚ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ (١٧)	اللہ سے (بچنے کیلئے) ہرگز ان کے اموال کچھ کام نہ آئیں گے اور نہ ان کی اولاد؛ وہ اہلِ نار ہیں؛ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ ٱللَّهُ جَمِيعٗا فَيَحۡلِفُونَ لَهُۥ كَمَا يَحۡلِفُونَ لَكُمۡ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّهُمۡ عَلَىٰ شَيۡءٍۚ أَلَآ إِنَّهُمۡ هُمُ ٱلۡكَٰذِبُونَ (١٨)	جس دن اللہ ان سب کو اکٹھا اٹھائے گا تو وہ اس کیلئے (اسی طرح) حلف اٹھائیں گے جس طرح وہ تمہارے لئے حلف اٹھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ یقیناً وہ کسی شئ پر ہیں، خبردار بیشک وہی جھوٹے ہیں۔
ٱسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ فَأَنسَىٰهُمۡ ذِكۡرَ ٱللَّهِۚ أُوْلَٰٓئِكَ حِزۡبُ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ أَلَآ إِنَّ حِزۡبَ ٱلشَّيۡطَٰنِ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ (١٩)	ان پر شیطان مسلط ہو چکا ہے تو اس نے ان کو اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے؛ یہ شیطان کا گروہ ہے؛ خبردار بیشک شیطان کا گروہ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحَآدُّونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ٱلۡأَذَلِّينَ (٢٠)	بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں ہیں۔
كَتَبَ ٱللَّهُ لَأَغۡلِبَنَّ أَنَا۠ وَرُسُلِيٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٞ (٢١)	اللہ نے لکھ دیا کہ میں ضرور غالب ہو کر رہوں گا اور میرے رسول بھی، بیشک اللہ قوی اور عزیز ہے۔
لَّا تَجِدُ قَوۡمٗا يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ يُوَآدُّونَ مَنۡ حَآدَّ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَلَوۡ كَانُوٓاْ ءَابَآءَهُمۡ أَوۡ أَبۡنَآءَهُمۡ أَوۡ إِخۡوَٰنَهُمۡ أَوۡ عَشِيرَتَهُمۡۚ أُوْلَٰٓئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ ٱلۡإِيمَٰنَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٖ مِّنۡهُۖ وَيُدۡخِلُهُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ رَضِيَ ٱللَّهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُواْ عَنۡهُۚ أُوْلَٰٓئِكَ حِزۡبُ ٱللَّهِۚ أَلَآ إِنَّ حِزۡبَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (٢٢)	تم کبھی نہ پاؤ گے کہ جو قوم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتی ہو وہ ان سے محبت کرتی ہو جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی ہے خواہ وہ ان کے باپ دادا ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے؛ یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (ایمان: مودت اہلبیتؑ) کے ساتھ ان کو قوت (حمایت) دی ہے؛ اور وہ ان کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے؛ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہیں؛ وہ اللہ کا گروہ ہیں؛ خبردار بیشک اللہ کا گروہ وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الحَشر	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (١)	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ عزیز اور حکیم ہے۔
هُوَ ٱلَّذِيٓ أَخۡرَجَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ مِن دِيَٰرِهِمۡ لِأَوَّلِ ٱلۡحَشۡرِۚ مَا ظَنَنتُمۡ أَن يَخۡرُجُواْۖ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمۡ حُصُونُهُم مِّنَ ٱللَّهِ فَأَتَىٰهُمُ ٱللَّهُ مِنۡ حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُواْۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ ٱلرُّعۡبَۚ يُخۡرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيۡدِيهِمۡ وَأَيۡدِي ٱلۡمُؤۡمِنِينَ فَٱعۡتَبِرُواْ يَٰٓأُوْلِي ٱلۡأَبۡصَٰرِ (٢)	وہ وہی ہے جس نے ان لوگوں کو جنہوں نے اہلِ کتاب میں سے کفر کیا ہے ان کے گھروں سے خارج کر دیا پہلی شہر بدری میں؛ تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ (یہود) نکل جائیں گے اور انہوں نے گمان کیا کہ بیشک ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچا لیں گے مگر اللہ ان پر وہاں سے آیا جہاں سے ان کا خیال بھی نہ تھا، اور ان کے قلوب میں رعب ڈال دیا وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو برباد کر رہے تھے اور مؤمنین کے ہاتھوں سے بھی، تو عبرت حاصل کرو اے صاحبانِ بصارت۔
وَلَوۡلَآ أَن كَتَبَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمۡ فِي ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ عَذَابُ ٱلنَّارِ (٣)	اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھی ہوتی تو ان کو دنیا میں ضرور عذاب دیتا؛ اور آخرت میں ان کیلئے نار کا عذاب ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ شَآقُّواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥۖ وَمَن يُشَآقِّ ٱللَّهَ فَإِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٤)	یہ اسلئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو اللہ کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔
مَا قَطَعۡتُم مِّن لِّينَةٍ أَوۡ تَرَكۡتُمُوهَا قَآئِمَةً عَلَىٰٓ أُصُولِهَا فَبِإِذۡنِ ٱللَّهِ وَلِيُخۡزِيَ ٱلۡفَٰسِقِينَ (٥)	تم لوگوں نے کھجوروں کے جو درخت قطع کر دیئے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ اللہ کے اذن سے تھا اور تاکہ وہ فاسقوں کو ذلیل کرے۔
وَمَآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنۡهُمۡ فَمَآ أَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٖ وَلَا رِكَابٖ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُۥ عَلَىٰ مَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ (٦)	اور جو (مال) اللہ نے ان سے اپنے رسول کی طرف پلٹایا ہے تو اس پر تم نے گھوڑے نہیں دوڑائے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے؛ اور اللہ ہر شیٔ پر قادر ہے۔
مَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي ٱلۡقُرۡبَىٰ وَٱلۡيَتَٰمَىٰ وَٱلۡمَسَٰكِينِ وَٱبۡنِ ٱلسَّبِيلِ كَيۡ لَا يَكُونَ دُولَةَۢ بَيۡنَ ٱلۡأَغۡنِيَآءِ مِنكُمۡۚ وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمۡ عَنۡهُ فَٱنتَهُواْۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ (٧)	جو (مال) اللہ نے بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسول کی طرف پلٹایا ہے تو وہ اللہ کیلئے اور رسول کیلئے اور ذی القربیٰ اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کیلئے ہے تاکہ وہ تم میں سے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے؛ اور جو کچھ رسول تمہیں دے تو وہ لے لو اور جس چیز سے تم کو روک دے تو رک جاؤ، اور اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لِلْفُقَرَآءِ ٱلْمُهَٰجِرِينَ ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن دِيَٰرِهِمْ وَأَمْوَٰلِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنًا وَيَنصُرُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصَّٰدِقُونَ (٨)	ان غریب مہاجرین کیلئے جن کو ان کے گھروں اور ان کے اموال سے خارج کر دیا گیا وہ اللہ کا فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی نصرت کرتے ہیں؛ وہی لوگ سچے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ تَبَوَّءُو ٱلدَّارَ وَٱلْإِيمَٰنَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِى صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ أُوتُوا۟ وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ (٩)	اور جو لوگ (مدینہ میں) گھروں میں آباد تھے اور ان سے قبل ایمان لائے تھے وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور وہ اپنے سینوں میں اس کی کوئی حاجت نہیں پاتے جو کچھ ان (مہاجروں) کو دے دیا جائے اور وہ ان کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں خواہ ان کو سخت ضرورت ہو، اور جو اپنے نفس کی کنجوسی سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (مولا علیؑ گھر میں حاجت کے باوجود بھوکوں کو کھلاتے تھے تو آپؑ کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی)۔
وَٱلَّذِينَ جَآءُو مِنۢ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ سَبَقُونَا بِٱلْإِيمَٰنِ وَلَا تَجْعَلْ فِى قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (١٠)	اور جو لوگ ان کے بعد آئے ہیں وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جنہوں نے ایمان لانے میں ہم پر سبقت کی ہے اور ہمارے قلوب میں ان لوگوں کیلئے بغض نہ رکھ جو ایمان لائے ہیں اے ہمارے رب بیشک تو رؤف اور رحیم ہے۔
۞ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ نَافَقُوا۟ يَقُولُونَ لِإِخْوَٰنِهِمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَٱللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ (١١)	کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جو منافق بن گئے ہیں وہ اہلِ کتاب میں سے اپنے ان بھائیوں سے جنہوں نے کفر کیا ہے کہتے ہیں اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم لازمی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے بارے میں ہم کسی ایک کی بات بھی تا ابد نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری نصرت کریں گے؛ اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک وہ واقعی جھوٹے ہیں۔
لَئِنْ أُخْرِجُوا۟ لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا۟ لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ ٱلْأَدْبَٰرَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ (١٢)	اگر وہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو وہ ان کی نصرت نہیں کریں گے، اور اگر وہ ان کی نصرت کریں گے تو ضرور پیٹھیں پھیر جائیں گے، پھر ان کی نصرت نہیں کی جاسکے گی۔
لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِى صُدُورِهِم مِّنَ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (١٣)	یقیناً ان کے سینوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا خوف ہے؛ یہ اسلئے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔
لَا يُقَٰتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِى قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَآءِ جُدُرٍۭ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ (١٤)	وہ اکٹھے ہو کر تم سے نہیں لڑیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے؛ ان کی آپس میں لڑائی بہت سخت ہے؛ تم انہیں اکٹھا خیال کرتے ہو مگر ان کے قلوب مختلف (پھٹے) ہیں؛ یہ اسلئے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو عقل نہیں کرتے۔
كَمَثَلِ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا۟ وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٥)	ان لوگوں کی مثل جنہوں نے ان سے قبل قریب ہی اپنے کام کے وبال کا ذائقہ چکھا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كَمَثَلِ ٱلشَّيْطَٰنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَٰنِ ٱكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّنكَ إِنِّىٓ أَخَافُ ٱللَّهَ رَبَّ ٱلْعَٰلَمِينَ (١٦)	شیطان کی مثل کہ جب وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے بیشک میں تم سے بریٔ الذمہ ہوں میں تو یقیناً اللہ رب العالمین سے خوف کھاتا ہوں۔
فَكَانَ عَٰقِبَتَهُمَآ أَنَّهُمَا فِى ٱلنَّارِ خَٰلِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَٰٓؤُا۟ ٱلظَّٰلِمِينَ (١٧)	پھر دونوں کی عاقبت یہ ہوگی کہ بیشک دونوں نار میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے؛اور یہ ظالموں کی جزا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٨)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کیلئے آگے کیا بھیجھا ہے، اور اللہ سے ڈرو؛ بیشک اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
وَلَا تَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ نَسُوا۟ ٱللَّهَ فَأَنسَىٰهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ (١٩)	اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو ان کے نفس بھلا دیئے؛ وہی لوگ فاسق ہیں۔
لَا يَسْتَوِىٓ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ وَأَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۚ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ (٢٠)	اہلِ نار (قاتلانِ مولا علیؑ) اور اہلِ جنت (رسولؐ کی اطاعت کرتے ہوئے اقرارِ ولایتِ علیؑ کرنے والے) مساوی نہیں ہیں؛ اہلِ جنت وہی کامیاب ہیں۔
لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُۥ خَٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ ۚ وَتِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (٢١)	اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم ضرور اسے دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے نیچے دبا جاتا ہے اور پھٹا جاتا ہے؛ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے پیش کرتے ہیں تاکہ وہ تفکر کریں۔
هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ۖ هُوَ ٱلرَّحْمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ (٢٢)	وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں غیب اور حاضر کا جاننے والا وہ رحمان اور رحیم ہے۔
هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْمَلِكُ ٱلْقُدُّوسُ ٱلسَّلَٰمُ ٱلْمُؤْمِنُ ٱلْمُهَيْمِنُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْجَبَّارُ ٱلْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٢٣)	وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ، نہایت مقدس، سلامتی دینے والا، ایمان دینے والا، نگہبان، زبردست، جبر کرنے والا، تکبر کرنے والا، اللہ منزہ ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کرتے ہیں۔
هُوَ ٱللَّهُ ٱلْخَٰلِقُ ٱلْبَارِئُ ٱلْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ (٢٤)	وہ اللہ ہے خالق، عدم سے وجود بخشنے والا، صورتیں بنانے والا، اسی کے اسمائے حسنیٰ ہیں؛ اسی کی تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ المُمتَحنَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ عَدُوِّى وَعَدُوَّكُمۡ أَوۡلِيَآءَ تُلۡقُونَ إِلَيۡهِم بِٱلۡمَوَدَّةِ وَقَدۡ كَفَرُواْ بِمَا جَآءَكُم مِّنَ ٱلۡحَقِّ يُخۡرِجُونَ ٱلرَّسُولَ وَإِيَّاكُمۡ أَن تُؤۡمِنُواْ بِٱللَّهِ رَبِّكُمۡ إِن كُنتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَـٰدًا فِى سَبِيلِى وَٱبۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِىۚ تُسِرُّونَ إِلَيۡهِم بِٱلۡمَوَدَّةِ وَأَنَا۠ أَعۡلَمُ بِمَآ أَخۡفَيۡتُمۡ وَمَآ أَعۡلَنتُمۡ وَمَن يَفۡعَلۡهُ مِنكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ (١)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو میرے اور اپنے دشمنوں کو اولیاء نہ بناؤ تم ان سے بڑی عقیدت و محبت سے ملاقاتیں کرتے ہو اور وہ اس کا کفر کرتے ہیں جو تمہارے پاس حق آیا ہے، وہ رسول کو اور تمہیں (وطن سے) خارج کرتے ہیں اسلئے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو؛ اگر تم میری سبیل میں جہاد کرنے کیلئے اور میری رضاؤں کی طلب میں نکلے ہو، تم خفیہ طور پر ان کو عقیدت و محبت کا یقین دلاتے ہو، اور میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم خفیہ کرتے ہو اور جو کچھ تم علانیہ کرتے ہو؛ اور جو بھی تم میں سے ایسا کرے تو وہ متوازن سیدھے راستے سے گمراہ ہو گیا۔
إِن يَثۡقَفُوكُمۡ يَكُونُواْ لَكُمۡ أَعۡدَآءً وَيَبۡسُطُوٓاْ إِلَيۡكُمۡ أَيۡدِيَهُمۡ وَأَلۡسِنَتَهُم بِٱلسُّوٓءِ وَوَدُّواْ لَوۡ تَكۡفُرُونَ (٢)	اگر وہ تم پر قابو پالیں تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں اور وہ برائی کے ساتھ تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں بڑھائیں گے اور وہ چاہتے ہیں کاش تم بھی کفر کرو۔
لَن تَنفَعَكُمۡ أَرۡحَامُكُمۡ وَلَآ أَوۡلَـٰدُكُمۡۚ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ يَفۡصِلُ بَيۡنَكُمۡۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (٣)	یوم قیامت ہرگز نہ تمہاری خونی رشتہ داریاں تمہیں نفع دیں گی اور نہ تمہاری اولاد، وہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا؛ اور اللہ وہ دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو (ایک آدمی نے کفار مکہ کو خفیہ خط لکھا جو مولا علیؑ نے رسولؐ اللہ کے بتانے پر پکڑ لیا تو مندرجہ بالا آیات نازل ہوئیں)۔
قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ أُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِىٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥٓ إِذۡ قَالُواْ لِقَوۡمِهِمۡ إِنَّا بُرَءَٰٓؤُاْ مِنكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ ٱلۡعَدَٰوَةُ وَٱلۡبَغۡضَآءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤۡمِنُواْ بِٱللَّهِ وَحۡدَهُۥٓ إِلَّا قَوۡلَ إِبۡرَٰهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَمَآ أَمۡلِكُ لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن شَىۡءٍۖ رَّبَّنَا عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡنَا وَإِلَيۡكَ أَنَبۡنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ (٤)	تمہارے لئے ابراہیمؑ میں اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے ان میں اسوۂ حسنہ ہے، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا بیشک ہماری تم سے اور ان معبودوں سے جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو برآت (اعلانِ لاتعلقی) ہے، ہم نے تم سے کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان تاابد عداوت اور بغض ظاہر ہو گئے ہیں حتیٰ کہ تم واحد اللہ پر ایمان لاؤ سوائے ابراہیمؑ کا اپنے چچا کو کہنا کہ میں تمہارے لئے ضرور دعائے مغفرت کروں گا اور میں اللہ سے تمہارے لئے کسی شئ کا اختیار نہیں رکھتا؛ اے ہمارے رب ہم نے تم پر توکل کیا اور ہم نے تیری طرف رجوع کیا ہے اور تیری طرف ہی آخری منزل ہے۔
رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ وَٱغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٥)	اے ہمارے رب ہمیں ان لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنانا جنھوں نے کفر کیا ہے اور اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، بیشک تو ہی عزیز اور حکیم ہے۔
لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيهِمۡ أُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرۡجُواْ ٱللَّهَ وَٱلۡيَوۡمَ ٱلۡأَخِرَۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡغَنِىُّ ٱلۡحَمِيدُ (٦)	تحقیق ان لوگوں میں تمہارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اس کیلئے جو اللہ اور یوم آخر کا امید وار ہو؛ اور جس نے منہ موڑ لیا تو بیشک اللہ ہی غنی اور حمید ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ ٱلَّذِينَ عَادَيۡتُم مِّنۡهُم مَّوَدَّةٗۚ وَٱللَّهُ قَدِيرٞۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (۷)	ہو سکتا ہے اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تمہاری عداوت ہے محبت ڈال دے؛ اور اللہ قدیر ہے؛ اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔
لَّا يَنۡهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ لَمۡ يُقَٰتِلُوكُمۡ فِي ٱلدِّينِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ أَن تَبَرُّوهُمۡ وَتُقۡسِطُوٓاْ إِلَيۡهِمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُقۡسِطِينَ (۸)	اللہ تمہیں ان لوگوں سے نہیں روکتا جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے خارج نہیں کیا کہ تم ان سے نیکی کرو اور تم ان سے انصاف کرو؛ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
إِنَّمَا يَنۡهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ قَٰتَلُوكُمۡ فِي ٱلدِّينِ وَأَخۡرَجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ وَظَٰهَرُواْ عَلَىٰٓ إِخۡرَاجِكُمۡ أَن تَوَلَّوۡهُمۡۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمۡ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ (۹)	اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے خارج کیا ہے اور تمہارے اِخراج پر ایک دوسرے کی پشت پناہی کی ہے کہ تم ان کو سرپرست بنالو، تو جو ان کو ولی بنائے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا جَآءَكُمُ ٱلۡمُؤۡمِنَٰتُ مُهَٰجِرَٰتٖ فَٱمۡتَحِنُوهُنَّۖ ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِإِيمَٰنِهِنَّۖ فَإِنۡ عَلِمۡتُمُوهُنَّ مُؤۡمِنَٰتٖ فَلَا تَرۡجِعُوهُنَّ إِلَى ٱلۡكُفَّارِۖ لَا هُنَّ حِلّٞ لَّهُمۡ وَلَا هُمۡ يَحِلُّونَ لَهُنَّۖ وَءَاتُوهُم مَّآ أَنفَقُواْۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَآ ءَاتَيۡتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّۚ وَلَا تُمۡسِكُواْ بِعِصَمِ ٱلۡكَوَافِرِ وَسۡـَٔلُواْ مَآ أَنفَقۡتُمۡ وَلۡيَسۡـَٔلُواْ مَآ أَنفَقُواْۚ ذَٰلِكُمۡ حُكۡمُ ٱللَّهِۖ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٞ (۱۰)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب مؤمنات ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان لے لیا کرو؛ اللہ ان کے ایمان کو زیادہ جانتا ہے، پھر اگر تمہیں علم ہو کہ وہ مؤمنات ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو؛ نہ وہ (مؤمنات) اُن (کفار) کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) اِن (مؤمنات) کیلئے حلال ہیں؛ اور ان (کفار) کو دے دو جو انہوں نے خرچ کئے ہیں؛ اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جب تم ان کو ان کے اجر (مہر) دے دو؛ اور تم کافرہ عورتوں سے نکاح باقی نہ رکھو اور مانگ لو جو تم نے خرچ کیا ہے اور انہیں مانگ لینے دو جو انہوں نے خرچ کیا ہے؛ یہ اللہ کا حکم ہے؛ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے؛ اور اللہ علیم اور حکیم ہے۔
وَإِن فَاتَكُمۡ شَيۡءٞ مِّنۡ أَزۡوَٰجِكُمۡ إِلَى ٱلۡكُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَـَٔاتُواْ ٱلَّذِينَ ذَهَبَتۡ أَزۡوَٰجُهُم مِّثۡلَ مَآ أَنفَقُواْۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِيٓ أَنتُم بِهِۦ مُؤۡمِنُونَ (۱۱)	اور اگر تم نے اپنی ازواج میں سے کوئی شئ کافروں کی طرف کھو دی ہے تو تم پیچھا کرو تو جن لوگوں کی ازواج چلی گئی ہیں انہیں اس کے برابر دے دو جو انہوں نے خرچ کیا؛ اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ إِذَا جَآءَكَ ٱلۡمُؤۡمِنَٰتُ يُبَايِعۡنَكَ عَلَىٰٓ أَن لَّا يُشۡرِكۡنَ بِٱللَّهِ شَيۡـٔٗا وَلَا يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِينَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ أَوۡلَٰدَهُنَّ وَلَا يَأۡتِينَ بِبُهۡتَٰنٖ يَفۡتَرِينَهُۥ بَيۡنَ أَيۡدِيهِنَّ وَأَرۡجُلِهِنَّ وَلَا يَعۡصِينَكَ فِي مَعۡرُوفٖ فَبَايِعۡهُنَّ وَٱسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (۱۲)	اے نبیؐ جب تمہارے پاس ایمان لانے والی عورتیں آئیں اس پر تمہاری بیعت کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شئ کو شریک نہ کریں گی اور نہ وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی اور نہ وہ اپنی اولاد قتل کریں گی اور نہ وہ اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اور نہ وہ معروف کے بارے میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کیلئے اللہ سے دعائے مغفرت کرو؛ بیشک اللہ غفور اور رحیم ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَوَلَّوۡاْ قَوۡمًا غَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِمۡ قَدۡ يَئِسُواْ مِنَ ٱلۡأٓخِرَةِ كَمَا يَئِسَ ٱلۡكُفَّارُ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلۡقُبُورِ (۱۳)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اس قوم کو سرپرست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب کیا ہے وہ آخرت سے اسی طرح مایوس ہو گئے ہیں جس طرح کفار اہلِ قبور سے مایوس ہو گئے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الصَّف

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور وہ عزیز اور حکیم ہے۔	سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَمَا فِى ٱلۡأَرۡضِ‌ۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (١)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم وہ کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو۔	يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفۡعَلُونَ (٢)
بڑی نفرت ہے اللہ کے ہاں کہ تم وہ کہو جو تم نہیں کرتے۔	كَبُرَ مَقۡتًا عِندَ ٱللَّهِ أَن تَقُولُواْ مَا لَا تَفۡعَلُونَ (٣)
بیشک اللہ ان لوگوں (مولا علیؑ، حمزہؓ، عبیدہ بن حارث، سہیل بن حنیف، حارث بن صمہ، ابی دجانہ، مقداد) کو پسند کرتا ہے جو اس کی سبیل میں صف بستہ ہو کر اس طرح لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی مضبوط دیوار (عمارت) ہیں۔	إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلَّذِينَ يُقَـٰتِلُونَ فِى سَبِيلِهِۦ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنۡيَـٰنٌ مَّرۡصُوصٌ (٤)
اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں؛ پھر جب انہوں نے ٹیڑھا پن دکھایا تو اللہ نے ان کے قلوب کو ٹیڑھا کر دیا؛ اور اللہ فاسق قوم کو ھدایت نہیں دیتا۔	وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِۦ يَـٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُونَنِى وَقَد تَّعۡلَمُونَ أَنِّى رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيۡڪُمۡ‌ۖ فَلَمَّا زَاغُوٓاْ أَزَاغَ ٱللَّهُ قُلُوبَہُمۡ‌ۚ وَٱللَّهُ لَا يَہۡدِى ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡفَـٰسِقِينَ (٥)
اور جب عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے کہا اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسولؐ کی جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمدؐ ہے؛ پھر جب وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔	وَإِذۡ قَالَ عِيسَى ٱبۡنُ مَرۡيَمَ يَـٰبَنِىٓ إِسۡرَٲٓءِيلَ إِنِّى رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيۡكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ ٱلتَّوۡرَٲةِ وَمُبَشِّرَۢا بِرَسُولٍ يَأۡتِى مِنۢ بَعۡدِى ٱسۡمُهُ ۥۤ أَحۡمَدُ‌ۖ فَلَمَّا جَآءَهُم بِٱلۡبَيِّنَـٰتِ قَالُواْ هَـٰذَا سِحۡرٌ مُّبِينٌ (٦)
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر افتراپردازی کرے جبکہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو؛ اور اللہ ظالموں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔	وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ وَهُوَ يُدۡعَىٰٓ إِلَى ٱلۡإِسۡلَـٰمِ‌ۚ وَٱللَّهُ لَا يَہۡدِى ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٧)
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (ولایتِ علیؑ) کو اپنے منہ (کے فتووں) سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور (امامت) کو مکمل کرنے والا ہے اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو۔	يُرِيدُونَ لِيُطۡفِـُٔواْ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفۡوَٲهِهِمۡ وَٱللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡكَـٰفِرُونَ (٨)
وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ھدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے (رجعت میں قیامِ قائمؑ کے ذریعے) اگرچہ مشرکین کو ناگوار ہو۔	هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرۡسَلَ رَسُولَهُ ۥ بِٱلۡهُدَىٰ وَدِينِ ٱلۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهُ ۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡمُشۡرِكُونَ (٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ تِجَـٰرَةٍ تُنجِيكُم مِّنۡ عَذَابٍ أَلِيمٍ (١٠)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں تمہیں ایسی تجارت کی نشاندھی کروں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔
تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتُجَـٰهِدُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ بِأَمۡوَٲلِكُمۡ وَأَنفُسِكُمۡ‌ۚ ذَٲلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (١١)	تم اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور تم اللہ کی سبیل میں اپنے اموال اور اپنے نفسوں سے جہاد کرو؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔
يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوبَكُمۡ وَيُدۡخِلۡكُمۡ جَنَّـٰتٍ تَجۡرِى مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَـٰرُ وَمَسَـٰكِنَ طَيِّبَةً فِى جَنَّـٰتِ عَدۡنٍ‌ۚ ذَٲلِكَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (١٢)	وہ تمہارے گناہ تمہیں بخش دے گا اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ابدی جنتوں میں پاکیزہ مساکن؛ یہ عظیم کامیابی ہے۔
وَأُخۡرَىٰ تُحِبُّونَہَا‌ۖ نَصۡرٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَفَتۡحٌ قَرِيبٌ‌ۗ وَبَشِّرِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ (١٣)	اور دوسری چیز جو تم چاہتے ہو؛ اللہ کی طرف سے نصرت اور فتح (فتحِ مکہ اور فتحِ قائمؑ) قریب ہے اور مومنین کو بشارت دے دو۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُونُوٓاْ أَنصَارَ ٱللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ٱبۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيِّـۧنَ مَنۡ أَنصَارِىٓ إِلَى ٱللَّهِ‌ۖ قَالَ ٱلۡحَوَارِيُّونَ نَحۡنُ أَنصَارُ ٱللَّهِ‌ۖ فَـَٔامَنَت طَّآئِفَةٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسۡرَٲٓءِيلَ وَكَفَرَت طَّآئِفَةٌ‌ۖ فَأَيَّدۡنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ عَلَىٰ عَدُوِّهِمۡ فَأَصۡبَحُواْ ظَـٰهِرِينَ (١٤)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے مددگار بن جاؤ جس طرح عیسیٰؑ بن مریمؑ نے حواریوں سے کہا تھا کون ہیں میرے مددگار اللہ کیلئے؛ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا، تو ہم نے ان لوگوں کی جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تو وہ غالب ہو گئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الجُمُعَة

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اللہ کی تسبیح کررہے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں جو بادشاہ اور مقدس اور غالب اور حکیم ہے۔	يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلۡأَرۡضِ ٱلۡمَلِكِ ٱلۡقُدُّوسِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ (١)
وہ وہی ہے جس نے اُمیوں (مکہ کے رہنے والوں) میں ان کے درمیان ایک رسولؐ بھیجا جو ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور بیشک وہ اس سے قبل واقعی کھلی گمراہی میں تھے۔	هُوَ ٱلَّذِى بَعَثَ فِى ٱلۡأُمِّيِّـۧنَ رَسُولاً مِّنۡہُمۡ يَتۡلُواْ عَلَيۡہِمۡ ءَايَـٰتِهِۦ وَيُزَكِّيہِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلۡكِتَـٰبَ وَٱلۡحِكۡمَةَ وَإِن كَانُواْ مِن قَبۡلُ لَفِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ (٢)
اور ان میں سے آخرین (آنے والی نسلوں کیلئے بھی رسولؐ ہے) جو ابھی ان سے ملحق نہیں ہوئے؛ اور وہ عزیز اور حکیم ہے۔	وَءَاخَرِينَ مِنۡہُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُواْ بِہِمۡ‌ۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (٣)
یہ اللہ کا فضل ہے (یعنی فضائلِ محمدؐ وآلِ محمدؐ بیان کرنے کی توفیق) جسے چاہتا ہے اسے دیتا ہے؛ اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔	ذَٲلِكَ فَضۡلُ ٱللَّهِ يُؤۡتِيهِ مَن يَشَآءُ‌ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلۡفَضۡلِ ٱلۡعَظِيمِ (٤)
ان لوگوں کی مثال جن کو تورات اٹھوائی گئی پھر وہ اسے نہ اٹھا سکے اس گدھے کی مثل ہیں جو کتابیں اٹھاتا ہے؛ بہت بُری ہے مثال ان لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی آیات کی تکذیب کی؛ اور اللہ ظالموں کی قوم کی هدایت نہیں کرتا۔	مَثَلُ ٱلَّذِينَ حُمِّلُواْ ٱلتَّوۡرَٮٰةَ ثُمَّ لَمۡ يَحۡمِلُوهَا كَمَثَلِ ٱلۡحِمَارِ يَحۡمِلُ أَسۡفَارَۢا‌ۚ بِئۡسَ مَثَلُ ٱلۡقَوۡمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِ ٱللَّهِ‌ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهۡدِى ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ (٥)
کہہ دو اے لوگو جو یہودی بن گئے ہو اگر تمہارا خیال ہے کہ بیشک لوگوں کی بجائے تم اللہ کے اولیاء ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔	قُلۡ يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ هَادُوٓاْ إِن زَعَمۡتُمۡ أَنَّكُمۡ أَوۡلِيَآءُ لِلَّهِ مِن دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ ٱلۡمَوۡتَ إِن كُنتُمۡ صَـٰدِقِينَ (٦)
اور وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے ان (اعمال) کی وجہ سے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے ہیں؛ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔	وَلَا يَتَمَنَّوۡنَهُ ۥۤ أَبَدَۢا بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ‌ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِٱلظَّـٰلِمِينَ (٧)
کہہ دو بیشک موت جس سے تم فرار کرتے ہو تو یقیناً وہ تم سے ملنے والی ہے پھر تم غیب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف پلٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں خبر دے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔	قُلۡ إِنَّ ٱلۡمَوۡتَ ٱلَّذِى تَفِرُّونَ مِنۡهُ فَإِنَّهُ ۥ مُلَـٰقِيكُمۡ‌ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَـٰلِمِ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَـٰدَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٨)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب یومِ جمعہ (میثاقِ ولایت کے دن) کی طرف سے صلاۃ (صلاۃ الولایۃ) کیلئے ندا دی جائے تو اللہ کے ذکر (امیر المؤمنین علیؑ) کی طرف سعی کرو اور خرید وفروخت (خودساختہ امامت کے دکاندار) چھوڑ دو؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔	يَـٰٓأَيُّہَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا نُودِىَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوۡمِ ٱلۡجُمُعَةِ فَٱسۡعَوۡاْ إِلَىٰ ذِكۡرِ ٱللَّهِ وَذَرُواْ ٱلۡبَيۡعَ‌ۚ ذَٲلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٩)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِذَا قُضِيَتِ ٱلصَّلَوٰةُ فَٱنتَشِرُواْ فِى ٱلۡأَرۡضِ وَٱبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ وَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ (١٠)	اور جب صلاۃ (بیعتِ علیؑ کی تجدید) پوری ہو جائے تو زمین (آئمۂ معصومینؑ) میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل (فضائلِ معصومینؑ) میں سے تلاش کرو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔
وَإِذَا رَأَوۡاْ تِجَـٰرَةً أَوۡ لَهۡوًا ٱنفَضُّوٓاْ إِلَيۡهَا وَتَرَكُوكَ قَآئِمًاۚ قُلۡ مَا عِندَ ٱللَّهِ خَيۡرٌ مِّنَ ٱللَّهۡوِ وَمِنَ ٱلتِّجَـٰرَةِۚ وَٱللَّهُ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ (١١)	اور جب انہوں نے تجارت (۱) یا تماشہ (۲) دیکھا تو اس کی طرف دوڑ گئے اور تمہیںؐ (علیؑ کے ساتھ صلاۃ میں) قائم چھوڑ دیا؛ کہہ دو جو اللہ کے پاس (ولایتِ علیؑ و اوصیاءؑ) ہے وہ تماشے سے اور تجارت سے بہتر ہے (یعنی غیر معصوموں کی بیعت سے بہتر ہے)؛ اور اللہ رازقوں میں بہترین ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ المنَافِقون

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِذَا جَآءَكَ ٱلۡمُنَٰفِقُونَ قَالُواْ نَشۡهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُۥ وَٱللَّهُ يَشۡهَدُ إِنَّ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ لَكَٰذِبُونَ (١)	(اے حبیبؐ) جب منافقین آپؐ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں بیشک آپؐ اللہ کے واقعی رسولؐ ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک تمؐ واقعی اس کے رسولؐ ہو؛ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافقین بالکل جھوٹے ہیں (ولایتِ علیؑ کے بارے میں)۔
ٱتَّخَذُوٓاْ أَيۡمَٰنَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِۚ إِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ (٢)	انہوں نے اپنی قسموں (کلمۂ اسلام) کو ڈھال بنالیا ہے پھر وہ اللہ کی سبیل (علیؑ) سے روکتے ہیں؛ بیشک بہت بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ ءَامَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُونَ (٣)	یہ اسلئے کہ وہ (رسالت پر) ایمان لائے پھر انہوں نے (ولایتِ وصیؑ سے) کفر کیا تو اللہ نے ان کے قلوب پر چھاپا لگادیا پس وہ کچھ نہیں سمجھتے۔
۞ وَإِذَا رَأَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ أَجۡسَامُهُمۡۖ وَإِن يَقُولُواْ تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡۖ كَأَنَّهُمۡ خُشُبٞ مُّسَنَّدَةٞۖ يَحۡسَبُونَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡۚ هُمُ ٱلۡعَدُوُّ فَٱحۡذَرۡهُمۡۚ قَٰتَلَهُمُ ٱللَّهُۖ أَنَّىٰ يُؤۡفَكُونَ (٤)	اور جب تم انہیں دیکھو تو ان کے جسم تمہیں اچھے لگیں؛ اور اگر وہ بات کریں تو تم ان کی بات سنتے رہ جاؤ؛ گویا کہ (دیوار کے ساتھ) لگائی ہوئی لکڑیاں ہوں (یعنی نہ سنتے ہیں نہ عقل کرتے ہیں)؛ وہ خیال کرتے ہیں کہ ہر چنگھاڑ (آواز) ان کے خلاف ہے؛ یہ دشمن ہیں پس ان سے چوکنے رہو؛ اللہ ان کو ہلاک کرے، کدھر سے بہکائے جارہے ہیں۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡاْ يَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُولُ ٱللَّهِ لَوَّوۡاْ رُءُوسَهُمۡ وَرَأَيۡتَهُمۡ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسۡتَكۡبِرُونَ (٥)	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (ولایتِ علیؑ کی طرف پلٹ) آؤ تا کہ اللہ کا رسولؐ تمہارے لئے دعائے مغفرت کرے تو اپنے سروں کو جھٹکے سے موڑتے ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ وہ متکبر بنتے ہوئے (ولایتِ علیؑ کی طرف) آنے سے رکتے ہیں۔
سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ أَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ لَن يَغۡفِرَ ٱللَّهُ لَهُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡفَٰسِقِينَ (٦)	ان کیلئے مساوی ہے خواہ تم ان کیلئے دعائے مغفرت کرو یا تم ان کیلئے دعائے مغفرت نہ کرو اللہ ہر گز ان کی مغفرت نہیں کرے گا؛ بیشک اللہ فاسقوں کی قوم کو ھدایت نہیں کرتا۔
هُمُ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُواْ عَلَىٰ مَنۡ عِندَ رَسُولِ ٱللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّواْۗ وَلِلَّهِ خَزَآئِنُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَلَٰكِنَّ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ لَا يَفۡقَهُونَ (٧)	یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسولؐ کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو حتیٰ کہ وہ بھاگ جائیں؛ اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ کیلئے ہیں لیکن منافقین نہیں سمجھتے۔
يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعۡنَآ إِلَى ٱلۡمَدِينَةِ لَيُخۡرِجَنَّ ٱلۡأَعَزُّ مِنۡهَا ٱلۡأَذَلَّۚ وَلِلَّهِ ٱلۡعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِۦ وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ وَلَٰكِنَّ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ لَا يَعۡلَمُونَ (٨)	وہ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ واپس پہنچ گئے تو عزت دار ذلیل کو وہاں سے نکال دے گا؛ حالانکہ عزت تو اللہ کیلئے اور اس کے رسولؐ کیلئے اور مؤمنین کیلئے ہے لیکن منافقین نہیں جانتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُلۡهِكُمۡ أَمۡوَٰلُكُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُكُمۡ عَن ذِكۡرِ ٱللَّهِۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ (٩)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔
وَأَنفِقُواْ مِن مَّا رَزَقۡنَٰكُم مِّن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَ أَحَدَكُمُ ٱلۡمَوۡتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوۡلَآ أَخَّرۡتَنِيٓ إِلَىٰٓ أَجَلٖ قَرِيبٖ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (١٠)	اور اس میں سے خرچ کرو جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس سے قبل کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب کیوں نہ تو نے مجھے قریبی مدت تک مؤخر کیا تو میں صدقہ دیتا اور میں صالحین میں سے ہو جاتا۔
وَلَن يُؤَخِّرَ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَاۚ وَٱللَّهُ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ (١١)	اور اللہ ہر گز کسی نفس کو مؤخر نہیں کرتا جب اس کی اجل (مدت) آجاتی ہے؛ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ التَّغَابُن

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۖ لَهُ ٱلۡمُلۡكُ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ (١)	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے ہر حمد ہے اور وہ ہر شئ پر قادر ہے۔
هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَكُمۡ فَمِنكُمۡ كَافِرٞ وَمِنكُم مُّؤۡمِنٞۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ (٢)	وہ وہی ہے جس نے تمہیں خلق کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور تم میں سے کوئی مؤمن (یعنی اللہ عالمِ ذر سے ان کے ولایت پر ایمان یا کفر کو جانتا ہے)؛ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔
خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّ وَصَوَّرَكُمۡ فَأَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡۖ وَإِلَيۡهِ ٱلۡمَصِيرُ (٣)	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں تو تمہاری اچھی صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف آخری منزل ہے۔
يَعۡلَمُ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعۡلِنُونَۚ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (٤)	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو؛ اور اللہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔
أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ نَبَؤُاْ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَبۡلُ فَذَاقُواْ وَبَالَ أَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ (٥)	کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تو انہوں نے اپنے کام کے وبال کا ذائقہ چکھ لیا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُۥ كَانَت تَّأۡتِيهِمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَقَالُوٓاْ أَبَشَرٞ يَهۡدُونَنَا فَكَفَرُواْ وَتَوَلَّواْۚ وَّٱسۡتَغۡنَى ٱللَّهُۚ وَٱللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٞ (٦)	یہ اسلئے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آتے رہے تھے تو انہوں نے کہا کیا ہمیں بشر ھدایت دیں گے، تو انہوں نے کفر کیا اور منہ موڑ لیا اور اللہ بے پرواہو گیا اور اللہ غنی اور حمید ہے۔
زَعَمَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَن لَّن يُبۡعَثُواْۚ قُلۡ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡۚ وَذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٞ (٧)	گمان کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ انہیں ہرگز نہیں اٹھایا جائے گا؛ کہہ دو کیوں نہیں، میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں اس کی خبر دی جائے گی جو تم نے کیا؛ اور یہ اللہ کیلئے بہت آسان ہے۔
فَـَٔامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَٱلنُّورِ ٱلَّذِيٓ أَنزَلۡنَاۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيرٞ (٨)	پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولؐ اور اس نور (مولا علیؑ اور آئمہؑ) پر جو ہم نے نازل کیا؛ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔
يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ لِيَوۡمِ ٱلۡجَمۡعِۖ ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلتَّغَابُنِۗ وَمَن يُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ وَيَعۡمَلۡ صَٰلِحٗا يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّـَٔاتِهِۦ وَيُدۡخِلۡهُ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۚ ذَٰلِكَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ (٩)	جس دن وہ یومِ اجتماع کیلئے تمہیں جمع کرے گا وہ دن محرومی (غبن واپس کرنے) کا ہو گا؛ اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور صالح عمل کرتا ہے اللہ اس کے گناہ اس سے مٹا دے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اس میں تا ابد ہمیشہ رہیں گے؛ یہ عظیم کامیابی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَآ أُوْلَـٰٓئِكَ أَصۡحَـٰبُ ٱلنَّارِ خَـٰلِدِينَ فِيهَاۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ (١٠)	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی وہ اہل نار ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے؛ اور بہت بُری آخری منزل ہے۔
مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۗ وَمَن يُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ يَهۡدِ قَلۡبَهُۥۚ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ (١١)	کوئی مصیبت نہیں آتی مگر اللہ کے اذن سے؛ اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے قلب کو ھدایت دیتا ہے؛ اور اللہ ہر شئی کو خوب جانتا ہے۔
وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَۚ فَإِن تَوَلَّيۡتُمۡ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا ٱلۡبَلَـٰغُ ٱلۡمُبِينُ (١٢)	اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو پھر اگر تم منہ موڑلو تو ہمارے رسولؐ پر صرف واضح پہنچادینا ہے۔
ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ (١٣)	اللہ، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے؛ اور مؤمنین کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیئے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّ مِنۡ أَزۡوَٰجِكُمۡ وَأَوۡلَـٰدِكُمۡ عَدُوّٗا لَّكُمۡ فَٱحۡذَرُوهُمۡۚ وَإِن تَعۡفُواْ وَتَصۡفَحُواْ وَتَغۡفِرُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٌ (١٤)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بیشک تمہاری ازواج اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں پس ان سے ہوشیار رہو، اور اگر تم معاف کردو اور درگذر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ غفور اور رحیم ہے۔
إِنَّمَآ أَمۡوَٰلُكُمۡ وَأَوۡلَـٰدُكُمۡ فِتۡنَةٞۚ وَٱللَّهُ عِندَهُۥٓ أَجۡرٌ عَظِيمٞ (١٥)	تمہارے اموال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہیں؛ اور اللہ کے پاس عظیم اجر ہے۔
فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ مَا ٱسۡتَطَعۡتُمۡ وَٱسۡمَعُواْ وَأَطِيعُواْ وَأَنفِقُواْ خَيۡرٗا لِّأَنفُسِكُمۡۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفۡسِهِۦ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ (١٦)	پس اللہ سے ڈرتے رہو جتنی تمہیں استطاعت ہے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو یہ تمہارے اپنے لئے بہتر ہے؛ اور جو اپنے نفس کی کنجوسی (زکاۃ نہ دینا اور غلط کاموں میں خرچ کرنے) سے بچالئے گئے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
إِن تُقۡرِضُواْ ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنٗا يُضَـٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡۚ وَٱللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ (١٧)	اگر تم اللہ کو قرضہ دو قرضۂ حسنہ (یعنی امامؑ کے کام میں لگانا) وہ اسے تمہارے لئے کئی گنا بڑھادے گا اور تمہاری مغفرت کردے گا؛ اور اللہ شکور اور حلیم ہے۔
عَـٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَـٰدَةِ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ (١٨)	غیب اور حاضر کا جاننے والا زبردست اور حکمت والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الطّلاَق

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِذَا طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحۡصُواْ ٱلۡعِدَّةَ‌ۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ رَبَّكُمۡ‌ۖ لَا تُخۡرِجُوهُنَّ مِنۢ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ إِلَّآ أَن يَأۡتِينَ بِفَـٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ۚ وَتِلۡكَ حُدُودُ ٱللَّهِ‌ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهُ ۥ‌ۚ لَا تَدۡرِى لَعَلَّ ٱللَّهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذَٲلِكَ أَمۡرً۬ا (١)	اے نبیؐ جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت تک طلاق دو اور عدت کو شمار کرو اور اپنے رب اللہ سے ڈرو، نہ تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کوئی واضح فحش کام کریں؛ اور یہ اللہ کی حدود ہیں؛ اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا؛ تمہیں ادراک نہیں شاید کہ اللہ اس کے بعد کوئی (نیا) معاملہ پیدا کر دے۔
فَإِذَا بَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمۡسِكُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ أَوۡ فَارِقُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ۬ وَأَشۡهِدُواْ ذَوَىۡ عَدۡلٍ۬ مِّنكُمۡ وَأَقِيمُواْ ٱلشَّهَـٰدَةَ لِلَّهِ‌ۚ ذَٲلِڪُمۡ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأَخِرِ‌ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجۡعَل لَّهُ ۥ مَخۡرَجً۬ا (٢)	پھر جب وہ اپنی مدت تک پہنچ جائیں تو انہیں معروف طریقے سے روک لو یا معروف طریقے سے ان سے جدا ہو جاؤ اور اپنوں میں سے دو صاحبِ عدل آدمیوں کو گواہ بنالو اور گواہی اللہ کیلئے قائم کرو؛ یہ وعظ (نصیحت) اسے کی جاتی ہے جو اللہ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتا ہے؛ اور جو اللہ سے ڈرے اس کیلئے وہ کوئی نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔
وَيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ‌ۚ وَمَن يَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِ فَهُوَ حَسۡبُهُ ۥۤ‌ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَـٰلِغُ أَمۡرِهِۦ‌ۚ قَدۡ جَعَلَ ٱللَّهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ۬ قَدۡرً۬ا (٣)	اور وہ اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرتا؛ اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کیلئے کافی ہے؛ بیشک اللہ اپنا امر پورا کر کے رہنے والا ہے؛ اللہ نے ہر شئ کیلئے ایک تقدیر مقرر کی ہے۔
وَٱلَّـٰٓـِٔى يَٮِٕسۡنَ مِنَ ٱلۡمَحِيضِ مِن نِّسَآٮِٕكُمۡ إِنِ ٱرۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَـٰثَةُ أَشۡهُرٍ۬ وَٱلَّـٰٓـِٔى لَمۡ يَحِضۡنَ‌ۚ وَأُوْلَـٰتُ ٱلۡأَحۡمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ‌ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجۡعَل لَّهُ ۥ مِنۡ أَمۡرِهِۦ يُسۡرً۬ا (٤)	اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے، اور (یہی حکم) جنہیں حیض نہ آیا ہو؛ اور حاملہ عورتوں کی مدت ہے کہ وہ اپنے حمل وضع کر دیں؛ اور جو اللہ سے ڈرے اس کیلئے وہ اس کے معاملے میں آسانی بنا دیتا ہے۔
ذَٲلِكَ أَمۡرُ ٱللَّهِ أَنزَلَهُ ۥۤ إِلَيۡكُمۡ‌ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّـَٔاتِهِۦ وَيُعۡظِمۡ لَهُ ۥۤ أَجۡرًا (٥)	یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے؛ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کی بُرائیاں اس سے مٹا دے گا اور اس کیلئے اجر بڑا کر دے گا۔
أَسۡكِنُوهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنتُم مِّن وُجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُواْ عَلَيۡہِنَّ‌ۚ وَإِن كُنَّ أُوْلَـٰتِ حَمۡلٍ۬ فَأَنفِقُواْ عَلَيۡہِنَّ حَتَّىٰ يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ‌ۚ فَإِنۡ أَرۡضَعۡنَ لَكُمۡ فَـَٔاتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ‌ۖ وَأۡتَمِرُواْ بَيۡنَكُم بِمَعۡرُوفٍ۬‌ۖ وَإِن تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهُ ۥۤ أُخۡرَىٰ (٦)	ان کو اسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو اپنے مقدور کے مطابق اور تم ان پر تنگی کرنے کیلئے ان کو ضرر نہ پہنچاؤ؛ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ کرو حتیٰ کہ وہ اپنے حمل وضع کر دیں، پھر اگر وہ (بچے کو) تمہارے لئے دودھ پلائیں تو ان کو ان کے اجر دو، اور آپس میں معروف طریقے سے مشورہ کرو، اور اگر تم ایک دوسرے سے تنگ ہو تو کوئی دوسری اس کیلئے دودھ پلائے گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لِيُنفِقۡ ذُو سَعَةٖ مِّن سَعَتِهِۦۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهُۥ فَلۡيُنفِقۡ مِمَّآ ءَاتَىٰهُ ٱللَّهُۚ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا مَآ ءَاتَىٰهَاۚ سَيَجۡعَلُ ٱللَّهُ بَعۡدَ عُسۡرٖ يُسۡرٗا (۷)	خوشحال آدمی کو اپنی وسعت کے مطابق خرچہ کرنا چاہیئے؛ اور جس پر اس کا رزق بقدرِ ضرورت ہے تو وہ اس سے خرچے جو اللہ نے اسے دیا ہے؛ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں کرتا مگر جتنا اسے دیا ہے؛ اللہ تنگی کے بعد آسانی قرار دے گا۔
وَكَأَيِّن مِّن قَرۡيَةٍ عَتَتۡ عَنۡ أَمۡرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِۦ فَحَاسَبۡنَٰهَا حِسَابٗا شَدِيدٗا وَعَذَّبۡنَٰهَا عَذَابٗا نُّكۡرٗا (۸)	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا شدید حساب کے ساتھ محاسبہ کیا اور ہم نے انہیں بہت بُری سزا سے عذاب دیا۔
فَذَاقَتۡ وَبَالَ أَمۡرِهَا وَكَانَ عَٰقِبَةُ أَمۡرِهَا خُسۡرًا (۹)	تو انہوں نے اپنے کام کے وبال کا ذائقہ چکھا اور ان کے کام کا انجام خسارہ ہی تھا۔
أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُمۡ عَذَابٗا شَدِيدٗاۖ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ يَٰٓأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْۚ قَدۡ أَنزَلَ ٱللَّهُ إِلَيۡكُمۡ ذِكۡرٗا (۱۰)	اللہ نے ان کیلئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے پس اللہ سے ڈرو اے صاحبانِ عقل، جو ایمان لائے ہو؛ یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ذکر (محمدؐ) نازل کر دیا ہے،
رَّسُولٗا يَتۡلُواْ عَلَيۡكُمۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ مُبَيِّنَٰتٖ لِّيُخۡرِجَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِۚ وَمَن يُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ وَيَعۡمَلۡ صَٰلِحٗا يُدۡخِلۡهُ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدٗاۖ قَدۡ أَحۡسَنَ ٱللَّهُ لَهُۥ رِزۡقًا (۱۱)	ایک رسولؐ جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور صالح اعمال کرتے ہیں ظلمات سے نور کی طرف نکال لائے؛ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور صالح عمل کرے گا وہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں تا ابد ہمیشہ رہے گا؛ یقیناً اللہ نے اسے بہترین رزق دیا ہے۔
ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ سَبۡعَ سَمَٰوَٰتٖ وَمِنَ ٱلۡأَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ ٱلۡأَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ وَأَنَّ ٱللَّهَ قَدۡ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عِلۡمَۢا (۱۲)	اللہ وہی ہے جس نے سات آسمان خلق کئے اور زمین سے بھی انہی کے مثل، ان کے درمیان امر نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو بیشک اللہ ہر شئی پر قادر ہے، اور بیشک اللہ نے علم میں ہر شئی کا احاطہ کر رکھا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ التَّحْرِيم

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ أَحَلَّ ٱللَّهُ لَكَ ۖ تَبۡتَغِي مَرۡضَاتَ أَزۡوَٰجِكَ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ (١)	اے نبیؐ تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے، تم اپنی ازواج کی رضامندی چاہتے ہو؛ اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔
قَدۡ فَرَضَ ٱللَّهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ أَيۡمَـٰنِكُمۡ ۚ وَٱللَّهُ مَوۡلَىٰكُمۡ ۖ وَهُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ (٢)	تحقیق اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا حل (ختم کرنا) مقرر کردیا ہے اور اللہ تمہارا مولا ہے اور وہ علیم اور حکیم ہے۔
وَإِذۡ أَسَرَّ ٱلنَّبِيُّ إِلَىٰ بَعۡضِ أَزۡوَٰجِهِۦ حَدِيثٗا فَلَمَّا نَبَّأَتۡ بِهِۦ وَأَظۡهَرَهُ ٱللَّهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهُۥ وَأَعۡرَضَ عَنۢ بَعۡضٖ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِۦ قَالَتۡ مَنۡ أَنۢبَأَكَ هَـٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡخَبِيرُ (٣)	اور جب نبیؐ نے اپنی ازواج میں ایک کو ایک بات راز میں کہی، پھر جب اس (زوجہ) نے وہ بات (دوسری) کو بتادی اور اللہ نے نبیؐ پر وہ ظاہر کردیا تو نبیؐ نے اس کے بعض حصے سے اگاہ کیا اور بعض حصے سے اعراض کیا، پھر جب نبیؐ نے اسے یہ خبر دی تو اس نے کہا آپؐ کو اس کی کس نے خبر دی؟ نبیؐ نے کہا مجھے سب جاننے والے اور ہر شئ سے باخبر نے خبر دی ہے۔
إِن تَتُوبَآ إِلَى ٱللَّهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَـٰهَرَا عَلَيۡهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ مَوۡلَىٰهُ وَجِبۡرِيلُ وَصَـٰلِحُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ۖ وَٱلۡمَلَـٰٓئِكَةُ بَعۡدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ (٤)	اگر تم دونوں (ازواج) اللہ سے توبہ کرو (تو بہتر ہے) پس یقیناً تم دونوں (ازواج) کے قلوب (حق سے) ہٹ گئے ہیں، اور اگر تم نے نبیؐ کے خلاف پشت پناہی کی تو بیشک اللہ ہی اس کا مولا ہے اور جبرائیلؑ اور مؤمنین کا صالحؑ (علیؑ) اور ملائکہ اس کے بعد پشت پناہ ہیں۔
عَسَىٰ رَبُّهُۥٓ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبۡدِلَهُۥٓ أَزۡوَٰجًا خَيۡرٗا مِّنكُنَّ مُسۡلِمَـٰتٖ مُّؤۡمِنَـٰتٖ قَـٰنِتَـٰتٖ تَـٰٓئِبَـٰتٍ عَـٰبِدَٰتٖ سَـٰٓئِحَـٰتٖ ثَيِّبَـٰتٖ وَأَبۡكَارٗا (٥)	اگر نبیؐ تم (ازواج) کو طلاق دے دے تو ہو سکتا ہے اس کا رب تم سے بہتر ازواج اس کو (تمہارے) بدلے میں عطا کردے سچی مسلمان، مؤمنہ خواتین، اطاعت گذار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گذار، صوم رکھنے والیاں، مطلقہ و بیوہ اور کنواری خواتین۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ وَأَهۡلِيكُمۡ نَارٗا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلَـٰٓئِكَةٌ غِلَاظٞ شِدَادٞ لَّا يَعۡصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُونَ مَا يُؤۡمَرُونَ (٦)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے نفسوں کو اور اپنے گھر والوں کو نار سے بچاؤ (یعنی امر بالمعروف و نھی عن المنکر کرو) جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر ملائکہ (مقرر) ہیں جو اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ ان کو حکم دیتا ہے اور وہ وہی کرتے ہیں جو ان کو حکم دیا جاتا ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَا تَعۡتَذِرُواْ ٱلۡيَوۡمَ ۖ إِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٧)	اے لوگو جنہوں نے کفر کیا تھا آج تم عذر نہ کرو؛ تمہیں صرف اسی کی جزا دی جارہی ہے جو تم کرتے رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ تُوبُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ تَوۡبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمۡ سَيِّـَٔاتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنَّـٰتٍ تَجۡرِى مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَـٰرُ يَوۡمَ لَا يُخۡزِى ٱللَّهُ ٱلنَّبِىَّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُ ۖ نُورُهُمۡ يَسۡعَىٰ بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَبِأَيۡمَـٰنِهِمۡ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَتۡمِمۡ لَنَا نُورَنَا وَٱغۡفِرۡ لَنَآ إِنَّكَ عَلَىٰ ڪُلِّ شَىۡءٍ قَدِيرٌ (٨)	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی طرف توبہ کرو خلوص کے ساتھ توبہ (یعنی دوبارہ وہ گناہ نہ کرنا)؛ ہو سکتا ہے تمہارا رب تم سے تمہاری بُرائیاں مٹا دے اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اس دن اللہ نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو اس نے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کرے گا، ان (مؤمنین) کا نور (امامؑ) ان کے آگے اور ان کے دائیں جانب سعی کر رہا ہو گا، وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر شئ پر قادر ہے۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ جَـٰهِدِ ٱلۡڪُفَّارَ وَٱلۡمُنَـٰفِقِينَ وَٱغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَمَأۡوَٮٰهُمۡ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ (٩)	اے نبیؐ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سخت رہو اور ان کی پناہ گاہ جہنم ہے؛ اور بہت بُری آخری منزل ہے۔
ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلاً لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱمۡرَأَتَ نُوحٍ وَٱمۡرَأَتَ لُوطٍ ۖ ڪَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَـٰلِحَيۡنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ ٱللَّهِ شَيۡـًٔا وَقِيلَ ٱدۡخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٲخِلِينَ (١٠)	جن لوگوں نے (رسولؐ کا راز افشا کر کے) کفر کیا ہے اللہ نے ان کیلئے مثال پیش کی ہے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی؛ وہ ہمارے صالح بندوں میں سے دو بندوں کے ماتحت تھیں پس ان دونوں نے خیانت کی تو وہ (دو نبیؑ) اللہ سے (بچانے کیلئے) ان دونوں عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آ سکے اور ان دونوں عورتوں سے کہا گیا تم دونوں نار میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ۔
وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلاً لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱمۡرَأَتَ فِرۡعَوۡنَ إِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ٱبۡنِ لِى عِندَكَ بَيۡتًا فِى ٱلۡجَنَّةِ وَنَجِّنِى مِن فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهِۦ وَنَجِّنِى مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّـٰلِمِينَ (١١)	اور جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کیلئے مثال پیش کرتا ہے فرعون کی بیوی کی جب اس نے کہا اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔
وَمَرۡيَمَ ٱبۡنَتَ عِمۡرَٲنَ ٱلَّتِىٓ أَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمَـٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتۡ مِنَ ٱلۡقَـٰنِتِينَ (١٢)	اور مریمؑ بنتِ عمران جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح میں سے پھونک دیا اور اس نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گذاروں میں سے تھی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ المُلک

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
بابرکت ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر شیٔ پر قادر ہے۔	تَبَٰرَكَ ٱلَّذِي بِيَدِهِ ٱلۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ (١)
جس نے موت اور حیات کو خلق کیا تاکہ وہ تمہیں آزما کر دیکھے کہ تم میں سے کون احسن عمل کرتا ہے؛ اور وہ عزیز اور غفور ہے۔	ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلۡمَوۡتَ وَٱلۡحَيَوٰةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلٗاۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡغَفُورُ (٢)
جس نے سات آسمان اوپر تلے خلق کیے؛ تم رحمان کی تخلیق میں کوئی تفاوت (بے ترتیبی) نہیں دیکھو گے؛ پس نگاہ دوڑاؤ کیا تم کوئی عیب دیکھتے ہو۔	ٱلَّذِي خَلَقَ سَبۡعَ سَمَٰوَٰتٖ طِبَاقٗاۖ مَّا تَرَىٰ فِي خَلۡقِ ٱلرَّحۡمَٰنِ مِن تَفَٰوُتٖۖ فَٱرۡجِعِ ٱلۡبَصَرَ هَلۡ تَرَىٰ مِن فُطُورٖ (٣)
پھر دوبارہ نگاہ دوڑاؤ نگاہ پست ہو کر تمہاری طرف واپس لوٹ آئے گی جبکہ وہ تھکی ہو گی۔	ثُمَّ ٱرۡجِعِ ٱلۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنقَلِبۡ إِلَيۡكَ ٱلۡبَصَرُ خَاسِئٗا وَهُوَ حَسِيرٞ (٤)
اور تحقیق ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے مزین کیا ہے اور انہیں شیطانوں کو سنگسار کرنے والا بنایا ہے اور ہم نے ان کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	وَلَقَدۡ زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا بِمَصَٰبِيحَ وَجَعَلۡنَٰهَا رُجُومٗا لِّلشَّيَٰطِينِۖ وَأَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ ٱلسَّعِيرِ (٥)
اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے ان کیلئے جہنم ہے؛ اور بہت بُری آخری منزل ہے۔	وَلِلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ (٦)
جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کے دھاڑنے کی آواز سنیں گے اور وہ جوش کھا رہی ہو گی۔	إِذَآ أُلۡقُواْ فِيهَا سَمِعُواْ لَهَا شَهِيقٗا وَهِيَ تَفُورُ (٧)
قریب ہو گی کہ غصے سے پھٹ جائے، ہر دفعہ جب اس میں ایک فوج ڈالی جائے گی تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس نذیر نہیں آیا تھا۔	تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ ٱلۡغَيۡظِۖ كُلَّمَآ أُلۡقِيَ فِيهَا فَوۡجٞ سَأَلَهُمۡ خَزَنَتُهَآ أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ نَذِيرٞ (٨)
وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پاس نذیر آیا تھا تو ہم نے تکذیب کر دی اور ہم نے کہا اللہ نے کوئی شیٔ نازل نہیں کی، تم نہیں مگر بڑی گمراہی میں۔	قَالُواْ بَلَىٰ قَدۡ جَآءَنَا نَذِيرٞ فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ ٱللَّهُ مِن شَيۡءٍ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا فِي ضَلَٰلٖ كَبِيرٖ (٩)
اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا عقل کرتے تو ہم اہلِ دوزخ میں نہ ہوتے۔	وَقَالُواْ لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ أَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِيٓ أَصۡحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ (١٠)
پس وہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیں گے، پس دور ہوئے اہلِ دوزخ۔	فَٱعۡتَرَفُواْ بِذَنۢبِهِمۡ فَسُحۡقٗا لِّأَصۡحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ (١١)
بیشک جو لوگ بِن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُم بِٱلۡغَيۡبِ لَهُم مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٞ كَبِيرٞ (١٢)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَسِرُّواْ قَوْلَكُمْ أَوِ ٱجْهَرُواْ بِهِۦٓ ۖ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ (١٣)	اور اپنی بات کو چپکے سے کرو یا اسے اونچی آواز سے کرو؛ بیشک وہ سب جانتا ہے جو سینوں میں ہے۔
أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلْخَبِيرُ (١٤)	کیا وہ نہیں جانتا جس نے خلق کیا ہے؛ اور وہ لطیف اور خبیر ہے۔
هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ ذَلُولًا فَٱمْشُواْ فِى مَنَاكِبِهَا وَكُلُواْ مِن رِّزْقِهِۦ ۖ وَإِلَيْهِ ٱلنُّشُورُ (١٥)	وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو تابع بنا دیا تو تم اس کے راستوں (اور اطراف) پر چلتے ہو اور اس کا رزق کھاؤ اور اسی کی طرف (قبروں سے) اٹھ کر جانا ہے۔
ءَأَمِنتُم مَّن فِى ٱلسَّمَآءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ ٱلْأَرْضَ فَإِذَا هِىَ تَمُورُ (١٦)	کیا تم اس سے امان میں ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے تو یکایک وہ ہچکولے کھانے لگے۔
أَمْ أَمِنتُم مَّن فِى ٱلسَّمَآءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ (١٧)	کیا تم اس سے امان میں ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے؛ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہ کیسی تھی۔
وَلَقَدْ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (١٨)	اور تحقیق ان لوگوں نے تکذیب کی جو ان سے قبل تھے پھر میری بُری سزا کیسی تھی۔
أَوَلَمْ يَرَوْاْ إِلَى ٱلطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَٰٓفَّٰتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا ٱلرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍۭ بَصِيرٌ (١٩)	کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلاتے اور سکیڑتے نہیں دیکھا؛ رحمان کے سوا ان کو کوئی نہیں تھامتا؛ بیشک وہ ہر شئی کو دیکھ رہا ہے۔
أَمَّنْ هَٰذَا ٱلَّذِى هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ ٱلرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ ٱلْكَٰفِرُونَ إِلَّا فِى غُرُورٍ (٢٠)	یا یہ کون سا تمہارا لشکر ہے جو رحمان کے علاوہ تمہاری نصرت کرے گا؛ نہیں ہیں کفار مگر دھوکے میں پڑے ہوئے۔
أَمَّنْ هَٰذَا ٱلَّذِى يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُۥ ۚ بَل لَّجُّواْ فِى عُتُوٍّ وَنُفُورٍ (٢١)	یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے گا اگر اللہ اپنا رزق روک لے، بلکہ وہ سرکشی اور نفرت (و گریز) میں گھرے اڑے ہوئے ہیں۔
أَفَمَن يَمْشِى مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِۦٓ أَهْدَىٰٓ أَمَّن يَمْشِى سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢٢)	کیا پھر وہ جو (ولایتِ علی سے منہ موڑ کر) اپنے چہرے کے بل اوندھا چل رہا ہو زیادہ ھدایت یافتہ ہے یا وہ جو صراطِ مستقیم (ولایتِ علیؑ) پر سیدھا چل رہا ہو۔
قُلْ هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (٢٣)	کہہ دو وہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے سماعت اور بصارتیں اور دل بنائے؛ قلیل ہے جو تم شکر کرتے ہو۔
قُلْ هُوَ ٱلَّذِى ذَرَأَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٢٤)	کہہ دو وہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم محشور کئے جاؤ گے۔
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ (٢٥)	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلۡ إِنَّمَا ٱلۡعِلۡمُ عِندَ ٱللَّهِ وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٞ مُّبِينٞ (٢٦)	کہہ دو علم صرف اللہ کے پاس ہے، اور میں صرف واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔
فَلَمَّا رَأَوۡهُ زُلۡفَةٗ سِيٓـَٔتۡ وُجُوهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَقِيلَ هَٰذَا ٱلَّذِي كُنتُم بِهِۦ تَدَّعُونَ (٢٧)	پھر جب وہ اسے (یعنی امیر المؤمنین ؑ کو) قریب آتے ہوئے دیکھ لیں گے تو ان لوگوں کے چہرے برے بن جائیں گے جنھوں نے کفر کیا ہے (حق غصب کیا) اور (ان سے) کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم طلب کرتے تھے (یعنی اپنے آپ کو امیر المؤمنین کہلواتے تھے)۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِنۡ أَهۡلَكَنِيَ ٱللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوۡ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ ٱلۡكَٰفِرِينَ مِنۡ عَذَابٍ أَلِيمٖ (٢٨)	کہہ دو کیا تم نے دیکھا کہ **اگر اللہ تمہیں اور جو تمہارے ساتھ ہیں ہلاک کر دے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں نجات دے دے**، تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا۔ [آیت ۲۸ کا ترجمہ وہی کیا ہے جو معصوم ص نے فرمایا ہے]
قُلۡ هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ءَامَنَّا بِهِۦ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَاۖ فَسَتَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ (٢٩)	کہہ دو وہ رحمان ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہے پس عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں ہے۔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِنۡ أَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرٗا فَمَن يَأۡتِيكُم بِمَآءٖ مَّعِينِۭ (٣٠)	کہہ دو کیا تم نے دیکھا اگر تمہارا پانی (زمین میں) اتر جائے تو کون تمہارے پاس چشمے کا بہتا پانی لائے گا (یعنی غیبت کبریٰ کے بعد اللہ ہی امام قائم کا ظہور کرے گا)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ القَلَم

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
نٓ‌ۚ وَٱلۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُونَ (١)	نٓ(یعنی محمدؐ، اور جنت میں روشنائی کے دریا کا نام بھی آپؐ کے نام پر رکھا) قسم ہے قلم (علیؑ) کی اور جو وہ لکھ رہے ہیں۔
مَآ أَنتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُونٍ (٢)	تمؐ اپنے رب کی نعمت سے (علیؑ کی محبت میں) مجنون نہیں ہو۔
وَإِنَّ لَكَ لَأَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُونٍ (٣)	اور بیشک تمہارے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔
وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ (٤)	اور بیشک تم واقعی خُلقِ عظیم پر ہو (اور عظیم دینِ اسلام پر ہو)۔
فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُونَ (٥)	پس عنقریب تم دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔
بِأَييِّكُمُ ٱلۡمَفۡتُونُ (٦)	کہ تم میں سے کون (فلانہ ڈھمکانہ جنون میں) مبتلا ہے۔
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِٱلۡمُهۡتَدِينَ (٧)	بیشک تیرا رب ہی ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی سبیل (ولایتِ علیؑ) سے گمراہ ہو گئے ہیں، اور وہ ھدایت یافتہ کو بھی خوب جانتا ہے۔
فَلَا تُطِعِ ٱلۡمُكَذِّبِينَ (٨)	پس تم تکذیب کرنے والوں کی اطاعت نہ کرو۔
وَدُّواْ لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُونَ (٩)	وہ چاہتے ہیں کہ اگر تم نرم ہو جاؤ تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔
وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ (١٠)	اور ہر عادی قسمیں کھانے والے اور ذلیل کی اطاعت نہ کرو۔
هَمَّازٍ مَّشَّآءِۭ بِنَمِيمٍ (١١)	طعنے دے کر بدنام کرنے والا اور تہمتیں لگاتے پھرنے والا۔
مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ أَثِيمٍ (١٢)	خیر (علیؑ) سے منع کرنے والا اور حد سے بڑھنے والا اور بدکار۔
عُتُلِّۭ بَعۡدَ ذَٲلِكَ زَنِيمٍ (١٣)	سفاک اور اس کے بعد زنازادہ۔
أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ (١٤)	اگرچہ وہ مال اور بیٹوں والا ہو۔
إِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِ ءَايَـٰتُنَا قَالَ أَسَـٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٥)	جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں۔
سَنَسِمُهُۥ عَلَى ٱلۡخُرۡطُومِ (١٦)	عنقریب ہم اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے (یعنی رجعت میں مولا علیؑ ان کے ناک اور ہونٹوں پر نشان لگائیں گے)۔
إِنَّا بَلَوۡنَـٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَآ أَصۡحَـٰبَ ٱلۡجَنَّةِ إِذۡ أَقۡسَمُواْ لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِينَ (١٧)	بیشک ہم ان کو آزمائیں گے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا، جب انہوں نے قسم کھائی کہ وہ صبح سویرے ضرور اس کے پھل توڑ لیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَا يَسۡتَثۡنُونَ (١٨)	اور وہ کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے (یعنی ان شاء اللہ نہ کہا)۔
فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآئِمُونَ (١٩)	تو تیرے رب کی طرف سے ایک پھرنے والی (آفت) اس (باغ) پر پھر گئی جبکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔
فَأَصۡبَحَتۡ كَٱلصَّرِيمِ (٢٠)	تو وہ کٹی ہوئی فصل کی مانند ہو کر رہ گیا۔
فَتَنَادَوۡاْ مُصۡبِحِينَ (٢١)	پھر صبح انہوں نے ایک دوسرے کو ندا دی۔
أَنِ ٱغۡدُواْ عَلَىٰ حَرۡثِكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰرِمِينَ (٢٢)	کہ صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف نکل چلو اگر تم نے پھل توڑنے ہیں۔
فَٱنطَلَقُواْ وَهُمۡ يَتَخَٰفَتُونَ (٢٣)	پھر وہ چل پڑے اور وہ چپکے چپکے کہہ رہے تھے۔
أَن لَّا يَدۡخُلَنَّهَا ٱلۡيَوۡمَ عَلَيۡكُم مِّسۡكِينٌ (٢٤)	کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس (باغ میں) داخل نہ ہو۔
وَغَدَوۡاْ عَلَىٰ حَرۡدٖ قَٰدِرِينَ (٢٥)	اور وہ صبح سویرے طے شدہ بات پر قادر سمجھتے ہوئے گئے۔
فَلَمَّا رَأَوۡهَا قَالُوٓاْ إِنَّا لَضَآلُّونَ (٢٦)	مگر جب انہوں نے اسے دیکھا تو کہا بیشک ہم گمراہ (کھونے والے) ہیں۔
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُومُونَ (٢٧)	بلکہ ہم محروم ہیں۔
قَالَ أَوۡسَطُهُمۡ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُونَ (٢٨)	ان میں سے ایک میانہ رو آدمی نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔
قَالُواْ سُبۡحَٰنَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ (٢٩)	انہوں نے کہا ہمارا رب منزہ ہے بیشک ہم ہی ظالم تھے۔
فَأَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٖ يَتَلَٰوَمُونَ (٣٠)	پھر وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھے ایک دوسرے کو الزام دیتے ہوئے۔
قَالُواْ يَٰوَيۡلَنَآ إِنَّا كُنَّا طَٰغِينَ (٣١)	انہوں نے کہا ہائے ہماری ہلاکت بیشک ہم سرکش ہو گئے تھے۔
عَسَىٰ رَبُّنَآ أَن يُبۡدِلَنَا خَيۡرٗا مِّنۡهَآ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا رَٰغِبُونَ (٣٢)	ہو سکتا ہے ہمارا رب ہمارے لئے اس سے بہتر بدل دے بیشک ہم اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہیں۔
كَذَٰلِكَ ٱلۡعَذَابُۖ وَلَعَذَابُ ٱلۡأٓخِرَةِ أَكۡبَرُۚ لَوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ (٣٣)	اسی طرح عذاب ہوتا ہے؛ اور آخرت کا عذاب اس سے بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوں۔
إِنَّ لِلۡمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمۡ جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ (٣٤)	بیشک متقین کیلئے ان کے رب کے پاس نعیم والی جنت ہے۔
أَفَنَجۡعَلُ ٱلۡمُسۡلِمِينَ كَٱلۡمُجۡرِمِينَ (٣٥)	کیا پھر ہم مسلمانوں کو مجرموں کی طرح قرار دیں گے۔
مَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُونَ (٣٦)	تم لوگوں کو کیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔
أَمۡ لَكُمۡ كِتَٰبٞ فِيهِ تَدۡرُسُونَ (٣٧)	کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں سے تم درس لیتے ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ لَكُمۡ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ (٣٨)	بیشک تمہارے لئے اس میں وہ ہے جو تم منتخب کرتے ہو۔
أَمۡ لَكُمۡ أَيۡمَٰنٌ عَلَيۡنَا بَٰلِغَةٌ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ إِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُونَ (٣٩)	یا تمہارے لئے ہم پر کوئی عہد ہے جو قیامت کے دن تک موثر ہے کہ تمہارے لئے یقیناً وہی کچھ ہے جو تم حکم کرو۔
سَلۡهُمۡ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ (٤٠)	ان سے پوچھو ان میں سے اس کا کون ضامن ہے۔
أَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ فَلۡيَأۡتُواْ بِشُرَكَآئِهِمۡ إِن كَانُواْ صَٰدِقِينَ (٤١)	یا ان کے کچھ شریک ہیں تو وہ اپنے شریکوں کو لائیں اگر وہ سچے ہیں۔
يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدۡعَوۡنَ إِلَى ٱلسُّجُودِ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ (٤٢)	جس دن پنڈلی کھولی جائے گی (یعنی حقیقتِ معصومینؑ ظاہر کی جائے گی) اور ان کو سجدہ کرنے کیلئے بلایا جائے گا تو وہ (منافق سجدہ) نہ کر سکیں گے۔
خَٰشِعَةً أَبۡصَٰرُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ وَقَدۡ كَانُواْ يُدۡعَوۡنَ إِلَى ٱلسُّجُودِ وَهُمۡ سَٰلِمُونَ (٤٣)	ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی ذلت ان پر چھائی ہوئی ہو گی؛ اور ان کو سجدہ کرنے کی طرف بلایا جاتا تھا جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔
فَذَرۡنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا ٱلۡحَدِيثِ سَنَسۡتَدۡرِجُهُم مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُونَ (٤٤)	پس (اے حبیبؐ) چھوڑ دو مجھے اور جو اس کلام کی تکذیب کرتے ہیں؛ ہم انہیں بتدریج (وہاں سے تباہی کی طرف) لے جائیں گے جہاں سے انہیں علم بھی نہ ہو گا۔
وَأُمۡلِي لَهُمۡ إِنَّ كَيۡدِي مَتِينٌ (٤٥)	اور میں ان کو ڈھیل دوں گا؛ بیشک میری تدبیر مضبوط ہے۔
أَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ أَجۡرًا فَهُم مِّن مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُونَ (٤٦)	کیا تم ان سے کوئی اجر مانگتے ہو تو وہ قرض کے بوجھ تلے دبے جاتے ہیں۔
أَمۡ عِندَهُمُ ٱلۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُونَ (٤٧)	کیا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے تو وہ اسے لکھ رہے ہیں۔
فَٱصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ ٱلۡحُوتِ إِذۡ نَادَىٰ وَهُوَ مَكۡظُومٌ (٤٨)	پس اپنے رب کے فیصلے تک صبر کرو اور مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہو جاؤ جب اس نے ندا دی جبکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔
لَّوۡلَآ أَن تَدَٰرَكَهُۥ نِعۡمَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ لَنُبِذَ بِٱلۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُومٌ (٤٩)	اگر اس کے رب کی نعمت اسے نہ تھام لیتی تو وہ چٹیل میدان پر پھینک دیا جاتا جبکہ وہ مذموم (موردِ الزام) ہوتا۔
فَٱجۡتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَجَعَلَهُۥ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (٥٠)	تو اس کے رب نے اسے منتخب کر لیا اور اسے صالحین میں سے قرار دیا۔
وَإِن يَكَادُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَيُزۡلِقُونَكَ بِأَبۡصَٰرِهِمۡ لَمَّا سَمِعُواْ ٱلذِّكۡرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجۡنُونٌ (٥١)	اور بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنی (بد) نظروں سے واقعی تمہیں پھسلا دیں گے جب وہ ذکر (فضائلِ امیر المومنینؑ) سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں بیشک یہ واقعی مجنون ہے۔
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعَٰلَمِينَ (٥٢)	اور وہ (علیؑ) عالمین کیلئے ذکر (یاد دھانی، نصیحت) کے سوا کچھ نہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الحَاقَّة	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلۡحَآقَّةُ (١)	الحاقۃ (واقع ہو کر رہنے والی)۔
مَا ٱلۡحَآقَّةُ (٢)	حاقہ کیا ہے۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡحَآقَّةُ (٣)	اور جو تو جانتا ہے کہ حاقہ کیا ہے۔
كَذَّبَتۡ ثَمُودُ وَعَادُۢ بِٱلۡقَارِعَةِ (٤)	ثمود اور عاد نے قارعۃ (ٹوٹ پڑنے والی آفت) کی تکذیب کی۔
فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهۡلِكُواْ بِٱلطَّاغِيَةِ (٥)	تو رہے ثمود تو وہ حد سے نکلی ہوئی چنگھاڑ سے ہلاک کئے گئے۔
وَأَمَّا عَادٌ فَأُهۡلِكُواْ بِرِيحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ (٦)	اور رہے عاد تو وہ حد سے نکلی ہوئی سنسناتی برفانی ہوا سے ہلاک کئے گئے۔
سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَثَمَـٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى ٱلۡقَوۡمَ فِيهَا صَرۡعَىٰ كَأَنَّهُمۡ أَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ (٧)	اللہ نے اس کو ان پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن مسلط رکھا، تو تم نے دیکھا کہ لوگ اس میں گرے پڑے ہیں گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے گرے ہوں۔
فَهَلۡ تَرَىٰ لَهُم مِّنۢ بَاقِيَةٍ (٨)	پھر کیا تم ان میں سے کوئی باقی (بچا) دیکھتے ہو۔
وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَن قَبۡلَهُۥ وَٱلۡمُؤۡتَفِكَـٰتُ بِٱلۡخَاطِئَةِ (٩)	اور آیا گناہ کے (ارتکاب کے) ساتھ فرعون اور جو اس سے قبل تھے اور الٹائی گئی بستیوں والے۔
فَعَصَوۡاْ رَسُولَ رَبِّهِمۡ فَأَخَذَهُمۡ أَخۡذَةً رَّابِيَةً (١٠)	تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس نے ان کو پکڑ لیا حد سے بڑھی ہوئی پکڑ۔
إِنَّا لَمَّا طَغَا ٱلۡمَآءُ حَمَلۡنَـٰكُمۡ فِى ٱلۡجَارِيَةِ (١١)	بیشک جب پانی حد سے گذر گیا تو ہم نے تمہیں چلنے والی کشتی میں سوار کر دیا۔
لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَٰعِيَةٌ (١٢)	تاکہ ہم اس کو تمہارے لئے ایک سبق بنادیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں (یعنی جو کچھ اللہ نے نازل کیا مولا علیؑ کو یاد ہے)۔
فَإِذَا نُفِخَ فِى ٱلصُّورِ نَفۡخَةٌ وَٰحِدَةٌ (١٣)	پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک ہی پھونک۔
وَحُمِلَتِ ٱلۡأَرۡضُ وَٱلۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَٰحِدَةً (١٤)	اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھایا جائے گا تو ایک ہی دفع ریزہ ریزہ کرکے ہموار کر دیا جائے گا۔
فَيَوۡمَئِذٍ وَقَعَتِ ٱلۡوَاقِعَةُ (١٥)	تو اس دن واقع ہونے والی آفت واقع ہو جائے گی۔
وَٱنشَقَّتِ ٱلسَّمَآءُ فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَاهِيَةٌ (١٦)	اور آسمان شق ہو جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلۡمَلَكُ عَلَىٰٓ أَرۡجَآئِهَاۚ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٖ ثَمَٰنِيَةٞ (١٧)	اور ملائکہ اس کے اطراف پر ہوں گے؛اور اس دن آٹھ (محمدؐ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، نوحؑ، ابرھیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ) اپنے اوپر تیرے رب کا عرش اٹھائے ہوں گے۔
يَوۡمَئِذٖ تُعۡرَضُونَ لَا تَخۡفَىٰ مِنكُمۡ خَافِيَةٞ (١٨)	اس دن تم لوگ پیش کئے جاؤ گے تمہارا کوئی راز چھپا نہ رہے گا۔
فَأَمَّا مَنۡ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَيَقُولُ هَآؤُمُ ٱقۡرَءُواْ كِتَٰبِيَهۡ (١٩)	پس رہا وہ (مولا علیؑ کا شیعہ) جس کو اس کی کتاب (نامۂ اعمال) اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی تو وہ کہے گا لو پڑھو میری کتاب۔
إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَٰقٍ حِسَابِيَهۡ (٢٠)	بیشک میں سمجھتا تھا کہ مجھے ضرور میرا حساب ملنے والا ہے۔
فَهُوَ فِي عِيشَةٖ رَّاضِيَةٖ (٢١)	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٖ (٢٢)	جنتِ عالیہ میں۔
قُطُوفُهَا دَانِيَةٞ (٢٣)	اس کے پھل توڑنے کیلئے قریب جھکے ہوں گے۔
كُلُواْ وَٱشۡرَبُواْ هَنِيٓـَٔۢا بِمَآ أَسۡلَفۡتُمۡ فِي ٱلۡأَيَّامِ ٱلۡخَالِيَةِ (٢٤)	اطمینان و مزے سے کھاؤ اور پیو ان (اعمال) کی وجہ سے جو تم نے گذرے ہوئے ایام میں آگے بھیجے ہیں۔
وَأَمَّا مَنۡ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِشِمَالِهِۦ فَيَقُولُ يَٰلَيۡتَنِي لَمۡ أُوتَ كِتَٰبِيَهۡ (٢٥)	اور رہا وہ (دشمنِ علیؑ) جس کو اس کی کتاب اس کے بائیں ہاتھ میں دی جائے گی، تو وہ کہے گا اے کاش مجھے میری کتاب نہ دی جاتی۔
وَلَمۡ أَدۡرِ مَا حِسَابِيَهۡ (٢٦)	اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔
يَٰلَيۡتَهَا كَانَتِ ٱلۡقَاضِيَةَ (٢٧)	اے کاش وہ (موت) فیصلہ کن ہوتی۔
مَآ أَغۡنَىٰ عَنِّي مَالِيَهۡۜ (٢٨)	میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔
هَلَكَ عَنِّي سُلۡطَٰنِيَهۡ (٢٩)	میری سلطانی مجھ سے ختم ہوگئی۔
خُذُوهُ فَغُلُّوهُ (٣٠)	(حکم ہوگا) پکڑ لو اسے اور اسے طوق ڈال دو۔
ثُمَّ ٱلۡجَحِيمَ صَلُّوهُ (٣١)	پھر اسے جہنم میں جلنے کیلئے ڈال دو۔
ثُمَّ فِي سِلۡسِلَةٖ ذَرۡعُهَا سَبۡعُونَ ذِرَاعٗا فَٱسۡلُكُوهُ (٣٢)	پھر اسے ستر ہاتھ لمبی (۳۵ گز) زنجیر میں جکڑ دو۔
إِنَّهُۥ كَانَ لَا يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ ٱلۡعَظِيمِ (٣٣)	بیشک یہ عظیم اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔
وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلۡمِسۡكِينِ (٣٤)	اور نہ مسکین کو طعام کھلانے کی ترغیب دیتا تھا (یعنی آلِ محمدؐ کا حق غصب کیا)۔
فَلَيۡسَ لَهُ ٱلۡيَوۡمَ هَٰهُنَا حَمِيمٞ (٣٥)	پس آج یہاں اس کا نہ کوئی ہمدرد دوست ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ (٣٦)	اور نہ کوئی کھانا سوائے کافروں کے پسینے کے۔
لَّا يَأْكُلُهُۥٓ إِلَّا ٱلْخَٰطِـُٔونَ (٣٧)	جسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔
فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ (٣٨)	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں ان کی جو تم دیکھتے ہو۔
وَمَا لَا تُبْصِرُونَ (٣٩)	اور جو تم نہیں دیکھتے۔
إِنَّهُۥ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (٤٠)	بیشک یہ واقعی باعزت بھیجے ہوئے (جبرائیلؑ) کا قول ہے (ولایتِ علیؑ کے بارے میں)۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ (٤١)	اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں ہے؛ قلیل ہے جو تم ایمان لاتے ہو۔
وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (٤٢)	اور نہ کسی کاہن کا قول ہے؛ قلیل ہے جو تم یاد رکھتے ہو۔
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٤٣)	رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے۔
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ ٱلْأَقَاوِيلِ (٤٤)	اور اگر وہ (فرشتہ) ہم پر کوئی بات گھڑلاتا۔
لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِٱلْيَمِينِ (٤٥)	ہم ضرور اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ ٱلْوَتِينَ (٤٦)	پھر ہم ضرور اس کی شہ رگ قطع کر دیتے۔
فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَٰجِزِينَ (٤٧)	پھر تم میں سے کوئی اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔
وَإِنَّهُۥ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (٤٨)	اور بیشک یہ متقین کیلئے تذکرہ ہے۔
وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ (٤٩)	اور ہم بیشک واقعی جانتے ہیں کہ یقیناً تم میں سے کچھ تکذیب کرنے والے ہیں۔
وَإِنَّهُۥ لَحَسْرَةٌ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ (٥٠)	اور بیشک یہ (محمدؐ) کافروں کیلئے موجبِ حسرت ہے۔
وَإِنَّهُۥ لَحَقُّ ٱلْيَقِينِ (٥١)	اور بیشک یہ (علیؑ) یقینی حق ہے۔
فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ (٥٢)	پس اپنے عظیم رب کے اسم کی تسبیح کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ المعَارج	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
سَأَلَ سَآئِلُۢ بِعَذَابٖ وَاقِعٖ (١)	سائل نے عذاب مانگا جو واقع ہو کر رہتا ہے۔
لِّلۡكَٰفِرِينَ لَيۡسَ لَهُۥ دَافِعٞ (٢)	کافروں کیلئے (ولایتِ علیؑ کے انکار کی وجہ سے)، جس کو کوئی دفع کرنے والا نہیں۔
مِّنَ ٱللَّهِ ذِي ٱلۡمَعَارِجِ (٣)	اس اللہ کی طرف سے جو معراجوں (اور معراجوں کے راستوں) کا مالک ہے۔
تَعۡرُجُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ إِلَيۡهِ فِي يَوۡمٖ كَانَ مِقۡدَارُهُۥ خَمۡسِينَ أَلۡفَ سَنَةٖ (٤)	ملائکہ اور روح اس کی طرف بلند ہوتے ہیں (لیلۃ القدر کی صبح نبیؐ و آئمہ کے پاس سے) ایک یوم میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔
فَٱصۡبِرۡ صَبۡرٗا جَمِيلًا (٥)	پس (اے حبیبؐ) صبر کرو اچھا صبر۔
إِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهُۥ بَعِيدٗا (٦)	وہ لوگ اسے دور دیکھتے (سمجھتے) ہیں۔
وَنَرَىٰهُ قَرِيبٗا (٧)	اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔
يَوۡمَ تَكُونُ ٱلسَّمَآءُ كَٱلۡمُهۡلِ (٨)	اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔
وَتَكُونُ ٱلۡجِبَالُ كَٱلۡعِهۡنِ (٩)	اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے۔
وَلَا يَسۡـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمٗا (١٠)	اور کوئی ہمدرد دوست کسی ہمدرد دوست کو نہ پوچھے گا۔
يُبَصَّرُونَهُمۡۚ يَوَدُّ ٱلۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِي مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذِۭ بِبَنِيهِ (١١)	وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے؛ مجرم چاہے گا کہ اس دن کے عذاب سے (بچنے کیلئے) کاش وہ فدیہ میں دے سکے اپنے بیٹے۔
وَصَٰحِبَتِهِۦ وَأَخِيهِ (١٢)	اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی۔
وَفَصِيلَتِهِ ٱلَّتِي تُـٔۡوِيهِ (١٣)	اور فصیلہ (ماں) جو اسے پناہ دیتی تھی۔
وَمَن فِي ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا ثُمَّ يُنجِيهِ (١٤)	اور ان سب لوگوں کو جو زمین میں ہیں، پھر وہ اپنے آپ کو نجات دلا دے۔
كَلَّآۖ إِنَّهَا لَظَىٰ (١٥)	ہرگز نہیں؛ بیشک یہ شعلے والی آگ ہے۔
نَزَّاعَةٗ لِّلشَّوَىٰ (١٦)	چہرے کی کھال کو ادھیڑ دینے والی۔
تَدۡعُواْ مَنۡ أَدۡبَرَ وَتَوَلَّىٰ (١٧)	بلائے گی اس کو جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔
وَجَمَعَ فَأَوۡعَىٰٓ (١٨)	اور جمع کیا پھر سنبھال سنبھال کر رکھا (اللہ کی سبیل میں خرچ نہ کیا)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۞ إِنَّ ٱلۡإِنسَٰنَ خُلِقَ هَلُوعًا (١٩)	بیشک انسان جلد باز و بے چین خلق کیا گیا ہے۔
إِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ جَزُوعًا (٢٠)	جب اسے بُری تکلیف (غربت) مس کرتی ہے تو گھبرا جاتا ہے۔
وَإِذَا مَسَّهُ ٱلۡخَيۡرُ مَنُوعًا (٢١)	اور جب اسے بھلائی (امارت) مس کرتی ہے تو منع کرنے لگتا ہے۔
إِلَّا ٱلۡمُصَلِّينَ (٢٢)	سوائے صلاۃ قائم کرنے والے (شیعانِ علیؑ) کے۔
ٱلَّذِينَ هُمۡ عَلَىٰ صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُونَ (٢٣)	جو لوگ اپنی صلاۃ پر دائم (مسلسل ہمیشہ قائم) ہیں۔
وَٱلَّذِينَ فِيٓ أَمۡوَٰلِهِمۡ حَقّٞ مَّعۡلُومٞ (٢٤)	اور جن لوگوں کے اموال میں مقررہ حق ہے۔
لِّلسَّآئِلِ وَٱلۡمَحۡرُومِ (٢٥)	سائل (مولا محمدؐ جس نے اجر رسالت کا سوال کیا) اور محروم (مولا علیؑ جسے حق سے محروم کر دیا گیا) کیلئے (یعنی محمدؐ و آلِ محمدؐ کی سبیل میں خرچ کرنے والے)۔
وَٱلَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوۡمِ ٱلدِّينِ (٢٦)	اور جو لوگ یوم جزا (اور ظہورِ قائمؑ) کی تصدیق کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُم مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشۡفِقُونَ (٢٧)	اور جو لوگ اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔
إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَأۡمُونٖ (٢٨)	بیشک ان کے رب کا عذاب ایسا نہیں کہ کوئی اس سے محفوظ ہو۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ لِفُرُوجِهِمۡ حَٰفِظُونَ (٢٩)	اور جو لوگ اپنی عصمت کی حفاظت کرتے ہیں۔
إِلَّا عَلَىٰٓ أَزۡوَٰجِهِمۡ أَوۡ مَا مَلَكَتۡ أَيۡمَٰنُهُمۡ فَإِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُومِينَ (٣٠)	سوائے اپنی ازواج کے یا جو ان کے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں پس بیشک وہ موردِ الزام نہیں ہیں۔
فَمَنِ ٱبۡتَغَىٰ وَرَآءَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡعَادُونَ (٣١)	پھر جو اس کے علاوہ چاہیں تو وہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ لِأَمَٰنَٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَٰعُونَ (٣٢)	اور جو لوگ اپنی امانتوں (ولایتِ معصومینؑ) اور اپنے عہد (میثاقِ ولایت) کی حفاظت کرتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُم بِشَهَٰدَٰتِهِمۡ قَآئِمُونَ (٣٣)	اور جو لوگ اپنی **شہادات** (توحید، رسالت، امامت کی شہادات) پر قائم رہتے ہیں۔
وَٱلَّذِينَ هُمۡ عَلَىٰ صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُونَ (٣٤)	اور جو لوگ اپنی **صلاۃ** کی حفاظت کرتے ہیں۔
أُوْلَٰٓئِكَ فِي جَنَّٰتٖ مُّكۡرَمُونَ (٣٥)	وہ لوگ جنت میں باعزت ہوں گے۔
فَمَالِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ قِبَلَكَ مُهۡطِعِينَ (٣٦)	پس (اے حبیبؐ) کیا ہے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے تمہاری طرف دوڑے چلے آرہے ہیں۔
عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ عِزِينَ (٣٧)	دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے مختلف گروہوں میں۔
أَيَطۡمَعُ كُلُّ ٱمۡرِيٕٖ مِّنۡهُمۡ أَن يُدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٖ (٣٨)	کیا ان میں سے ہر شخص طمع رکھتا ہے کہ اسے نعیم والی جنت میں داخل کر دیا جائے۔
كَلَّآۖ إِنَّا خَلَقۡنَٰهُم مِّمَّا يَعۡلَمُونَ (٣٩)	ہر گز نہیں؛ بیشک ہم نے ان کو اس (نطفے) سے خلق کیا ہے جس کو وہ جانتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَآ أُقۡسِمُ بِرَبِّ ٱلۡمَشَٰرِقِ وَٱلۡمَغَٰرِبِ إِنَّا لَقَٰدِرُونَ (٤٠)	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں (محمدؐ و علیؑ) اور مغربوں (حسنؑ و حسینؑ) کے رب کی بیشک ہم واقعی قادر ہیں۔
عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوقِينَ (٤١)	اس پر کہ ہم ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں، اور ہم پر کوئی سبقت لینے والا نہیں۔
فَذَرۡهُمۡ يَخُوضُواْ وَيَلۡعَبُواْ حَتَّىٰ يُلَٰقُواْ يَوۡمَهُمُ ٱلَّذِى يُوعَدُونَ (٤٢)	پس چھوڑ دو ان کو کہ وہ فضول بحث (نکتہ چینی) کریں اور وہ کھیلیں حتیٰ کہ وہ اپنے دن کو آملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔
يَوۡمَ يَخۡرُجُونَ مِنَ ٱلۡأَجۡدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمۡ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ (٤٣)	اس دن وہ اپنی قبروں سے سرعت سے نکلیں گے گویا کہ وہ (اپنے) نصب کئے ہوئے بتوں کی طرف دوڑے جا رہے ہیں۔
خَٰشِعَةً أَبۡصَٰرُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمُ ٱلَّذِى كَانُواْ يُوعَدُونَ (٤٤)	ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی ذلت ان پر چھائی ہو گی؛ یہ وہ (ظہورِ قائمؑ کا) دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ نُوحٍ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ أَنۡ أَنذِرۡ قَوۡمَكَ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١)	بیشک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو خبردار کر اس سے قبل کہ ان پر ایک دردناک عذاب آجائے۔
قَالَ يَٰقَوۡمِ إِنِّي لَكُمۡ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٢)	اس نے کہا اے میری قوم بیشک میں تمہارے لئے واضح خبردار کرنے والا ہوں۔
أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ (٣)	کہ اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
يَغۡفِرۡ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّىۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُۚ لَوۡ كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ (٤)	وہ تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مؤخر کر دے گا؛ بیشک جب اللہ کی مدت آجاتی ہے تو مؤخر نہیں کی جاتی کاش تم جانتے ہوتے۔
قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوۡتُ قَوۡمِي لَيۡلًا وَنَهَارًا (٥)	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت دی۔
فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِيٓ إِلَّا فِرَارًا (٦)	تو میری دعوت نے ان میں اضافہ نہیں کیا سوائے فرار کے۔
وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوٓاْ أَصَٰبِعَهُمۡ فِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَٱسۡتَغۡشَوۡاْ ثِيَابَهُمۡ وَأَصَرُّواْ وَٱسۡتَكۡبَرُواْ ٱسۡتِكۡبَارًا (٧)	اور بیشک ہر دفعہ میں نے ان کو دعوت دی تا کہ تو ان کو بخش دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑوں سے اپنے کو ڈھانپ لیا اور انہوں نے اصرار کیا اور تکبر کرتے ہوئے بڑے بنے۔
ثُمَّ إِنِّي دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا (٨)	پھر بیشک میں نے ان کو کھلے طور پر دعوت دی۔
ثُمَّ إِنِّيٓ أَعۡلَنتُ لَهُمۡ وَأَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ إِسۡرَارًا (٩)	پھر بیشک میں نے ان کیلئے علانیہ کہا اور رازدارانہ طور پر ان کیلئے میں نے چپکے سے کہا۔
فَقُلۡتُ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ إِنَّهُۥ كَانَ غَفَّارًا (١٠)	تو میں نے کہا اپنے رب سے استغفار کرو؛ بیشک وہ ہمیشہ سے بہت بخشنے والا ہے۔
يُرۡسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيۡكُم مِّدۡرَارًا (١١)	وہ آسمان سے تم پر خوب بارشیں برسائے گا۔
وَيُمۡدِدۡكُم بِأَمۡوَٰلٍ وَبَنِينَ وَيَجۡعَل لَّكُمۡ جَنَّٰتٍ وَيَجۡعَل لَّكُمۡ أَنۡهَٰرًا (١٢)	اور وہ تمہیں اموال اور اولاد میں بڑھائے گا اور تمہارے لئے باغات بنادے گا اور تمہارے لئے نہریں بنادے گا۔
مَّا لَكُمۡ لَا تَرۡجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا (١٣)	تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کیلئے کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے (یعنی اللہ کی عظمت سے خوف نہیں کھاتے)؟
وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ أَطۡوَارًا (١٤)	اور تحقیق اس نے تمہیں مختلف اطوار (عادات) میں خلق کیا ہے۔
أَلَمۡ تَرَوۡاْ كَيۡفَ خَلَقَ ٱللَّهُ سَبۡعَ سَمَٰوَٰتٍ طِبَاقًا (١٥)	کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کس طرح سات آسمانوں کو اوپر تلے خلق کیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَجَعَلَ ٱلۡقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ ٱلشَّمۡسَ سِرَاجًا (١٦)	اور ان میں قمر کو نور بنایا ہے اور شمس کو چراغ بنایا ہے۔
وَٱللَّهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ نَبَاتًا (١٧)	اور اللہ نے تمہیں پیدا کرتے ہوئے زمین سے پیدا کیا۔
ثُمَّ يُعِيدُكُمۡ فِيهَا وَيُخۡرِجُكُمۡ إِخۡرَاجًا (١٨)	پھر وہ تمہیں اسی میں واپس لے جائے گا اور تمہیں نکالے گا (قبروں سے) نکالتے ہوئے۔
وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ بِسَاطًا (١٩)	اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔
لِّتَسۡلُكُواْ مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا (٢٠)	تاکہ تم اس کے کھلے راستوں پر چلو۔
قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمۡ عَصَوۡنِي وَٱتَّبَعُواْ مَن لَّمۡ يَزِدۡهُ مَالُهُۥ وَوَلَدُهُۥٓ إِلَّا خَسَارًا (٢١)	نوحؑ نے کہا اے میرے رب بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی ہے اور انہوں نے ان (دولتمندوں) کا اتباع کیا جن کے مال اور اولاد نے ان کیلئے اضافہ نہیں کیا سوائے خسارے کے۔
وَمَكَرُواْ مَكۡرًا كُبَّارًا (٢٢)	اور انہوں نے بہت بڑی خفیہ تدبیریں چلیں۔
وَقَالُواْ لَا تَذَرُنَّ ءَالِهَتَكُمۡ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسۡرًا (٢٣)	اور انہوں نے کہا اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ چھوڑو ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔
وَقَدۡ أَضَلُّواْ كَثِيرًاۖ وَلَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا ضَلَٰلًا (٢٤)	اور انہوں نے کثیر لوگوں کو گمراہ کیا اور ظالموں میں اضافہ نہ کر سوائے گمراہی کے۔
مِّمَّا خَطِيٓـَٰٔتِهِمۡ أُغۡرِقُواْ فَأُدۡخِلُواْ نَارًا فَلَمۡ يَجِدُواْ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ أَنصَارًا (٢٥)	ان کی خطاؤں کی وجہ سے ہی وہ غرق کئے گئے اور نار میں داخل کر دیے گئے، پھر انہوں نے اپنے لئے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہ پایا۔
وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَى ٱلۡأَرۡضِ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ دَيَّارًا (٢٦)	اور نوحؑ نے کہا اے میرے رب کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔
إِنَّكَ إِن تَذَرۡهُمۡ يُضِلُّواْ عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوٓاْ إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا (٢٧)	بیشک اگر ان کو تو نے چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں پیدا کریں گے مگر بدکار اور سخت کافر۔
رَّبِّ ٱغۡفِرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيۡتِيَ مُؤۡمِنًا وَلِلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتِ وَلَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا تَبَارًا (٢٨)	اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور جو مومن ہو کر میرے گھر (یعنی ولایت میں) داخل ہوا اور مومنین اور مومنات کو؛ اور ظالموں کیلئے اضافہ نہ کر سوائے تباہی (خسارے) کے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الجنّ	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
قُلۡ أُوحِىَ إِلَىَّ أَنَّهُ ٱسۡتَمَعَ نَفَرٌ۬ مِّنَ ٱلۡجِنِّ فَقَالُوٓاْ إِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡءَانًا عَجَبً۬ا (١)	(اے حبیبؐ) کہہ دو میری طرف وحی کی گئی ہے بیشک جنوں کے ایک گروہ نے غور سے سنا پھر انہوں نے کہا بیشک ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔
يَہۡدِىٓ إِلَى ٱلرُّشۡدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ‌ۖ وَلَن نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدً۬ا (٢)	جو صحیح راستے کی طرف هدایت کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں؛ اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو شریک نہیں کریں گے۔
وَأَنَّهُ ۥ تَعَـٰلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا ٱتَّخَذَ صَـٰحِبَةً۬ وَلَا وَلَدً۬ا (٣)	اور بیشک ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی بیٹا۔
وَأَنَّهُ ۥ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى ٱللَّهِ شَطَطً۬ا (٤)	اور بیشک ہمارے بیوقوف لوگ اللہ کے بارے میں حد سے بڑھ کر ظلم کی باتیں کہتے رہے ہیں۔
وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن تَقُولَ ٱلۡإِنسُ وَٱلۡجِنُّ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبً۬ا (٥)	اور بیشک ہمارا گمان تھا کہ انسان اور جن اللہ پر ہر گز جھوٹ نہیں بولیں گے۔
وَأَنَّهُ ۥ كَانَ رِجَالٌ۬ مِّنَ ٱلۡإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ۬ مِّنَ ٱلۡجِنِّ فَزَادُوهُمۡ رَهَقً۬ا (٦)	اور بیشک انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے تو انہوں نے ان کے بوجھ (خسارے) میں اضافہ کیا۔
وَأَنَّهُمۡ ظَنُّواْ كَمَا ظَنَنتُمۡ أَن لَّن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ أَحَدً۬ا (٧)	اور بیشک انہوں نے ظن کیا جس طرح تم نے ظن کیا کہ اللہ ہر گز کسی کو مبعوث نہیں کرے گا۔
وَأَنَّا لَمَسۡنَا ٱلسَّمَآءَ فَوَجَدۡنَـٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسً۬ا شَدِيدً۬ا وَشُہُبً۬ا (٨)	اور بیشک ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے طاقتور پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا پایا۔
وَأَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡہَا مَقَـٰعِدَ لِلسَّمۡعِ‌ۖ فَمَن يَسۡتَمِعِ ٱلۡأَنَ يَجِدۡ لَهُ ۥ شِہَابً۬ا رَّصَدً۬ا (٩)	اور بیشک ہم کچھ سننے کیلئے آسمان میں بہت سی جگہوں پر بیٹھا کرتے تھے؛ مگر اب جو سنے تو اپنے لئے گھات میں ایک شہاب لگا ہوا پاتا ہے۔
وَأَنَّا لَا نَدۡرِىٓ أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِى ٱلۡأَرۡضِ أَمۡ أَرَادَ بِہِمۡ رَبُّہُمۡ رَشَدً۬ا (١٠)	اور بیشک ہم نہیں جانتے تھے کہ آیا جو زمین میں (رہتے) ہیں ان کے ساتھ کوئی برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ صحیح رستے کا ارادہ کیا ہے۔
وَأَنَّا مِنَّا ٱلصَّـٰلِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٲلِكَ‌ۖ كُنَّا طَرَآٮِٕقَ قِدَدً۬ا (١١)	اور بیشک ہم میں سے کچھ صالح لوگ ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے علاوہ ہیں؛ ہم مختلف راستوں پر ہیں۔
وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن نُّعۡجِزَ ٱللَّهَ فِى ٱلۡأَرۡضِ وَلَن نُّعۡجِزَهُ ۥ هَرَبً۬ا (١٢)	اور بیشک ہم نے سمجھ لیا کہ ہم ہرگز اللہ کو زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور ہم ہر گز اسے بھاگ کر عاجز نہیں کر سکتے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور بیشک جب ہم نے ھدایت (ولایتِ مولاؑ) سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے؛ پس جو اپنے رب پر ایمان لائے گا تو نہ اسے حق تلفی کا خوف ہوگا اور نہ ظلم کا۔	وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا ٱلْهُدَىٰٓ ءَامَنَّا بِهِۦ ۖ فَمَن يُؤْمِنۢ بِرَبِّهِۦ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا (١٣)
اور بیشک ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں اور ہم میں سے کچھ ظالم ہیں؛ پس جو اسلام لے آیا (یعنی اقرارِ ولایتِ معصومینؑ کیا) تو اس نے صحیح رستہ ڈھونڈ لیا۔	وَأَنَّا مِنَّا ٱلْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا ٱلْقَـٰسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ تَحَرَّوْا۟ رَشَدًا (١٤)
اور رہے ظالم (غاصبِ شام اور اسکے ساتھی) تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔	وَأَمَّا ٱلْقَـٰسِطُونَ فَكَانُوا۟ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (١٥)
اور یہ (میری طرف وحی کی گئی ہے) کہ اگر وہ (ولایتِ علیؑ کے) راستے پر قائم رہتے تو ہم ضرور انہیں وافر پانی (ایمان و علم) سے سیراب کرتے۔	وَأَلَّوِ ٱسْتَقَـٰمُوا۟ عَلَى ٱلطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَـٰهُم مَّآءً غَدَقًا (١٦)
تاکہ اس (علیؑ) سے ان کی آزمائش کریں؛ اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا وہ اس کو سخت عذاب میں ڈال دے گا۔	لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِۦ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا (١٧)
اور بیشک مساجد (آئمہؑ) اللہ کیلئے ہیں پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو (یعنی آلِ محمدؑ کے علاوہ کسی کو امام نہ بناؤ)۔	وَأَنَّ ٱلْمَسَـٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا۟ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدًا (١٨)
اور بیشک جب اللہ کا عبد اس کی دعوت کیلئے کھڑا ہوا (یعنی جب رسول اللہؐ ولایتِ علیؑ کی دعوت کیلئے کھڑے ہوئے) تو قریب تھے کہ وہ (قریش) اس پر ہجوم کر آئیں۔	وَأَنَّهُۥ لَمَّا قَامَ عَبْدُ ٱللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا۟ يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا (١٩)
(اے حبیبؐ) کہہ دو میں تو صرف اپنے رب (کے امر کی طرف تم) کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔	قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُوا۟ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِهِۦٓ أَحَدًا (٢٠)
کہہ دو بیشک میں تمہارے لئے نہ کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہوں (اگر تم ولایتِ علیؑ سے منہ موڑ لو) اور نہ بھلائی کا۔	قُلْ إِنِّى لَآ أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا (٢١)
کہہ دو بیشک ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہیں بچا سکتا (اگر میں وہ چھپاؤں جس کا مجھے امر کیا گیا ہے) اور میں اس کے علاوہ ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاتا۔	قُلْ إِنِّى لَن يُجِيرَنِى مِنَ ٱللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا (٢٢)
سوائے اللہ کی طرف سے (ولایتِ علیؑ) پہنچا دینا اور اس کے پیغامات؛ اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی (ولایتِ علیؑ کے بارے میں) نافرمانی کرے تو بیشک اس کیلئے جہنم کی نار ہے اس میں وہ تاابد ہمیشہ رہیں گے۔	إِلَّا بَلَـٰغًا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِسَـٰلَـٰتِهِۦ ۚ وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَإِنَّ لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ خَـٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا (٢٣)
کہ جب وہ اس (رجعت) کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو ان (فلانے ڈھمکانے اور اہلِ شؤم اور انکے ساتھیوں) کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار زیادہ کمزور ہیں اور کون تعداد میں کمتر ہے۔	حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوْا۟ مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا (٢٤)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلۡ إِنۡ أَدۡرِىٓ أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمۡ يَجۡعَلُ لَهُ ۥ رَبِّىٓ أَمَدًا (٢٥)	کہہ دو کہ مجھے ادراک نہیں آیاوہ قریب ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جارہاہے یامیرا رب اس کیلئے لمبی مدت قرار دیتاہے۔
عَـٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلَىٰ غَيۡبِهِۦۤ أَحَدًا (٢٦)	وہ عالم الغیب ہے پس وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔
إِلَّا مَنِ ٱرۡتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ ۥ يَسۡلُكُ مِنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهِۦ رَصَدًا (٢٧)	سوائے جو ارتضٰی (مرتضیٰؑ) رسولؐ سے ہے تو بیشک اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگادیتا ہے (یعنی اللہ و رسولؐ کا عطا کردہ علم اس کے قلب میں ہے)۔
لِّيَعۡلَمَ أَن قَدۡ أَبۡلَغُواْ رِسَـٰلَـٰتِ رَبِّهِمۡ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيۡهِمۡ وَأَحۡصَىٰ كُلَّ شَىۡءٍ عَدَدَۢا (٢٨)	تاکہ وہ (نبیؐ) ظاہر کردے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچادیئے اور وہ (امامؐ) احاطہ کئے ہوئے ہے ان سب چیزوں کا جو ان کے پاس ہیں اور اس نے ہر شئ کی تعداد گن رکھی ہے (یعنی امامِ مبینؐ ازل سے ابد تک جو ہو چکا ہے اور جو ہو گا سب جانتا ہے)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ المزّمّل

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اے مزمل(چادر تطہیر لپیٹنے والے)۔	يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمُزَّمِّلُ (١)
(اے حبیبؐ رات بھر عبادت میں کھڑے رہنے سے تیرے قدموں میں ورم آگیا ہے لہذا)رات میں قیام کرو مگر قلیل۔	قُمِ ٱلَّيۡلَ إِلَّا قَلِيلاً (٢)
اس کا نصف یا اس سے کچھ کم کرلو۔	نِّصۡفَهُۥٓ أَوِ ٱنقُصۡ مِنۡهُ قَلِيلاً (٣)
یا اس پر کچھ اضافہ کرلو اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرو۔	أَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ ٱلۡقُرۡءَانَ تَرۡتِيلاً (٤)
بیشک ہم عنقریب تمہاری طرف ایک بھاری قول اتار رہے ہیں۔	إِنَّا سَنُلۡقِى عَلَيۡكَ قَوۡلاً ثَقِيلاً (٥)
بیشک رات کا اٹھنا(نفس کو)سخت پامال کرنے والا اور قول کو زیادہ درست بنانے والا ہے۔	إِنَّ نَاشِئَةَ ٱلَّيۡلِ هِىَ أَشَدُّ وَطۡـًٔا وَأَقۡوَمُ قِيلاً (٦)
بیشک تمہارے لئے دن میں طویل مصروفیت ہوتی ہے۔	إِنَّ لَكَ فِى ٱلنَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيلاً (٧)
اور اپنے رب کے **اسم** کا ذکر کرو اور سب سے کٹ کر اخلاص کے ساتھ خالص اسی کے ہو جاؤ۔	وَٱذۡكُرِ ٱسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ إِلَيۡهِ تَبۡتِيلاً (٨)
مشرق اور مغرب کا رب، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے پس اسی کو وکیل بنالو۔	رَّبُّ ٱلۡمَشۡرِقِ وَٱلۡمَغۡرِبِ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱتَّخِذۡهُ وَكِيلاً (٩)
اور صبر کرو اس پر جو وہ کہہ رہے ہیں(تمہارے بارے میں)اور اچھے طریقے کی دوری کے ساتھ ان سے الگ ہو جاؤ۔	وَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيلاً (١٠)
اور چھوڑدو مجھے اور(تمہارے وصیؑ کو) جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔	وَذَرۡنِى وَٱلۡمُكَذِّبِينَ أُوْلِى ٱلنَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيلاً (١١)
بیشک ہمارے پاس بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔	إِنَّ لَدَيۡنَآ أَنكَالاً وَجَحِيمًا (١٢)
اور حلق میں پھنسنے والا ابعام اور دردناک عذاب ہے۔	وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا (١٣)
اس دن زمین اور پہاڑ لرزیں گے اور پہاڑ بُھر بُھری ریت کے ڈھیر بن جائیں گے۔	يَوۡمَ تَرۡجُفُ ٱلۡأَرۡضُ وَٱلۡجِبَالُ وَكَانَتِ ٱلۡجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلاً (١٤)
بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے تم پر گواہ جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔	إِنَّآ أَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡكُمۡ رَسُولاً شَٰهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَآ أَرۡسَلۡنَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ رَسُولاً (١٥)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَعَصَىٰ فِرۡعَوۡنُ ٱلرَّسُولَ فَأَخَذۡنَٰهُ أَخۡذٗا وَبِيلٗا (١٦)	توفرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے تباہ کن گرفت سے پکڑلیا۔
فَكَيۡفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرۡتُمۡ يَوۡمٗا يَجۡعَلُ ٱلۡوِلۡدَٰنَ شِيبًا (١٧)	پھر تم کیسا تقویٰ کرتے ہوا گر تم اس دن کا کفر کرتے ہو جو بچوں کو سفید بالوں والا بوڑھا بنادے گا۔
ٱلسَّمَآءُ مُنفَطِرُۢ بِهِۦۚ كَانَ وَعۡدُهُۥ مَفۡعُولًا (١٨)	آسمان اس سے پھٹا جارہاہو گا؛ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔
إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذۡكِرَةٞۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا (١٩)	بیشک یہ تذکرہ ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف سبیل اختیار کرلے۔
۞ إِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدۡنَىٰ مِن ثُلُثَيِ ٱلَّيۡلِ وَنِصۡفَهُۥ وَثُلُثَهُۥ وَطَآئِفَةٞ مِّنَ ٱلَّذِينَ مَعَكَۚ وَٱللَّهُ يُقَدِّرُ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحۡصُوهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡۖ فَٱقۡرَءُواْ مَا تَيَسَّرَ مِنَ ٱلۡقُرۡءَانِۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرۡضَىٰ وَءَاخَرُونَ يَضۡرِبُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَبۡتَغُونَ مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ وَءَاخَرُونَ يُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِۖ فَٱقۡرَءُواْ مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُۚ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَقۡرِضُواْ ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنٗاۚ وَمَا تُقَدِّمُواْ لِأَنفُسِكُم مِّنۡ خَيۡرٖ تَجِدُوهُ عِندَ ٱللَّهِ هُوَ خَيۡرٗا وَأَعۡظَمَ أَجۡرٗاۚ وَٱسۡتَغۡفِرُواْ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمُۢ (٢٠)	(اے حبیبؐ) بیشک آپؐ کا رب جانتا ہے کہ آپؐ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات (عبادت میں) قیام کرتے ہیں اور ایک گروہ ان لوگوں میں سے بھی جو تمہارے ساتھ ہیں؛ اور اللہ لیل و نہار (کی طوالت) مقدر کرتا ہے؛ وہ جانتا ہے کہ تم لوگ اس کا شمار نہیں کر سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو؛ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے کچھ مریض ہوں گے اور کچھ دوسرے زمین میں سفر کرتے ہیں وہ اللہ کے فضل کو تلاش کرتے ہیں، اور کچھ دوسرے اللہ کی سبیل میں جنگ کرتے ہیں، پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا اس میں سے پڑھ لیا کرو، اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور اللہ کو قرضہ دو قرضۂ حسنہ؛ اور جو کچھ خیر تم اپنے نفسوں کیلئے آگے بھیجو تم اسے اللہ کے پاس پاؤ گے وہی بہتر ہے اور اجر میں زیادہ عظیم؛ اور اللہ سے استغفار کرو؛ بیشک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ المدَّثِّر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمُدَّثِّرُ (١)	اے مدثرؐ (چادرِ تطہیر اوڑھنے والے)۔
قُمۡ فَأَنذِرۡ (٢)	(رجعت میں) اٹھو اور خبردار کرو۔
وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ (٣)	اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ (٤)	اور تیرے پاس واپس آنے والے پس ان کو پاک کرو۔
وَٱلرُّجۡزَ فَٱهۡجُرۡ (٥)	اور گندگی (خبیث لوگوں) سے دور رہو۔
وَلَا تَمۡنُن تَسۡتَكۡثِرُ (٦)	اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کیلئے (یعنی اللہ کو نام نہاد مسلمانوں کی اکثریت نہیں چاہیئے)۔
وَلِرَبِّكَ فَٱصۡبِرۡ (٧)	اور اپنے رب کیلئے صبر کرو۔
فَإِذَا نُقِرَ فِي ٱلنَّاقُورِ (٨)	پس جب صور میں پھونک ماری جائے گی (جبرائیلؑ ولی اللہ حجۃ ابن الحسنؑ القائمؑ بالحق کے ظہور کا اعلان کرے گا)۔
فَذَٰلِكَ يَوۡمَئِذٖ يَوۡمٌ عَسِيرٌ (٩)	تو وہ دن بڑا ہی مشکل دن ہوگا۔
عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ غَيۡرُ يَسِيرٖ (١٠)	کافروں پر آسان نہ ہوگا۔
ذَرۡنِي وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيدٗا (١١)	چھوڑو مجھے اور اس (ولید بن مغیرہ کو، میرے حبیبؐ کا مذاق اڑانے والے) کو جسے میں نے اکیلا (وحید: حرامزادہ دشمنِ حق) خلق کیا ہے۔
وَجَعَلۡتُ لَهُۥ مَالٗا مَّمۡدُودٗا (١٢)	اور میں نے اس کیلئے وسیع مال قرار دیا۔
وَبَنِينَ شُهُودٗا (١٣)	اور حاضر رہنے والے بیٹے۔
وَمَهَّدتُّ لَهُۥ تَمۡهِيدٗا (١٤)	اور میں نے اس کیلئے بچھونا ہموار کیا۔
ثُمَّ يَطۡمَعُ أَنۡ أَزِيدَ (١٥)	پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اسے زیادہ دوں۔
كَلَّآۖ إِنَّهُۥ كَانَ لِأٓيَٰتِنَا عَنِيدٗا (١٦)	ہرگز نہیں؛ بیشک وہ ہماری آیات سے عناد رکھتا ہے (یعنی ولایتِ علیؑ کی وجہ سے رسولؐ کی مخالفت کرتا ہے)۔
سَأُرۡهِقُهُۥ صَعُودًا (١٧)	عنقریب میں اس پر مشکل سزا ڈال دوں گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّهُۥ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ‎(١٨)	بیشک اس نے سوچا اور طے کیا (کہ رسولؐ کے بعد علیؑ کی بیعت نہیں ہونے دیں گے)۔
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ‎(١٩)	پس (قائمؑ کے عذاب سے) مارا جائے کیسی بات طے کی۔
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ‎(٢٠)	پھر (عذابِ آخرت میں) تباہ ہو کیسی بات طے کی۔
ثُمَّ نَظَرَ ‎(٢١)	پھر اس نے (مولا محمدؐ و مولا علیؑ کی طرف) دیکھا۔
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ‎(٢٢)	پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔
ثُمَّ أَدْبَرَ وَٱسْتَكْبَرَ ‎(٢٣)	پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔
فَقَالَ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ‎(٢٤)	پھر اس (کے دوسرے ساتھی) نے کہا یہ کچھ نہیں سوائے نقل کئے ہوئے جادو کے (محمدؐ لوگوں پر علیؑ کے ذریعے جادو کرتا ہے)۔
إِنْ هَٰذَآ إِلَّا قَوْلُ ٱلْبَشَرِ ‎(٢٥)	یہ کچھ نہیں سوائے بشری کلام کے (یعنی وحی نہیں ہے)۔
سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ‎(٢٦)	عنقریب میں اسے دوزخ میں جلنے کیلئے ڈال دوں گا۔
وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا سَقَرُ ‎(٢٧)	اور جو تمہیں ادراک ہے سقر کیا ہے۔
لَا تُبْقِى وَلَا تَذَرُ ‎(٢٨)	نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ‎(٢٩)	بشری جلد کو جھلس دینے والی۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ‎(٣٠)	اس پر انیس (۱۹ ملائکہ عذاب دینے والے) ہیں۔
وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ إِلَّا مَلَٰٓئِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِيَسْتَيْقِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ وَيَزْدَادَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِيمَٰنًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَٱلْكَٰفِرُونَ مَاذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِىَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ‎(٣١)	اور ہم نے دوزخ والے (داروغے) نہیں بنائے سوائے ملائکہ کے، اور ہم نے ان کی یہ تعداد نہیں بنائی مگر آزمائش ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا ہے (ہر ایک پر ۱۹ عذاب دینے والے)، تاکہ وہ لوگ یقین کر لیں جن کو کتاب دی گئی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا (ولایتِ علیؑ پر) ایمان بڑھ جائے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے اور مؤمنین (ولایتِ علیؑ کے بارے میں) شک میں نہ رہیں، اور تاکہ جن لوگوں کے قلوب میں مرض ہے اور کفار کہیں کہ اس مثال سے اللہ کا کیا ارادہ ہے؛ اسی طرح اللہ (کافر کو) گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور (مؤمن کو) ھدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے؛ اور تیرے رب کے لشکروں (یعنی شیعوں) کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا؛ اور یہ (ولایتِ علیؑ) بشر کیلئے ذکر کے سوا کچھ نہیں۔
كَلَّا وَٱلْقَمَرِ ‎(٣٢)	ہرگز نہیں، قسم ہے قمر (علیؑ) کی۔
وَٱلَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ‎(٣٣)	اور لیل (سیدہ فاطمہؑ) کی جب وہ رخصت ہوتی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَٱلصُّبۡحِ إِذَآ أَسۡفَرَ ﴿٣٤﴾	اور صبح (قائمؑ) کی جب وہ نقاب ہٹاتی ہے۔
إِنَّهَا لَإِحۡدَى ٱلۡكُبَرِ ﴿٣٥﴾	بیشک وہ (سیدہ فاطمۃ الزہراءؑ) بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔
نَذِيرٗا لِّلۡبَشَرِ ﴿٣٦﴾	بشر کو خبر دار کرنے والی۔
لِمَن شَآءَ مِنكُمۡ أَن يَتَقَدَّمَ أَوۡ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾	تم میں سے اس کیلئے جو چاہے کہ (ولایتِ معصومینؑ میں) آگے بڑھے (اور دوزخ سے دور ہو جائے) یا (ولایتِ معصومینؑ سے) پیچھے رہ جائے (اور دوزخ کے نزدیک ہو جائے)۔
كُلُّ نَفۡسِۭ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾	ہر نفس اس کا رہن ہے جو وہ کماتا ہے۔
إِلَّآ أَصۡحَٰبَ ٱلۡيَمِينِ ﴿٣٩﴾	سوائے یمین (علیؑ) کے اصحاب کے۔
فِي جَنَّٰتٖ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٤٠﴾	جو جنتوں میں ہوں گے؛ وہ پوچھیں گے۔
عَنِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿٤١﴾	مجرموں سے۔
مَا سَلَكَكُمۡ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾	تمہیں کس چیز نے سقر (دوزخ کی آگ) میں ڈال دیا۔
قَالُواْ لَمۡ نَكُ مِنَ ٱلۡمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾	وہ کہیں گے ہم مصلین (معصومینؑ کے پیچھے پیچھے رہنے والوں) میں سے نہ تھے۔
وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ ٱلۡمِسۡكِينَ ﴿٤٤﴾	اور ہم مسکین کو طعام نہیں کھلاتے تھے (حقوقِ آلِ محمدؐ ادا نہیں کرتے تھے)۔
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ ٱلۡخَآئِضِينَ ﴿٤٥﴾	اور ہم (ولایتِ علیؑ پر) نکتہ چینی کرنے والوں کے ساتھ مل کر فضول بحث کیا کرتے تھے۔
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٤٦﴾	ہم یوم الدین (ظہورِ قائمؑ) کی تکذیب کیا کرتے تھے۔
حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا ٱلۡيَقِينُ ﴿٤٧﴾	حتیٰ کہ ہمارے پاس یقین (موت) آگیا۔
فَمَا تَنفَعُهُمۡ شَفَٰعَةُ ٱلشَّٰفِعِينَ ﴿٤٨﴾	پس شفاعت کرنے والوں کی شفاعت انہیں نفع نہ دے گی۔
فَمَا لَهُمۡ عَنِ ٱلتَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِينَ ﴿٤٩﴾	پس انہیں کیا ہے کہ وہ تذکرہ (ولایتِ علیؑ) سے منہ موڑ رہے ہیں۔
كَأَنَّهُمۡ حُمُرٞ مُّسۡتَنفِرَةٞ ﴿٥٠﴾	گویا کہ وہ خوفزدہ جنگلی گدھے ہوں۔
فَرَّتۡ مِن قَسۡوَرَةِۭ ﴿٥١﴾	جو (اللہ کے) شیر سے فرار کر رہے ہوں۔
بَلۡ يُرِيدُ كُلُّ ٱمۡرِيٕٖ مِّنۡهُمۡ أَن يُؤۡتَىٰ صُحُفٗا مُّنَشَّرَةٗ ﴿٥٢﴾	بلکہ ان میں سے ہر ایک آدمی چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی (آسمانی) کتاب دی جائے۔
كَلَّاۖ بَل لَّا يَخَافُونَ ٱلۡأٓخِرَةَ ﴿٥٣﴾	ہرگز نہیں؛ بلکہ وہ آخرت (حکومتِ قائمؑ) کا خوف نہیں رکھتے۔
كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذۡكِرَةٞ ﴿٥٤﴾	ہرگز نہیں، بیشک یہ تذکرہ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ (٥٥)	پس جو چاہے اس کا ذکر کرے۔
وَمَا يَذۡكُرُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ هُوَ أَهۡلُ ٱلتَّقۡوَىٰ وَأَهۡلُ ٱلۡمَغۡفِرَةِ (٥٦)	اور وہ ذکر نہیں کرتے مگر یہ کہ اللہ چاہے؛ وہی اہلِ تقویٰ ہے (یعنی محمدؐ کا رب ہے) اور وہی اہلِ مغفرت ہے (یعنی علیؐ کا رب ہے)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ القِیَامَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
لَآ أُقۡسِمُ بِيَوۡمِ ٱلۡقِيَـٰمَةِ (١)	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں یومِ قیامت کی۔
وَلَآ أُقۡسِمُ بِٱلنَّفۡسِ ٱللَّوَّامَةِ (٢)	اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی۔
أَيَحۡسَبُ ٱلۡإِنسَـٰنُ أَلَّن نَّجۡمَعَ عِظَامَهُ ۥ (٣)	کیاانسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کر سکیں گے۔
بَلَىٰ قَـٰدِرِينَ عَلَىٰٓ أَن نُّسَوِّىَ بَنَانَهُ ۥ (٤)	کیوں نہیں، ہم تو اس پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور (فنگر پرنٹس) تک (دوبارہ) درست بنادیں۔
بَلۡ يُرِيدُ ٱلۡإِنسَـٰنُ لِيَفۡجُرَ أَمَامَهُ ۥ (٥)	بلکہ انسان چاہتا ہے کہ وہ آگے بھی فسق وفجور کرتا رہے (یعنی اپنے امامؑ کے خلاف چالیں چلے اور جھوٹ بولے)۔
يَسۡـَٔلُ أَيَّانَ يَوۡمُ ٱلۡقِيَـٰمَةِ (٦)	پوچھتا ہے کب ہے یومِ قیامت۔
فَإِذَا بَرِقَ ٱلۡبَصَرُ (٧)	پھر جب نظریں چندھیا جائیں گی۔
وَخَسَفَ ٱلۡقَمَرُ (٨)	جب قمر (شمس کے پیچھے) چھپ جائے گا۔
وَجُمِعَ ٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُ (٩)	اور شمس و قمر جمع کر دیئے جائیں گے (یعنی جب علیؑ محمدؐ کے پیچھے کھڑا ہو گا)۔
يَقُولُ ٱلۡإِنسَـٰنُ يَوۡمَئِذٍ أَيۡنَ ٱلۡمَفَرُّ (١٠)	انسان کہے گا اس دن (جائے) فرار کہاں ہے۔
كَلَّا لَا وَزَرَ (١١)	ہر گز نہیں، کوئی جائے پناہ نہیں۔
إِلَىٰ رَبِّكَ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡمُسۡتَقَرُّ (١٢)	اس دن تیرے رب کے سامنے ہی ٹھہرنا ہے۔
يُنَبَّؤُاْ ٱلۡإِنسَـٰنُ يَوۡمَئِذِۭ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ (١٣)	اس دن انسان کو خبر دی جائے گی جو کچھ اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔
بَلِ ٱلۡإِنسَـٰنُ عَلَىٰ نَفۡسِهِۦ بَصِيرَةٌ (١٤)	بلکہ انسان اپنے نفس کی بصیرت رکھتا ہے۔
وَلَوۡ أَلۡقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۥ (١٥)	اگرچہ وہ اپنی معذرتیں پیش کرے۔
لَا تُحَرِّكۡ بِهِۦ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهِۦٓ (١٦)	اور تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو اس میں عجلت کرنے کیلئے۔
إِنَّ عَلَيۡنَا جَمۡعَهُ ۥ وَقُرۡءَانَهُ ۥ (١٧)	بیشک اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھانا ہم (آلِ محمدؐ) پر ذمہ داری ہے۔
فَإِذَا قَرَأۡنَـٰهُ فَٱتَّبِعۡ قُرۡءَانَهُ ۥ (١٨)	پس جب ہم اسے پڑھیں تو اس کی قرآت کی پیروی کرو۔
ثُمَّ إِنَّ عَلَيۡنَا بَيَانَهُ ۥ (١٩)	پھر بیشک اس کا وضاحت سے بیان کرنا ہم (آلِ محمدؐ) پر ذمہ داری ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كَلَّا بَلۡ تُحِبُّونَ ٱلۡعَاجِلَةَ (٢٠)	ہر گز نہیں بلکہ تم لوگ جلدی حاصل ہونے والی چیز (دنیا) سے محبت رکھتے ہو۔
وَتَذَرُونَ ٱلۡأٓخِرَةَ (٢١)	اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔
وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (٢٢)	اس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے۔
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (٢٣)	اپنے رب (کے نور محمدؐ و علیؑ) کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔
وَوُجُوهٌ يَوۡمَئِذِۭ بَاسِرَةٌ (٢٤)	اور کچھ چہرے اس دن بگڑے ہوئے (ذلیل) ہوں گے۔
تَظُنُّ أَن يُفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ (٢٥)	ظن کر رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ سلوک کیا جائے گا۔
كَلَّآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلتَّرَاقِيَ (٢٦)	ہر گز نہیں، جب (جان) گلے کی ھنسلی کی ہڈیوں تک پہنچ جائے گی۔
وَقِيلَ مَنۡۜ رَاقٍ (٢٧)	اور کہا جائے گا ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا (طبیب)۔
وَظَنَّ أَنَّهُ ٱلۡفِرَاقُ (٢٨)	اور وہ سمجھ لے گا کہ یہ فراق (جدائی کا وقت) ہے۔
وَٱلۡتَفَّتِ ٱلسَّاقُ بِٱلسَّاقِ (٢٩)	اور پنڈلی پنڈلی سے جڑ جائے گی (یعنی دنیا سے آخرت)۔
إِلَىٰ رَبِّكَ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡمَسَاقُ (٣٠)	اس دن تیرے رب کی طرف روانگی ہوگی۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ (٣١)	پس اس (اہلِ شوم) نے نہ تصدیق کی (ولایتِ علیؑ کی) اور نہ صلاۃ قائم کی۔
وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (٣٢)	بلکہ اس نے (ولایتِ علیؑ کی) تکذیب کی اور منہ موڑ لیا۔
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِۦ يَتَمَطَّىٰٓ (٣٣)	پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا اکڑتا ہوا۔
أَوۡلَىٰ لَكَ فَأَوۡلَىٰ (٣٤)	تیرے لئے (رجعت میں دنیا کی ھلاکت) سزاوار ہے پس حقدار ہے۔
ثُمَّ أَوۡلَىٰ لَكَ فَأَوۡلَىٰٓ (٣٥)	ہاں پھر (آخرت کی ھلاکت) تیرے زیادہ نزدیک ہے پس قریب تر۔
أَيَحۡسَبُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَن يُتۡرَكَ سُدًى (٣٦)	کیاانسان خیال کرتا ہے کہ اسے یونہی (حساب اور عذاب کے بغیر) کھلا چھوڑ دیا جائے گا۔
أَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمۡنَىٰ (٣٧)	کیا وہ منی کا نطفہ (سپرم) نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے۔
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ (٣٨)	پھر وہ چپکنے والا زرخیز شدہ بیضہ بنا پھر اللہ نے اس کی تخلیق کی پھر اسے سنوار دیا۔
فَجَعَلَ مِنۡهُ ٱلزَّوۡجَيۡنِ ٱلذَّكَرَ وَٱلۡأُنثَىٰٓ (٣٩)	پھر اس کے دو جوڑے بنا دیئے مذکر اور مؤنث۔
أَلَيۡسَ ذَٰلِكَ بِقَٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يُحۡـِۧيَ ٱلۡمَوۡتَىٰ (٤٠)	کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الدَّهۡرِ / الإنسَان	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
هَلۡ أَتَىٰ عَلَى ٱلۡإِنسَٰنِ حِينٞ مِّنَ ٱلدَّهۡرِ لَمۡ يَكُن شَيۡـٔٗا مَّذۡكُورًا (١)	کیاانسان پر دھر کا ایک لمحہ بھی ایسا آیا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر شئ نہ ہو۔
إِنَّا خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ مِن نُّطۡفَةٍ أَمۡشَاجٖ نَّبۡتَلِيهِ فَجَعَلۡنَٰهُ سَمِيعَۢا بَصِيرًا (٢)	بیشک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ (زرخیز شدہ بیضہ) سے خلق کیا ہے تاکہ ہم اس کی آزمائش کریں تو ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنایا۔
إِنَّا هَدَيۡنَٰهُ ٱلسَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرٗا وَإِمَّا كَفُورًا (٣)	بیشک ہم نے اسے سبیل کی ھدایت دی ہے خواہ شاکر بنے یا ناشکرا بنے۔
إِنَّآ أَعۡتَدۡنَا لِلۡكَٰفِرِينَ سَلَٰسِلَاْ وَأَغۡلَٰلٗا وَسَعِيرًا (٤)	بیشک ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔
إِنَّ ٱلۡأَبۡرَارَ يَشۡرَبُونَ مِن كَأۡسٖ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا (٥)	بیشک نیک لوگ گلاس میں (مشروب) پیئں گے جس میں آمیزش (ذائقہ) کافور کا ہوگا۔
عَيۡنٗا يَشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ ٱللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفۡجِيرٗا (٦)	یہ چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پیئں گے وہ اسے بہائیں (کھولیں) گے تو ابل کر بہے گا۔
يُوفُونَ بِٱلنَّذۡرِ وَيَخَافُونَ يَوۡمٗا كَانَ شَرُّهُۥ مُسۡتَطِيرٗا (٧)	وہ (اہلبیتؑ) اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس کا شر پھیلا ہوا ہوگا۔
وَيُطۡعِمُونَ ٱلطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ مِسۡكِينٗا وَيَتِيمٗا وَأَسِيرًا (٨)	اور وہ (اہلبیتؑ) اس کی محبت پر مسکین اور یتیم اور اسیر کو طعام کھلاتے ہیں۔
إِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ ٱللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمۡ جَزَآءٗ وَلَا شُكُورًا (٩)	(اور ان سے کہتے ہیں) ہم تمہیں صرف وجہ اللہ کی خاطر کھلاتے ہیں ہم تم سے نہ کوئی جزا چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔
إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوسٗا قَمۡطَرِيرٗا (١٠)	بیشک ہم اپنے رب سے خوف کرتے ہیں جو دن سخت اور تباہ کن ہوگا۔
فَوَقَىٰهُمُ ٱللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمِ وَلَقَّىٰهُمۡ نَضۡرَةٗ وَسُرُورٗا (١١)	پس اللہ ان کو اس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور سرور عطا کرے گا۔
وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُواْ جَنَّةٗ وَحَرِيرٗا (١٢)	اور ان کو جزا جنت اور ریشم (کے لباس) دے گا کیونکہ انہوں نے صبر کیا۔
مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۖ لَا يَرَوۡنَ فِيهَا شَمۡسٗا وَلَا زَمۡهَرِيرٗا (١٣)	وہ اس میں مرصع مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ وہ اس میں (تیز) دھوپ دیکھیں گے اور نہ (سخت) سردی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوفُهَا تَذۡلِيلاً (١٤)	اور اس کے سائے ان پر قریب ہوں گے؛ اور اس کے پھل توڑنے کیلئے نزدیک کر دیئے جائیں گے بالکل ماتحت۔
وَيُطَافُ عَلَيۡهِم بِـَٔانِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيرَاْ (١٥)	اور ان کے درمیان چاندی کے برتن اور پیالے گردش کرائے جائیں گے جو شیشے کے (یعنی شفاف) ہوں گے۔
قَوَارِيرَاْ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقۡدِيرًا (١٦)	چاندی کے شیشے (یعنی شفاف) جن میں اندازے کے مطابق مقدار ہو گی۔
وَيُسۡقَوۡنَ فِيهَا كَأۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلاً (١٧)	اور اس میں ان کو (مشروب) کے پیالے پلائے جائیں گے جس میں آمیزش (ذائقہ) سونٹھ (ادرک) کی ہو گی۔
عَيۡنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلۡسَبِيلاً (١٨)	اس میں ایک چشمہ جسے سلسبیل کہا جاتا ہے (جو نبیؐ کے گھر سے نکلتا ہے)۔
۞ وَيَطُوفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنثُورًا (١٩)	اور ان کے درمیان ابدی لڑکے گردش کریں گے جب تم انہیں دیکھو گے تو خیال کرو گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔
وَإِذَا رَأَيۡتَ ثَمَّ رَأَيۡتَ نَعِيمًا وَمُلۡكًا كَبِيرًا (٢٠)	اور جب تم دیکھو گے تو پھر تم نعمتیں اور بڑی سلطنت دیکھو گے۔
عَٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضۡرٌ وَإِسۡتَبۡرَقٌ وَحُلُّوٓاْ أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَىٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُورًا (٢١)	ان پر سبز نفیس ریشم اور دیبا کے لباس ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور ان کو ان کا رب پاکیزہ مشروب سے سیراب کرے گا۔
إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَكَانَ سَعۡيُكُم مَّشۡكُورًا (٢٢)	بیشک یہ تمہارے لئے جزا ہے اور تمہاری سعی قابل قدر ہے۔
إِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡقُرۡءَانَ تَنزِيلاً (٢٣)	بیشک ہم نے تم پر قرآن (میں ولایتِ علیؑ) کو بتدریج نازل کیا ہے۔
فَٱصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ ءَاثِمًا أَوۡ كَفُورًا (٢٤)	پس اپنے رب کے حکم کیلئے صبر کرو اور ان میں سے بدکار اور منکرِ حق کی اطاعت نہ کرو۔
وَٱذۡكُرِ ٱسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَأَصِيلاً (٢٥)	اور اپنے رب کے اسم کا ذکر صبح و شام کرو۔
وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَٱسۡجُدۡ لَهُۥ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلاً طَوِيلاً (٢٦)	اور رات کو بھی پس اس کیلئے سجدہ کرو اور رات کو اس کی طویل (وقت تک) تسبیح کرو۔
إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ ٱلۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيلاً (٢٧)	بیشک یہ لوگ جلدی حاصل ہونے والی (دنیا) سے محبت کرتے ہیں اور جو ان کے آگے بھاری دن ہے اسے وہ چھوڑ دیتے ہیں۔
نَّحۡنُ خَلَقۡنَٰهُمۡ وَشَدَدۡنَآ أَسۡرَهُمۡۖ وَإِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَآ أَمۡثَٰلَهُمۡ تَبۡدِيلاً (٢٨)	ہم نے ان کو خلق کیا ہے اور ہم نے ان کی ساخت کو مضبوط بنایا اور جب ہم چاہیں ہم ان کی بجائے بدل کر ان جیسے اور لے آئیں۔
إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذۡكِرَةٌۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلاً (٢٩)	بیشک یہ تذکرہ (ولایت) ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف سبیل اختیار کرلے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (٣٠)	اور تم (محمدؐ وآلِ محمدؐ) کچھ نہیں چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا ہے؛ بیشک اللہ علیم اور حکیم ہے۔
يُدْخِلُ مَن يَشَآءُ فِى رَحْمَتِهِۦۚ وَٱلظَّـٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٣١)	وہ اپنی رحمت (ولایتِ معصومینؑ) میں جسے چاہتا ہے داخل کرتا ہے؛ اور ظالموں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کرر کھا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَۃُ المُرسَلات

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
قسم ہے بھیجی جانے والیوں کی جو معروف ہیں۔	وَٱلۡمُرۡسَلَٰتِ عُرۡفٗا (١)
پھر طوفانی رفتار سے تباہ کرتے ہوئے چلنے والی کی۔	فَٱلۡعَٰصِفَٰتِ عَصۡفٗا (٢)
اور نشر کرتے ہوئے پھیلانے والی کی۔	وَٱلنَّٰشِرَٰتِ نَشۡرٗا (٣)
پھر جدا کرتے ہوئے فرق ڈالنے والی کی۔	فَٱلۡفَٰرِقَٰتِ فَرۡقٗا (٤)
پھر ذکر ڈالنے والی کی۔	فَٱلۡمُلۡقِيَٰتِ ذِكۡرًا (٥)
عذر کے طور پر یا ڈراوے کے طور پر۔	عُذۡرًا أَوۡ نُذۡرًا (٦)
بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔	إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَٰقِعٞ (٧)
پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔	فَإِذَا ٱلنُّجُومُ طُمِسَتۡ (٨)
اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔	وَإِذَا ٱلسَّمَآءُ فُرِجَتۡ (٩)
اور جب پہاڑ اڑادیئے جائیں گے۔	وَإِذَا ٱلۡجِبَالُ نُسِفَتۡ (١٠)
اور جب سب رسول مقررہ وقت پر جمع کئے جائیں گے۔	وَإِذَا ٱلرُّسُلُ أُقِّتَتۡ (١١)
وہ اجل (وقتِ آخرت) کون سے دن تھا۔	لِأَيِّ يَوۡمٍ أُجِّلَتۡ (١٢)
فیصلے کے دن کیلئے۔	لِيَوۡمِ ٱلۡفَصۡلِ (١٣)
اور جو تمھیں ادراک ہے کہ یوم فصل کیا ہے۔	وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا يَوۡمُ ٱلۡفَصۡلِ (١٤)
تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔	وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ (١٥)
کیا ہم نے پہلوں (فلانوں ڈھمکانوں) کو ہلاک نہیں کیا۔	أَلَمۡ نُهۡلِكِ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٦)
پھر انہی کے پیچھے ہم بعد والوں (اہلِ شؤوم) کو بھیج دیں گے۔	ثُمَّ نُتۡبِعُهُمُ ٱلۡأٓخِرِينَ (١٧)
اسی طرح ہم (بنوامیہ کے) مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں۔	كَذَٰلِكَ نَفۡعَلُ بِٱلۡمُجۡرِمِينَ (١٨)
تباہی ہے اس دن (امیر المؤمنینؑ و آئمہؑ کی) تکذیب کرنے والوں کیلئے۔	وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ (١٩)
کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی سے خلق نہیں کیا۔	أَلَمۡ نَخۡلُقكُّم مِّن مَّآءٖ مَّهِينٖ (٢٠)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَجَعَلْنَٰهُ فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ (٢١)	پھر ہم نے اسے محفوظ جائے قرار (رحم) میں رکھا۔
إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ (٢٢)	ایک معلوم مدت تک۔
فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ ٱلْقَٰدِرُونَ (٢٣)	پھر ہم نے تقدیر بنائی پس بہت اچھے تقدیر بنانے والے۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٤)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
أَلَمْ نَجْعَلِ ٱلْأَرْضَ كِفَاتًا (٢٥)	کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔
أَحْيَآءً وَأَمْوَٰتًا (٢٦)	زندوں اور مردوں کیلئے۔
وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَٰسِىَ شَٰمِخَٰتٍ وَأَسْقَيْنَٰكُم مَّآءً فُرَاتًا (٢٧)	اور ہم نے اس میں بلند مضبوط پہاڑ بنائے اور تمہیں میٹھے پانی سے سیراب کیا۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٨)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
ٱنطَلِقُوٓا۟ إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ (٢٩)	چلو نکلو اس (علیؑ) کی طرف جس کی تم تکذیب کرتے تھے۔
ٱنطَلِقُوٓا۟ إِلَىٰ ظِلٍّ ذِى ثَلَٰثِ شُعَبٍ (٣٠)	چلو نکلو تین (۳) شاخوں والے (عذاب کے) سائے کی طرف۔
لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِى مِنَ ٱللَّهَبِ (٣١)	نہ ٹھنڈا سایہ اور نہ شعلوں سے بچنے کیلئے کام آنے والا۔
إِنَّهَا تَرْمِى بِشَرَرٍ كَٱلْقَصْرِ (٣٢)	بیشک وہ محل جتنی بڑی چنگاریاں پھینکے گا۔
كَأَنَّهُۥ جِمَٰلَتٌ صُفْرٌ (٣٣)	گویا کہ وہ زرد اونٹ ہوں۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٤)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ (٣٥)	یہ وہ دن ہے کہ وہ کچھ نہ بولیں گے۔
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ (٣٦)	اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٧)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
هَٰذَا يَوْمُ ٱلْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَٰكُمْ وَٱلْأَوَّلِينَ (٣٨)	یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور پہلوں کو جمع کیا ہے۔
فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ (٣٩)	پس اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے تو میرے خلاف چل لو۔
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٠)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى ظِلَٰلٍ وَعُيُونٍ (٤١)	بیشک متقین (نور کے) سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔
وَفَوَٰكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ (٤٢)	اور ان پھلوں میں جو وہ چاہیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

كُلُواْ وَٱشۡرَبُواْ هَنِيٓـَٔۢا بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (٤٣)	کھاؤاور پیومزے سے ان(اعمال) کی وجہ سے جو تم کرتے رہے تھے۔
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلۡمُحۡسِنِينَ (٤٤)	بیشک اسی طرح ہم نیکوکاروں کو جزادیتے ہیں۔
وَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ (٤٥)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
كُلُواْ وَتَمَتَّعُواْ قَلِيلاً إِنَّكُم مُّجۡرِمُونَ (٤٦)	کھاؤاور تھوڑافائدہ اٹھالوبیشک تم مجرم لوگ ہو۔
وَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ (٤٧)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱرۡكَعُواْ لَا يَرۡكَعُونَ (٤٨)	اور جب ان سے کہاجاتا ہے کہ اس کیلئے رکوع کرو(یعنی امام علیؑ کی ولایت مانو)تووہ رکوع نہیں کرتے۔
وَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ (٤٩)	تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے۔
فَبِأَيِّ حَدِيثِۭ بَعۡدَهُۥ يُؤۡمِنُونَ (٥٠)	پھراس کے بعدوہ کس کلام پرایمان لائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ النَّبَإِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ (١)	وہ لوگ کس کے متعلق ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔
عَنِ ٱلنَّبَإِ ٱلْعَظِيمِ (٢)	نبا العظیم (عظیم خبر: مولا علیؑ) کے متعلق۔
ٱلَّذِى هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ (٣)	جس کے متعلق وہ اختلاف کر رہے ہیں۔
كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (٤)	ہرگز نہیں، عنقریب وہ (قبر میں) جان لیں گے۔
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (٥)	پھر ہرگز نہیں، عنقریب انہیں (یومِ قیامت) معلوم ہو جائے گا (جب ولایتِ علیؑ کے بارے میں سوال کیا جائے گا)۔
أَلَمْ نَجْعَلِ ٱلْأَرْضَ مِهَـٰدًا (٦)	کیا ہم نے زمین کو گہوارہ (بچھونا) نہیں بنایا۔
وَٱلْجِبَالَ أَوْتَادًا (٧)	اور پہاڑوں کو میخیں۔
وَخَلَقْنَـٰكُمْ أَزْوَٰجًا (٨)	اور ہم نے تمہیں جوڑوں (کی شکل میں) خلق کیا۔
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (٩)	اور ہم نے تمہاری نیند کو باعثِ آرام بنایا۔
وَجَعَلْنَا ٱلَّيْلَ لِبَاسًا (١٠)	اور ہم نے رات کو پردہ پوش بنایا۔
وَجَعَلْنَا ٱلنَّهَارَ مَعَاشًا (١١)	اور ہم نے دن کو معاش کا وقت بنایا۔
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (١٢)	اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔
وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا (١٣)	اور ہم نے ایک گرم روشن چراغ بنایا۔
وَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلْمُعْصِرَٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا (١٤)	اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار پانی نازل کیا۔
لِّنُخْرِجَ بِهِۦ حَبًّا وَنَبَاتًا (١٥)	تاکہ اس سے ہم اناج اور نباتات نکالیں۔
وَجَنَّـٰتٍ أَلْفَافًا (١٦)	اور گھنے باغات۔
إِنَّ يَوْمَ ٱلْفَصْلِ كَانَ مِيقَـٰتًا (١٧)	بیشک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے۔
يَوْمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا (١٨)	جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی تو تم فوج در فوج آؤ گے (اپنے اپنے امام کے ساتھ)۔
وَفُتِحَتِ ٱلسَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَٰبًا (١٩)	اور آسمان کھول دیا جائے گا تو وہ دروازے ہی دروازے بن جائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَسُيِّرَتِ ٱلْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ‎(٢٠)	اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ سراب بن جائیں گے۔
إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ‎(٢١)	بیشک جہنم ایک گھات ہے۔
لِّلطَّٰغِينَ مَـَٔابًا ‎(٢٢)	سرکشوں کیلئے ٹھکانا۔
لَّٰبِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ‎(٢٣)	جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے (یعنی کبھی نہ نکل سکیں گے)۔
لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ‎(٢٤)	اس میں وہ نہ کوئی ٹھنڈک کا ذائقہ چکھیں گے اور نہ کوئی مشروب۔
إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ‎(٢٥)	سوائے کھولتے پانی اور پیپ کے۔
جَزَآءً وِفَاقًا ‎(٢٦)	جزا (اعمال کے) موافق ہے۔
إِنَّهُمْ كَانُوا۟ لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ‎(٢٧)	بیشک وہ کسی حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔
وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا كِذَّابًا ‎(٢٨)	اور انہوں نے جھوٹ بولتے ہوئے ہماری آیات کی تکذیب کی۔
وَكُلَّ شَىْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ كِتَٰبًا ‎(٢٩)	اور ہر شی کا ہم نے لکھ کر احاطہ کر رکھا ہے۔
فَذُوقُوا۟ فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ‎(٣٠)	پس ذائقہ چکھو مگر ہم ہر گز تمہارے لئے اضافہ نہیں کریں گے سوائے عذاب کے۔
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ‎(٣١)	بیشک متقین کیلئے کامیابی ہے۔
حَدَآئِقَ وَأَعْنَٰبًا ‎(٣٢)	باغات اور انگور۔
وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ‎(٣٣)	اور نوجوان ہم عمر (ازواج)۔
وَكَأْسًا دِهَاقًا ‎(٣٤)	اور چھلکتے گلاس۔
لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّٰبًا ‎(٣٥)	اس میں نہ وہ لغو بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔
جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ‎(٣٦)	تیرے رب کی طرف سے جزا، حساب کے مطابق کھلی عطا۔
رَّبِّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ٱلرَّحْمَٰنِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ‎(٣٧)	آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب رحمان، وہ اس کی طرف سے اختیار نہیں رکھتے بولنے کا۔
يَوْمَ يَقُومُ ٱلرُّوحُ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ‎(٣٨)	جس دن روح (جو ملائکہ مقربین سے بلند ہے اور محمدؐ و آلِ محمدؑ کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے) اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوں گے، وہ کلام نہیں کریں گے سوائے اس کے جس کو رحمان اذن دے (یعنی معصومین کو شفاعت کا اذن ہے) اور وہ ٹھیک بات کہے (یعنی جس نے اقرارِ ولایتِ علیؑ نہیں کیا تھا اس کا کلمہ پڑھنا مٹا دیا جائے گا)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمُ ٱلۡحَقُّۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ مَـَٔابًا (٣٩)	وہ دن حق ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرلے۔
إِنَّآ أَنذَرۡنَٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيبًا يَوۡمَ يَنظُرُ ٱلۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدَاهُ وَيَقُولُ ٱلۡكَافِرُ يَٰلَيۡتَنِي كُنتُ تُرَٰبًۢا (٤٠)	بیشک ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے خبر دار کر دیا ہے جس دن آدمی وہ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور کافر کہے گا کاش میں تراب (ترابی) ہوتا (یعنی کاش میں علیؑ کو مولا ماننے والا ہوتا)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ النَّازعَات

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلنَّٰزِعَٰتِ غَرۡقٗا (١)	قسم ہے گہرائی سے نکالنے والوں کی۔
وَٱلنَّٰشِطَٰتِ نَشۡطٗا (٢)	اور خوشیوں میں دینے والوں کی۔
وَٱلسَّٰبِحَٰتِ سَبۡحٗا (٣)	اور (خلا اور وقت میں) تسبیح کرتے ہوئے تیزی سے تیرنے والوں کی۔
فَٱلسَّٰبِقَٰتِ سَبۡقٗا (٤)	پھر سب سے سبقت لیتے ہوئے سبقت لے جانے والوں کی۔
فَٱلۡمُدَبِّرَٰتِ أَمۡرٗا (٥)	پھر سب امور کی تدبیر کرنے والوں کی۔
يَوۡمَ تَرۡجُفُ ٱلرَّاجِفَةُ (٦)	جس دن زلزلہ دینے والا (زمین کو) زلزلہ دے گا۔
تَتۡبَعُهَا ٱلرَّادِفَةُ (٧)	پھر اس (راجفہ: حسینؑ) کے پیچھے رادفہ (اٹھانے والا: علیؑ) آئے گا۔
قُلُوبٞ يَوۡمَئِذٖ وَاجِفَةٌ (٨)	قلوب اس دن لرز رہے ہوں گے۔
أَبۡصَٰرُهَا خَٰشِعَةٞ (٩)	نگاہیں ان کی جھکی ہوں گی۔
يَقُولُونَ أَءِنَّا لَمَرۡدُودُونَ فِي ٱلۡحَافِرَةِ (١٠)	وہ کہتے ہیں کیا یقیناً ہم پہلی حالت میں واپس لائے جائیں گے۔
أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا نَّخِرَةٗ (١١)	کیا جب ہم گلی سڑی ہڈیاں ہو جائیں گے۔
قَالُواْ تِلۡكَ إِذٗا كَرَّةٌ خَاسِرَةٞ (١٢)	وہ (قریش مزاحا) کہتے ہیں تب تو وہ خسارے والی واپسی ہو گی۔
فَإِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٞ وَٰحِدَةٞ (١٣)	پس وہ صرف ایک ہی ڈانٹ ہو گی (دوسری دفعہ صور میں پھونک)۔
فَإِذَا هُم بِٱلسَّاهِرَةِ (١٤)	تو یکایک وہ جاگ کر سطح زمین پر ہوں گے۔
هَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ (١٥)	کیا آپؐ کے پاس موسیٰؑ کی خبر آئی ہے۔
إِذۡ نَادَىٰهُ رَبُّهُۥ بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ طُوًى (١٦)	جب اس کے رب نے اسے طویٰ کی مقدس وادی میں ندا دی تھی۔
ٱذۡهَبۡ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ (١٧)	کہ فرعون کی طرف جاؤ بیشک اس نے سرکشی کی ہے۔
فَقُلۡ هَل لَّكَ إِلَىٰٓ أَن تَزَكَّىٰ (١٨)	تو اسے کہو کہ کیا تجھے (خواہش) ہے کہ تو پاکیزگی اختیار کرے۔
وَأَهۡدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخۡشَىٰ (١٩)	اور میں تیرے رب کی طرف تیری ھدایت کروں اور تو اس سے ڈرے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَأَرَىٰهُ ٱلۡأٓيَةَ ٱلۡكُبۡرَىٰ (٢٠)	پھر اس نے اسے **آیت الکبریٰ** دکھائی۔
فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ (٢١)	تو اس نے تکذیب کی اور نافرمانی کی۔
ثُمَّ أَدۡبَرَ يَسۡعَىٰ (٢٢)	پھر وہ پلٹا (تدبیر کی) کوشش کرتے ہوئے۔
فَحَشَرَ فَنَادَىٰ (٢٣)	پھر جمع کیا (لوگوں کو) اور ندا دی۔
فَقَالَ أَنَا۠ رَبُّكُمُ ٱلۡأَعۡلَىٰ (٢٤)	تو اس (فرعون) نے کہا میں تمہارا اعلیٰ رب ہوں۔
فَأَخَذَهُ ٱللَّهُ نَكَالَ ٱلۡأٓخِرَةِ وَٱلۡأُولَىٰٓ (٢٥)	پھر اللہ نے اسے آخرت اور پہلی (دنیا) کی مثالی سزا میں پکڑ لیا۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَن يَخۡشَىٰٓ (٢٦)	بیشک اس میں واقعی عبرت ہے اس کیلئے جو ڈرتا ہے۔
ءَأَنتُمۡ أَشَدُّ خَلۡقًا أَمِ ٱلسَّمَآءُۚ بَنَىٰهَا (٢٧)	کیا تم لوگوں کی تخلیق زیادہ سخت (کام) ہے یا آسمان، جسے اس نے بنایا ہے۔
رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوَّىٰهَا (٢٨)	اس نے اس کی چھت کو بلند کیا پھر اسے ہموار بنایا۔
وَأَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَأَخۡرَجَ ضُحَىٰهَا (٢٩)	اور اللہ نے اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کا اجالا خارج کر دیا۔
وَٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ دَحَىٰهَآ (٣٠)	اور اس کے بعد اس نے زمین کو بچھایا۔
أَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعَىٰهَا (٣١)	اس سے اس کا پانی نکالا اور اس کی چراہ گاہیں۔
وَٱلۡجِبَالَ أَرۡسَىٰهَا (٣٢)	اور پہاڑ اس نے مضبوطی سے گاڑ دیئے۔
مَتَٰعًا لَّكُمۡ وَلِأَنۡعَٰمِكُمۡ (٣٣)	متاعِ زندگی تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کیلئے۔
فَإِذَا جَآءَتِ ٱلطَّآمَّةُ ٱلۡكُبۡرَىٰ (٣٤)	پھر جب بڑی چھا جانے والی آفت آ جائے گی۔
يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ ٱلۡإِنسَٰنُ مَا سَعَىٰ (٣٥)	جس دن انسان وہ سعی یاد کرے گا جو اس نے کی تھی۔
وَبُرِّزَتِ ٱلۡجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ (٣٦)	اور جہنم ظاہر کر دی جائے گی اس کیلئے جو دیکھ رہا ہو گا۔
فَأَمَّا مَن طَغَىٰ (٣٧)	تو رہا وہ (دشمنِ علیؑ) جس نے سرکشی کی تھی۔
وَءَاثَرَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا (٣٨)	اور دنیا کی حیات کو ترجیح دی تھی۔
فَإِنَّ ٱلۡجَحِيمَ هِيَ ٱلۡمَأۡوَىٰ (٣٩)	تو بیشک جہنم ہی (اس کی) پناہ گاہ ہو گی۔
وَأَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ وَنَهَى ٱلنَّفۡسَ عَنِ ٱلۡهَوَىٰ (٤٠)	اور رہا وہ (شیعۂ علیؑ) جس نے اپنے رب کے مقام سے خوف کیا اور نفس کو بُری خواہشات سے روکا۔
فَإِنَّ ٱلۡجَنَّةَ هِيَ ٱلۡمَأۡوَىٰ (٤١)	تو بیشک جنت ہی (اس کی) پناہ گاہ ہو گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرۡسَىٰهَا (٤٢)	وہ آپؐ سے ساعت کے متعلق پوچھتے ہیں اس کی آمد کب ہو گی۔
فِيمَ أَنتَ مِن ذِكۡرَىٰهَآ (٤٣)	آپؐ اس کا ذکر نہ کرنا۔
إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَىٰهَآ (٤٤)	آپؐ کے رب کی طرف اس کی انتہا ہے۔
إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخۡشَىٰهَا (٤٥)	آپؐ صرف خبردار کرنے والے ہیں اس کو جو اس سے ڈرے۔
كَأَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوٓاْ إِلَّا عَشِيَّةً أَوۡ ضُحَىٰهَا (٤٦)	جس دن وہ اسے دیکھ لیں گے (تو یوں سمجھیں گے) گویا کہ وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے سوائے اس (دنیا کے دن) کا سہ پہر یا پہلا پہر۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ عَبَسَ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
عَبَسَ وَتَوَلَّىٰٓ (١)	(دولتمند نے) تیوری چڑھائی اور منہ موڑ لیا۔
أَن جَآءَهُ ٱلۡأَعۡمَىٰ (٢)	کہ اس کے پاس ایک نابینا (ابن اُم مکتوم) آگیا۔
وَمَا يُدۡرِيكَ لَعَلَّهُۥ يَزَّكَّىٰٓ (٣)	اور تمہیں (اے دولتمند) کیا معلوم کہ شاید وہ (نابینا) پاکیزگی اختیار کرلے۔
أَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ ٱلذِّكۡرَىٰٓ (٤)	یا (رسولؐ سے) نصیحت لے تو نصیحت اسے نفع دے۔
أَمَّا مَنِ ٱسۡتَغۡنَىٰ (٥)	لیکن جو (خود کو مالدار اور بے نیاز) غنی سمجھتا ہے۔
فَأَنتَ لَهُۥ تَصَدَّىٰ (٦)	تو تم اس کی طرف توجہ کرتے ہو۔
وَمَا عَلَيۡكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ (٧)	حالانکہ تم پر ذمہ داری نہیں اگر وہ (مالدار) پاکیزگی اختیار نہ کرے۔
وَأَمَّا مَن جَآءَكَ يَسۡعَىٰ (٨)	اور رہا وہ (نابینا) جو تمہارے پاس سعی کر کے آتا ہے۔
وَهُوَ يَخۡشَىٰ (٩)	اور وہ ڈرتا ہے۔
فَأَنتَ عَنۡهُ تَلَهَّىٰ (١٠)	تو تم نے اس سے بے توجہی کی۔
كَلَّآ إِنَّهَا تَذۡكِرَةٞ (١١)	ہر گز نہیں، بیشک یہ تذکرہ ہے۔
فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ (١٢)	پس جو چاہے اس کا ذکر کرے۔
فِي صُحُفٖ مُّكَرَّمَةٖ (١٣)	مکرم صحیفوں میں (یہ درج ہے)۔
مَّرۡفُوعَةٖ مُّطَهَّرَةِۭ (١٤)	(اللہ کے نزدیک) بلند مرتبہ اور پاکیزہ۔
بِأَيۡدِي سَفَرَةٖ (١٥)	کاتبوں (آئمہؑ) کے ہاتھوں میں۔
كِرَامِۭ بَرَرَةٖ (١٦)	معزز اور نیک۔
قُتِلَ ٱلۡإِنسَٰنُ مَآ أَكۡفَرَهُۥ (١٧)	تباہ ہو انسان کیسا منکر ناشکرا ہے وہ (امیر المؤمنین کا)۔
مِنۡ أَيِّ شَيۡءٍ خَلَقَهُۥ (١٨)	کس شئ سے اللہ نے اسے خلق کیا ہے۔
مِن نُّطۡفَةٍ خَلَقَهُۥ فَقَدَّرَهُۥ (١٩)	نطفہ سے؛ اس کو خلق کیا پھر اس کی تقدیر مقرر کی۔
ثُمَّ ٱلسَّبِيلَ يَسَّرَهُۥ (٢٠)	پھر اس کیلئے (خیر کی) سبیل آسان کردی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ أَمَاتَهُۥ فَأَقْبَرَهُۥ (٢١)	پھر اسے موت دی اور اسے قبر دی۔
ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنشَرَهُۥ (٢٢)	پھر جب وہ چاہے گا اسے وہ دوبارہ زندہ کرے گا۔
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُۥ (٢٣)	ہر گز نہیں اس نے وہ پورا نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا تھا۔
فَلْيَنظُرِ ٱلْإِنسَـٰنُ إِلَىٰ طَعَامِهِۦٓ (٢٤)	پس انسان کو اپنے طعام کی طرف دیکھنا چاہیئے۔
أَنَّا صَبَبْنَا ٱلْمَآءَ صَبًّا (٢٥)	بیشک ہم نے اُنڈیل کر پانی خوب برسایا۔
ثُمَّ شَقَقْنَا ٱلْأَرْضَ شَقًّا (٢٦)	پھر ہم نے زمین کو پھاڑا (کونپلوں سے) شق کرتے ہوئے۔
فَأَنۢبَتْنَا فِيهَا حَبًّا (٢٧)	پھر ہم نے اس میں اگائے اناج۔
وَعِنَبًا وَقَضْبًا (٢٨)	اور انگور اور سبزیاں۔
وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا (٢٩)	اور زیتون اور کھجوریں۔
وَحَدَآئِقَ غُلْبًا (٣٠)	اور گھنے باغات۔
وَفَـٰكِهَةً وَأَبًّا (٣١)	اور پھل اور چارے۔
مَّتَـٰعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَـٰمِكُمْ (٣٢)	متاعِ زندگی تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کیلئے۔
فَإِذَا جَآءَتِ ٱلصَّآخَّةُ (٣٣)	پھر جب بہرہ کر دینے والی آواز آئے گی۔
يَوْمَ يَفِرُّ ٱلْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ (٣٤)	اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔
وَأُمِّهِۦ وَأَبِيهِ (٣٥)	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔
وَصَـٰحِبَتِهِۦ وَبَنِيهِ (٣٦)	اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے۔
لِكُلِّ ٱمْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ (٣٧)	ان میں سے ہر شخص کی اس دن ایسی حالت ہوگی کہ اسے (دوسروں سے) بے پروا کر دے گی۔
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ (٣٨)	کچھ چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے (علیؑ سے محبت اور اس کے دشمنوں سے برآت کرنے والے)۔
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (٣٩)	مسکراتے ہوئے بشارت پر خوش ہوں گے۔
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ (٤٠)	اور کچھ چہروں پر اس دن (جہنم کا) گرد و غبار ہوگا (یعنی اعداءِ آلِ رسولؐ)۔
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (٤١)	اور ان پر سیاہی چھائی ہوگی۔
أُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَفَرَةُ ٱلْفَجَرَةُ (٤٢)	وہی لوگ کافر اور فاجر ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ التّکویر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِذَا ٱلشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ (١)	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔
وَإِذَا ٱلنُّجُومُ ٱنكَدَرَتۡ (٢)	اور جب ستارے بیکار (بے نور) ہو جائیں گے۔
وَإِذَا ٱلۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ (٣)	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَإِذَا ٱلۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ (٤)	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں کھلی چھوڑ دی جائیں گی (نفسا نفسی کا عالم ہو گا)۔
وَإِذَا ٱلۡوُحُوشُ حُشِرَتۡ (٥)	اور جب وحشی جانور محشور کئے جائیں گے۔
وَإِذَا ٱلۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ (٦)	اور جب سمندروں میں طغیانی آجائے گی۔
وَإِذَا ٱلنُّفُوسُ زُوِّجَتۡ (٧)	اور جب (جنت میں) نفسوں کے جوڑے بنائے جائیں گے۔
وَإِذَا ٱلۡمَوۡءُۥدَةُ سُئِلَتۡ (٨)	اور جب مودۃ (مودتِ معصومینؑ) سے پوچھا جائے گا۔
بِأَيِّ ذَنۢبٍ قُتِلَتۡ (٩)	کہ وہ کس گناہ میں قتل کی گئی۔
وَإِذَا ٱلصُّحُفُ نُشِرَتۡ (١٠)	اور جب صحیفے (نامۂ اعمال) نشر (کھولے) جائیں گے۔
وَإِذَا ٱلسَّمَآءُ كُشِطَتۡ (١١)	اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔
وَإِذَا ٱلۡجَحِيمُ سُعِّرَتۡ (١٢)	اور جب جحیم (جہنم) دہکائی جائے گی۔
وَإِذَا ٱلۡجَنَّةُ أُزۡلِفَتۡ (١٣)	اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔
عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّآ أَحۡضَرَتۡ (١٤)	ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر حاضر ہوا ہے۔
فَلَآ أُقۡسِمُ بِٱلۡخُنَّسِ (١٥)	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں (پردۂ غیبت کے) پیچھے رہنے والے کی۔
ٱلۡجَوَارِ ٱلۡكُنَّسِ (١٦)	قریب آنے والے اور (غیبتِ کبریٰ میں) چھپ جانے والے کی۔
وَٱلَّيۡلِ إِذَا عَسۡعَسَ (١٧)	اور لیل کی جب وہ رخصت ہو (یعنی غیبتِ کبریٰ ختم ہوئی)۔
وَٱلصُّبۡحِ إِذَا تَنَفَّسَ (١٨)	اور صبح کی جب اس نے سانس لی (رجعت میں معصومینؑ کا دور شروع ہوا)۔
إِنَّهُۥ لَقَوۡلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (١٩)	بیشک یہ واقعی معزز پیغام بر (جبرائیلؑ) کا قول ہے۔
ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي ٱلۡعَرۡشِ مَكِينٍ (٢٠)	صاحبِ قوت، عرش والے کے ہاں بلند مرتبہ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ (٢١)	اس (حبیبؐ) کا حکم ماناجاتا ہے پھر امانت دار ہے۔
وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ (٢٢)	اور تمہارا مالک (مولا محمدؐ اعلانِ ولایتِ علیؑ کرنے کی وجہ سے) مجنون نہیں ہے۔
وَلَقَدْ رَءَاهُ بِٱلْأُفُقِ ٱلْمُبِينِ (٢٣)	اسؐ نے اسے (یعنی علیؑ کو) کھلے افق (عرش کے سامنے جگہ) پر دیکھا۔
وَمَا هُوَ عَلَى ٱلْغَيْبِ بِضَنِينٍ (٢٤)	اور وہ (اپنے حبیبؐ کیلئے) غیب پر بخیل نہیں ہے۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ (٢٥)	اور یہ (علیؑ کی شان میں قرآن) کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے۔
فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ (٢٦)	پھر (ولایتِ علیؑ چھوڑ کر) تم لوگ کدھر جارہے ہو۔
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ (٢٧)	یہ (میثاقِ ولایتِ علیؑ) عالمین کیلئے ذکر کے سوا کچھ نہیں۔
لِمَن شَآءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ (٢٨)	تم میں سے اس کیلئے جو سیدھا چلنا چاہے۔
وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ (٢٩)	اور تم (محمدؐ وآلِ محمدؐ) نہیں چاہتے سوائے اس کے جو اللہ رب العالمین چاہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الانفِطار

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنفَطَرَتۡ (١)	جب آسمان پھٹ جائے گا۔
وَإِذَا ٱلۡكَوَاكِبُ ٱنتَثَرَتۡ (٢)	اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔
وَإِذَا ٱلۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ (٣)	اور جب سمندر پھٹ کر اُبل پڑیں گے۔
وَإِذَا ٱلۡقُبُورُ بُعۡثِرَتۡ (٤)	اور جب قبروں کو کھول دیا جائے گا۔
عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَأَخَّرَتۡ (٥)	ہر نفس جان لے گا جو کچھ اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا (اپنے آگے پیچھے مسلسل خود ساختہ ولایتیں)۔
يَـٰٓأَيُّهَا ٱلۡإِنسَـٰنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ ٱلۡكَرِيمِ (٦)	اے انسان کس چیز نے تجھے اپنے ربِ کریم کے بارے میں دھوکا دیا۔
ٱلَّذِى خَلَقَكَ فَسَوَّٮٰكَ فَعَدَلَكَ (٧)	جس نے تجھے خلق کیا پھر تجھے درست کیا پھر تجھے متناسب بنایا۔
فِىٓ أَىِّ صُورَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ (٨)	جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔
كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُونَ بِٱلدِّينِ (٩)	ہر گز نہیں، بلکہ تم لوگوں نے دین (محمدؐ و علیؑ) کی تکذیب کی۔
وَإِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحَـٰفِظِينَ (١٠)	اور بیشک تم پر نگران (موکل فرشتے) مقرر ہیں۔
كِرَامًا كَـٰتِبِينَ (١١)	معزز کاتب (حسنات و سیئات لکھنے والے)۔
يَعۡلَمُونَ مَا تَفۡعَلُونَ (١٢)	وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔
إِنَّ ٱلۡأَبۡرَارَ لَفِى نَعِيمٍ (١٣)	بیشک نیک لوگ (شیعانِ علیؑ) نعمت میں ہوں گے۔
وَإِنَّ ٱلۡفُجَّارَ لَفِى جَحِيمٍ (١٤)	اور بیشک بدکار لوگ (اعداءِ آلِ محمدؐ) جہنم میں ہوں گے۔
يَصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ ٱلدِّينِ (١٥)	جزا کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے۔
وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِينَ (١٦)	اور وہ اس سے غائب نہ ہو سکیں گے۔
وَمَآ أَدۡرَٮٰكَ مَا يَوۡمُ ٱلدِّينِ (١٧)	اور جو آپؐ کو ادراک ہے کہ جزا کا دن کیا ہے۔
ثُمَّ مَآ أَدۡرَٮٰكَ مَا يَوۡمُ ٱلدِّينِ (١٨)	پھر جو آپؐ کو ادراک ہے کہ جزا کا دن کیا ہے۔
يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔا‌ۖ وَٱلۡأَمۡرُ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلَّهِ (١٩)	اس دن کسی شخص کو کسی شخص کیلئے کچھ اختیار نہ ہوگا؛ اور تمام امر اس دن اللہ کیلئے ہوگا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ المطفّفِين

اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
تباہی ہے (خمس) کم دینے والوں کیلئے۔	وَيۡلٞ لِّلۡمُطَفِّفِينَ (١)
جو لوگوں سے جب (اپنا حق) ماپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں۔	ٱلَّذِينَ إِذَا ٱكۡتَالُواْ عَلَى ٱلنَّاسِ يَسۡتَوۡفُونَ (٢)
اور جب ان کو (خمس) ماپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں خسارہ دیتے ہیں۔	وَإِذَا كَالُوهُمۡ أَو وَّزَنُوهُمۡ يُخۡسِرُونَ (٣)
کیا وہ نہیں سمجھتے کہ یقیناوہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔	أَلَا يَظُنُّ أُوْلَٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبۡعُوثُونَ (٤)
ایک عظیم دن کیلئے۔	لِيَوۡمٍ عَظِيمٖ (٥)
جس دن لوگ رب العالمین کیلئے کھڑے ہوں گے۔	يَوۡمَ يَقُومُ ٱلنَّاسُ لِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ (٦)
ہر گز نہیں، بیشک بدکاروں (غاصبانِ حقِ علیؑ) کا نامۂ اعمال واقعی سجین میں ہے۔	كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلۡفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٖ (٧)
اور جو آپؐ کو ادراک ہے کہ سجین کیا ہے۔	وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا سِجِّينٞ (٨)
ایک رقم کی ہوئی کتاب ہے۔	كِتَٰبٞ مَّرۡقُومٞ (٩)
تباہی ہے اس دن تکذیب کرنے والوں کی۔	وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ (١٠)
جو لوگ جزا کے دن کی تکذیب کرتے ہیں۔	ٱلَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوۡمِ ٱلدِّينِ (١١)
اور اس کی کوئی تکذیب نہیں کرتا سوائے ہر اس کے جو حد سے گذر جانے والا اور گناہ کرنے والا ہے۔	وَمَا يُكَذِّبُ بِهِۦٓ إِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ أَثِيمٍ (١٢)
جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔	إِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِ ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ (١٣)
ہر گز نہیں، بلکہ ان کے قلوب پر زنگ چھا گیا ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کماتے رہے۔	كَلَّاۖ بَلۡۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ (١٤)
ہر گز نہیں، بیشک وہ اس دن اپنے رب سے واقعی حجاب میں رکھے جائیں گے (یعنی کوئی ثواب نہیں ملے گا)۔	كَلَّآ إِنَّهُمۡ عَن رَّبِّهِمۡ يَوۡمَئِذٖ لَّمَحۡجُوبُونَ (١٥)
پھر بیشک وہ جہنم میں ڈال کر جلائے جائیں گے۔	ثُمَّ إِنَّهُمۡ لَصَالُواْ ٱلۡجَحِيمِ (١٦)
پھر کہا جائے گا یہ وہی (امیر المؤمنین علیؑ) ہے جس کی تم تکذیب کرتے تھے۔	ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا ٱلَّذِي كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ (١٧)
ہر گز نہیں، بیشک نیک لوگوں کا نامۂ اعمال واقعی علیین میں ہے۔	كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلۡأَبۡرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ (١٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا عِلِّيُّونَ (١٩)	اور جو آپ کو ادراک ہے کہ علیین کیا ہے۔
كِتَٰبٌ مَّرۡقُومٌ (٢٠)	ایک رقم کی ہوئی کتاب ہے۔
يَشۡهَدُهُ ٱلۡمُقَرَّبُونَ (٢١)	مقربین جس کی شہادت دیتے ہیں (جو لکھتے ہیں)۔
إِنَّ ٱلۡأَبۡرَارَ لَفِى نَعِيمٍ (٢٢)	بیشک نیک لوگ نعمت میں ہوں گے۔
عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ (٢٣)	مرصع مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔
تَعۡرِفُ فِى وُجُوهِهِمۡ نَضۡرَةَ ٱلنَّعِيمِ (٢٤)	تم ان کے چہروں پر نعیم کی چمک پہچان لو گے۔
يُسۡقَوۡنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخۡتُومٍ (٢٥)	ان کو سربند خالص مشروب سے سیراب کیا جائے گا۔
خِتَٰمُهُۥ مِسۡكٌ ۚ وَفِى ذَٰلِكَ فَلۡيَتَنَافَسِ ٱلۡمُتَنَٰفِسُونَ (٢٦)	جس پر مشک کی مہر ہوگی؛ اور شائقین کو چاہیئے کہ اس میں رغبت کریں۔
وَمِزَاجُهُۥ مِن تَسۡنِيمٍ (٢٧)	اور اس میں تسنیم کی آمیزش (ذائقہ) ہوگی۔
عَيۡنًا يَشۡرَبُ بِهَا ٱلۡمُقَرَّبُونَ (٢٨)	ایک چشمہ جس سے مقربین پیتے ہیں۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ أَجۡرَمُواْ كَانُواْ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ يَضۡحَكُونَ (٢٩)	بیشک جن لوگوں نے جرم کئے تھے وہ ان لوگوں پر ہنستے تھے جو ایمان لائے تھے۔
وَإِذَا مَرُّواْ بِهِمۡ يَتَغَامَزُونَ (٣٠)	اور جب وہ (مولا علیؑ) ان کے پاس سے گذرتے تھے تو وہ ایک دوسرے کو آنکھ مارتے تھے۔
وَإِذَا ٱنقَلَبُوٓاْ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِمُ ٱنقَلَبُواْ فَكِهِينَ (٣١)	اور جب وہ (منافقین) اپنے گھر والوں کی طرف پلٹتے تو خوش مزگی میں پلٹتے۔
وَإِذَا رَأَوۡهُمۡ قَالُوٓاْ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّونَ (٣٢)	اور جب ان (اصحابِ علیؑ) کو دیکھتے تو کہتے تھے بیشک یہ لوگ گمراہ ہیں۔
وَمَآ أُرۡسِلُواْ عَلَيۡهِمۡ حَٰفِظِينَ (٣٣)	حالانکہ ان کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا گیا تھا۔
فَٱلۡيَوۡمَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنَ ٱلۡكُفَّارِ يَضۡحَكُونَ (٣٤)	پس جو لوگ ایمان لائے تھے آج کفار پر ہنس رہے ہیں۔
عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ (٣٥)	مرصع مسندوں پر بیٹھے وہ دیکھ رہے ہیں۔
هَلۡ ثُوِّبَ ٱلۡكُفَّارُ مَا كَانُواْ يَفۡعَلُونَ (٣٦)	کیا کفار کو بدلہ (نہیں) دیا گیا ان (اعمال) کا جو وہ کرتے رہے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الانشقاق	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنشَقَّتۡ (١)	جب آسمان شق ہو جائے گا۔
وَأَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ (٢)	اور وہ اپنے رب (کا حکم) سنے گا (اور اس پر عمل کرے گا) اور اس پر حق ہے (کہ ایسا کرے)۔
وَإِذَا ٱلۡأَرۡضُ مُدَّتۡ (٣)	اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔
وَأَلۡقَتۡ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتۡ (٤)	اور باہر پھینک دے گی جو کچھ اس کے اندر ہے اور خالی ہو جائے گی۔
وَأَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ (٥)	اور اپنے رب کی سنے گی (اور اطاعت کرے گی) اور اس پر حق ہے (کہ ایسا کرے)۔
يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡإِنسَٰنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدۡحًا فَمُلَٰقِيهِ (٦)	اے انسان بیشک تم بہت دوڑ دھوپ کر رہے ہو اپنے رب کی طرف مشقت کے ساتھ پس تو اس سے ملاقات کرنے والا ہے۔
فَأَمَّا مَنۡ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ (٧)	تو رہا وہ (شیعۂ علیؑ) جس کو اس کی کتاب (نامۂ اعمال) اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی۔
فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا (٨)	تو عنقریب اس کا محاسبہ آسان حساب سے ہو گا۔
وَيَنقَلِبُ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِۦ مَسۡرُورًا (٩)	اور وہ اپنے لوگوں کی طرف مسرور پلٹے گا۔
وَأَمَّا مَنۡ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ وَرَآءَ ظَهۡرِهِۦ (١٠)	اور رہا وہ (اللہ کا دشمن) جس کو اس کی کتاب اس کی پیٹھ پیچھے دی جائے گی۔
فَسَوۡفَ يَدۡعُواْ ثُبُورًا (١١)	تو عنقریب وہ تباہی (موت) کو پکارے گا۔
وَيَصۡلَىٰ سَعِيرًا (١٢)	اور وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہو کر جلے گا۔
إِنَّهُۥ كَانَ فِيٓ أَهۡلِهِۦ مَسۡرُورًا (١٣)	بیشک وہ (دنیا میں) اپنے لوگوں میں مسرور تھا۔
إِنَّهُۥ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ (١٤)	بیشک اس نے ظن کیا تھا کہ وہ ہرگز (ہماری طرف) نہیں پلٹے گا۔
بَلَىٰٓ إِنَّ رَبَّهُۥ كَانَ بِهِۦ بَصِيرًا (١٥)	کیوں نہیں، بیشک اس کا رب اس کو دیکھ رہا تھا۔
فَلَآ أُقۡسِمُ بِٱلشَّفَقِ (١٦)	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں **شفق** کی۔
وَٱلَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ (١٧)	اور **لیل** کی اور جو وہ آنسو سمیٹتی ہے۔
وَٱلۡقَمَرِ إِذَا ٱتَّسَقَ (١٨)	اور **قمر** کی جب وہ **کامل** ہو جاتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ (١٩)	تم ضرور ایک طبق سے دوسرے طبق پر سوار ہوگے (یعنی یہود و نصاریٰ کی طرح ارکانِ دین کو ایک ایک کرکے ختم کروگے اور اوصیاء محمدؐ سے بغاوت کروگے)۔
فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ (٢٠)	پھر ان کو کیا ہے کہ وہ (فضائلِ علیؑ پر) ایمان نہیں لاتے۔
وَإِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقُرۡءَانُ لَا يَسۡجُدُونَ ۩ (٢١)	اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔
بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يُكَذِّبُونَ (٢٢)	بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ تکذیب کرتے ہیں۔
وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا يُوعُونَ (٢٣)	اور اللہ اس کو خوب جانتا ہے جو وہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔
فَبَشِّرۡهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٢٤)	پس ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمۡ أَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُونِۭ (٢٥)	مگر جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے صالح اعمال کئے ان کیلئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ البُرُوج	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مومنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلۡبُرُوجِ (١)	قسم ہے برجوں (اوصیاءؑ) والے آسمان (محمدؐ) کی۔
وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡمَوۡعُودِ (٢)	اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔
وَشَاهِدٍ وَمَشۡهُودٍ (٣)	اور شاہد (گواہی دینے والے محمدؐ) کی اور مشہود (جس علیؑ کی گواہی دی گئی) کی۔
قُتِلَ أَصۡحَـٰبُ ٱلۡأُخۡدُودِ (٤)	تباہ ہو گئے گڑھے والے۔
ٱلنَّارِ ذَاتِ ٱلۡوَقُودِ (٥)	ایندھن بھری آگ۔
إِذۡ هُمۡ عَلَيۡہَا قُعُودٌ (٦)	جبکہ وہ اس کے (کنارے کے) اوپر بیٹھے ہوئے تھے۔
وَهُمۡ عَلَىٰ مَا يَفۡعَلُونَ بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ شُہُودٌ (٧)	اور وہ اس پر گواہ تھے جو کچھ وہ مومنین کے ساتھ کر رہے تھے۔
وَمَا نَقَمُواْ مِنۡہُمۡ إِلَّآ أَن يُؤۡمِنُواْ بِٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَمِيدِ (٨)	اور انہوں نے ان سے انتقام نہ لیا مگر یہ کہ وہ اللہ عزیز اور حمید پر ایمان رکھتے تھے۔
ٱلَّذِى لَهُ ۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ‌ۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ۬ شَہِيدٌ (٩)	جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے؛ اور اللہ ہر شئ پر گواہ ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ فَتَنُواْ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمُؤۡمِنَـٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَتُوبُواْ فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ ٱلۡحَرِيقِ (١٠)	بیشک جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو ایذا دی پھر انہوں نے توبہ نہ کی ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلائے جانے کا عذاب ہے۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ لَهُمۡ جَنَّـٰتٌ۬ تَجۡرِى مِن تَحۡتِہَا ٱلۡأَنۡهَـٰرُ‌ۚ ذَٲلِكَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡكَبِيرُ (١١)	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح اعمال کئے جن کیلئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں؛ یہ بڑی کامیابی ہے۔
إِنَّ بَطۡشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ (١٢)	بیشک تیرے رب کا حملہ واقعی شدید ہے۔
إِنَّهُ ۥ هُوَ يُبۡدِئُ وَيُعِيدُ (١٣)	بیشک وہی (تخلیق کی) ابتداء کرتا ہے اور وہی اعادہ کرے گا۔
وَهُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلۡوَدُودُ (١٤)	اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔
ذُو ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡمَجِيدُ (١٥)	عرشِ مجید کا مالک۔
فَعَّالٌ۬ لِّمَا يُرِيدُ (١٦)	جو کچھ وہ ارادہ کرتا ہے اسے کر ڈالنے والا ہے۔
هَلۡ أَتَٮٰكَ حَدِيثُ ٱلۡجُنُودِ (١٧)	کیا آپؐ کے پاس لشکروں کی خبر آئی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فِرۡعَوۡنَ وَثَمُودَ (۱۸)	فرعون اور ثمود (کے لشکر)۔
بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فِي تَكۡذِيبٍ (۱۹)	بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔
وَٱللَّهُ مِن وَرَآئِهِم مُّحِيطُۢ (۲۰)	اور اللہ انہیں ہر طرف سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔
بَلۡ هُوَ قُرۡءَانٞ مَّجِيدٞ (۲۱)	بلکہ وہ قرآن مجید ہے۔
فِي لَوۡحٍ مَّحۡفُوظِۭ (۲۲)	جو لوحِ محفوظ میں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الطّارق	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلسَّمَآءِ وَٱلطَّارِقِ (١)	قسم ہے آسمان (محمدؐ) کی اور طارق (لیل میں آنے والے علیؑ) کی۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلطَّارِقُ (٢)	اور جو آپ کو ادراک ہے کہ رات کو آنے والا کیا ہے۔
ٱلنَّجۡمُ ٱلثَّاقِبُ (٣)	چمکتا ہوا (ولایت کا) ستارہ ہے۔
إِن كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ (٤)	نہیں کوئی نفس مگر اس پر ایک نگران ہے۔
فَلۡيَنظُرِ ٱلۡإِنسَـٰنُ مِمَّ خُلِقَ (٥)	پھر انسان کو دیکھنا چاہیئے اسے کس چیز سے خلق کیا گیا ہے۔
خُلِقَ مِن مَّآءٍ دَافِقٍ (٦)	اسے ایک اچھلنے والے پانی سے خلق کیا گیا ہے۔
يَخۡرُجُ مِنۢ بَيۡنِ ٱلصُّلۡبِ وَٱلتَّرَآئِبِ (٧)	جو ریڑھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔
إِنَّهُۥ عَلَىٰ رَجۡعِهِۦ لَقَادِرٌ (٨)	بیشک اللہ اسے واپس لانے پر بھی قادر ہے۔
يَوۡمَ تُبۡلَى ٱلسَّرَآئِرُ (٩)	جس دن اسرار کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔
فَمَا لَهُۥ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ (١٠)	پھر اس کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار۔
وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلرَّجۡعِ (١١)	قسم ہے آسمان کی جو واپس کرنے والا ہے (بارش)۔
وَٱلۡأَرۡضِ ذَاتِ ٱلصَّدۡعِ (١٢)	اور زمین کی جو پھٹ جانے والی ہے (کونپلوں سے)۔
إِنَّهُۥ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ (١٣)	بیشک یہ واقعی فیصلہ کن بات ہے۔
وَمَا هُوَ بِٱلۡهَزۡلِ (١٤)	اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے۔
إِنَّهُمۡ يَكِيدُونَ كَيۡدًا (١٥)	بیشک وہ (محمدؐ و آلِ محمدؐ کے خلاف) چال چل رہے ہیں۔
وَأَكِيدُ كَيۡدًا (١٦)	اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں۔
فَمَهِّلِ ٱلۡكَـٰفِرِينَ أَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا (١٧)	پس (اے حبیبؐ) کافروں کو مہلت دو ان کو ڈھیل دے کر تھوڑا چھوڑ دو (قیام قائمؑ تک)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الأعلى

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
سَبِّحِ ٱسۡمَ رَبِّكَ ٱلۡأَعۡلَى (١)	(اے حبیبؐ) اپنے ربِ اعلیٰ کے اسم کی تسبیح کرو۔
ٱلَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ (٢)	جس نے خلق کیا پھر درست بنایا۔
وَٱلَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ (٣)	اور جس نے تقدیر بنائی پھر ھدایت کی۔
وَٱلَّذِيٓ أَخۡرَجَ ٱلۡمَرۡعَىٰ (٤)	اور جس نے چارہ اگایا۔
فَجَعَلَهُۥ غُثَآءً أَحۡوَىٰ (٥)	پھر اسے سیاہ کوڑا کرکٹ بنادیا۔
سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰٓ (٦)	ہم تمہیں قرآت کرائیں گے پھر تم نہیں بھولو گے۔
إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُۚ إِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفَىٰ (٧)	سوائے اس کے جو اللہ چاہے؛ بیشک وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور جو مخفی ہے۔
وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرَىٰ (٨)	اور تمہیں سہولت کیلئے آسانی دیتے ہیں۔
فَذَكِّرۡ إِن نَّفَعَتِ ٱلذِّكۡرَىٰ (٩)	پس ذکر کرو بیشک ذکر نفع دیتا ہے۔
سَيَذَّكَّرُ مَن يَخۡشَىٰ (١٠)	ذکر کرے گا جو ڈرتا ہے۔
وَيَتَجَنَّبُهَا ٱلۡأَشۡقَى (١١)	اور اس سے اجتناب کرے گا جو بدبخت ہے۔
ٱلَّذِي يَصۡلَى ٱلنَّارَ ٱلۡكُبۡرَىٰ (١٢)	جو نارالکبریٰ میں داخل ہو کر جلے گا۔
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحۡيَىٰ (١٣)	پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔
قَدۡ أَفۡلَحَ مَن تَزَكَّىٰ (١٤)	کامیاب ہو گیا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔
وَذَكَرَ ٱسۡمَ رَبِّهِۦ فَصَلَّىٰ (١٥)	اور اپنے رب کے اسم کا ذکر کیا (یعنی لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ وان محمداًعبدہ ورسولہ وان علیاًوصی محمد کہا) تو صلاۃ قائم کی۔
بَلۡ تُؤۡثِرُونَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا (١٦)	مگر تم لوگ دنیا کی حیات (غیر معصوم کی ولایت) کو ترجیح دیتے ہو۔
وَٱلۡأٓخِرَةُ خَيۡرٞ وَأَبۡقَىٰٓ (١٧)	جبکہ آخرت (ولایتِ علیؑ) بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔
إِنَّ هَٰذَا لَفِي ٱلصُّحُفِ ٱلۡأُولَىٰ (١٨)	بیشک یہ پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔
صُحُفِ إِبۡرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ (١٩)	ابراھیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ الغَاشِيَة	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
هَلۡ أَتَىٰكَ حَدِيثُ ٱلۡغَـٰشِيَةِ (١)	کیا تمہارے پاس چھا جانے والی کی خبر آئی ہے (یعنی امامِ قائمؑ سیف کے ساتھ چھا جائیں گے)۔
وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ خَـٰشِعَةٌ (٢)	کچھ چہرے اس دن جھکے ہوں گے۔
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ (٣)	ناصبی عمل کرنے والے (علیؑ کے علاوہ دوسرے غیر معصوموں کی ولایت نصب کرنے والے)۔
تَصۡلَىٰ نَارًا حَامِيَةً (٤)	دہکتی نار میں جلنے کیلیئے داخل ہوں گے (یعنی ناصبی مجتہد قائمؑ کے خلاف جنگ کی آگ میں داخل ہوں گے، اور آخرت میں جہنم کی آگ میں)۔
تُسۡقَىٰ مِنۡ عَيۡنٍ ءَانِيَةٍ (٥)	کھولتے ہوئے چشمے سے ان کو سیراب کیا جائے گا۔
لَّيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ (٦)	ضریع (کانٹے دار کڑوا پودا) کے سوا ان کیلیئے کوئی طعام نہ ہوگا۔
لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِى مِن جُوعٍ (٧)	جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک میں کام آئے گا۔
وُجُوهٌ يَوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (٨)	کچھ چہرے اس دن بارونق مسرور ہوں گے (یعنی شیعانِ آلِ محمدؐ)۔
لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ (٩)	اپنی سعی پر خوش ہوں گے۔
فِى جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (١٠)	جنتِ عالیہ میں۔
لَّا تَسۡمَعُ فِيهَا لَـٰغِيَةً (١١)	وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔
فِيهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ (١٢)	اس میں جاری چشمہ ہے۔
فِيهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوعَةٌ (١٣)	اس میں اونچے تخت ہیں۔
وَأَكۡوَابٌ مَّوۡضُوعَةٌ (١٤)	اور پیالے تیار رکھے ہوئے ہیں۔
وَنَمَارِقُ مَصۡفُوفَةٌ (١٥)	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے ہیں۔
وَزَرَابِىُّ مَبۡثُوثَةٌ (١٦)	اور قالین بچھے ہوئے ہیں۔
أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى ٱلۡإِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ (١٧)	کیا پھر وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح خلق کئے گئے ہیں۔
وَإِلَى ٱلسَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ (١٨)	اور آسمان کی طرف کہ اسے کیسے بلند کیا گیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِلَى ٱلۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ (١٩)	اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا ہے۔
وَإِلَى ٱلۡأَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ (٢٠)	اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے بچھایا گیا ہے۔
فَذَكِّرۡ إِنَّمَآ أَنتَ مُذَكِّرٌ (٢١)	پس (اے حبیبؐ) تم ذکر کرتے رہو؛ تم صرف ذکر کرنے والے ہو۔
لَّسۡتَ عَلَيۡهِم بِمُصَيۡطِرٍ (٢٢)	تم ان پر نگران نہیں ہو۔
إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ (٢٣)	مگر جو منہ موڑلے اور کفر کرے۔
فَيُعَذِّبُهُ ٱللَّهُ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَكۡبَرَ (٢٤)	تو اللہ اسے بڑے عذاب سے سزا دے گا۔
إِنَّ إِلَيۡنَآ إِيَابَهُمۡ (٢٥)	بیشک ہماری طرف ہی ان کو پلٹنا ہے۔
ثُمَّ إِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُم (٢٦)	پھر بیشک ان (شیعانِ علیؑ) کے حساب کی ذمہ داری بھی ہم (محمدؐ وآلِ محمدؐ) پر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ الفَجر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلۡفَجۡرِ (١)	قسم ہے فجر (قائمؑ) کی۔
وَلَيَالٍ عَشۡرٖ (٢)	اور دس راتوں (دس آئمہؑ) کی۔
وَٱلشَّفۡعِ وَٱلۡوَتۡرِ (٣)	اور جفت (محمدؐ و علیؑ) کی اور طاق (اللہ تعالیٰ) کی۔
وَٱلَّيۡلِ إِذَا يَسۡرِ (٤)	اور لیل (فاطمہؑ) کی جب وہ رخصت ہو رہی ہو۔
هَلۡ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٞ لِّذِي حِجۡرٍ (٥)	کیا اس میں صاحبِ عقل کیلئے کوئی قسم ہے۔
أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ (٦)	کیا تم نے نہیں دیکھا تیرے رب نے عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا۔
إِرَمَ ذَاتِ ٱلۡعِمَادِ (٧)	ارم ستونوں والے۔
ٱلَّتِي لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِي ٱلۡبِلَٰدِ (٨)	وہ (قوم) جس کی مثل شہروں میں خلق نہیں کی گئی تھی۔
وَثَمُودَ ٱلَّذِينَ جَابُواْ ٱلصَّخۡرَ بِٱلۡوَادِ (٩)	اور ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے وادیوں میں چٹانیں تراشی تھیں۔
وَفِرۡعَوۡنَ ذِي ٱلۡأَوۡتَادِ (١٠)	اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔
ٱلَّذِينَ طَغَوۡاْ فِي ٱلۡبِلَٰدِ (١١)	(یہ وہ لوگ تھے) جنہوں نے ملکوں میں سرکشی کی تھی۔
فَأَكۡثَرُواْ فِيهَا ٱلۡفَسَادَ (١٢)	اور ان میں انہوں نے بہت فساد کیا تھا۔
فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ (١٣)	پھر تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔
إِنَّ رَبَّكَ لَبِٱلۡمِرۡصَادِ (١٤)	بیشک تیرا رب واقعی گھات میں ہے۔
فَأَمَّا ٱلۡإِنسَٰنُ إِذَا مَا ٱبۡتَلَىٰهُ رَبُّهُۥ فَأَكۡرَمَهُۥ وَنَعَّمَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكۡرَمَنِ (١٥)	تو رہا انسان جب اس کا رب اسے آزماتا ہے تو اسے عزت دیتا ہے اور اسے نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دی ہے۔
وَأَمَّآ إِذَا مَا ٱبۡتَلَىٰهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَهَٰنَنِ (١٦)	لیکن جب وہ اسے آزماتا ہے تو اس پر اس کا رزق تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔
كَلَّاۖ بَل لَّا تُكۡرِمُونَ ٱلۡيَتِيمَ (١٧)	ہر گز نہیں بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے۔
وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلۡمِسۡكِينِ (١٨)	اور نہ تم مسکین کو بعام کھلانے کی ترغیب دیتے ہو (یعنی آلِ محمدؐ کا حق غصب کرتے ہو)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَتَأۡكُلُونَ ٱلتُّرَاثَ أَكۡلٗا لَّمّٗا (١٩)	اور تم میراث کھاتے ہو ساری اکٹھی ہڑپ کرتے ہوئے۔
وَتُحِبُّونَ ٱلۡمَالَ حُبّٗا جَمّٗا (٢٠)	اور تم بہت محبت سے مال کو محبوب رکھتے ہو۔
كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ ٱلۡأَرۡضُ دَكّٗا دَكّٗا (٢١)	ہر گز نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی۔
وَجَآءَ رَبُّكَ وَٱلۡمَلَكُ صَفّٗا صَفّٗا (٢٢)	اور تیرا رب آئے گا اور ملائکہ صف در صف ہوں گے۔
وَجِاْيٓءَ يَوۡمَئِذِۭ بِجَهَنَّمَۚ يَوۡمَئِذٖ يَتَذَكَّرُ ٱلۡإِنسَٰنُ وَأَنَّىٰ لَهُ ٱلذِّكۡرَىٰ (٢٣)	اور جہنم کو اس دن لایا جائے گا، اس دن انسان کو ذکر یاد آئے گا مگر کہاں سے اس کیلئے ذکر (تب فائدہ مند) ہو گا۔
يَقُولُ يَٰلَيۡتَنِي قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِي (٢٤)	وہ کہے گا کاش میں نے اپنی حیات کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔
فَيَوۡمَئِذٖ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٞ (٢٥)	پھر اس دن اللہ کے عذاب جیسا کوئی عذاب نہ دے گا۔
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٞ (٢٦)	اور نہ اس کے باندھنے جیسا کوئی (علیؑ کے دشمن کو) باندھے گا۔
يَٰٓأَيَّتُهَا ٱلنَّفۡسُ ٱلۡمُطۡمَئِنَّةُ (٢٧)	اے (علیؑ کی ولایت سے) مطمئن نفس (حسینؑ)۔
ٱرۡجِعِيٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةٗ مَّرۡضِيَّةٗ (٢٨)	اپنے رب کی طرف رجوع کر اس حال میں کہ تو اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے۔
فَٱدۡخُلِي فِي عِبَٰدِي (٢٩)	پس میرے عبادؑ میں داخل ہو جا۔
وَٱدۡخُلِي جَنَّتِي (٣٠)	اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

(اس سورۃ کا نام سورۃ الحسینؑ بھی ہے۔ قسم ہے فجرِ عاشور کی جب علی اکبرؑ نے اذان دی، قسم ہے محرم کی دس راتوں کی، قسم ہے شفاعت کرنے والے حسینؑ کی، پھر جب وہ تنہا رہ گیا تو اس پر متواتر ظلم کیا گیا، اور قسم ہے لیل (مخدراتِ عصمتؑ) کی جب وہ کربلا سے رخصت ہوئیں)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ البَلَد	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
لَآ أُقۡسِمُ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ (١)	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی۔
وَأَنتَ حِلُّۢ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ (٢)	اور آپؐ اس شہر میں رہتے ہیں۔
وَوَالِدٖ وَمَا وَلَدَ (٣)	اور قسم ہے والد (مولا علیؑ) کی اور جو (آئمہؑ) اس کی اولاد ہے۔
لَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ فِي كَبَدٍ (٤)	تحقیق ہم نے انسان کو مشقت میں خلق کیا ہے۔
أَيَحۡسَبُ أَن لَّن يَقۡدِرَ عَلَيۡهِ أَحَدٞ (٥)	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس (قاتل سیدہؑ) پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔
يَقُولُ أَهۡلَكۡتُ مَالٗا لُّبَدًا (٦)	وہ کہتا ہے میں نے بہت مال اڑا دیا (اللہ کی سبیل سے روکنے کیلئے)۔
أَيَحۡسَبُ أَن لَّمۡ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ (٧)	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ کسی نے اس کو نہیں دیکھا۔
أَلَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ عَيۡنَيۡنِ (٨)	کیا ہم نے اس کیلئے دو آنکھیں (رسول اللہ) نہیں بنائیں۔
وَلِسَانٗا وَشَفَتَيۡنِ (٩)	اور ایک زبان (مولا علیؑ) اور دو ہونٹ (مولا حسنؑ و حسینؑ)۔
وَهَدَيۡنَٰهُ ٱلنَّجۡدَيۡنِ (١٠)	اور ہم نے اسے دو راستے (حق اور باطل) دکھا دیئے ہیں۔
فَلَا ٱقۡتَحَمَ ٱلۡعَقَبَةَ (١١)	مگر وہ (ولایتِ علیؑ کی) گھاٹی (درے) سے نہ گذرا۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡعَقَبَةُ (١٢)	اور جو آپؐ ادراک رکھتے ہیں کہ گھاٹی کیا ہے۔
فَكُّ رَقَبَةٍ (١٣)	(دوزخ سے ولایتِ علیؑ کے ذریعے) کسی گردن کو چھڑانا۔
أَوۡ إِطۡعَٰمٞ فِي يَوۡمٖ ذِي مَسۡغَبَةٖ (١٤)	یا سخت بھوک اور تھکاوٹ کے دن طعام کھلانا۔
يَتِيمٗا ذَا مَقۡرَبَةٍ (١٥)	کسی قریبی یتیم کو۔
أَوۡ مِسۡكِينٗا ذَا مَتۡرَبَةٖ (١٦)	یا ترابی مسکین کو۔
ثُمَّ كَانَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلۡمَرۡحَمَةِ (١٧)	پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو رحم دلی کی تلقین کی۔
أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ (١٨)	وہ لوگ دائیں بازو والے ہیں (یعنی اصحابِ امیر المؤمنینؑ)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (١٩)	اور جن لوگوں نے ہماری آیات (مولا علیؑ) سے کفر کیا وہ بائیں بازو والے ہیں (یعنی اصحاب شوم اعداء آلِ محمدؑ)۔
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ (٢٠)	(نار کے اندر ڈال کر) ان کے اوپر دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ الشّمس	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلشَّمۡسِ وَضُحَىٰهَا (١)	قسم ہے شمس (رسولؐ اللہ) کی اور اس کی روشنی کی۔
وَٱلۡقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا (٢)	اور قمر (مولا علیؑ) کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔
وَٱلنَّهَارِ إِذَا جَلَّىٰهَا (٣)	اور دن (قیامِ قائمؑ) کی جب وہ اس کو نمایاں کردیتا ہے۔
وَٱلَّيۡلِ إِذَا يَغۡشَىٰهَا (٤)	اور لیل کی جب وہ اس کو ڈھانپ لیتی ہے۔
وَٱلسَّمَآءِ وَمَا بَنَىٰهَا (٥)	اور آسمان (مولا محمدؐ) کی اور (اس ذات کی قسم) جس نے اسے بنایا ہے۔
وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا طَحَىٰهَا (٦)	اور زمین (شیعانِ علیؑ) کی اور (اس ذات کی قسم) جس نے اسے بچھایا ہے۔
وَنَفۡسٍ وَمَا سَوَّىٰهَا (٧)	اور نفس (مؤمن) کی اور اس کی جس نے اسے درست بنایا ہے۔
فَأَلۡهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقۡوَىٰهَا (٨)	پھر اس کو اس کا فجور اور اس کا تقویٰ اسے الہام کردیا۔
قَدۡ أَفۡلَحَ مَن زَكَّىٰهَا (٩)	تحقیق فلاح پاگیا جس نے تزکیۂ نفس کیا۔
وَقَدۡ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا (١٠)	اور تحقیق (دشمنِ علیؑ) نامراد ہوگیا جس نے اسے (گناہوں میں) دفن کردیا۔
كَذَّبَتۡ ثَمُودُ بِطَغۡوَىٰهَآ (١١)	ثمود نے اپنی سرکشی کی بناپر تکذیب کی۔
إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشۡقَىٰهَا (١٢)	جب اس کا سب سے بڑا بدبخت آدمی اٹھا۔
فَقَالَ لَهُمۡ رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ ٱللَّهِ وَسُقۡيَٰهَا (١٣)	تو ان سے اللہ کے رسول نے کہا اللہ کی اونٹنی اور اس کی سیرابی (سے خبردار رہنا)۔
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمۡ فَسَوَّىٰهَا (١٤)	مگر انہوں نے اس کی تکذیب کی اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں، تو ان کے رب نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر تباہی کی تو ان کو برابر کردیا۔
وَلَا يَخَافُ عُقۡبَٰهَا (١٥)	اور وہ انجام سے خوف نہیں کرتا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ اللیْل	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیازعام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلَّيۡلِ إِذَا يَغۡشَىٰ (١)	قسم ہے لیل کی جب وہ ڈھانپ لے۔
وَٱلنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ (٢)	اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔
وَمَا خَلَقَ ٱلذَّكَرَ وَٱلۡأُنثَىٰٓ (٣)	اور اس کی جس نے مذکر اور مؤنث خلق کئے۔
إِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتَّىٰ (٤)	بیشک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔
فَأَمَّا مَنۡ أَعۡطَىٰ وَٱتَّقَىٰ (٥)	تو رہا وہ جس نے (اللہ کی سبیل میں) عطا کیا اور تقویٰ کیا۔
وَصَدَّقَ بِٱلۡحُسۡنَىٰ (٦)	اور بہترین (ولایت) کی تصدیق کی۔
فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلۡيُسۡرَىٰ (٧)	تو ہم اسے آسانی کی سہولت دیں گے۔
وَأَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَٱسۡتَغۡنَىٰ (٨)	اور رہا وہ جس نے (خمس میں) بخل کیا اور اپنے آپ کو (معصومینؑ سے) بےنیاز سمجھا۔
وَكَذَّبَ بِٱلۡحُسۡنَىٰ (٩)	اور بہترین (ولایت) کی تکذیب کی۔
فَسَنُيَسِّرُهُۥ لِلۡعُسۡرَىٰ (١٠)	تو ہم اسے سختی کی سہولت دیں گے۔
وَمَا يُغۡنِي عَنۡهُ مَالُهُۥٓ إِذَا تَرَدَّىٰٓ (١١)	اور اس کا مال اس کے کسی کام نہ آئے گا جب وہ تباہی میں گرے گا۔
إِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدَىٰ (١٢)	بیشک ہدایت (علیؑ) واقعی ہمارے ذمہ ہے۔
وَإِنَّ لَنَا لَلۡأٓخِرَةَ وَٱلۡأُولَىٰ (١٣)	اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہے۔
فَأَنذَرۡتُكُمۡ نَارٗا تَلَظَّىٰ (١٤)	پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے (قیامِ قائمؑ کی) نار سے جو بھڑک رہی ہے۔
لَا يَصۡلَىٰهَآ إِلَّا ٱلۡأَشۡقَى (١٥)	اس میں (جلنے کیلئے) داخل نہیں ہو گا سوائے بہت بد بخت کے۔
ٱلَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (١٦)	جس نے (رسولؐ اللہ کی) تکذیب کی اور (ولایتِ علیؑ سے) منہ موڑا۔
وَسَيُجَنَّبُهَا ٱلۡأَتۡقَى (١٧)	اور اس سے متقی (نبیؐ کا پیروکار) دور رکھا جائے گا۔
ٱلَّذِي يُؤۡتِي مَالَهُۥ يَتَزَكَّىٰ (١٨)	جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاکیزہ ہو جائے۔
وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُۥ مِن نِّعۡمَةٖ تُجۡزَىٰٓ (١٩)	اس کے پاس کسی کا کائی احسان نہیں جس کا اسے بدلہ دینا ہو۔
إِلَّا ٱبۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ ٱلۡأَعۡلَىٰ (٢٠)	سوائے اپنے ربِ اعلیٰ کے چہرے کی طلب میں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلَسَوۡفَ یَرۡضٰی (۲۱)	اور عنقریب وہ واقعی راضی ہو جائے گا (زیارتِ امیرالمؤمنینؑ سے)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الضُّحیٰ	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلضُّحَىٰ (١)	قسم ہے صبح کی روشنی کی۔
وَٱلَّيۡلِ إِذَا سَجَىٰ (٢)	اور لیل کی جب وہ خاموشی سے چھا جائے۔
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ (٣)	نہ تمہیں تمہارے رب نے چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔
وَلَلۡأَخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ ٱلۡأُولَىٰ (٤)	اور یقیناً تمہارے لئے آخرت (رجعت) بہتر ہے پہلی (زندگی) سے۔
وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيكَ رَبُّكَ فَتَرۡضَىٰٓ (٥)	اور عنقریب تمہارا رب تمہیں ضرور وہ عطا کرے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔
أَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيمًا فَـَٔاوَىٰ (٦)	کیا اس نے تمہیں بے مثال نہیں پایا تو پناہ دی۔
وَوَجَدَكَ ضَآلاًّ فَهَدَىٰ (٧)	اور تمہیں محتاجِ تعارف پایا تو (تمہاری طرف لوگوں کو) ھدایت کی۔
وَوَجَدَكَ عَآئِلاً فَأَغۡنَىٰ (٨)	اور تمہیں بڑے خاندان والا پایا تو غنی کر دیا۔
فَأَمَّا ٱلۡيَتِيمَ فَلَا تَقۡهَرۡ (٩)	تو رہا یتیم تو سختی نہ کرو۔
وَأَمَّا ٱلسَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ (١٠)	اور رہا سائل تو نہ جھڑکو۔
وَأَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ (١١)	اور رہی تیرے رب کی نعمت (دینِ ولایت) تو بیان کرتے رہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الشَّرح	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
أَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ (١)	کیاہم نے تیرے لئے تیرا سینہ (علیؑ کے ذریعے) کشادہ نہیں کیا۔
وَوَضَعۡنَا عَنكَ وِزۡرَكَ (٢)	اور ہم نے تم پر سے وہ بھاری بوجھ اتار دیا۔
ٱلَّذِيٓ أَنقَضَ ظَهۡرَكَ (٣)	جس نے تمہاری کمر توڑ دی تھی (یعنی علیؑ کے جہاد نے تمہاری کمر مضبوط کی)۔
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ (٤)	اور ہم نے تمہارے لئے تمہارے ذکر کو بلند کیا (جہاں اللہ کا ذکر ہو گا وہاں حبیبؐ کا ذکر ہو گا)۔
فَإِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا (٥)	پس بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔
إِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا (٦)	بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔
فَإِذَا فَرَغۡتَ فَٱنصَبۡ (٧)	پس جب تم (فرائضِ نبوت سے) فارغ ہو جاؤ تو (علیؑ کو جانشین) نصب کر دو۔
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَٱرۡغَب (٨)	اور اپنے رب کی طرف پھر راغب ہو جاؤ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ التِّین	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلتِّينِ وَٱلزَّيۡتُونِ (١)	قسم ہے انجیر (مولا حسنؑ) کی اور زیتون (مولا حسینؑ) کی۔
وَطُورِ سِينِينَ (٢)	اور طورِ سیناء (مولا علیؑ) کی۔
وَهَـٰذَا ٱلۡبَلَدِ ٱلۡأَمِينِ (٣)	اور اس پُرامن شہر (مولا محمدؐ) کی۔
لَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَـٰنَ فِىٓ أَحۡسَنِ تَقۡوِيمٍ (٤)	تحقیق ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں خلق کیا ہے (جب میثاقِ ولایت لیا)۔
ثُمَّ رَدَدۡنَـٰهُ أَسۡفَلَ سَـٰفِلِينَ (٥)	پھر ہم نے اسے سب نیچوں سے بھی نیچے رد کر دیا (جب عہد توڑ کر آلِ محمدؐ کی مخالفت کی)۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَلَهُمۡ أَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُونٍ (٦)	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور صالح اعمال کئے تو ان کیلئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِٱلدِّينِ (٧)	پس اس کے بعد جو دین (علیؑ) کے بارے میں تمہاری تکذیب کرے گا۔
أَلَيۡسَ ٱللَّهُ بِأَحۡكَمِ ٱلۡحَـٰكِمِينَ (٨)	تو (کیا اللہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا نہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ العَلق	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱقۡرَأۡ بِٱسۡمِ رَبِّكَ ٱلَّذِى خَلَقَ (١)	)اے حبیبؐ (پڑھو اپنے رب کے اسم کے ساتھ جس نے خلق کیا۔
خَلَقَ ٱلۡإِنسَـٰنَ مِنۡ عَلَقٍ (٢)	جس نے انسان کو چپکنے والے زرخیز شدہ بیضہ سے خلق کیا۔
ٱقۡرَأۡ وَرَبُّكَ ٱلۡأَكۡرَمُ (٣)	پڑھو اور تمہارا رب اکرم ہے۔
ٱلَّذِى عَلَّمَ بِٱلۡقَلَمِ (٤)	جس نے قلم کے ساتھ تعلیم دی۔
عَلَّمَ ٱلۡإِنسَـٰنَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ (٥)	انسان کو وہ سکھایا جس کا اسے علم نہ تھا۔
كَلَّآ إِنَّ ٱلۡإِنسَـٰنَ لَيَطۡغَىٰٓ (٦)	ہرگز نہیں بیشک انسان واقعی سرکشی کرتا ہے۔
أَن رَّءَاهُ ٱسۡتَغۡنَىٰٓ (٧)	اس لئے کہ وہ خود کو بے نیاز دیکھتا ہے۔
إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ ٱلرُّجۡعَىٰٓ (٨)	بیشک تمہیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔
أَرَءَيۡتَ ٱلَّذِى يَنۡهَىٰ (٩)	کیا تم نے دیکھا اس شخص (ولید بن مغیرہ) کو جو روکتا ہے۔
عَبۡدًا إِذَا صَلَّىٰٓ (١٠)	عبد کو جب وہ صلاۃ قائم کرتا ہے۔
أَرَءَيۡتَ إِن كَانَ عَلَى ٱلۡهُدَىٰٓ (١١)	کیا تم نے دیکھا اگر وہ ھدایت پر ہو۔
أَوۡ أَمَرَ بِٱلتَّقۡوَىٰٓ (١٢)	یا تقوے کی تلقین کرتا ہو۔
أَرَءَيۡتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰٓ (١٣)	کیا تم نے دیکھا اگر وہ تکذیب کرتا ہو اور منہ موڑتا ہو۔
أَلَمۡ يَعۡلَم بِأَنَّ ٱللَّهَ يَرَىٰ (١٤)	کیا وہ نہیں جانتا کہ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے۔
كَلَّا لَئِن لَّمۡ يَنتَهِ لَنَسۡفَعَۢا بِٱلنَّاصِيَةِ (١٥)	ہرگز نہیں، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور اسے پیشانی کے بالوں سے کھینچیں گے۔
نَاصِيَةٍ كَـٰذِبَةٍ خَاطِئَةٍ (١٦)	جھوٹی اور خطاکار پیشانی۔
فَلۡيَدۡعُ نَادِيَهُ ۥ (١٧)	پس بُلا لے وہ اپنی ٹولی کو۔
سَنَدۡعُ ٱلزَّبَانِيَةَ (١٨)	ہم دوزخ کے داروغوں کو بلاتے ہیں۔
كَلَّا لَا تُطِعۡهُ وَٱسۡجُدۡ وَٱقۡتَرِب ۩ (١٩)	ہرگز نہیں، اس کی اطاعت نہ کرو اور سجدہ کرو اور قریب ہو جاؤ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ القَدر	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ (١)	بیشک ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر (سیدہ فاطمہؑ) میں نازل کیا ہے۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ (٢)	اور جو آپؐ ادراک رکھتے ہیں کہ لیلۃ القدر کیا ہے۔
لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ خَيۡرٞ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٖ (٣)	لیلۃ القدر ہزار شہر (ماہ) سے بہتر ہے۔
تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٖ (٤)	اس میں ملائکہ اور روح اپنے رب کے اذن سے ہر امر لے کر (محمدؐ و آلِ محمدؑ پر) نازل ہوتے ہیں۔
سَلَٰمٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ (٥)	سلام، یہی (ہوتا ہے) حتیٰ کہ فجر (قیامِ قائمؑ) طلوع ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ البَيّنَة	
اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔	بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اہل کتاب (شیعہ کہلوانے والوں) میں سے جن لوگوں نے کفر کیا (ولایتِ علیؑ کو جھٹلایا) اور مشرکین (مرجئۃ) جدا ہونے والے نہ تھے (مؤمنین سے) حتیٰ کہ ان کے پاس (حق کی) واضح دلیل آجاتی۔	لَمۡ يَكُنِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَـٰبِ وَٱلۡمُشۡرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأۡتِيَهُمُ ٱلۡبَيِّنَةُ (١)
اللہ کی طرف سے رسولؐ جو پاک صحیفوں (آئمہؑ) کی تلاوت کرتا ہے (یعنی واضح بتاتا ہے کہ میرے بعد اولی الامر کون ہیں)۔	رَسُولٌ مِّنَ ٱللَّهِ يَتۡلُواْ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً (٢)
جن میں بالکل درست لکھا ہے (یعنی ان کے پاس حق مبین ہے)۔	فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (٣)
اور جن (جھٹلانے والے شیعہ) لوگوں کو کتاب دی گئی تھی انہوں نے افتراق نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل (حق) آگئی۔	وَمَا تَفَرَّقَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَـٰبَ إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡبَيِّنَةُ (٤)
اور انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں دین کو اس کیلئے خالص (توحید، رسالت، امامت) کرتے ہوئے، صرف حق کی طرف مڑے ہوئے اور صلاۃ (علیؑ) قائم کریں اور زکاۃ دیں اور یہی دین القیمۃ (سیدہؑ فاطمہؑ اور قائمؑ کا دین) ہے۔	وَمَآ أُمِرُوٓاْ إِلَّا لِيَعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤۡتُواْ ٱلزَّكَوٰةَۚ وَذَٰلِكَ دِينُ ٱلۡقَيِّمَةِ (٥)
بیشک اہل کتاب (شیعوں) میں سے جنہوں نے کفر کیا اور مشرکین (مرجئۃ) جہنم کی نار میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے؛ وہی لوگ مخلوقات میں بدترین ہیں۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَـٰبِ وَٱلۡمُشۡرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَـٰلِدِينَ فِيهَآۚ أُوْلَـٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ ٱلۡبَرِيَّةِ (٦)
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے صالح اعمال کئے وہی (مولا علیؑ کے شیعہ) لوگ مخلوقات میں بہترین ہیں۔	إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أُوْلَـٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ ٱلۡبَرِيَّةِ (٧)
ان کی جزا ان کے رب کے پاس ابدی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ تاابد ہمیشہ رہیں گے؛ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے؛ یہ اس کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا (اطاعت کرتا) ہے۔	جَزَآؤُهُمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ جَنَّـٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًاۖ رَّضِيَ ٱللَّهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُواْ عَنۡهُۚ ذَٰلِكَ لِمَنۡ خَشِيَ رَبَّهُۥ (٨)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الزّلزَلة	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِذَا زُلۡزِلَتِ ٱلۡأَرۡضُ زِلۡزَالَهَا (١)	جب زمین اس کے زلزلے سے ہلائی جائے گی۔
وَأَخۡرَجَتِ ٱلۡأَرۡضُ أَثۡقَالَهَا (٢)	اور زمین اپنے بوجھ (لوگ) خارج کر دے گی۔
وَقَالَ ٱلۡإِنسَـٰنُ مَا لَهَا (٣)	اور الانسان (مولا علیؑ) کہے گا اس کو کیا ہو گیا ہے۔
يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخۡبَارَهَا (٤)	اس دن وہ (زمین) اپنی خبریں بیان کرے گی۔
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوۡحَىٰ لَهَا (٥)	کیوں کہ تیرے رب نے اسے (یعنی زمین کو) وحی کی ہو گی۔
يَوۡمَئِذٍ يَصۡدُرُ ٱلنَّاسُ أَشۡتَاتًا لِّيُرَوۡاْ أَعۡمَـٰلَهُمۡ (٦)	اس دن لوگ مختلف گروہوں (مؤمن، کافر، منافق) میں آئیں گے تاکہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں۔
فَمَن يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَرَهُۥ (٧)	پس جس نے ذرہ کے وزن برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔
وَمَن يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُۥ (٨)	اور جس نے ذرہ کے وزن برابر بھی بُرائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

)یعنی دوزخیوں نے جو اچھا عمل کیا ہوگا وہ اسے غبار بنتا ہوا حسرت سے دیکھیں گے، اور جنتیوں نے جو بُرا عمل کیا ہو گا اللہ کو بخشتے ہوئے دیکھیں گے(

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ العَادیَات	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلۡعَـٰدِیَـٰتِ ضَبۡحً۬ا (١)	قسم ہے ہانپتے ہوئے دوڑنے والے (مولا علیؑ کے) گھوڑوں کی۔
فَٱلۡمُورِیَـٰتِ قَدۡحً۬ا (٢)	پھر (پتھروں پر) ٹاپیں مار کر چنگاریاں اڑانے والوں کی۔
فَٱلۡمُغِیرَٲتِ صُبۡحً۬ا (٣)	پھر صبح سویرے اچانک حملہ کرنے والوں کی۔
فَأَثَرۡنَ بِهِۦ نَقۡعً۬ا (٤)	پھر اس سے غبار اڑانے والوں کی۔
فَوَسَطۡنَ بِهِۦ جَمۡعًا (٥)	پھر اکٹھے ان کے وسط میں جا گھسنے والوں کی۔
إِنَّ ٱلۡإِنسَـٰنَ لِرَبِّهِۦ لَكَنُودٌ۬ (٦)	بیشک انسان اپنے رب کا واقعی ناشکرا ہے (جب وہ ولایت میں شک کرتے ہوئے علیؑ کا حکم نہ مانے)۔
وَإِنَّهُ ۥ عَلَىٰ ذَٲلِكَ لَشَہِیدٌ۬ (٧)	اور بیشک وہ اس پر واقعی خود گواہ ہے۔
وَإِنَّهُ ۥ لِحُبِّ ٱلۡخَیۡرِ لَشَدِیدٌ (٨)	اور بیشک وہ (امام علیؑ) خیر کی محبت میں واقعی شدید ہے۔
۞ أَفَلَا یَعۡلَمُ إِذَا بُعۡثِرَ مَا فِی ٱلۡقُبُورِ (٩)	کیا پھر وہ (نافرمان) نہیں جانتا جب اٹھایا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے۔
وَحُصِّلَ مَا فِی ٱلصُّدُورِ (١٠)	اور حاصل کر لیا جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے۔
إِنَّ رَبَّہُم بِہِمۡ یَوۡمَٮِٕذٍ۬ لَّخَبِیرُۢ (١١)	بیشک اس دن ان کا رب ان سے واقعی باخبر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ القَارعَة	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
ٱلۡقَارِعَةُ (١)	کھٹ کھٹانے والی آفت۔
مَا ٱلۡقَارِعَةُ (٢)	کیا ہے کھٹ کھٹانے والی آفت۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡقَارِعَةُ (٣)	اور جو آپ کو ادراک ہے کہ کھٹ کھٹانے والی آفت کیا ہے۔
يَوۡمَ يَكُونُ ٱلنَّاسُ كَٱلۡفَرَاشِ ٱلۡمَبۡثُوثِ (٤)	جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔
وَتَكُونُ ٱلۡجِبَالُ كَٱلۡعِهۡنِ ٱلۡمَنفُوشِ (٥)	اور پہاڑ دُھنی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔
فَأَمَّا مَن ثَقُلَتۡ مَوَٰزِينُهُۥ (٦)	تو رہا وہ (موالیِ علیؑ) جس کے وزن بھاری ہوں گے۔
فَهُوَ فِي عِيشَةٖ رَّاضِيَةٖ (٧)	تو وہ مرضی کی زندگی میں ہو گا۔
وَأَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَٰزِينُهُۥ (٨)	اور رہا وہ (منکرِ ولایتِ علیؑ) جس کے وزن ہلکے ہوں گے۔
فَأُمُّهُۥ هَاوِيَةٞ (٩)	تو اس کی پناہ گاہ گہری کھائی ہو گی۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا هِيَهۡ (١٠)	اور جو آپ کو ادراک ہے کہ وہ کیا ہے۔
نَارٌ حَامِيَةُۢ (١١)	بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ التّکاثُر	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
أَلۡهَىٰكُمُ ٱلتَّكَاثُرُ (١)	کثرت سے حاصل کرنے کی دوڑنے تمہیں غفلت میں ڈال دیا ہے۔
حَتَّىٰ زُرۡتُمُ ٱلۡمَقَابِرَ (٢)	حتیٰ کہ تم قبروں تک پہنچ جاتے ہو۔
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُونَ (٣)	ہر گز نہیں، عنقریب (رجعت میں) تم جان لوگے۔
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُونَ (٤)	پھر ہر گز نہیں، عنقریب (آخرت میں) تم جان لوگے۔
كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُونَ عِلۡمَ ٱلۡيَقِينِ (٥)	ہر گز نہیں، اگر تم علم الیقین جانتے ہوتے۔
لَتَرَوُنَّ ٱلۡجَحِيمَ (٦)	تم ضرور جہنم کو دیکھو گے۔
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ ٱلۡيَقِينِ (٧)	پھر تم ضرور اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔
ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ ٱلنَّعِيمِ (٨)	پھر اس دن تم سے ضرور نعیم (ولایتِ علیؑ وآئمہؑ) کے متعلق پوچھا جائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ العَصر	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَٱلۡعَصۡرِ (١)	قسم ہے عصر (ظهورِ قائمؑ) کی۔
إِنَّ ٱلۡإِنسَـٰنَ لَفِى خُسۡرٍ (٢)	بیشک انسان (اعداءِ آلِ محمدؐ) واقعی خسارے میں ہے۔
إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلۡحَقِّ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلصَّبۡرِ (٣)	سوائے ان لوگوں کے جو (ولایتِ علیؑ پر) ایمان لائے اور جنہوں نے صالح اعمال کئے اور وہ ایک دوسرے کو حق (امامت وولایت) کی وصیت کرتے رہے اور وہ ایک دوسرے کو صبر (ولایت پر ثابت قدم رہنے) کی وصیت کرتے رہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الهُمَزة	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلا امتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (١)	تباہی ہے ہر چھین لینے والے کیلئے دھکے دیتے ہوئے (حق آلِ محمدؐ)۔
ٱلَّذِى جَمَعَ مَالاً وَعَدَّدَهُ ۥ (٢)	جس نے مال جمع کیا اور اس گن گن کر رکھتا ہے۔
يَحۡسَبُ أَنَّ مَالَهُ ۥۤ أَخۡلَدَهُ ۥ (٣)	وہ خیال کرتا ہے بیشک اس کا مال اس کو ہمیشہ رکھے گا۔
كَلَّا‌ۖ لَيُنۢبَذَنَّ فِى ٱلۡحُطَمَةِ (٤)	ہر گز نہیں، وہ ضرور توڑ پھوڑ کر رکھ دینے والی میں پھینک دیا جائے گا۔
وَمَآ أَدۡرَٮٰكَ مَا ٱلۡحُطَمَةُ (٥)	اور جو آپؐ کو ادراک ہے کہ توڑ پھوڑ کر رکھ دینے والی کیا ہے۔
نَارُ ٱللَّهِ ٱلۡمُوقَدَةُ (٦)	اللہ کی نار (ایندھن بھر کر) خوب بھڑکائی ہوئی۔
ٱلَّتِى تَطَّلِعُ عَلَى ٱلۡأَفۡـِٔدَةِ (٧)	جو دلوں سے اوپر پہنچتی ہے۔
إِنَّہَا عَلَيۡہِم مُّؤۡصَدَةٌ (٨)	بیشک وہ ان کے اوپر بند کردی جائے گی۔
فِى عَمَدٍ مُّمَدَّدَةِۭ (٩)	اونچے لمبے ستونوں میں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الفِیل	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصۡحَـٰبِ ٱلۡفِيلِ (١)	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آپؐ کے رب نے ہاتھی والوں (ابرھة بن صباح اور اسکی فوج) کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔
أَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِى تَضۡلِيلٍ (٢)	کیا اس نے ان کی تدبیر کو گم (ضائع) نہیں کر دیا۔
وَأَرۡسَلَ عَلَيۡہِمۡ طَيۡرًا أَبَابِيلَ (٣)	اور ان پر پرندوں کے جھنڈ بھیج دیئے۔
تَرۡمِيہِم بِحِجَارَةٍ۬ مِّن سِجِّيلٍ (٤)	جو ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے۔
فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّأۡڪُولِۭ (٥)	تو ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوَرَةُ قُرَيش	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
لِإِيلَـٰفِ قُرَيۡشٍ (١)	قریش کو اکٹھا کرنے کیلیے۔
إِۦلَـٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيۡفِ (٢)	ان کے سردی (میں یمن) اور گرمی (میں شام) کے سفر کو مانوس کرنے (کے بدلے)۔
فَلۡيَعۡبُدُواْ رَبَّ هَـٰذَا ٱلۡبَيۡتِ (٣)	پس ان لوگوں کو چاہیئے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔
ٱلَّذِىٓ أَطۡعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَءَامَنَهُم مِّنۡ خَوۡفِۭ (٤)	جس نے ان کو بھوک سے (بچانے کیلیے) کھلایا اور ان کو خوف سے امن دیا۔
)یعنی رسولؐ اللہ کے صدقے مکہ و مدینہ میں بہت برکت ہوگئی کہ قریش کو نہ سفرِ تجارت کی ضرورت رہی نہ راستے میں رہزنوں کا خوف رہا، لہذا ان کو مخلص ہو کر رب کی عبادت کرنی چاہیئے(	

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ المَاعون

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
أَرَءَيۡتَ ٱلَّذِى يُكَذِّبُ بِٱلدِّينِ (١)	کیا تم نے دیکھا اس کو جو دین (ولایتِ علیؑ) کی تکذیب کرتا ہے۔
فَذَٲلِكَ ٱلَّذِى يَدُعُّ ٱلۡيَتِيمَ (٢)	پس یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔
وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلۡمِسۡكِينِ (٣)	اور مسکین کو بعام کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔
فَوَيۡلٌ۬ لِّلۡمُصَلِّينَ (٤)	پس تباہی ہے ایسے صلاۃ پڑھنے والوں کیلئے۔
ٱلَّذِينَ هُمۡ عَن صَلَاتِہِمۡ سَاهُونَ (٥)	جو اپنی صلاۃ (علیؑ) سے غافل ہیں۔
ٱلَّذِينَ هُمۡ يُرَآءُونَ (٦)	جو لوگ ریاکاری (صلاۃ کا دکھاوا) کررہے ہیں۔
وَيَمۡنَعُونَ ٱلۡمَاعُونَ (٧)	جبکہ وہ ماعون (کارِ خیر، ولایت) سے روکتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ الكَوثَر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِنَّآ أَعۡطَيۡنَٰكَ ٱلۡكَوۡثَرَ (١)	بیشک (اے حبیبؐ) ہم نے آپؐ کو کوثر (فاطمۃ الزھراءؑ) عطا کی ہے۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنۡحَرۡ (٢)	پس آپؐ اپنے رب کیلئے صلاۃ (ولایتِ علیؑ) قائم کرو اور قربانی دو۔
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلۡأَبۡتَرُ (٣)	بیشک آپؐ کا دشمن ہی ابتر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الکافِرون	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
قُلۡ يَـٰٓأَيُّہَا ٱلۡكَـٰفِرُونَ (١)	)اے حبیبؐ (کہہ دواے کافرو۔
لَآ أَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُونَ (٢)	میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَآ أَنتُمۡ عَـٰبِدُونَ مَآ أَعۡبُدُ (٣)	اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
وَلَآ أَنَا۟ عَابِدٌ۬ مَّا عَبَدتُّمۡ (٤)	اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں گا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَآ أَنتُمۡ عَـٰبِدُونَ مَآ أَعۡبُدُ (٥)	اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
لَكُمۡ دِينُكُمۡ وَلِىَ دِينِ (٦)	تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین (اسلام) ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ النّصر	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
إِذَا جَآءَ نَصۡرُ ٱللَّهِ وَٱلۡفَتۡحُ (١)	جب اللہ کی نصرت اور فتح آجائے۔
وَرَأَيۡتَ ٱلنَّاسَ يَدۡخُلُونَ فِي دِينِ ٱللَّهِ أَفۡوَاجًا (٢)	اور (اے حبیبؐ) تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَٱسۡتَغۡفِرۡهُۚ إِنَّهُۥ كَانَ تَوَّابًا (٣)	تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے استغفار کرو؛ بیشک وہ ہمیشہ سے بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوْرَةُ لهب / المَسَد	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
تَبَّتۡ يَدَآ أَبِي لَهَبٖ وَتَبَّ (١)	تباہ ہو گئے ابو لہب کے ہاتھ اور وہ تباہ ہو گیا۔
مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ (٢)	اس کا مال اس کے کسی کام نہ آیا اور جو کچھ اس نے کمایا۔
سَيَصۡلَىٰ نَارٗا ذَاتَ لَهَبٖ (٣)	وہ شعلے والی نار میں (جلنے کیلئے) داخل ہو گا۔
وَٱمۡرَأَتُهُۥ حَمَّالَةَ ٱلۡحَطَبِ (٤)	اور اس کی بیوی بھی؛ لکڑیاں اٹھانے (اور ڈھونے) والی۔
فِي جِيدِهَا حَبۡلٞ مِّن مَّسَدِۭ (٥)	اس کی گردن میں کھجور کے ریشوں سے بنائی ہوئی رسی ہو گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ الإخلاص	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ (١)	(اے حبیبؐ) کہہ دو وہ اللہ احد ہے۔
ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ (٢)	اللہ جس کے سب محتاج ہیں (خود بے نیاز ہے)۔
لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ (٣)	نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔
وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌ (٤)	اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُورَةُ الفَلَق	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلۡفَلَقِ (١)	کہہ دو میں فلق (دوزخ کی تہہ میں اعداء آلِ محمدؐ کیلئے گڑھے) کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔
مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (٢)	اس کے شر سے جو کچھ اس نے خلق کیا ہے۔
وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (٣)	اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔
وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّـٰثَـٰتِ فِى ٱلۡعُقَدِ (٤)	اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔
وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (٥)	اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سُوۡرَةُ النَّاس	
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ	اللہ کے اسم کے ساتھ جو سب پر بلاامتیاز عام رحم کرنے والا، مؤمنین پر خصوصی ابدی رحم کرنے والا ہے۔
قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ (١)	کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں انسانوں کے رب کی۔
مَلِكِ ٱلنَّاسِ (٢)	انسانوں کے بادشاہ کی۔
إِلَـٰهِ ٱلنَّاسِ (٣)	انسانوں کے معبود کی۔
مِن شَرِّ ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ (٤)	وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے پیچھے ہٹ جانے والا۔
ٱلَّذِى يُوَسۡوِسُ فِى صُدُورِ ٱلنَّاسِ (٥)	جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔
مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ (٦)	جنوں اور انسانوں میں سے۔
اللھم صل علی محمد وآلِ محمد وعجل فرجھم۔ ۱۷ ربیع الاول ۱۴۳۹ ہجری۔ ۶ دسمبر ۲۰۱۷ عیسوی	

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com